ومن يعص الله ورسوله فقد ضل ضلالا مبينا
صحیح مسلم شریف
(مترجم)
مصنفہ:
امام المحدثین ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری رحمہ اللہ
ترجمہ وتحشیہ:
علامہ غلام رسول سعیدی

فہرست

صحیح مسلم (جلد دوئم)

❁❁❁❁❁

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

١٤- كِتَابُ الْإِعْتِكَافِ

اعتکاف کا بیان

١- بَابُ اِعْتِكَافِ الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ

رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں اعتکاف بیٹھنے کا بیان

٢٧٧٢- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَعْتَكِفُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (٨٤٩٠)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کرتے تھے۔

٢٧٧٣- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَعْتَكِفُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ قَالَ نَافِعٌ وَقَدْ أَرَانِي عَبْدُ اللّٰهِ الْمَكَانَ الَّذِي كَانَ يَعْتَكِفُ فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الْمَسْجِدِ.

البخاری (٢٠٢٥) ابوداود (٢٤٦٥) ابن ماجہ (١٧٧٣)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔ نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما نے مجھے مسجد میں وہ جگہ دکھائی جہاں رسول اللہ ﷺ اعتکاف کیا کرتے تھے۔

٢٧٧٤- وَحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُونِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (١٧٥٠٥)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کرتے تھے۔

٢٧٧٥- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ جَمِيعًا عَنْ هِشَامٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (١٦٧٨٩-١٦٩٩٩-١٧٢٢٢)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کرتے تھے۔

٢٧٧٦- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کرتے تھے حتی کہ آپ رفیقِ اعلیٰ سے جا ملے۔ آپ کے بعد آپ کی ازواج

حَتّٰی تَوَفَّاہُ اللّٰہُ ثُمَّ اعْتَکَفَ اَزْوَاجُہٗ مِنْ بَعْدِہٖ.

البخاری (۲۰۲۶) ابوداؤد (۲۴۶۲)

اعتکاف کرتی تھیں۔

۲- بَابُ مَتٰی یَدْخُلُ مَنْ اَرَادَ الْاِعْتِکَافَ فِیْ مُعْتَکَفِہٖ

جائے اعتکاف میں بیٹھنے کے وقت کا بیان

۲۷۷۷- وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَۃَ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ عَمْرَۃَ عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِذَا اَرَادَ اَنْ یَّعْتَکِفَ صَلَّی الْفَجْرَ ثُمَّ دَخَلَ مُعْتَکَفَہٗ وَاِنَّہٗ اَمَرَ بِخِبَائِہٖ فَضُرِبَ اَرَادَ الْاِعْتِکَافَ فِی الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَاَمَرَتْ زَیْنَبُ بِخِبَائِھَا فَضُرِبَ وَاَمَرَ غَیْرُھَا مِنْ اَزْوَاجِ النَّبِیِّ ﷺ بِخِبَائِہٖ فَضُرِبَ فَلَمَّا صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ الْفَجْرَ نَظَرَ فَاِذَا الْاَخْبِیَۃُ فَقَالَ آلْبِرَّ یُرِدْنَ فَاَمَرَ بِخِبَائِہٖ فَقُوِّضَ وَتَرَکَ الْاِعْتِکَافَ فِیْ شَھْرِ رَمَضَانَ حَتّٰی اعْتَکَفَ فِی الْعَشْرِ الْاَوَّلِ مِنْ شَوَّالٍ.

البخاری (۲۰۳۳-۲۰۳۴-۲۰۴۱-۲۰۴۵) ابوداؤد (۲۴۶۴)

الترمذی (۷۹۱) النسائی (۷۰۸) ابن ماجہ (۱۷۷۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب اعتکاف کا ارادہ فرماتے تو صبح کی نماز پڑھتے' پھر جائے اعتکاف میں بیٹھتے' ایک مرتبہ آپ نے اپنا خیمہ لگانے کا حکم دیا اور خیمہ لگا دیا گیا اور آپ نے رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کا ارادہ فرمایا۔ پھر حضرت زینب نے حکم دیا تو ان کا خیمہ بھی لگا دیا گیا' نبی ﷺ کی باقی ازواج نے بھی خیمے لگانے کا حکم دیا اور ان کے خیمے بھی لگا دیئے گئے۔ جب رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز پڑھ چکے تو سب خیموں کو دیکھا اور فرمایا: کیا انہوں نے نیکی کا ارادہ کیا ہے؟ آپ نے اپنے خیمے کو کھولنے کا حکم دیا' وہ کھول دیا گیا اور رمضان میں اعتکاف ترک کر دیا' پھر شوال کے پہلے عشرے میں اعتکاف فرمایا۔

۲۷۷۸- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ ح وَحَدَّثَنِیْ عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَھْبٍ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ ح وَحَدَّثَنِیْ سَلَمَۃُ بْنُ شَبِیْبٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِیْرَۃِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ ح وَحَدَّثَنِیْ زُھَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ کُلُّ ھٰٓؤُلَآءِ عَنْ یَحْیَی ابْنِ سَعِیْدٍ عَنْ عَمْرَۃَ عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا عَنِ النَّبِیِّ ﷺ بِمَعْنٰی حَدِیْثِ اَبِیْ مُعَاوِیَۃَ وَفِیْ حَدِیْثِ ابْنِ عُیَیْنَۃَ وَعَمْرِو ابْنِ الْحَارِثِ وَابْنِ اِسْحَاقَ ذِکْرُ عَائِشَۃَ وَحَفْصَۃَ وَزَیْنَبَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُنَّ اَنَّھُنَّ ضَرَبْنَ الْاَخْبِیَۃَ لِلْاِعْتِکَافِ.

سابقہ حوالہ (۲۷۷۷)

ایک اور سند سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت حسب سابق ہے اور ابن عیینہ' عمرو بن حارث اور ابن اسحاق کی روایت میں حضرت عائشہ' حضرت حفصہ اور حضرت زینب رضی اللہ عنہن کا تذکرہ ہے کہ ان کے لیے خیمے لگائے گئے تاکہ وہ اعتکاف کریں۔

۳- بَابُ الْاِجْتِھَادِ فِی الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ شَھْرِ رَمَضَانَ

ماہِ رمضان کے آخری عشرے میں عبادت کی جدوجہد

۲۷۷۹- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ وَ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ يَعْفُوْرٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ اَحْيَى اللَّيْلَ وَاَيْقَظَ اَهْلَهُ وَجَدَّ وَشَدَّ الْمِئْزَرَ.

البخاری (۲۰۲٤) ابوداؤد (۱۳۷٦) النسائی (۱٦۳۸) ابن ماجہ (۱۷٦۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ماہِ رمضان کے آخری عشرے میں رسول اللہ ﷺ تمام شب بیدار رہتے تھے اپنے اہل کو بھی بیدار کرتے تھے عبادت کے لیے کمر ہمت کس لیتے تھے اور جنسی عمل سے دور رہتے تھے۔

۲۷۸۰- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّ اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ اِبْرَاهِيْمَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ الْاَسْوَدَ بْنَ يَزِيْدَ يَقُوْلُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مَا لَا يَجْتَهِدُ فِيْ غَيْرِهٖ.

الترمذی (۷۹٦) ابن ماجہ (۱۷٦۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں باقی دنوں کی بہ نسبت عبادت میں زیادہ جدوجہد کرتے تھے۔

ف: اس باب کی احادیث سے یہ ثابت ہوا کہ عبادت کے لیے تمام رات جاگنا بلا کراہت جائز ہے بلکہ آپ کی سنت ہے خصوصاً رمضان کے آخری عشرے میں' علامہ نووی فرماتے ہیں کہ شوافع سے تمام رات جاگنے کی جو کراہت منقول ہے اس سے مراد اس پر دوام ہے یعنی اگر کوئی شخص دائماً ہر رات جاگ کر گزارتا ہے اور پوری رات عبادت کرتا ہے تو اس کا یہ عمل مکروہ ہے اور "احب الاعمال الی اللہ ادومہ" اللہ کے نزدیک پسندیدہ اعمال وہ ہیں جن پر دوام کیا جائے' سے مراد وہ اعمال ہیں جن میں دوام مطلوب ہو' جبکہ پوری رات جاگ کر عبادت کرنے کو رسول اللہ ﷺ نے ناپسند فرمایا ہے۔

٤- بَابُ صَوْمِ عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ

عشرۂ ذی الحجہ کے روزوں کا حکم

۲۷۸۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحَاقُ قَالَ اِسْحَاقُ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَائِمًا فِي الْعَشْرِ قَطُّ.

ابوداؤد (۲٤۳۹) الترمذی (۷۵٦)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو عشرۂ ذی الحجہ کے روزے رکھتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا۔

۲۷۸۲- وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَصُمِ الْعَشْرَ. سابقہ حوالہ (۲۷۸۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عشرہ (ذی الحجہ) کے روزے کبھی نہیں رکھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۱۵- كِتَابُ الْحَجِّ

حج کا بیان

۱- بَابُ مَا يُبَاحُ لِلْمُحْرِمِ بِحَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ لُبْسُهُ وَمَا لَا يُبَاحُ!

محرم کے لباس کے احکام

٢٧٨٣- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَلْبَسُوا الْقُمُصَ وَالْعَمَائِمَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا أَحَدٌ لَا يَجِدُ النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا مِنَ الثِّيَابِ شَيْئًا مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ وَلَا الْوَرْسُ.

البخاری (۱۵٤۲-۵۸۰۳) ابوداؤد (۱۸۲٤) النسائی (۲٦۷۳-۲٦٦۸) ابن ماجہ (۲۹۲۹-۲۹۳۲)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ محرم کس قسم کا لباس پہنے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قمیص نہ پہنو' پگڑیاں نہ باندھو' شلواریں نہ پہنو' ٹوپیاں نہ اوڑھو اور نہ موزے پہنو الا یہ کہ کسی شخص کو جوتی میسر نہ ہو تو وہ موزوں کو ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ کر پہن لے اور ایسا لباس بالکل نہ پہنو جس میں ورس (ایک قسم کی خوشبودار گھاس) یا زعفران کا رنگ یا خوشبو ہو۔

٢٧٨٤- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ قَالَ لَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ الْقَمِيصَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا الْبُرْنُسَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ وَرْسٌ وَلَا زَعْفَرَانٌ وَلَا الْخُفَّيْنِ إِلَّا أَنْ لَا يَجِدَ نَعْلَيْنِ فَلْيَقْطَعْهُمَا حَتَّى يَكُونَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ.

البخاری (۵۸۰٦) ابوداؤد (۱۸۲۳) النسائی (۲٦٦٦)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ محرم کس قسم کا لباس پہنے؟ آپ نے فرمایا: محرم قمیص نہ پہنے' عمامہ نہ باندھے' نہ ٹوپی اوڑھے' نہ شلوار پہنے' نہ ورس اور زعفران سے رنگا ہوا کپڑا پہنے' نہ موزے پہنے الا یہ کہ وہ جوتے نہ پائے تو موزوں کو ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ کر پہن لے۔

٢٧٨٥- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا بِزَعْفَرَانٍ أَوْ وَرْسٍ وَقَالَ مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ.

البخاری (۵۸۵۲) النسائی (۲٦٦۵) ابن ماجہ (۲۹۳۲)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محرم کو زعفران اور ورس سے رنگے ہوئے کپڑے کو پہننے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا: جس کے پاس جوتیاں نہ ہوں وہ موزوں کو ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ کے پہن لے۔

٢٧٨٦- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: جس شخص کو چادر نہ ملے

أَخْبَرَنَا حَمَّادُ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يَخْطُبُ يَقُولُ السَّرَاوِيلُ لِمَنْ لَمْ يَجِدِ الْإِزَارَ وَالْخِفَافُ لِمَنْ لَمْ يَجِدِ النَّعْلَيْنِ يَعْنِي الْمُحْرِمَ. البخاری (۱۸۴۱-۱۸۴۳-۵۸۰۴-۵۸۵۳) ابوداؤد (۱۸۲۹) الترمذی (۸۳۴) النسائی (۲۶۷۰-۲۶۷۱-۲۶۷۸-۵۳۴۰) ابن ماجہ (۲۹۳۱)

وہ شلوار پہن لے اور جس کو جوتیاں نہ ملیں وہ موزے پہن لے۔ حضرت ابن عباس کہتے ہیں یعنی جو شخص محرم ہو۔

۲۷۸۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو ابْنِ دِينَارٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَخْطُبُ بِعَرَفَاتٍ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ.

سابقہ حوالہ (۲۷۸۶)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔ اس میں ہے کہ آپ عرفات میں خطبہ دے رہے تھے۔

۲۷۸۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ ابْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ عَمْرِو ابْنِ دِينَارٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمْ يَخْطُبُ بِعَرَفَاتٍ غَيْرُ شُعْبَةَ وَحْدَهُ.

سابقہ حوالہ (۲۷۸۶)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے لیکن شعبہ کے علاوہ اور کسی نے میدان عرفات میں خطبہ کا ذکر نہیں کیا۔

۲۷۸۹- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ إِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۷۲۸)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص جوتے نہ پائے وہ موزے پہن لے اور جس شخص کو چادر نہ مل سکے وہ شلوار پہن لے۔

۲۷۹۰- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ بِالْجِعْرَانَةِ عَلَيْهِ جُبَّةٌ وَعَلَيْهَا خَلُوقٌ أَوْ قَالَ أَثَرُ صُفْرَةٍ فَقَالَ كَيْفَ تَأْمُرُنِي أَنْ أَصْنَعَ فِي عُمْرَتِي قَالَ وَأُنْزِلَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ الْوَحْيُ فَسُتِرَ بِثَوْبٍ وَكَانَ يَعْلَى يَقُولُ وَدِدْتُ أَنِّي أَرَى النَّبِيَّ ﷺ وَقَدْ نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ قَالَ فَقَالَ أَيَسُرُّكَ أَنْ تَنْظُرَ

صفوان بن یعلیٰ بن منیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک شخص جعرانہ میں آیا درآں حالیکہ وہ شخص ایک جبہ (لمبا کوٹ) پہنے ہوئے تھا، جس پر کچھ خوشبو لگی ہوئی تھی یا کچھ زردی کا اثر تھا۔ اس نے پوچھا: آپ مجھے بتائیے کہ میں عمرہ میں کیا کروں؟ راوی کہتے ہیں کہ اس وقت نبی ﷺ پر وحی نازل ہوئی اور آپ کو کپڑا اوڑھا دیا گیا۔ حضرت یعلیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میری یہ تمنا تھی کہ

إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَقَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ قَالَ فَرَفَعَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ طَرَفَ الثَّوْبِ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ لَهُ غَطِيطٌ قَالَ وَأَحْسِبُهُ كَغَطِيطِ الْبَكْرِ قَالَ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنِ الْعُمْرَةِ اغْسِلْ عَنْكَ أَثَرَ الصُّفْرَةِ أَوْ قَالَ أَثَرَ الْخَلُوقِ وَاخْلَعْ عَنْكَ جُبَّتَكَ وَاصْنَعْ فِي عُمْرَتِكَ مَا أَنْتَ صَانِعٌ فِي حَجِّكَ. البخاری (۱۵۳۶-۱۷۸۹-۴۳۲۹-۱۸۴۷-۴۹۸۵) ابوداؤد (۱۸۱۹ تا ۱۸۲۲) الترمذی (۸۳۶) النسائی (۲۶۶۷-۲۷۰۹-۲۷۰۸)

میں نبی ﷺ پر وحی نازل ہونے کی کیفیت دیکھوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا: کیا تم یہ چاہتے ہو کہ تم نبی ﷺ پر وحی نازل ہونے کی کیفیت دیکھو؟ یہ کہہ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کپڑے کا ایک کنارہ ہٹا دیا' میں نے نبی ﷺ کی طرف دیکھا' آپ خراٹے لے رہے تھے۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ آواز اونٹ کے خراٹوں کی طرح تھی۔ جب وہ کیفیت منقطع ہو گئی تو آپ نے فرمایا: وہ شخص کہاں ہے جو عمرہ کے متعلق سوال کر رہا تھا اور فرمایا: زردی یا خوشبو کا اثر دھو ڈالو' جبہ اتار دو اور عمرہ میں اسی طرح کرو جیسا کہ حج میں کرتے ہو۔

۲۷۹۱- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ وَهُوَ بِالْجِعِرَّانَةِ وَأَنَا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ وَعَلَيْهِ مُقَطَّعَاتٌ يَعْنِي جُبَّةً وَهُوَ مُتَضَمِّخٌ بِالْخَلُوقِ فَقَالَ إِنِّي أَحْرَمْتُ بِالْعُمْرَةِ وَعَلَيَّ هٰذَا وَأَنَا مُتَضَمِّخٌ بِالْخَلُوقِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ اصْنَعْ مَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ قَالَ أَنْزِعُ عَنِّي هٰذِهِ الثِّيَابَ وَأَغْسِلُ عَنِّي هٰذَا الْخَلُوقَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ مَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ فَاصْنَعْهُ فِي عُمْرَتِكَ.

سابقہ حوالہ (۲۷۹۰)

صفوان بن یعلیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جعرانہ میں ایک شخص آیا اور میں بھی اس وقت نبی ﷺ کے پاس تھا' وہ شخص ایک جبہ پہنے ہوئے تھا جس پر خوشبو لگی ہوئی تھی۔ اس نے کہا: میں نے عمرہ کا احرام باندھا ہے اور مجھ پر یہ جبہ ہے اور اس پر خوشبو لگی ہوئی ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: جو کچھ حج میں کرتے ہو وہ کرو' اس نے کہا: میں یہ کپڑے اتار دوں اور یہ خوشبو دھو ڈالوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کچھ اپنے حج میں کرتے ہو وہی اپنے عمرہ میں کرو۔

۲۷۹۲- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عِيسَى ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ يَعْلَى ابْنِ أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ يَعْلَى كَانَ يَقُولُ لِعُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ لَيْتَنِي أَرَى نَبِيَّ اللّٰهِ حِينَ يُنْزَلُ عَلَيْهِ فَلَمَّا كَانَ النَّبِيُّ ﷺ بِالْجِعِرَّانَةِ وَعَلَى النَّبِيِّ ﷺ ثَوْبٌ قَدْ أُظِلَّ بِهِ عَلَيْهِ مَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ عُمَرُ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ عَلَيْهِ جُبَّةٌ مُتَضَمِّخٌ بِطِيبٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ أَحْرَمَ بِعُمْرَةٍ فِي جُبَّةٍ بَعْدَ مَا تَضَمَّخَ بِطِيبٍ فَنَظَرَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ سَاعَةً ثُمَّ سَكَتَ فَجَاءَهُ الْوَحْيُ فَأَشَارَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ بِيَدِهِ إِلَى

حضرت یعلیٰ رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہتے تھے کہ کاش! میں نبی ﷺ پر وحی نازل ہونے کی کیفیت دیکھوں' پھر جب نبی ﷺ جعرانہ میں تھے اور آپ پر ایک کپڑے سے سایہ کیا ہوا تھا اور آپ کے ساتھ کچھ صحابہ تھے جن میں حضرت عمر بھی تھے' اس وقت آپ کے پاس ایک شخص آیا۔ اس نے ایک جبہ پہنا ہوا تھا جس پر خوشبو لگی ہوئی تھی' اس نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کا اس شخص کے متعلق کیا ارشاد ہے جس نے عمرہ کا احرام باندھا اور ایک جبہ پہن لیا جس پر خوشبو لگائی ہوئی ہے؟ نبی ﷺ نے ایک ساعت اس شخص کی طرف دیکھا' پھر آپ خاموش ہو گئے' پھر آپ پر وحی نازل ہوئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت یعلیٰ رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ کیا کہ آؤ' یعلیٰ آئے اور انہوں نے کپڑے میں سر ڈال کر دیکھا'

يَعْلَى ابْنِ أُمَيَّةَ تَعَالَ فَجَاءَ يَعْلَى فَأَدْخَلَ رَأْسَهُ فَإِذَا النَّبِيُّ ﷺ مُحْمَرُّ الْوَجْهِ يَغِطُّ سَاعَةً ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَقَالَ أَيْنَ الَّذِي سَأَلَنِي عَنِ الْعُمْرَةِ آنِفًا فَالْتُمِسَ الرَّجُلُ فَجِيءَ بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَمَّا الطِّيبُ الَّذِي بِكَ فَاغْسِلْهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَأَمَّا الْجُبَّةُ فَانْزِعْهَا ثُمَّ اصْنَعْ فِي عُمْرَتِكَ مَا تَصْنَعُ فِي حَجِّكَ. سابقہ حوالہ (۲۷۹۰)

ناگاہ رسول اللہ ﷺ کا چہرہ سرخ تھا' کچھ دیر آپ خراٹے لیتے رہے' پھر آپ سے وہ کیفیت منقطع ہو گئی۔ اس کے بعد نبی ﷺ نے فرمایا: وہ شخص کہاں ہے جو ابھی مجھ سے عمرہ کے متعلق سوال کر رہا تھا؟ اس شخص کو لایا گیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: خوشبو کو تین مرتبہ دھو لو اور جبہ کو اتار دو' پھر اپنے عمرہ میں وہی کرو جو اپنے حج میں کرتے ہو۔

۲۷۹۳- وَحَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ ابْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يُحَدِّثُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى ابْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ بِالْجِعِرَّانَةِ قَدْ أَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ وَهُوَ مُصَفِّرٌ لِحْيَتَهُ وَرَأْسَهُ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَحْرَمْتُ بِعُمْرَةٍ وَأَنَا كَمَا تَرَى فَقَالَ انْزِعْ عَنْكَ الْجُبَّةَ وَاغْسِلْ عَنْكَ الصُّفْرَةَ وَمَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ فَاصْنَعْهُ فِي عُمْرَتِكَ.

سابقہ حوالہ (۲۷۹۰)

حضرت یعلیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک شخص جعرانہ میں آیا' اس نے عمرہ کا احرام باندھا ہوا تھا اور اس کی ڈاڑھی اور سر کے بال زرد رنگ کے خضاب سے رنگے ہوئے تھے اور اس نے ایک جبہ پہنا ہوا تھا' وہ کہنے لگا: یا رسول اللہ! میں نے عمرہ کا احرام باندھا ہے اور میں جس حالت میں ہوں اس کو آپ دیکھ رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: جبہ اتار دو اور یہ خضاب دھو ڈالو اور جو کچھ حج میں کرتے ہو وہ سب عمرہ میں کرو۔

۲۷۹۴- وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا رَبَاحُ بْنُ أَبِي مَعْرُوفٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً قَالَ أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَتَاهُ رَجُلٌ عَلَيْهِ جُبَّةٌ بِهَا أَثَرٌ مِنْ خَلُوقٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَحْرَمْتُ بِعُمْرَةٍ فَكَيْفَ أَفْعَلُ فَسَكَتَ عَنْهُ فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيْهِ وَكَانَ عُمَرُ يَسْتُرُهُ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ يُظِلُّهُ فَقُلْتُ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ إِنِّي أُحِبُّ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ أَنْ أُدْخِلَ رَأْسِي مَعَهُ فِي الثَّوْبِ فَلَمَّا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ خَمَّرَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالثَّوْبِ فَجِئْتُهُ فَأَدْخَلْتُ رَأْسِي مَعَهُ فِي الثَّوْبِ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ آنِفًا عَنِ الْعُمْرَةِ فَقَامَ إِلَيْهِ الرَّجُلُ فَقَالَ انْزِعْ عَنْكَ جُبَّتَكَ وَاغْسِلْ أَثَرَ الْخَلُوقِ الَّذِي بِكَ وَافْعَلْ فِي عُمْرَتِكَ مَا كُنْتَ فَاعِلًا فِي حَجِّكَ.

سابقہ حوالہ (۲۷۹۰)

حضرت یعلیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں تھے' آپ کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ! میں نے عمرہ کا احرام باندھا ہے' میں اس میں کیا کروں؟ رسول اللہ ﷺ خاموش ہو گئے اور آپ نے اس کو کوئی جواب نہیں دیا اور جب نبی ﷺ پر وحی نازل ہوتی تھی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ آپ کو کپڑا اوڑھا دیتے تھے' میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا تھا: میری خواہش ہے کہ جب آپ پر وحی نازل ہو تو میں اپنا سر آپ کے ساتھ کپڑے میں کر لوں۔ جب آپ پر وحی نازل ہوئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ پر کپڑے سے پردہ کر لیا' میں نے بھی اپنا سر اس کپڑے میں داخل کر لیا اور آپ کو دیکھا' جب آپ سے یہ کیفیت زائل ہو گئی تو آپ نے فرمایا: ابھی جو شخص عمرہ کے متعلق سوال کر رہا تھا وہ کہاں ہے؟ وہ شخص کھڑا ہو گیا اور آپ نے فرمایا: اس جبہ کو اتار دو اور جو خوشبو لگائی ہوئی ہے اس کو دھو ڈالو اور عمرہ میں وہی افعال کرو جو تم حج میں کرتے ہو۔

۲- بَابُ مَوَاقِيْتِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

مواقیتِ حج اور عمرہ کا بیان

۲۷۹۵- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَ خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَ أَبُو الرَّبِيعِ وَ قُتَيْبَةُ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ وَقَّتَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ قَالَ فَهُنَّ لَهُنَّ وَلِمَنْ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِنَّ مِمَّنْ أَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَمَنْ كَانَ دُونَهُنَّ فَمِنْ أَهْلِهِ وَكَذَا فَكَذَلِكَ حَتَّى أَهْلُ مَكَّةَ يُهِلُّونَ مِنْهَا.

البخاری(۱۵۲۶-۱۵۲۹) ابوداؤد(۱۷۳۸) النسائی(۲۶۵۷)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل مدینہ کیلئے ذوالحلیفہ کو میقات مقرر کیا' اہل شام کے لیے جحفہ کو' اہل نجد کے لیے قرن کو اور اہل یمن کے لیے یلملم کو' فرمایا: یہ مواقیت ان علاقوں کے رہنے والوں کے لیے بھی ہیں اور ان لوگوں کے لیے بھی جو دوسرے علاقوں سے ان مواقیت کی حدود میں آئیں خواہ ان کا ارادہ حج کا ہو یا عمرہ کا اور جو لوگ ان مواقیت کے اندر ہوں وہ اسی جگہ سے احرام باندھیں حتیٰ کہ اہل مکہ' مکہ (مکرمہ) سے احرام باندھیں۔

۲۷۹۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ الْمَنَازِلِ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ وَقَالَ هُنَّ لَهُمْ وَلِكُلِّ آتٍ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِهِنَّ مِمَّنْ أَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَمَنْ كَانَ دُونَ ذَلِكَ فَمِنْ حَيْثُ أَنْشَأَ حَتَّى أَهْلُ مَكَّةَ مِنْ مَكَّةَ.

البخاری(۱۵۲۴-۱۵۳۰-۱۸۴۵) النسائی(۲۶۵۳-۲۶۵۶)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل مدینہ کے لیے ذوالحلیفہ کو' اہل شام کے لیے جحفہ کو' اہل نجد کے لیے قرن المنازل کو اور اہل یمن کے لیے یلملم کو میقات مقرر فرمایا اور فرمایا: یہ میقات ان علاقوں کے رہنے والوں کے لیے بھی ہیں اور ان لوگوں کے لیے بھی ہیں جو حج یا عمرہ کے ارادے سے دوسری جگہوں سے ان علاقوں میں آئیں اور جو ان مواقیت کے اندر ہوں وہ اسی جگہ سے احرام باندھ لیں حتیٰ کہ اہل مکہ' مکہ سے احرام باندھیں۔

۲۷۹۷- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَأَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَأَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَبَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَيُهِلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ.

البخاری(۱۵۲۵) ابوداؤد(۱۷۳۷) النسائی(۲۶۵۰) ابن ماجہ(۲۹۱۴)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں' اہل شام جحفہ سے اور اہل نجد قرن المنازل سے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: مجھے یہ حدیث پہنچی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل یمن یلملم سے احرام باندھیں۔

۲۷۹۸- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَيُهِلُّ أَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَيُهِلُّ أَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَذُكِرَ لِي وَلَمْ أَسْمَعْ أَنَّ رَسُولَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں' اہل شام جحفہ سے اور اہل نجد قرن المنازل سے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے خود تو نہیں سنا لیکن مجھے بتایا گیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل یمن

اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَ يُهِلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ.

البخاری (۱۵۲۷) النسائی (٢٦٥٤)

یلملم سے احرام باندھیں۔

٢٧٩٩- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ مُهَلُّ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ذُو الْحُلَيْفَةِ وَمُهَلُّ أَهْلِ الشَّامِ مَهْيَعَةُ وَهِيَ الْجُحْفَةُ وَمُهَلُّ أَهْلِ نَجْدٍ قَرْنٌ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عُمَرَ وَزَعَمُوا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَلَمْ أَسْمَعْ ذٰلِكَ مِنْهُ قَالَ وَمُهَلُّ أَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمُ.

البخاری (١٥٢٨)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل مدینہ کے لیے احرام باندھنے کی جگہ ذوالحلیفہ ہے اور اہل شام کے لیے مہیعہ یعنی جحفہ ہے اور اہل نجد کے لیے قرن ہے۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے تو نہیں سنا لیکن لوگ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل یمن کے لیے احرام باندھنے کی جگہ یلملم ہے۔

٢٨٠٠- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَنْ يُهِلُّوا مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَأَهْلَ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَأَهْلَ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عُمَرَ وَأُخْبِرْتُ أَنَّهُ قَالَ وَيُهِلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (٧١٣٧)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل مدینہ کو ذوالحلیفہ سے احرام باندھنے کا حکم دیا' اہل شام کو جحفہ سے اور اہل نجد کو قرن المنازل سے۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مجھے یہ خبر دی گئی ہے کہ آپ نے فرمایا تھا: اہل یمن یلملم سے احرام باندھیں۔

٢٨٠١- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا يُسْأَلُ عَنِ الْمُهَلِّ فَقَالَ سَمِعْتُ ثُمَّ انْتَهٰى فَقَالَ أُرَاهُ يَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ.

مسلم تحفۃ الاشراف (٢٨٤٣)

ابو الزبیر کہتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے مواقیت کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے کہا: میں نے سنا ہے۔۔۔۔۔۔۔ ابو الزبیر کہتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا۔

٢٨٠٢- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا يُسْأَلُ عَنِ الْمُهَلِّ فَقَالَ سَمِعْتُ أَحْسَبُهُ رَفَعَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ مُهَلُّ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَالطَّرِيقُ الْآخَرُ الْجُحْفَةُ وَمُهَلُّ أَهْلِ الْعِرَاقِ مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ وَمُهَلُّ أَهْلِ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ وَ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ میرے گمان میں انہوں نے یہ حدیث مرفوعاً بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل مدینہ کے لیے احرام باندھنے کی جگہ ذوالحلیفہ ہے اور دوسرا راستہ جحفہ ہے اور اہل عراق کے لیے احرام باندھنے کی جگہ ذات عرق ہے' اہل نجد کے لیے قرن المنازل ہے اور اہل یمن کے لیے یلملم ہے۔

مُهَلُّ اَهْلِ الْیَمَنِ مِنْ یَلَمْلَمَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۸۴۳)

۳- بَابُ التَّلْبِیَةِ وَ صِفَتِهَا وَ وَقْتِهَا

تلبیہ کا طریقہ اور اس کا وقت

۲۸۰۳- حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ یَحْیَى التَّمِیْمِیُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلٰی مَالِکٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ تَلْبِیَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَبَّیْکَ اَللّٰهُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَ قَالَ وَ کَانَ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا یَزِیْدُ فِیْهَا لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ وَ سَعْدَیْکَ وَالْخَیْرُ بِیَدَیْکَ لَبَّیْکَ وَالرَّغْبَاءُ اِلَیْکَ وَالْعَمَلُ.

البخاری (۱۵۴۹) ابوداؤد (۱۸۱۲) النسائی (۲۷۴۸)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس طرح تلبیہ کہتے تھے (ترجمہ:) ''اے اللہ! میں حاضر ہوں' میں حاضر ہوں' تیرا کوئی شریک نہیں ہے' میں حاضر ہوں' بے شک تمام تعریفیں' نعمتیں اور بادشاہت تیری ہے' تیرا کوئی شریک نہیں ہے''۔ حضرت عبد اللہ بن عمر ان کلمات میں یہ اضافہ کرتے تھے: میں حاضر ہوں' میں حاضر ہوں' تیرے احکام کی اطاعت کے لیے موجود ہوں' تمام بھلائیاں تیرے قبضہ میں ہیں' میں حاضر ہوں' رغبت اور عمل تیری طرف ہے۔

۲۸۰۴- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ یَعْنِی ابْنَ اِسْمَاعِیْلَ عَنْ مُوْسَی ابْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَ نَافِعٍ مَوْلٰی عَبْدِ اللّٰهِ وَ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ کَانَ اِذَا اسْتَوَتْ بِهٖ رَاحِلَتُهٗ قَائِمَةً عِنْدَ مَسْجِدِ ذِی الْحُلَیْفَةِ اَهَلَّ فَقَالَ لَبَّیْکَ اَللّٰهُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ قَالُوْا وَ کَانَ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا یَقُوْلُ هٰذِهٖ تَلْبِیَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ قَالَ نَافِعٌ وَ کَانَ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عُمَرَ یَزِیْدُ مَعَ هٰذَا لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ وَ سَعْدَیْکَ وَالْخَیْرُ بِیَدَیْکَ لَبَّیْکَ وَالرَّغْبَاءُ اِلَیْکَ وَالْعَمَلُ. البخاری (۱۵۴۱) مسلم (۲۸۰۸-۲۸۰۹) ابوداؤد (۱۷۷۱) الترمذی (۸۱۸) النسائی (۲۷۵۶)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنی اونٹنی پر سوار ہوئے اور وہ آپ کو لے کر مسجد ذوالحلیفہ کے قریب سیدھی کھڑی ہوگئی۔ تب آپ نے احرام باندھا اور فرمایا: میں حاضر ہوں' اے اللہ! میں حاضر ہوں' میں حاضر ہوں' تیرا کوئی شریک نہیں ہے' میں حاضر ہوں' تمام تعریفیں' نعمتیں اور بادشاہی تیری ہے' تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ یہ رسول اللہ ﷺ کا تلبیہ ہے۔ نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر اس تلبیہ کے ساتھ ان کلمات کا اضافہ کرتے تھے: میں حاضر ہوں' میں حاضر ہوں' میں حاضر ہوں' تیری اطاعت کے لیے موجود ہوں' تمام بھلائیاں تیرے ہاتھ میں ہیں۔ میں حاضر ہوں اور رغبت اور عمل تیری طرف ہے۔

۲۸۰۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا یَحْیٰی یَعْنِی ابْنَ سَعِیْدٍ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِیْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ تَلَقَّفْتُ التَّلْبِیَةَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَذَکَرَ بِمِثْلِ حَدِیْثِهِمْ. مسلم تحفۃ الاشراف (۸۲۰۸)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے تلبیہ سیکھا ہے' اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۲۸۰۶- حَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ فَاِنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے تلبیہ سنا ہے۔ آپ اپنے بالوں کو

بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُهِلُّ مُلَبِّدًا يَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَا يَزِيدُ عَلَى هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ وَإِنَّ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَرْكَعُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ النَّاقَةُ قَائِمَةً عِنْدَ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ أَهَلَّ بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَقُولُ كَانَ عُمَرُ ابْنُ الْخَطَّابِ يُهِلُّ بِإِهْلَالِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ وَيَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ.

البخاری (۱۵۴۰-۵۹۱۵) ابوداود (۱۷۴۷) النسائی (۲۶۸۲-۲۷۴۶) ابن ماجہ (۳۰۴۷)

(گوند یا مہندی سے) جمائے ہوئے تلبیہ کہہ رہے تھے: میں حاضر ہوں' اے اللہ! میں حاضر ہوں' میں حاضر ہوں' تیرا کوئی شریک نہیں' میں حاضر ہوں' تمام تعریفیں' نعمتیں اور بادشاہی تیرے لیے ہے' تیرا کوئی شریک نہیں' آپ ان کلمات پر اضافہ نہیں کرتے تھے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ذوالحلیفہ میں دو رکعت نماز پڑھی' پھر جب آپ کی اونٹنی مسجد ذوالحلیفہ کے قریب آپ کو لے کر سیدھی کھڑی ہوگئی تو آپ نے ان کلمات کے ساتھ تلبیہ کہہ کر احرام باندھا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے کلمات کے ساتھ تلبیہ پڑھتے تھے اور کہتے تھے: میں حاضر ہوں' اے اللہ! میں حاضر ہوں' میں حاضر ہوں' تیری اطاعت کے لیے موجود ہوں اور ساری خیر تیرے قبضہ میں ہے' میں حاضر ہوں اور رغبت اور عمل تیری طرف ہے۔

۲۸۰۷- وَحَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ يَعْنِي ابْنَ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو زُمَيْلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ كَانَ الْمُشْرِكُونَ يَقُولُونَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ قَالَ فَيَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَيْلَكُمْ قَدْ قَدْ فَيَقُولُونَ إِلَّا شَرِيكًا هُوَ لَكَ تَمْلِكُهُ وَمَا مَلَكَ يَقُولُونَ هَذَا وَهُمْ يَطُوفُونَ بِالْبَيْتِ. مسلم تحفة الاشراف (۵۶۷۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مشرکین مکہ "لبیک لا شریک لک" کہتے تو رسول اللہ ﷺ فرماتے: تمہیں عذاب ہو' اس سے آگے نہ کہو۔ لیکن مشرکین اس کے بعد کہتے: مگر ایک شریک ہے اے اللہ! تو اس کا مالک ہے اور اس کے مملوک کا مالک نہیں اور یونہی کہتے کہتے بیت اللہ کا طواف کرتے تھے۔

٤- بَابُ أَمْرِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ بِالْإِحْرَامِ مِنْ عِنْدِ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ

اہل مدینہ کے لیے ذوالحلیفہ سے احرام باندھنے کا حکم

۲۸۰۸- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يَقُولُ بَيْدَاؤُكُمْ هَذِهِ الَّتِي تَكْذِبُونَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِيهَا مَا أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَّا مِنْ عِنْدِ الْمَسْجِدِ يَعْنِي ذَا الْحُلَيْفَةِ. سابقہ حوالہ (۲۸۰۴)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے تھے کہ یہ تمہارا بیداء ہے جس میں تم رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ باندھتے ہو۔ آپ نے مسجد ذوالحلیفہ کے سوا اور کسی جگہ سے تلبیہ نہیں کیا۔

۲۸۰۹- وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ

سالم کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے جب کہا جاتا کہ احرام بیداء سے ہے تو فرماتے: وہی بیداء جس

رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا إِذَا قِيْلَ لَهُ الْإِحْرَامُ مِنَ الْبَيْدَاءِ قَالَ الْبَيْدَاءُ الَّتِيْ تَكْذِبُوْنَ فِيْهَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مَا أَهَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِلَّا مِنْ عِنْدِ الشَّجَرَةِ حِيْنَ قَامَ بِهِ بَعِيْرُهُ.

سابقہ حوالہ (۲۸۰۴)

کے متعلق تم رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ باندھتے ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے تلبیہ صرف اس درخت کے پاس سے کیا ہے جہاں آپ کا اونٹ آپ کو لے کر کھڑا ہو گیا۔

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اہل مدینہ کو چاہیے کہ احرام باندھنے کو مقام بیداء تک موخر نہ کریں اور مسجد ذوالحلیفہ پر احرام باندھ لیا کریں۔

۵- بَابُ بَيَانِ أَنَّ الْأَفْضَلَ أَنْ يُحْرِمَ حِيْنَ تَنْبَعِثُ بِهِ رَاحِلَتُهُ مُتَوَجِّهًا إِلٰى مَكَّةَ لَا عَقِبَ الرَّكْعَتَيْنِ

جب سواری مکہ کی طرف کھڑی ہو اس وقت احرام باندھنے کی فضیلت

۲۸۱۰- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ أَبِيْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ رَأَيْتُكَ تَصْنَعُ أَرْبَعًا لَمْ أَرَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِكَ يَصْنَعُهَا قَالَ مَا هُنَّ يَا ابْنَ جُرَيْجٍ قَالَ رَأَيْتُكَ لَا تَمَسُّ مِنَ الْأَرْكَانِ إِلَّا الْيَمَانِيَيْنِ وَرَأَيْتُكَ تَلْبَسُ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَرَأَيْتُكَ تَصْبُغُ بِالصُّفْرَةِ وَرَأَيْتُكَ إِذَا كُنْتَ بِمَكَّةَ أَهَلَّ النَّاسُ إِذَا رَأَوُا الْهِلَالَ وَلَمْ تُهِلَّ أَنْتَ حَتّٰى يَكُوْنَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا أَمَّا الْأَرْكَانُ فَإِنِّيْ لَمْ أَرَ النَّبِيَّ ﷺ يَمَسُّ إِلَّا الْيَمَانِيَيْنِ وَأَمَّا النِّعَالُ السِّبْتِيَّةُ فَإِنِّيْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَلْبَسُ النِّعَالَ الَّتِيْ لَيْسَ فِيْهَا شَعْرٌ وَيَتَوَضَّأُ فِيْهَا فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَلْبَسَهَا وَأَمَّا الصُّفْرَةُ فَإِنِّيْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَصْبُغُ بِهَا فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَصْبُغَ بِهَا وَأَمَّا الْإِهْلَالُ فَإِنِّيْ لَمْ أَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُهِلُّ حَتّٰى تَنْبَعِثَ بِهِ رَاحِلَتُهُ.

البخاری (۱۶۶-۵۸۵۱) ابوداود (۱۷۷۲) النسائی (۱۱۷-۲۷۵۹-۲۹۵۰-۵۲۵۸) ابن ماجہ (۳۶۲۶)

عبید بن جریج نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! میں نے آپ کو چار ایسے کام کرتے دیکھا ہے جو آپ کے ساتھیوں میں سے کسی اور کو کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ حضرت ابن عمر نے پوچھا: اے ابن جریج! وہ کیا چار کام ہیں؟ انہوں نے کہا: ایک کام یہ ہے کہ آپ کعبہ کے کونوں میں سے دو رکن یمانیوں کے سوا اور کسی کونے کو مس نہیں کرتے، دوسرا یہ کہ آپ بغیر بالوں والے چمڑے کی جوتیاں پہنتے تھے۔ تیسرا یہ کہ آپ زرد رنگ کے ساتھ رنگتے ہیں اور چوتھا کام یہ ہے کہ مکہ میں لوگ چاند دیکھتے ہی احرام باندھ لیتے ہیں اور آپ آٹھ ذی الحجہ کو احرام باندھتے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: دو رکن یمانیوں کو مس کرنے کی وجہ یہ ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو صرف رکن یمانی ہی کو مس کرتے دیکھا ہے اور بغیر بالوں کے چمڑے کی جوتی کی وجہ یہ ہے کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ بغیر بالوں کے چمڑے کی جوتی پہنتے تھے اور اسی کے ساتھ وضو کرتے تھے اور زرد رنگ کے خضاب کی وجہ یہ ہے کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ زرد رنگ کے ساتھ رنگتے تھے۔ اس لیے میں بھی زرد خضاب کو پسند کرتا ہوں۔ رہا آٹھ ذی الحجہ کو احرام باندھنا تو اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ احرام اس وقت باندھتے تھے جب آپ کی اونٹنی آپ کو لے کر کھڑی ہو جاتی تھی۔

٢٨١١- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَجَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا بَيْنَ حَجٍّ وَعُمْرَةٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ مَرَّةً فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَقَدْ رَأَيْتُ مِنْكَ أَرْبَعَ خِصَالٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِهَذَا الْمَعْنَى إِلَّا فِي قِصَّةِ الْإِهْلَالِ فَإِنَّهُ خَالَفَ رِوَايَةَ الْمَقْبُرِيِّ فَذَكَرَهُ بِمَعْنًى سِوَى ذِكْرِهِ إِيَّاهُ.

سابقہ حوالہ (٢٨١٠)

عبید بن جریج بیان کرتے ہیں کہ میں نے بارہ مرتبہ حضرت عبداللہ بن عمر بن الخطاب کے ساتھ حج اور عمرہ کیا۔ میں نے کہا: اے ابوعبدالرحمن! میں نے آپ میں چار چیزیں دیکھی ہیں۔۔۔۔۔۔۔اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

٢٨١٢- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ وَانْبَعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ قَائِمَةً أَهَلَّ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (٨٠٧٠)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے رکاب میں پیر رکھا اور اونٹنی آپ کو لے کر مقام ذوالحلیفہ میں کھڑی ہوگئی تب آپ نے احرام باندھا۔

٢٨١٣- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يُخْبِرُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَهَلَّ حِينَ اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ قَائِمَةً. البخاري (١٥٥٢) النسائي (٢٧٥٨)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب اونٹنی آپ کو لے کر سیدھی کھڑی ہوگئی تو آپ نے احرام باندھ لیا۔

٢٨١٤- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَرْكَبُ رَاحِلَتَهُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ يُهِلُّ حِينَ تَسْتَوِي بِهِ قَائِمَةً. البخاري (١٥١٤) النسائي (٢٧٥٧)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مقام ذوالحلیفہ میں جب رسول اللہ ﷺ کو لے کر اونٹنی کھڑی ہوگئی تو آپ نے احرام باندھ لیا۔

٦- بَابُ الصَّلَاةِ فِي مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ

مسجد ذوالحلیفہ میں نماز پڑھنے کا بیان

٢٨١٥- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَحْمَدُ حَدَّثَنَا وَقَالَ حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ بَاتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِذِي الْحُلَيْفَةِ مَبْدَأَهُ وَصَلَّى فِي مَسْجِدِهَا.

النسائي (٢٦٥٨)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ افعال حج کی ابتداء میں رسول اللہ ﷺ نے مسجد ذوالحلیفہ میں رات گزاری اور پھر اس میں نماز پڑھی۔

۷- بَابُ اِسْتِحْبَابِ الطِّيبِ قَبْلَ الْإِحْرَامِ فِي الْبَدَنِ وَاسْتِحْبَابِهِ بِالْمِسْكِ وَأَنَّهُ لَا بَأْسَ بِبَقَاءِ وَبِيصِهِ

احرام سے پہلے خوشبو لگانے کا استحباب

۲۸۱۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لِحُرْمِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ. النسائی (۲۶۸۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے احرام باندھا تو میں نے آپ کو خوشبو لگائی اور بیت اللہ کے طواف سے قبل جب آپ نے احرام کھولا اس وقت بھی خوشبو لگائی۔

۲۸۱۷- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِيَدِي لِحُرْمِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ حِينَ حَلَّ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۴۳۹)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے احرام کی وجہ سے نبی ﷺ کو اپنے ہاتھ سے خوشبو لگائی جب آپ نے احرام باندھا اور جب آپ نے بیت اللہ کے طواف سے پہلے احرام کھولا۔

۲۸۱۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لِإِحْرَامِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ. البخاری (۱۵۳۹) ابوداؤد (۱۷۴۵) النسائی (۲۶۸۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں احرام کی وجہ سے نبی ﷺ کو اپنے ہاتھ سے خوشبو لگایا کرتی تھی اور جب آپ طواف بیت اللہ سے پہلے احرام کھولتے۔

۲۸۱۹- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لِحِلِّهِ وَلِحُرْمِهِ.

ابن ماجہ (۳۰۴۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کو احرام کھولنے اور باندھنے کے وقت خوشبو لگایا کرتی تھی۔

۲۸۲۰- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ وَالْقَاسِمَ يُخْبِرَانِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِيَدِي بِذَرِيرَةٍ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ لِلْحِلِّ وَالْإِحْرَامِ. البخاری (۵۹۳۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حجۃ الوداع کے موقع پر میں نے رسول اللہ ﷺ کو احرام کھولتے اور باندھتے وقت اپنے ہاتھوں سے زریرہ (ایک قسم کی خوشبو) لگائی۔

۲۸۲۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ

عروہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ کے احرام کے وقت کون سی خوشبو لگائی تھی؟ آپ نے فرمایا: سب سے اچھی خوشبو۔

اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا بِأَيِّ شَيْءٍ طَيَّبْتِ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عِنْدَ حُرْمِهِ قَالَتْ بِأَطْيَبِ الطِّيبِ.

البخاری (۵۹۲۸) النسائی (۲۶۸۸-۲۶۸۹)

۲۸۲۲- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ بِأَطْيَبِ مَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ ثُمَّ يُحْرِمُ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے احرام سے پہلے جو سب سے اچھی خوشبو لگا سکتی تھی وہ خوشبو لگاتی تھی۔ اس کے بعد آپ احرام باندھتے تھے۔

سابقہ حوالہ (۲۸۲۱)

۲۸۲۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لِحُرْمِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يُفِيضَ بِأَطْيَبِ مَا وَجَدْتُ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے احرام باندھتے وقت اور طواف افاضہ سے پہلے جب آپ احرام کھولتے' مجھے جو سب سے اچھی خوشبو میسر ہوتی وہ خوشبو لگاتی تھی۔

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۷۹۱۸)

۲۸۲۴- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَلَمْ يَقُلْ خَلَفٌ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَلٰكِنَّهُ قَالَ وَذَاكَ طِيبُ إِحْرَامِهِ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ اب بھی وہ منظر میرے سامنے ہے جب رسول اللہ ﷺ کی مانگ میں خوشبو چمک رہی تھی۔ اس وقت آپ محرم تھے' راوی خلف نے یہ نہیں کہا کہ آپ اس وقت محرم تھے لیکن یہ کہا کہ وہ خوشبو احرام کی وجہ سے تھی۔

البخاری (۱۵۳۸) النسائی (۲۶۹۳-۲۶۹۴-۲۶۹۵)

۲۸۲۵- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يُهِلُّ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ اب بھی یہ منظر میرے سامنے ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی مانگ میں خوشبو چمک رہی ہے اور آپ تلبیہ کر رہے ہیں۔

النسائی (۲۶۹۷-۲۶۹۸)

۲۸۲۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ اب بھی یہ منظر میرے سامنے ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی مانگ میں خوشبو چمک رہی ہے اور آپ تلبیہ کر رہے ہیں۔

اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهَا قَالَتْ كَأَنِّیْ أَنْظُرُ إِلٰی وَبِيْصِ الطِّيْبِ فِیْ مَفَارِقِ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ وَهُوَ يُلَبِّیْ. ابن ماجہ (۲۹۲۷)

۲۸۲۷- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهَا قَالَتْ لَكَأَنِّیْ أَنْظُرُ بِمِثْلِ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ. سابقہ حوالہ (۲۸۲۵-۲۸۲۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ یہ منظر میرے سامنے ہے۔اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۲۸۲۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيْمَ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ كَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلٰی وَبِيْصِ الطِّيْبِ فِیْ مَفَارِقِ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

البخاری (۲۷۱-۵۹۱۸) النسائی (۲۶۹۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ یہ منظر میرے سامنے ہے کہ رسول اللہ ﷺ محرم ہیں اور آپ کی مانگ میں خوشبو چمک رہی ہے۔

۲۸۲۹- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِیْ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهَا قَالَتْ إِنْ كُنْتُ لَأَنْظُرُ إِلٰی وَبِيْصِ الطِّيْبِ فِیْ مَفَارِقِ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

البخاری (۵۹۲۳) النسائی (۲۷۰۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ یہ منظر اب بھی میرے سامنے ہے کہ رسول اللہ ﷺ محرم ہیں اور آپ کی مانگ میں خوشبو چمک رہی ہے۔

۲۸۳۰- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنِیْ إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَهُوَ السَّلُوْلِیُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ يُوْسُفَ وَهُوَ ابْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِیْ إِسْحَاقَ السَّبِيْعِیِّ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِیْ إِسْحَاقَ سَمِعَ ابْنَ الْأَسْوَدِ يَذْكُرُ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ يَتَطَيَّبُ بِأَطْيَبِ مَا أَجِدُ ثُمَّ أَرٰی وَبِيْصَ الدُّهْنِ فِیْ رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ بَعْدَ ذٰلِكَ. سابقہ حوالہ (۲۸۲۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ احرام باندھتے تو سب سے اچھی خوشبو لگاتے' پھر میں آپ کی ڈاڑھی اور سر میں تیل کی چمک دیکھتی۔

۲۸۳۱- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰہِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَتْ كَأَنِّیْ أَنْظُرُ إِلٰی وَبِيْصِ الْمِسْكِ فِیْ مَفْرِقِ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

ابوداؤد (۱۷٤۶) النسائی (۲۶۹۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ یہ منظر اب بھی میرے سامنے ہے کہ رسول اللہ ﷺ محرم ہیں اور آپ کی مانگ میں مشک کی خوشبو چمک رہی ہے۔

۲۸۳۲- وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

بْنُ مَخْلَدٍ أَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۲۸۳۱)

۲۸۳۳- وَحَدَّثَنِيْ أَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ وَّيَعْقُوْبُ الدَّوْرَقِيُّ قَالَا نَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ النَّبِيَّ ﷺ قَبْلَ أَنْ يُّحْرِمَ وَيَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ أَنْ يَّطُوْفَ بِالْبَيْتِ بِطِيْبٍ فِيْهِ مِسْكٌ.

الترمذی (۹۱۷) النسائی (۲۶۹۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ کے احرام باندھنے سے پہلے اور قربانی کے دن بیت اللہ کے طواف سے پہلے میں آپ کو مشک آمیز خوشبو لگایا کرتی تھی۔

۲۸۳۴- وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّ أَبُوْ كَامِلٍ جَمِيْعًا عَنْ أَبِيْ عَوَانَةَ قَالَ سَعِيْدٌ حَدَّثَنَا أَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا عَنِ الرَّجُلِ يَتَطَيَّبُ ثُمَّ يُصْبِحُ مُحْرِمًا فَقَالَ مَا أُحِبُّ أَنْ أُصْبِحَ مُحْرِمًا أَنْضَخُ طِيْبًا لَأَنْ أَطَّلِيَ بِقَطِرَانٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَفْعَلَ ذٰلِكَ فَدَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا فَأَخْبَرْتُهَا أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ وَمَا أُحِبُّ أَنْ أُصْبِحَ مُحْرِمًا أَنْضَخُ طِيْبًا لَأَنْ أَطَّلِيَ بِقَطِرَانٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَفْعَلَ ذٰلِكَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَنَا طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عِنْدَ إِحْرَامِهِ ثُمَّ طَافَ فِيْ نِسَائِهِ ثُمَّ أَصْبَحَ مُحْرِمًا.

البخاری (۲۶۷-۲۷۰) النسائی (۴۱۵-۴۲۹-۲۷۰۳-۲۷۰۴)

محمد بن منتشر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ایسے شخص کے متعلق پوچھا جو خوشبو لگائے اور پھر صبح احرام باندھے حضرت ابن عمر نے کہا: میں اس کو پسند نہیں کرتا کہ میں صبح اس حال میں احرام باندھوں کہ میرے بدن سے خوشبو پھوٹ رہی ہو۔ اگر میں اپنے بدن پر اس کی بجائے تارکول مل لوں تو وہ زیادہ اچھا ہے۔ محمد بن منتشر کہتے ہیں: پھر میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا اور انہیں بتایا کہ حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ میں اس کو پسند نہیں کرتا کہ میں صبح احرام باندھوں اور میرے بدن سے خوشبو آ رہی ہو اگر میں اپنے بدن پر تارکول مل لوں تو وہ میرے نزدیک اس خوشبو سے زیادہ بہتر ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو احرام کے وقت خوشبو لگائی، رات میں آپ نے ازواج کو مشرف کیا اور صبح احرام باندھا۔

۲۸۳۵- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِيْ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ يَطُوْفُ عَلٰى نِسَائِهِ ثُمَّ يُصْبِحُ مُحْرِمًا يَنْضَخُ طِيْبًا.

سابقہ حوالہ (۲۸۳۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کو خوشبو لگاتی تھی، پھر آپ ازواج کے پاس جاتے اور صبح احرام باندھتے درآں حالیکہ آپ کے بدن سے خوشبو آ رہی ہوتی تھی۔

۲۸۳۶- وَحَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَّ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا يَقُوْلُ لَأَنْ أُصْبِحَ مُطَّلِيًا بِقَطِرَانٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصْبِحَ مُحْرِمًا

محمد بن منتشر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر کو یہ کہتے ہوئے سنا: تارکول مل کر صبح کرنا مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ میں صبح اس حال میں احرام باندھوں کہ میرے بدن سے خوشبو آ رہی ہو۔ محمد بن منتشر کہتے ہیں: پھر میں حضرت عائشہ رضی

اَنْضَحُ طِيْبًا قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا فَاَخْبَرْتُهَا بِقَوْلِهِ فَقَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَطَافَ فِىْ نِسَائِهِ ثُمَّ اَصْبَحَ مُحْرِمًا. سابقہ حوالہ (۲۸۳٤)

اللہ عنہا کے پاس گیا اور انہیں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے قول کی خبر دی۔ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو خوشبو لگائی پھر آپ ازواج کے پاس گئے اور پھر احرام باندھ لیا۔

۸- بَابُ تَحْرِيْمِ الصَّيْدِ الْمَاكُوْلِ الْبَرِّيِّ عَلَى الْمُحْرِمِ بِحَجٍّ اَوْ عُمْرَةٍ اَوْ بِهِمَا

محرم کے لیے خشکی (جنگل) کے شکار کی ممانعت

۲۸۳۷- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّهُ اَهْدٰى لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ حِمَارًا وَحْشِيًّا وَهُوَ بِالْاَبْوَاءِ اَوْ بِوَدَّانَ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَلَمَّا اَنْ رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا فِىْ وَجْهِىْ قَالَ اِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ اِلَّا اَنَّا حُرُمٌ.

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو مقام ابواء یا ودان میں ایک جنگلی گدھا پیش کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کو واپس کر دیا۔ **جب رسول اللہ ﷺ نے میرے چہرے پر ملال کا اثر دیکھا** تو فرمایا: ہم نے اس کو صرف اس وجہ سے واپس کیا ہے کہ ہم محرم ہیں۔

البخاری (۱۸۲۵-۲۵۷۳-۲۵۹٦) الترمذی (۸٤۹) النسائی (۲۸۱۸-۲۸۱۹) ابن ماجہ (۳۰۹۰)

۲۸۳۸- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَقُتَيْبَةُ جَمِيْعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِىُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ صَالِحٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِىِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَهْدَيْتُ لَهُ حِمَارَ وَحْشٍ كَمَا قَالَ مَالِكٌ وَفِىْ حَدِيْثِ اللَّيْثِ وَصَالِحٍ اَنَّ الصَّعْبَ ابْنَ جَثَّامَةَ اَخْبَرَهُ. سابقہ حوالہ (۲۸۳۷)

حضرت صعب بن جثامہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک جنگلی گدھا پیش کیا' اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۲۸۳۹- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ اَهْدَيْتُ لَهُ مِنْ لَحْمِ حِمَارِ وَحْشٍ. سابقہ حوالہ (۲۸۳۷)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے اور اس میں یہ ہے کہ میں نے آپ کی خدمت میں جنگلی گدھے کا گوشت پیش کیا۔

۲۸٤۰- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَهْدَى الصَّعْبُ ابْنُ جَثَّامَةَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اِلَى النَّبِىِّ ﷺ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کی خدمت میں جنگلی گدھا ہدیہ کیا۔ آپ نے اس کو واپس کر دیا اور فرمایا: اگر ہم محرم نہ ہوتے تو اس کو تم سے قبول کر لیتے۔

حِمَارَ وَحْشٍ وَّهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ لَوْ لَا أَنَّا مُحْرِمُوْنَ لَقَبِلْنَاهُ مِنْكَ. النسائی (۲۸۲۲-۲۸۲۳)

۲۸۴۱- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُوْرًا يُحَدِّثُ عَنِ الْحَكَمِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ جَمِيْعًا عَنْ حَبِيْبٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا فِيْ رِوَايَةِ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْحَكَمِ أَهْدَى الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ رِجْلَ حِمَارٍ وَّفِيْ رِوَايَةِ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَجُزَ حِمَارٍ وَّحْشٍ يَقْطُرُ دَمًا وَّفِيْ رِوَايَةِ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيْبٍ أُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ ﷺ شِقُّ حِمَارٍ وَّحْشٍ فَرَدَّهُ.

سابقہ حوالہ (۲۸۴۰)

حکم بیان کرتے ہیں کہ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت اقدس میں جنگلی گدھے کی ایک ٹانگ ہدیہ کی اور ایک روایت میں ہے کہ جنگلی گدھے کا پچھلا دھڑ بھیجا' جس سے خون ٹپک رہا تھا اور ایک اور روایت میں ہے کہ جنگلی گدھے کا ایک پہلو بھیجا جس کو رسول اللہ ﷺ نے واپس کردیا۔

۲۸۴۲- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا يَسْتَذْكِرُهُ كَيْفَ أَخْبَرْتَنِيْ عَنْ لَحْمِ صَيْدٍ أُهْدِيَ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ حَرَامٌ قَالَ أُهْدِيَ لَهُ عُضْوٌ مِّنْ لَحْمِ صَيْدٍ فَرَدَّهُ فَقَالَ إِنَّا لَا نَأْكُلُهُ إِنَّا حُرُمٌ.

النسائی (۲۸۲۱)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ جب تشریف لائے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ان سے پوچھا: آپ نے شکار کے اس گوشت کے بارے میں مجھ سے کیا کہا تھا جو رسول اللہ ﷺ کو حالت احرام میں ہدیۃً دیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کو شکار کے گوشت کا ایک عضو ہدیۃً دیا گیا تھا جس کو آپ نے واپس کردیا اور فرمایا: ہم اس کو نہیں کھاتے کیونکہ ہم محرم ہیں۔

۲۸۴۳- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِيْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُحَمَّدٍ مَوْلٰى أَبِيْ قَتَادَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى إِذَا كُنَّا بِالْقَاحَةِ فَمِنَّا الْمُحْرِمُ وَمِنَّا غَيْرُ الْمُحْرِمِ إِذْ بَصُرْتُ بِأَصْحَابِيْ يَتَرَاءَوْنَ شَيْئًا فَنَظَرْتُ فَإِذَا حِمَارُ وَحْشٍ فَأَسْرَجْتُ فَرَسِيْ وَأَخَذْتُ رُمْحِيْ ثُمَّ رَكِبْتُ فَسَقَطَ مِنِّيْ سَوْطِيْ فَقُلْتُ لِأَصْحَابِيْ وَكَانُوْا مُحْرِمِيْنَ نَاوِلُوْنِيْ

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے حتیٰ کہ ہم ''قاحہ'' میں پہنچے' ہم میں سے بعض محرم اور بعض غیر محرم تھے۔ اچانک میں نے دیکھا کہ میرے ساتھی کسی چیز کو دیکھ رہے ہیں' میں نے دیکھا کہ وہ ایک جنگلی گدھا تھا' میں نے اپنے گھوڑے پر زین ڈالی' اپنا نیزہ سنبھالا اور سوار ہو گیا' اتفاقاً میرا چابک گر گیا۔ میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا: مجھے چابک اٹھا دو' وہ ساتھی محرم تھے' انہوں نے کہا: خدا کی قسم! ہم تمہاری اس معاملہ میں بالکل مدد نہیں کریں گے۔ میں نے اتر کر چابک اٹھایا' اور سوار ہو گیا۔ میں

السَّوْطَ فَقَالُوْا وَاللّٰهِ لَا نُعِيْنُكَ عَلَيْهِ بِشَيْءٍ فَنَزَلْتُ فَتَنَاوَلْتُهُ ثُمَّ رَكِبْتُ فَاَدْرَكْتُ الْحِمَارَ مِنْ خَلْفِهِ وَهُوَ وَرَآءَ اَكَمَةٍ فَطَعَنْتُهُ بِرُمْحٍ فَعَقَرْتُهُ فَاَتَيْتُ بِهِ اَصْحَابِيْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا تَاْكُلُوْهُ وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ اَمَامَنَا فَحَرَّكْتُ فَرَسِيْ فَاَدْرَكْتُهُ فَقَالَ هُوَ حَلَالٌ فَكُلُوْهُ. البخاری (١٨٢٣-٥٤٩٠-٥٤٩٢) ابوداؤد (١٨٥٢) الترمذی (٨٤٧) النسائی (٢٨١٥)

نے اس جنگلی گدھے کو پیچھے سے جا کر پکڑ لیا' درآں حالیکہ وہ ٹیلے کے پیچھے تھا۔ میں نے نیزہ مار کر اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں اور اس کو اپنے ساتھیوں کے پاس لایا۔ بعض ساتھیوں نے کہا: کھا لو اور بعض نے کہا: نہ کھاؤ' نبی ﷺ ہم سے آگے تھے۔ میں گھوڑا بڑھا کر آپ تک پہنچا' آپ نے فرمایا: وہ حلال ہے' اس کو کھا لو۔

٢٨٤٤- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ فِيْمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ اَبِي النَّضْرِ عَنْ نَافِعٍ مَوْلٰى اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِبَعْضِ طَرِيْقِ مَكَّةَ تَخَلَّفَ مَعَ اَصْحَابٍ لَهُ مُحْرِمِيْنَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ فَرَاٰى حِمَارًا وَّحْشِيًّا فَاسْتَوٰى عَلٰى فَرَسِهِ فَسَاَلَ اَصْحَابَهُ اَنْ يُّنَاوِلُوْهُ سَوْطَهُ فَاَبَوْا فَسَاَلَهُمْ رُمْحَهُ فَاَبَوْا عَلَيْهِ فَاَخَذَهُ ثُمَّ شَدَّ عَلَى الْحِمَارِ فَقَتَلَهُ فَاَكَلَ مِنْهُ بَعْضُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ وَاَبٰى بَعْضُهُمْ فَاَدْرَكُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَسَاَلُوْهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ اِنَّمَا هِيَ طُعْمَةٌ اَطْعَمَكُمُوْهَا اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ. سابقہ حوالہ (٢٨٤٣)

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے' جب مکہ کے کسی راستے پر پہنچے تو اپنے چند ساتھیوں کے ساتھ رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ گئے۔ حضرت ابو قتادہ خود غیر محرم تھے' اچانک حضرت ابو قتادہ نے ایک جنگلی گدھا دیکھا' وہ گھوڑے پر سوار ہو گئے اور اپنے ساتھیوں سے کہا کہ انہیں چابک اٹھا دیں' انہوں نے انکار کر دیا' پھر ساتھیوں سے کہا کہ نیزہ دے دیں' انہوں نے انکار کیا۔ انہوں نے خود نیزہ لے کر گھوڑا دوڑایا اور اس جنگلی گدھے کو مار لیا۔ نبی ﷺ کے بعض صحابہ نے اس میں سے کھا لیا اور بعض نے انکار کر دیا۔ پھر وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے اور آپ سے اس کے متعلق پوچھا۔ آپ نے فرمایا: یہ ایک کھانا ہے جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں کھلایا ہے۔

٢٨٤٥- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ ابْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ فِيْ حِمَارِ الْوَحْشِ مِثْلَ حَدِيْثِ اَبِي النَّضْرِ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ زَيْدِ ابْنِ اَسْلَمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَحْمِهِ شَيْءٌ.

البخاری (٥٤٩١-٢٩١٤-٥٤٠٧) الترمذی (٨٤٨)

زید بن اسلم کی روایت میں ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس اس میں سے کچھ گوشت ہے؟

٢٨٤٦- وَحَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مِسْمَارٍ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ انْطَلَقَ اَبِيْ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فَاَحْرَمَ اَصْحَابُهُ وَلَمْ يُحْرِمْ وَحُدِّثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنَّ عَدُوًّا بِغَيْقَةَ فَانْطَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَبَيْنَمَا اَنَا مَعَ اَصْحَابِهِ يَضْحَكُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ نَظَرْتُ فَاِذَا اَنَا بِحِمَارٍ وَّحْشٍ

عبداللہ بن ابی قتادہ کہتے ہیں کہ صلح حدیبیہ کے سال میرے والد رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے۔ آپ کے صحابہ نے احرام باندھا ہوا تھا اور میرے والد نے احرام نہیں باندھا تھا' رسول اللہ ﷺ کو خبر دی گئی کہ دشمن غیقہ میں ہے' رسول اللہ ﷺ روانہ ہو گئے۔ حضرت ابو قتادہ کہتے ہیں کہ میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ تھا' وہ میری طرف دیکھ کر ہنس رہے تھے' اچانک میں نے ایک جنگلی گدھے کو دیکھا' میں نے

فَحَمَلْتُ عَلَيْهِ فَطَعَنْتُهُ فَأَثْبَتُّهُ فَاسْتَعَنْتُهُمْ فَأَبَوْا أَنْ يُعِينُونِي فَأَكَلْنَا مِنْ لَحْمِهَا وَخَشِينَا أَنْ نُقْتَطَعَ فَانْطَلَقْتُ أَطْلُبُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أُرَفِّعُ فَرَسِي شَأْوًا وَأَسِيرُ شَأْوًا فَلَقِيتُ رَجُلًا مِنْ بَنِي غِفَارٍ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ فَقُلْتُ أَيْنَ لَقِيتَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ تَرَكْتُهُ بِتَعْهِنَ وَهُوَ قَائِلٌ السُّقْيَا فَلَحِقْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أَصْحَابَكَ يَقْرَءُونَ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللّٰهِ وَإِنَّهُمْ قَدْ خَشُوا أَنْ يُقْتَطَعُوا دُونَكَ انْتَظِرْهُمْ فَانْتَظَرَهُمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَصَدْتُ وَمَعِي مِنْهُ فَاضِلَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لِلْقَوْمِ كُلُوا وَهُمْ مُحْرِمُونَ. البخاری (۱۸۲۱-۱۸۲۲-٤١٤٩) مسلم (۲۸٤۹) النسائی (۲۸۲٤-۲۸۲۵) ابن ماجہ (۳۰۹۳)

اس پر حملہ کیا اور نیزہ مار کر اس کو روک لیا' پھر اپنے ساتھیوں سے مدد چاہی' انہوں نے میری مدد کرنے سے انکار کر دیا' ہم نے اس کا گوشت کھایا اور ہمیں یہ خدشہ ہوا کہ کہیں ہم رسول اللہ ﷺ سے بچھڑ نہ جائیں۔ میں رسول اللہ ﷺ کو ڈھونڈنے کے لیے نکلا' کبھی گھوڑے کو دوڑاتا اور کبھی آہستہ چلاتا' راستہ میں آدھی رات کو میری بنو غفار کے ایک شخص سے ملاقات ہوئی' میں نے اس سے پوچھا کہ تمہیں رسول اللہ ﷺ کہاں ملے تھے؟ اس نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مقام تعہن میں چھوڑا ہے اور آپ مقام سقیا میں قیلولہ کریں گے۔ میں اس جگہ جا کر آپ سے ملا اور عرض کیا: یارسول اللہ! آپ کے اصحاب آپ کو سلام کہتے ہیں اور انہیں یہ خوف ہے کہ کہیں آپ سے بچھڑ نہ جائیں۔ آپ ان کا انتظار کیجیے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کا انتظار کیا۔ پھر میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں نے شکار کیا ہے اور میرے پاس اس میں سے کچھ بچا ہوا ہے۔ نبی ﷺ نے لوگوں سے فرمایا: کھاؤ حالانکہ وہ سب محرم تھے۔

۲۸٤۷- حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حَاجًّا وَخَرَجْنَا مَعَهُ قَالَ فَصَرَفَ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ فَقَالَ خُذُوا سَاحِلَ الْبَحْرِ حَتّٰى تَلْقَوْنِي قَالَ فَأَخَذُوا سَاحِلَ الْبَحْرِ فَلَمَّا انْصَرَفُوا قِبَلَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَحْرَمُوا إِلَّا أَبَا قَتَادَةَ فَإِنَّهُ لَمْ يُحْرِمْ فَبَيْنَمَا هُمْ يَسِيرُونَ إِذَا رَأَوْا حُمُرَ وَحْشٍ فَحَمَلَ عَلَيْهَا أَبُو قَتَادَةَ فَعَقَرَ مِنْهَا أَتَانًا فَنَزَلُوا فَأَكَلُوا مِنْ لَحْمِهَا قَالَ فَقَالُوا أَكَلْنَا لَحْمًا وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ قَالَ فَحَمَلُوا مَا بَقِيَ مِنْ لَحْمِ الْأَتَانِ فَلَمَّا أَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا كُنَّا أَحْرَمْنَا وَكَانَ أَبُو قَتَادَةَ لَمْ يُحْرِمْ فَرَأَيْنَا حُمُرَ وَحْشٍ فَحَمَلَ عَلَيْهَا أَبُو قَتَادَةَ فَعَقَرَ مِنْهَا أَتَانًا فَنَزَلْنَا وَأَكَلْنَا مِنْ لَحْمِهَا فَقُلْنَا نَأْكُلُ لَحْمَ صَيْدٍ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ فَحَمَلْنَا مَا بَقِيَ مِنْ لَحْمِهَا

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حج کے لیے گئے اور ہم بھی آپ کے ساتھ تھے۔ آپ نے بعض صحابہ کو ایک طرف موڑ دیا جن میں حضرت ابوقتادہ بھی تھے۔ آپ نے فرمایا: تم لوگ ساحل سمندر کے ساتھ ساتھ چلو' پھر مجھ سے آملنا' پھر وہ سب سمندر کے کنارے کنارے چل پڑے۔ جب وہ رسول اللہ ﷺ کی طرف جانے لگے تو ابو قتادہ کے سوا سب نے احرام باندھ لیا' انہوں نے احرام نہیں باندھا۔ چلتے چلتے انہوں نے جنگلی گدھے دیکھے۔ حضرت ابو قتادہ نے ان پر حملہ کیا اور ایک گدھی کی کونچیں کاٹ ڈالیں' پھر سب نے اتر کر اس کا گوشت کھایا۔ حضرت ابوقتادہ کہتے ہیں کہ پھر انہوں نے سوچا کہ ہم نے (شکار کا) گوشت کھا لیا ہے حالانکہ ہم محرم ہیں' حضرت ابوقتادہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اس جنگلی گدھی کا باقی ماندہ گوشت اپنے ساتھ رکھ لیا اور جب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عرض کیا: یارسول اللہ!

فَقَالَ هَلْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اَمَرَهُ اَوْ اَشَارَ اِلَيْهِ بِشَيْءٍ قَالَ قَالُوْا لَا قَالَ فَكُلُوْا مَا بَقِيَ مِنْ لَحْمِهَا.

البخاری (۱۸۲٤) النسائی (۲۸۲٦)

ہم نے احرام باندھ لیا تھا اور ابوقتادہ نے احرام نہیں باندھا تھا۔ ہم نے جنگلی گدھے دیکھے۔ ابوقتادہ نے ان پر حملہ کیا اور ان میں سے ایک گدھی کی کونچیں کاٹ ڈالیں' پھر ہم نے اتر کر اس کا گوشت کھایا' پھر ہمیں خیال آیا کہ ہم محرم تھے اور ہم نے شکار کا گوشت کھالیا۔ پھر ہم نے باقی گوشت رکھ لیا۔ آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے کسی نے شکار کا امر کیا تھا یا اس کی طرف کسی قسم کا اشارہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: اس کا باقی ماندہ گوشت بھی کھالو۔

۲۸٤۸- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَوْهَبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فِيْ رِوَايَةِ شَيْبَانَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَمِنْكُمْ اَحَدٌ اَمَرَهُ اَنْ يَّحْمِلَ عَلَيْهَا اَوْ اَشَارَ اِلَيْهَا وَفِيْ رِوَايَةِ شُعْبَةَ قَالَ اَشَرْتُمْ اَوْ اَعَنْتُمْ اَوْ اَصَدْتُّمْ قَالَ شُعْبَةُ وَلَا اَدْرِيْ قَالَ اَعَنْتُمْ اَوْ اَصَدْتُّمْ.

سابقہ حوالہ (۲۸٤۷)

شیبان کی روایت کردہ حدیث میں یہ الفاظ ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کسی شخص نے اس کو حملہ کرنے کا حکم دیا تھا' یا اس کی طرف اشارہ کیا تھا؟ اور شعبہ کی روایت میں ہے: کیا تم نے اشارہ کیا تھا یا امداد کی تھی یا شکار کیا تھا؟ شعبہ کہتے: مجھے یاد نہیں کہ کیا کہا تھا؟ کیا تم نے امداد کی تھی یا تم نے اشارہ کیا تھا۔

۲۸٤۹- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامٍ اَخْبَرَنِيْ يَحْيٰى اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّ اَبَاهُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ غَزْوَةَ الْحُدَيْبِيَةِ قَالَ فَاَهَلُّوْا بِعُمْرَةٍ غَيْرِيْ قَالَ فَاصْطَدْتُ حِمَارَ وَحْشٍ فَاَطْعَمْتُ اَصْحَابِيْ وَهُمْ مُحْرِمُوْنَ ثُمَّ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَاَنْبَاْتُهُ اَنَّ عِنْدَنَا مِنْ لَحْمِهِ فَاضِلَةً فَقَالَ كُلُوْهُ وَهُمْ مُحْرِمُوْنَ. سابقہ حوالہ (۲۸٤٦)

عبداللہ بن ابی قتادہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ حدیبیہ میں تھے' حضرت ابوقتادہ نے کہا: میرے سوا سب نے عمرہ کا احرام باندھ لیا' میں نے ایک جنگلی گدھے کا شکار کیا اور اسے اپنے محرم ساتھیوں کو کھلایا' پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا اور آپ کو خبر دی کہ ہمارے پاس اس کا بچا ہوا گوشت ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کو کھاؤ حالانکہ وہ سب محرم تھے۔

۲۸۵۰- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُمْ خَرَجُوْا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَهُمْ مُحْرِمُوْنَ وَاَبُوْ قَتَادَةَ مُحِلٌّ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَفِيْهِ فَقَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قَالُوْا مَعَنَا رِجْلُهُ قَالَ فَاَخَذَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاَكَلَهَا.

ابن ابی قتادہ اپنے والد (ابوقتادہ) سے روایت کرتے ہیں کہ صحابہ کرام رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے۔ سب نے احرام باندھا ہوا تھا اور حضرت ابوقتادہ نے احرام نہیں باندھا تھا' اس کے بعد حسب سابق روایت ہے اور اس میں یہ ہے کہ آپ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس اس میں سے کچھ چیز ہے؟ صحابہ نے کہا: ہمارے پاس اس کی ایک ٹانگ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے وہ

البخاري (٢٥٧٠-٢٨٥٤-٥٤٠٦-٥٤٠٧) النسائي (٤٣٥٦)

ٹانگ لے کر تناول فرمائی۔

٢٨٥١- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَإِسْحَاقُ عَنْ جَرِيرٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ كَانَ أَبُو قَتَادَةَ فِي نَفَرٍ مُحْرِمِينَ وَأَبُو قَتَادَةَ مُحِلٌّ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ وَفِيهِ هَلْ أَشَارَ إِلَيْهِ إِنْسَانٌ مِنْكُمْ أَوْ أَمَرَهُ بِشَيْءٍ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَكُلُوهُ.

مسلم تحفة الاشراف (١٢١٠١)

ابن ابی قتادہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے احرام نہیں باندھا تھا؟ باقی محرم تھے۔ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے اور اس میں یہ ہے کہ آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے اس کی طرف کسی انسان نے اشارہ کیا تھا؟ یا کسی چیز کا حکم دیا تھا؟ صحابہ نے کہا: نہیں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: پھر اس کو کھالو۔

٢٨٥٢- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَنَحْنُ حُرُمٌ فَأُهْدِيَ لَهُ طَيْرٌ وَطَلْحَةُ رَاقِدٌ فَمِنَّا مَنْ أَكَلَ وَمِنَّا مَنْ تَوَرَّعَ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ طَلْحَةُ وَفَّقَ مَنْ أَكَلَهُ وَقَالَ أَكَلْنَاهُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. النسائي (٢٨١٦)

عبد الرحمن تیمی بیان کرتے ہیں کہ ہم طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے دراں حالیکہ ہم محرم تھے۔ ان کے پاس ایک پرندہ ہدیۃً لایا گیا۔ اس وقت حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سوئے ہوئے تھے۔ ہم میں سے بعض نے کھالیا اور بعض نے پرہیز کیا۔ جب حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بیدار ہوئے تو انہوں نے کھانے والوں کی موافقت کی اور کہا کہ ہم نے اس کو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھایا ہے۔

٩- بَابُ مَا يُنْدَبُ لِلْمُحْرِمِ وَغَيْرِهِ قَتْلُهُ مِنَ الدَّوَابِّ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ

محرم اور غیر محرم کے لیے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کا مارنا جائز ہے

٢٨٥٣- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ مِقْسَمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ أَرْبَعٌ كُلُّهُنَّ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحِدَأَةُ وَالْغُرَابُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ قَالَ فَقُلْتُ لِلْقَاسِمِ أَفَرَأَيْتَ الْحَيَّةَ قَالَ تُقْتَلُ بِصُغْرٍ لَهَا.

مسلم تحفة الاشراف (١٧٥٤٣)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: چار جانور فاسق (موذی) ہیں جن کو حرم اور غیر حرم میں قتل کر دیا جائے: چیل، کوا، چوہا اور کاٹنے والا کتا۔ میں نے قاسم سے کہا اور سانپ کے متعلق بتلائیے۔ انہوں نے کہا: اس کو اس کی ذلت کی وجہ سے قتل کیا جائے گا۔

٢٨٥٤- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: پانچ جانور فاسق (موذی) ہیں جنہیں حرم اور غیر حرم میں قتل کر دیا جائے: سانپ، سیاہ اور سفید رنگوں والا کوا، چوہا، کاٹنے والا کتا اور چیل۔

ﷺ أَنَّهُ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحَيَّةُ وَالْغُرَابُ الْأَبْقَعُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْحُدَيَّا.

النسائی (۲۸۲۹-۲۸۸۲) ابن ماجہ (۳۰۸۷)

۲۸۵۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ ابْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْعَقْرَبُ وَالْفَارَةُ وَالْحُدَيَّا وَالْغُرَابُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ. النسائی (۲۸۹۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ جانور فاسق (موذی) ہیں جنہیں حرم میں (بھی) قتل کر دیا جائے: بچھو' چوہا' چیل' کوا اور کاٹنے والا کتا۔

۲۸۵۶- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۰۰۰)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۲۸۵۷- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْفَارَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْحُدَيَّا وَالْغُرَابُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ.

البخاری (۳۳۱٤) الترمذی (۸۳۷) النسائی (۲۸۹۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ جانور فاسق ہیں جن کو حرم میں (بھی) قتل کر دیا جائے: چوہا، بچھو، چیل، کوا اور کاٹنے والا کتا۔

۲۸۵۸- وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِقَتْلِ خَمْسِ فَوَاسِقَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَزِيدَ ابْنِ زُرَيْعٍ. سابقہ حوالہ (۲۸۵۷)

اسی سند سے ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پانچ فاسق (موذی) جانوروں کو حرم میں اور غیر حرم میں قتل کرنے کا حکم دیا' اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۲۸۵۹- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ كُلُّهَا فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْعَقْرَبُ وَالْفَارَةُ.

البخاری (۱۸۲۹) النسائی (۲۸۸۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ جانور کل کے کل فاسق ہیں۔ انہیں حرم میں (بھی) قتل کر دیا جائے: کوا، چیل، کاٹنے والا کتا، بچھو اور چوہا۔

۲۸۶۰- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ خَمْسٌ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي الْحَرَمِ وَالْإِحْرَامِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ جانور ایسے ہیں جن کو حرم اور حالت احرام میں قتل کرنا کوئی گناہ نہیں ہے: چوہا، بچھو، کوا، چیل اور کاٹنے والا کتا۔

الْفَارَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ فِي رِوَايَتِهِ فِي الْحُرُمِ وَالْإِحْرَامِ.

ابوداؤد (۱۸۴۶) النسائی (۲۸۳۵)

۲۸۶۱- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَتْ حَفْصَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ كُلُّهَا فَوَاسِقُ لَا حَرَجَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ الْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ.

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ جانور کل کے کل فاسق ہیں جن کے قتل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے: بچھو کوا چیل چوہا اور کاٹنے والا کتا۔

البخاری (۱۸۲۸) النسائی (۲۸۸۹)

۲۸۶۲- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ مِنَ الدَّوَابِّ فَقَالَ أَخْبَرَتْنِي إِحْدَى نِسْوَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ أَمَرَ أَوْ أُمِرَ أَنْ يُقْتَلَ الْفَارَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْحِدَأَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْغُرَابُ.

زید بن جبیر کہتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے سوال کیا کہ محرم کن جانوروں کو قتل کرسکتا ہے؟ انہوں نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ کی ازواج میں سے کسی ایک نے خبر دی ہے کہ آپ نے حکم دیا ہے کہ چوہے، بچھو، چیل، کاٹنے والے کتے اور کوے کو قتل کر دیا جائے۔

البخاری (۱۸۲۷)

۲۸۶۳- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا مَا يَقْتُلُ الرَّجُلُ مِنَ الدَّوَابِّ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ حَدَّثَتْنِي إِحْدَى نِسْوَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكَلْبِ الْعَقُورِ وَالْفَارَةِ وَالْعَقْرَبِ وَالْحُدَيَّا وَالْغُرَابِ وَالْحَيَّةِ قَالَ وَفِي الصَّلَاةِ أَيْضًا. سابقہ حوالہ (۲۸۶۲)

زید بن جبیر کہتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے سوال کیا کہ محرم کن جانوروں کو قتل کرسکتا ہے؟ انہوں نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ کی ازواج میں سے کسی ایک نے خبر دی ہے کہ آپ نے کاٹنے والے کتے، چوہے، بچھو، چیل، کوے اور سانپ کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور یہ فرمایا کہ نماز میں بھی ان کو قتل کر دیا جائے۔

۲۸۶۴- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ لَيْسَ عَلَى الْمُحْرِمِ فِي قَتْلِهِنَّ جُنَاحٌ الْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ. البخاری (۱۸۲۶) النسائی (۲۸۲۸)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ جانور ایسے ہیں جن کے قتل کرنے میں محرم کے لیے کوئی گناہ نہیں ہے: کوا چیل بچھو چوہا اور کاٹنے والا کتا۔

۲۸۶۵- وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِنَافِعٍ مَاذَا سَمِعْتَ ابْنَ عُمَرَ يُحِلُّ لِلْحَرَامِ قَتْلَهُ مِنَ الدَّوَابِّ فَقَالَ لِي نَافِعٌ قَالَ

ابن جریج بیان کرتے ہیں کہ میں نے نافع سے پوچھا: کیا تم نے حضرت ابن عمر سے ان جانوروں کے بارے میں کچھ سنا ہے جن کو محرم قتل کرسکتا ہے؟ نافع نے کہا: حضرت عبد

عَبْدُ اللّٰہِ سَمِعْتُ النَّبِیَّ ﷺ یَقُوْلُ خَمْسٌ مِّنَ الدَّوَآبِّ لَاجُنَاحَ عَلٰی مَنْ قَتَلَھُنَّ فِیْ قَتْلِھِنَّ الْغُرَابُ وَالْحِدَاۃُ وَالْعَقْرَبُ وَالْفَارَۃُ وَالْکَلْبُ الْعَقُوْرُ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۷۷۸۷)

اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ جانور ایسے ہیں جن کو قتل کرنا کوئی گناہ نہیں ہے: کوا، چیل، بچھو، چوہا اور کاٹنے والا کتا۔

۲۸۶۶- وَحَدَّثَنَاہُ قُتَیْبَۃُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّیْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا شَیْبَانُ ابْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ یَعْنِی ابْنَ حَازِمٍ جَمِیْعًا عَنْ نَافِعٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْہِرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ جَمِیْعًا عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ ح وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ کَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا یَزِیْدُ ابْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ کُلُّ ھٰؤُلَآءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِیْثِ مَالِکٍ وَابْنِ جُرَیْجٍ وَلَمْ یَقُلْ اَحَدٌ مِّنْھُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا سَمِعْتُ النَّبِیَّ ﷺ اِلَّا ابْنُ جُرَیْجٍ وَحْدَہٗ وَقَدْ تَابَعَ ابْنَ جُرَیْجٍ عَلٰی ذٰلِکَ ابْنُ اِسْحَاقَ.

النسائی (۲۸۳۰-۲۸۳۳-۲۸۳۴) ابن ماجہ (۳۰۸۸)

امام مسلم نے متعدد اسانید بیان کرنے کے بعد کہا ہے کہ ان اسانید سے بھی نافع نے حضرت ابن عمر سے ایسی ہی روایت بیان کی ہے۔

۲۸۶۷- وَحَدَّثَنِیْہِ فَضْلُ بْنُ سَھْلٍ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ اِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ وَعُبَیْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ ﷺ یَقُوْلُ خَمْسٌ لَا جُنَاحَ فِیْ قَتْلِ مَا قُتِلَ مِنْھُنَّ فِی الْحَرَمِ فَذَکَرَ بِمِثْلِہٖ. مسلم تحفۃ الاشراف (۷۳۱۱)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: پانچ جانور ایسے ہیں جن کو حرم میں قتل کرنا کوئی گناہ نہیں ہے۔ اس کے بعد حسب سابق ہے۔

۲۸۶۸- وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی وَیَحْیَی ابْنُ اَیُّوْبَ وَقُتَیْبَۃُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ دِیْنَارٍ اَنَّہٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰہِ ابْنَ عُمَرَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ خَمْسٌ مَنْ قَتَلَھُنَّ وَھُوَ حَرَامٌ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْہِ فِیْھِنَّ الْعَقْرَبُ وَالْفَارَۃُ وَالْکَلْبُ الْعَقُوْرُ وَالْغُرَابُ وَالْحُدَیَّا وَاللَّفْظُ لِیَحْیَی بْنِ یَحْیٰی. مسلم تحفۃ الاشراف (۷۱۳۸)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ جانور ایسے ہیں جن کو حالت احرام میں قتل کرنا گناہ نہیں ہے۔ ان میں بچھو، چوہا، کاٹنے والا کتا، کوا اور چیل ہے۔

۱۰- بَابُ جَوَازِ حَلْقِ الرَّاْسِ لِلْمُحْرِمِ اِذَا کَانَ بِہٖ اَذًی وَّوُجُوْبِ الْفِدْیَۃِ

تکلیف لاحق ہونے کی وجہ سے محرم کو سر منڈانے کی اجازت اور اس

لِحَلْقِهِ وَبَيَانِ قَدْرِهَا

پر فدیہ کا بیان

٢٨٦٩- وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ أَتَى عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ وَأَنَا أُوقِدُ تَحْتَ قَالَ الْقَوَارِيرِيُّ قِدْرٍ لِي وَقَالَ أَبُو الرَّبِيعِ بُرْمَةٍ لِي وَالْقَمْلُ يَتَنَاثَرُ عَلَى وَجْهِي فَقَالَ أَيُؤْذِيكَ هَوَامُّ رَأْسِكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاحْلِقْ وَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ أَوِ انْسُكْ نَسِيكَةً قَالَ أَيُّوبُ فَلَا أَدْرِي بِأَيِّ ذَلِكَ بَدَأَ.

البخاری (١٨١٤-١٨١٥-١٨١٧-١٨١٨-٤١٥٩-٤١٩٠- ٤١٩١-٥٦٦٥-٥٧٠٣-٦٧٠٨) ابوداؤد (١٨٥٦ تا ١٨٦١) الترمذی (٩٥٣-٢٩٧٣-٢٩٧٤) النسائی (٢٨٥١)

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حدیبیہ کے سال رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے، میں اس وقت پتیلی (دیگچی) کے نیچے آگ جلا رہا تھا، اور میرے چہرے پر جوئیں گر رہی تھیں، آپ نے فرمایا: کیا تم کو جوؤں نے بہت ستا رکھا ہے؟ میں نے عرض کیا: جی! آپ نے فرمایا: تو سر منڈوا دو اور تین دن کے روزے رکھ لو یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ یا ایک قربانی کرو۔ راوی ایوب کہتے ہیں کہ مجھے پتہ نہیں کہ آپ نے پہلے کس چیز کا ذکر فرمایا تھا۔

٢٨٧٠- وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (٢٨٦٩)

ایک اور سند سے بھی ایسی روایت ہے۔

٢٨٧١- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ ابْنِ عُجْرَةَ قَالَ فِيَّ أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ ادْنُهْ فَدَنَوْتُ فَقَالَ ادْنُهْ فَدَنَوْتُ فَقَالَ أَيُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَأَظُنُّهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَمَرَنِي بِفِدْيَةٍ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ مَا تَيَسَّرَ. سابقہ حوالہ (٢٨٦٩)

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آیت کریمہ (ترجمہ:) "جو شخص بیمار ہو یا اس کے سر میں تکلیف ہو وہ اس کے فدیے میں روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے" میرے بارے میں نازل ہوئی تھی۔ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے فرمایا: قریب آؤ! میں قریب ہوا' آپ نے فرمایا: کیا تمہیں جوئیں بہت تکلیف دیتی ہیں؟ میں نے کہا: جی! پھر آپ نے فرمایا: روزے، صدقہ یا قربانی میں سے جو آسان ہو کر لو۔

٢٨٧٢- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَيْفٌ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَقَفَ عَلَيْهِ وَرَأْسُهُ يَتَهَافَتُ قَمْلًا فَقَالَ أَيُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاحْلِقْ رَأْسَكَ قَالَ فَفِيَّ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس کھڑے ہوئے درآں حالیکہ میرے سر سے جوئیں جھڑ رہی تھیں' آپ نے فرمایا: تمہاری جوئیں تمہیں تکلیف دیتی ہیں؟ انہوں نے کہا: جی! آپ نے فرمایا: تم اپنا سر منڈوا دو اور یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی تھی (ترجمہ:) "تم میں سے جو بیمار ہو یا اس

صدقة او نسك فقال لی رسول الله ﷺ صم ثلثة ايام او تصدق بفرق بين ستة مساكين او انسك ما تيسر.

سابقہ حوالہ (۲۸۶۹)

کے سر میں تکلیف ہو (تو وہ منڈوا کر) اس کے فدیہ میں روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے" رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: تین دن کے روزے رکھو یا ایک ٹوکرا چھ مسکینوں میں خیرات کردو یا جو تمہیں میسر ہو اس کی قربانی کرو۔

۲۸۷۳- وحدثنا محمد بن ابی عمر حدثنا سفيان عن ابن ابی نجيح وايوب وحميد وعبد الكريم عن مجاهد عن ابن ابی ليلى عن كعب بن عجرة ان النبی ﷺ مر به وهو بالحديبية قبل ان يدخل مكة وهو محرم وهو يوقد تحت قدر والقمل يتهافت على وجهه فقال ايؤذيك هوامك هذه قال نعم قال فاحلق راسك واطعم فرقا بين ستة مساكين والفرق ثلثة اصع او صم ثلاثة ايام او انسك نسيكة قال ابن ابی نجيح او اذبح شاة. سابقہ حوالہ (۲۸۶۹)

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حدیبیہ میں تھے اور اس وقت تک مکہ میں داخل نہیں ہوئے تھے اور میں حالت احرام میں بیٹھا دیگچی کے نیچے آگ جلا رہا تھا اور میرے چہرے پر جوئیں جھڑ رہی تھیں اس وقت رسول اللہ ﷺ میرے پاس سے گزرے اور فرمایا: کیا یہ جوئیں تم کو تکلیف دے رہی ہیں؟ میں نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: سر منڈوا دو اور چھ مسکینوں میں ایک فرق کھانا تقسیم کردو (فرق تین صاع کا ہے اور ایک صاع ساڑھے چار سیر کا ہے) یا تین دن روزے رکھو یا قربانی کرو ایک روایت ہے یا ایک بکری ذبح کردو۔

۲۸۷۴- وحدثنا يحيى بن يحيى اخبرنا خالد بن عبد الله عن خالد عن ابی قلابة عن عبد الرحمن بن ابی ليلى عن كعب بن عجرة رضی الله تعالى عنه ان رسول الله ﷺ مر به زمن الحديبية فقال اذاك هوام راسك قال نعم فقال له النبی ﷺ احلق ثم اذبح شاة نسكا او صم ثلثة ايام او اطعم ثلثة اصع من تمر على ستة مسكين.

سابقہ حوالہ (۲۸۶۹)

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حدیبیہ کے سال رسول اللہ ﷺ ان کے پاس سے گزرے اور پوچھا: کیا یہ جوئیں تمہیں تکلیف دے رہی ہیں؟ میں نے عرض کیا: جی! نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سر منڈاؤ پھر ایک بکری ذبح کردو یا تین دن کے روزے رکھو یا تین صاع چھوہارے چھ مسکینوں کو کھلا دو۔

۲۸۷۵- وحدثنا محمد بن المثنى وابن بشار قال ابن المثنى حدثنا محمد بن جعفر حدثنا شعبة عن عبد الرحمن بن الاصبهانی عن عبد الله بن معقل قال قعدت الى كعب رضی الله تعالى عنه وهو فی المسجد فسالته عن هذه الآية ففدية من صيام او صدقة او نسك فقال كعب نزلت فی كان بی اذى من راسی فحملت الى رسول الله ﷺ والقمل يتناثر على وجهی فقال ما كنت ارى ان الجهد بلغ منك ما ارى

عبد اللہ بن معقل کہتے ہیں کہ میں ایک مسجد میں حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھا اور ان سے اس آیت کے متعلق پوچھا: "ففدية من صيام او صدقة او نسك" حضرت کعب نے کہا کہ یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی تھی۔ میرے سر میں تکلیف تھی اس لیے مجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا گیا درآں حالیکہ جوئیں میرے چہرے پر جھڑ رہی تھیں۔ آپ نے فرمایا: میں دیکھ رہا ہوں کہ تمہیں بہت تکلیف ہو رہی ہے، میرے خیال میں تمہیں بکری نہیں مل

تجد شاة فقلت لا فنزلت هذه الآية ﴿فِدْيَةٌ مِّن صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ﴾ قال صوم ثلاثة أيام أو إطعام ستة مساكين نصف صاع طعاما لكل مسكين قال فنزلت في خاصة وهي لكم عامة.

البخاری (۱۸۱٦-٤٥١٧) الترمذی (۲۹۷۳) ابن ماجہ (۳۰۷۹)

سکتی۔ میں نے کہا: نہیں۔ پھر یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ:) ''اس کا فدیہ روزے ہیں یا صدقہ ہے یا قربانی''۔ آپ نے فرمایا: تین دن کے روزے یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلانا، ہر مسکین کو نصف صاع کھلانا، حضرت کعب نے کہا کہ یہ آیت خاص میرے لیے نازل ہوئی تھی لیکن اس کا حکم تمہارے لیے بھی عام ہے۔

۲۸۷٦- وحدثنا أبو بكر بن أبي شيبة حدثنا عبد الله بن نمير عن زكرياء بن أبي زائدة حدثنا عبد الرحمن الأصبهاني حدثني عبد الله بن معقل حدثني كعب بن عجرة رضي الله تعالى عنه أنه خرج مع النبي ﷺ محرما فقمل رأسه ولحيته فبلغ ذلك النبي ﷺ فأرسل إليه فدعا الحلاق فحلق رأسه ثم قال له هل عندك نسك قال ما أقدر عليه فأمره أن يصوم ثلاثة أيام أو يطعم ستة مساكين لكل مسكينين صاع فأنزل الله عز وجل فيه خاصة ﴿فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِّن رَّأْسِهِ﴾ ثم كانت للمسلمين عامة. سابقہ حوالہ (۲۸۷۵)

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حالت احرام میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گیا اور میرے سر اور داڑھی میں جوئیں پڑ گئیں۔ رسول اللہ ﷺ کو اس کی اطلاع ہوگئی۔ آپ نے مجھے بلا بھیجا اور ایک نائی کو بلایا جس نے میرا سر مونڈ دیا' پھر فرمایا: کیا تمہارے پاس قربانی کے لیے کوئی جانور ہے؟ میں نے کہا: میں قربانی کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا؟ پھر آپ نے مجھے حکم دیا کہ تین دن کے روزے رکھوں یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤں' ہر دو مسکینوں کو ایک صاع' اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''﴿فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِّن رَّأْسِهِ﴾''۔ پھر اس آیت کا حکم تمام مسلمانوں کے لیے عام ہوگیا۔

۱۱- باب جواز الحجامة للمحرم

محرم کو پچھنے لگانے کا جواز

۲۸۷۷- وحدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وزهير بن حرب وإسحاق بن إبراهيم قال إسحاق أخبرنا وقال الآخران حدثنا سفيان بن عيينة عن عمرو عن طاوس وعطاء عن ابن عباس رضي الله تعالى عنهما أن النبي ﷺ احتجم وهو محرم. البخاری (۱۸۳۵-٥٦۹٥) ابوداؤد (۱۸۳۵) الترمذی (۸۳۹) النسائی (۲۸٤٥-۲۸٤٦-۲۸٤۷)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پچھنے لگوائے درآں حالیکہ آپ محرم تھے۔

۲۸۷۸- وحدثنا أبو بكر بن أبي شيبة حدثنا المعلى بن منصور حدثنا سليمان بن بلال عن علقمة بن أبي علقمة عن عبد الرحمن الأعرج عن ابن بحينة رضي الله عنه أن النبي ﷺ احتجم بطريق مكة وهو محرم وسط رأسه.

البخاری (۱۸۳٦-٥٦۹۸) النسائی (۲۸٥۰) ابن ماجہ (۳٤۸۱)

ابن بحینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مکہ میں سر کے درمیانی حصہ میں پچھنے لگوائے درآں حالیکہ آپ محرم تھے۔

۱۲- باب جواز مداواة المحرم عينيه

محرم کے لیے آنکھوں کا علاج کرانا جائز ہے

۲۸۷۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ أَبَانَ ابْنِ عُثْمَانَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِمَلَلٍ اشْتَكَى عُمَرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَيْنَيْهِ فَلَمَّا كُنَّا بِالرَّوْحَاءِ اشْتَدَّ وَجَعُهُ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ يَسْأَلُهُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ أَنِ اضْمِدْهُمَا بِالصَّبِرِ فَإِنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي الرَّجُلِ إِذَا اشْتَكَى عَيْنَيْهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ ضَمَّدَهُمَا بِالصَّبِرِ.

ابوداؤد (۱۸۳۸-۱۸۳۹) الترمذی (۹۵۲) النسائی (۲۷۱۰)

نبیہ بن وہب کہتے ہیں کہ ہم حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ گئے' جب مقام ملل پر پہنچے تو عمر بن عبید اللہ کی آنکھیں دکھنے لگیں اور جب مقام روحاء پر پہنچے تو ان میں شدید درد ہوا۔ انہوں نے ابان بن عثمان سے مسئلہ دریافت کرنے کے لیے ایک قاصد بھیجا۔ انہوں نے جواب بھیجا کہ ایلوے کا لیپ لگا لو، کیونکہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص کی آنکھیں دکھتی تھیں تو رسول اللہ ﷺ نے اس کی آنکھوں پر ایلوے کا لیپ کرایا تھا در آں حالیکہ وہ محرم تھا۔

۲۸۸۰- وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنِي نُبَيْهُ بْنُ وَهْبٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ رَمِدَتْ عَيْنَاهُ فَأَرَادَ أَنْ يَكْحُلَهَا فَنَهَاهُ أَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ وَأَمَرَهُ أَنْ يُضَمِّدَهُمَا بِالصَّبِرِ وَحَدَّثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ فَعَلَ ذَلِكَ.

سابقہ حوالہ (۲۸۷۹)

نبیہ بن وہب بیان کرتے ہیں کہ عمر بن عبید اللہ بن معمر کی آنکھیں دکھنے لگیں' وہ سرمہ لگانے لگے تو ابان بن عثمان نے انہیں منع کیا اور کہا کہ ایلوے کا لیپ لگا لو کیونکہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسا ہی کیا تھا۔

۱۳- بَابُ جَوَازِ غَسْلِ الْمُحْرِمِ بَدَنَهُ وَرَأْسَهُ

محرم کو غسل کی اجازت

۲۸۸۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَهَذَا حَدِيثُهُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ أَنَّهُمَا اخْتَلَفَا بِالْأَبْوَاءِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ وَقَالَ الْمِسْوَرُ لَا يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ فَأَرْسَلَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ بَيْنَ الْقَرْنَيْنِ وَهُوَ يَسْتَتِرُ بِثَوْبٍ قَالَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقُلْتُ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ حُنَيْنٍ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ أَسْأَلُكَ

عبد اللہ بن حنین کہتے ہیں کہ حضرت مسور بن مخرمہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے درمیان مقام ابواء میں اختلاف ہو گیا۔ حضرت ابن عباس فرماتے تھے کہ محرم اپنا سر دھو سکتا ہے اور حضرت مسور کہتے تھے کہ محرم اپنا سر نہیں دھو سکتا۔ حضرت ابن عباس نے مجھے حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بھیجا تاکہ میں ان سے یہ مسئلہ معلوم کروں' میں گیا تو دیکھا کہ حضرت ابو ایوب دو لکڑیوں کے درمیان ایک کپڑے سے پردہ کیے ہوئے غسل کر رہے تھے۔ میں نے انہیں سلام کیا۔ انہوں نے پوچھا' کون ہے؟ میں نے کہا: میں ہوں عبد اللہ بن حنین' حضرت ابن عباس نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے تاکہ آپ سے یہ پوچھوں کہ حالت احرام میں رسول اللہ ﷺ اپنا سر کیسے دھوتے تھے؟

كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَوَضَعَ أَبُو أَيُّوبَ يَدَهُ عَلَى الثَّوْبِ فَطَأْطَأَهُ حَتَّى بَدَا لِي رَأْسُهُ ثُمَّ قَالَ لِإِنْسَانٍ يَصُبُّ فَصَبَّ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ حَرَّكَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ. البخاری(۱۸۴۰) ابوداؤد(۱۸۴۰) النسائی(۲۶۶۴) ابن ماجہ(۲۹۳۴)

حضرت ابوایوب نے میرا سوال سن کر ہاتھ سے کپڑے کو نیچا کیا حتیٰ کہ ان کا سر دکھائی دینے لگا' پھر انہوں نے پانی ڈالنے والے سے کہا: پانی ڈالو، اس نے سر پر پانی ڈالا۔ حضرت ابو ایوب نے دونوں ہاتھ سر پر رکھ کر سر ہلایا' پھر ہاتھوں کو سر پر پھیرا' آگے سے پیچھے لائے اور پیچھے سے آگے لائے' پھر کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے دیکھا ہے۔

۲۸۸۲- وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَأَمَرَّ أَبُو أَيُّوبَ بِيَدَيْهِ عَلَى رَأْسِهِ جَمِيعًا عَلَى جَمِيعِ رَأْسِهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ فَقَالَ الْمِسْوَرُ لِابْنِ عَبَّاسٍ لَا أُمَارِيكَ أَبَدًا.

سابقہ حوالہ (۲۸۸۱)

ایک اور سند سے یہ روایت ہے کہ حضرت ابوایوب نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے سر پر آگے اور پیچھے پھیرے اور حضرت مسور نے حضرت ابن عباس سے کہا: آج کے بعد میں آپ سے کبھی بحث نہیں کروں گا۔

۱۴- بَابُ مَا يُفْعَلُ بِالْمُحْرِمِ إِذَا مَاتَ

محرم کی موت کے بعد کے احکام

۲۸۸۳- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ خَرَّ رَجُلٌ مِنْ بَعِيرِهِ فَوُقِصَ فَمَاتَ فَقَالَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا. البخاری(۱۲۶۸-۱۸۴۹) ابوداؤد(۳۲۳۸-۳۲۳۹) الترمذی(۹۵۱) النسائی(۱۹۰۳-۲۷۱۳-۲۸۵۸) ابن ماجہ (۳۰۸۴)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص اونٹ سے گرا اور اس کی ہڈی ٹوٹ گئی اور وہ مر گیا، نبی ﷺ نے فرمایا: اس کو بیری کے پتوں اور پانی کے ساتھ غسل دو اور اس کے دو کپڑوں میں اس کو کفن دو اور اس کے سر کو نہ ڈھانپو کیونکہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے تلبیہ پکارتے ہوئے اٹھائے گا۔

۲۸۸۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَأَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ وَاقِفٌ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِعَرَفَةَ إِذْ وَقَعَ مِنْ رَاحِلَتِهِ قَالَ أَيُّوبُ فَأَوْقَصَتْهُ أَوْ قَالَ فَأَقْعَصَتْهُ وَقَالَ عَمْرٌو فَوَقَصَتْهُ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ وَلَا تُحَنِّطُوهُ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ قَالَ أَيُّوبُ فَإِنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا وَقَالَ عَمْرٌو فَإِنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُلَبِّي. البخاری (۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۸-۱۸۵۰) ابوداؤد(۳۲۳۹-۳۲۴۰) النسائی(۲۸۵۵)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص میدان عرفات میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھڑا ہوا تھا' اچانک وہ اپنی اونٹنی سے گر پڑا اور اس کی گردن ٹوٹ گئی' رسول اللہ ﷺ کے سامنے اس بات کا ذکر کیا گیا' آپ نے فرمایا: اس کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو اور دو کپڑوں میں کفن دو، خوشبو لگاؤ نہ سر ڈھکو، کیونکہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو اس حال میں اٹھائے گا کہ یہ لبیک پکار رہا ہوگا۔

۲۸۸۵- وَحَدَّثَنِيهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں

إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ نُبِّئْتُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا كَانَ وَاقِفًا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ مَا ذَكَرَ حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۵۶۵۵)

کہ ایک شخص احرام باندھے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھڑا تھا' اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۲۸۸۶- **وَحَدَّثَنَا** عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ أَقْبَلَ رَجُلٌ حَرَامًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَخَرَّ مِنْ بَعِيرِهِ فَوُقِصَ وَقْصًا فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَأَلْبِسُوهُ ثَوْبَيْهِ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُلَبِّي. سابقہ حوالہ (۲۸۸۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص احرام باندھے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آیا اور اپنے اونٹ سے گرا۔ اس کی گردن کی ہڈی ٹوٹ گئی اور وہ مر گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو بیری کے پتوں اور پانی کے ساتھ غسل دو اور اس کو اسی کے دو کپڑوں میں کفن دو اور اس کا سر نہ ڈھانپو کیونکہ یہ قیامت کے دن لبیک لبیک پکارتا ہوا اٹھے گا۔

۲۸۸۷- **وَحَدَّثَنَاهُ** عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ أَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ أَقْبَلَ رَجُلٌ حَرَامٌ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا وَزَادَ لَمْ يُسَمِّ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ حَيْثُ خَرَّ. سابقہ حوالہ (۲۸۸۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے ساتھ احرام باندھے آیا۔ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔ البتہ اس میں یہ ہے کہ قیامت کے دن تلبیہ کہتا ہوا اٹھے گا۔

۲۸۸۸- **وَحَدَّثَنَا** أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا أَوْقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَلَا تُخَمِّرُوا وَجْهَهُ وَلَا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا. سابقہ حوالہ (۲۸۸۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک محرم شخص کی اونٹنی نے اس کی گردن توڑ ڈالی اور وہ اسی وقت فوت ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو اور اسی کے دونوں کپڑوں میں اسے کفن دو اور اس کا چہرہ اور سر نہ ڈھانپو کیونکہ یہ قیامت کے دن لبیک کہتا ہوا اٹھے گا۔

۲۸۸۹- **وَحَدَّثَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا كَانَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مُحْرِمًا فَوَقَصَتْهُ نَاقَتُهُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَلَا تَمَسُّوهُ بِطِيبٍ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حالت احرام میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا، ناگاہ اس کی اونٹنی نے اس کی گردن توڑ دی اور وہ فوت ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو اور اسی کے دو کپڑوں میں اس کو کفن دو، اس کو خوشبو لگاؤ نہ اس کا سر ڈھکو، کیونکہ قیامت کے دن وہ اس حال میں اٹھے گا کہ اس کے بال جمے ہوئے ہوں گے۔

فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّدًا. البخاری (۱۲۶۷-۱۸۵۱) النسائی (۲۷۱۲-۲۸۵۳-۲۸۵۴-۲۸۵۷) ابن ماجہ (۳۰۸۴م)

۲۸۹۰- وَحَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ ابْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا وَقَصَهُ بَعِيرُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُغْسَلَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَلَا يُمَسَّ طِيبًا وَلَا يُخَمَّرَ رَأْسُهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّدًا.

سابقہ حوالہ (۲۸۸۹)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص کی اس کے اونٹ نے گردن توڑ دی دراں حالیکہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ احرام باندھے ہوئے تھا، رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ اسے پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دیا جائے خوشبو لگائی جائے نہ اس کا سر ڈھکا جائے کیونکہ یہ قیامت کے دن اس حال میں اٹھے گا کہ اس کے بال جمے ہوئے ہوں گے۔

۲۸۹۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ ابْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بِشْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَوَقَعَ مِنْ نَاقَتِهِ فَأَقْعَصَتْهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يُغْسَلَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَأَنْ يُكَفَّنَ فِي ثَوْبَيْنِ وَلَا يُمَسَّ طِيبًا خَارِجٌ رَأْسُهُ قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ حَدَّثَنِي بِهِ بَعْدَ ذَلِكَ خَارِجٌ رَأْسُهُ وَوَجْهُهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّدًا.

سابقہ حوالہ (۲۸۸۹)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حالت احرام میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی اونٹنی سے گر پڑا جس سے اس کی گردن ٹوٹ گئی۔ نبی ﷺ نے حکم دیا: اس کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دیا جائے اور دو کپڑوں میں اس طرح کفن دیا جائے کہ اس کا سر اور چہرہ باہر رہے اسے خوشبو نہ لگائی جائے، کیونکہ یہ قیامت کے دن جمے ہوئے بالوں کے ساتھ اٹھے گا۔

۲۸۹۲- وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ ابْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَقَصَتْ رَجُلًا رَاحِلَتُهُ وَهُوَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَأَنْ يَكْشِفُوا وَجْهَهُ حَسِبْتُهُ قَالَ وَرَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ يُهِلُّ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۵۶۰۹)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا اس کی اونٹنی نے اس کی گردن توڑ دی، رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ اس کو بیری کے پتوں اور پانی کے ساتھ غسل دو اور اس کا چہرہ اور سر کھلا رکھو کیونکہ یہ قیامت کے دن لبیک لبیک پکارتا ہوا اٹھے گا۔

۲۸۹۳- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ كَانَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ رَجُلٌ فَوَقَصَتْهُ نَاقَتُهُ فَمَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اغْسِلُوهُ وَلَا تُقَرِّبُوهُ طِيبًا وَلَا تُغَطُّوا وَجْهَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يُلَبِّي.

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک شخص تھا، اونٹنی نے اس کی گردن توڑ دی وہ مر گیا نبی ﷺ نے فرمایا: اس کو غسل دو، خوشبو نہ لگاؤ اور چہرہ نہ ڈھانپو کیونکہ یہ قیامت کے دن تلبیہ کہتا ہوا اٹھے گا۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۵۶۲۵)

۱۵- بَابُ جَوَازِ اشْتِرَاطِ الْمُحْرِمِ التَّحَلُّلَ بِعُذْرِ الْمَرَضِ وَنَحْوِهِ

محرم کا شرط لگانا کہ اگر میں بیمار ہوا تو احرام کھول دوں گا

۲۸۹۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ فَقَالَ لَهَا أَرَدْتِ الْحَجَّ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا أَجِدُنِي إِلَّا وَجِعَةً فَقَالَ لَهَا حُجِّي وَاشْتَرِطِي وَقُولِي اللَّهُمَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي وَكَانَتْ تَحْتَ الْمِقْدَادِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ.

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت ضباعہ بنت زبیر کے پاس تشریف لائے اور ان سے پوچھا: کیا تم نے حج کا ارادہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: خدا کی قسم! مجھے درد ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا: حج کرلو اور یہ شرط لگاؤ کہ "اے اللہ! میرا احرام کھولنا اسی جگہ ہوگا جس جگہ تو مجھے روک لے گا"۔ حضرت ضباعہ حضرت مقداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نکاح میں تھیں۔

البخاری (۵۰۸۹)

۲۸۹۵- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ وَأَنَا شَاكِيَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ حُجِّي وَاشْتَرِطِي أَنَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي. النسائی (۲۷۶۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ضباعہ بنت زبیر بن عبد المطلب کے پاس تشریف لے گئے۔ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میرا حج کا ارادہ ہے اور میں بیمار ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا: حج کرو اور یہ شرط لگالو کہ میرے احرام کھولنے کا وہی مقام ہے جہاں تو مجھے روک دے گا۔

۲۸۹۶- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ ابْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۲۸۹۵)

ایک اور سند سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حسب سابق روایت ہے۔

۲۸۹۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ وَأَبُو عَاصِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا وَعِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ ضُبَاعَةَ بِنْتَ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ إِنِّي امْرَأَةٌ ثَقِيلَةٌ وَإِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ فَمَا تَأْمُرُنِي قَالَ أَهِلِّي بِالْحَجِّ وَاشْتَرِطِي أَنَّ مَحِلِّي حَيْثُ تَحْبِسُنِي قَالَ فَأَدْرَكَتْ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ضباعہ بنت زبیر بن عبد المطلب نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: میں بیمار عورت ہوں اور میرا حج کا ارادہ ہے، آپ اس بارے میں مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: حج کا احرام باندھ لو اور یہ شرط لگالو کہ میرے احرام کھولنے کا وہی مقام ہے جس مقام پر تو مجھے روک دے گا۔ حضرت ابن عباس نے کہا کہ انہوں نے وہ حج پالیا تھا۔

النسائی (۲۷۶۶) ابن ماجہ (۲۹۳۸)

۲۸۹۸- وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ

الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا أَنَّ ضُبَاعَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا أَرَادَتِ الْحَجَّ فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ ﷺ أَنْ تَشْتَرِطَ فَفَعَلَتْ ذٰلِكَ عَنْ أَمْرِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ. النسائی (۲۷۶۴)

حضرت ضباعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حج کرنے کا ارادہ کیا تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں شرط لگانے کا حکم فرمایا' انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے حکم سے ایسا ہی کیا۔

۲۸۹۹- وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَيُّوبُ الْغَيْلَانِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَهُوَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا رَبَاحٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي مَعْرُوفٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِضُبَاعَةَ حُجِّي وَاشْتَرِطِي أَنَّ مَحِلِّي حَيْثُ تَحْبِسُنِي وَفِي رِوَايَةِ إِسْحٰقَ أَمَرَ ضُبَاعَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا. مسلم تحفۃ الاشراف (۵۸۹۴)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا سے ارشاد فرمایا: حج کرو اور شرط لگالو کہ میرے احرام کھولنے کی وہی جگہ ہے جہاں تو مجھے روک دے گا۔ اسحاق کی روایت میں ہے کہ آپ نے حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اس بات کا حکم دیا تھا۔

۱۶- بَابُ إِحْرَامِ النُّفَسَاءِ وَاسْتِحْبَابِ اغْتِسَالِهَا لِلْإِحْرَامِ وَكَذَا الْحَائِضِ

حیض اور نفاس والی عورتوں کے احرام کا بیان

۲۹۰۰- وَحَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ نُفِسَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ بِمُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بِالشَّجَرَةِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَبَا بَكْرٍ أَنْ تَغْتَسِلَ وَتُهِلَّ.

ابوداؤد (۱۷۴۳) ابن ماجہ (۲۹۱۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کو مقام ذوالحلیفہ میں حضرت محمد بن ابی بکر کی ولادت سے نفاس شروع ہوگیا۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ ان سے کہیں کہ یہ غسل کریں اور احرام باندھ لیں۔

۲۹۰۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا فِي حَدِيثِ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ حِينَ نُفِسَتْ بِذِي الْحُلَيْفَةِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَمَرَ أَبَا بَكْرٍ فَأَمَرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ وَتُهِلَّ. النسائی (۲۱۴-۳۹۰-۲۷۶۰-۲۷۶۱) ابن ماجہ (۲۹۱۳)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کو جب مقام ذوالحلیفہ میں نفاس آیا تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ اسماء سے کہو کہ غسل کر کے احرام باندھ لیں۔

۱۷- بَابُ بَيَانِ وُجُوهِ الْإِحْرَامِ

احرام کی اقسام

۲۹۰۲- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حجۃ الوداع کے سال ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے۔ ہم نے عمرہ کا احرام

اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْنَا بِعُمْرَةٍ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُهِلَّ بِالْحَجِّ مَعَ الْعُمْرَةِ ثُمَّ لَا يَحِلَّ حَتّٰى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيْعًا قَالَتْ فَقَدِمْتُ مَكَّةَ وَأَنَا حَائِضٌ لَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَشَكَوْتُ ذٰلِكَ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ انْقُضِيْ رَأْسَكِ وَامْتَشِطِيْ وَأَهِلِّيْ بِالْحَجِّ وَدَعِي الْعُمْرَةَ قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا قَضَيْنَا الْحَجَّ أَرْسَلَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ أَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ إِلَى التَّنْعِيْمِ فَاعْتَمَرْتُ فَقَالَ هٰذِهِ مَكَانُ عُمْرَتِكِ فَطَافَ الَّذِيْنَ أَهَلُّوْا بِالْعُمْرَةِ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حَلُّوْا ثُمَّ طَافُوْا طَوَافًا آخَرَ بَعْدَ أَنْ رَجَعُوْا مِنْ مِّنًى لِحَجِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِيْنَ كَانُوْا جَمَعُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَإِنَّمَا طَافُوْا طَوَافًا وَّاحِدًا. البخاري (۱۵۵۶-۱۶۳۸) ابوداؤد (۱۷۸۱) النسائي (۲۴۲-۲۷۶۳)

باندھا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس ہدی ہے وہ حج اور عمرہ کا احرام باندھے، پھر اس وقت تک احرام نہ کھولے جب تک حج اور عمرہ دونوں سے حلال نہیں ہو جاتا۔ حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ پھر میں مکہ میں آئی درآں حالیکہ میں حائضہ تھی۔ میں نے بیت اللہ کا طواف کیا نہ صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی پھر رسول اللہ ﷺ سے اس کی شکایت کی آپ نے فرمایا: اپنے سر کے بال کھول ڈالو، کنگھی کرو، حج کا احرام باندھ لو اور عمرہ کو چھوڑ دو۔ حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا۔ جب ہم نے حج کر لیا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر الصدیق کے ساتھ مقام تنعیم میں بھیجا، پھر میں نے عمرہ کیا، آپ نے فرمایا: یہ تمہارے عمرہ کا بدلہ ہے۔ جن لوگوں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا انہوں نے بیت اللہ اور صفا ومروہ کا طواف کیا، پھر وہ حلال ہو گئے۔ پھر منیٰ سے لوٹنے کے بعد انہوں نے اپنے حج کے لیے ایک اور طواف کیا اور جن لوگوں نے حج اور عمرہ دونوں کا ایک احرام باندھا تھا انہوں نے ایک (قسم کا) طواف کیا۔

۲۹۰۳- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِيْ أَبِيْ عَنْ جَدِّيْ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ حَجَّةَ الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ حَتّٰى قَدِمْنَا مَكَّةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ أَحْرَمَ بِعُمْرَةٍ وَلَمْ يُهْدِ فَلْيَحْلِلْ وَمَنْ أَحْرَمَ بِعُمْرَةٍ وَأَهْدٰى فَلَا يَحِلُّ حَتّٰى يَنْحَرَ هَدْيَهُ وَمَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ فَلْيُتِمَّ حَجَّهُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَحِضْتُ فَلَمْ أَزَلْ حَائِضًا حَتّٰى كَانَ يَوْمُ عَرَفَةَ وَلَمْ أُهْلِلْ إِلَّا بِعُمْرَةٍ فَأَمَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ أَنْقُضَ رَأْسِيْ وَأَمْتَشِطَ وَأُهِلَّ بِحَجٍّ وَأَتْرُكَ الْعُمْرَةَ قَالَتْ فَفَعَلْتُ ذٰلِكَ حَتّٰى إِذَا قَضَيْتُ حَجَّتِيْ بَعَثَ مَعِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ ابْنَ أَبِيْ بَكْرٍ وَأَمَرَنِيْ أَنْ أَعْتَمِرَ مِنَ التَّنْعِيْمِ مَكَانَ عُمْرَتِيَ الَّتِيْ أَدْرَكَنِي الْحَجُّ وَلَمْ أَحْلِلْ مِنْهَا. البخاري (۳۱۹)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حجۃ الوداع میں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے۔ ہم میں سے کسی نے حج کا احرام باندھا اور کسی نے عمرہ کا، مکہ پہنچنے کے بعد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عمرہ کا احرام باندھا ہے اور ہدی نہیں لایا وہ احرام کھول دے اور جس نے عمرہ کا احرام باندھا ہے اور ہدی بھی لایا ہے وہ ہدی کو ذبح کرنے سے پہلے احرام نہ کھولے اور جس نے صرف حج کا احرام باندھا ہے وہ حج پورا کرے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ مجھے حیض آ گیا اور عرفہ کے دن تک میں حائضہ رہی۔ میں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں چوٹی کھول دوں اور کنگھی کر لوں۔ اور حج کا احرام باندھ لوں اور عمرے کو چھوڑ دوں، میں نے ایسا ہی کیا۔ جب میں حج سے فارغ ہو گئی تو رسول اللہ ﷺ نے میرے ساتھ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو

روانہ کیا اور مجھے حکم دیا کہ میں تنعیم سے عمرہ کروں، یہ اس عمرہ کے بدلے میں تھا جس کو میں نے (حیض کی وجہ سے) پورا نہیں کیا تھا اور اس کا احرام کھولنے سے پہلے میں نے حج کا احرام باندھ لیا تھا۔

۲۹۰۴- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ وَلَمْ أَكُنْ سُقْتُ الْهَدْيَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُهْلِلْ بِالْحَجِّ مَعَ عُمْرَتِهِ لَا يَحِلُّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا قَالَتْ فَحِضْتُ فَلَمَّا دَخَلَتْ لَيْلَةُ عَرَفَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ فَكَيْفَ أَصْنَعُ بِحَجَّتِي فَقَالَ انْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَمْسِكِي عَنِ الْعُمْرَةِ وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ قَالَتْ فَلَمَّا قَضَيْتُ حَجَّتِي أَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْدَفَنِي فَأَعْمَرَنِي مِنَ التَّنْعِيمِ مَكَانَ عُمْرَتِي الَّتِي أَمْسَكْتُ عَنْهَا. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۶۶۵۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حجۃ الوداع کے سال ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے۔ میں نے عمرہ کا احرام باندھا، میں ہدی نہیں لائی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس ہدی ہو' وہ حج اور عمرہ دونوں کا ایک ساتھ احرام باندھے اور جب تک دونوں سے فارغ نہ ہو احرام نہ کھولے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بتایا کہ انہیں حیض آ گیا تھا۔ پھر عرفہ کی شب میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا' اب میں حج کس طرح کروں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سر (کے بال) کھول ڈالو، کنگھی کرو اور عمرہ کے افعال چھوڑ دو اور حج کا احرام باندھ لو۔ حضرت عائشہ نے کہا: جب میں نے حج کر لیا تو آپ نے حضرت عبدالرحمان بن ابی بکر کو حکم دیا' وہ مجھے اپنے ساتھ لے گئے اور مجھے تنعیم سے عمرہ کرایا، یہ اس عمرہ کی جگہ تھا جس کے افعال میں نے چھوڑ دیے تھے۔

۲۹۰۵- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ مَنْ أَرَادَ مِنْكُمْ أَنْ يُهِلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يُهِلَّ بِحَجٍّ فَلْيُهِلَّ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهِلَّ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِحَجٍّ فَأَهَلَّ بِهِ نَاسٌ مَعَهُ وَأَهَلَّ نَاسٌ بِالْعُمْرَةِ وَالْحَجِّ وَأَهَلَّ نَاسٌ بِعُمْرَةٍ وَكُنْتُ فِيمَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۶۴۵۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے۔ آپ نے فرمایا: تم میں سے جو شخص حج اور عمرہ کا احرام باندھنے کا ارادہ کرے، وہ احرام باندھ لے اور جو حج کا احرام باندھنے کا ارادہ کرے وہ حج کا احرام باندھ لے اور جو عمرہ کا احرام باندھنے کا ارادہ کرے وہ عمرہ کا احرام باندھ لے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے حج کا احرام باندھا اور صحابہ نے بھی آپ کے ساتھ حج کا احرام باندھا اور بعض صحابہ نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا اور بعض صحابہ نے عمرہ کا احرام باندھا اور میں ان لوگوں میں تھی جنہوں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا۔

۲۹۰۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم ذوالحجہ کے چاند کے مطابق حجۃ الوداع میں رسول اللہ ﷺ کے

قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰہِ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ مُوَافِينَ لِهِلَالِ ذِي الْحِجَّةِ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ مَنْ أَرَادَ مِنْكُمْ أَنْ يُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهِلَّ فَلَوْلَا أَنِّي أَهْدَيْتُ لَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ قَالَتْ فَكَانَ مِنَ الْقَوْمِ مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمِنْهُمْ مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ قَالَتْ فَكُنْتُ أَنَا مِمَّنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَخَرَجْنَا حَتَّى قَدِمْنَا مَكَّةَ فَأَدْرَكَنِي يَوْمُ عَرَفَةَ وَأَنَا حَائِضٌ لَمْ أَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِي فَشَكَوْتُ ذٰلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ دَعِي عُمْرَتَكِ وَانْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ وَقَدْ قَضَى اللّٰہُ حَجَّنَا أَرْسَلَ مَعِي عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْدَفَنِي وَخَرَجَ بِي إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ فَقَضَى اللّٰہُ حَجَّنَا وَعُمْرَتَنَا وَلَمْ يَكُنْ فِي ذٰلِكَ هَدْيٌ وَلَا صَدَقَةٌ وَلَا صَوْمٌ.

البخاری (۱۷۸۳) ابن ماجہ (۳۰۰۰)

ساتھ گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو عمرہ کا احرام باندھنا چاہے وہ عمرہ کا احرام باندھ لے اور اگر میں ہدی نہ لاتا تو میں بھی عمرہ کا احرام باندھتا۔ پھر بعض صحابہ نے عمرہ کا احرام باندھا اور بعض نے حج کا احرام باندھا، میں ان میں تھی جنھوں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا۔ ہم چل کر مکہ مکرمہ پہنچے، عرفہ کے دن بھی میں حائضہ تھی، اس وقت تک میں عمرہ کے احرام سے حلال نہیں ہوئی تھی۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کی شکایت کی آپ نے فرمایا: عمرہ کو چھوڑ دو' بال کھول لو' کنگھی کرو اور حج کا احرام باندھ لو۔ حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا، جب محصب کی رات ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے ہمارے حج کو پورا کر دیا تو آپ نے میرے ساتھ حضرت عبدالرحمان بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو روانہ کیا' وہ مجھے اپنے ساتھ بٹھا کر مقام تنعیم لے گئے۔ پھر میں نے عمرہ کا احرام باندھا اور اللہ تعالیٰ نے ہمارے حج اور عمرہ دونوں کو پورا کر دیا۔ اس میں کوئی ہدی تھی، صدقہ تھا نہ روزہ۔

۲۹۰۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰہُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مُوَافِينَ مَعَ رَسُولِ اللّٰہِ ﷺ لِهِلَالِ ذِي الْحِجَّةِ لَا نُرَى إِلَّا الْحَجَّ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ مَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهِلَّ بِعُمْرَةٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدَةَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۰۱٤)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ذوالحجہ کے چاند کے مطابق ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے، ہمارا صرف حج کا ارادہ تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عمرہ کا احرام باندھنا چاہے وہ عمرہ کا احرام باندھ لے، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۲۹۰۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰہُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰہِ ﷺ مُوَافِينَ لِهِلَالِ ذِي الْحِجَّةِ مِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجَّةٍ فَكُنْتُ فِيمَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمَا وَقَالَ فِيهِ قَالَ عُرْوَةُ فِي ذٰلِكَ إِنَّهُ قَضَى اللّٰہُ حَجَّهَا وَعُمْرَتَهَا قَالَ هِشَامٌ وَلَمْ يَكُنْ فِي ذٰلِكَ هَدْيٌ وَلَا صِيَامٌ وَلَا صَدَقَةٌ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۲۷۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ذوالحجہ کے چاند کے مطابق ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے۔ ہم میں سے بعض نے عمرہ کا احرام باندھا ہوا تھا' بعض نے حج اور عمرہ دونوں کا، بعض نے صرف حج کا۔ میں ان میں سے تھی جنہوں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا۔ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے، عروہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عائشہ کے حج اور عمرہ دونوں کو پورا کر دیا۔ ہشام کہتے ہیں کہ (حیض آنے کے باوجود) اس میں ہدی (قربانی) واجب ہوئی، نہ روزہ نہ صدقہ۔

۲۹۰۹- وحدثنا يحيى بن يحيى قال قرأت على مالك عن أبي الأسود محمد بن عبد الرحمن بن نوفل عن عروة عن عائشة رضي الله تعالى عنها أنها قالت خرجنا مع رسول الله ﷺ عام حجة الوداع فمنا من أهل بعمرة ومنا من أهل بحج وعمرة ومنا من أهل بالحج وأهل رسول الله ﷺ بالحج فأما من أهل بعمرة فحل وأما من أهل بحج أو جمع بين الحج والعمرة فلم يحلوا حتى كان يوم النحر. البخاری (۱۵۶۲-۴۴۰۸) ابوداؤد (۱۷۷۹-۱۷۸۰) النسائی (۲۷۱۵) ابن ماجہ (۲۹۶۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حجۃ الوداع کے سال ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے۔ ہم میں سے بعض نے عمرہ کا احرام باندھ رکھا تھا اور بعض نے حج اور عمرہ دونوں کا بعض نے حج کا احرام باندھ رکھا تھا اور رسول اللہ ﷺ نے حج کا احرام باندھا ہوا تھا۔ اس لیے جن صحابہ نے عمرہ کا احرام باندھا ہوا تھا وہ تو حلال ہو گئے اور جنہوں نے صرف حج یا حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا ہوا تھا وہ یوم نحر (دس ذوالحجہ) سے پہلے حلال نہیں ہوئے۔

۲۹۱۰- وحدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعمرو الناقد وزهير بن حرب جميعا عن ابن عيينة قال عمرو حدثنا سفيان بن عيينة عن عبد الرحمن بن القاسم عن أبيه عن عائشة رضي الله تعالى عنها قالت خرجنا مع النبي ﷺ ولا نرى إلا الحج حتى إذا كنا بسرف أو قريبا منها حضت فدخل علي النبي ﷺ وأنا أبكي فقال أنفست يعني الحيضة قالت قلت نعم قال إن هذا شيء كتبه الله على بنات آدم فاقضي ما يقضي الحاج غير أن لا تطوفي بالبيت حتى تغتسلي قالت وضحى رسول الله ﷺ عن نسائه بالبقر. البخاری (۲۹۴-۵۵۴۸-۵۵۵۹) النسائی (۲۸۹-۳۴۷-۲۷۴۰-۲۹۹۰) ابن ماجہ (۲۹۶۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے اور ہمارا صرف حج کا ارادہ تھا، حتیٰ کہ جب ہم مقام سرف یا اس کے قریب آئے تو میں حائضہ ہو گئی۔ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے درآں حالیکہ میں رو رہی تھی، آپ نے پوچھا: کیا تمہیں حیض (ماہواری کا خون) آ گیا ہے؟ میں نے عرض کی: جی! آپ نے فرمایا: یہ تو وہ چیز ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی بیٹیوں کے لیے مقدر کر دیا ہے، لہٰذا حج کرنے والوں کے سارے کام کرو البتہ غسل (طہارت) کے بغیر بیت اللہ کا طواف نہ کرنا، حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج کی طرف سے ایک گائے ذبح کی۔

۲۹۱۱- وحدثني سليمان بن عبيد الله أبو أيوب الغيلاني حدثنا أبو عامر عبد الملك بن عمرو حدثنا عبد العزيز بن أبي سلمة الماجشون عن عبد الرحمن بن القاسم عن أبيه عن عائشة رضي الله تعالى عنها قالت خرجنا مع رسول الله ﷺ لا نذكر إلا الحج حتى جئنا سرف فطمثت فدخل علي رسول الله ﷺ وأنا أبكي فقال ما يبكيك فقلت والله لوددت أني لم أكن خرجت العام قال ما لك لعلك نفست قلت نعم قال هذا شيء كتبه الله عز وجل على بنات آدم عليه الصلوة والسلام افعلي ما يفعل الحاج غير أن لا تطوفي بالبيت

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے، ہم صرف حج کا ذکر کر رہے تھے جب ہم مقام سرف میں پہنچے تو مجھے حیض آ گیا۔ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اس وقت میں رو رہی تھی۔ آپ نے استفسار فرمایا: کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کیا: کاش! میں اس سال نہ آتی۔ آپ نے فرمایا: کیا ہوا؟ لگتا ہے تمہیں حیض آ گیا ہے! میں نے عرض کیا: جی! آپ نے فرمایا: یہ وہ چیز ہے، جس کو اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کی بیٹیوں کی تقدیر میں لکھ دیا ہے، حج کرنے والے جو افعال کرتے ہیں وہ سب کرو۔ البتہ پاکیزگی کے بغیر بیت اللہ کا طواف نہ کرنا۔ حضرت

حَتّٰى تَطْهُرِي قَالَتْ فَلَمَّا قَدِمْتُ مَكَّةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِأَصْحَابِهِ اجْعَلُوْهَا عُمْرَةً فَأَحَلَّ النَّاسُ إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ قَالَتْ فَكَانَ الْهَدْيُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَذَوِي الْيَسَارِ ثُمَّ أَهَلُّوْا حِيْنَ رَاحُوْا قَالَتْ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ طَهُرْتُ فَأَمَرَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَأَفَضْتُ قَالَتْ فَأُتِيَتْنَا بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقُلْتُ مَا هٰذَا فَقَالُوْا أَهْدٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ نِسَائِهِ الْبَقَرَ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَرْجِعُ النَّاسُ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَأَرْجِعُ بِحَجَّةٍ قَالَتْ فَأَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ ابْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْدَفَنِي عَلٰى جَمَلِهِ قَالَتْ فَإِنِّي لَأَذْكُرُ وَأَنَا جَارِيَةٌ حَدِيْثَةُ السِّنِّ أَنْعَسُ فَيُصِيْبُ وَجْهِي مُؤْخِرَةَ الرَّحْلِ حَتّٰى جِئْنَا إِلَى التَّنْعِيْمِ فَأَهْلَلْتُ مِنْهَا بِعُمْرَةٍ جَزَاءً بِعُمْرَةِ النَّاسِ الَّتِي اعْتَمَرُوْا.

البخاری (۳۰۵)

عائشہ کہتی ہیں کہ جب میں مکہ میں آئی تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے اصحاب سے کہا: اس احرام کو عمرہ کا احرام کرلو، پھر جن لوگوں کے پاس ہدی تھی ان کے سوا سب نے احرام کھول دیا۔ نبی ﷺ، حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور دوسرے مالدار لوگوں کے پاس ہدی تھی' جب وہ روانہ ہوئے تو انہوں نے حج کا احرام باندھ لیا' یوم نحر (دس ذی الحجہ) کو میں پاک ہوگئی۔ پھر رسول اللہ ﷺ کے حکم سے میں نے طواف زیارت کیا۔ حضرت عائشہ نے کہا کہ پھر ہمیں گائے کا گوشت پیش کیا گیا، میں نے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ صحابہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ازواج کی طرف سے گائے کی قربانی کی ہے، جب شب محصب ہوئی تو میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! لوگ حج اور عمرہ دونوں کرکے لوٹیں گے اور میں صرف حج کرکے واپس ہوں گی' حضرت عائشہ کہتی ہیں: آپ نے حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر کو حکم دیا' وہ مجھے اپنے اونٹ پر اپنے ساتھ بٹھا کرلے گئے۔ حضرت عائشہ کہتی ہیں: مجھے یاد ہے، میں ان دنوں کم عمر لڑکی تھی اور مجھے (سواری پر سفر کرتے ہوئے) اونگھ آلیتی تھی اور پالان کی پچھلی لکڑی میرے چہرہ پر لگ جاتی تھی، حتیٰ کہ ہم تنعیم تک آئے، وہاں میں نے عمرہ کا احرام باندھا' یہ اس عمرہ کے بدلہ میں تھا جو لوگوں نے ادا کیا تھا۔

۲۹۱۲- وَحَدَّثَنِي أَبُوْ أَيُّوْبَ الْغَيْلَانِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَبَّيْنَا بِالْحَجِّ حَتّٰى إِذَا كُنَّا بِسَرِفَ حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَأَنَا أَبْكِي وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ الْمَاجِشُوْنِ غَيْرَ أَنَّ حَمَّادًا لَيْسَ فِي حَدِيْثِهِ فَكَانَ الْهَدْيُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَذَوِي الْيَسَارَةِ ثُمَّ أَهَلُّوْا حِيْنَ رَاحُوْا وَلَا قَوْلُهَا وَأَنَا جَارِيَةٌ حَدِيْثَةُ السِّنِّ أَنْعَسُ فَيُصِيْبُ وَجْهِي مُؤْخِرَةَ الرَّحْلِ. ابوداؤد (۱۷۸۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ ہم نے حج کا احرام باندھا، حتیٰ کہ جب ہم سرف میں پہنچے تو مجھے حیض آگیا۔ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے درآں حالیکہ میں رو رہی تھی۔ اس کے بعد ماجشون کی روایت کے مطابق حدیث ہے۔ البتہ حماد کی روایت میں یہ نہیں ہے کہ رسول اللہ ﷺ، حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عمر فاروق اور دوسرے مالدار صحابہ کے ساتھ ہدی تھی اور نہ ہی حضرت عائشہ کا یہ قول ہے کہ میں کم سن لڑکی تھی اور اونگھنے لگتی تھی جس کی وجہ سے میرے چہرے پر کجاوے کی پچھلی لکڑی لگ جاتی تھی۔

۲۹۱۳- وَحَدَّثَنَا إِسْمٰعِيْلُ بْنُ أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي خَالِي

ایک اور سند سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی

مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَفْرَدَ الْحَجَّ. ابوداؤد(۱۷۷۷) الترمذی(۸۲۰) النسائی(۲۷۱٤) ابن ماجہ(۲۹٦٤)

روایت ہے، جس میں ذکر ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صرف حج (افراد) کیا ہے۔

۲۹۱٤- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَفْلَحَ بْنِ حُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مُهِلِّيْنَ بِالْحَجِّ فِيْ اَشْهُرِ الْحَجِّ وَفِيْ حُرُمِ الْحَجِّ وَلَيَالِي الْحَجِّ حَتّٰى نَزَلْنَا بِسَرِفَ فَخَرَجَ اِلٰى اَصْحَابِهِ فَقَالَ مَنْ لَّمْ يَكُنْ مَّعَهُ مِنْكُمْ هَدْيٌ فَاَحَبَّ اَنْ يَّجْعَلَهَا عُمْرَةً فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلَا فَمِنْهُمُ الْاٰخِذُ بِهَا وَالتَّارِكُ لَهَا مِمَّنْ لَّمْ يَكُنْ مَّعَهُ هَدْيٌ فَاَمَّا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَكَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ وَمَعَهُ رِجَالٌ مِّنْ اَصْحَابِهِ لَهُمْ قُوَّةٌ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاَنَا اَبْكِيْ قَالَ مَا يُبْكِيْكِ قُلْتُ سَمِعْتُ كَلَامَكَ مَعَ اَصْحَابِكَ فَسَمِعْتُ بِالْعُمْرَةِ قَالَ وَمَا لَكِ قُلْتُ لَا اُصَلِّيْ قَالَ فَلَا يَضُرُّكِ فَكُوْنِيْ فِيْ حَجِّكِ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّرْزُقَكِيْهَا وَاِنَّمَا اَنْتِ مِنْ بَنَاتِ اٰدَمَ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْكِ مَا كَتَبَ عَلَيْهِنَّ قَالَتْ فَخَرَجْتُ فِيْ حَجَّتِيْ حَتّٰى نَزَلْنَا مِنًى فَتَطَهَّرْتُ ثُمَّ طُفْنَا بِالْبَيْتِ وَنَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْمُحَصَّبَ فَدَعَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ ابْنَ اَبِيْ بَكْرٍ فَقَالَ اخْرُجْ بِاُخْتِكَ مِنَ الْحَرَمِ فَلْتُهِلَّ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ لِتَطُفْ بِالْبَيْتِ فَاِنِّيْ اَنْتَظِرُ كُمَا هٰهُنَا قَالَتْ فَخَرَجْنَا فَاَهْلَلْتُ ثُمَّ طُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَجِئْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ فِيْ مَنْزِلِهِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَقَالَ هَلْ فَرَغْتِ قُلْتُ نَعَمْ فَاٰذَنَ فِيْ اَصْحَابِهِ بِالرَّحِيْلِ فَخَرَجَ فَمَرَّ بِالْبَيْتِ فَطَافَ بِهِ قَبْلَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ.

البخاری(۱۵٦۰-۱۷۸۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کے مہینوں میں، حج کے ایام میں حج کا احرام باندھے ہوئے گئے۔ جب ہم مقام سرف میں پہنچے تو رسول اللہ ﷺ اپنے اصحاب کے پاس گئے اور فرمایا: تم میں سے جس شخص کے پاس ہدی نہ ہو اور وہ اس احرام کو عمرہ کا احرام کرنا پسند کرے تو وہ ایسا کر لے اور جس شخص کے پاس ہدی ہو وہ ایسا نہ کرے، جس کے پاس ہدی نہیں تھی ان میں سے بعض نے اس پر عمل کیا اور بعض نے عمل نہیں کیا، بہر حال رسول اللہ ﷺ کے پاس ہدی تھی اور آپ کے ساتھ کچھ صحابہ تھے جن کو ہدی کی طاقت تھی۔ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے درآں حالیکہ میں رو رہی تھی۔ آپ نے فرمایا: تم کس وجہ سے رو رہی ہو؟ میں نے کہا: آپ نے صحابہ سے جو فرمایا ہے وہ میں نے سن لیا ہے، میں نے عمرہ کے بارے میں سنا ہے۔ آپ نے فرمایا: تمھیں اس سے کیا سروکار ہے؟ میں نے کہا: میں نماز نہیں پڑھ سکتی، آپ نے فرمایا: تمھیں اس سے کوئی کمی نہیں ہو گی۔ تم اپنے حج کے افعال میں مصروف رہو، اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ وہ تمھیں عمرہ بھی عطا کر دے گا۔ بات یہ ہے کہ تم حضرت آدم علیہ السلام کی بیٹیوں میں سے ہو اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے بھی وہی مقدر کیا جو حضرت آدم کی دوسری بیٹیوں کے لیے مقدر کیا ہے۔ حضرت عائشہ نے کہا: میں اپنے حج کے افعال میں مشغول رہی حتیٰ کہ ہم منیٰ پہنچ گئے۔ وہاں میں پاک ہو گئی۔ پھر ہم نے بیت اللہ کا طواف کیا، رسول اللہ ﷺ وادی محصب میں پہنچے اور حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر کو بلا کر فرمایا: اپنی بہن کو حرم سے لے کر جاؤ تا کہ وہ عمرہ کا احرام باندھ لیں۔ پھر بیت اللہ کا طواف کریں اور میں تم دونوں کا یہاں انتظار کروں گا۔ حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ ہم گئے، میں نے عمرہ کا احرام باندھا، پھر بیت

اللہ کا طواف کیا اور صفا و مروہ کی سعی کی، پھر ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس واپس پہنچ گئے درآں حالیکہ رسول اللہ ﷺ آدھی رات کے وقت اسی مقام پر تھے۔ آپ نے فرمایا: کیا تم عمرہ سے فارغ ہو گئیں؟ میں نے عرض کیا: جی! پھر آپ نے اپنے اصحاب میں کوچ کا اعلان کر دیا۔ چلتے چلتے جب آپ بیت اللہ کے پاس سے گزرے تو آپ نے صبح کی نماز سے پہلے بیت اللہ کا طواف کیا، پھر آپ مدینہ کی طرف گئے۔

۲۹۱۵- وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ مِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ مُفْرِدًا وَمِنَّا مَنْ قَرَنَ وَمِنَّا مَنْ تَمَتَّعَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۷۵۴۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم میں سے بعض نے صرف حج کا احرام باندھا (افراد) بعض نے قران کا احرام باندھا اور بعض نے تمتع کا۔

۲۹۱۶- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ جَاءَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا حَاجَّةً.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۷۵۴۱)

قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حج کا احرام باندھ کر آئی تھیں۔

۲۹۱۷- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا تَقُولُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لِخَمْسٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ لَا نُرَى إِلَّا أَنَّهُ الْحَجُّ حَتَّى إِذَا دَنَوْنَا مِنْ مَكَّةَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَنْ يَحِلَّ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فَدُخِلَ عَلَيْنَا يَوْمَ النَّحْرِ بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقُلْتُ مَا هَذَا فَقِيلَ ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ أَزْوَاجِهِ قَالَ يَحْيَى فَذَكَرْتُ هَذَا الْحَدِيثَ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ فَقَالَ أَتَتْكَ وَاللَّهِ بِالْحَدِيثِ عَلَى وَجْهِهِ.

البخاری (۱۷۰۹-۱۷۲۰-۲۹۵۲) النسائی (۲۶۴۹-۲۸۰۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ذوالقعدہ گزرنے سے پانچ دن پہلے ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے، ہمارا حج کے سوا اور کوئی ارادہ نہیں تھا حتیٰ کہ جب ہم مکہ مکرمہ کے قریب پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس ہدی نہ ہو، وہ بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کے بعد حلال ہو جائے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ یوم نحر (دس ذوالحج) کو ہمارے پاس گائے کا گوشت آیا۔ میں نے پوچھا: یہ کہاں سے آیا ہے؟ بتایا گیا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج مطہرات کی جانب سے قربانی کی ہے۔ یحییٰ بیان کرتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث حضرت قاسم بن محمد کے سامنے بیان کی تو انہوں نے کہا: خدا کی قسم! تم نے یہ حدیث بعینہ بیان کی ہے۔

۲۹۱۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَتْنِي عَمْرَةُ أَنَّهَا

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح منقول ہے۔

سَمِعْتُ عَائِشَةَ ح وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۲۹۱۷)

۲۹۱۹- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَصْدُرُ النَّاسُ بِنُسُكَيْنِ وَأَصْدُرُ بِنُسُكٍ وَاحِدٍ قَالَ انْتَظِرِي فَإِذَا طَهَرْتِ فَاخْرُجِي إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهِلِّي مِنْهُ ثُمَّ الْقَيْنَا عِنْدَ كَذَا وَكَذَا قَالَ أَظُنُّهُ قَالَ غَدًا وَلَكِنَّهُ عَلَى قَدْرِ نَصَبِكِ أَوْ قَالَ نَفَقَتِكِ. البخاری (۱۷۸۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! لوگ دو عبادتیں کر کے لوٹیں گے اور میری ایک عبادت ہوگی؟ آپ نے فرمایا: تم انتظار کرو جب تم پاک ہو جاؤ تو مقام تنعیم جانا اور وہاں سے احرام باندھنا اور ہم سے فلاں مقام پر آ کر ملنا، (راوی کہتے ہیں) میرا گمان ہے کہ آپ نے فرمایا تھا: کل اور تمہارے اس عمرہ کا ثواب تمہاری تکلیف اور تمہارے خرچ کے مطابق ہے۔

۲۹۲۰- وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ وَإِبْرَاهِيمَ قَالَ لَا أَعْرِفُ حَدِيثَ أَحَدِهِمَا مِنَ الْآخَرِ أَنَّ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَصْدُرُ النَّاسُ بِنُسُكَيْنِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ. سابقہ حوالہ (۲۹۱۹)

حضرت عائشہ ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! دوسرے لوگ دو عبادتیں کر کے لوٹیں گے، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۲۹۲۱- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَلَا نُرَى إِلَّا أَنَّهُ الْحَجُّ فَلَمَّا قَدِمْنَا تَطَوَّفْنَا بِالْبَيْتِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ لَمْ يَكُنْ سَاقَ الْهَدْيَ أَنْ يَحِلَّ قَالَتْ فَحَلَّ مَنْ لَمْ يَكُنْ سَاقَ الْهَدْيَ أَنْ يَحِلَّ قَالَتْ فَحَلَّ مَنْ لَمْ يَكُنْ سَاقَ الْهَدْيَ وَنِسَاؤُهُ لَمْ يَسُقْنَ فَأَحْلَلْنَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَحِضْتُ فَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَرْجِعُ النَّاسُ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ وَأَرْجِعُ أَنَا بِحَجَّةٍ قَالَ أَوَمَا كُنْتِ طُفْتِ لَيَالِيَ قَدِمْنَا مَكَّةَ قَالَتْ قُلْتُ لَا قَالَ فَاذْهَبِي مَعَ أَخِيكِ إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهِلِّي بِعُمْرَةٍ ثُمَّ مَوْعِدُكِ مَكَانَ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ صَفِيَّةُ مَا أُرَانِي إِلَّا حَابِسَتَكُمْ قَالَ عَقْرَى حَلْقَى أَوَمَا كُنْتِ طُفْتِ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَتْ بَلَى قَالَ لَا بَأْسَ انْفِرِي قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فَلَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ مُصْعِدٌ مِنْ مَكَّةَ وَأَنَا مُنْهَبِطَةٌ عَلَيْهَا أَوْ أَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے اور ہمارا حج کے علاوہ اور کوئی ارادہ نہیں تھا۔ جب ہم مکہ آئے تو بیت اللہ کا طواف کیا اور رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا: جو شخص ہدی ساتھ نہ لایا ہو وہ حلال ہو جائے۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ پھر جو لوگ ہدی ساتھ نہیں لائے تھے انہوں نے احرام کھول ڈالا۔ آپ کی ازواج مطہرات بھی ہدی ساتھ نہیں لائی تھیں۔ انہوں نے بھی احرام کھول ڈالا، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ مجھے حیض آ گیا اور میں بیت اللہ کا طواف نہ کر سکی۔ جب شب محصب ہوئی تو میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اور لوگ تو حج اور عمرہ دونوں کر کے واپس ہوں گے اور میں صرف حج کر کے لوٹوں گی' آپ نے فرمایا: کیا جن راتوں میں ہم مکہ آئے تھے تم نے طواف نہیں کیا تھا؟ میں نے عرض کیا: جی نہیں! آپ نے فرمایا: تم اپنے بھائی کے ساتھ تنعیم چلی جاؤ اور عمرہ کا احرام باندھو اور فلاں مقام پر آ کر ہم سے مل جانا۔ حضرت صفیہ نے کہا: میرا خیال ہے کہ میں تم لوگوں کو روکنے والی ہوں۔ آپ نے فرمایا: زخمی اور سر

مُصْعِدَةٌ وَهُوَ مُنْهَبِطٌ مِنْهَا وَقَالَ اِسْحَاقُ مُتَهَبِّطَةٌ وَمُتَهَبِّطٌ.

البخاری (۱۵٦۱-۱۷٦۲-۱۷۷۲) ابوداؤد (۱۷۸۳) النسائی (۲۸۰۲)

منڈی! (پیار کے کلمات ہیں) کیا تم نے یوم نحر کو طواف نہیں کیا تھا؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں؟ آپ نے فرمایا: پھر کوئی مضائقہ نہیں ہے، روانہ ہو، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ سے میری ملاقات ہوئی۔ آپ مکہ سے (بلندی پر) چڑھ رہے تھے اور میں اتر رہی تھی۔ یا میں بلندی پر چڑھ رہی تھی اور آپ اتر رہے تھے۔

۲۹۲۲- وَحَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ نُلَبِّيْ لَا نَذْكُرُ حَجًّا وَلَا عُمْرَةً. وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ مَنْصُوْرٍ. النسائی (۲۷۱۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تلبیہ کہتے ہوئے گئے' ہمارا ارادہ حج کا تھا نہ عمرہ کا۔ (یعنی خصوصیت سے)

۲۹۲۳- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيْعًا عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ ذَكْوَانَ مَوْلٰى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِاَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحَجَّةِ اَوْ خَمْسٍ فَدَخَلَ عَلَيَّ وَهُوَ غَضْبَانُ فَقُلْتُ مَنْ اَغْضَبَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ النَّارَ قَالَ اَوَمَا شَعَرْتِ اَنِّيْ اَمَرْتُ النَّاسَ بِاَمْرٍ فَاِذَا هُمْ يَتَرَدَّدُوْنَ قَالَ الْحَكَمُ كَاَنَّهُمْ يَتَرَدَّدُوْنَ اَحْسِبُ وَلَوْ اَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِيْ مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سُقْتُ الْهَدْيَ مَعِيَ حَتّٰى اَشْتَرِيَهُ ثُمَّ اَحِلُّ كَمَا حَلُّوْا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱٦۰۷۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ چار یا پانچ ذوالحج کو میرے پاس رسول اللہ ﷺ غصہ کی حالت میں تشریف لائے، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کو کس نے ناراض کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ اس شخص کو جہنم میں ڈال دے' آپ نے فرمایا: کیا تم نہیں جانتیں کہ میں نے لوگوں کو ایک کام کا حکم دیا تھا اور وہ اس کے کرنے میں تردد کر رہے ہیں۔ راوی حکم کہتے ہیں: میرا گمان ہے کہ آپ نے فرمایا: جس چیز کا مجھے بعد میں علم ہوا ہے اگر مجھے اس کا پہلے علم ہو جاتا تو میں ہدی ساتھ نہ لاتا۔ حتیٰ کہ میں ہدی کو خریدتا پھر اس طرح احرام کھولتا جس طرح انہوں نے احرام کھولا ہے۔

۲۹۲۴- وَحَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ لِاَرْبَعٍ اَوْ خَمْسٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحَجَّةِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ غُنْدَرٍ وَلَمْ يَذْكُرِ الشَّكَّ مِنَ الْحَكَمِ فِيْ قَوْلِهِ يَتَرَدَّدُوْنَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱٦۰۷۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ذوالحج کی چار یا پانچ تاریخ کو تشریف لائے' اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۲۹۲۵- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَنَّهَا اَهَلَّتْ بِعُمْرَةٍ فَقَدِمَتْ مَكَّةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے عمرہ کا احرام باندھ رکھا تھا' وہ مکہ مکرمہ آئیں اور بیت اللہ کے طواف سے پہلے حائضہ ہو گئیں' پھر انہوں نے

وَلَمْ تَطُفْ بِالْبَيْتِ حَتَّى حَاضَتْ فَنَسَكَتِ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا وَقَدْ أَهَلَّتْ بِالْحَجِّ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ ﷺ يَوْمَ النَّفْرِ يَسَعُكِ طَوَافُكِ لِحَجِّكِ وَعُمْرَتِكِ فَأَبَتْ فَبَعَثَ بِهَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرَتْ بَعْدَ الْحَجِّ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۶۱۶۱)

احرام باندھ کر حج کی تمام عبادات ادا کیں۔ نبی کریم ﷺ نے ان سے کوچ کے دن فرمایا: تمہارا طواف، حج اور عمرہ دونوں کے لیے کافی ہو جائے گا۔ حضرت عائشہ اس پر راضی نہیں تھیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہ کو حضرت عبد الرحمٰن بن ابی بکر کے ساتھ تنعیم بھیج دیا تاکہ وہ حج کے بعد عمرہ کر لیں۔

۲۹۲۶- وَحَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا حَاضَتْ بِسَرِفَ فَتَطَهَّرَتْ بِعَرَفَةَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُجْزِئُ عَنْكِ طَوَافُكِ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَنْ حَجِّكِ وَعُمْرَتِكِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۵۷۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ مقام سرف میں انہیں حیض آ گیا اور وہ اس سے یوم عرفہ میں پاک ہوئیں۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہ سے فرمایا: صفا اور مروہ میں طواف تمہارے حج اور عمرہ کے طواف سے کفایت کرے گا۔

۲۹۲۷- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ حَدَّثَتْنَا صَفِيَّةُ بِنْتُ شَيْبَةَ قَالَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيَرْجِعُ النَّاسُ بِأَجْرَيْنِ وَأَرْجِعُ بِأَجْرٍ فَأَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ أَنْ يَنْطَلِقَ بِهَا إِلَى التَّنْعِيمِ قَالَتْ فَأَرْدَفَنِي خَلْفَهُ عَلَى جَمَلٍ لَهُ قَالَتْ فَجَعَلْتُ أَرْفَعُ خِمَارِي أَحْسُرُهُ عَنْ عُنُقِي فَيَضْرِبُ رِجْلِي بِعِلَّةِ الرَّاحِلَةِ قُلْتُ لَهُ وَهَلْ تَرَى مِنْ أَحَدٍ قَالَتْ فَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ أَقْبَلْنَا حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ بِالْحَصْبَةِ.

النسائی (۲۹۱۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا لوگ دو اجر لے کر لوٹیں گے اور میں ایک اجر لے کر لوٹوں گی، پھر آپ نے حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر کو حکم دیا کہ وہ حضرت عائشہ کو لے کر تنعیم جائیں۔ حضرت عائشہ کہتی ہیں: وہ مجھے اپنے پیچھے اونٹ پر بٹھا کر لے گئے۔ میں اپنے دوپٹہ کو اپنی گردن سے ہٹا دیتی اور وہ سواری کے بہانے سے میرے پیر پر مارتے تھے۔ میں ان سے کہتی تھی: کیا یہاں تمہیں کوئی نظر آ رہا ہے؟ حضرت عائشہ نے کہا: میں نے احرام باندھا، پھر ہم واپس لوٹے حتیٰ کہ وادی حصبہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچ گئے۔

۲۹۲۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو أَخْبَرَهُ عَمْرُو بْنُ أَوْسٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَهُ أَنْ يُرْدِفَ عَائِشَةَ فَيُعْمِرَهَا مِنَ التَّنْعِيمِ.

البخاری (۱۷۸۴-۲۹۸۵) الترمذی (۹۳۴) ابن ماجہ (۲۹۹۹)

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اپنے ساتھ لے جائیں اور انہیں تنعیم سے عمرہ کرا لائیں۔

۲۹۲۹- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ جَمِيعًا عَنِ اللَّيْثِ ابْنِ سَعْدٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ أَقْبَلْنَا مُهِلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج مفرد کا احرام باندھ کر گئے اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا صرف عمرہ کا احرام باندھ کر

بِحَجٍّ مُفْرَدٍ وَأَقْبَلَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِعُمْرَةٍ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِسَرِفَ عَرَكَتْ عَائِشَةُ حَتَّى إِذَا قَدِمْنَا طُفْنَا بِالْكَعْبَةِ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَحِلَّ مِنَّا مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ قَالَ فَقُلْنَا حِلُّ مَاذَا قَالَ الْحِلُّ كُلُّهُ فَوَاقَعْنَا النِّسَاءَ وَتَطَيَّبْنَا بِالطِّيبِ وَلَبِسْنَا ثِيَابَنَا وَلَيْسَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلَّا أَرْبَعُ لَيَالٍ ثُمَّ أَهْلَلْنَا يَوْمَ التَّرْوِيَةِ ثُمَّ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى عَائِشَةَ فَوَجَدَهَا تَبْكِي فَقَالَ مَا شَأْنُكِ قَالَتْ شَأْنِي أَنِّي قَدْ حِضْتُ وَقَدْ حَلَّ النَّاسُ وَلَمْ أَحْلِلْ وَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ وَالنَّاسُ يَذْهَبُونَ إِلَى الْحَجِّ الْآنَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَاغْتَسِلِي ثُمَّ أَهِلِّي بِالْحَجِّ فَفَعَلَتْ وَوَقَفَتِ الْمَوَاقِفَ حَتَّى إِذَا طَهَرَتْ طَافَتْ بِالْكَعْبَةِ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ قَالَ قَدْ حَلَلْتِ مِنْ حَجِّكِ وَعُمْرَتِكِ جَمِيعًا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي أَنِّي لَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ حَتَّى حَجَجْتُ قَالَ فَاذْهَبْ بِهَا يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَأَعْمِرْهَا مِنَ التَّنْعِيمِ وَذَلِكَ لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ. ابوداؤد (۱۷۸۵) النسائی (۲۷۶۳)

گئیں۔ جب ہم مقام سرف پر پہنچے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حائضہ ہوگئیں۔ جب ہم (مکہ میں) آئے تو ہم نے کعبہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ جس کے پاس ہدی نہ ہو وہ احرام کھول دے۔ ہم نے پوچھا: حلال ہونے سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا: مکمل حلال ہو جائیں۔ راوی کہتے ہیں کہ ہم نے اپنی بیویوں سے جنسی عمل کیا' خوشبو لگائی اور سلے ہوئے کپڑے پہن لیے' اس وقت یوم عرفہ میں چار دن باقی تھے' پھر یوم ترویہ (آٹھ ذوالحج) کو ہم نے حج کا احرام باندھا۔ رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گئے تو وہ رو رہی تھیں۔ آپ نے فرمایا: کیا بات ہے؟ انہوں نے کہا: بات یہ ہے کہ مجھے حیض آ گیا ہے' لوگ (عمرہ کے احرام سے) حلال ہو چکے ہیں اور میں حلال نہیں ہو سکی، نہ ہی میں نے بیت اللہ کا طواف کیا ہے اور لوگ اب حج کے لیے جا رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: یہ ایک ایسی چیز ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی بیٹیوں کے لیے مقدر کر دیا ہے، تم غسل کرو اور حج کا احرام باندھو' انہوں نے ایسا ہی کیا اور تمام مواقف پر ٹھہریں۔ جب وہ پاک ہو گئیں تو انہوں نے کعبہ اور صفا اور مروہ کا طواف کیا' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے حج اور عمرہ دونوں سے حلال ہو گئیں۔ حضرت عائشہ نے کہا: یا رسول اللہ! میں اپنے دل میں کھٹک محسوس کرتی ہوں کہ میں نے حج سے پہلے بیت اللہ کا طواف نہیں کیا' آپ نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! جاؤ اور ان کو تنعیم سے عمرہ کراؤ اور یہ واقعہ شب محصب کو پیش آیا۔

۲۹۳۰- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَهِيَ تَبْكِي فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ إِلَى آخِرِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا قَبْلَ هَذَا مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ.

ابوداؤد (۱۷۸۶)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گئے دراں حالیکہ وہ رو رہی تھیں' اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

٢٩٣١- وحدثني ابو غسان المسمعي حدثنا معاذ يعني ابن هشام حدثني ابي عن مطر عن ابي الزبير عن جابر بن عبد الله رضي الله عنهما ان عائشة رضي الله تعالى عنها في حجة النبي ﷺ اهلت بعمرة وساق الحديث بمعنى حديث الليث وزاد في الحديث قال وكان رسول الله ﷺ رجلا سهلا اذا هويت الشيء تابعها عليه فارسلها مع عبد الرحمن بن ابي بكر فاهلت بعمرة من التنعيم قال مطر قال ابو الزبير فكانت عائشة اذا حجت صنعت كما صنعت مع نبي الله ﷺ.

مسلم، تحفة الاشراف (٢٩٤٥)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حج کا احرام باندھا تھا اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عمرہ کا احرام باندھا تھا۔ اس کے بعد لیث کی روایت کی طرح ہے اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نرم دل تھے۔ حضرت عائشہ جب بھی آپ سے کچھ فرمائش کرتیں تو آپ اس کو پورا کر دیتے۔ آپ نے انہیں حضرت عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ساتھ بھیجا، وہ انہیں تنعیم سے عمرہ کرا کر لے آئے۔ ایک روایت میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جب حج کرتیں تو اس طرح کرتیں جس طرح انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کیا تھا۔

٢٩٣٢- وحدثنا احمد بن يونس حدثنا زهير حدثنا ابو الزبير عن جابر ح وحدثنا يحيى بن يحيى واللفظ له اخبرنا ابو خيثمة عن ابي الزبير عن جابر رضي الله تعالى عنه قال خرجنا مع رسول الله ﷺ مهلين بالحج معنا النساء والولدان فلما قدمنا مكة طفنا بالبيت وبالصفا والمروة فقال لنا رسول الله ﷺ من لم يكن معه هدي فليحلل قال قلنا اي الحل قال الحل كله قال فاتينا النساء ولبسنا الثياب ومسسنا الطيب فلما كان يوم التروية اهللنا بالحج وكفانا الطواف الاول بين الصفا والمروة فامرنا رسول الله ﷺ ان نشترك في الابل والبقر كل سبعة منا في بدنة.

مسلم، تحفة الاشراف (٢٧٣٣)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہم حج کا احرام باندھے ہوئے نکلے۔ ہمارے ساتھ عورتیں اور بچے بھی تھے جب مکہ مکرمہ پہنچے کے بعد ہم نے بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا و مروہ کی سعی کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس ہدی نہ ہو وہ حلال ہو جائے، ہم نے پوچھا: کس طرح حلال ہوں؟ آپ نے فرمایا: مکمل طور پر حلال ہو جائے۔ ہم نے اپنی بیویوں سے مقاربت کی، سلے ہوئے کپڑے پہنے اور خوشبو لگائی، یوم ترویہ (آٹھ ذوالحج) کو ہم نے احرام باندھا اور صفا اور مروہ کا پہلا طواف ہی ہمیں کافی ہو گیا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ اونٹ اور گایوں میں ہم میں سے سات آدمی شریک ہوں۔

٢٩٣٣- وحدثني محمد بن حاتم حدثنا يحيى بن سعيد عن ابن جريج اخبرني ابو الزبير عن جابر بن عبد الله رضي الله تعالى عنهما قال امرنا النبي ﷺ لما احللنا ان نحرم اذا توجهنا الى منى قال فاهللنا من الابطح.

مسلم، تحفة الاشراف (٢٨٤٤)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب ہم حلال ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں احرام باندھ کر منیٰ جانے کا حکم دیا لہٰذا مقام ابطح سے ہم نے احرام باندھا۔

٢٩٣٤- وحدثني محمد بن حاتم حدثنا يحيى بن سعيد عن ابن جريج ح وحدثنا عبد بن حميد اخبرنا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام نے صفا اور مروہ

مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ لَمْ يَطُفِ النَّبِيُّ ﷺ وَلَا أَصْحَابُهُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ إِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا زَادَ فِي حَدِيثِ مُحَمَّدِ ابْنِ بَكْرٍ طَوَافَهُ الْأَوَّلَ.

ابوداؤد (١٨٩٥) النسائی (٢٩٨٦)

کے درمیان ایک (قسم کا) ہی طواف کیا۔

٢٩٣٥- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي نَاسٍ مَعِي قَالَ أَهْلَلْنَا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ ﷺ بِالْحَجِّ خَالِصًا وَحْدَهُ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ فَقَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ صُبْحَ رَابِعَةٍ مَضَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَأَمَرَنَا أَنْ نَحِلَّ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ أَحِلُّوا وَأَصِيبُوا النِّسَاءَ قَالَ عَطَاءٌ وَلَمْ يَعْزِمْ عَلَيْهِمْ وَلَكِنْ أَحَلَّهُنَّ لَهُمْ فَقُلْنَا لَمَّا لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلَّا خَمْسٌ أَمَرَنَا أَنْ نُفْضِيَ إِلَى نِسَائِنَا فَنَأْتِيَ عَرَفَةَ تَقْطُرُ مَذَاكِيرُنَا الْمَنِيَّ قَالَ يَقُولُ جَابِرٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِيَدِهِ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى قَوْلِهِ بِيَدِهِ يُحَرِّكُهَا قَالَ فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ فِينَا فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُمْ أَنِّي أَتْقَاكُمْ لِلَّهِ وَأَصْدَقُكُمْ وَأَبَرُّكُمْ وَلَوْلَا هَدْيِي لَحَلَلْتُ كَمَا تُحِلُّونَ وَلَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ أَسُقِ الْهَدْيَ فَحِلُّوا فَحَلَلْنَا وَسَمِعْنَا وَأَطَعْنَا قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ فَقَدِمَ عَلِيٌّ مِنْ سِعَايَتِهِ فَقَالَ بِمَا أَهْلَلْتَ فَقَالَ بِمَا أَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَأَهْدِ وَامْكُثْ حَرَامًا قَالَ وَأَهْدَى لَهُ عَلِيٌّ هَدْيًا فَقَالَ سُرَاقَةُ ابْنُ مَالِكِ ابْنِ جُعْشُمٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِأَبَدٍ فَقَالَ لِأَبَدٍ.

البخاری (٢٥٠٥) النسائی (٢٨٧٢)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ چار ذوالحج کی صبح کو آئے اور ہمیں احرام کھولنے کا حکم دیا۔ عطاء کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اپنے احرام کھول دو اور بیویوں کے پاس جاؤ۔ عطاء کہتے ہیں کہ یہ حکم ان پر واجب نہیں تھا، البتہ ان کی عورتوں کو ان پر حلال کر دیا تھا۔ حضرت جابر نے کہا: اب عرفہ میں پانچ دن رہ گئے ہیں اور ہمیں بیویوں سے جنسی عمل کی اجازت دے دی ہے اور ہم اس حال میں عرفہ جائیں گے کہ ہم سے جنسی عمل کے آثار ظاہر ہو رہے ہوں گے۔ عطاء کہتے ہیں کہ حضرت جابر یہ کہتے ہوئے اپنے ہاتھ ہلاتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے یہ سن کر فرمایا: تم اچھی طرح جانتے ہو کہ میں تم سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہوں اور تم سب سے زیادہ سچا اور نیک ہوں اگر میں نے ہدی روانہ نہ کی ہوتی تو میں بھی تمہاری طرح حلال ہو جاتا اور اگر میں اس کی طرف پہلے توجہ کر لیتا جس کی طرف بعد میں توجہ کی ہے تو میں ہدی ہی روانہ نہ کرتا، پس اب احرام کھول دو، ہم نے احرام کھول دیے اور ہم نے آپ کا فرمان سنا اور اس کی اطاعت کی۔ حضرت جابر کہتے ہیں کہ حضرت علی صدقات وصول کر کے آئے تو آپ نے پوچھا: تم نے احرام میں کیا نیت کی تھی؟ حضرت علی نے کہا: میں نے یہ نیت کی تھی کہ جو رسول اللہ ﷺ کی نیت ہے وہی میری نیت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی ہدی روانہ کرو اور احرام باندھے رکھو، حضرت جابر کہتے ہیں کہ حضرت علی آپ کے لیے بھی ہدی لائے تھے۔ حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم نے کھڑے ہو کر پوچھا کہ یہ (قران اور تمتع کا) حکم صرف اس سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمیشہ کے لیے

۲۹۳۶- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ أَهْلَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِالْحَجِّ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ أَمَرَنَا أَنْ نَحِلَّ وَنَجْعَلَهَا عُمْرَةً فَكَبُرَ ذَلِكَ عَلَيْنَا وَضَاقَتْ بِهِ صُدُورُنَا فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ ﷺ فَمَا نَدْرِي أَشَيْءٌ بَلَغَهُ مِنَ السَّمَاءِ أَمْ شَيْءٌ مِنْ قِبَلِ النَّاسِ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ أَحِلُّوا فَلَوْلَا الْهَدْيُ الَّذِي مَعِي فَعَلْتُ كَمَا فَعَلْتُمْ قَالَ فَأَحْلَلْنَا حَتَّى وَطِئْنَا النِّسَاءَ وَفَعَلْنَا مَا يَفْعَلُ الْحَلَالُ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ وَجَعَلْنَا مَكَّةَ بِظَهْرٍ أَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ. البخاری (۱۶۵۲)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کا احرام باندھا۔ جب ہم مکہ پہنچے تو آپ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اس احرام کو عمرہ کا احرام قرار دے کر حلال ہو جائیں۔ (رسول اللہ ﷺ کی متابعت سے محرومی کی بناء پر) ہمیں یہ حکم دشوار معلوم ہوا اور ہمارے سینوں میں گھٹن پیدا ہوئی۔ نبی ﷺ تک یہ بات پہنچ گئی، خدا جانے آپ کو اس بات کا علم آسمانی وحی سے ہوا یا لوگوں میں سے کسی نے بتایا۔ آپ نے فرمایا: اے لوگو! احرام کھول دو اگر میرے ساتھ ہدی نہ ہوتی تو میں بھی تمہاری طرح حلال ہو جاتا۔ حضرت جابر کہتے ہیں کہ پھر ہم نے احرام کھول دیا اور اپنی بیویوں سے جنسی عمل کیا اور وہ سارے کام کیے جو حلال کرتے ہیں حتیٰ کہ آٹھ تاریخ کو ہم نے مکہ سے پیٹھ پھیری اور حج کا تلبیہ کہا۔

۲۹۳۷- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ نَافِعٍ قَالَ قَدِمْتُ مَكَّةَ مُتَمَتِّعًا بِعُمْرَةٍ قَبْلَ التَّرْوِيَةِ بِأَرْبَعَةِ أَيَّامٍ فَقَالَ النَّاسُ تَصِيرُ حَجَّتُكَ الْآنَ مَكِّيَّةً فَدَخَلْتُ عَلَى عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ فَاسْتَفْتَيْتُهُ فَقَالَ عَطَاءٌ حَدَّثَنِي جَابِرُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّهُ حَجَّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَامَ سَاقَ الْهَدْيَ مَعَهُ وَقَدْ أَهَلُّوا بِالْحَجِّ مُفْرَدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَحِلُّوا مِنْ إِحْرَامِكُمْ فَطُوفُوا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَصِّرُوا وَأَقِيمُوا حَلَالًا حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ فَأَهِلُّوا بِالْحَجِّ وَاجْعَلُوا الَّتِي قَدِمْتُمْ بِهَا مُتْعَةً قَالُوا كَيْفَ نَجْعَلُهَا مُتْعَةً وَقَدْ سَمَّيْنَا الْحَجَّ قَالَ افْعَلُوا مَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَإِنِّي لَوْلَا أَنِّي سُقْتُ الْهَدْيَ لَفَعَلْتُ مِثْلَ الَّذِي أَمَرْتُكُمْ بِهِ وَلَكِنْ لَا يَحِلُّ مِنِّي حَرَامٌ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ فَفَعَلُوا.

البخاری (۱۵۶۸)

موسیٰ بن نافع کہتے ہیں کہ میں عمرہ سے تمتع کر کے یوم ترویہ سے چار روز پہلے مکہ آیا لوگوں نے کہا: اب تمہارا حج اہل مکہ کی طرح کا ہو گیا ہے۔ میں نے جا کر عطاء بن ابی رباح سے پوچھا، عطاء نے کہا: مجھے حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ جس سال رسول اللہ ﷺ ہدی لے کر آئے تھے انہوں نے اس سال حج کیا تھا اور (بعض) صحابہ نے حج افراد کا احرام باندھا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنا احرام کھول دو اور بیت اللہ کا طواف کرو اور صفا و مروہ کی سعی کرو اور بال کاٹ کے حلال ہو کر رہو اور یوم ترویہ کو حج کا احرام باندھ لینا اور اپنے پہلے احرام کو تمتع کرو۔ لوگوں نے کہا: ہم اس کو تمتع کیسے کریں حالانکہ ہم نے حج کی نیت کی تھی؟ آپ نے فرمایا: وہی کرو جس کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے اور اگر میں نے ہدی روانہ نہ کی ہوتی تو میں بھی وہی کرتا جس کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے، لیکن میں اس وقت تک احرام نہیں کھول سکتا جب تک ہدی اپنی جگہ نہ پہنچ جائے، پھر صحابہ نے اسی طرح کیا۔

۲۹۳۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرِ ابْنِ رِبْعِيٍّ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ عَطَاءِ ابْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً وَنَحِلَّ قَالَ وَكَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً.

مسلم تحفۃ الاشراف (۲۴۰۴)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کا احرام باندھ کر گئے۔ رسول اللہ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اس احرام کو عمرہ کر دیں اور حلال ہو جائیں، راوی کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے ساتھ چونکہ ہدی تھی اس لیے آپ اس کو عمرہ نہ کر سکے۔

۱۸- بَابٌ فِي الْمُتْعَةِ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

حج تمتع اور عمرہ کا بیان

۲۹۳۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ مُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَأْمُرُ بِالْمُتْعَةِ وَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَنْهَى عَنْهَا قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِجَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فَقَالَ عَلَى يَدَيَّ دَارَ الْحَدِيثُ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا قَامَ عُمَرُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يُحِلُّ لِرَسُولِهِ ﷺ مَا شَاءَ بِمَا شَاءَ وَإِنَّ الْقُرْآنَ قَدْ نَزَلَ مَنَازِلَهُ فَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ كَمَا أَمَرَكُمُ اللَّهُ وَأَبِتُّوا نِكَاحَ هَذِهِ النِّسَاءِ فَلَنْ أُوتَى بِرَجُلٍ نَكَحَ امْرَأَةً إِلَى أَجَلٍ إِلَّا رَجَمْتُهُ بِالْحِجَارَةِ.

ابونضرہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہمیں حج تمتع کا حکم دیتے تھے اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہمیں حج تمتع سے روکتے تھے۔ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے کہا کہ یہ حدیث تو میرے ہی ہاتھوں سے لوگوں میں پھیلی ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تمتع کیا۔ پھر جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا دور خلافت آیا تو انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے رسول ﷺ کے لیے جس چیز کو جیسے چاہتا ہے حلال کر دیتا ہے اور قرآن مجید نے ٹھیک ٹھیک احکام نازل کر دیئے ہیں لہٰذا تم حج اور عمرہ اس طرح پورا کرو جس طرح اللہ تعالیٰ نے تمہیں حکم دیا ہے اور ان عورتوں سے نکاح کرو۔ میرے پاس جو ایسا شخص لایا گیا جس نے متعہ (عارضی نکاح) کیا ہو تو میں اس کو پتھر مار مار کر رجم کروں گا۔

وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَافْصِلُوا حَجَّكُمْ مِنْ عُمْرَتِكُمْ فَإِنَّهُ أَتَمُّ لِحَجِّكُمْ وَأَتَمُّ لِعُمْرَتِكُمْ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۰۴۳۵)

ایک اور سند سے یہ روایت ہے جس میں ہے کہ حضرت عمر نے کہا کہ حج اور عمرہ کو الگ الگ کرو اس طرح حج بھی پورا ہوگا اور عمرہ بھی۔

۲۹۴۰- وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ وَقُتَيْبَةُ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ خَلَفٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَنَحْنُ نَقُولُ لَبَّيْكَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً. البخاری (۱۵۷۰)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حکم فرمایا کہ حج کے احرام کو عمرہ کا احرام کر دو (تو ہم نے ایسا ہی کیا)۔

١٩- بَابُ حَجَّةِ النَّبِيِّ ﷺ

٢٩٤١- وحدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وإسحاق بن إبراهيم جميعا عن حاتم قال أبو بكر حدثنا حاتم بن إسماعيل المدني عن جعفر بن محمد عن أبيه قال دخلنا على جابر ابن عبد الله رضي الله تعالى عنهما فسأل عن القوم حتى انتهى إلي فقلت أنا محمد ابن علي ابن حسين فأهوى بيده إلى رأسي فنزع زري الأعلى ثم نزع زري الأسفل ثم وضع كفه بين ثديي وأنا يومئذ غلام شاب فقال مرحبا بك يا ابن أخي سل عما شئت فسألته وهو أعمى وحضر وقت الصلاة فقام في نساجة ملتحفا بها كلما وضعها على منكبه رجع طرفاها إليه من صغرها ورداؤه إلى جنبه على المشجب فصلى بنا فقلت أخبرني عن حجة رسول الله ﷺ فقال بيده فعقد تسعا فقال إن رسول الله ﷺ مكث تسع سنين لم يحج ثم أذن في الناس في العاشرة أن رسول الله ﷺ حاج فقدم المدينة بشر كثير كلهم يلتمس أن يأتم برسول الله ﷺ ويعمل مثل عمله فخرجنا معه حتى أتينا ذا الحليفة فولدت أسماء بنت عميس محمد ابن أبي بكر رضي الله تعالى عنهما فأرسلت إلى رسول الله ﷺ كيف أصنع قال اغتسلي واستثفري بثوب وأحرمي فصلى رسول الله ﷺ في المسجد ثم ركب القصواء حتى إذا استوت به ناقته على البيداء نظرت إلى مد بصري بين يديه من راكب وماش وعن يمينه مثل ذلك وعن يساره مثل ذلك ومن خلفه مثل ذلك ورسول الله ﷺ بين أظهرنا وعليه ينزل القرآن وهو يعرف تأويله وما عمل من شيء عملنا به فأهل بالتوحيد لبيك اللهم لبيك لبيك لا شريك لك لبيك إن الحمد والنعمة لك والملك لا شريك لك وأهل الناس بهذا الذي يهلون به فلم يرد رسول الله ﷺ عليهم شيئا منه ولزم رسول الله ﷺ تلبيته قال

رسول اللہ ﷺ کے حج کا بیان

جعفر بن محمد اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت جابر نے سب لوگوں کا حال دریافت کیا' جب میری طرف متوجہ ہوئے تو میں نے کہا: میں محمد بن علی بن حسین بن علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) ہوں۔ حضرت جابر نے میری طرف ہاتھ بڑھایا اور میرے سر پر ہاتھ رکھا اور پہلے میری قمیض کا اوپر کا بٹن کھولا اور پھر نیچے کا بٹن کھولا، پھر اپنی ہتھیلی میرے سینے پر دونوں چھاتیوں کے درمیان رکھی، میں ان دنوں نوجوان لڑکا تھا، پھر فرمایا: اے بھتیجے مرحبا! جو چاہو دریافت کرو، میں نے حضرت جابر سے کچھ سوالات کیے، حضرت جابر اس وقت نابینا ہو چکے تھے، اتنے میں نماز کا وقت آ گیا اور حضرت جابر ایک چادر اوڑھ کر کھڑے ہو گئے، حضرت جابر جب بھی چادر کے دونوں پلوؤں کو اپنے کندھوں پر رکھتے تو چادر کے چھوٹے ہونے کی وجہ سے وہ پلو نیچے گر جاتے اور ان کے بائیں جانب ایک چادر کھونٹی پر لٹکی ہوئی تھی۔ حضرت جابر نے ہمیں نماز پڑھائی، پھر میں نے عرض کیا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کے حج کے بارے میں بتلایئے۔ حضرت جابر نے اپنے ہاتھ سے نو کا اشارہ کیا اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ نو سال تک مدینہ رہے اور حج نہیں کیا، پھر دسویں سال اعلان کیا گیا کہ رسول اللہ ﷺ حج کو جانے والے ہیں۔ چنانچہ مدینہ منورہ میں بہت سے لوگ جمع ہو گئے اور وہ سب لوگ رسول اللہ ﷺ کی اتباع کرنا چاہتے تھے اور رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج پر جانا چاہتے تھے تاکہ حج کے افعال میں آپ کی اقتداء کریں۔ ہم سب لوگ آپ کے ساتھ گئے جب ذوالحلیفہ پہنچے تو اسماء بنت عمیس کے ہاں محمد بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما پیدا ہوئے۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کرایا اب میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: غسل کرو اور ایک کپڑے کا لنگوٹ باندھ کر احرام باندھ لو۔ رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں دو رکعت نماز پڑھی اور قصواء اونٹنی پر سوار ہوئے یہاں تک کہ جب اونٹنی مقام بیداء میں

جَابِرٌ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ لَسْنَا نَنْوِي إِلَّا الْحَجَّ لَسْنَا نَعْرِفُ الْعُمْرَةَ حَتّٰى إِذَا أَتَيْنَا الْبَيْتَ مَعَهُ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَمَشٰى أَرْبَعًا ثُمَّ تَقَدَّمَ إِلٰى مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ فَقَرَأَ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَجَعَلَ الْمَقَامَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَكَانَ أَبِي يَقُولُ وَلَا أَعْلَمُهُ ذَكَرَهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الرُّكْنِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْبَابِ إِلَى الصَّفَا فَلَمَّا دَنَا مِنَ الصَّفَا قَرَأَ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ فَبَدَأَ بِالصَّفَا فَرَقِيَ عَلَيْهِ حَتّٰى رَأَى الْبَيْتَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَوَحَّدَ اللّٰهَ وَكَبَّرَهُ وَقَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذٰلِكَ فَقَالَ مِثْلَ هٰذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ نَزَلَ إِلَى الْمَرْوَةِ حَتّٰى انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ فِي بَطْنِ الْوَادِي سَعٰى حَتّٰى إِذَا صَعِدَتَا مَشٰى حَتّٰى أَتَى الْمَرْوَةَ فَفَعَلَ عَلَى الْمَرْوَةِ كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا حَتّٰى إِذَا كَانَ آخِرُ طَوَافِهِ عَلَى الْمَرْوَةِ فَقَالَ لَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ أَسُقِ الْهَدْيَ وَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ لَيْسَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحِلَّ وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً فَقَامَ سُرَاقَةُ ابْنُ جُعْشُمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلِعَامِنَا هٰذَا أَمْ لِأَبَدٍ فَشَبَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَصَابِعَهُ وَاحِدَةً فِي الْأُخْرٰى وَقَالَ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ مَرَّتَيْنِ لَا بَلْ لِأَبَدِ أَبَدٍ وَقَدِمَ عَلِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ بِبُدْنِ النَّبِيِّ ﷺ فَوَجَدَ فَاطِمَةَ مِمَّنْ حَلَّ وَلَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيغًا وَاكْتَحَلَتْ فَأَنْكَرَ ذٰلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ إِنَّ أَبِي أَمَرَنِي بِهٰذَا قَالَ فَكَانَ عَلِيٌّ يَقُولُ بِالْعِرَاقِ فَذَهَبْتُ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مُحَرِّشًا عَلٰى فَاطِمَةَ لِلَّذِي صَنَعَتْ مُسْتَفْتِيًا لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِيمَا ذَكَرَتْ عَنْهُ فَأَخْبَرْتُهُ أَنِّي أَنْكَرْتُ ذٰلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَ صَدَقَتْ صَدَقَتْ مَاذَا قُلْتَ حِينَ فَرَضْتَ الْحَجَّ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أُهِلُّ

سیدھی کھڑی ہوگئی تو میں نے منتہیٰ نظر تک اپنے آگے دیکھا تو مجھے سوار اور پیادے نظر آرہے تھے اور دائیں اور بائیں جانب اور میرے پیچھے لوگوں کا ہجوم تھا۔ رسول اللہ ﷺ ہمارے ساتھ تھے۔ آپ پر قرآن نازل ہوتا تھا اور اس کی مراد کو آپ ہی خوب جانتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ جو عمل کرتے تھے ہم بھی وہی عمل کرتے تھے، آپ نے توحید کے ساتھ تلبیہ پڑھا" لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ "۔ لوگوں نے بھی اسی طرح تلبیہ کے کلمات ادا کیے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس تلبیہ پر کچھ زیادتی نہیں کی اور یہی تلبیہ پڑھتے رہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم صرف حج کی نیت کرتے تھے، ہم عمرہ کو نہیں جانتے تھے، جب ہم آپ کے ساتھ بیت اللہ پہنچے تو آپ نے رکن کی تعظیم کی پھر آپ نے طواف کے تین چکروں میں رمل کیا اور چار میں معمول کے مطابق طواف کیا۔ پھر مقام ابراہیم پر آئے اور یہ آیت پڑھی: " وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى " اور مقام ابراہیم کو اپنے اور بیت اللہ کے درمیان کیا۔ آپ نے دو رکعت نماز پڑھی اور اس میں " قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ " اور " قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ " کی قرات کی۔ پھر آپ نے رکن کے پاس جاکر اس کی تعظیم کی، پھر صفا کے قریب جو (بیت اللہ کا) دروازہ ہے اس سے نکل کر کوہ صفا پر گئے جب صفا پر پہنچے تو یہ آیت پڑھی: " إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ " پھر آپ نے فرمایا: میں وہاں سے ابتداء کروں گا جہاں سے اللہ تعالیٰ نے ابتداء کی ہے، پھر آپ نے صفا سے ابتداء کی اور صفا پر چڑھے۔ آپ نے بیت اللہ کو دیکھا اور قبلہ کی طرف منہ کیا اور اللہ تعالیٰ کی توحید اور اس کی بزرگی بیان کی اور فرمایا: (ترجمہ) "اللہ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں، وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اسی کا ملک ہے اور اسی کی حمد ہے" اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں، وہ ایک ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا، اپنے بندے کی مدد کی، اس

بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُكَ ﷺ قَالَ فَإِنَّ مَعِيَ الْهَدْيَ فَلَا تَحِلَّ قَالَ فَكَانَ جَمَاعَةُ الْهَدْيِ الَّذِي قَدِمَ بِهِ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ مِنَ الْيَمَنِ وَالَّذِي أَتَى بِهِ النَّبِيُّ ﷺ مِائَةً قَالَ فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَقَصَّرُوا إِلَّا النَّبِيَّ ﷺ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ تَوَجَّهُوا إِلَى مِنًى فَأَهَلُّوا بِالْحَجِّ وَرَكِبَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَصَلَّى بِهَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ ثُمَّ مَكَثَ قَلِيلًا حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَأَمَرَ بِقُبَّةٍ مِنْ شَعَرٍ تُضْرَبُ لَهُ بِنَمِرَةَ فَسَارَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَلَا تَشُكُّ قُرَيْشٌ إِلَّا أَنَّهُ وَاقِفٌ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ كَمَا كَانَتْ قُرَيْشٌ تَصْنَعُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَجَازَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حَتَّى أَتَى عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهُ بِنَمِرَةَ فَنَزَلَ بِهَا حَتَّى إِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِالْقَصْوَاءِ فَرُحِلَتْ لَهُ فَأَتَى بَطْنَ الْوَادِي فَخَطَبَ النَّاسَ وَقَالَ إِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ تَحْتَ قَدَمَيَّ مَوْضُوعٌ وَدِمَاءُ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعَةٌ وَإِنَّ أَوَّلَ دَمٍ أَضَعُ مِنْ دِمَائِنَا دَمُ ابْنِ رَبِيعَةَ ابْنِ الْحَارِثِ كَانَ مُسْتَرْضِعًا فِي بَنِي سَعْدٍ فَقَتَلَهُ هُذَيْلٌ وَرِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعَةٌ وَأَوَّلُ رِبًا أَضَعُ رِبَانَا رِبَا عَبَّاسِ ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَإِنَّهُ مَوْضُوعٌ كُلُّهُ فَاتَّقُوا اللهَ فِي النِّسَاءِ فَإِنَّكُمْ أَخَذْتُمُوهُنَّ بِأَمَانِ اللهِ وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللهِ وَلَكُمْ عَلَيْهِنَّ أَنْ لَا يُوطِئْنَ فُرُشَكُمْ أَحَدًا تَكْرَهُونَهُ فَإِنْ فَعَلْنَ ذَلِكَ فَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ وَلَهُنَّ عَلَيْكُمْ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَقَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ إِنِ اعْتَصَمْتُمْ بِهِ كِتَابَ اللهِ وَأَنْتُمْ تُسْأَلُونَ عَنِّي فَمَا أَنْتُمْ قَائِلُونَ قَالُوا نَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ وَأَدَّيْتَ وَنَصَحْتَ فَقَالَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ يَرْفَعُهَا إِلَى السَّمَاءِ وَيَنْكُتُهَا إِلَى النَّاسِ اللَّهُمَّ اشْهَدْ اللَّهُمَّ اشْهَدْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَذَّنَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حَتَّى أَتَى

نے تنہا تمام لشکروں کو شکست دی" اس کے بعد آپ نے دعا کی اور یہ کلمات تین مرتبہ کہے۔ پھر آپ مروہ کی طرف اترے اور جب آپ کے قدم مبارک وادی میں پہنچ گئے تو پھر آپ نے سعی کی (یعنی دوڑے) حتیٰ کہ جب ہم چڑھ گئے تو پھر آپ آہستہ چلنے لگے۔ حتیٰ کہ مروہ پر پہنچے اور مروہ پر بھی وہی کچھ کیا جو صفا پر کیا تھا۔ جب مروہ کا آخری چکر ہوا تو فرمایا: جس چیز کی طرف میں بعد میں متوجہ ہوا اگر اس کی طرف پہلے متوجہ ہو جاتا تو میں ہدی روانہ نہ کرتا اور اس احرام کو عمرہ کر دیتا، پس تم میں سے جس شخص کے پاس ہدی نہیں ہے وہ حلال ہو جائے اور اس کو عمرہ کا احرام کر دے، یہ سن کر حضرت سراقہ بن جعشم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا: یارسول اللہ! یہ حکم اس سال کے لیے ہے یا یہ حکم ہمیشہ کے لیے ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ میں ڈال کر دوبارہ فرمایا: ہمیشہ ہمیشہ کے لیے عمرہ حج میں داخل ہو گیا، حضرت علی یمن سے نبی ﷺ کے اونٹ لے کر آئے اور دیکھا کہ حضرت فاطمہ بھی ان لوگوں میں سے تھیں جو حلال ہو چکے تھے، انہوں نے رنگین کپڑے پہنے ہوئے تھے اور آنکھوں میں سرمہ لگایا ہوا تھا۔ حضرت علی نے اس پر اعتراض کیا تو حضرت فاطمہ نے کہا کہ میرے والد نے مجھے حکم دیا تھا، حضرت علی عراق میں یہ کہہ رہے تھے کہ میں حضرت فاطمہ کے احرام کھولنے کی شکایت لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا اور حضرت فاطمہ نے جو مجھے بتایا تھا اس کی رسول اللہ ﷺ کو خبر دی' اپنے اعتراض کا ذکر کیا اور آپ سے اس بارے میں مسئلہ پوچھا' آپ نے فرمایا: انہوں نے سچ کہا ہے' سچ کہا ہے۔ جب تم نے حج کی نیت کی تھی تو کیا کہا تھا؟ حضرت علی نے کہا: میں نے یہ نیت کی تھی: میں اس چیز کا احرام باندھتا ہوں جس کے ساتھ رسول اللہ ﷺ نے احرام باندھا ہے۔ آپ نے فرمایا: میرے پاس ہدی ہے' تم حلال نہ ہونا۔ حضرت جابر کہتے ہیں کہ حضرت علی جو یمن سے اونٹ لائے تھے اور جو اونٹ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ' تھے سب مل کر سو (١٠٠) ہو گئے۔ حضرت جابر کہتے ہیں کہ پھر سب لوگ حلال

الْمَوْقِفَ فَجَعَلَ بَطْنَ نَاقَتِهِ الْقَصْوَاءِ إِلَى الصَّخَرَاتِ
وَجَعَلَ حَبْلَ الْمُشَاةِ بَيْنَ يَدَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَلَمْ يَزَلْ
وَاقِفًا حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَذَهَبَتِ الصُّفْرَةُ قَلِيلًا حَتَّى
غَابَ الْقُرْصُ وَأَرْدَفَ أُسَامَةَ خَلْفَهُ وَدَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ وَقَدْ شَنَقَ لِلْقَصْوَاءِ الزِّمَامَ حَتَّى إِنَّ رَأْسَهَا لَيُصِيبُ
مَوْرِكَ رَحْلِهِ وَيَقُولُ بِيَدِهِ الْيُمْنَى أَيُّهَا النَّاسُ السَّكِينَةَ
كُلَّمَا أَتَى حَبْلًا مِنَ الْحِبَالِ أَرْخَى لَهَا قَلِيلًا حَتَّى تَصْعَدَ
حَتَّى أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلَّى بِهَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ
وَاحِدٍ وَإِقَامَتَيْنِ وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ اضْطَجَعَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ فَصَلَّى الْفَجْرَ حِينَ تَبَيَّنَ
لَهُ الصُّبْحُ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتَّى أَتَى
الْمَشْعَرَ الْحَرَامَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَدَعَاهُ وَكَبَّرَهُ وَهَلَّلَهُ
وَوَحَّدَهُ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى أَسْفَرَ جِدًّا فَدَفَعَ قَبْلَ أَنْ
تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَأَرْدَفَ الْفَضْلَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ
تَعَالَى عَنْهُمَا وَكَانَ رَجُلًا حَسَنَ الشَّعْرِ أَبْيَضَ وَسِيمًا فَلَمَّا
دَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَرَّتْ ظُعُنٌ يَجْرِينَ فَطَفِقَ الْفَضْلُ
يَنْظُرُ إِلَيْهِنَّ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدَهُ عَلَى وَجْهِ الْفَضْلِ
فَحَوَّلَ الْفَضْلُ وَجْهَهُ إِلَى الشِّقِّ الْآخَرِ يَنْظُرُ فَحَوَّلَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدَهُ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ عَلَى وَجْهِ الْفَضْلِ
فَصَرَفَ وَجْهَهُ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ يَنْظُرُ حَتَّى أَتَى بَطْنَ
مُحَسِّرٍ فَحَرَّكَ قَلِيلًا ثُمَّ سَلَكَ الطَّرِيقَ الْوُسْطَى الَّتِي
تَخْرُجُ عَلَى الْجَمْرَةِ الْكُبْرَى حَتَّى أَتَى الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ
الشَّجَرَةِ فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ
مِنْهَا مِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ رَمَى مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ
انْصَرَفَ إِلَى الْمَنْحَرِ فَنَحَرَ ثَلَاثًا وَسِتِّينَ بِيَدِهِ ثُمَّ أَعْطَى
عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَنَحَرَ مَا غَبَرَ وَأَشْرَكَهُ فِي هَدْيِهِ
ثُمَّ أَمَرَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ بِبَضْعَةٍ فَجُعِلَتْ فِي قِدْرٍ فَطُبِخَتْ فَأَ
كَلَا مِنْ لَحْمِهَا وَشَرِبَا مِنْ مَرَقِهَا ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ فَأَفَاضَ إِلَى الْبَيْتِ فَصَلَّى بِمَكَّةَ الظُّهْرَ فَأَتَى بَنِي عَبْدِ
الْمُطَّلِبِ يَسْقُونَ عَلَى زَمْزَمَ فَقَالَ انْزِعُوا بَنِي عَبْدِ

ہو گئے اور انہوں نے بال کاٹ لیے، ماسوا رسول اللہ ﷺ اور
ان لوگوں کے جن کے پاس ہدی تھی، جب آٹھ ذوالحج ہوئی تو
ان لوگوں نے منیٰ جا کر احرام باندھا، رسول اللہ ﷺ بھی سوار
ہوئے اور منیٰ میں ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور فجر کی نمازیں
پڑھیں، پھر تھوڑی دیر ٹھہرے حتیٰ کہ سورج طلوع ہو گیا اور آپ
نے بالوں سے بنے ہوئے ایک خیمہ کو مقام نمرہ میں نصب
کرنے کا حکم دیا، پھر رسول اللہ ﷺ روانہ ہوئے۔ قریش کو
یقین تھا کہ آپ مشعر حرام میں ٹھہریں گے جیسا کہ زمانہ جاہلیت
میں قریش کیا کرتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ وہاں سے گزر کر
عرفات میں پہنچے وہاں آپ نے مقام نمرہ میں اپنا خیمہ نصب
کیا ہوا پایا، آپ اس خیمہ میں ٹھہرے حتیٰ کہ سورج ڈھل گیا،
پھر آپ نے (اپنی اونٹنی) قصواء کو تیار کرنے کا حکم دیا۔ پھر آپ
نے بطن وادی میں آ کر لوگوں کو خطبہ دیا۔ آپ نے فرمایا:
تمہاری جانیں اور تمہارے مال ایک دوسرے پر اس طرح
حرام ہیں جیسے اس شہر اور اس مہینہ میں آج کے دن کی حرمت
ہے۔ سنو! زمانہ جاہلیت کی ہر چیز میرے ان قدموں کے نیچے
پامال ہے۔ زمانہ جاہلیت کے ایک دوسرے پر خون پامال ہیں
اور سب سے پہلے میں اپنا خون معاف کرتا ہوں' وہ ابن ربیعہ
بن حارث کا خون ہے، وہ بنو سعد میں دودھ پیتا بچہ تھا جس کو
ہذیل نے قتل کر دیا تھا۔ اسی طرح زمانہ جاہلیت کے تمام سود
پامال ہیں اور سب سے پہلے میں اپنے خاندان کے سود کو
چھوڑنے کا اعلان کرتا ہوں اور وہ حضرت عباس بن عبد
المطلب کا سود ہے ان کا تمام سود چھوڑ دیا گیا ہے، تم لوگ
عورتوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو، کیونکہ تم لوگوں نے
ان کو اللہ تعالیٰ کی امان میں لیا ہے، تم نے اللہ تعالیٰ کے
کلمہ (نکاح) سے ان کی شرمگاہوں کو اپنے اوپر حلال کر لیا ہے'
تمہارا ان پر حق یہ ہے کہ وہ تمہارے بستر پر کسی ایسے شخص کو نہ
آنے دیں جس کا آنا تمہیں ناگوار ہو، اگر وہ ایسا کریں تو تم ان
کو اس پر ایسی سزا دو جس سے چوٹ نہ لگے اور ان کا تم پر یہ حق
ہے کہ تم اپنی حیثیت کے مطابق ان کو خوراک اور لباس

الْمُطَّلِبِ لَوْلَا أَنْ يَغْلِبَكُمُ النَّاسُ عَلَى سِقَايَتِكُمْ لَنَزَعْتُ مَعَكُمْ فَنَاوَلُوهُ دَلْوًا فَشَرِبَ مِنْهُ.

ابوداؤد (۱۹۰۵-۱۹۰۹) ابن ماجہ (۳۰۷٤)

فراہم کرو، میں تمہارے پاس ایک ایسی چیز چھوڑ کر جا رہا ہوں کہ اگر تم نے اس کو مضبوطی سے پکڑ لیا تو کبھی گمراہ نہیں ہو گے اور وہ چیز کتاب اللہ ہے، تم لوگوں سے قیامت کے دن میرے بارے میں پوچھا جائے گا تو تم کیا جواب دو گے؟ سب نے کہا: ہم گواہی دیں گے کہ آپ نے اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچایا اور حق رسالت ادا کر دیا اور آپ نے امت کی خیر خواہی کی، پھر آپ نے انگشت سے آسمان کی طرف اشارہ کر کے تین بار فرمایا: اے اللہ! گواہ ہو جا۔ پھر اذان اور اقامت ہوئی اور آپ نے ظہر کی نماز پڑھائی، پھر اقامت ہوئی اور آپ نے عصر کی نماز پڑھائی۔ ان دونوں نمازوں کے درمیان کوئی اور نماز نہیں پڑھی۔ پھر رسول اللہ ﷺ سوار ہو کر موقف گئے اور آپ نے اپنی اونٹنی قصواء کا پیٹ پتھروں کی جانب کر دیا اور ایک ڈنڈی کو اپنے سامنے کر لیا اور قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو گئے حتیٰ کہ سورج غروب ہو گیا، تھوڑی تھوڑی زردی جاتی رہی اور سورج کی ٹکیا غائب ہو گئی۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت اسامہ کو اپنے پیچھے بٹھایا اور واپس لوٹے اور قصواء اونٹنی کی مہار اس قدر کھینچی ہوئی تھی کہ اس کا سر کجاوے کے اگلے حصہ سے لگ رہا تھا، نبی ﷺ ہاتھ کے اشارے سے لوگوں کو آہستہ چلنے کی تلقین کرتے، جب راستے میں کوئی پہاڑی آ جاتی تو آپ اونٹنی کی مہار ڈھیلی کر دیتے تاکہ اونٹنی (آسانی سے) چڑھ سکے۔ حتیٰ کہ آپ مزدلفہ پہنچے، وہاں مغرب اور عشاء کی نماز ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ پڑھی اور ان دونوں فرضوں کے درمیان نفل بالکل نہیں پڑھے، پھر رسول اللہ ﷺ لیٹ گئے حتیٰ کہ فجر طلوع ہو گئی، جب صبح کی روشنی پھیل گئی تو آپ نے صبح کی نماز ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ پڑھی، پھر آپ قصواء اونٹنی پر سوار ہو کر مشعر حرام پہنچے، قبلہ کی طرف منہ کیا اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ کہا اور روشنی اچھی طرح پھیلنے تک وہیں ٹھہرے رہے اور طلوع آفتاب سے پہلے وہاں سے لوٹ گئے، حضرت فضل ابن عباس کو آپ نے اپنے پیچھے بٹھایا۔ حضرت فضل کے

بال خوبصورت تھے، گورا رنگ تھا اور وہ ایک خوبصورت نوجوان تھے۔ جب آپ روانہ ہوئے تو عورتوں کی ایک جماعت بھی جا رہی تھی' ایک ایک اونٹ پر ایک ایک عورت سوار تھی۔ حضرت فضل ان کی جانب دیکھنے لگے' رسول اللہ ﷺ نے فضل کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا، حضرت فضل اپنا منہ دوسری طرف کر کے دیکھنے لگے، رسول اللہ ﷺ نے پھر ان کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا اور ان کا چہرہ دوسری طرف پھیر دیا یہاں تک کہ بطن محسر میں پہنچ گئے، آپ نے اونٹنی کو ذرا تیز چلایا اور جمرہ کبریٰ جانے والی درمیانی راہ اختیار کی اور درخت کے قریب جو جمرہ ہے اس کے پاس پہنچے اور سات کنکریاں ماریں۔ ہر ایک کنکری پر اللہ اکبر کہتے تھے، یہ وہ کنکریاں تھیں جن کو چٹکی سے پکڑ کر پھینکا جاتا ہے، آپ نے وادی کے درمیان سے کنکریاں ماریں، پھر آپ منیٰ گئے اور وہاں تریسٹھ اونٹوں کو اپنے ہاتھوں سے نحر (قربان) کیا، پھر باقی اونٹ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نحر کے لیے دیے، آپ نے حضرت علی کو اپنی ہدی میں شریک کر لیا تھا' پھر آپ نے حکم دیا کہ ہر قربانی سے گوشت کا ایک ٹکڑا لے کر ہانڈی میں ڈال کر پکایا جائے' پھر آپ اور حضرت علی دونوں نے اس گوشت کو کھایا اور اس کا شوربہ پیا۔ اس کے بعد آپ سوار ہوئے اور طواف افاضہ فرمایا۔ آپ نے ظہر کی نماز مکہ مکرمہ میں پڑھی اور آپ بنو عبد المطلب کے پاس گئے' وہ لوگ زمزم پر پانی پلا رہے تھے، آپ نے فرمایا: اے بنو عبدالمطلب! پانی بھرو' اگر مجھے یہ خیال نہ ہوتا کہ لوگ تمہاری پانی کی خدمت پر غالب آجائیں گے (یعنی تم سے یہ منصب چھین لیں گے) تو میں بھی تمہارے ساتھ پانی بھرتا' انہوں نے ایک ڈول آپ کو دیا اور آپ نے اس سے پانی پیا۔

٢٩٤٢- وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ أَتَيْتُ جَابِرَ ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فَسَأَلْتُهُ عَنْ حَجَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ حَاتِمِ بْنِ

جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس گیا اور ان سے رسول اللہ ﷺ کے حج کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے حاتم بن اسماعیل کی طرح مثل سابق حدیث بیان کی۔ اس

اِسْمٰعِيْلَ وَزَادَ فِي الْحَدِيْثِ وَكَانَتِ الْعَرَبُ يَدْفَعُ بِهِمْ اَبُوْ سَيَّارَةَ عَلٰى حِمَارٍ عُرْيٍ فَلَمَّا اَجَازَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ بِالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ لَمْ تَشُكَّ قُرَيْشٌ اَنَّهٗ سَيَقْتَصِرُ عَلَيْهِ وَيَكُوْنُ مَنْزِلُهٗ ثَمَّ فَاَجَازَ وَلَمْ يَعْرِضْ لَهٗ حَتّٰى اَتٰى عَرَفَاتٍ فَنَزَلَ. سابقہ حوالہ (۲۹۴۱)

میں یہ مزید بیان کیا کہ عرب کا دستور تھا کہ ابوسیارہ نامی ایک آدمی گدھے کی ننگی پشت پر سوار ہو کر انہیں مزدلفہ سے واپس لاتا تھا۔ جب رسول اللہ ﷺ مزدلفہ سے مشعر حرام کی طرف بڑھ گئے تو قریش کو یقین ہو گیا کہ آپ مشعر حرام میں قیام فرمائیں گے اور وہیں آپ کا پڑاؤ ہو گا، مگر آپ اس سے بھی آگے بڑھ گئے اور اس جگہ پر کوئی توجہ نہیں کی حتیٰ کہ آپ میدان عرفات پہنچ کر اترے۔

۲۰- بَابُ مَا جَاءَ اَنَّ عَرَفَةَ كُلَّهَا مَوْقِفٌ

اس امر کا بیان کہ عرفات تمام کا تمام وقوف کی جگہ ہے

۲۹۴۳- وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فِيْ حَدِيْثِهٖ ذٰلِكَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ نَحَرْتُ هٰهُنَا وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ فَانْحَرُوْا فِيْ رِحَالِكُمْ وَوَقَفْتُ هٰهُنَا وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ وَوَقَفْتُ هٰهُنَا وَجَمْعٌ كُلُّهَا مَوْقِفٌ.

ابوداؤد (۱۹۰۷-۱۹۰۸-۱۹۳۶) النسائی (۳۰۱۵-۳۰۴۵)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے یہاں نحر کیا ہے اور منیٰ ساری کی ساری نحر کی جگہ ہے لہٰذا جس جگہ اترو وہیں نحر کرو۔ میں نے یہاں قیام کیا ہے اور (میدان) عرفات سارا کا سارا قیام کی جگہ ہے اور مشعر حرام اور مزدلفہ سب قیام کے مقامات ہیں اور میں نے بھی یہیں قیام کیا ہے۔

۲۹۴۴- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ اَتَى الْحَجَرَ فَاسْتَلَمَهٗ ثُمَّ مَشٰى عَلٰى يَمِيْنِهٖ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَمَشٰى اَرْبَعًا. الترمذی (۸۵۶) النسائی (۲۹۳۹)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ مکہ مکرمہ آئے تو آپ نے حجر اسود کو بوسہ دیا، پھر دائیں جانب گئے اور تین طوافوں میں رمل کیا اور چار میں حسب معمول چل کر طواف کیا۔

۲۱- بَابٌ فِي الْوُقُوْفِ وَقَوْلُهٗ تَعَالٰى (ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ)

وقوف (میدان عرفات میں ٹھہرنے) کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد: ”پھر بات یہ ہے کہ اے قریشیو! تم بھی وہیں سے پلٹو جہاں سے لوگ پلٹتے ہیں“

۲۹۴۵- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ كَانَ قُرَيْشٌ وَمَنْ دَانَ دِيْنَهَا يَقِفُوْنَ بِالْمُزْدَلِفَةِ وَكَانُوْا يُسَمَّوْنَ الْحُمْسَ وَكَانَ سَائِرُ الْعَرَبِ يَقِفُوْنَ بِعَرَفَةَ فَلَمَّا جَاءَ الْاِسْلَامُ اَمَرَ اللّٰهُ نَبِيَّهٗ ﷺ اَنْ يَّاْتِيَ

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ قریش اور ان سے مناسبت رکھنے والے مزدلفہ میں قیام کرتے تھے اور خود کو حمس کہتے تھے۔ اور باقی عرب عرفہ میں قیام کرتے تھے، جب دین اسلام آیا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو حکم دیا کہ عرفات میں آ کر وقوف فرمائیں اور وہیں سے لوٹیں۔ اللہ تعالیٰ

عَرَفَاتٍ فَيَقِفُ بِهَا ثُمَّ يُفِيضُ مِنْهَا فَذٰلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ اَفِيضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ.

البخاری (٤٥٢٠) ابوداود (١٩١٠) النسائی (٣٠١٢)

کے فرمان "ثُمَّ اَفِيضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ" کا یہی مطلب ہے کہ جس جگہ سے دوسرے لوگ لوٹتے ہیں تم بھی وہیں سے لوٹو۔

٢٩٤٦- **وَحَدَّثَنَا** اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَتِ الْعَرَبُ يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ عُرَاةً اِلَّا الْحُمْسَ وَالْحُمْسُ قُرَيْشٌ وَمَا وَلَدَتْ كَانُوْا يَطُوْفُوْنَ عُرَاةً اِلَّا اَنْ تُعْطِيَهُمُ الْحُمْسُ ثِيَابًا فَيُعْطِي الرِّجَالُ الرِّجَالَ وَالنِّسَآءُ النِّسَآءَ وَكَانَتِ الْحُمْسُ لَا يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ وَكَانَ كُلُّهُمْ يَبْلُغُوْنَ عَرَفَاتٍ قَالَ هِشَامٌ فَحَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتِ الْحُمْسُ هُمُ الَّذِيْنَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيْهِمْ ثُمَّ اَفِيضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ قَالَتْ كَانَ النَّاسُ يُفِيضُوْنَ مِنْ عَرَفَاتٍ وَكَانَ الْحُمْسُ يُفِيضُوْنَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ يَقُوْلُوْنَ لَا نُفِيضُ اِلَّا مِنَ الْحَرَمِ فَلَمَّا نَزَلَتْ اَفِيضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ رَجَعُوْا اِلٰى عَرَفَاتٍ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (١٦٨٥٢)

ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حمس (قریش) کے علاوہ باقی عرب بیت اللہ کا برہنہ طواف کرتے تھے۔ حمس قریش اور ان کی اولاد کو کہتے ہیں، قریش جن کو کپڑے دیتے تھے ان کے سوا باقی سب برہنہ طواف کرتے تھے، مرد مردوں کو کپڑے تقسیم کرتے تھے اور عورتیں، عورتوں کو کپڑے تقسیم کرتی تھیں اور حمس مزدلفہ سے آگے نہیں جاتے تھے اور باقی لوگ عرفات میں وقوف کرتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: حمس وہی ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: "ثُمَّ اَفِيضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ" "جہاں سے اور لوگ لوٹتے ہیں وہیں سے لوٹو"۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ حمس مزدلفہ سے لوٹتے تھے اور باقی عرب عرفات سے۔ حمس کہتے تھے کہ ہم حرم کے سوا اور کسی جگہ سے نہیں لوٹتے۔ پھر یہ آیت نازل ہوئی: "اَفِيضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ" "جہاں سے اور لوگ لوٹتے ہیں وہیں سے لوٹو"۔

٢٩٤٧- **وَحَدَّثَنَا** اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرِ ابْنِ مُطْعِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ جُبَيْرِ ابْنِ مُطْعِمٍ قَالَ اَضْلَلْتُ بَعِيْرًا لِيْ فَذَهَبْتُ اَطْلُبُهُ يَوْمَ عَرَفَةَ فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَاقِفًا مَعَ النَّاسِ بِعَرَفَةَ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ اِنَّ هٰذَا لَمِنَ الْحُمْسِ فَمَا شَانُهُ هٰهُنَا وَكَانَتْ قُرَيْشٌ تُعَدُّ مِنَ الْحُمْسِ. البخاری (١٦٦٤) النسائی (٣٠١٣)

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرا اونٹ گم ہو گیا میں یوم عرفہ کو اس کی تلاش میں نکلا، کیا دیکھتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں کے ساتھ میدان عرفات میں کھڑے ہیں، میں نے (دل میں) کہا: خدا کی قسم! یہ تو حمس (قریش) ہیں، کیا سبب ہے کہ یہ آج یہاں تک آگئے ہیں، قریش حمس میں شمار کیے جاتے تھے۔

٢٢- بَابٌ فِيْ نَسْخِ التَّحَلُّلِ مِنَ الْاِحْرَامِ وَالْاَمْرِ بِالتَّمَامِ

احرام حج کو کھول کر حلال ہونے کے نسخ اور اس احرام سے حج مکمل کرنے کے حکم کا بیان

٢٩٤٨- **وَحَدَّثَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى رَضِيَ اللّٰهُ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا در آں حالیکہ آپ بطحائے مکہ میں اونٹ بٹھائے ہوئے تھے، آپ نے مجھ

تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَدِمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ مُنِيْخٌ بِالْبَطْحَاءِ فَقَالَ لِيْ حَجَجْتَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ بِمَا اَهْلَلْتَ قَالَ قُلْتُ لَبَّيْكَ بِاِهْلَالٍ كَاِهْلَالِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فَقَدْ اَحْسَنْتَ طُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَاَحِلَّ قَالَ فَطُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَبِالْمَرْوَةِ ثُمَّ اَتَيْتُ امْرَاَةً مِّنْ بَنِيْ قَيْسٍ فَفَلَتْ رَاْسِيْ ثُمَّ اَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ قَالَ فَكُنْتُ اُفْتِيْ بِهِ النَّاسَ حَتّٰى كَانَ فِيْ خِلَافَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا اَبَا مُوْسٰى اَوْ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ رُوَيْدَكَ بَعْضَ فُتْيَاكَ فَاِنَّكَ لَا تَدْرِيْ مَا اَحْدَثَ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي النُّسُكِ بَعْدَكَ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كُنَّا اَفْتَيْنَاهُ فُتْيَا فَلْيَتَّئِدْ فَاِنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ قَادِمٌ عَلَيْكُمْ فَبِهٖ فَائْتَمُّوْا قَالَ فَقَدِمَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ اِنْ نَّاْخُذْ بِكِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَاِنَّ كِتَابَ اللّٰهِ يَاْمُرُ بِالتَّمَامِ وَاِنْ نَّاْخُذْ بِسُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَمْ يَحِلَّ حَتّٰى بَلَغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ.

البخاری (١٥٥٩- ١٥٦٥- ١٧٢٤- ١٧٩٥-٤٣٤٦-٤٣٩٧) النسائی (٢٧٣٧-٢٧٤١)

سے پوچھا کہ تم نے حج کی نیت کرلی ہے؟ میں نے عرض کیا: جی! آپ نے پوچھا: تم نے کس چیز کا احرام باندھا ہے؟ میں نے عرض کیا: میں نے نیت کی تھی کہ میں اس چیز کا احرام باندھتا ہوں جس کا رسول ﷺ نے احرام باندھا ہے۔ آپ نے فرمایا: تم نے اچھا کیا، اب بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی کر کے حلال ہو جاؤ، حضرت ابوموسیٰ کہتے ہیں کہ میں نے بیت اللہ کا طواف کیا، صفا مروہ کی سعی کی۔ پھر میں بنوقیس کی ایک عورت کے پاس آیا جس نے میرے سر کی جوئیں دیکھیں، پھر میں نے حج کا احرام باندھا اور میں لوگوں کو یہی فتویٰ دیتا تھا۔ حتیٰ کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کا زمانہ آگیا، مجھ سے ایک شخص نے کہا: اے ابوموسیٰ! یا اے عبد اللہ بن قیس! یہ فتویٰ دینا چھوڑ دو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ تمہارے بعد امیر المومنین نے حج میں کیا نئے احکام جاری کیے ہیں! پھر حضرت ابوموسیٰ نے جن لوگوں کو فتوے دیے تھے ان سے کہا: ٹھہر جاؤ، امیر المومنین آنے والے ہیں ان کی پیروی کرنا' راوی کہتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے تو میں نے ان سے اس واقعہ کا ذکر کیا، حضرت عمر نے فرمایا: اگر ہم کتاب اللہ کی پیروی کریں تو کتاب اللہ ہمیں حج اور عمرہ پورا کرنے کا حکم دیتی ہے اور اگر ہم رسول اللہ ﷺ کی سنت پر عمل کریں تو رسول اللہ ﷺ اس وقت تک حلال نہیں ہوئے جب تک ہدی اپنے محل میں نہیں پہنچ گئی۔

٢٩٤٩- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ. سابقہ حوالہ (٢٩٤٨)

ایک اور سند سے بھی حسب سابق روایت ہے۔

٢٩٥٠- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَدِمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ مُنِيْخٌ بِالْبَطْحَاءِ فَقَالَ بِمَ اَهْلَلْتَ قَالَ قُلْتُ اَهْلَلْتُ بِاِهْلَالِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ هَلْ سُقْتَ مِنْ هَدْيٍ قُلْتُ لَا قَالَ فَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ اَحِلَّ فَطُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ اَتَيْتُ امْرَاَةً

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا درآں حالیکہ آپ بطحائے مکہ میں اونٹ بٹھائے ہوئے تھے' آپ نے پوچھا: تم نے کس چیز کا احرام باندھا ہے؟ میں نے عرض کیا: میں نے نیت کی تھی کہ جو رسول اللہ ﷺ کا احرام ہے وہی میرا احرام ہے' آپ نے پوچھا: کیا تم نے ہدی روانہ کی ہے؟ میں نے کہا: نہیں' آپ نے فرمایا: بیت اللہ کا طواف کرو، اور صفا' مروہ کی

مِنْ قَوْمِي فَمَشَطَتْنِي وَغَسَلَتْ رَأْسِي فَكُنْتُ أُفْتِي النَّاسَ بِذَلِكَ فِي إِمَارَةِ أَبِي بَكْرٍ وَإِمَارَةِ عُمَرَ فَإِنِّي لَقَائِمٌ بِالْمَوْسِمِ إِذْ جَاءَنِي رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي شَأْنِ النُّسُكِ فَقُلْتُ أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كُنَّا أَفْتَيْنَاهُ بِشَيْءٍ فَلْيَتَّئِدْ فَهَذَا أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ قَادِمٌ عَلَيْكُمْ فَبِهِ فَأْتَمُّوا فَلَمَّا قَدِمَ قُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا هَذَا الَّذِي أَحْدَثْتَ فِي شَأْنِ النُّسُكِ قَالَ إِنْ نَأْخُذْ بِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ قَالَ وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ وَإِنْ نَأْخُذْ بِسُنَّةِ نَبِيِّنَا عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ فَإِنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَحِلَّ حَتَّى نَحَرَ الْهَدْيَ. سابقہ حوالہ (۲۹۴۸)

سعی کرو پھر حلال ہو جاؤ، پھر میں نے طواف کیا اور صفا اور مروہ کی سعی کی پھر میں اپنی قوم کی ایک عورت کے پاس آیا اس نے میرے بالوں میں کنگھی کی اور میرا سر دھویا۔ میں حضرت ابو بکر اور حضرت عمر کے دور خلافت میں یہی فتویٰ دیتا تھا۔ ایک مرتبہ حج کے ایام میں ایک شخص سے میری ملاقات ہوئی اس نے کہا: تمہیں نہیں معلوم کہ امیر المومنین نے حج کے بارے میں کیا نئے احکام جاری کیے ہیں؟ پھر میں نے اعلان کیا کہ جن لوگوں کو میں نے حج کے بارے میں فتویٰ دیا ہے وہ اس پر عمل نہ کریں کیونکہ امیر المومنین آنے والے ہیں اس معاملے میں تم ان کے احکام پر عمل کرنا، جب امیر المومنین تشریف لائے تو میں نے عرض کیا: آپ نے حج کے متعلق کیا حکم نافذ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: اگر ہم اللہ تعالیٰ کی کتاب پر عمل کریں تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اتموا الحج و العمرۃ للہ'' ''حج اور عمرہ (دونوں کو) اللہ کے لیے پورا کرو''۔ اور اگر ہم اپنے نبی علیہ الصلوۃ والسلام کی سنت پر عمل کریں تو آپ اس وقت تک حلال نہیں ہوئے جب تک آپ نے ہدی کو ذبح نہیں کر دیا۔

۲۹۵۱- وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَعَثَنِي إِلَى الْيَمَنِ قَالَ فَوَافَقْتُهُ فِي الْعَامِ الَّذِي حَجَّ فِيهِ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا أَبَا مُوسَى كَيْفَ قُلْتَ حِينَ أَحْرَمْتَ قَالَ قُلْتُ لَبَّيْكَ إِهْلَالًا كَإِهْلَالِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ هَلْ سُقْتَ هَدْيًا فَقُلْتُ لَا قَالَ فَانْطَلِقْ فَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ أَحِلَّ ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ.

سابقہ حوالہ (۲۹۴۸)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے یمن کی طرف بھیجا تھا اور میں اس سال واپس آیا جس سال رسول اللہ ﷺ نے حج کیا تھا، آپ نے پوچھا: اے ابو موسیٰ! تم نے احرام باندھتے وقت کیا نیت کی تھی؟ میں نے عرض کیا: میں نے نیت کی تھی کہ جو رسول اللہ ﷺ کا احرام ہے وہی میرا احرام ہے۔ آپ نے پوچھا: کیا تم نے ہدی روانہ کی ہے؟ میں نے کہا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: جاؤ بیت اللہ کا طواف کرو، صفا اور مروہ کی سعی کرو، پھر حلال ہو جاؤ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۲۹۵۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يُفْتِي بِالْمُتْعَةِ فَقَالَ لَهُ

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ تمتع کا فتویٰ دیتے تھے، ایک شخص نے ان سے کہا: آپ اپنے فتووں کو روک دیں کیونکہ تمہیں معلوم نہیں ہے کہ امیر المومنین نے تمہارے بعد حج میں کیا نئے احکام جاری کیے ہیں۔ حضرت

رُوَيْدَكَ بِبَعْضِ فُتْيَاكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي النُّسُكِ بَعْدُ حَتَّى لَقِيَهُ بَعْدُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ عُمَرُ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَدْ فَعَلَهُ وَأَصْحَابُهُ وَلَكِنْ كَرِهْتُ أَنْ يَظَلُّوا مُعْرِسِينَ بِهِنَّ فِي الْأَرَاكِ ثُمَّ يَرُوحُونَ فِي الْحَجِّ تَقْطُرُ رُءُوسُهُمْ.

النسائی (۲۷۳٤) ابن ماجہ (۲۹۷۹)

ابوموسیٰ اس کے بعد حضرت عمر سے ملے اور ان سے اس سلسلہ میں سوال کیا۔ حضرت عمر نے فرمایا: میں جانتا ہوں کہ نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ نے تمتع کیا ہے لیکن میں اس کو اس لیے ناپسند کرتا ہوں کہ لوگ پیلو کے درختوں کے نیچے اپنی عورتوں سے عمل زوجیت کریں اور پھر اس حال میں حج کرنے کے لیے جائیں کہ ان کے سروں سے (غسل جنابت کے سبب) پانی کے قطرے ٹپک رہے ہوں۔

۲۳- بَابُ جَوَازِ التَّمَتُّعِ

حج تمتع کا جواز

۲۹۵۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ كَانَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ وَكَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَأْمُرُ بِهَا فَقَالَ عُثْمَانُ لِعَلِيٍّ كَلِمَةً ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ لَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّا قَدْ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ أَجَلْ وَلَكِنَّا كُنَّا خَائِفِينَ.

وَحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۰۱۹۲)

عبداللہ بن شقیق بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ تمتع سے منع کرتے تھے اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تمتع کا حکم دیتے تھے، حضرت عثمان نے اس سلسلے میں حضرت علی سے کچھ فرمایا۔ حضرت علی نے کہا: آپ جانتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تمتع کیا ہے حضرت عثمان نے کہا: ہاں! لیکن ہم اس وقت خوف زدہ تھے۔

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۲۹۵٤- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ اجْتَمَعَ عَلِيٌّ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا بِعُسْفَانَ فَكَانَ عُثْمَانُ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ أَوِ الْعُمْرَةِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ مَا تُرِيدُ إِلَى أَمْرٍ قَدْ فَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَنْهَى عَنْهُ فَقَالَ عُثْمَانُ دَعْنَا مِنْكَ قَالَ إِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَدَعَكَ فَلَمَّا أَنْ رَأَى عَلِيٌّ ذَلِكَ أَهَلَّ بِهِمَا جَمِيعًا.

البخاری (۱۵٦۹) النسائی (۲۷۳۲)

سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی اور حضرت عثمان دونوں مقام عسفان میں جمع ہوئے۔ حضرت عثمان تمتع یا (حج کے ایام میں) عمرہ سے منع کرتے تھے حضرت علی نے فرمایا: کیا بات ہے کہ آپ اس کام سے منع کر رہے ہیں جس کو رسول اللہ ﷺ نے کیا ہے؟ حضرت عثمان نے کہا: ہمیں ہمارے حال پر چھوڑ دو حضرت علی نے فرمایا: میں تم کو نہیں چھوڑ سکتا۔ پھر جب حضرت علی نے یہ دیکھا تو حج اور عمرہ دونوں کا احرام (ملا کر) باندھا۔

۲۹۵۵- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ كَانَتِ الْمُتْعَةُ فِي الْحَجِّ لِأَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ خَاصَّةً.

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حج تمتع رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کے ساتھ خاص تھا۔

النسائی (۲۸۰۸ تا ۲۸۱۱) ابن ماجہ (۲۹۸۵)

۲۹۵۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَيَّاشٍ الْعَامِرِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ كَانَتْ لَنَا رُخْصَةً يَعْنِي الْمُتْعَةَ فِي الْحَجِّ.

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حج تمتع کی ہمارے لیے رخصت تھی۔

سابقہ حوالہ (۲۹۵۵)

۲۹۵۷- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ فُضَيْلٍ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ لَا تَصْلُحُ الْمُتْعَتَانِ إِلَّا لَنَا خَاصَّةً يَعْنِي مُتْعَةَ النِّسَاءِ وَمُتْعَةَ الْحَجِّ. سابقہ حوالہ (۲۹۵۵)

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ دو تمتع ہمارے ساتھ خاص تھے تمتع بالحج اور تمتع بالنساء۔

۲۹۵۸- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ أَتَيْتُ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيَّ وَإِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ فَقُلْتُ إِنِّي أَهُمُّ أَنْ أَجْمَعَ الْعُمْرَةَ وَالْحَجَّ الْعَامَ فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ لَكِنْ أَبُوكَ لَمْ يَكُنْ لِيَهُمَّ بِذَلِكَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ مَرَّ بِأَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ بِالرَّبَذَةِ فَذَكَرَ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَتْ لَنَا خَاصَّةً دُونَكُمْ.

عبد الرحمن بن ابی الشعثاء بیان کرتے ہیں کہ میں ابراہیم نخعی اور ابراہیم تیمی کے پاس گیا اور کہا کہ میرا ارادہ ہے کہ میں اس سال حج اور عمرہ دونوں ایک ساتھ کروں۔ ابراہیم نخعی نے کہا: لیکن تمہارے والد تو حج اور عمرہ کو ملا کر نہیں کرتے تھے، نیز ابراہیم تیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ان کا ربذہ میں حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس سے گزر ہوا، انہوں نے ان سے اس کا ذکر کیا، حضرت ابوذر نے کہا: یہ (حج اور عمرہ کو ملا کر کرنا) ہمارے ساتھ خاص تھا، یہ تمہارے لیے نہیں ہے۔

سابقہ حوالہ (۲۹۵۵)

۲۹۵۹- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ الْفَزَارِيِّ قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ الْمُتْعَةِ فَقَالَ فَعَلْنَاهَا وَهَذَا يَوْمَئِذٍ كَافِرٌ بِالْعُرُشِ يَعْنِي بُيُوتَ مَكَّةَ.

غنیم ابن قیس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے تمتع کے بارے میں سوال کیا۔ حضرت سعد نے کہا: ہم نے تمتع کیا ہے اور یہ (حضرت معاویہ) اس وقت مکہ کے مکانوں میں حالت کفر میں تھے۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۹۱۱)

۲۹۶۰- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي رِوَايَتِهِ يَعْنِي مُعَاوِيَةَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۹۱۱)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

۲۹۶۱- وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي خَلَفٍ

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے اور اس میں تمتع فی الحج کا ذکر ہے۔

حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ جَمِيعًا عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِهِمَا وَفِي حَدِيثِ سُفْيَانَ الْمُتْعَةُ فِي الْحَجِّ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۹۱۱)

۲۹۶۲- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ ابْنُ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ إِنِّي لَأُحَدِّثُكَ بِالْحَدِيثِ الْيَوْمَ يَنْفَعُكَ اللَّهُ بِهِ بَعْدَ الْيَوْمِ وَاعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَدْ أَعْمَرَ طَائِفَةً مِنْ أَهْلِهِ فِي الْعَشْرِ فَلَمْ تَنْزِلْ آيَةٌ تَنْسَخُ ذَلِكَ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهُ حَتَّى مَضَى لِوَجْهِهِ ارْتَأَى كُلُّ امْرِئٍ بَعْدُ مَا شَاءَ أَنْ يَرْتَئِيَ.

ابن ماجہ (۲۹۷۸)

مطرف کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: آج میں تمہیں ایک ایسی حدیث بیان کروں گا جس سے اللہ تعالیٰ تمہیں آج کے بعد نفع دے گا۔ جان لو کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے اہل خانہ میں سے ایک جماعت کو عشرہ ذی الحج میں تمتع کرایا، پھر اس کے بعد کوئی ایسی آیت نازل نہیں ہوئی جس نے اس حکم کو منسوخ کیا ہو، نہ (بعد میں) آپ نے ان ایام میں عمرہ کرنے سے منع فرمایا حتیٰ کہ آپ رفیق اعلیٰ سے جا ملے۔ اس کے بعد (اس مسئلہ میں) جس شخص نے بھی (اس کے خلاف) کہا وہ محض اپنی رائے سے کہا۔

۲۹۶۳- وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ كِلَاهُمَا عَنْ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ ابْنُ حَاتِمٍ فِي رِوَايَتِهِ ارْتَأَى رَجُلٌ بِرَأْيِهِ مَا شَاءَ يَعْنِي عُمَرَ. سابقہ حوالہ (۲۹۶۲)

ایک اور سند سے ہے کہ ایک شخص نے اپنی رائے سے جو چاہا کہہ دیا یعنی حضرت عمر نے۔

۲۹۶۴- وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا عَسَى اللَّهُ أَنْ يَنْفَعَكَ بِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ جَمَعَ بَيْنَ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ ثُمَّ لَمْ يَنْهَ عَنْهُ حَتَّى مَاتَ وَلَمْ يَنْزِلْ فِيهِ قُرْآنٌ يُحَرِّمُهُ وَقَدْ كَانَ يُسَلَّمُ عَلَيَّ حَتَّى اكْتَوَيْتُ فَتُرِكْتُ ثُمَّ تَرَكْتُ الْكَيَّ فَعَادَ. النسائی (۲۷۲۵)

مطرف کہتے ہیں کہ حضرت عمران بن حصین نے مجھ سے فرمایا: میں تمہیں ایک حدیث بیان کرتا ہوں اور مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ تم کو اس سے فائدہ پہنچائے گا کہ رسول اللہ ﷺ نے حج اور عمرہ کو جمع کیا اور پھر اس سے منع نہیں کیا حتیٰ کہ آپ کا وصال ہو گیا، نہ قرآن مجید میں اس کی تحریم کا کوئی حکم نازل ہوا اور مجھ پر اس وقت تک (فرشتے) سلام کرتے تھے جب تک میں نے (علاج کے لیے) داغ نہیں لگوایا تھا اور جب میں نے (مرض کی شدت کی وجہ سے) داغ لگوا لیا تو یہ سلام موقوف ہو گیا اور جب داغ لگوانے کو چھوڑ دیا تو یہ سلسلہ پھر شروع ہو گیا۔

ف: فرشتوں کی طرف سے سلام اس وقت پڑھا جاتا ہے جب مسلمان رسول اللہ ﷺ کی سنت پر عمل کرتے ہیں اس لیے تمتع جو رسول اللہ ﷺ کی سنت ہے اس سے منع نہیں کرنا چاہیے۔ یاد رہے کہ تمتع اور قران کا اصطلاحی فرق بعد کی اصطلاح ہے، صحابہ ان میں فرق نہیں کرتے تھے۔

۲۹۶۵- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ. سابقہ حوالہ (۲۹۶۴)

ایک اور سند سے بھی حضرت عمران کی یہ حدیث مروی ہے۔

۲۹۶۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ بَعَثَ إِلَيَّ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ مُحَدِّثُكَ بِأَحَادِيثَ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَنْفَعَكَ بِهَا بَعْدِي فَإِنْ عِشْتُ فَاكْتُمْ عَنِّي وَإِنْ مُتُّ فَحَدِّثْ بِهَا إِنْ شِئْتَ أَنَّهُ قَدْ سُلِّمَ عَلَيَّ وَاعْلَمْ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَدْ جَمَعَ بَيْنَ حَجٍّ وَعُمْرَةٍ ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ فِيهَا كِتَابُ اللَّهِ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهَا نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ قَالَ رَجُلٌ فِيهَا بِرَأْيِهِ مَا شَاءَ.
النسائی (۲۷۲۶)

مطرف کہتے ہیں کہ جب حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس مرض میں مبتلا ہوئے جس میں ان کا وصال ہو گیا تو انہوں نے مجھے بلایا اور فرمایا: میں تمہیں چند احادیث بیان کروں گا شاید اللہ تعالیٰ تمہیں ان سے میرے بعد فائدہ پہنچائے اگر میں زندہ رہ گیا تو ان کو تم مجھ سے روایت نہ کرنا اور اگر میں مرگیا تو اگر تم چاہو تو بیان کر دینا، مجھ پر (فرشتوں کا) سلام پڑھا گیا اور جان لو کہ نبی ﷺ نے حج اور عمرہ کو جمع کیا۔ پھر اللہ کی کتاب میں کوئی ایسی آیت نازل نہیں ہوئی جس میں اس سے منع کیا ہو اور نہ نبی ﷺ نے اس سے روکا اور جس شخص نے (اس کے خلاف) جو کہا وہ محض اپنی رائے سے کہا۔

۲۹۶۷- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ جَمَعَ بَيْنَ حَجٍّ وَعُمْرَةٍ ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ فِيهَا كِتَابٌ وَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهُمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ فِيهَا رَجُلٌ بِرَأْيِهِ مَا شَاءَ. سابقہ حوالہ (۲۹۶۶)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے حج اور عمرہ کو جمع کیا' پھر کتاب اللہ میں ایسا کوئی حکم نازل نہیں ہوا جس میں اس سے روکا ہو۔ نہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا اور جس شخص نے (اس کے خلاف) جو کہا وہ محض اپنی رائے سے کہا۔

۲۹۶۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَلَمْ يَنْزِلْ فِيهِ الْقُرْآنُ قَالَ رَجُلٌ فِيهَا بِرَأْيِهِ مَا شَاءَ.
البخاری (۱۵۷۱)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تمتع کیا اور اس کی ممانعت میں قرآن مجید میں کوئی حکم نازل نہیں ہوا اور جس شخص نے (اس کے خلاف) جو کہا وہ محض اپنی رائے سے کہا۔

۲۹۶۹- وَحَدَّثَنِيهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ تَمَتَّعَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ وَتَمَتَّعْنَا مَعَهُ. النسائی (۲۷۳۸-۲۷۲۷)

حضرت عمران بن حصین کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تمتع کیا اور ہم نے بھی آپ کے ساتھ تمتع کیا۔

۲۹۷۰- وَحَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ قَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ نَزَلَتْ آيَةُ الْمُتْعَةِ فِي كِتَابِ اللَّهِ يَعْنِي مُتْعَةَ الْحَجِّ وَأَمَرَنَا بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ لَمْ تَنْزِلْ آيَةٌ تَنْسَخُ آيَةَ مُتْعَةِ الْحَجِّ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى مَاتَ قَالَ رَجُلٌ بِرَأْيِهِ بَعْدُ مَا شَاءَ.

البخاری (۴۵۱۸)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ تمتع کی آیت قرآن مجید میں نازل ہوئی اور رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اس کا حکم دیا، پھر کوئی ایسی آیت نازل نہیں ہوئی جس نے حج تمتع کو منسوخ کر دیا ہو، نہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا حتیٰ کہ آپ کا وصال ہو گیا، اس کے بعد ایک شخص نے جو چاہا اپنی رائے سے (اس کے خلاف) کہہ دیا۔

۲۹۷۱- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عِمْرَانَ الْقَصِيرِ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَفَعَلْنَاهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَلَمْ يَقُلْ وَأَمَرَنَا بِهَا. سابقہ حوالہ (۲۹۷۰)

ایک اور سند سے یہ روایت معمولی تغیر کے ساتھ مروی ہے۔

۲۴- بَابُ وُجُوبِ الدَّمِ عَلَى الْمُتَمَتِّعِ وَأَنَّهُ إِذَا عَدِمَهُ لَزِمَهُ صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ

تمتع کرنے والے پر قربانی یا دس روزوں کے واجب ہونے کا بیان

۲۹۷۲- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ تَمَتَّعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ وَأَهْدَى فَسَاقَ مَعَهُ الْهَدْيَ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَبَدَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَأَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ ثُمَّ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَتَمَتَّعَ النَّاسُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَكَانَ مِنَ النَّاسِ مَنْ أَهْدَى فَسَاقَ الْهَدْيَ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ يُهْدِ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَكَّةَ قَالَ لِلنَّاسِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ أَهْدَى فَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَجَّهُ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَهْدَى فَلْيَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلْيُقَصِّرْ وَلْيَحْلِلْ ثُمَّ لِيُهِلَّ بِالْحَجِّ وَلْيُهْدِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا فَلْيَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ فَطَافَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حِينَ قَدِمَ مَكَّةَ فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ أَوَّلَ شَيْءٍ ثُمَّ خَبَّ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع میں حج اور عمرہ کو ملا کر تمتع کیا اور ہدی دی۔ آپ ہدی (قربانی کے جانور) کو ذوالحلیفہ سے اپنے ساتھ لے گئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے **پہلے عمرہ کا تلبیہ کیا اور اس کے بعد حج کا تلبیہ پڑھا۔ لوگوں نے** بھی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج تمتع کیا، بعض لوگوں کے پاس ہدی تھی اور انہوں نے ہدی روانہ کر دی تھی اور بعض لوگوں کے پاس ہدی نہیں تھی۔ جب رسول اللہ ﷺ مکہ تشریف لائے تو آپ نے لوگوں سے فرمایا: تم میں سے جو شخص ہدی روانہ کر چکا ہے وہ اس وقت تک ان چیزوں سے حلال نہ ہو جو اس پر حج میں حرام ہو چکی ہیں جب تک کہ اپنے حج سے فارغ نہ ہو جائے اور تم میں سے جس شخص نے ہدی روانہ نہیں کی ہے اسے چاہیے کہ وہ بیت اللہ کا طواف کرے اور صفا و مروہ کی سعی کرے اور بال کاٹ کر حلال ہو جائے اور اس کے بعد حج کا احرام باندھ لے اور قربانی کرے اور جس شخص کو قربانی میسر نہ

مِنَ السَّبْعِ وَمَشٰى اَرْبَعَةَ اَطْوَافٍ ثُمَّ رَكَعَ حِيْنَ قَضٰى طَوَافَهُ بِالْبَيْتِ عِنْدَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَانْصَرَفَ فَاَتَى الصَّفَا فَطَافَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعَةَ اَطْوَافٍ ثُمَّ لَمْ يَحِلَّ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتّٰى قَضٰى حَجَّهُ وَنَحَرَ هَدْيَهُ يَوْمَ النَّحْرِ وَاَفَاضَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ وَفَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ اَهْدٰى فَسَاقَ الْهَدْيَ مِنَ النَّاسِ.

البخاری (۱۶۹۱) ابوداؤد (۱۸۰۵) النسائی (۲۷۳۱)

ہو وہ ایام حج میں تین دن کے روزے رکھے اور سات روزے گھر لوٹنے کے بعد رکھے، جب رسول اللہ ﷺ مکہ میں تشریف لائے تو آپ نے طواف کیا، آپ نے سب سے پہلے حجر اسود کو تعظیم دی' پھر آپ نے طواف کے سات چکروں میں سے تین چکر دوڑ کر لگائے اور چار چکر معمول کے مطابق چل کر لگائے' پھر جب آپ نے طواف کر لیا تو آپ نے مقام ابراہیم کے پاس دو رکعت نماز پڑھی' پھر آپ سلام پھیر کر فارغ ہو گئے' اس کے بعد آپ صفا پر آئے اور آپ نے صفا اور مروہ کے سات چکر لگائے اور حج میں جو چیزیں آپ پر حرام ہو گئی تھیں آپ ان میں سے کسی سے حلال نہیں ہوئے حتیٰ کہ آپ نے اپنا حج پورا کیا اور قربانی کے دن اپنی ہدی کو ذبح کیا' پھر آپ نے بیت اللہ کا طواف افاضہ کیا اور آپ ان تمام چیزوں کے لیے حلال ہو گئے جو حج میں آپ پر حرام تھیں اور صحابہ میں سے جن لوگوں نے ہدی روانہ کی تھی انہوں نے بھی اسی طرح کیا جس طرح رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا۔

۲۹۷۳- وَحَدَّثَنِيْهِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ اَخْبَرَتْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ تَمَتُّعِهِ بِالْحَجِّ اِلَى الْعُمْرَةِ وَتَمَتَّعَ النَّاسُ مَعَهُ بِمِثْلِ الَّذِيْ اَخْبَرَنِيْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. البخاری (۱۶۹۲)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حج اور عمرہ کو ملا کر تمتع کیا' لوگوں نے بھی تمتع کیا' اس کے بعد اسی طرح روایت ہے جیسے حضرت ابن عمر نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کی ہے۔

۲۵- بَابُ بَيَانِ اَنَّ الْقَارِنَ لَا يَتَحَلَّلُ اِلَّا فِيْ وَقْتِ تَحَلُّلِ الْحَاجِّ الْمُفْرِدِ

قارن کے احرام کھولنے کا وقت

۲۹۷۴- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ حَفْصَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا شَاْنُ النَّاسِ حَلُّوْا وَلَمْ تَحِلَّ اَنْتَ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ لَبَّدْتُ رَاْسِيْ وَقَلَّدْتُ هَدْيِيْ فَلَا اَحِلُّ حَتّٰى اَنْحَرَ.

البخاری (۱۵۶۶- ۱۶۹۷- ۱۷۲۵- ۴۳۹۸- ۵۹۱۶)

ابوداؤد (۱۸۰۶) النسائی (۲۷۸۰-۲۶۸۱) ابن ماجہ (۳۰۴۶)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں، انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! کیا وجہ ہے کہ لوگ حلال ہو گئے اور آپ اپنے عمرہ سے حلال نہیں ہوئے؟ آپ نے فرمایا: میں نے اپنے بالوں کو چپکا لیا اور ہدی کے گلے میں قلادہ ڈال دیا ہے۔ اس لیے میں ہدی کو ذبح کرنے سے پہلے حلال نہیں ہوں گا۔

۲۹۷۵- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ لَمْ تَحِلَّ بِنَحْوِهِ. سابقہ حوالہ (۲۹۷٤)

حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ نے احرام کیوں نہیں کھولا؟ اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۲۹۷٦- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ ﷺ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا وَلَمْ تَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّي قَلَّدْتُ هَدْيِي وَلَبَّدْتُ رَأْسِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَحِلَّ مِنَ الْحَجِّ. سابقہ حوالہ (۲۹۷٤)

حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: اس کی کیا وجہ ہے کہ لوگ تو اپنے عمرہ سے حلال ہو گئے ہیں اور آپ حلال نہیں ہوئے، آپ نے فرمایا: میں نے اپنی ہدی کے گلے میں قلادہ ڈالا ہے اور اپنے سر کے بال چپکا لیے ہیں اس لیے میں حج سے فارغ ہونے سے پہلے حلال نہیں ہوں گا۔

۲۹۷۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ.

سابقہ حوالہ (۲۹۷٤)

ایک اور سند سے بھی حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ایسی ہی روایت ہے۔

۲۹۷۸- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَخْزُومِيُّ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَ أَزْوَاجَهُ أَنْ يَحْلِلْنَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَتْ حَفْصَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فَقُلْتُ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَحِلَّ فَقَالَ إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ هَدْيِي.

سابقہ حوالہ (۲۹۷٤)

حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے سال اپنی ازواج مطہرات کو حکم دیا کہ وہ حلال ہو جائیں، حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں: میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ حلال کیوں نہیں ہورہے؟ آپ نے فرمایا: میں نے اپنے بال چپکا لیے اور ہدی کے گلے میں قلادہ ڈال دیا ہے، میں اس وقت تک حلال نہیں ہوں گا جب تک میں اپنی ہدی کو ذبح نہ کرلوں۔

۲٦- بَابُ جَوَازِ التَّحَلُّلِ بِالْإِحْصَارِ وَجَوَازِ الْقِرَانِ وَاقْتِصَارِ الْقَارِنِ عَلَى طَوَافٍ وَاحِدٍ وَسَعْيٍ وَاحِدٍ

احصار کے وقت احرام کھولنے کا جواز اور قران کا بیان

۲۹۷۹- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا خَرَجَ فِي الْفِتْنَةِ مُعْتَمِرًا وَقَالَ إِنْ صُدِدْتُ عَنِ الْبَيْتِ صَنَعْنَا كَمَا صَنَعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَخَرَجَ فَأَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَسَارَ حَتَّى إِذَا ظَهَرَ عَلَى الْبَيْدَاءِ الْتَفَتَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَا أَمْرُهُمَا إِلَّا وَاحِدٌ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ

نافع بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فتنہ کے زمانہ میں عمرہ کرنے کے لیے گئے اور فرمایا: اگر مجھے بیت اللہ جانے سے روک دیا گیا تو ہم اس طرح کریں گے جس طرح رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا، پھر حضرت ابن عمر عمرہ کا احرام باندھ کر گئے، جب مقام بیداء پر پہنچے تو انہوں نے اپنے ساتھیوں کی طرف متوجہ ہو کر کہا: حج اور عمرہ

أَوْجَبْتُ الْحَجَّ مَعَ الْعُمْرَةِ فَخَرَجَ حَتّٰى إِذَا جَاءَ الْبَيْتَ طَافَ بِهٖ سَبْعًا وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعًا لَمْ يَزِدْ عَلَيْهِ وَرَاٰى اَنَّهٗ مُجْزِئٌ عَنْهُ وَاَهْدٰى. البخاری (١٨٠٦-٤١٨٣)

دونوں کا حکم ایک جیسا ہے، میں تمہیں گواہ کرتا ہوں کہ میں نے حج کے ساتھ عمرہ کی بھی نیت کر لی ہے، پھر بیت اللہ پہنچ کر انہوں نے سات چکر لگا کے طواف کیا اور صفا و مروہ میں سات چکر لگائے اور ان پر زیادتی نہیں کی، ان کا خیال تھا کہ یہ چکر کافی ہیں، پھر انہوں نے ہدی کو ذبح کر دیا۔

٢٩٨٠- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ نَافِعٌ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَسَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ كَلَّمَا عَبْدَ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ حِيْنَ نَزَلَ الْحَجَّاجُ لِقِتَالِ ابْنِ زُبَيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَا لَا يَضُرُّكَ اَنْ لَّا تَحُجَّ الْعَامَ فَاِنَّا نَخْشٰى اَنْ يَّكُوْنَ بَيْنَ النَّاسِ قِتَالٌ يُحَالُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْبَيْتِ قَالَ اِنْ حِيْلَ بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ فَعَلْتُ كَمَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاَنَا مَعَهٗ حِيْنَ حَالَتْ كُفَّارُ قُرَيْشٍ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْبَيْتِ اُشْهِدُكُمْ اَنِّيْ قَدْ اَوْجَبْتُ عُمْرَةً فَانْطَلَقَ حَتّٰى اَتٰى ذَا الْحُلَيْفَةِ فَلَبّٰى بِالْعُمْرَةِ ثُمَّ قَالَ اِنْ خُلِّيَ سَبِيْلِيْ قَضَيْتُ عُمْرَتِيْ وَاِنْ حِيْلَ بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ فَعَلْتُ كَمَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاَنَا مَعَهٗ ثُمَّ تَلٰى لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ثُمَّ سَارَ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِظَهْرِ الْبَيْدَاءِ قَالَ مَا اَمْرُهُمَا اِلَّا وَاحِدٌ اِنْ حِيْلَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ الْعُمْرَةِ حِيْلَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ الْحَجِّ اُشْهِدُكُمْ اَنِّيْ قَدْ اَوْجَبْتُ حَجَّةً مَّعَ عُمْرَتِيْ فَانْطَلَقَ حَتَّى ابْتَاعَ بِقُدَيْدٍ هَدْيًا ثُمَّ طَافَ لَهُمَا طَوَافًا وَّاحِدًا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ لَمْ يَحِلَّ مِنْهُمَا حَتّٰى اَحَلَّ مِنْهُمَا بِحَجَّةٍ يَوْمَ النَّحْرِ. البخاری (٤١٨٤)

حضرت نافع بیان کرتے ہیں کہ جن دنوں حجاج، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے جنگ کے لیے گیا ہوا تھا' عبداللہ بن عبداللہ اور سالم بن عبداللہ (حضرت ابن عمر کے صاحبزادے) نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: اگر آپ اس سال حج نہ کریں تو آپ کو کوئی حرج نہیں ہو گا' ہمیں خدشہ ہے کہ مسلمانوں میں جنگ ہو گی جو آپ کے اور حج بیت اللہ کے درمیان رکاوٹ بن جائے گی، حضرت ابن عمر نے فرمایا: اگر میرے اور حج کے درمیان جنگ حائل ہو گئی تو میں اس طرح کروں گا جس طرح رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا، جس وقت رسول اللہ ﷺ اور بیت اللہ کے درمیان کفار قریش حائل ہو گئے تھے اس وقت میں بھی آپ کے ساتھ تھا، میں تمہیں گواہ کرتا ہوں کہ میں نے عمرہ کی نیت کی ہے، حضرت ابن عمر چل دیئے حتیٰ کہ جب مقام ذوالحلیفہ پر پہنچے تو عمرہ کا تلبیہ کیا' پھر کہا: اگر میرا راستہ صاف رہا تو میں عمرہ پورا کروں گا اور اگر میرے اور بیت اللہ کے درمیان کوئی رکاوٹ پیدا ہو گئی تو میں اس طرح کروں گا جس طرح رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا اور اس وقت میں آپ کے ساتھ تھا، پھر یہ آیت تلاوت کی، "لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ" "تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی بہترین نمونہ ہے" پھر چلے گئے' جب مقام ظہر البیداء میں پہنچے تو کہا: حج اور عمرہ کا ایک حکم ہے، اگر میرے اور عمرہ کے درمیان کوئی رکاوٹ ہوئی تو میرے حج کے درمیان بھی رکاوٹ ہو گی' میں تم کو گواہ کرتا ہوں کہ میں نے عمرہ کے ساتھ حج کی بھی نیت کر لی ہے' پھر انہوں نے قدید جا کر ہدی خریدی' پھر ان دونوں کے لیے بیت اللہ میں ایک طواف (قدوم) کیا اور صفا و مروہ میں سعی کی' پھر

عمرہ سے اس وقت تک حلال نہیں ہوئے جب تک کہ یوم نحر (قربانی کے دن) کو حج سے حلال نہیں ہو گئے۔

۲۹۸۱- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ أَرَادَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا الْحَجَّ حِينَ نَزَلَ الْحَجَّاجُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ هَذِهِ الْقِصَّةِ وَقَالَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ وَكَانَ يَقُولُ مَنْ جَمَعَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ كَفَاهُ طَوَافٌ وَاحِدٌ وَلَمْ يَحِلَّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا.

مسلم، تحفة الاشراف (۷۹۸۱)

نافع بیان کرتے ہیں کہ جس وقت حجاج نے حضرت عبد اللہ ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر حملہ کیا اس وقت حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے حج کا ارادہ کیا۔ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے اور اس حدیث کے آخر میں ہے: جس شخص نے حج اور عمرہ کو جمع کیا اسے ایک طواف (قدوم) کافی ہوتا ہے اور وہ اس وقت تک حلال نہیں ہوتا جب تک کہ دونوں سے حلال نہ ہو جائے۔

۲۹۸۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَرَادَ الْحَجَّ عَامَ نَزَلَ الْحَجَّاجُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فَقِيلَ لَهُ إِنَّ النَّاسَ كَائِنٌ بَيْنَهُمْ قِتَالٌ وَإِنَّا نَخَافُ أَنْ يَصُدُّوكَ قَالَ فَقَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ أَصْنَعُ كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنِّي أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ عُمْرَةً ثُمَّ خَرَجَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِظَاهِرِ الْبَيْدَاءِ قَالَ مَا شَأْنُ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ إِلَّا وَاحِدٌ اشْهَدُوا قَالَ ابْنُ رُمْحٍ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ حَجًّا مَعَ عُمْرَتِي وَأَهْدَى هَدْيًا اشْتَرَاهُ بِقُدَيْدٍ ثُمَّ انْطَلَقَ يُهِلُّ بِهِمَا جَمِيعًا حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَمْ يَزِدْ عَلَى ذَلِكَ وَلَمْ يَنْحَرْ وَلَمْ يَحْلِقْ وَلَمْ يُقَصِّرْ وَلَمْ يَحْلِلْ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ فَنَحَرَ وَحَلَقَ وَرَأَى أَنْ قَدْ قَضَى طَوَافَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِطَوَافِهِ الْأَوَّلِ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا كَذَلِكَ فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

البخاری (۱٦٤۰) النسائی (۲۷٤۵)

نافع بیان کرتے ہیں کہ جس سال حجاج نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر حملہ کیا، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اس سال کے حج کا ارادہ کیا، حضرت ابن عمر سے کہا گیا کہ لوگوں میں جنگ ہونے والی ہے اور ہمیں یہ خدشہ ہے کہ یہ لوگ آپ کو حج سے روک دیں گے، حضرت ابن عمر نے کہا: تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے، میں ایسا کروں گا جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا، میں تم کو گواہ کرتا ہوں کہ میں نے عمرہ کی نیت کر لی ہے، پھر حضرت ابن عمر چلے گئے حتیٰ کہ جب مقام ظاہر البیداء پر پہنچے تو کہا: حج اور عمرہ دونوں کا ایک حکم ہے۔ ابن رمح کہتے ہیں کہ انہوں نے کہا: میں تم کو گواہ کرتا ہوں کہ میں نے عمرہ کے ساتھ حج کی نیت کر لی ہے۔ حضرت ابن عمر نے مقام قدید میں ہدی خریدی، پھر دونوں حج اور عمرہ کا احرام باندھ کر روانہ ہوئے حتیٰ کہ مکہ پہنچ گئے پھر انہوں نے بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا اور مروہ کی سعی کی، انہوں نے اس پر کوئی زیادتی نہیں کی اور نہ قربانی کی، نہ سر منڈایا نہ بال کاٹے اور جو چیزیں ان پر (حج کے سبب) حرام ہوئی تھیں ان میں سے کسی کے لیے حلال نہیں ہوئے حتیٰ کہ قربانی کا دن آ گیا، پھر انہوں نے قربانی کی اور سر منڈایا اور ان کا خیال تھا کہ ان کے پہلے طواف سے حج اور عمرہ کا طواف (قدوم) پورا ہو گیا ہے، حضرت ابن عمر نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اسی طرح کیا تھا۔

۲۹۸۳- وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَاَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ اَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِهٰذِهِ الْقِصَّةِ وَلَمْ يَذْكُرِ النَّبِيَّ ﷺ إِلَّا فِي أَوَّلِ الْحَدِيثِ حِينَ قِيلَ لَهُ يَصُدُّوكَ عَنِ الْبَيْتِ قَالَ إِذَنْ أَفْعَلَ كَمَا فَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ هٰكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ كَمَا ذَكَرَهُ اللَّيْثُ.

البخاری (۱۶۹۳-۱۶۳۹)

نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر سے یہ قصہ روایت کیا گیا ہے اس حدیث کے شروع میں ہے کہ جب حضرت ابن عمر سے کہا گیا کہ لوگ آپ کو روک دیں گے تو انہوں نے کہا: میں اس وقت وہی کروں گا جو رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا اور اس حدیث کے آخر میں یہ نہیں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس طرح کیا تھا۔

۲۷- بَابٌ فِي الْإِفْرَادِ وَالْقِرَانِ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

حج افراد، حج قران اور عمرہ کا بیان

۲۹۸٤- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ الْهِلَالِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ ابْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا فِي رِوَايَةِ يَحْيٰى قَالَ أَهْلَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَوْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَهَلَّ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا. مسلم تحفۃ الاشراف (۷۹۲۱)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہم نے حج افراد کا احرام باندھا اور ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حج افراد کا احرام باندھا۔

۲۹۸۵- وَحَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ بَكْرٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يُلَبِّي بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا قَالَ بَكْرٌ فَحَدَّثْتُ بِذٰلِكَ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ لَبّٰى بِالْحَجِّ وَحْدَهُ فَلَقِيتُ اَنَسًا فَحَدَّثْتُهُ بِقَوْلِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ اَنَسٌ مَا تَعُدُّونَنَا إِلَّا صِبْيَانًا سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا.

البخاری (۴۳۵۴-۴۳۵۳) النسائی (۲۷۳۰)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حج اور عمرہ کا ایک ساتھ تلبیہ کہتے ہوئے سنا۔ بکر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر سے یہ روایت بیان کی تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے صرف حج کا تلبیہ پڑھا تھا، بکر کہتے ہیں کہ میری حضرت انس سے پھر ملاقات ہوئی میں نے ان کو حضرت ابن عمر کا قول سنایا۔ حضرت انس نے کہا: کیا تم ہمیں بچہ سمجھتے ہو، میں نے خود سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا" یعنی آپ نے حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ تلبیہ کیا۔

۲۹۸۶- وَحَدَّثَنِي اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ عَنْ بَكْرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَنَسٌ اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ ﷺ جَمَعَ بَيْنَهُمَا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ قَالَ فَسَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ أَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ فَرَجَعْتُ إِلَى اَنَسٍ فَاَخْبَرْتُهُ مَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَقَالَ كَاَنَّمَا

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے حج اور عمرہ کو ایک ساتھ جمع کیا، راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر سے اس کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: ہم نے حج کا احرام باندھا تھا، راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس کو بتایا کہ

كُنَّا صِبْيَانًا. سابقہ حوالہ (۲۹۸۵)

حضرت ابن عمر نے کیا کہا ہے۔ حضرت انس نے فرمایا: گویا اس وقت ہم بچے تھے۔

۲۸- بَابُ مَا يَلْزَمُ مَنْ أَحْرَمَ بِالْحَجِّ، ثُمَّ قَدِمَ مَكَّةَ، مِنَ الطَّوَافِ وَالسَّعْيِ

حج کا احرام باندھ کر مکہ میں داخل ہونے والے شخص پر طواف اور سعی کے وجوب کا بیان

۲۹۸۷- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ وَبَرَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَيَصْلُحُ لِي أَنْ أَطُوفَ بِالْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ آتِيَ الْمَوْقِفَ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ فَإِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ لَا تَطُفْ بِالْبَيْتِ حَتَّى تَأْتِيَ الْمَوْقِفَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فَقَدْ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَطَافَ بِالْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ الْمَوْقِفَ فَبِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَحَقُّ أَنْ تَأْخُذَ أَوْ بِقَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا إِنْ كُنْتَ صَادِقًا.

النسائی (۲۹۲۹)

وبرہ کہتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص نے آکر پوچھا: کیا وقوف عرفات سے پہلے میرا طواف کرنا صحیح ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا: ہاں! اس نے کہا: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما تو کہتے ہیں کہ عرفات جانے سے پہلے بیت اللہ کا طواف مت کرو، حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے حج کیا اور عرفات جانے سے پہلے آپ نے طواف کیا، اب بتاؤ کہ رسول اللہ ﷺ کے قول پر عمل کرنا صحیح ہے یا ابن عباس کے قول پر؟ بشرطیکہ تم اپنے دعویٰ ایمان میں سچے ہو۔

۲۹۸۸- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ وَبَرَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ أَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَقَدْ أَحْرَمْتُ بِالْحَجِّ فَقَالَ وَمَا يَمْنَعُكَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ ابْنَ فُلَانٍ يَكْرَهُهُ وَأَنْتَ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِنْهُ رَأَيْنَاهُ قَدْ فَتَنَتْهُ الدُّنْيَا فَقَالَ وَأَيُّنَا أَوْ أَيُّكُمْ لَمْ تَفْتِنْهُ الدُّنْيَا ثُمَّ قَالَ رَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَحْرَمَ بِالْحَجِّ وَطَافَ بِالْبَيْتِ وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَسُنَّةُ اللَّهِ وَسُنَّةُ رَسُولِهِ أَحَقُّ أَنْ تَتَّبِعَ مِنْ سُنَّةِ فُلَانٍ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا. سابقہ حوالہ (۲۹۸۷)

وبرہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھا: میں نے حج کا احرام باندھا ہوا ہے کیا میں طواف کرسکتا ہوں؟ آپ نے کہا: تمہیں اس میں کیا چیز مانع ہے؟ اس نے کہا: میں نے ابن فلاں کو دیکھا ہے وہ اس کو مکروہ قرار دیتے ہیں اور آپ ہمیں ان سے زیادہ عزیز ہیں ہم نے دیکھا کہ دنیا کی محبت نے ان کو غافل کر دیا ہے۔ حضرت ابن عمر نے فرمایا: ہم میں اور تم میں کون ایسا ہے جس کو دنیا نے غافل نہ کر دیا ہو؟ پھر فرمایا کہ ہم نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے حج کا احرام باندھا اور بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا اور مروہ میں سعی کی اور اللہ اور رسول کی سنت پیروی کرنے کے زیادہ لائق ہے بہ نسبت اس ابن فلاں کے جس کا تم نے ذکر کیا ہے۔ بشرطیکہ تم اپنے اسلام کے دعویٰ میں سچے ہو۔

۰۰۰- بَابُ بَيَانِ أَنَّ الْمُحْرِمَ بِعُمْرَةٍ لَا يَتَحَلَّلُ بِالطَّوَافِ قَبْلَ السَّعْيِ أَنَّ

عمرہ کرنے والا سعی سے اور حج کرنے والا طواف قدوم سے پہلے احرام

الْمُحْرِمَ بِحَجٍّ لَا يَتَحَلَّلُ بِطَوَافِ الْقُدُومِ وَكَذَلِكَ الْقَارِنُ

نہیں کھول سکتا

۲۹۸۹- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَأَلْنَا ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ قَدِمَ بِعُمْرَةٍ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَلَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَيَأْتِي امْرَأَتَهُ فَقَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعًا وَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ.

البخاری (۳۹۵-۱۶۲۳-۱۶۲۷-۱۶۴۵-۱۶۴۷-۱۷۹۳) النسائی (۲۹۳۰-۲۹۶۰-۲۹۶۶) ابن ماجہ (۲۹۵۹)

عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں کہ ہم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھا کہ ایک شخص نے عمرہ کا احرام باندھا، بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا و مروہ میں سعی نہیں کی' آیا وہ اپنی بیوی کے قریب جا سکتا ہے؟ حضرت ابن عمر نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے، بیت اللہ کا سات مرتبہ طواف کیا' مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعات نماز پڑھی اور صفا اور مروہ میں سات مرتبہ سعی کی اور تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔

۲۹۹۰- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ جَمِيعًا عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ.

سابقہ حوالہ (۲۹۸۹)

ایک اور سند سے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ایسی ہی روایت ہے۔

۲۹- بَابُ مَا يَلْزَمُ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ وَسَعَى مِنَ الْبَقَاءِ عَلَى الْإِحْرَامِ وَتَرْكِ التَّحَلُّلِ

طواف اور سعی کرنے والے شخص پر (حج تک) حالت احرام میں باقی رہنے کے وجوب کا بیان

۲۹۹۱- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ لَهُ سَلْ لِي عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنْ رَجُلٍ يُهِلُّ بِالْحَجِّ فَإِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ أَيَحِلُّ أَمْ لَا فَإِنْ قَالَ لَكَ لَا يَحِلُّ فَقُلْ لَهُ إِنَّ رَجُلًا يَقُولُ ذَلِكَ قَالَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَا يَحِلُّ مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ إِلَّا بِالْحَجِّ قُلْتُ فَإِنَّ رَجُلًا كَانَ يَقُولُ ذَاكَ قَالَ بِئْسَ مَا قَالَ فَتَصَدَّانِي الرَّجُلُ فَسَأَلَنِي فَحَدَّثْتُهُ فَقَالَ فَقُلْ لَهُ فَإِنَّ رَجُلًا كَانَ يُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَدْ فَعَلَ ذَلِكَ وَمَا شَأْنُ أَسْمَاءَ وَالزُّبَيْرِ فَعَلَا ذَلِكَ قَالَ فَجِئْتُهُ فَذَكَرْتُ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقُلْتُ لَا أَدْرِي قَالَ فَمَا بَالُهُ لَا يَأْتِينِي بِنَفْسِهِ يَسْأَلُنِي أَظُنُّهُ عِرَاقِيًّا قُلْتُ لَا

محمد بن عبد الرحمٰن کہتے ہیں کہ ایک عراقی نے ان سے کہا کہ عروہ بن زبیر سے پوچھو جس شخص نے حج کا احرام باندھا' آیا وہ بیت اللہ کے طواف کے بعد حلال ہو سکتا ہے یا نہیں؟ اگر وہ کہیں کہ وہ حلال نہیں ہو سکتا تو ان سے کہو کہ ایک شخص کہتا ہے کہ وہ حلال ہو سکتا ہے، محمد بن عبد الرحمٰن کہتے ہیں کہ میں نے عروہ سے سوال کیا' عروہ نے کہا: جس شخص نے حج کا احرام باندھا ہے وہ حج پورا کیے بغیر حلال نہیں ہو سکتا، میں نے کہا کہ ایک شخص کہتا ہے کہ وہ حلال ہو سکتا ہے' عروہ نے کہا: اس نے بری بات کہی، پھر وہ عراقی مجھ سے ملا اور مجھ سے پوچھا۔ میں نے اس کو عروہ کا فتویٰ سنایا، اس نے کہا: عروہ سے کہو: ایک شخص کہتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسا کیا ہے اور حضرت اسماء اور زبیر نے بھی ایسا ہی کیا ہے، محمد بن عبد الرحمٰن کہتے ہیں کہ میں

أَدْرِي قَالَ فَوَاتَهُ قَدْ كَذَبَ قَدْ حَجَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَأَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّهُ أَوَّلُ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ حِينَ قَدِمَ مَكَّةَ أَنَّهُ تَوَضَّأَ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَجَّ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فَكَانَ أَوَّلُ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ غَيْرُهُ ثُمَّ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ مِثْلُ ذٰلِكَ ثُمَّ حَجَّ عُثْمَانُ فَرَأَيْتُهُ أَوَّلُ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ غَيْرُهُ ثُمَّ مُعَاوِيَةُ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا ثُمَّ حَجَجْتُ مَعَ أَبِي الزُّبَيْرِ ابْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فَكَانَ أَوَّلُ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ غَيْرُهُ ثُمَّ رَأَيْتُ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارَ يَفْعَلُونَ ذٰلِكَ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ غَيْرُهُ ثُمَّ آخِرُ مَنْ رَأَيْتُ فَعَلَ ذٰلِكَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا ثُمَّ لَمْ يَنْقُضْهَا بِعُمْرَةٍ وَهٰذَا ابْنُ عُمَرَ عِنْدَهُمْ أَفَلَا يَسْأَلُونَهُ وَلَا أَحَدٌ مِمَّنْ مَضَى مَا كَانُوا يَبْدَءُونَ بِشَيْءٍ حِينَ يَضَعُونَ أَقْدَامَهُمْ أَوَّلَ مِنَ الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَا يَحِلُّونَ وَقَدْ رَأَيْتُ أُمِّي وَخَالَتِي حِينَ تَقْدَمَانِ لَا تَبْدَآنِ بِشَيْءٍ أَوَّلَ مِنَ الْبَيْتِ تَطُوفَانِ بِهِ ثُمَّ لَا تَحِلَّانِ وَقَدْ أَخْبَرَتْنِي أُمِّي أَنَّهَا أَقْبَلَتْ هِيَ وَأُخْتُهَا وَالزُّبَيْرُ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمْ بِعُمْرَةٍ قَطُّ فَلَمَّا مَسَحُوا الرُّكْنَ حَلُّوا وَقَدْ كَذَبَ فِيمَا ذَكَرَ مِنْ ذٰلِكَ.

البخاري (١٦١٤-١٦١٥-١٦٤١)

پھر عروہ کے پاس گیا اور ان سے یہ بیان کیا، انہوں نے پوچھا یہ شخص کون ہے؟ میں نے کہا: میں نہیں جانتا انہوں نے کہا: کیا بات ہے، وہ خود میرے پاس آ کر کیوں نہیں سوال کرتا؟ میرا خیال ہے وہ عراقی ہوگا' میں نے کہا: میں نہیں جانتا، عروہ نے کہا: وہ جھوٹ بولتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے حج کیا اور مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ حدیث بیان کی کہ مکہ پہنچ کر آپ نے سب سے پہلے وضو کیا اور بیت اللہ کا طواف کیا' پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حج کیا اور انہوں نے بھی سب سے پہلے بیت اللہ کا طواف کیا۔ پھر حج کے سوا کچھ نہیں کیا۔ پھر حضرت عمر نے بھی اسی طرح کیا۔ پھر حضرت عثمان نے حج کیا۔ میں نے دیکھا کہ انہوں نے بھی سب سے پہلے بیت اللہ کا طواف کیا اور حج کے علاوہ کچھ نہیں کیا' پھر حضرت معاویہ اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے حج کیا' پھر میں نے اپنے والد حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ حج کیا' انہوں نے بھی سب سے پہلے بیت اللہ کا طواف اور حج کے علاوہ کچھ نہیں کیا اور میں نے مہاجرین اور انصار کو بھی اسی طرح کرتے دیکھا۔ وہ اس کے سوا کچھ نہیں کرتے تھے اور سب سے آخر میں میں نے جس کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما تھے، انہوں نے بھی عمرہ کے بعد حج کے احرام کو نہیں کھولا اور حضرت ابن عمران کے پاس موجود ہیں' وہ ان سے سوال کیوں نہیں کرتے؟ اسی طرح جو صحابہ بھی گزر چکے ہیں جب وہ مکہ مکرمہ جاتے تھے تو سب سے پہلے بیت اللہ کا طواف کرتے تھے۔ پھر وہ حلال نہیں ہوتے تھے اور میں نے اپنی والدہ حضرت اسماء اور اپنی خالہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو دیکھا ہے کہ وہ مکہ جا کر سب سے پہلے بیت اللہ کا طواف کرتیں اور حلال نہیں ہوتی تھیں اور میری والدہ نے مجھے بتایا کہ وہ اور ان کی بہن اور حضرت زبیر اور فلاں فلاں شخص نے فقط عمرہ کیا' جب انہوں نے حجر اسود کی تعظیم کر لی تو حلال ہو گئے اور عراقی نے اس مسئلہ میں جو کچھ کہا ہے جھوٹ کہا ہے۔

۲۹۹۲- وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَتْ خَرَجْنَا مُحْرِمِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَقُمْ عَلٰى إِحْرَامِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ فَلَمْ يَكُنْ مَعِي هَدْيٌ فَحَلَلْتُ وَكَانَ مَعَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ هَدْيٌ فَلَمْ يَحْلِلْ قَالَتْ فَلَبِسْتُ ثِيَابِي ثُمَّ خَرَجْتُ فَجَلَسْتُ إِلَى الزُّبَيْرِ فَقَالَ قُومِي عَنِّي فَقُلْتُ أَتَخْشٰى أَنْ أَثِبَ عَلَيْكَ. النسائی (۲۹۹۲) ابن ماجہ (۲۹۸۳)

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ احرام باندھے ہوئے گئے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس ہدی ہو وہ اپنے احرام پر قائم رہے اور جس شخص کے پاس ہدی نہیں ہے وہ حلال ہو جائے، میرے پاس ہدی نہیں تھی میں حلال ہو گئی اور حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ہدی تھی وہ حلال نہیں ہوئے، حضرت اسماء کہتی ہیں کہ میں اپنے کپڑے پہن کر گئی اور حضرت زبیر کے پاس جا بیٹھی' حضرت زبیر نے کہا: میرے پاس سے اٹھو! میں نے کہا: کیا تم کو یہ خدشہ ہے کہ میں تم پر جھپٹ پڑوں گی۔

۲۹۹۳- وَحَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَتْ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ اسْتَرْخِي عَنِّي اسْتَرْخِي عَنِّي فَقُلْتُ أَتَخْشٰى أَنْ أَثِبَ عَلَيْكَ. سابقہ حوالہ (۲۹۹۱)

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کا احرام باندھ کر گئے' اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے اور اس میں ہے کہ حضرت زبیر نے ان سے کہا: مجھ سے دور رہو، مجھ سے دور رہو۔ حضرت اسماء نے کہا: کیا تم کو یہ خدشہ ہے کہ میں تم پر جھپٹ پڑوں گی۔

۲۹۹۴- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسٰى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ مَوْلٰى أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا حَدَّثَهُ أَنَّهُ كَانَ يَسْمَعُ أَسْمَاءَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا كُلَّمَا مَرَّتْ بِالْحَجُونِ تَقُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُولِهِ لَقَدْ نَزَلْنَا مَعَهُ هٰهُنَا وَنَحْنُ يَوْمَئِذٍ خِفَافُ الْحَقَائِبِ قَلِيلٌ ظَهْرُنَا قَلِيلَةٌ أَزْوَادُنَا فَاعْتَمَرْتُ أَنَا وَأُخْتِي عَائِشَةُ وَالزُّبَيْرُ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ فَلَمَّا مَسَحْنَا الْبَيْتَ أَحْلَلْنَا ثُمَّ أَهْلَلْنَا مِنَ الْعَشِيِّ بِالْحَجِّ قَالَ هَارُونُ فِي رِوَايَتِهِ أَنَّ مَوْلٰى أَسْمَاءَ وَلَمْ يُسَمِّ عَبْدَ اللّٰهِ. البخاری (۱۷۹۶)

حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے غلام عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا جب بھی مقام حجون سے گزرتیں تو فرماتیں: اللہ تعالیٰ اپنے رسول پر صلوۃ نازل فرمائے، ہم آپ کے ساتھ یہاں ٹھہرے تھے' ان دنوں ہمارے پاس سامان کم تھا اور سواریاں بھی کم تھیں اور زادِ راہ بھی کم تھا۔ میں، میری بہن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور فلاں، فلاں شخص نے عمرہ کیا، ہم بیت اللہ کے طواف سے فارغ ہو کر حلال ہو گئے، پھر شام کو ہم نے حج کا احرام باندھا۔

۳۰- بَابٌ فِي مُتْعَةِ الْحَجِّ

حج تمتع کا بیان

۲۹۹۵- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ

مسلم قری بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن

عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُسْلِمٍ الْقُرِّيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنْ مُتْعَةِ الْحَجِّ فَرَخَّصَ فِيهَا وَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَنْهَى عَنْهَا فَقَالَ هٰذِهِ أُمُّ ابْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا تُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ رَخَّصَ فِيهَا فَادْخُلُوا عَلَيْهَا فَاسْأَلُوهَا قَالَ فَدَخَلْنَا عَلَيْهَا فَإِذَا امْرَأَةٌ ضَخْمَةٌ عَمْيَاءُ فَقَالَتْ قَدْ رَخَّصَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِيهَا. مسلم تحفة الاشراف (۱۵۷۳۳)

عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھا: آیا حج میں تمتع کرنا جائز ہے؟ انہوں نے اس کی اجازت دیدی اور حضرت ابن الزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما اس سے منع کرتے تھے۔ حضرت ابن عباس نے کہا: یہ حضرت ابن الزبیر کی والدہ ہیں جو یہ حدیث بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تمتع کی اجازت دی، ان کے پاس جاؤ اور ان سے یہ مسئلہ پوچھو، لوگوں نے جا کر حضرت ابن الزبیر کی والدہ سے یہ سوال کیا وہ ایک بھاری جسم کی نابینا عورت تھیں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے تمتع کی اجازت دی ہے۔

۲۹۹۶- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ مُثَنًّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ح وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ فَأَمَّا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَفِي حَدِيثِهِ الْمُتْعَةُ وَلَمْ يَقُلْ مُتْعَةَ الْحَجِّ وَأَمَّا ابْنُ جَعْفَرٍ فَقَالَ قَالَ شُعْبَةُ قَالَ مُسْلِمٌ لَا أَدْرِي مُتْعَةَ الْحَجِّ أَوْ مُتْعَةَ النِّسَاءِ.

مسلم تحفة الاشراف (۱۵۷۳۳)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے۔ بعض راویوں نے متعہ کا لفظ استعمال کیا ہے، "متعة الحج" کا لفظ نہیں اور امام مسلم نے کہا: پتہ نہیں اس سے حج مراد ہے یا متعة النساء۔

۲۹۹۷- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ الْقُرِّيُّ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ أَهَلَّ النَّبِيُّ ﷺ بِعُمْرَةٍ وَأَهَلَّ أَصْحَابُهُ بِحَجٍّ فَلَمْ يَحِلَّ النَّبِيُّ ﷺ وَلَا مَنْ سَاقَ الْهَدْيَ مِنْ أَصْحَابِهِ وَحَلَّ بَقِيَّتُهُمْ فَكَانَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ فِيمَنْ سَاقَ الْهَدْيَ فَلَمْ يَحِلَّ. ابوداؤد (۱۸۰۴) النسائی (۲۸۱۳)

مسلم قری بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے عمرہ کا احرام باندھا اور آپ کے اصحاب نے حج کا احرام باندھا، پھر (عمرہ کے بعد) نبی ﷺ حلال ہوئے نہ وہ صحابہ جو ہدی لائے تھے اور باقی صحابہ حلال ہو گئے اور طلحہ بن عبید اللہ ان لوگوں میں سے تھے جن کے ساتھ ہدی تھی اور وہ حلال نہیں ہوئے۔

۲۹۹۸- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَكَانَ مِمَّنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ الْهَدْيُ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَرَجُلٌ آخَرُ فَأَحَلَّا. سابقہ حوالہ (۲۹۹۷)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے اس میں یہ ہے کہ طلحہ بن عبید اللہ اور ایک اور شخص کے پاس ہدی نہیں تھی اور وہ دونوں حلال ہو گئے۔

۳۱- بَابُ جَوَازِ الْعُمْرَةِ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ

حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کا جواز

۲۹۹۹- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ الْعُمْرَةَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ مِنْ أَفْجَرِ الْفُجُورِ فِي الْأَرْضِ وَيَجْعَلُونَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ (زمانہ جاہلیت میں) لوگ یہ گمان کرتے تھے کہ حج کے مہینوں میں عمرہ کرنا زمین پر سب سے بڑا گناہ ہے اور وہ محرم کے مہینہ کو صفر قرار دیتے تھے، وہ کہتے تھے کہ جب اونٹوں کی

الْمُحَرَّمَ صَفَرَ وَيَقُولُونَ إِذَا بَرَءَ الدَّبَرْ وَعَفَا الْأَثَرْ وَانْسَلَخَ صَفَرْ حَلَّتِ الْعُمْرَةُ لِمَنِ اعْتَمَرْ قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ وَأَصْحَابُهُ صُبْحَةَ رَابِعَةٍ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَجْعَلُوهَا عُمْرَةً فَتَعَاظَمَ ذَلِكَ عِنْدَهُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْحِلِّ قَالَ الْحِلُّ كُلُّهُ. البخاری (۱۵٦٤-۳۸۳۲) النسائی (۲۸۱۲)

ختم ہو جائیں اور راستہ سے حاجیوں کے نشان قدم مٹ جائیں اور صفر کا مہینہ ختم ہو جائے تو عمرہ کرنے والوں کے لیے عمرہ حلال ہو جاتا ہے۔ جب ذوالحج کی چار تاریخ کو رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ احرام باندھے ہوئے مکہ میں آئے تو آپ نے حکم دیا کہ اس احرام کو عمرے کا احرام کر ڈالو، صحابہ کرام پر یہ بات گراں گزری۔ انہوں نے پوچھا: یارسول اللہ! ہم کس طرح حلال ہوں؟ فرمایا: پورے حلال ہو جاؤ۔

۳۰۰۰- وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالْحَجِّ فَقَدِمَ لِأَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَصَلَّى الصُّبْحَ وَقَالَ لَمَّا صَلَّى الصُّبْحَ مَنْ شَاءَ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً فَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً. البخاری (۱۰۸۵) النسائی (۲۸۷۱)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ چار ذوالحجہ کو رسول اللہ ﷺ حج کا احرام باندھے ہوئے آئے، آپ نے صبح کی نماز پڑھی، صبح کی نماز پڑھنے کے بعد آپ نے فرمایا: جو شخص اس احرام کو عمرے کا احرام قرار دینا چاہے وہ اس کو عمرے کا احرام قرار دے دے۔

۳۰۰۱- وَحَدَّثَنَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْمُبَارَكِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنًّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا رَوْحٌ وَيَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ فَقَالَا كَمَا قَالَ نَصْرٌ أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالْحَجِّ وَأَمَّا أَبُو شِهَابٍ فَفِي رِوَايَتِهِ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ نُهِلُّ بِالْحَجِّ وَفِي حَدِيثِهِمْ جَمِيعًا فَصَلَّى الصُّبْحَ بِالْبَطْحَاءِ خَلَا الْجَهْضَمِيِّ فَإِنَّهُ لَمْ يَقُلْهُ. سابقہ حوالہ (۳۰۰۰)

ایک اور سند سے یہ حدیث اختلاف الفاظ کے ساتھ مروی ہے، روح اور یحییٰ بن کثیر نے نصر کی طرح روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حج کا احرام باندھا اور ابوشہاب کی روایت میں ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے درآں حالیکہ ہم سب حج کا احرام باندھے ہوئے تھے اور جہضمی کی روایت کے علاوہ باقی سب کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مقام بطحاء میں صبح کی نماز پڑھی۔

۳۰۰۲- وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ وَأَصْحَابُهُ لِأَرْبَعٍ خَلَوْنَ مِنَ الْعَشْرِ وَهُمْ يُلَبُّونَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَجْعَلُوهَا عُمْرَةً.

سابقہ حوالہ (۳۰۰۰)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ چار ذی الحجہ کو مکہ مکرمہ میں حج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے آئے، آپ نے صحابہ کو حکم دیا کہ وہ اس احرام کو عمرہ کا احرام کر دیں۔

۳۰۰۳- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز مقام ذوطویٰ میں پڑھی اور

رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الصُّبْحَ بِذِيْ طُوًى وَقَدِمَ لِأَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يُحَوِّلُوْا إِحْرَامَهُمْ بِعُمْرَةٍ إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ. سابقہ حوالہ (۳۰۰۰)

چار ذوالحجہ کو مکہ مکرمہ تشریف لائے، اور صحابہ کو حکم دیا کہ جن کے پاس ہدی نہیں ہے وہ اپنے احرام کو عمرہ کا احرام کردیں۔

۳۰۰۴- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ هٰذِهِ عُمْرَةٌ اسْتَمْتَعْنَا بِهَا فَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ الْهَدْيُ فَلْيَحِلَّ الْحِلَّ كُلَّهُ فَإِنَّ الْعُمْرَةَ قَدْ دَخَلَتْ فِي الْحَجِّ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ. ابوداؤد (۱۷۹۰) النسائی (۲۸۱۴)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ عمرہ ہے جس سے ہم نے نفع حاصل کیا ہے، پس جس کے پاس ہدی نہیں ہے وہ پوری طرح حلال ہو جائے کیونکہ قیامت تک کے لیے عمرہ حج میں داخل ہو گیا ہے۔

۳۰۰۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَمْرَةَ الضُّبَعِيَّ قَالَ تَمَتَّعْتُ فَنَهَانِيْ نَاسٌ عَنْ ذٰلِكَ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَأَمَرَنِيْ بِهَا قَالَ ثُمَّ انْطَلَقْتُ إِلَى الْبَيْتِ فَنِمْتُ فَأَتَانِيْ آتٍ فِيْ مَنَامِيْ فَقَالَ عُمْرَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ وَحَجٌّ مَبْرُوْرٌ قَالَ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِيْ رَأَيْتُ فَقَالَ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ سُنَّةُ أَبِي الْقَاسِمِ ﷺ.

البخاری (۱۵۶۷-۱۶۸۸)

ابوجمرہ ضبعی کہتے ہیں کہ میں نے تمتع کیا، لوگوں نے مجھ کو اس سے منع کیا۔ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس جا کر ان سے تمتع کے بارے میں سوال کیا، انہوں نے مجھے تمتع کرنے کا حکم دیا۔ میں جا کر بیت اللہ میں سو گیا۔ میں نے خواب میں دیکھا کسی آنے والے نے میرے پاس آکر کہا: عمرہ قبول کیا گیا اور حج کو نیک قرار دیا گیا ہے۔ میں نے حضرت ابن عباس کے پاس آکر انہیں اپنا خواب سنایا۔ انہوں نے کہا اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر، ابو القاسم ﷺ کی یہی سنت ہے۔

۳۲- بَابُ إِشْعَارِ الْهَدْيِ وَتَقْلِيْدِهِ عِنْدَ الْإِحْرَامِ

احرام کے وقت قربانی میں اشعار کرنا اور قلادہ ڈالنا

۳۰۰۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ أَبِيْ عَدِيٍّ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِيْ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الظُّهْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ دَعَا بِنَاقَتِهِ فَأَشْعَرَهَا فِيْ صَفْحَةِ سَنَامِهَا الْأَيْمَنِ وَسَلَتَ الدَّمَ وَقَلَّدَهَا نَعْلَيْنِ ثُمَّ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ عَلَى الْبَيْدَاءِ أَهَلَّ بِالْحَجِّ.

ابوداؤد (۱۷۵۲-۱۷۵۳) الترمذی (۹۰۶) النسائی (۲۷۷۲)-

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مقام ذوالحلیفہ میں ظہر کی نماز پڑھی پھر اپنی اونٹنی کو منگوایا اور اس کے کوہان کے اوپر داہنی طرف اشعار کیا (چیر دیا) جس سے خون بہا، پھر اس کے گلے میں دو جوتیوں کا ہار ڈالا، پھر اپنی اونٹنی پر سوار ہوئے، جب مقام بیداء پر اونٹنی آپ کو لے کر سیدھی کھڑی ہوئی تو آپ نے حج کا احرام باندھا۔

۲۷۷۳-۲۷۸۱-۲۷۹۰) ابن ماجہ (۳۰۹۷)

۳۰۰۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ شُعْبَةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمَّا أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلَمْ يَقُلْ صَلَّى بِهَا الظُّهْرَ. سابقہ حوالہ (۳۰۰۶)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے کہ جب نبی ﷺ ذوالحلیفہ آئے اس میں ظہر کی نماز پڑھنے کا ذکر نہیں ہے۔

۰۰۰- بَابُ قَوْلِهِ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا هَذَا الْفُتْيَا الَّتِي قَدْ تَشَغَّفَتْ أَوْ تَشَغَّبَتْ بِالنَّاسِ

حضرت ابن عباس سے لوگوں کا کہنا کہ آپ کے فتویٰ نے لوگوں کو پریشان کر دیا

۳۰۰۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَسَّانَ الْأَعْرَجَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي الْهُجَيْمِ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا هَذَا الْفُتْيَا الَّتِي قَدْ تَشَغَّفَتْ أَوْ تَشَغَّبَتْ بِالنَّاسِ أَنَّ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ فَقَدْ حَلَّ فَقَالَ سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ ﷺ وَإِنْ رَغِمْتُمْ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (٦٤٦٠)

اعرج کہتے ہیں کہ بنوجہیم کے ایک شخص نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کہا: اس فتویٰ سے لوگوں میں شور مچ گیا ہے کہ جس نے بیت اللہ کا طواف کیا وہ حلال ہو گیا، حضرت ابن عباس نے کہا: یہ تمہارے نبی ﷺ کی سنت ہے، خواہ تم کو ناگوار ہو۔

۳۰۰۹- وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ قَالَ قِيلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ قَدْ تَفَشَّغَ بِهِ النَّاسُ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ فَقَدْ حَلَّ الطَّوَافُ عُمْرَةٌ فَقَالَ سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ ﷺ وَإِنْ رَغِمْتُمْ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (٦٤٦٠)

ابوحسان کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس سے کہا گیا کہ لوگوں میں اس مسئلہ سے بہت شور مچ گیا ہے کہ جس نے بیت اللہ کا طواف کر لیا وہ حلال ہو گیا اور وہ اس کو عمرہ کر لے، حضرت ابن عباس نے فرمایا: یہ تمہارے نبی ﷺ کی سنت ہے، خواہ تم کو ناگوار ہو۔

۳۰۱۰- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ لَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ حَاجٌّ وَلَا غَيْرُ حَاجٍّ إِلَّا حَلَّ قُلْتُ لِعَطَاءٍ مِنْ أَيْنَ يَقُولُ ذَلِكَ قَالَ مِنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ قَالَ قُلْتُ فَإِنَّ ذَلِكَ بَعْدَ الْمُعَرَّفِ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ هُوَ بَعْدَ الْمُعَرَّفِ وَقَبْلَهُ كَانَ يَأْخُذُ ذَلِكَ مِنْ أَمْرِ النَّبِيِّ ﷺ حِينَ أَمَرَهُمْ أَنْ يَحِلُّوا فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ. البخاری (٤٣٩٦)

عطاء بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے تھے کہ بیت اللہ کا طواف کرنے سے حلال ہو جاتا ہے خواہ وہ شخص حج کرنے والا ہو یا عمرہ کرنے والا ہو۔ راوی نے عطاء سے پوچھا کہ ابن عباس نے یہ مسئلہ کہاں سے نکالا، انہوں نے کہا: قرآن مجید کی اس آیت سے "ثم محلها الى البيت العتيق" "قربانی کے ذبح ہونے کی جگہ بیت اللہ ہے"۔ راوی نے کہا: قربانی تو عرفات سے آنے کے بعد ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا: حضرت ابن عباس یہی کہتے ہیں خواہ وہ عرفات سے پہلے ہو یا بعد اور اس کا استنباط وہ اس حدیث سے کرتے تھے جب حجۃ الوداع میں نبی ﷺ نے صحابہ کو

احرام کھولنے کا حکم دیا تھا۔

۳۳- بَابُ جَوَازِ تَقْصِيرِ الْمُعْتَمِرِ مِنْ شَعْرِهٖ وَاَنَّهٗ لَا يَجِبُ حَلْقُهٗ وَاَنَّهٗ يَسْتَحِبُّ كَوْنُ حَلْقِهٖ اَوْ تَقْصِيرِهٖ عِنْدَ الْمَرْوَةِ

عمرہ کرنے والے کے سر منڈانے اور بال کٹانے کا بیان

۳۰۱۱- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ لِيْ مُعَاوِيَةُ عَلِمْتَ اَنِّيْ قَدْ قَصَّرْتُ مِنْ رَأْسِ النَّبِيِّ ﷺ عِنْدَ الْمَرْوَةِ بِمِشْقَصٍ فَقُلْتُ لَهٗ لَا اَعْلَمُ هٰذِهٖ اِلَّا حُجَّةً عَلَيْكَ.

البخاری (۱۷۳۰) ابوداؤد (۱۸۰۲-۱۸۰۳) النسائی (۲۷۳۶)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: تم جانتے ہو کہ میں نے مروہ کے قریب تیر کے پیکان سے نبی ﷺ کے سر کے بال کاٹے تھے، میں نے ان سے کہا: مجھے اس کا علم نہیں۔ اس کے آپ ذمہ دار ہیں۔

۳۰۱۲- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ مُعَاوِيَةَ ابْنَ اَبِيْ سُفْيَانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَخْبَرَهٗ قَالَ قَصَّرْتُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِمِشْقَصٍ وَهُوَ عَلَى الْمَرْوَةِ اَوْ رَاَيْتُهٗ يُقَصِّرُ بِمِشْقَصٍ وَهُوَ عَلَى الْمَرْوَةِ.

سابقہ حوالہ (۳۰۱۱)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے کہا کہ میں نے مروہ پر تیر کے پیکان سے رسول اللہ ﷺ کے بال کاٹے یا کہا کہ میں نے دیکھا کہ آپ مروہ پر تیر کے پیکان سے بال کٹوا رہے ہیں۔

۰۰۰- بَابُ جَوَازِ التَّمَتُّعِ فِي الْحَجِّ وَالْقِرَانِ

تمتع اور قران کا جواز

۳۰۱۳- وَحَدَّثَنِیْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ نَصْرُخُ بِالْحَجِّ صُرَاخًا فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ اَمَرَنَا اَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً اِلَّا مَنْ سَاقَ الْهَدْيَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ وَرُحْنَا اِلٰى مِنًى اَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۴۳۲۲)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے درآں حالیکہ ہم بلند آواز سے حج کا تلبیہ کہہ رہے تھے، جب ہم مکہ پہنچے تو آپ نے حکم دیا کہ جن لوگوں نے ہدی روانہ کی ہے ان کے سوا باقی لوگ اپنے احرام کو عمرہ کا احرام کر دیں، پھر جب ذوالحجہ کی آٹھ تاریخ ہوئی تو ہم منیٰ گئے اور ہم نے حج کا احرام باندھا۔

۳۰۱۴- وَحَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ دَاوُدَ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَا قَدِمْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَنَحْنُ نَصْرُخُ بِالْحَجِّ صُرَاخًا.

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے درآں حالیکہ ہم با آواز بلند حج کا تلبیہ کہہ رہے تھے۔

مسلم تحفۃ الاشراف (۴۳۲۲)

۳۰۱۵- وَحَدَّثَنِیْ حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيْ نَضْرَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا فَأَتَاهُ آتٍ فَقَالَ إِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَابْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اخْتَلَفَا فِي الْمُتْعَتَيْنِ فَقَالَ جَابِرٌ فَعَلْنَاهُمَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ نَهَانَا عَنْهُمَا عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا فَلَمْ نَعُدْ لَهُمَا. مسلم (۳۴۰۳)

ابونضرہ کہتے ہیں کہ میں حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھا' ان کے پاس ایک شخص آ کر کہنے لگا کہ حضرت ابن عباس اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما متعوں میں اختلاف کر رہے ہیں۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ یہ دو متعہ کیے ہیں۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہم کو ان سے منع کر دیا، پھر ہم نے ان کو نہیں کیا۔

۳۴- بَابُ إِهْلَالِ النَّبِيِّ ﷺ وَهَدْيِهٖ

نبی کریم ﷺ کے احرام اور قربانی کا جانور ساتھ لے جانے کا بیان

۳۰۱۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنِيْ سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ مَرْوَانَ الْأَصْفَرِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَدِمَ مِنَ الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ بِمَ أَهْلَلْتَ قَالَ أَهْلَلْتُ بِإِهْلَالِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَوْلَا أَنَّ مَعِيَ الْهَدْيَ لَأَحْلَلْتُ.

البخاری (۱۵۵۸) الترمذی (۹۵۶)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ یمن سے آئے، نبی ﷺ نے ان سے پوچھا کہ تم نے کس چیز کا احرام باندھا ہے؟ حضرت علی نے کہا: میں نے وہی نیت کی تھی جو رسول اللہ ﷺ کی نیت ہے، آپ نے فرمایا: اگر میرے ساتھ ہدی نہ ہوتی تو میں حلال ہو جاتا۔

۳۰۱۷- وَحَدَّثَنِيْهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ ح وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَيْرَ أَنَّ فِيْ رِوَايَةِ بَهْزٍ لَحَلَلْتُ. سابقہ حوالہ (۳۰۱۶)

ایک اور سند کے ساتھ بھی ایسی روایت ہے۔

۳۰۱۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِيْ إِسْحٰقَ وَعَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ وَحُمَيْدٍ أَنَّهُمْ سَمِعُوْا أَنَسًا رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ أَهَلَّ بِهِمَا جَمِيْعًا لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا.

ابوداؤد (۱۷۹۵) النسائی (۲۷۲۸) ابن ماجہ (۲۹۶۸)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول ﷺ نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا اور فرمایا: **لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا۔**

۳۰۱۹- وَحَدَّثَنِيْهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ يَحْيَى ابْنِ أَبِيْ إِسْحَاقَ وَحُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ قَالَ يَحْيٰى سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا وَقَالَ حُمَيْدٌ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا"۔ ایک اور روایت ہے کہ حضرت انس کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو "لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ" کہتے ہوئے سنا۔

قَالَ اَنَسٌ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ یَقُوْلُ لَبَّیْکَ بِعُمْرَۃٍ وَّحَجٍّ. سابقہ حوالہ (۳۰۱۸)

۳۰۲۰- وَحَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِیْعًا عَنِ ابْنِ عُیَیْنَۃَ قَالَ سَعِیْدٌ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ حَدَّثَنِیْ الزُّهْرِیُّ عَنْ حَنْظَلَۃَ الْاَسْلَمِیِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ یُحَدِّثُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَیُهِلَّنَّ ابْنُ مَرْیَمَ بِفَجِّ الرَّوْحَاءِ حَاجًّا اَوْ مُعْتَمِرًا اَوْ لَیَثْنِیَنَّهُمَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۲۹۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے بلاشبہ حضرت ابن مریم فج الروحاء میں حج یا عمرہ یا دونوں کا تلبیہ کہیں گے۔

۳۰۲۱- وَحَدَّثَنَاہُ قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا لَیْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَہٗ قَالَ وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِہٖ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۲۹۳)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے اس میں ہے کہ قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے۔

۳۰۲۲- وَحَدَّثَنِیْہِ حَرْمَلَۃُ بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَنْظَلَۃَ بْنِ عَلِیٍّ الْاَسْلَمِیِّ اَنَّہٗ سَمِعَ اَبَا هُرَیْرَۃَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ بِمِثْلِ حَدِیْثِهِمَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۲۹۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۳۵- بَابُ بَیَانِ عَدَدِ عُمَرِ النَّبِیِّ ﷺ وَزَمَانِهِنَّ

رسول اللہ ﷺ کے عمروں کی تعداد

۳۰۲۳- وَحَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَۃُ اَنَّ اَنَسًا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَخْبَرَہٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ اِعْتَمَرَ اَرْبَعَ عُمَرٍ کُلُّهُنَّ فِیْ ذِی الْقَعْدَۃِ اِلَّا الَّتِیْ مَعَ حَجَّتِہٖ عُمْرَۃً مِّنَ الْحُدَیْبِیَۃِ اَوْ زَمَنَ الْحُدَیْبِیَۃِ فِیْ ذِی الْقَعْدَۃِ وَعُمْرَۃً مِّنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِیْ ذِی الْقَعْدَۃِ وَعُمْرَۃً مِّنْ جِعِرَّانَۃَ حَیْثُ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَیْنٍ فِیْ ذِی الْقَعْدَۃِ وَعُمْرَۃً مَّعَ حَجَّتِہٖ. البخاری (۱۷۷۸-۱۷۷۹-۱۷۸۰-۳۰۶۶-۴۱۴۸) ابوداؤد (۱۹۹۴) الترمذی (۸۱۵)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے **چار عمرے کیے ہیں اور یہ سب ذوالقعدہ میں** کیے ہیں، سوا اس ایک عمرے کے جو آپ نے اپنے حج کے ساتھ کیا تھا، ایک عمرہ حدیبیہ تھا جو (صلح) حدیبیہ کے زمانہ میں ذوالقعدہ میں کیا، دوسرا اس کے بعد والے سال ذوالقعدہ میں کیا، تیسرا عمرہ جعرانہ جب آپ نے غزوہ حنین کا مال غنیمت تقسیم کیا، یہ بھی ذوالقعدہ میں کیا اور چوتھا عمرہ آپ نے حج کے ساتھ کیا۔

۳۰۲۴- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰی حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَۃُ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسًا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کَمْ حَجَّ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ قَالَ حَجَّۃً وَّاحِدَۃً وَّاعْتَمَرَ اَرْبَعَ عُمَرٍ ثُمَّ ذَکَرَ بِمِثْلِ حَدِیْثِ هَدَّابٍ. سابقہ حوالہ (۳۰۲۳)

قتادہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سوال کیا: رسول اللہ ﷺ نے کتنے حج کیے؟ انہوں نے کہا کہ (فرضیت حج کے بعد) آپ نے ایک حج کیا ہے اور چار عمرے کیے ہیں۔

۳۰۲۵- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَأَلْتُ زَيْدَ ابْنَ أَرْقَمَ كَمْ غَزَوْتَ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ سَبْعَ عَشْرَةَ قَالَ وَحَدَّثَنِي زَيْدُ ابْنُ أَرْقَمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ غَزَا تِسْعَ عَشْرَةَ وَأَنَّهُ حَجَّ بَعْدَ مَا هَاجَرَ حَجَّةً وَاحِدَةً حَجَّةَ الْوَدَاعِ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ وَبِمَكَّةَ أُخْرَى. البخاری (۳۹۴۹-۴۴۰۴-۴۴۷۱) مسلم (۴۶۶۹-۴۶۷۰) الترمذی (۱۶۷۶)

ابو اسحاق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سوال کیا کہ تم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کتنے غزوات میں شرکت کی ہے؟ انہوں نے کہا: سترہ میں اور حضرت زید بن ارقم نے مجھے بتلایا تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے انیس غزوات میں شرکت کی ہے اور ہجرت کے بعد ایک حج کیا ہے جو حجۃ الوداع ہے۔ ابو اسحاق نے کہا کہ مکہ میں رہتے ہوئے آپ نے ایک اور حج بھی کیا۔

۳۰۲۶- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يُخْبِرُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ أَنَا وَابْنُ عُمَرَ مُسْتَنِدَيْنِ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا وَإِنَّا لَنَسْمَعُ ضَرْبَهَا بِالسِّوَاكِ تَسْتَنُّ قَالَ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ فِي رَجَبٍ قَالَ نَعَمْ فَقُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا أَيْ أُمَّتَاهُ أَلَا تَسْمَعِينَ مَا يَقُولُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَتْ وَمَا يَقُولُ قُلْتُ يَقُولُ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ فِي رَجَبٍ فَقَالَتْ يَغْفِرُ اللهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَعَمْرِي مَا اعْتَمَرَ فِي رَجَبٍ وَمَا اعْتَمَرَ فِي رَجَبٍ وَمَا اعْتَمَرَ مِنْ عُمْرَةٍ إِلَّا وَإِنَّهُ لَمَعَهُ قَالَ وَابْنُ عُمَرَ يَسْمَعُ فَمَا قَالَ لَا وَلَا نَعَمْ سَكَتَ.

البخاری (۱۷۷۶-۱۷۷۷) الترمذی (۹۳۶) ابن ماجہ (۲۹۹۸)

عروہ بن الزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں اور حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما دونوں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حجرے سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے۔ **حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مسواک کر رہی تھیں اور ہم ان** کی مسواک کرنے کی آواز سن رہے تھے، میں نے کہا: اے ابو عبدالرحمٰن! کیا نبی ﷺ نے رجب میں عمرہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ سے کہا: اے میری ماں! کیا آپ نہیں سن رہیں جو ابو عبدالرحمٰن کہہ رہے ہیں! حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے پوچھا: وہ کیا کہہ رہے ہیں؟ میں نے کہا: وہ کہہ رہے ہیں کہ نبی ﷺ نے رجب میں عمرہ کیا ہے، حضرت عائشہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ابو عبدالرحمٰن کی مغفرت فرمائے۔ مجھے اپنی زندگی کی قسم! آپ نے رجب میں عمرہ نہیں کیا، آپ نے رجب میں عمرہ نہیں کیا اور آپ نے جب بھی عمرہ کیا تو ابن عمر آپ کے ساتھ تھے، عروہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر یہ سب سن رہے تھے۔ انہوں نے نہ کہا نہ ہاں کہا، وہ خاموش رہے۔

۳۰۲۷- وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَعُرْوَةُ ابْنُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا الْمَسْجِدَ فَإِذَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا جَالِسٌ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ الضُّحٰى فِي الْمَسْجِدِ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ صَلَاتِهِمْ فَقَالَ بِدْعَةٌ فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ كَمِ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

مجاہد بیان کرتے ہیں کہ میں اور عروہ مسجد نبوی میں گئے وہاں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے اور لوگ مسجد میں چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے، ہم نے حضرت ابن عمر سے اس نماز کے بارے میں سوال کیا، حضرت ابن عمر نے فرمایا: بدعت ہے، پھر عروہ نے ان سے دریافت کیا: اے ابو عبدالرحمٰن! رسول اللہ ﷺ نے کتنے عمرے کیے ہیں؟ انہوں نے کہا: چار

فَقَالَ أَرْبَعَ عُمَرٍ إِحْدَاهُنَّ فِي رَجَبٍ فَكَرِهْنَا أَنْ نُكَذِّبَهُ وَنَرُدَّ عَلَيْهِ وَسَمِعْنَا اسْتِنَانَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا فِي الْحُجْرَةِ فَقَالَ عُرْوَةُ أَلَا تَسْمَعِينَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِلَى مَا يَقُولُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَقَالَتْ وَمَا يَقُولُ قَالَ يَقُولُ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ أَرْبَعَ عُمَرٍ إِحْدَاهُنَّ فِي رَجَبٍ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللّٰهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِلَّا وَهُوَ مَعَهُ وَمَا اعْتَمَرَ فِي رَجَبٍ قَطُّ. البخاری (۱۷۷۵-۴۲۵۳-۴۲۵۴) ابوداؤد (۱۹۹۲) الترمذی (۹۳۷)

عمرے کیے ہیں اور ان میں سے ایک عمرہ رجب میں کیا ہے، ہم نے ان کی بات کا رد کرنا یا جھٹلانا ناپسند کیا، پھر ہم نے حجرے میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مسواک کرنے کی آواز سنی تو عروہ نے کہا: اے ام المومنین! کیا آپ سن رہی ہیں ابوعبدالرحمٰن کیا کہہ رہے ہیں؟ حضرت عائشہ نے فرمایا: وہ کیا کہتے ہیں؟ عروہ نے کہا: وہ کہہ رہے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چار عمرے کیے ہیں اور ان میں سے ایک عمرہ رجب میں کیا ہے۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ابوعبدالرحمٰن پر رحم فرمائے رسول اللہ ﷺ نے جب بھی عمرہ کیا ابوعبدالرحمٰن ان کے ساتھ تھے اور آپ نے رجب میں کوئی عمرہ نہیں کیا۔

۳۶- بَابُ فَضْلِ الْعُمْرَةِ فِي رَمَضَانَ

رمضان المبارک میں عمرہ کرنے کی فضیلت

۳۰۲۸- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يُحَدِّثُنَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِامْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ سَمَّاهَا ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فَنَسِيتُ اسْمَهَا مَا مَنَعَكِ أَنْ تَحُجِّي مَعَنَا قَالَتْ لَمْ يَكُنْ لَنَا إِلَّا نَاضِحَانِ فَحَجَّ أَبُو وَلَدِهَا وَابْنُهَا عَلَى نَاضِحٍ وَتَرَكَ لَنَا نَاضِحًا نَنْضِحُ عَلَيْهِ قَالَ فَإِذَا جَاءَ رَمَضَانُ فَاعْتَمِرِي فَإِنَّ عُمْرَةً فِيهِ تَعْدِلُ حَجَّةً. البخاری (۱۷۸۲) النسائی (۲۱۰۹)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار کی ایک عورت سے کہا (راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس نے اس عورت کا نام بھی لیا تھا لیکن میں بھول گیا) تم ہمارے ساتھ حج کرنے کیوں نہیں جاتیں، اس نے کہا: ہمارے پانی لانے کے دو ہی اونٹ تھے، ایک پر میرا شوہر اور بیٹا حج کرنے کے لیے گیا ہوا ہے اور دوسرا اونٹ ہمارا پانی لانے کے لیے چھوڑ دیا ہے۔ آپ نے فرمایا: اچھا جب رمضان آئے تو عمرہ کر لینا کیونکہ رمضان میں عمرہ کرنے کا ثواب حج کے برابر ہے۔

۳۰۲۹- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِامْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهَا أُمُّ سِنَانٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا مَا مَنَعَكِ أَنْ تَكُونِي حَجَجْتِ مَعَنَا قَالَتْ نَاضِحَانِ كَانَا لِأَبِي فُلَانٍ زَوْجِهَا حَجَّ هُوَ وَابْنُهُ عَلَى أَحَدِهِمَا وَكَانَ الْآخَرُ يَسْقِي عَلَيْهِ غُلَامُنَا قَالَ فَعُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَقْضِي حَجَّةً أَوْ حَجَّةً مَعِي. البخاری (۱۸۶۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ انصار کی ایک عورت جسے ام سنان کہا جاتا تھا، اس سے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تمہیں ہمارے ساتھ حج کرنے سے کیا چیز مانع ہے؟ اس نے کہا: میرے شوہر کے دو اونٹ تھے ایک پر وہ اور اس کا بیٹا حج کے لیے گیا ہے اور دوسرے پر ہمارا غلام پانی لاتا ہے۔ آپ نے فرمایا: رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے یا فرمایا: میرے ساتھ حج کے برابر ہے۔

۳۷- بَابُ اسْتِحْبَابِ دُخُولِ مَكَّةَ مِنَ الثَّنِيَّةِ الْعُلْيَا وَالْخُرُوجِ مِنْهَا مِنَ

مکہ مکرمہ میں بالائی حصہ سے داخل ہونے اور نچلے حصہ سے نکلنے کا استحباب

الثَّنِيَّةِ السُّفْلَى

۳۰۳۰- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَخْرُجُ مِنْ طَرِيْقِ الشَّجَرَةِ وَيَدْخُلُ مِنْ طَرِيْقِ الْمُعَرَّسِ وَاِذَا دَخَلَ مَكَّةَ دَخَلَ مِنَ الثَّنِيَّةِ الْعُلْيَا وَيَخْرُجُ مِنَ الثَّنِيَّةِ السُّفْلَى.

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ درخت والے راستہ سے نکلتے اور معرس کے راستہ سے واپس آتے اور جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے تو بالائی گھاٹی سے داخل ہوتے اور جب وہاں سے نکلتے تو نچلی گھاٹی سے نکلتے۔

وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فِيْ رِوَايَةِ زُهَيْرٍ الْعُلْيَا الَّتِيْ بِالْبَطْحَاءِ.

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

البخاری (۱۵۷۶) ابوداؤد (۱۸۶۶) النسائی (۲۸۶۵)

۳۰۳۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ ابْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمَّا جَاءَ اِلٰى مَكَّةَ دَخَلَهَا مِنْ اَعْلَاهَا وَخَرَجَ مِنْ اَسْفَلِهَا. البخاری (۱۵۷۷) ابوداؤد (۱۸۶۹) الترمذی (۸۵۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مکہ تشریف لاتے تو بالائی جانب سے داخل ہوتے اور جب لوٹتے تو نیچے کی جانب سے لوٹتے۔

۳۰۳۲- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ دَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ كَدَاءٍ مِنْ اَعْلٰى مَكَّةَ قَالَ هِشَامٌ فَكَانَ اَبِيْ يَدْخُلُ مِنْهُمَا كِلَيْهِمَا وَكَانَ اَبِيْ اَكْثَرَ مَا يَدْخُلُ مِنْ كَدَاءٍ. البخاری (۱۵۷۸) ابوداؤد (۱۸۶۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے سال کداء کی جانب سے داخل ہوئے جو مکہ کا بالائی حصہ ہے، ہشام کہتے ہیں کہ میرے والد ان دونوں جانبوں سے داخل ہوتے تھے اور اکثر کداء کی جانب سے داخل ہوتے تھے۔

۳۸- بَابُ اِسْتِحْبَابِ الْمَبِيْتِ بِذِيْ طُوًى عِنْدَ اِرَادَةِ دُخُوْلِ مَكَّةَ وَالْاِغْتِسَالِ لِدُخُوْلِهَا وَدُخُوْلِهَا نَهَارًا

مکہ میں داخل ہوتے وقت ذی طویٰ میں رات گزارنے کا استحباب

۳۰۳۳- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَاتَ بِذِيْ طُوًى حَتّٰى اَصْبَحَ ثُمَّ دَخَلَ مَكَّةَ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَفْعَلُ ذٰلِكَ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ سَعِيْدٍ حَتّٰى صَلَّى الصُّبْحَ قَالَ يَحْيٰى اَوْ قَالَ حَتّٰى اَصْبَحَ.

البخاری (۱۵۷۴)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صبح ہونے تک ذی طویٰ میں رات گزاری، پھر مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے، حضرت عبد اللہ بن عمر بھی اسی طرح کیا کرتے تھے، ابن سعید کی روایت میں ہے حتیٰ کہ آپ نے صبح کی نماز پڑھی۔ یا کہا: یہاں تک کہ صبح ہوگئی۔

۳۰۳۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا كَانَ لَا يَقْدَمُ مَكَّةَ إِلَّا بَاتَ بِذِي طُوًى حَتَّى يُصْبِحَ وَيَغْتَسِلَ ثُمَّ يَدْخُلُ مَكَّةَ نَهَارًا وَيَذْكُرُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ فَعَلَهُ.

البخاری (۱۵۵۳-۱۵۷۳-۱۷۶۹) ابوداؤد (۱۸۶۵)

نافع بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر جب بھی مکہ آتے تھے، ذی طوی میں رات گزارتے تھے حتیٰ کہ صبح کرتے اور غسل کرتے پھر دن میں مکہ داخل ہوتے تھے، وہ کہتے تھے کہ نبی ﷺ نے ایسا ہی کیا تھا۔

۳۰۳۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنِي أَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ مُوسَى ابْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَنْزِلُ بِذِي طُوًى وَيَبِيتُ بِهِ حَتَّى يُصَلِّيَ الصُّبْحَ حِينَ يَقْدَمُ مَكَّةَ وَمُصَلَّى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ذَلِكَ عَلَى أَكَمَةٍ غَلِيظَةٍ لَيْسَ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي بُنِيَ ثَمَّ وَلَكِنْ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ عَلَى أَكَمَةٍ غَلِيظَةٍ. البخاری (۴۹۱) النسائی (۲۸۶۲)

نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بھی مکہ تشریف لاتے تو ذی طوی میں اترتے اور رات وہیں گزارتے حتیٰ کہ صبح کی نماز پڑھتے اور رسول اللہ ﷺ کی نماز کی جگہ ایک بڑے ٹیلے پر ہے اس مسجد میں نہیں ہے جو بعد میں بنائی گئی، لیکن اس کے نیچے ایک بڑے ٹیلے پر ہے۔

۳۰۳۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنِي أَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ مُوسَى ابْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اسْتَقْبَلَ فُرْضَتَيِ الْجَبَلِ الَّذِي بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَبَلِ الطَّوِيلِ نَحْوَ الْكَعْبَةِ يَجْعَلُ الْمَسْجِدَ الَّذِي بُنِيَ ثَمَّ يَسَارَ الْمَسْجِدِ الَّذِي بِطَرَفِ الْأَكَمَةِ وَمُصَلَّى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَسْفَلَ مِنْهُ عَلَى الْأَكَمَةِ السَّوْدَاءِ يَدَعُ مِنَ الْأَكَمَةِ عَشْرَ أَذْرُعٍ أَوْ نَحْوَهَا ثُمَّ يُصَلِّي مُسْتَقْبِلَ الْفُرْضَتَيْنِ مِنَ الْجَبَلِ الطَّوِيلِ الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْكَعْبَةِ ﷺ۔ البخاری (۴۹۲)

نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ اس طویل پہاڑ کی دونوں چوٹیوں کے درمیان قبلہ کی طرف منہ کرتے اور جو مسجد وہاں بنی ہوئی ہے اس کو ٹیلے کے بائیں طرف کر دیتے اور رسول اللہ ﷺ کی نماز کی جگہ اس کالے ٹیلے سے نیچے ہے۔ اس کالے ٹیلے سے دس ہاتھ چھوڑ کر یا کم وبیش اور پھر اس لمبے پہاڑ کے دونوں ٹیلوں کی طرف منہ کر کے جو تمہارے اور بیت اللہ شریف کے درمیان ہے نماز ادا فرماتے تھے، اللہ تعالیٰ آپ پر صلوٰۃ وسلام نازل فرمائے۔

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مکہ جاتے وقت ذی طوی میں رات گزارنا چاہیے اور صبح تک وہیں رہے اور صبح کی نماز پڑھ کر غسل کر کے مکہ میں دن کے وقت داخل ہو۔

۳۹- بَابُ اسْتِحْبَابِ الرَّمَلِ فِي الطَّوَافِ وَالْعُمْرَةِ وَفِي الطَّوَافِ الْأَوَّلِ فِي الْحَجِّ

حج اور عمرہ کے پہلے طواف میں رمل کا استحباب

۳۰۳۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ الطَّوَافَ الْأَوَّلَ خَبَّ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا وَكَانَ يَسْعَى بِبَطْنِ الْمَسِيلِ إِذَا طَافَ بَيْنَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بیت اللہ کا پہلا طواف کرتے تو پہلے تین چکروں میں تیز تیز دوڑ کر طواف کرتے اور باقی چار چکروں میں معمول کے مطابق چلتے اور جب صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرتے تو دو سبز نشانوں کے درمیان دوڑتے تھے، نافع

الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۷۹۶۸)

کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

۳۰۳۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُوسَى ابْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا طَافَ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ أَوَّلَ مَا يَقْدَمُ فَإِنَّهُ يَسْعَى ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ بِالْبَيْتِ ثُمَّ يَمْشِي أَرْبَعَةً ثُمَّ يُصَلِّي سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ. البخاری (۱۶۱۶) ابوداؤد (۱۸۹۳) النسائی (۲۹۴۱)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ (مکہ) آنے کے بعد جب حج یا عمرہ کا پہلا طواف کرتے تو تین مرتبہ دوڑ کر طواف کرتے اور چار مرتبہ معمول کے مطابق چل کر طواف کرتے، اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھتے اور پھر صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرتے (دوڑ لگاتے)۔

۳۰۳۹- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ ابْنُ يَحْيَى قَالَ حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ حِينَ يَقْدَمُ مَكَّةَ إِذَا اسْتَلَمَ الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ أَوَّلَ مَا يَطُوفُ حِينَ يَقْدَمُ يَخُبُّ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ مِنَ السَّبْعِ.

البخاری (۱۶۰۳) النسائی (۲۹۴۲)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا جب رسول اللہ ﷺ مکہ تشریف لاتے تو حجر اسود کو بوسہ دیتے اور آنے کے بعد پہلے طواف کے سات میں سے تین چکروں میں دوڑتے۔

۳۰۴۰- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ رَمَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا.

مسلم تحفۃ الاشراف (۷۹۳۵)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجر اسود سے حجر اسود تک تین چکروں میں رمل فرمایا اور باقی چار چکروں میں معمول کے مطابق چلے۔

۳۰۴۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَخْضَرَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَعَلَهُ. ابوداؤد (۱۸۹۱)

نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر نے حجر اسود سے حجر اسود تک رمل کیا اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ اسی طرح کرتے تھے۔

۳۰۴۲- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ ابْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْهِ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ.

الترمذی (۸۵۷) النسائی (۲۹۴۴) ابن ماجہ (۲۹۵۱)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے حجر اسود سے حجر اسود تک رمل فرمایا یہاں تک کہ اس تک تین چکر پورے ہو گئے۔

٣٠٤٣- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَمَلَ الثَّلَاثَةَ أَطْوَافٍ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ. سابقہ حوالہ (٣٠٤٢) ۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجر اسود سے حجر اسود تک تین چکروں میں رمل فرمایا۔

٣٠٤٤- وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ ابْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَرَأَيْتَ هَذَا الرَّمَلَ بِالْبَيْتِ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ وَمَشْيَ أَرْبَعَةِ أَطْوَافٍ أَسُنَّةٌ هُوَ فَإِنَّ قَوْمَكَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ سُنَّةٌ قَالَ فَقَالَ صَدَقُوا وَكَذَبُوا قَالَ قُلْتُ مَا قَوْلُكَ صَدَقُوا وَكَذَبُوا قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَدِمَ مَكَّةَ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ أَنَّ مُحَمَّدًا وَأَصْحَابَهُ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يَطُوفُوا بِالْبَيْتِ مِنَ الْهُزَالِ قَالَ وَكَانُوا يَحْسُدُونَهُ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَرْمُلُوا ثَلَاثًا وَيَمْشُوا أَرْبَعًا قَالَ قُلْتُ لَهُ أَخْبِرْنِي عَنِ الطَّوَافِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ رَاكِبًا أَسُنَّةٌ هُوَ فَإِنَّ قَوْمَكَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ سُنَّةٌ قَالَ صَدَقُوا وَكَذَبُوا قَالَ قُلْتُ وَمَا قَوْلُكَ صَدَقُوا وَكَذَبُوا قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَثُرَ عَلَيْهِ النَّاسُ يَقُولُونَ هَذَا مُحَمَّدٌ هَذَا مُحَمَّدٌ ﷺ حَتَّى خَرَجَ الْعَوَاتِقُ مِنَ الْبُيُوتِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يُضْرَبُ النَّاسُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَمَّا كَثُرَ عَلَيْهِ رَكِبَ وَالْمَشْيُ وَالسَّعْيُ أَفْضَلُ.

ابوداؤد (١٨٨٥)

ابو الطفیل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے عرض کیا کہ مجھے بیت اللہ کے طواف اور اس میں تین مرتبہ رمل کرنے اور چار مرتبہ معمول کے مطابق چلنے کے بارے میں بتلاؤ، کیا یہ سنت ہے؟ کیونکہ آپ کی قوم اس کو سنت سمجھنے لگی ہے، حضرت ابن عباس نے فرمایا: وہ سچے بھی ہیں اور جھوٹے بھی، میں نے کہا: آپ کے اس قول کا کیا مطلب ہے کہ وہ سچے بھی ہیں اور جھوٹے بھی؟ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ مکہ تشریف لائے تو کفار مکہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اصحاب دبلے ہونے کی وجہ سے طواف نہیں کر سکتے، انہوں نے کہا کہ مشرکین آپ سے حسد کرتے تھے، پس رسول اللہ ﷺ نے اپنے اصحاب کو حکم دیا کہ وہ طواف کے پہلے تین چکروں میں کندھے ہلا ہلا کر تیز تیز چلیں (دوڑیں) اور باقی چار چکروں میں معمول کے مطابق چلیں۔ ابو الطفیل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس سے کہا: مجھے صفا اور مروہ کے درمیان طواف کے بارے میں بھی بتلایئے' کیا سوار ہو کر طواف کرنا سنت ہے؟ کیونکہ آپ کی قوم سوار ہو کر طواف کرنے کو سنت سمجھتی ہے۔ حضرت ابن عباس نے کہا: وہ سچے بھی ہیں اور جھوٹے بھی، میں نے کہا: آپ کے اس قول کا کیا مطلب ہے کہ وہ سچے بھی ہیں اور جھوٹے بھی؟ حضرت ابن عباس نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بہت ہجوم اکٹھا ہو گیا' لوگ کہتے تھے کہ یہ محمد ہیں' یہ محمد ہیں' (ﷺ) حتیٰ کہ جوان عورتیں بھی گھروں سے نکل آئیں اور رسول اللہ ﷺ اپنے سامنے سے لوگوں کو نہیں ہٹاتے تھے، غرضیکہ جب بھیڑ بہت زیادہ ہو گئی تو آپ سوار ہو گئے اور پیدل چلنا اور دوڑنا افضل ہے۔

٣٠٤٥- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَكَانَ أَهْلُ مَكَّةَ قَوْمَ حَسَدٍ وَلَمْ يَقُلْ يَحْسُدُونَهُ. سابقہ حوالہ (٣٠٤٤)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے اس میں ہے کہ اہل مکہ حاسد تھے۔

٣٠٤٦- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ قَوْمَكَ يَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَمَلَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَهِيَ سُنَّةٌ قَالَ صَدَقُوا وَكَذَبُوا.

سابقہ حوالہ (٣٠٤٤)

ابو الطفیل بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کہا: آپ کی قوم کا خیال ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیت اللہ کے طواف میں رمل کیا تھا اور صفا اور مروہ میں سعی کی تھی اور یہ سنت ہے۔ حضرت ابن عباس نے کہا: وہ سچے بھی ہیں اور جھوٹے بھی۔

٣٠٤٧- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ سَعِيدِ بْنِ الْأَبْجَرِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أُرَانِي قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَصِفْهُ لِي قَالَ قُلْتُ رَأَيْتُهُ عِنْدَ الْمَرْوَةِ عَلَى نَاقَةٍ وَقَدْ كَثُرَ النَّاسُ عَلَيْهِ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا ذَاكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يُدَعُّونَ عَنْهُ وَلَا يُكْهَرُونَ.

سابقہ حوالہ (٣٠٤٤)

ابو الطفیل بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس سے کہا: میں خیال کرتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے، حضرت ابن عباس نے کہا: مجھ سے بیان کرو۔ میں نے کہا: میں نے آپ کو مروہ کے پاس ایک اونٹنی پر دیکھا، آپ کے گرد لوگوں کا ہجوم تھا، راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس نے کہا کہ وہ رسول اللہ ﷺ تھے، کیونکہ صحابہ کی عادت تھی کہ وہ آپ کو چھوڑتے تھے نہ دور ہوتے تھے۔

٣٠٤٨- وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَصْحَابُهُ مَكَّةَ وَقَدْ وَهَنَتْهُمْ حُمَّى يَثْرِبَ قَالَ الْمُشْرِكُونَ إِنَّهُ يَقْدَمُ عَلَيْكُمْ غَدًا قَوْمٌ قَدْ وَهَنَتْهُمُ الْحُمَّى وَلَقُوا مِنْهَا شِدَّةً فَجَلَسُوا مِمَّا يَلِي الْحِجْرَ وَأَمَرَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَرْمُلُوا ثَلَاثَةَ أَشْوَاطٍ وَيَمْشُوا مَا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ لِيَرَى الْمُشْرِكُونَ جَلَدَهُمْ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّ الْحُمَّى قَدْ وَهَنَتْهُمْ هَؤُلَاءِ أَجْلَدُ مِنْ كَذَا وَكَذَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَلَمْ يَمْنَعْهُ أَنْ يَأْمُرَهُمْ أَنْ يَرْمُلُوا الْأَشْوَاطَ كُلَّهَا إِلَّا الْإِبْقَاءُ عَلَيْهِمْ.

البخاری (١٦٠٢-٤٢٥٦) ابوداود (١٨٨٦) النسائی (٢٩٤٥)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اصحاب مکہ تشریف لائے دراں حالیکہ انہیں مدینہ کے بخار نے کمزور کیا ہوا تھا، مشرکین نے کہا تھا کہ کل تمہارے پاس ایسے لوگ آئیں گے جنہیں بخار نے دبلا کر دیا ہے اور انہیں اس سے تکلیف پہنچی ہے، مشرکین حطیم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، رسول اللہ ﷺ نے اپنے اصحاب کو حکم دیا کہ تین چکروں میں رمل کریں (کندھے ہلا کر دوڑیں) اور دو رکنوں کے درمیان معمول کے مطابق چلیں تاکہ آپ مشرکین کو صحابہ کی توانائی دکھائیں۔ مشرکین نے دیکھ کر کہا: یہ وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں تم کہتے تھے کہ ان کو بخار نے کمزور کر دیا ہے یہ تو فلاں، فلاں سے بھی زیادہ طاقت ور ہیں، حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ آپ نے تمام چکروں میں رمل کرنے کا حکم ان کی تھکاوٹ کے خیال سے نہیں دیا تھا۔

٣٠٤٩- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَأَحْمَدُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں

بْنُ عَبْدَةَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ إِنَّمَا سَعَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَرَمَلَ بِالْبَيْتِ لِيُرِيَ الْمُشْرِكِينَ قُوَّتَهُ. البخاری (۱۶۴۹-۴۲۵۷) النسائی (۲۹۷۹)

کہ رسول اللہ ﷺ نے بیت اللہ کے طواف میں اس لیے رمل کیا تھا کہ مشرکین کو اپنی قوت دکھائیں۔

۴۰- بَابُ اسْتِحْبَابِ اسْتِلَامِ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ فِي الطَّوَافِ

طواف میں یمانی رکنوں کی تعظیم کا استحباب

۳۰۵۰- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ لَمْ أَرَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَمْسَحُ مِنَ الْبَيْتِ إِلَّا الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ.

البخاری (۱۶۰۹) ابوداؤد (۱۸۷٤) النسائی (۲۹٤۹)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ بیت اللہ کے صرف دو ارکان یمانیہ کی تعظیم کرتے تھے۔

۳۰۵۱- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَسْتَلِمُ مِنْ أَرْكَانِ الْبَيْتِ إِلَّا الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ وَالَّذِي يَلِيهِ مِنْ نَحْوِ دُورِ الْجُمَحِيِّينَ.

النسائی (۲۹۵۱) ابن ماجہ (۲۹٤٦)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیت اللہ کے ارکان میں سے صرف حجر اسود اور اس کے ساتھ والے کونے کی تعظیم کرتے تھے جو بنو جمح کے مکانوں کی سمت ہے۔

۳۰۵۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنًّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ لَا يَسْتَلِمُ إِلَّا الْحَجَرَ وَالرُّكْنَ الْيَمَانِيَ. النسائی (۲۹٤۸)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صرف حجر اسود اور رکن یمانی کی تعظیم کرتے تھے۔

۳۰۵۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنًّى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ ابْنُ مُثَنًّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ مَا تَرَكْتُ اسْتِلَامَ هٰذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَ وَالْحَجَرَ مُنْذُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَسْتَلِمُهُمَا فِي شِدَّةٍ وَلَا رَخَاءٍ.

البخاری (۱۶۰۶) النسائی (۲۹۵۲)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کو رکن یمانی اور حجر اسود کی تعظیم کرتے دیکھا ہے تب سے میں نے ان دو رکنوں کی تعظیم کو کبھی نہیں چھوڑا، شدت میں نہ آسانی میں۔

۳۰۵٤- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي خَالِدٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ

نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے حجر اسود کو ہاتھ لگایا پھر ہاتھ کو چوم لیا اور فرمایا: جب سے میں نے

الْاَحْمَرُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ رَاَيْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اِسْتَلَمَ الْحَجَرَ بِيَدِهٖ ثُمَّ قَبَّلَ يَدَهٗ وَقَالَ مَا تَرَكْتُهٗ مُنْذُ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَفْعَلُهٗ. مسلم تحفۃ الاشراف (۷۹۱۰)

رسول اللہ ﷺ کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے میں نے کبھی اس کو ترک نہیں کیا۔

۳۰۵۵- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ قَتَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ حَدَّثَهٗ اَنَّ اَبَا الطُّفَيْلِ الْبَكْرِيَّ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا يَقُوْلُ لَمْ اَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَسْتَلِمُ غَيْرَ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۵۷۷۸)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ان دو یمانی رکنوں کے علاوہ اور کسی رکن کی تعظیم کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

۴۱- بَابُ اِسْتِحْبَابِ تَقْبِيْلِ الْحَجَرِ الْاَسْوَدِ فِي الطَّوَافِ

طواف میں حجر اسود کو بوسہ دینے کا بیان

۳۰۵۶- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ وَعَمْرٌو ح وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ اَنَّ اَبَاهُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ حَدَّثَهٗ قَالَ قَبَّلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ الْحَجَرَ ثُمَّ قَالَ اَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّكَ حَجَرٌ وَلَوْلَا اَنِّيْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ زَادَ هَارُوْنُ فِيْ رِوَايَتِهٖ قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِيْ بِمِثْلِهَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ اَسْلَمَ. البخاری (۱۶۰۵-۱۶۱۰)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور فرمایا: بخدا! میں خوب جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے، اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے کبھی بوسہ نہ دیتا۔

۳۰۵۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَبَّلَ الْحَجَرَ وَقَالَ اِنِّيْ لَاُقَبِّلُكَ وَاِنِّيْ لَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ وَلٰكِنِّيْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُقَبِّلُكَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۰۵۶۶)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور فرمایا: میں تجھے بوسہ دے رہا ہوں حالانکہ میں خوب جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے، لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے دیکھا ہے۔

۳۰۵۸- وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَالْمُقَدَّمِيُّ وَاَبُوْ كَامِلٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ خَلَفٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ رَاَيْتُ الْاَصْلَعَ يَعْنِيْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُوْلُ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاُقَبِّلُكَ وَاِنِّيْ لَاَعْلَمُ

عبداللہ بن سرجس بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حجر اسود کو بوسہ دے رہے تھے اور کہہ رہے تھے: بخدا! میں تجھے بوسہ دے رہا ہوں حالانکہ میں خوب جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے تو نفع دیتا ہے نہ نقصان اور اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا

أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَبَّلَكَ مَا قَبَّلْتُكَ وَفِي رِوَايَةِ الْمُقَدَّمِيِّ وَأَبِي كَامِلٍ رَأَيْتُ الْأُصَيْلِعَ. ابن ماجہ (۲۹۴۳)

ہوتا تو میں تجھے کبھی بوسہ نہ دیتا۔

۳۰۵۹- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ إِنِّي لَأُقَبِّلُكَ وَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُقَبِّلُكَ لَمْ أُقَبِّلْكَ. البخاری (۱۵۹۷) ابوداؤد (۱۸۷۳) الترمذی (۸۶۰) النسائی (۲۹۳۷)

عابس بن ربیعہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حجر اسود کو بوسہ دے رہے تھے اور کہہ رہے تھے: میں تجھے بوسہ دے رہا ہوں، حالانکہ میں خوب جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے اور اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے کبھی بوسہ نہ دیتا۔

۳۰۶۰- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَبَّلَ الْحَجَرَ وَالْتَزَمَهُ وَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ بِكَ حَفِيًّا. النسائی (۲۹۳۶)

سوید بن غفلہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حضرت عمر فاروق نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور اس سے چمٹ گئے اور کہا کہ میں نے دیکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ تجھے بہت چاہتے تھے۔

۳۰۶۱- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ وَلَكِنِّي رَأَيْتُ أَبَا الْقَاسِمِ ﷺ حَفِيًّا وَلَمْ يَقُلْ وَالْتَزَمَهُ. سابقہ حوالہ (۳۰۶۰)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے۔ اس میں یہ ہے کہ حضرت عمر نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ تجھے بہت چاہتے تھے اور اس میں یہ نہیں ہے کہ حضرت عمر حجر اسود سے چمٹ گئے۔

۴۲- بَابُ جَوَازِ الطَّوَافِ عَلَى بَعِيرٍ وَغَيْرِهِ وَاسْتِلَامِ الْحَجَرِ بِمِحْجَنٍ وَنَحْوِهِ لِلرَّاكِبِ

اونٹ وغیرہ پر سوار ہو کر طواف کرنے کا جواز

۳۰۶۲- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ طَافَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى بَعِيرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ.

البخاری (۱۶۰۷) النسائی (۲۹۵۴_۷۱۲) ابن ماجہ (۲۹۴۸)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع میں اونٹ پر (سوار ہو کر) طواف کیا اور چھڑی سے حجر اسود کی تعظیم کی۔

۳۰۶۳- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ طَافَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالْبَيْتِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى رَاحِلَتِهِ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِمِحْجَنِهِ لِأَنْ يَرَاهُ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع میں بیت اللہ کا طواف اپنی سواری پر بیٹھ کر کیا اور اپنی چھڑی سے حجر اسود کی تعظیم کی تاکہ بلند ہونے کی وجہ سے لوگ آپ کو دیکھ لیں اور آپ سے

النَّاسَ وَلِيُشْرِفَ وَلِيَسْأَلُوْهُ فَإِنَّ النَّاسَ غَشُوْهُ.
ابوداؤد (۱۸۸۰)

سوالات کر سکیں کیونکہ لوگوں نے آپ کو گھیرا ہوا تھا۔

۳۰۶۴- **وَحَدَّثَنَا** عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ طَافَ النَّبِيُّ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى رَاحِلَتِهِ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِيَرَاهُ النَّاسُ وَلِيُشْرِفَ وَلِيَسْأَلُوهُ فَإِنَّ النَّاسَ غَشُوهُ لَمْ يَذْكُرِ ابْنُ خَشْرَمٍ وَلِيَسْأَلُوهُ فَقَطْ. سابقہ حوالہ (۳۰۶۳)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع میں اپنی سواری پر بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا تاکہ بلند ہونے کی وجہ سے لوگ آپ کو دیکھ لیں اور آپ سے سوالات کر سکیں کیونکہ لوگوں نے آپ کو گھیر رکھا تھا۔

۳۰۶۵- **وَحَدَّثَنِي** الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى الْقَنْطَرِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ طَافَ النَّبِيُّ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ حَوْلَ الْكَعْبَةِ عَلَى بَعِيرِهِ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ كَرَاهِيَةَ أَنْ يُضْرَبَ عَنْهُ النَّاسُ. النسائی (۲۹۲۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع میں کعبہ کے گرد اپنے اونٹ پر طواف کیا، آپ نے حجر اسود کی تعظیم کی، آپ نے لوگوں کے ہٹائے جانے کو ناپسند کرنے کے سبب سے سوار ہو کر طواف کیا تھا۔

۳۰۶۶- **وَحَدَّثَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا مَعْرُوفُ ابْنُ خَرَّبُوذَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَيَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ مَعَهُ وَيُقَبِّلُ الْمِحْجَنَ.
ابوداؤد (۱۸۷۹) ابن ماجہ (۲۹۴۹)

حضرت ابو الطفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے، آپ اپنی چھڑی سے حجر اسود کو چھوتے، پھر اس چھڑی کو بوسہ دیتے تھے۔

۳۰۶۷- **وَحَدَّثَنَا** يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا قَالَتْ شَكَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنِّي أَشْتَكِي فَقَالَ طُوفِي مِنْ وَرَاءِ النَّاسِ وَأَنْتِ رَاكِبَةٌ قَالَتْ فَطُفْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ حِينَئِذٍ يُصَلِّي إِلَى جَنْبِ الْبَيْتِ وَهُوَ يَقْرَأُ بِالطُّورِ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ.

البخاری (۴۶۴-۱۶۱۹-۱۶۲۶-۱۶۳۳-۴۸۵۳) ابوداؤد (۱۸۸۲) النسائی (۲۹۲۵-۲۹۲۷) ابن ماجہ (۲۹۶۱)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اپنے بیمار ہونے کی شکایت کی، آپ نے فرمایا: سوار ہو کر لوگوں کے پیچھے سے طواف کرو۔ حضرت ام سلمہ فرماتی ہیں کہ جس وقت میں نے طواف کیا رسول اللہ ﷺ بیت اللہ کے پاس نماز پڑھ رہے تھے جس میں آپ سورہ طور کی تلاوت کر رہے تھے۔

۴۳- بَابُ بَيَانِ أَنَّ السَّعْيَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ رُكْنٌ لَا يَصِحُّ الْحَجُّ إِلَّا بِهِ

صفا اور مروہ کی سعی حج کا رکن ہے

۳۰۶۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَ قُلْتُ لَهَا إِنِّي لَأَظُنُّ رَجُلًا لَوْ لَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ مَا ضَرَّهُ ذٰلِكَ قَالَتْ لِمَ قُلْتُ لِأَنَّ اللّٰهَ يَقُولُ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَقَالَتْ مَا أَتَمَّ اللّٰهُ حَجَّ امْرِئٍ وَلَا عُمْرَتَهُ لَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَوْ كَانَ كَمَا تَقُولُ لَكَانَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَهَلْ تَدْرِي فِيمَا كَانَ ذَاكَ إِنَّمَا كَانَ ذَاكَ أَنَّ الْأَنْصَارَ كَانُوا يُهِلُّونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ لِصَنَمَيْنِ عَلَى شَطِّ الْبَحْرِ يُقَالُ لَهُمَا إِسَافٌ وَنَائِلَةُ ثُمَّ يَجِيئُونَ فَيَطُوفُونَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ يَحْلِقُونَ فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامُ كَرِهُوا أَنْ يَطُوفُوا بَيْنَهُمَا لِلَّذِي كَانُوا يَصْنَعُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَتْ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ إِلَى آخِرِهَا قَالَتْ فَطَافُوا. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۷۲۲۳)

عروہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا: میں یہ سمجھتا ہوں کہ کوئی شخص صفا اور مروہ کے درمیان طواف نہ کرے تو کوئی حرج نہیں ہے۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: یہ تم کس وجہ سے کہہ رہے ہو؟ میں نے کہا: قرآن مجید میں ہے (ترجمہ:) "صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں جو شخص حج اور عمرہ کرے اور ان کا طواف کرلے تو کوئی حرج نہیں ہے"۔ (حرج کی نفی سے عروہ نے اباحت کا گمان کیا) حضرت عائشہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص کا حج یا عمرہ قبول نہیں کرے گا جو صفا اور مروہ کے درمیان سعی نہ کرے اور جس طرح تم نے سمجھا ہے اگر اس طرح ہوتا تو اللہ تعالیٰ یوں فرماتا: "جو صفا اور مروہ میں سعی نہ کرے تو کوئی حرج نہیں ہے"۔ اور تم جانتے ہو کہ اس آیت کا شان نزول کیا ہے؟ اس کا شان نزول یہ ہے کہ زمانہ جاہلیت میں ساحل سمندر پر دو بت رکھے ہوئے تھے اساف اور نائلہ اور انصار ان کے نام کا احرام باندھتے تھے پھر جا کر صفا اور مروہ میں سعی کرتے (دوڑتے) اور اس کے بعد سر منڈاتے، جب اسلام آیا تو انصار نے زمانہ جاہلیت میں اپنی سعی کے خیال سے صفا اور مروہ کے درمیان سعی کو مکروہ جانا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ صفا اور مروہ میں طواف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے لہٰذا نفی حرج کا ذکر اباحت بتلانے کے لیے نہیں بلکہ انصار کے دل میں جو کراہت تھی اس کو دور کرنے کے لیے ہے۔

۳۰۶۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا مَا أَرَى عَلَيَّ جُنَاحًا أَنْ لَا أَتَطَوَّفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَتْ لِمَ قُلْتُ لِأَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ الْآيَةَ فَقَالَتْ لَوْ كَانَ كَمَا تَقُولُ لَكَانَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا إِنَّمَا أُنْزِلَ هٰذَا فِي أُنَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ كَانُوا إِذَا أَهَلُّوا أَهَلُّوا لِمَنَاةَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَا يَحِلُّ لَهُمْ أَنْ يَطَّوَّفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا قَدِمُوا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ الْحَجَّ ذَكَرُوا ذٰلِكَ

عروہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عرض کیا: میں یہ سمجھتا ہوں کہ اگر میں صفا اور مروہ کے درمیان سعی نہ کروں تو کوئی حرج نہیں ہے۔ حضرت عائشہ نے پوچھا: کیوں؟ میں نے کہا: کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (ترجمہ:) "صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں جو شخص حج اور عمرہ کرے اور ان کا طواف کرلے تو کوئی حرج نہیں ہے" حضرت عائشہ نے فرمایا: جس طرح تم کہہ رہے ہو اگر ایسا ہوتا تو اللہ تعالیٰ یوں فرماتا: اگر وہ صفا اور مروہ کا طواف نہ کریں تو کوئی حرج نہیں ہے" درحقیقت یہ آیت انصار کے کچھ لوگوں کے

لَهُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ هٰذِهِ الْاٰيَةَ فَلَعَمْرِىْ مَا اَتَمَّ اللّٰهُ حَجَّ مَنْ لَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ. ابن ماجہ (۲۹۸۶)

بارے میں نازل ہوئی، جو زمانہ جاہلیت میں منات کا احرام باندھتے تھے اور صفا اور مروہ کے درمیان طواف کو حلال نہیں سمجھتے تھے، جب وہ نبی ﷺ کے ساتھ حج کو گئے تو انہوں نے آپ سے اس چیز کا ذکر کیا، اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ پس مجھے اپنی جان کی قسم! جو شخص صفا اور مروہ کے درمیان سعی نہیں کرے گا اس کا حج اللہ پورا نہیں کرے گا۔

۳۰۷۰- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِىْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِىَّ يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِىِّ ﷺ مَا اَرٰى عَلٰى اَحَدٍ لَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ شَيْئًا وَمَا اُبَالِىْ اَنْ لَا اَطُوْفَ بَيْنَهُمَا قَالَتْ بِئْسَ مَا قُلْتَ يَا ابْنَ اُخْتِىْ طَافَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَطَافَ الْمُسْلِمُوْنَ فَكَانَتْ سُنَّةً وَاِنَّمَا كَانَ مَنْ اَهَلَّ لِمَنَاةَ الطَّاغِيَةِ الَّتِىْ بِالْمُشَلَّلِ لَا يَطُوْفُوْنَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا كَانَ الْاِسْلَامُ سَاَلْنَا النَّبِىَّ ﷺ عَنْ ذٰلِكَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَلَوْ كَانَتْ كَمَا تَقُوْلُ لَكَانَتْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا قَالَ الزُّهْرِىُّ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِاَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ فَاَعْجَبَهُ ذٰلِكَ وَقَالَ اِنَّ هٰذَا الْعِلْمُ وَلَقَدْ سَمِعْتُ رِجَالًا مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا كَانَ مَنْ لَا يَطُوْفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ مِنَ الْعَرَبِ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ طَوَافَنَا بَيْنَ هٰذَيْنِ الْحَجَرَيْنِ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ وَقَالَ اٰخَرُوْنَ مِنَ الْاَنْصَارِ اِنَّمَا اُمِرْنَا بِالطَّوَافِ بِالْبَيْتِ وَلَمْ نُؤْمَرْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ قَالَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَاُرَاهَا قَدْ نَزَلَتْ فِىْ هٰؤُلَاءِ وَهٰؤُلَاءِ.

البخاری (۴۸۶۱) الترمذی (۲۹۶۵) النسائی (۲۹۶۷)

عروہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عرض کیا کہ میری رائے یہ ہے کہ جو شخص صفا اور مروہ میں طواف نہ کرے تو کوئی حرج نہیں ہے اور میں اس میں طواف نہ کروں تو کوئی پروا نہیں کرتا۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: اے بھانجے! تم نے یہ غلط کہا ہے، رسول اللہ ﷺ اور تمام مسلمانوں نے صفا اور مروہ میں سعی کی ہے تو یہ سنت ہے (سنت کا اطلاق واجب پر بھی ہوتا ہے)۔ بات یہ ہے کہ جو لوگ مشلل میں منات کے لیے احرام باندھتے تھے وہ صفا اور مروہ میں سعی نہیں کرتے تھے، جب اسلام آیا تو ہم نے نبی ﷺ سے اس کے بارے میں سوال کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں جو شخص حج یا عمرہ کرے اس پر ان کا طواف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اور اگر ایسا ہوتا جیسا تم کہہ رہے ہو تو اللہ تعالیٰ یوں فرماتا کہ ان کے طواف نہ کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ زہری کہتے ہیں: میں نے اس کا ابوبکر بن عبدالرحمٰن سے ذکر کیا تو وہ حضرت عائشہ کے اس جواب سے بہت خوش ہوئے اور کہا: یہی درحقیقت علم ہے اور میں نے بہت سے اہل علم سے سنا ہے کہ عرب صفا اور مروہ میں طواف نہیں کرتے تھے اور کہتے تھے کہ ان دو پتھروں میں ہمارا طواف کرنا افعال جاہلیت میں سے تھا اور دوسرے انصار یہ کہتے تھے کہ ہمیں بیت اللہ میں طواف کا حکم دیا گیا ہے اور صفا اور مروہ میں طواف کا حکم نہیں دیا گیا۔ تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ ابوبکر بن عبدالرحمٰن نے کہا: میرا خیال ہے کہ ان دونوں گروہوں کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی ہے۔

٣٠٧١- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَلَمَّا سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ ذَلِكَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَتَحَرَّجُ أَنْ نَطُوفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَدْ سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الطَّوَافَ بَيْنَهُمَا فَلَيْسَ لِأَحَدٍ أَنْ يَتْرُكَ الطَّوَافَ بِهِمَا. مسلم تحفة الاشراف (١٦٥٦٦)

عروہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا: اس کے بعد حسب سابق روایت ہے اور اس روایت میں یہ ہے کہ صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم صفا اور مروہ کے طواف میں حرج محسوس کرتے ہیں تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: "صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں جو شخص بیت اللہ کا حج اور عمرہ کرے اس پر صفا اور مروہ کے طواف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے"۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے صفا اور مروہ کے درمیان طواف کو مسنون فرمایا، اب کسی شخص کے لیے ان کے طواف کا چھوڑنا جائز نہیں ہے۔

٣٠٧٢- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ الْأَنْصَارَ كَانُوا قَبْلَ أَنْ يُسْلِمُوا هُمْ وَغَسَّانُ يُهِلُّونَ لِمَنَاةَ فَتَحَرَّجُوا أَنْ يَطُوفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَكَانَ ذَلِكَ سُنَّةً فِي آبَائِهِمْ مَنْ أَحْرَمَ لِمَنَاةَ لَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَإِنَّهُمْ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ ذَلِكَ حِينَ أَسْلَمُوا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذَلِكَ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ. مسلم تحفة الاشراف (١٦٧٣٦)

عروہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ انصار اور غسان اسلام قبول کرنے سے پہلے منات کا احرام باندھتے تھے، اس لیے وہ صفا اور مروہ کے درمیان طواف کرنے میں حرج محسوس کرتے تھے اور یہ ان کا آبائی طریقہ تھا کہ جو شخص منات کا احرام باندھتا تھا وہ صفا اور مروہ کے درمیان طواف نہیں کرتا تھا، اسلام قبول کرنے کے بعد انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے بارے میں سوال کیا تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی کہ "صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کے شعائر میں سے ہیں **جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے اس پر ان کا طواف** کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اور جو شخص زائد نیکی کرے گا تو اللہ تعالیٰ شکر کی جزا دینے والا اور علم والا ہے"۔

٣٠٧٣- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ كَانَتِ الْأَنْصَارُ يَكْرَهُونَ أَنْ يَطُوفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ حَتَّى نَزَلَتْ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا.

البخاری (١٦٤٨-٤٤٩٥) الترمذی (٢٩٦٦)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انصار صفا اور مروہ میں سعی کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے حتیٰ کہ یہ آیت نازل ہوئی کہ "صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں جو شخص بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ کرے اس پر ان کا طواف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے"۔

٤٤- بَابُ بَيَانِ أَنَّ السَّعْيَ لَا يُكَرَّرُ

سعی کی تکرار نہیں ہوتی

٣٠٧٤- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے

سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَمْ يَطُفِ النَّبِيُّ ﷺ وَلَا أَصْحَابُهُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ إِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا. سابقہ حوالہ (۲۹۳۴)

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اصحاب نے صفا اور مروہ کے درمیان صرف ایک مرتبہ سعی کی ہے۔

۳۰۷۵- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ إِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا طَوَافَهُ الْأَوَّلَ. سابقہ حوالہ (۳۰۷۴)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے لیکن اس میں یہ ہے کہ وہی پہلا طواف کیا تھا۔

۴۵- بَابُ اسْتِحْبَابِ إِدَامَةِ الْحَاجِّ التَّلْبِيَةَ حَتَّى يَشْرَعَ فِي رَمْيِ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ

یوم نحر میں جمرہ عقبہ تک تلبیہ کہنا

۳۰۷۶- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ رَدِفْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مِنْ عَرَفَاتٍ فَلَمَّا بَلَغَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الشِّعْبَ الْأَيْسَرَ الَّذِي دُونَ الْمُزْدَلِفَةِ أَنَاخَ فَبَالَ ثُمَّ جَاءَ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ الْوَضُوءَ فَتَوَضَّأَ وُضُوءًا خَفِيفًا ثُمَّ قُلْتُ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلَّى ثُمَّ رَدِفَ الْفَضْلُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ غَدَاةَ جَمْعٍ قَالَ كُرَيْبٌ فَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ الْفَضْلِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى بَلَغَ الْجَمْرَةَ.

البخاری (۱۶۶۹)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں: میں عرفات سے سواری پر رسول اللہ ﷺ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا، جب رسول اللہ ﷺ مزدلفہ کے بائیں جانب گھاٹی پر پہنچے تو آپ نے اپنا اونٹ بٹھا کر پیشاب کیا، پھر آپ تشریف لائے اور میں نے آپ کو وضو کرایا' آپ نے خفیف وضو کیا' میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! نماز کا وقت آ گیا ہے، آپ نے فرمایا: نماز آگے ہے، پھر رسول اللہ ﷺ سوار ہو کر مزدلفہ تشریف لائے، آپ نے وہاں نماز پڑھی' پھر حضرت فضل کو اپنے پیچھے سواری پر بٹھا لیا، حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمرہ عقبہ تک مسلسل تلبیہ کہتے رہے۔

۳۰۷۷- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ كِلَاهُمَا عَنْ عِيسَى ابْنِ يُونُسَ قَالَ ابْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَرْدَفَ الْفَضْلَ مِنْ جَمْعٍ قَالَ فَأَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ الْفَضْلَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ. البخاری (۱۶۸۵) ابوداؤد

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزدلفہ سے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو اپنے پیچھے سواری پر بٹھا لیا اور حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمرہ عقبہ میں کنکریاں مارنے تک مسلسل تلبیہ کہتے رہے۔

(۱۸۱۵) الترمذی (۹۱۸) النسائی (۳۰۵۵)

۳۰۷۸- وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَكَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ فِي عَشِيَّةِ عَرَفَةَ وَغَدَاةِ جَمْعٍ لِلنَّاسِ حِينَ دَفَعُوا عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ وَهُوَ كَافٌّ نَاقَتَهُ حَتَّى دَخَلَ مُحَسِّرًا وَهُوَ مِنْ مِنًى قَالَ عَلَيْكُمْ بِحَصَى الْخَذْفِ الَّذِي يُرْمَى بِهِ الْجَمْرَةُ وَقَالَ لَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ.

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سواری پر بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ عرفہ کی شام اور مزدلفہ کی صبح لوگوں سے کہتے تھے کہ آرام سے چلو، آپ اپنی اونٹنی کو روکتے ہوئے جاتے حتیٰ کہ آپ وادی محسر میں داخل ہوئے۔ محسر منیٰ میں ہے، وہاں آپ نے فرمایا کہ کنکریاں مارنے کے لیے کنکریاں چن لو، حضرت فضل نے کہا کہ جمرہ کی رمی تک رسول اللہ ﷺ مسلسل تلبیہ کہتے رہے۔

وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيثِ لَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ وَزَادَ فِي حَدِيثِهِ وَالنَّبِيُّ ﷺ يُشِيرُ بِيَدِهِ كَمَا يَخْذِفُ الْإِنْسَانُ.

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے اور اس میں یہ زائد ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے، جیسے چٹکی سے پکڑ کر آدمی کنکری مارتا ہے۔

النسائی (۳۰۲۰-۳۰۵۲-۳۰۵۸)

۳۰۷۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَنَحْنُ بِجَمْعٍ سَمِعْتُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ يَقُولُ فِي هَذَا الْمَقَامِ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ. النسائی (۳۰۴۶)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ہم اس وقت مزدلفہ میں تھے جب میں نے اس ذات سے سنا جس پر سورۂ بقرہ نازل ہوئی ہے، وہ اس جگہ فرما رہے تھے: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ۔

۳۰۸۰- وَحَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُدْرِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ لَبَّى حِينَ أَفَاضَ مِنْ جَمْعٍ فَقِيلَ أَعْرَابِيٌّ هَذَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَنَسِيَ النَّاسُ أَمْ ضَلُّوا سَمِعْتُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ يَقُولُ فِي هَذَا الْمَكَانِ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ. سابقہ حوالہ (۳۰۷۹)

عبدالرحمٰن بن یزید کہتے ہیں کہ جس وقت حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ مزدلفہ سے لوٹے تو انہوں نے تلبیہ کہا، لوگوں نے سمجھا کہ شاید کوئی دیہاتی آدمی ہیں۔ حضرت ابن مسعود نے فرمایا: لوگ بھول گئے ہیں یا گمراہ ہو چکے ہیں، میں نے اس جگہ اس ذات کو "لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ" کہتے ہوئے سنا ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے سورۂ بقرہ کو نازل فرمایا۔

۳۰۸۱- وَحَدَّثَنَاهُ حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُصَيْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

سابقہ حوالہ (۳۰۷۹)

۳۰۸۲- وَحَدَّثَنِيهِ يُوسُفُ ابْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادٌ يَعْنِي الْبَكَّائِيَّ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُدْرِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ وَالْأَسْوَدِ ابْنِ يَزِيدَ قَالَا سَمِعْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ بِجَمْعٍ سَمِعْتُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ هَهُنَا يَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ثُمَّ لَبَّى وَلَبَّيْنَا مَعَهُ. سابقہ حوالہ (۳۰۷۹)

عبد الرحمٰن بن یزید اور اسود بن یزید بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ مزدلفہ میں کہہ رہے تھے: میں نے اس جگہ اس ذات کو "لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ" کہتے ہوئے سنا ہے جس پر سورۂ بقرہ نازل کی گئی ہے پھر حضرت ابن مسعود نے تلبیہ کہا اور ہم نے بھی آپ کے ساتھ تلبیہ کہا۔

۴۶- بَابُ التَّلْبِيَةِ وَالتَّكْبِيرِ فِي الذَّهَابِ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَاتٍ فِي يَوْمِ عَرَفَةَ

یوم عرفہ کو منیٰ سے عرفات جاتے ہوئے تلبیہ کہنا

۳۰۸۳- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ غَدَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَاتٍ مِنَّا الْمُلَبِّي وَمِنَّا الْمُكَبِّرُ.

ابوداود (۱۸۱۶)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ صبح کے وقت منیٰ سے عرفات گئے، ہم میں سے کوئی تلبیہ کہتا تھا اور کوئی تکبیر کہتا تھا۔

۳۰۸۴- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَيَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَدَاةِ عَرَفَةَ فَمِنَّا الْمُكَبِّرُ وَمِنَّا الْمُهَلِّلُ فَأَمَّا نَحْنُ فَنُكَبِّرُ قَالَ قُلْتُ وَاللَّهِ لَعَجَبًا مِنْكُمْ كَيْفَ لَمْ تَقُولُوا لَهُ مَاذَا رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَصْنَعُ. سابقہ حوالہ (۳۰۸۳)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم عرفہ کی صبح کو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، بعض تکبیر کہہ رہے تھے بعض "لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ" پڑھ رہے تھے، البتہ ہم "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہہ رہے تھے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن عبد اللہ سے کہا: بڑے تعجب کی بات ہے، تم نے حضرت ابن عمر سے یہ کیوں نہیں پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کیا پڑھ رہے تھے؟

۳۰۸۵- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الثَّقَفِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَهُمَا غَادِيَانِ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَةَ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ فِي هَذَا الْيَوْمِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ كَانَ يُهِلُّ الْمُهِلُّ مِنَّا فَلَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ وَيُكَبِّرُ الْمُكَبِّرُ مِنَّا فَلَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ. البخاری (۹۷۰-۱۶۵۹) النسائی (۳۰۰۰-۳۰۰۱) ابن ماجہ (۳۰۰۸)

محمد بن ابی بکر ثقفی نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا در آں حالیکہ وہ دونوں منیٰ سے عرفات جا رہے تھے، تم آج کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کیا کرتے تھے؟ حضرت انس نے کہا: ہم میں سے کوئی "لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ" پڑھتا تھا اور اسے کوئی منع نہیں کرتا تھا اور کوئی "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہتا تھا اسے بھی کوئی منع نہیں کرتا تھا۔

۳۰۸۶- وَحَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ غَدَاةَ عَرَفَةَ مَا تَقُولُ فِي التَّلْبِيَةِ هَذَا الْيَوْمَ قَالَ سِرْتُ هَذَا الْمَسِيرَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَأَصْحَابِهِ فَمِنَّا الْمُكَبِّرُ وَمِنَّا الْمُهَلِّلُ وَلَا يَعِيبُ أَحَدُنَا عَلَى صَاحِبِهِ. سابقہ حوالہ (۳۰۸۵)

محمد بن ابی بکر کہتے ہیں کہ میں نے عرفہ کی صبح حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا: آج کے تلبیہ کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟ انہوں نے کہا: میں اور دوسرے صحابہ اس سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، ہم میں سے بعض تکبیر کہہ رہے تھے، بعض لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰہُ کہہ رہے تھے اور کوئی شخص دوسرے کو منع نہیں کر رہا تھا۔

۴۷- بَابُ الْإِفَاضَةِ مِنْ عَرَفَاتٍ إِلَى الْمُزْدَلِفَةِ وَاسْتِحْبَابِ صَلَاتَيِ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ جَمِيعًا بِالْمُزْدَلِفَةِ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ

مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کو جمع کر کے پڑھنا

۳۰۸۷- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ دَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ عَرَفَةَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالشِّعْبِ نَزَلَ فَبَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَلَمْ يُسْبِغِ الْوُضُوءَ فَقُلْتُ لَهُ الصَّلَاةَ قَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ فَرَكِبَ فَلَمَّا جَاءَ الْمُزْدَلِفَةَ نَزَلَ فَتَوَضَّأَ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَنَاخَ كُلُّ إِنْسَانٍ بَعِيرَهُ فِي مَنْزِلِهِ ثُمَّ أُقِيمَتِ الْعِشَاءُ فَصَلَّاهَا وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا. البخاری (۱۳۹-۱۸۱-۱۶۶۷-۱۶۷۲) ابوداؤد (۱۹۲۵) النسائی (۳۰۲۴-۳۰۲۵-۳۰۲۵)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عرفات سے واپس لوٹے، ایک گھاٹی میں اتر کر پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور خفیف وضو کیا، میں نے عرض کیا: "نماز" آپ نے فرمایا: نماز (کی جگہ) تمہارے آگے ہے پھر سوار ہوئے، جب مزدلفہ میں آئے تو آپ اترے، آپ نے وضو کیا اور مکمل وضو کیا، پھر نماز کی اقامت کہی گئی پھر آپ نے مغرب کی نماز پڑھی، پھر ہر شخص نے اپنے اونٹ کو اس کی جگہ بٹھا دیا، پھر عشاء کی اقامت کہی گئی آپ نے نماز عشاء پڑھی اور آپ نے ان دونوں نمازوں کے درمیان نوافل نہیں پڑھے۔

۳۰۸۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ مَوْلَى الزُّبَيْرِ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَعْدَ الدَّفْعَةِ مِنْ عَرَفَاتٍ إِلَى بَعْضِ تِلْكَ الشِّعَابِ لِحَاجَتِهِ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ فَقُلْتُ أَتُصَلِّي قَالَ الْمُصَلَّى أَمَامَكَ.

سابقہ حوالہ (۳۰۸۷)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عرفات سے واپسی کے موقع پر قضاء حاجت کے لیے بعض گھاٹیوں میں گئے۔ میں نے آپ کو وضو کرایا، پھر عرض کیا: کیا آپ نماز پڑھیں گے؟ آپ نے فرمایا: نماز (کی جگہ) آگے ہے۔

۳۰۸۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عرفات سے واپسی پر ایک گھاٹی میں پیشاب کیا (اس روایت میں حضرت اسامہ نے وضو کرانے کا ذکر نہیں کیا) پھر آپ نے پانی منگوا کر خفیف وضو

يَقُولُ أَفَاضَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ عَرَفَاتٍ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى الشِّعْبِ نَزَلَ فَبَالَ وَلَمْ يَقُلْ أُسَامَةُ أَرَاقَ الْمَاءَ قَالَ فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ وُضُوءًا لَيْسَ بِالْبَالِغِ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ الصَّلٰوةَ قَالَ الصَّلٰوةُ أَمَامَكَ قَالَ ثُمَّ سَارَ حَتّٰى بَلَغَ جَمْعًا فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ. سابقہ حوالہ (۳۰۸۷)

کیا' میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! نماز کا وقت ہو گیا ہے، آپ نے فرمایا: نماز (کی جگہ) تمہارے آگے ہے، پھر آپ گئے حتیٰ کہ مزدلفہ پہنچے اور مغرب اور عشاء کی نماز پڑھی۔

۳۰۹۰- وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ أَنَّهُ سَأَلَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا كَيْفَ صَنَعْتُمْ حِينَ رَدِفْتَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ فَقَالَ جِئْنَا الشِّعْبَ الَّذِي يُنِيخُ النَّاسُ فِيهِ لِلْمَغْرِبِ فَأَنَاخَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ نَاقَتَهُ وَبَالَ وَمَا قَالَ أَهْرَاقَ الْمَاءَ ثُمَّ دَعَا بِالْوَضُوءِ فَتَوَضَّأَ وُضُوءًا لَيْسَ بِالْبَالِغِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ الصَّلٰوةَ فَقَالَ الصَّلٰوةُ أَمَامَكَ فَرَكِبَ حَتّٰى جِئْنَا الْمُزْدَلِفَةَ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَنَاخَ النَّاسُ فِي مَنَازِلِهِمْ وَلَمْ يَحُلُّوا حَتّٰى أَقَامَ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ فَصَلّٰى ثُمَّ حَلُّوا قُلْتُ كَيْفَ فَعَلْتُمْ حِينَ أَصْبَحْتُمْ قَالَ رَدِفَهُ الْفَضْلُ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَانْطَلَقْتُ أَنَا فِي سُبَّاقِ قُرَيْشٍ عَلٰى رِجْلَيَّ. سابقہ حوالہ (۳۰۸۷)

کریب نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھا کہ جب عرفہ کی شام کو آپ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سوار ہوئے تھے تو آپ نے کیا کیا تھا؟ انہوں نے کہا: ہم اس گھاٹی تک آئے جہاں مغرب کی نماز کے لیے لوگ اپنے اونٹوں کو بٹھاتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے بھی اپنی اونٹنی کو بٹھایا اور پیشاب کیا (حضرت اسامہ نے اپنے وضو کرانے کا تذکرہ نہیں کیا) پھر آپ نے پانی منگوایا اور خفیف وضو کیا' میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! نماز کا وقت ہو گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: نماز (کی جگہ) آگے ہے۔ پھر ہم سوار ہوئے حتیٰ کہ مزدلفہ آئے، پھر مغرب کی اقامت ہوئی اور لوگوں نے اپنے ٹھکانوں پر اونٹ بٹھا دیئے اور انہیں کھولا نہیں، حتیٰ کہ عشاء کی اقامت ہوئی اور آپ نے عشاء کی نماز پڑھائی، پھر لوگوں نے اونٹ کھول دیے، میں نے پوچھا: تم نے صبح کے وقت کیا کیا تھا، کہا رسول اللہ ﷺ نے اپنے پیچھے فضل بن عباس کو بٹھایا اور میں قریش کے پہلے جانے والوں کے ساتھ پیدل تھا۔

۳۰۹۱- وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَمَّا أَتَى النَّقْبَ الَّذِي يَنْزِلُ الْأُمَرَاءُ نَزَلَ فَبَالَ وَلَمْ يَقُلْ أَهْرَاقَ ثُمَّ دَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ وُضُوءًا خَفِيفًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ الصَّلٰوةَ فَقَالَ الصَّلٰوةُ أَمَامَكَ. سابقہ حوالہ (۳۰۸۷)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب اس گھاٹی پر آئے جہاں امراء اترتے ہیں تو آپ نے اتر کر پیشاب کیا (اس میں وضو کرانے کا ذکر نہیں ہے) پھر آپ نے وضو کے لیے پانی منگایا اور خفیف وضو کیا۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ''نماز''؟ فرمایا: نماز (کی جگہ) تمہارے آگے ہے۔

۳۰۹۲- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءٍ مَوْلٰى سِبَاعٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حِينَ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ فَلَمَّا جَاءَ الشِّعْبَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جس وقت رسول اللہ ﷺ میدان عرفات سے واپس لوٹے تو میں سواری پر آپ کے پیچھے بیٹھا تھا، جب آپ گھاٹی پر آئے تو آپ نے سواری بٹھائی اور قضاء حاجت کے لیے

اَنَاخَ رَاحِلَتَهُ ثُمَّ ذَهَبَ اِلَى الْغَائِطِ فَلَمَّا رَجَعَ صَبَبْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْاِدَاوَةِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ رَكِبَ ثُمَّ اَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَجَمَعَ بِهَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ. مسلم تحفة الاشراف (۱۱۲)

نیچے اتر گئے، جب آپ واپس لوٹے تو میں نے برتن سے پانی لے کر آپ کو وضو کرایا، پھر آپ سوار ہو کر مزدلفہ آئے اور وہاں مغرب اور عشاء کی نماز کو جمع کرکے پڑھا۔

۳۰۹۳- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ابْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ اَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ وَاُسَامَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ رِدْفُهُ قَالَ اُسَامَةُ فَمَا زَالَ يَسِيرُ عَلٰى هَيْئَتِهِ حَتّٰى اَتٰى جَمْعًا.

البخاری (۱۵۴۳) النسائی (۳۰۱۸)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عرفہ سے لوٹے تو حضرت اسامہ آپ کی سواری پر آپ کے پیچھے بیٹھے تھے۔ حضرت اسامہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ چلتے رہے حتیٰ کہ مزدلفہ پہنچ گئے۔

۳۰۹۴- وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ اَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنْ اَبِيهِ قَالَ سُئِلَ اُسَامَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَاَنَا شَاهِدٌ اَوْ قَالَ سَاَلْتُ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَرْدَفَهُ مِنْ عَرَفَاتٍ كَيْفَ كَانَ يَسِيرُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حِينَ اَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ قَالَ كَانَ يَسِيرُ الْعَنَقَ فَاِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ. البخاری (۱۶۶۶-۲۹۹۹-۴۴۱۳) ابوداود (۱۹۲۳) النسائی (۳۰۲۳-۳۰۵۱) ابن ماجہ (۳۰۱۷)

ہشام کے والد (حضرت عروہ) کہتے ہیں کہ میرے سامنے حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سوال کیا گیا کہ جب عرفات سے واپسی پر آپ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سواری پر بیٹھے تھے تو رسول اللہ ﷺ عرفات سے مزدلفہ کی طرف کیسے جا رہے تھے؟ حضرت اسامہ نے کہا: آپ آہستہ آہستہ جا رہے تھے جب ذرا کشادگی ہوتی تو سواری کو تیز کرتے۔

۳۰۹۵- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ حُمَيْدٍ قَالَ هِشَامٌ وَالنَّصُّ فَوْقَ الْعَنَقِ. سابقہ حوالہ (۳۰۹۴)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۳۰۹۶- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيدَ الْخَطْمِيَّ حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَا اَيُّوبَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ صَلّٰى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ. البخاری (۱۶۷۴-۴۴۱۴) النسائی (۶۰۴-۳۰۲۶) ابن ماجہ (۳۰۲۰)

حضرت ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع میں مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ ملا کر پڑھی۔

۳۰۹۷- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ ابْنُ رُمْحٍ فِي رِوَايَتِهِ

ایک اور سند سے بھی ایسی روایت ہے۔ ابن رمح نے عبداللہ بن یزید خطمی کی روایت میں یہ بیان کیا کہ وہ عبداللہ بن

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْخَطْمِيِّ وَ كَانَ اَمِيْرًا عَلَى الْكُوْفَةِ عَلٰى عَهْدِ ابْنِ الزُّبَيْرِ. سابقہ حوالہ (۳۰۹۶)

زبیر کے دور میں کوفہ کے امیر تھے۔

۳۰۹۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ جَمِيْعًا.

ابوداؤد (۱۹۲۶) النسائی (۶۰۶)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مغرب اور عشاء کی نماز مزدلفہ میں ملا کر پڑھی۔

۳۰۹۹- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَاهُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ جَمَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ لَيْسَ بَيْنَهُمَا سَجْدَةٌ وَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ وَصَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ فَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يُصَلِّيْ بِجَمْعٍ كَذٰلِكَ حَتّٰى لَحِقَ اللّٰهَ. النسائی (۳۰۲۹)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز ملا کر ایک ساتھ پڑھی اور ان کے ساتھ نوافل بالکل نہیں پڑھے، مغرب تین رکعات پڑھیں اور عشاء دو رکعت پڑھیں۔ حضرت عبداللہ بن عمر بھی مزدلفہ میں ایسے ہی نماز پڑھتے رہے حتیٰ کہ وہ اللہ سے جا ملے۔

۳۱۰۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ وَسَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ اَنَّهُ صَلَّى الْمَغْرِبَ بِجَمْعٍ وَالْعِشَاءَ بِاِقَامَةٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ حَدَّثَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّهُ صَلّٰى مِثْلَ ذٰلِكَ وَحَدَّثَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَنَعَ مِثْلَ ذٰلِكَ.

ابوداؤد (۱۹۳۰-۱۹۳۱-۱۹۳۲) الترمذی (۸۸۸) النسائی (۴۸۲-۴۸۳-۶۰۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۳۰۳۰)

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز ایک اقامت کے ساتھ پڑھی، پھر انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابن عمر نے بھی ایسا ہی کیا ہے اور حضرت ابن عمر نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسا ہی کیا تھا۔

۳۱۰۱- وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ صَلَّاهُمَا بِاِقَامَةٍ وَّاحِدَةٍ.

سابقہ حوالہ (۳۱۰۰)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۳۱۰۲- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ جَمَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ صَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا وَّالْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ بِاِقَامَةٍ وَّاحِدَةٍ. سابقہ حوالہ (۳۱۰۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز جمع کر کے پڑھی۔ آپ نے مغرب کی تین رکعات اور عشاء کی دو رکعات ایک اقامت کے ساتھ پڑھیں۔

۳۱۰۳- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ أَفَضْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ حَتَّى أَتَيْنَا جَمْعًا فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ هَكَذَا صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي هَذَا الْمَكَانِ.

سابقہ حوالہ (۳۱۰۰)

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت ابن عمر کے ساتھ گئے حتیٰ کہ مزدلفہ پہنچے وہاں انہوں نے ہمیں مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک اقامت کے ساتھ پڑھائیں، پھر واپس لوٹے اور کہا: رسول اللہ ﷺ نے اس جگہ اسی طرح ہمیں نماز پڑھائی تھی۔

۴۸- بَابُ اسْتِحْبَابِ زِيَادَةِ التَّغْلِيسِ بِصَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ النَّحْرِ بِالْمُزْدَلِفَةِ

یوم نحر کو مزدلفہ میں صبح کی نماز جلدی پڑھنا

۳۱۰۴- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى صَلَاةً إِلَّا لِمِيقَاتِهَا إِلَّا صَلَاتَيْنِ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ وَصَلَّى الْفَجْرَ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ مِيقَاتِهَا.

البخاری (۱۶۸۲) ابوداؤد (۱۹۳۴) النسائی (۶۰۷، ۳۰۱۰، ۳۰۲۷، ۳۰۳۸)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ہمیشہ نماز اپنے وقت میں پڑھتے دیکھا ہے، ماسوا مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کے، آپ نے ان دونوں نمازوں کو جمع کر کے پڑھا اور ماسوا مزدلفہ میں صبح کی نماز کے، آپ نے یہ نماز اس کے (معروف) وقت سے پہلے پڑھی۔

۳۱۰۵- وَحَدَّثَنَاهُ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ قَبْلَ وَقْتِهَا بِغَلَسٍ. سابقہ حوالہ (۳۱۰۴)۔

ایک اور سند سے یہ روایت ہے۔ اس میں ہے کہ آپ نے صبح کی نماز اس کے (معروف) وقت سے پہلے منہ اندھیرے پڑھی۔

۴۹- بَابُ اسْتِحْبَابِ تَقْدِيمِ دَفْعِ الضَّعَفَةِ مِنَ النِّسَاءِ وَغَيْرِهِنَّ مِنْ مُزْدَلِفَةَ إِلَى مِنًى فِي أَوَاخِرِ اللَّيَالِي قَبْلَ زَحْمَةِ النَّاسِ

ضعیفوں اور عورتوں کو رات کے آخری حصہ میں منیٰ روانہ کرنے کا استحباب

۳۱۰۶- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ يَعْنِي ابْنَ حُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ اسْتَأْذَنَتْ سَوْدَةُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ تَدْفَعُ قَبْلَهُ وَقَبْلَ حَطْمَةِ النَّاسِ وَكَانَتِ امْرَأَةً ثَبِطَةً يَقُولُ الْقَاسِمُ وَالثَّبِطَةُ الثَّقِيلَةُ قَالَ فَأَذِنَ لَهَا فَخَرَجَتْ قَبْلَ دَفْعِهِ وَحَبَسَنَا حَتَّى أَصْبَحْنَا فَدَفَعْنَا بِدَفْعِهِ وَلَأَنْ أَكُونَ اسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَمَا اسْتَأْذَنَتْهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ مزدلفہ کی شب حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ سے اجازت طلب کی کہ وہ آپ سے پہلے منیٰ چلی جائیں تاکہ لوگوں کے ہجوم سے پہلے نکل جائیں، وہ بھاری جسم کی عورت تھیں، آپ نے انہیں اجازت دے دی اور وہ رسول اللہ ﷺ کے لوٹنے سے قبل روانہ ہوگئیں، ہم صبح تک رکے رہے اور آپ کے ساتھ لوٹے، حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ اگر میں بھی

سَوْدَةُ فَأَكُونُ أَدْفَعُ بِإِذْنِهِ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ مَفْرُوحٍ بِهِ.

البخاري (١٦٨١)

حضرت سودہ کی طرح رسول اللہ ﷺ سے اجازت طلب کر لیتی اور آپ کی اجازت سے چلی جاتی تو یہ میرے لیے اس سے بہتر تھا جس سے میں خوش ہو رہی تھی۔

٣١٠٧- وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى جَمِيعًا عَنِ الثَّقَفِيِّ قَالَ ابْنُ مُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ كَانَتْ سَوْدَةُ امْرَأَةً ضَخْمَةً ثَبِطَةً فَاسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَنْ تُفِيضَ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ فَأَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا فَلَيْتَنِي كُنْتُ اسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَمَا اسْتَأْذَنَتْهُ سَوْدَةُ وَكَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا لَا تُفِيضُ إِلَّا مَعَ الْإِمَامِ.

مسلم تحفة الاشراف (١٧٤٧٣)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت سودہ بھاری بدن کی عورت تھیں، انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے رات ہی کو مزدلفہ سے واپس چلے جانے کی اجازت طلب کی، رسول اللہ ﷺ نے انہیں اجازت دے دی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ کاش! میں بھی حضرت سودہ کی طرح رسول اللہ ﷺ سے اجازت لے لیتی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مزدلفہ سے امام کے ساتھ ہی واپس جایا کرتی تھیں۔

٣١٠٨- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ اسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَمَا اسْتَأْذَنَتْهُ سَوْدَةُ فَأُصَلِّي الصُّبْحَ بِمِنًى فَأَرْمِي الْجَمْرَةَ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ النَّاسُ فَقِيلَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا فَكَانَتْ سَوْدَةُ اسْتَأْذَنَتْهُ قَالَتْ نَعَمْ إِنَّهَا كَانَتِ امْرَأَةً ثَقِيلَةً ثَبِطَةً فَاسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَأَذِنَ لَهَا. النسائي (٣٠٤٩)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے چاہا کہ میں بھی حضرت سودہ کی طرح رسول اللہ ﷺ سے اجازت طلب کر لیتی اور صبح کی نماز منیٰ میں پڑھتی اور لوگوں کے آنے سے پہلے جمرہ میں کنکریاں مار لیتی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا گیا: کیا حضرت سودہ نے اجازت لے لی تھی؟ انہوں نے کہا: ہاں وہ ایک بھاری بدن کی عورت تھیں انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اجازت طلب کی اور آپ نے اجازت دے دی۔

٣١٠٩- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

البخاري (١٦٨٠) ابن ماجه (٣٠٢٧)

ایک اور سند سے بھی ایسی روایت ہے۔

٣١١٠- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ مَوْلَى أَسْمَاءَ قَالَ قَالَتْ لِي أَسْمَاءُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا وَهِيَ عِنْدَ دَارِ الْمُزْدَلِفَةِ هَلْ غَابَ الْقَمَرُ قُلْتُ لَا فَصَلَّتْ سَاعَةً ثُمَّ قَالَتْ يَا بُنَيَّ هَلْ غَابَ الْقَمَرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَتِ ارْحَلْ بِي فَارْتَحَلْنَا حَتَّى رَمَتِ الْجَمْرَةَ ثُمَّ صَلَّتْ فِي مَنْزِلِهَا فَقُلْتُ

حضرت اسماء کے غلام عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے مجھ سے کہا در آں حالیکہ وہ دار مزدلفہ کے نزدیک تھیں، کیا چاند غروب ہو گیا؟ میں نے کہا: نہیں انہوں نے کچھ دیر نماز پڑھی پھر دریافت کیا: بیٹے! کیا چاند غروب ہو گیا؟ میں نے کہا: جی! انہوں نے کہا: میرے ساتھ چلو پھر ہم ان کے ساتھ گئے حتیٰ کہ اسماء نے جمرہ کی رمی

لَهَا أَيْ هَنْتَاهُ لَقَدْ غَلَّسْنَا قَالَتْ كَلَّا أَيْ بُنَيَّ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَذِنَ لِلظُّعُنِ.

کی، پھر اپنی جائے قیام پر نماز پڑھی۔ میں نے کہا: بیگم صاحب! ہم بہت جلد روانہ ہو گئے ہیں؟ انہوں نے کہا: اے بیٹے! کوئی حرج نہیں، رسول اللہ ﷺ نے عورتوں کو جلد روانہ ہونے کی اجازت دی ہے۔

وَحَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي رِوَايَتِهِ قَالَتْ لَا أَيْ بُنَيَّ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ أَذِنَ لِظُعُنِهِ. البخاری (۱۶۷۹)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے۔ اس میں یہ ہے کہ حضرت اسماء نے کہا کہ نبی ﷺ نے اپنی بیوی کو سفر کی اجازت دی تھی۔

۳۱۱۱- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عِيسَى جَمِيعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّ ابْنَ شَوَّالٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَعَثَ بِهَا مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ.

النسائی (۳۰۳۵-۳۰۳۶)

ابن شوال کہتے ہیں کہ وہ حضرت ام حبیبہ کے پاس گئے تو انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں رات ہی کو مزدلفہ سے روانہ کر دیا تھا۔

۳۱۱۲- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ شَوَّالٍ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ نُغَلِّسُ مِنْ جَمْعٍ إِلَى مِنًى وَفِي رِوَايَةِ النَّاقِدِ نُغَلِّسُ مِنْ مُزْدَلِفَةَ.

سابقہ حوالہ (۳۱۱۱)

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ہم ہمیشہ منہ اندھیرے مزدلفہ سے منیٰ روانہ ہو جاتے تھے۔

۳۱۱۳- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الثَّقَلِ أَوْ قَالَ فِي الضَّعَفَةِ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ. البخاری (۱۳۵۷-۱۶۷۸-۱۸۵۶-۴۵۸۷) ابوداؤد (۱۹۳۹) النسائی (۳۰۳۲)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جن ضعیف لوگوں کو رات میں مزدلفہ سے پہلے روانہ کر دیا تھا ان میں میں بھی تھا۔

۳۱۱۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ أَنَا مِمَّنْ قَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي ضَعَفَةِ أَهْلِهِ. سابقہ حوالہ (۳۱۱۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے اپنے اہل کے جن ضعیف لوگوں کو پہلے روانہ کر دیا تھا میں بھی ان میں تھا۔

۳۱۱۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں

عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ فِيمَنْ قَدَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي ضَعَفَةِ أَهْلِهِ. النسائی (۳۰۳۳۔۳۰۴۸) ابن ماجہ (۳۰۲۶)

کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے گھر کے جن ضعیف لوگوں کو پہلے بھیجا تھا میں بھی ان میں تھا۔

۳۱۱۶- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ بَعَثَ بِي نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ بِسَحَرٍ مِنْ جَمْعٍ فِي ثَقَلِ نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ قُلْتُ أَبَلَغَكَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ بَعَثَ بِي بِلَيْلٍ طَوِيلٍ قَالَ لَا إِلَّا كَذٰلِكَ بِسَحَرٍ قُلْتُ لَهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا رَمَيْنَا الْجَمْرَةَ قَبْلَ الْفَجْرِ وَأَيْنَ صَلَّى الْفَجْرَ قَالَ لَا إِلَّا كَذٰلِكَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۵۹۲۶)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صبح کے وقت مزدلفہ سے مجھے اپنے سامان کے ساتھ روانہ کر دیا تھا۔ ابن جریج نے عطاء سے کہا: کیا حضرت ابن عباس نے یہ کہا تھا کہ مجھے رات کو بہت پہلے روانہ کر دیا تھا۔ عطاء نے کہا: نہیں بلکہ یہ کہا تھا کہ صبح کے وقت بھیج دیا۔ ابن جریج کہتے ہیں: پھر میں نے کہا کہ کیا حضرت ابن عباس نے یہ بھی فرمایا تھا کہ ہم نے فجر سے پہلے جمرہ کو کنکریاں ماریں تو فجر کی نماز کہاں پڑھی؟ انہوں نے کہا: اس کے علاوہ اور کچھ نہیں کہا۔

۳۱۱۷- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا كَانَ يُقَدِّمُ ضَعَفَةَ أَهْلِهِ فَيَقِفُونَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ بِالْمُزْدَلِفَةِ بِلَيْلٍ فَيَذْكُرُونَ اللّٰهَ مَا بَدَا لَهُمْ ثُمَّ يَدْفَعُونَ قَبْلَ أَنْ يَقِفَ الْإِمَامُ وَقَبْلَ أَنْ يَدْفَعَ فَمِنْهُمْ مَنْ يَقْدَمُ مِنًى لِصَلَاةِ الْفَجْرِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقْدَمُ بَعْدَ ذٰلِكَ فَإِذَا قَدِمُوا رَمَوُا الْجَمْرَةَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا يَقُولُ أَرْخَصَ فِي أُولٰئِكَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ. البخاری (۱۶۷۶)

سالم بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما اپنے گھر کے ضعیف لوگوں کو پہلے روانہ کر دیا کرتے تھے اور وہ مزدلفہ میں رات ہی کو مشعر حرام پر وقوف کرتے تھے اور جتنا چاہتے تھے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے تھے، پھر امام کے وقوف اور اس کی روانگی سے پہلے روانہ ہو جاتے تھے، ان میں سے بعض لوگ صبح کی نماز کے وقت منیٰ پہنچتے اور بعض اس کے بعد، جب وہ پہنچ جاتے تو اس وقت جمرہ کو کنکریاں مارتے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے تھے کہ ان ضعیفوں کو رسول اللہ ﷺ نے اجازت دی ہے۔

۵۰- بَابُ رَمْيِ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي وَتَكُونُ مَكَّةُ عَنْ يَسَارِهِ وَيُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ

بطن وادی سے جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنا

۳۱۱۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ يَزِيدَ قَالَ رَمٰى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ قَالَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ أُنَاسًا يَرْمُونَهَا مِنْ فَوْقِهَا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ هٰذَا وَالَّذِي لَا إِلٰهَ

عبد الرحمٰن بن یزید کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بطن وادی سے سات بار جمرہ عقبہ کو کنکریاں ماریں، وہ ہر کنکری پر اللہ اکبر کہتے تھے، ان سے کہا گیا کہ لوگ تو جمرہ عقبہ کے اوپر سے کنکریاں مارتے ہیں، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: قسم اس ذات کی جس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں! یہ اس کا مقام ہے جس

غَيْرُهُ مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ.

البخاری (۱۷۴۷ تا ۱۷۵۰) ابوداؤد (۱۹۷۴) الترمذی (۹۰۱)

النسائی (۳۰۷۰، ۳۰۷۳ تا ۳۰۷۳) ابن ماجہ (۳۰۳۰)

پر سورۂ بقرہ نازل ہوئی۔

۳۱۱۹- وَحَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنِي ابْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ ابْنَ يُوسُفَ يَقُولُ وَهُوَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ أَلِّفُوا الْقُرْآنَ كَمَا أَلَّفَهُ جِبْرِيلُ السُّورَةُ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا الْبَقَرَةُ وَالسُّورَةُ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا النِّسَاءُ وَالسُّورَةُ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا آلُ عِمْرَانَ قَالَ فَلَقِيتُ إِبْرَاهِيمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِهِ فَسَبَّهُ وَقَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ كَانَ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَأَتَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَاسْتَبْطَنَ الْوَادِيَ فَاسْتَعْرَضَهَا فَرَمَاهَا مِنْ بَطْنِ الْوَادِي بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ قَالَ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ النَّاسَ يَرْمُونَهَا مِنْ فَوْقِهَا فَقَالَ هَذَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ. سابقہ حوالہ (۳۱۱۸)

اعمش کہتے ہیں کہ حجاج بن یوسف منبر پر خطبہ دیتے ہوئے کہہ رہا تھا کہ قرآن کو اس طرح جمع کرو جس طرح جبرائیل نے جمع کیا ہے۔ وہ سورت جس میں بقرہ کا ذکر ہے وہ سورت جس میں نساء کا ذکر ہے اور وہ سورت جس میں آل عمران کا ذکر ہے۔ اعمش کہتے ہیں کہ پھر میری ملاقات ابراہیم سے ہوئی، میں نے ان کو حجاج کے قول کی خبر دی، انہوں نے حجاج کو برا بھلا کہا اور کہا کہ مجھ سے عبدالرحمٰن بن یزید نے کہا کہ وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ تھے وہ جمرہ عقبہ پر گئے اور جمرہ عقبہ کے سامنے جمرہ عقبہ پر بطن وادی سے سات کنکریاں ماریں، ہر کنکری پر اللہ اکبر پڑھتے تھے۔ عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ میں نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! لوگ اس کے اوپر سے کنکریاں مارتے ہیں، حضرت ابن مسعود نے کہا: قسم اس ذات کی جس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے، یہی ان کے کنکریاں مارنے کی جگہ ہے جن پر سورۂ بقرہ نازل ہوئی ہے۔

۳۱۲۰- وَحَدَّثَنِي يَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ يَقُولُ لَا تَقُولُوا سُورَةُ الْبَقَرَةِ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ.

سابقہ حوالہ (۳۱۱۸)

اعمش کہتے ہیں کہ حجاج نے کہا کہ سورۂ بقرہ نہ کہو، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۳۱۲۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ حَجَّ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ فَرَمَى الْجَمْرَةَ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ وَجَعَلَ الْبَيْتَ عَنْ يَسَارِهِ وَمِنًى عَنْ يَمِينِهِ وَقَالَ هَذَا مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ. سابقہ حوالہ (۳۱۱۸)

عبدالرحمٰن بن یزید بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ حج کیا، انہوں نے سات کنکریوں کے ساتھ جمرہ کی رمی کی، بیت اللہ کے دائیں جانب اور منیٰ کی بائیں جانب کھڑے ہوئے اور کہا کہ یہاں کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے جن پر سورۂ بقرہ نازل ہوئی ہے۔

۳۱۲۲- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلَمَّا أَتَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ.

سابقہ حوالہ (۳۱۱۸)

ایک اور سند سے بھی ایسی روایت منقول ہے۔

۳۱۲۳- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُحَيَّاةِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى أَبُو الْمُحَيَّاةِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ يَزِيدَ قَالَ قِيلَ لِعَبْدِ اللّٰهِ إِنَّ نَاسًا يَرْمُونَ الْجَمْرَةَ مِنْ فَوْقِ الْعَقَبَةِ قَالَ فَرَمَاهَا عَبْدُ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ قَالَ مِنْ هٰهُنَا وَالَّذِي لَا إِلٰهَ غَيْرُهُ رَمَاهَا الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ.

سابقہ حوالہ (۳۱۱۸)

عبدالرحمن بن یزید بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا گیا کہ لوگ تو جمرہ عقبہ کے اوپر سے کنکریاں مارتے ہیں، حضرت ابن مسعود نے بطن وادی سے کنکریاں ماریں اور کہا: قسم اس ذات کی جس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے اس جگہ سے انہوں نے کنکریاں ماری ہیں جن پر سورہ بقرہ نازل ہوئی ہے۔

۵۱- بَابُ اسْتِحْبَابِ رَمْيِ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ رَاكِبًا وَبَيَانِ قَوْلِهِ ﷺ لِتَأْخُذُوا مَنَاسِكَكُمْ

یوم نحر کو سوار ہو کر جمرہ عقبہ کی رمی کرنا

۳۱۲٤- وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ جَمِيعًا عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ قَالَ ابْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَرْمِي عَلَى رَاحِلَتِهِ يَوْمَ النَّحْرِ وَيَقُولُ لِتَأْخُذُوا مَنَاسِكَكُمْ فَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلِّي لَا أَحُجُّ بَعْدَ حَجَّتِي هٰذِهِ.

ابوداؤد (۱۹۷۰) النسائی (۳۰۶۲)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ اپنی سواری پر سے جمرہ عقبہ کی کنکریاں پھینک رہے تھے اور فرما رہے تھے کہ مجھ سے حج کے احکام سیکھ لو، کیونکہ میں از خود نہیں جانتا شاید اس حج کے بعد میرا حج نہیں ہوگا۔

۳۱۲۵- وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ الْحُصَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَ سَمِعْتُهَا تَقُولُ حَجَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حَجَّةَ الْوَدَاعِ فَرَأَيْتُهُ حِينَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ وَانْصَرَفَ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَمَعَهُ بِلَالٌ وَأُسَامَةُ أَحَدُهُمَا يَقُودُ بِهِ رَاحِلَتَهُ وَالْآخَرُ رَافِعٌ ثَوْبَهُ عَلَى رَأْسِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الشَّمْسِ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَوْلًا كَثِيرًا ثُمَّ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنْ أُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ مُجَدَّعٌ حَسِبْتُهَا قَالَتْ أَسْوَدُ يَقُودُكُمْ

حضرت ام الحصین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع میں تھی میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے جمرہ عقبہ پر کنکریاں ماریں دراں حالیکہ آپ سواری پر سوار تھے، آپ کے ساتھ حضرت بلال اور حضرت اسامہ تھے، ان میں سے ایک سواری کی مہار پکڑ کر چل رہا تھا اور دوسرے نے اپنے کپڑے سے رسول اللہ ﷺ کے سر پر سایہ کیا ہوا تھا تاکہ آپ دھوپ سے محفوظ رہیں، حضرت ام حصین کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کافی باتیں فرمائیں، پھر میں نے سنا کہ آپ فرما رہے تھے: اگر ایک نکٹا حبشی غلام بھی کتاب اللہ سے

بِكِتَابِ اللّٰهِ تَعَالَى فَاسْمَعُوْا لَهُ وَاَطِيْعُوْا. ابوداؤد (۱۸۳٤)

تمہاری راہنمائی کرے تو اس کے احکام سنو اور اس کی اطاعت کرو۔

۳۱۲٦- وَحَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحِيْمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اُنَيْسَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ اُمِّ الْحُصَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ حَجَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ حَجَّةَ الْوَدَاعِ فَرَاَيْتُ اُسَامَةَ وَبِلَالًا رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَاَحَدُهُمَا اٰخِذٌ بِخِطَامِ نَاقَةِ النَّبِيِّ ﷺ وَالْاٰخَرُ رَافِعٌ ثَوْبَهُ يَسْتُرُهُ مِنَ الْحَرِّ حَتّٰى رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ قَالَ مُسْلِمٌ وَاسْمُ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحِيْمِ خَالِدُ بْنُ اَبِيْ يَزِيْدَ وَهُوَ خَالُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ رَوٰى عَنْهُ وَكِيْعٌ وَالْحَجَّاجُ الْاَعْوَرُ. سابقہ حوالہ (۳۱۲۵)

حضرت ام حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع کیا' میں نے حضرت اسامہ اور حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو دیکھا، ان میں سے ایک نے نبی ﷺ کی اونٹنی کی مہار پکڑی ہوئی تھی اور دوسرا اپنے کپڑے کو اوپر اٹھا کر نبی ﷺ پر سایہ کیے ہوئے تھا تاکہ آپ گرمی سے محفوظ رہیں حتیٰ کہ آپ نے جمرہ عقبہ پر کنکریاں ماریں۔

۵۲- بَابُ اِسْتِحْبَابِ كَوْنِ حَصَى الْجِمَارِ بِقَدْرِ حَصَى الْخَذْفِ

ٹھیکری کے برابر کنکریاں مارنے کا استحباب

۳۱۲۷- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ رَاَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ رَمَى الْجَمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ.

الترمذی (۸۹۷) النسائی (۳۰۷۵)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے ٹھکریوں کے برابر جمرہ پر کنکریاں ماریں۔

۵۳- بَابُ بَيَانِ وَقْتِ اِسْتِحْبَابِ الرَّمْيِ

کنکریاں مارنے کا مستحب وقت

۳۱۲۸- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ وَابْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ رَمٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ ضُحًى وَّاَمَّا بَعْدُ فَاِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ.

ابوداؤد (۱۹۷۱) الترمذی (۸۹٤) النسائی (۳۰٦۳) ابن ماجہ (۳۰۵۳)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چاشت کے وقت جمرہ عقبہ پر کنکریاں ماریں اور بعد کے دنوں میں آفتاب ڈھلنے کے بعد۔

۳۱۲۹- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيْسَى ابْنُ يُوْنُسَ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ بِمِثْلِهِ.

سابقہ حوالہ (۳۱۲۸)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ اسی طرح (رمی کرتے) تھے۔

ف: کنکریاں مارنے کے بارے میں جمہور کا نظریہ یہ ہے کہ یوم النحر کو دن چڑھے کنکریاں ماری جائیں، ایام تشریق میں

زوال کے بعد اور اگر تیسرے دن زوال سے پہلے کنکریاں ماریں تب بھی تمام ائمہ کے نزدیک درست ہے اور اگر ایام تشریق گزر گئے اور غروب آفتاب تک کنکریاں نہیں ماریں تو اس کے بعد کنکریاں نہیں مار سکتا اور اس کی تلافی دم (قربانی) کے ذریعہ کی جائے گی۔

۵۴- بَابُ بَيَانِ أَنَّ حَصَى الْجِمَارِ سَبْعٌ
سات کنکریاں مارنے کا بیان

۳۱۳۰- وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْجَزَرِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الِاسْتِجْمَارُ تَوٌّ وَرَمْيُ الْجِمَارِ تَوٌّ وَالسَّعْيُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ تَوٌّ وَالطَّوَافُ تَوٌّ وَإِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَجْمِرْ بِتَوٍّ. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۹۵۳)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ڈھیلے سے استنجا طاق مرتبہ کرنا چاہیے اور جمرات کی کنکریاں بھی طاق مرتبہ ہیں اور صفا اور مروہ میں سعی بھی طاق مرتبہ ہے اور طواف بھی طاق مرتبہ ہے اور جو شخص استنجا کرے تو وہ طاق مرتبہ کرے۔

۵۵- بَابُ تَفْضِيلِ الْحَلْقِ عَلَى التَّقْصِيرِ وَجَوَازِ التَّقْصِيرِ
سر منڈانا، بال کٹانے سے افضل ہے

۳۱۳۱- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ حَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَحَلَقَ طَائِفَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ وَقَصَّرَ بَعْضُهُمْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ. البخاری (۱۷۲۹) الترمذی (۹۱۳)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سر منڈایا اور آپ کے ساتھ صحابہ کی ایک جماعت نے بھی سر منڈوایا اور آپ کے بعض اصحاب نے بال کٹوائے، حضرت عبداللہ بن عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک یا دو بار فرمایا: اللہ تعالیٰ سر منڈوانے والوں پر رحم فرمائے، پھر فرمایا: اور بال کٹوانے والوں پر۔

۳۱۳۲- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ. البخاری (۱۷۲۷) ابوداود (۱۹۷۹)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! سر منڈوانے والوں پر رحم فرما، صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! اور بال کٹوانے والوں پر؟ آپ نے فرمایا: اے اللہ! سر منڈوانے والوں پر رحم فرما، صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اور بال کٹوانے والوں پر؟ آپ نے فرمایا: اور بال کٹوانے والوں پر۔

۳۱۳۳- أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ابْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ. ابن ماجہ (۳۰۴۴)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! سر منڈوانے والوں پر رحم فرما، صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اور بال کٹوانے والوں پر؟ آپ نے فرمایا: اے اللہ! سر منڈوانے والوں پر رحم فرما، صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! اور بال کٹوانے والوں پر، آپ نے فرمایا: اے اللہ! سر منڈوانے والوں پر رحم فرما، صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! اور بال کٹوانے والوں پر، آپ نے

فرمایا: اور بال کٹوانے والوں پر۔

٣١٣٤- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ مُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَلَمَّا كَانَتِ الرَّابِعَةُ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ. مسلم تحفة الاشراف (٨٠٣٧)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث ہے اس میں آپ نے چوتھی بار فرمایا: اور بال کٹوانے والوں پر بھی۔

٣١٣٥- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلِلْمُقَصِّرِينَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلِلْمُقَصِّرِينَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلِلْمُقَصِّرِينَ قَالَ وَلِلْمُقَصِّرِينَ. البخاری (١٧٢٨) ابن ماجہ (٣٠٤٣)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ! سر منڈانے والوں کی مغفرت فرما، صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اور بال کٹانے والوں کے لیے؟ آپ نے فرمایا: اے اللہ! سر منڈانے والوں کی مغفرت فرما۔ صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! اور بال کٹانے والوں کے لیے؟ آپ نے فرمایا: اے اللہ! سر منڈانے والوں کی مغفرت فرما، صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! اور بال کٹانے والوں کے لیے؟ آپ نے فرمایا: اور بال کٹانے والوں کے لیے۔

٣١٣٦- وَحَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

مسلم تحفة الاشراف (١٤٠١٥)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

٣١٣٧- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى ابْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ جَدَّتِهِ أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ دَعَا لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثًا وَلِلْمُقَصِّرِينَ مَرَّةً وَاحِدَةً وَلَمْ يَقُلْ وَكِيعٌ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ. مسلم تحفة الاشراف (١٨٣١٤)

یحییٰ بن حصین کی دادی بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے حجۃ الوداع میں تین بار سر منڈانے والوں کے لیے دعا کی اور ایک بار بال کٹانے والوں کے لیے دعا کی۔

٣١٣٨- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيُّ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ كِلَاهُمَا عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حَلَقَ رَأْسَهُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ.

البخاری (١٧٢٦-٤٤١٠-٤٤١١) ابوداؤد (١٩٨٠)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع میں اپنا سر مبارک منڈایا۔

٥٦- بَابُ بَيَانِ أَنَّ السُّنَّةَ يَوْمَ النَّحْرِ أَنْ يُرْمَى ثُمَّ يَنْحَرَ ثُمَّ يَحْلِقَ وَالِابْتِدَاءُ فِي الْحَلْقِ بِالْجَانِبِ الْأَيْمَنِ مِنْ رَأْسِ الْمَحْلُوقِ

دائیں طرف سے سر منڈانے کو شروع کرنے کا بیان

٣١٣٩- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَتَى مِنًى فَأَتَى الْجَمْرَةَ فَرَمَاهَا ثُمَّ أَتَى مَنْزِلَهُ بِمِنًى وَنَحَرَ ثُمَّ قَالَ لِلْحَلَّاقِ خُذْ وَأَشَارَ إِلَى جَانِبِهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ الْأَيْسَرِ ثُمَّ جَعَلَ يُعْطِيهِ النَّاسَ. ابوداود (۱۹۸۱-۱۹۸۲) الترمذی (۹۱۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب منٰی آئے تو پہلے جمرہ عقبہ پر گئے اور وہاں کنکریاں ماریں، پھر منٰی میں اپنی قیام گاہ پر تشریف لے گئے وہاں قربانی کی اور حجام سے سر مونڈنے کو کہا اور اس کو دائیں جانب کی طرف اشارہ کیا، پھر بائیں جانب اشارہ کیا، پھر اپنے بال لوگوں کو عطا فرمائے۔

٣١٤٠- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَفْصُ ابْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ لِلْحَلَّاقِ هَا وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى جَانِبِ الْأَيْمَنِ هَكَذَا فَقَسَمَ شَعَرَهُ بَيْنَ مَنْ يَلِيهِ قَالَ ثُمَّ أَشَارَ إِلَى الْحَلَّاقِ إِلَى جَانِبِ الْأَيْسَرِ فَحَلَقَهُ فَأَعْطَاهُ أُمَّ سُلَيْمٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا وَأَمَّا فِي رِوَايَةِ أَبِي كُرَيْبٍ قَالَ فَبَدَأَ بِالشِّقِّ الْأَيْمَنِ فَوَزَّعَهُ الشَّعَرَةَ وَالشَّعَرَتَيْنِ بَيْنَ النَّاسِ ثُمَّ قَالَ بِالْأَيْسَرِ فَصَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ هَهُنَا أَبُو طَلْحَةَ فَدَفَعَهُ إِلَى أَبِي طَلْحَةَ.

سابقہ حوالہ (۳۱۳۹)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے اور اس میں یہ ہے کہ آپ نے اپنے ہاتھ سے دائیں جانب اشارہ کر کے حجام سے کہا: یہاں سے، پھر جو لوگ آپ کے قریب تھے آپ نے ان میں بال مبارک تقسیم کر دیے، پھر آپ نے حجام کو بائیں جانب اشارہ کیا اس نے مونڈا اور وہ بال حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو دیے، ایک اور روایت میں یوں ہے کہ آپ نے دائیں جانب سے شروع کیا اور لوگوں میں ایک ایک دو دو بال تقسیم کیے، پھر بائیں جانب اشارہ کیا اور اس طرف بھی ایسا کیا (یعنی سر منڈایا) پھر فرمایا: یہاں ابوطلحہ ہیں؟ اور وہ بال ابو طلحہ کو دے دیے۔

٣١٤١- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْبُدْنِ فَنَحَرَهَا وَالْحَجَّامُ جَالِسٌ وَقَالَ بِيَدِهِ عَنْ رَأْسِهِ فَحَلَقَ شِقَّهُ الْأَيْمَنَ فَقَسَمَهُ فِيمَنْ يَلِيهِ ثُمَّ قَالَ احْلِقِ الشِّقَّ الْآخَرَ فَقَالَ أَيْنَ أَبُو طَلْحَةَ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ. سابقہ حوالہ (۳۱۳۹)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جمرہ عقبہ میں کنکریاں ماریں، پھر اونٹوں کی طرف گئے اور ان کو نحر کیا، حجام بیٹھے ہوئے تھے، آپ نے اپنے ہاتھ سے سر کی طرف اشارہ کیا اس نے دائیں جانب مونڈ دی، جو لوگ قریب بیٹھے تھے آپ نے ان میں وہ بال تقسیم کر دیے، پھر آپ نے فرمایا "دوسری جانب مونڈ دو"۔ اور کہا: ابوطلحہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہاں ہیں؟ اور وہ بال ان کو دے دیے۔

٣١٤٢- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَسَّانَ يُخْبِرُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ لَمَّا رَمَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْجَمْرَةَ وَنَحَرَ نُسُكَهُ وَحَلَقَ نَاوَلَ الْحَالِقَ شِقَّهُ الْأَيْمَنَ فَحَلَقَهُ ثُمَّ دَعَا أَبَا طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيَّ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ ثُمَّ نَاوَلَهُ الشِّقَّ الْأَيْسَرَ فَقَالَ احْلِقْ فَحَلَقَهُ فَأَعْطَاهُ أَبَا طَلْحَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جمرہ کی کنکریاں ماریں اور اونٹوں کو نحر کیا پھر حجام کے سامنے دائیں جانب کی اور اس نے (وہ جانب) مونڈ دی، پھر آپ نے حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا اور ان کو وہ بال دیے، پھر آپ نے (اس کے سامنے) بائیں جانب کی اور فرمایا: مونڈ دو اس نے (وہ جانب)

فَقَالَ اقْسِمْهُ بَيْنَ النَّاسِ. سابقہ حوالہ (۳۱۳۹)

موںڈ دی، پھر آپ نے وہ بال حضرت ابو طلحہ کو دیے اور فرمایا: ان بالوں کو لوگوں کے درمیان تقسیم کر دو۔

٥٧- بَابُ مَنْ حَلَقَ قَبْلَ النَّحْرِ اَوْ نَحَرَ قَبْلَ الرَّمْيِ

قربانی کرنے سے پہلے سر منڈا لینے یا شیطان کو کنکریاں مارنے سے پہلے قربانی کر ڈالنے کا کیا حکم ہے؟

٣١٤٣- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِمِنًى لِلنَّاسِ يَسْأَلُونَهُ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ اَشْعُرْ فَحَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَنْحَرَ فَقَالَ اذْبَحْ وَلَا حَرَجَ ثُمَّ جَاءَهُ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ اَشْعُرْ فَنَحَرْتُ قَبْلَ اَنْ اَرْمِيَ فَقَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ قَالَ فَمَا سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ شَيْءٍ قُدِّمَ وَلَا اُخِّرَ اِلَّا قَالَ اِفْعَلْ وَلَا حَرَجَ. البخاری (۸۳-۱۲۴-۱۷۳۶-۱۷۳۷-۱۷۳۸-۶۶۶۵) ابوداؤد (۲۰۱۴) الترمذی (۹۱۶) ابن ماجہ (۳۰۵۱)

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر منیٰ میں وقوف کیا تاکہ لوگ آکر آپ سے مسائل دریافت کریں ایک شخص نے آکر کہا: یا رسول اللہ! میں نے لاعلمی میں ذبح کرنے سے پہلے سر منڈا لیا، آپ نے فرمایا: اب ذبح کر لو کوئی حرج نہیں ہے، پھر ایک اور شخص آیا اور اس نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے لاعلمی میں کنکریاں مارنے سے پہلے قربانی کر لی آپ نے فرمایا: اب کنکریاں مار لو کوئی حرج نہیں' غرضیکہ رسول اللہ ﷺ سے جس چیز کی بھی تقدیم یا تاخیر کے بارے میں پوچھا گیا آپ نے فرمایا: کر لو اور کوئی حرج نہیں ہے۔

٣١٤٤- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عِيسَى ابْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَطَفِقَ نَاسٌ يَسْاَلُونَهُ فَيَقُولُ الْقَائِلُ مِنْهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ اِنِّي لَمْ اَكُنْ اَشْعُرُ اَنَّ الرَّمْيَ قَبْلَ النَّحْرِ فَنَحَرْتُ قَبْلَ الرَّمْيِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَارْمِ وَلَا حَرَجَ قَالَ وَطَفِقَ آخَرُ يَقُولُ اِنِّي لَمْ اَشْعُرْ اَنَّ النَّحْرَ قَبْلَ الْحَلْقِ فَحَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَنْحَرَ فَيَقُولُ انْحَرْ وَلَا حَرَجَ فَمَا سَمِعْتُهُ سُئِلَ يَوْمَئِذٍ عَنْ اَمْرٍ مِمَّا يَنْسَى الْمَرْءُ وَيَجْهَلُ مِنْ تَقْدِيمِ بَعْضِ الْاُمُورِ قَبْلَ بَعْضٍ وَاَشْبَاهِهَا اِلَّا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ افْعَلُوا ذٰلِكَ وَلَا حَرَجَ. سابقہ حوالہ (۳۱۴۳)

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی اونٹنی پر کھڑے ہوئے اور لوگوں نے آپ سے سوالات کرنے شروع کیے، ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا: یا رسول اللہ! مجھے پتا نہ تھا کہ کنکریاں قربانی سے پہلے ماری جاتی ہیں' میں نے کنکریاں مارنے سے پہلے قربانی کر دی، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں اب کنکریاں مار لو، حضرت عبد اللہ بن عمرو نے کہا: ایک اور شخص آیا اور اس نے کہا کہ مجھے پتا نہ تھا کہ قربانی سر منڈانے سے پہلے کی جاتی ہے' میں نے قربانی کرنے سے پہلے سر منڈا لیا، آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے اب قربانی کر لو، لاعلمی یا نسیان کی بناء پر مقدم یا موخر کیے جانے والے جس کام کے بارے میں بھی آپ سے سوال کیا گیا ان سب کے بارے میں آپ نے یہی فرمایا کہ کوئی حرج نہیں ہے اب کر لو۔

٣١٤٥- وَحَدَّثَنَا حَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَى آخِرِهِ. سابقہ حوالہ(٣١٤٣)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

٣١٤٦- وَحَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَيْنَا هُوَ يَخْطُبُ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ مَا كُنْتُ أَحْسِبُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَّ كَذَا وَكَذَا قَبْلَ كَذَا وَكَذَا ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْتُ أَحْسِبُ أَنَّ كَذَا قَبْلَ كَذَا لِهَؤُلَاءِ الثَّلَاثِ قَالَ افْعَلْ وَلَا حَرَجَ. سابقہ حوالہ(٣١٤٣)

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ قربانی کے دن رسول اللہ ﷺ خطبہ دے رہے تھے، ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے معلوم نہیں تھا کہ فلاں فلاں چیز، فلاں فلاں کام سے پہلے ہے، ایک اور شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میرا خیال ہے کہ فلاں چیز فلاں چیز سے پہلے ہونی چاہیے' آپ نے ان تینوں کے بارے میں فرمایا: کرلو اور کوئی حرج نہیں ہے۔

٣١٤٧- وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ح وَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي جَمِيعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا رِوَايَةُ ابْنِ بَكْرٍ فَكَرِوَايَةِ عِيسَى إِلَّا قَوْلَهُ لِهَؤُلَاءِ الثَّلَاثِ فَإِنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ ذَلِكَ وَأَمَّا يَحْيَى الْأُمَوِيُّ فَفِي رِوَايَتِهِ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَنْحَرَ نَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ وَأَشْبَاهُ ذَلِكَ.

سابقہ حوالہ(٣١٤٣)

ایک اور سند سے یہ روایت ہے مگر اس میں تین آدمیوں کا ذکر نہیں ہے۔ یحییٰ اموی کی روایت میں یہ ہے کہ میں نے قربانی کرنے سے پہلے سر منڈالیا یا میں نے کنکریاں مارنے سے پہلے قربانی کرلی۔

٣١٤٨- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ فَقَالَ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ قَالَ فَاذْبَحْ وَلَا حَرَجَ قَالَ ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ. سابقہ حوالہ(٣١٤٣)

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے ذبح سے پہلے حلق کرلیا ہے؟ آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں اب ذبح کرلو، ایک اور شخص نے کہا: میں نے کنکریاں مارنے سے پہلے ذبح کرلیا، آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں اب کنکریاں مارلو۔

٣١٤٩- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَى نَاقَةٍ بِمِنًى فَجَاءَهُ رَجُلٌ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. سابقہ حوالہ(٣١٤٣)

ایک اور سند سے یہ روایت ہے، جس میں یہ الفاظ ہیں: میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ منیٰ میں اپنی اونٹنی پر سوار ہیں، آپ کی خدمت میں ایک شخص آیا، اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

٣١٥٠- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُهْزَاذَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یوم نحر کو جمرہ کے پاس

مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَأَتَاهُ رَجُلٌ يَوْمَ النَّحْرِ وَهُوَ وَاقِفٌ عِنْدَ الْجَمْرَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ وَأَتَاهُ آخَرُ فَقَالَ إِنِّي ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ وَأَتَاهُ آخَرُ فَقَالَ إِنِّي أَفَضْتُ إِلَى الْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ قَالَ فَمَا رَأَيْتُهُ سُئِلَ يَوْمَئِذٍ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا قَالَ افْعَلُوا وَلَا حَرَجَ.

سابقہ حوالہ (۳۱٤۳)

کھڑے ہوئے تھے، ایک شخص نے آ کر عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے کنکریاں مارنے سے پہلے سر منڈا لیا ہے۔ آپ نے فرمایا: کنکریاں مار لو کوئی حرج نہیں، دوسرے شخص نے آ کر عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے کنکریاں مارنے سے پہلے قربانی کر لی ہے، آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں کنکریاں مار لو، تیسرے شخص نے آ کر عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے کنکریاں مارنے سے پہلے طواف افاضہ کر لیا، آپ نے فرمایا: اب کنکریاں مار لو کوئی حرج نہیں۔ حضرت عبداللہ کہتے ہیں کہ اس روز رسول اللہ ﷺ سے جس چیز کے بارے میں بھی سوال کیا گیا آپ نے یہی فرمایا: اب کر لو کوئی حرج نہیں ہے۔

۳۱۵۱- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قِيلَ لَهُ فِي الذَّبْحِ وَالْحَلْقِ وَالرَّمْيِ وَالتَّقْدِيمِ وَالتَّأْخِيرِ فَقَالَ لَا حَرَجَ.

البخاری (۱۷۳٤)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے ذبح، سر منڈانے اور کنکریاں مارنے کے بارے میں تقدیم و تاخیر کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے۔

۵۸- بَابُ اسْتِحْبَابِ طَوَافِ الْإِفَاضَةِ يَوْمَ النَّحْرِ

قربانی کے دن طواف افاضہ کرنا

۳۱۵۲- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَفَاضَ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ رَجَعَ فَصَلَّى الظُّهْرَ بِمِنًى قَالَ نَافِعٌ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُفِيضُ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّي الظُّهْرَ بِمِنًى وَيَذْكُرُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ فَعَلَهُ. ابوداؤد (۱۹۹۸)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کے دن طواف افاضہ کیا، پھر لوٹ کر منیٰ میں ظہر کی نماز پڑھی، نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بھی قربانی کے دن طواف افاضہ کرتے تھے اور پھر منیٰ میں جا کر ظہر کی نماز پڑھتے تھے اور فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے بھی ایسا ہی کیا۔

۳۱۵۳- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قُلْتُ أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ عَقَلْتَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَيْنَ صَلَّى الظُّهْرَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ قَالَ بِمِنًى قُلْتُ فَأَيْنَ صَلَّى الْعَصْرَ يَوْمَ النَّفْرِ قَالَ بِالْأَبْطَحِ ثُمَّ قَالَ افْعَلْ مَا يَفْعَلُ أُمَرَاؤُكَ.

البخاری (۱٦۵۳-۱٦۵٤-۱۷٦۳) ابوداؤد (۱۹۱۲)

عبدالعزیز بن رفیع بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نے یوم ترویہ (آٹھ ذوالحج) کو ظہر کی نماز کہاں پڑھی تھی؟ اس سلسلے میں آپ کو جو احادیث یاد ہوں وہ سنائیے، حضرت انس نے کہا: منیٰ میں، میں نے پوچھا: آپ نے روانگی کے دن عصر کی نماز کہاں پڑھی تھی؟ حضرت انس نے کہا: وادی ابطح میں، پھر کہا: تم وہی کرو جو تمہارے امراء کرتے ہیں۔

الترمذی (۹٦٤)

۵۹- بَابُ اِسْتِحْبَابِ نُزُوْلِ الْمُحَصَّبِ يَوْمَ النَّفْرِ

وادی محصب میں اترنے کا استحباب

۳۱۵٤- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانُوْا يَنْزِلُوْنَ الْأَبْطَحَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۷۵۷۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر وادی ابطح میں اترا کرتے تھے۔

۳۱۵۵- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ ابْنِ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَرَى التَّحْصِيْبَ سُنَّةً وَكَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ يَوْمَ النَّحْرِ بِالْحَصْبَةِ قَالَ نَافِعٌ قَدْ حَصَّبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَالْخُلَفَاءُ بَعْدَهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۷٦۹۵)

نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما وادی محصب میں جانے کو سنت خیال کرتے تھے، وہ قربانی کے دن ظہر کی نماز وادی محصب میں پڑھتے تھے، نافع کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے بعد کے خلفاء وادیٔ محصب میں جاتے تھے۔

۳۱۵٦- وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَأَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ نُزُوْلُ الْأَبْطَحِ لَيْسَ بِسُنَّةٍ إِنَّمَا نَزَلَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِأَنَّهُ كَانَ أَسْمَحَ لِخُرُوْجِهِ إِذَا خَرَجَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۷۰۰۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ وادی محصب میں جانا سنت (موکدہ) نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ وہاں صرف اس لیے گئے تھے کہ مکہ جاتے وقت آپ کے لیے وہاں سے نکلنا آسان تھا۔

۳۱۵۷- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ح وَحَدَّثَنِيْهِ أَبُو الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُوْ كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيْبٌ الْمُعَلِّمُ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ.

الترمذی (۹۲۳) ابن ماجہ (۳۰٦۷)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

۳۱۵۸- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَابْنَ عُمَرَ كَانُوْا يَنْزِلُوْنَ الْأَبْطَحَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ تَفْعَلُ ذٰلِكَ وَقَالَتْ إِنَّمَا نَزَلَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِأَنَّهُ كَانَ مَنْزِلًا أَسْمَحَ لِخُرُوْجِهِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱٦٦٤۵)

سالم بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما وادی محصب میں اترتے تھے۔ عروہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ محصب میں نہیں جاتی تھیں اور فرماتی تھیں کہ رسول اللہ ﷺ وہاں صرف اس لیے ٹھہرے تھے کہ یہ مقام آپ کی واپسی کے وقت روانہ ہونے کے لیے زیادہ مناسب تھا۔

۳۱۵۹- وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ أَبِيْ عُمَرَ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَاللَّفْظُ لِأَبِيْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ وادی محصب میں جانا کوئی حج کی مقررہ عبادت نہیں ہے، یہ

بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ لَيْسَ التَّحْصِيْبُ بِشَيْءٍ اِنَّمَا هُوَ مَنْزِلٌ نَزَلَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ.

البخاری (۱۷۶۶) الترمذی (۹۲۲)

ایک منزل ہے جہاں رسول اللہ ﷺ ٹھہرے تھے۔

۳۱۶۰- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ رَافِعٍ لَمْ يَاْمُرْنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ اَنْزِلَ الْاَبْطَحَ حِيْنَ خَرَجَ مِنْ مِنًى وَلٰكِنِّيْ جِئْتُ فَضَرَبْتُ فِيْهِ قُبَّةً فَجَاءَ فَنَزَلَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ فِيْ رِوَايَةٍ صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ وَفِيْ رِوَايَةِ قُتَيْبَةَ قَالَ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ وَكَانَ عَلٰى ثَقَلِ النَّبِيِّ ﷺ. ابوداؤد (۲۰۰۹)

حضرت ابورافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ منیٰ سے گئے تو آپ نے مجھے وادی محصب میں اترنے کا حکم دیا تھا، لیکن میں آیا اور میں نے وہاں خیمہ لگا دیا، آپ وہاں آکر ٹھہر گئے، ایک روایت میں ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے سامان پر مقرر تھے۔

۳۱۶۱- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ قَالَ نَنْزِلُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ غَدًا بِخَيْفِ بَنِيْ كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوْا عَلَى الْكُفْرِ.

البخاری (۱۵۸۹_۴۲۸۵_۷۴۷۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کل انشاء اللہ ہم خیف بنی کنانہ میں ٹھہریں گے، جہاں کفار نے آپس میں کفر پر قسمیں کھائیں تھیں۔

ف: محصب، ابطح، بطحاء اور خیف بنی کنانہ سب ایک ہی جگہ کے نام ہیں۔

۳۱۶۲- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَنَحْنُ بِمِنًى نَحْنُ نَازِلُوْنَ غَدًا بِخَيْفِ بَنِيْ كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوْا عَلَى الْكُفْرِ وَذٰلِكَ اَنَّ قُرَيْشًا وَبَنِيْ كِنَانَةَ حَالَفَتْ عَلٰى بَنِيْ هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ اَنْ لَا يُنَاكِحُوْهُمْ وَلَا يُبَايِعُوْهُمْ حَتّٰى يُسْلِمُوْا اِلَيْهِمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَعْنِيْ بِذٰلِكَ الْمُحَصَّبَ. البخاری (۱۵۹۰) ابوداؤد (۲۰۱۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا درآں حالیکہ ہم منیٰ میں تھے کہ کل ہم خیف بنی کنانہ میں ٹھہریں گے جہاں کافروں نے کفر پر قسمیں کھائی تھیں، قریش اور بنو کنانہ نے قسم کھائی کہ ہم بنو ہاشم اور بنو عبد المطلب کے ساتھ اس وقت تک نکاح نہیں کریں گے، نہ خرید و فروخت کریں گے جب تک کہ وہ رسول اللہ ﷺ کو ہمارے سپرد نہ کر دیں، اس جگہ سے آپ کی مراد وادی محصب تھی۔

۳۱۶۳- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِيْ وَرْقَاءُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْزِلُنَا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اِذَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے فتح دی تو انشاء اللہ ہم خیف میں ٹھہریں گے جہاں کفار نے کفر پر قسمیں کھائی

فَتَحَ اللّٰهُ الْخَيْفَ حَيْثُ تَقَاسَمُوْا عَلَى الْكُفْرِ.

مسلم،تحفۃ الاشراف(۱۳۹۳۱)

تھیں۔

٦٠- بَابُ وُجُوْبِ الْمَبِيْتِ بِمِنًى لَيَالِيَ اَيَّامِ التَّشْرِيْقِ وَالتَّرْخِيْصِ فِيْ تَرْكِهِ لِاَهْلِ السِّقَايَةِ

ایام تشریق کے دوران منٰی میں رات گزارنے کا حکم

٣١٦٤- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاَبُوْ اُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اِسْتَاْذَنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يَّبِيْتَ بِمَكَّةَ لَيَالِيَ مِنًى مِنْ اَجْلِ سِقَايَتِهِ فَاَذِنَ لَهُ.

البخاری(۱۶۳۴-۱۷۴۵-۱۷۴۵)ابوداؤد(۱۹۵۹)ابن ماجہ(۳۰۶۵)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس نے رسول اللہ ﷺ سے منٰی کی راتوں میں آب زمزم پلانے کے لیے مکہ میں قیام کی اجازت طلب کی تو آپ نے اجازت دے دی۔

٣١٦٥- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ كِلَاهُمَا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ. البخاری(۱۷۴۴)

ایک اور سند سے حضرت ابن عمر سے یہ روایت منقول ہے۔

٠٠٠- فَضْلُ الْقِيَامِ بِالسِّقَايَةِ وَالثَّنَاءِ عَلٰى اَهْلِهَا وَاسْتِحْبَابِ الشُّرْبِ مِنْهَا

موسم حج میں مشروب پلانے کا استحباب

٣١٦٦- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيْرُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيْلُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَاَتَاهُ اَعْرَابِيٌّ فَقَالَ مَالِيْ اَرٰى بَنِيْ عَمِّكُمْ يَسْقُوْنَ الْعَسَلَ وَاللَّبَنَ وَاَنْتُمْ تَسْقُوْنَ النَّبِيْذَ اَمِنْ حَاجَةٍ بِكُمْ اَوْ مِنْ بُخْلٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَا بِنَا حَاجَةٌ وَلَا بُخْلٌ قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ عَلٰى رَاحِلَتِهِ وَخَلْفَهُ اُسَامَةُ فَاسْتَسْقٰى فَاَتَيْنَاهُ بِاِنَاءٍ مِنْ نَبِيْذٍ فَشَرِبَ وَسَقٰى فَضْلَهُ اُسَامَةَ وَقَالَ اَحْسَنْتُمْ وَاَجْمَلْتُمْ كَذَا فَاصْنَعُوْا فَلَا نُرِيْدُ تَغْيِيْرَ مَا اَمَرَ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ.

ابوداؤد(۲۰۲۱)

عبد اللہ مزنی بیان کرتے ہیں کہ میں خانہ کعبہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا، ایک دیہاتی نے آکر حضرت ابن عباس سے پوچھا: اس کی کیا وجہ ہے کہ آپ کے چچا زاد تو دودھ اور شہد پلاتے ہیں اور آپ نبیذ (کھجوروں کا پانی) پلاتے ہیں؟ اس کی وجہ غربت ہے یا بخل؟ حضرت ابن عباس نے فرمایا: الحمد للہ! ہم غریب ہیں نہ بخیل؟ اصل وجہ یہ ہے کہ نبی ﷺ اپنی سواری پر آئے درآں حالیکہ حضرت اسامہ آپ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے، نبی ﷺ نے پانی مانگا تو ہم نے آپ کو ایک برتن میں نبیذ پیش کیا، آپ نے نبیذ پیا اور جو بچا وہ حضرت اسامہ کو دے دیا، حضرت اسامہ نے آپ کا تبرک پیا۔ آپ نے فرمایا: تم نے بہت اچھا اور خوب کام کیا ہے، ایسا ہی کیا کرو، حضرت ابن عباس نے فرمایا:

رسول اللہ ﷺ نے ہمیں جو حکم دیا تھا اس میں ہم کوئی تبدیلی نہیں کرنا چاہتے۔

٦١- بَابُ الصَّدَقَةِ بِلُحُومِ الْهَدَايَا وَجُلُودِهَا وَجِلَالِهَا وَلَا يُعْطَى الْجَزَّارُ مِنْهَا شَيْئًا وَجَوَازِ الْاِسْتِنَابَةِ فِي الْقِيَامِ عَلَيْهَا

قربانی کے گوشت، کھال اور جھول کو صدقہ کرنے کا حکم

٣١٦٧- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ أَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ وَأَنْ أَتَصَدَّقَ بِلُحُومِهَا وَجُلُودِهَا وَأَجِلَّتِهَا وَأَنْ لَا أُعْطِيَ الْجَزَّارَ مِنْهَا قَالَ نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا.

البخاری (١٧٠٧- ١٧١٦- ١٧١٧- ١٧١٨- ٢٢٩٩)

ابوداؤد (١٧٦٩) ابن ماجہ (٣٠٩٩-٣١٥٧)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں قربانی کے اونٹوں پر کھڑا رہوں اور ان کے گوشت' کھالوں اور جھولوں کو صدقہ کر دوں اور قصاب کی اجرت اس میں سے نہ دوں۔ حضرت علی نے فرمایا: قصاب کی اجرت ہم اپنے پاس سے دیں گے۔

٣١٦٨- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (٣١٦٧)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

٣١٦٩- وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَقَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ ابْنُ هِشَامٍ أَخْبَرَنِي أَبِي كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا أَجْرُ الْجَازِرِ. سابقہ حوالہ (٣١٦٧)

ایک اور سند سے بھی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یہ روایت ہے لیکن اس میں قصاب کی اجرت کا ذکر نہیں ہے۔

٣١٧٠- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ أَنَّ مُجَاهِدًا أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَهُ أَنْ يَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ وَأَمَرَهُ أَنْ يَقْسِمَ بُدْنَهُ كُلَّهَا لُحُومَهَا وَجُلُودَهَا وَجِلَالَهَا فِي الْمَسَاكِينِ وَلَا يُعْطِيَ فِي جِزَارَتِهَا مِنْهَا شَيْئًا. سابقہ حوالہ (٣١٦٧)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے انہیں یہ حکم دیا کہ وہ قربانی کے اونٹوں پر کھڑے رہیں اور انہیں یہ حکم دیا کہ وہ اپنے اونٹوں کے گوشت، کھالوں اور جھولوں کو مساکین میں تقسیم کر دیں اور اس میں سے قصائی کی اجرت نہ دیں۔

٣١٧١- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ مَالِكٍ

ایک اور سند سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں ایسا حکم

الْجَزَرِيُّ أَنَّ مُجَاهِدًا أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ أَبِي لَيْلٰى أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (۳۱٦۷)

دیا۔

٦٢- بَابُ جَوَازِ الْاِشْتِرَاكِ فِي الْهَدْيِ

اونٹ اور گائے کی قربانی میں اشتراک کا جواز

۳۱۷۲- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ.

ابوداؤد (۲۸۰۹) الترمذی (۹۰۴-۱۵۰۲) ابن ماجہ (۳۱۳۲)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حدیبیہ کے سال ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک اونٹ کو سات آدمیوں کی طرف سے نحر کیا اور گائے کی قربانی بھی سات آدمیوں کی طرف سے دی۔

۳۱۷۳- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ نَشْتَرِكَ فِي الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ كُلُّ سَبْعَةٍ مِنَّا فِي بَدَنَةٍ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۷۳٤)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کا تلبیہ کہتے ہوئے گئے' رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ اونٹ اور گائے کی قربانی میں سات سات آدمی شریک ہو جائیں۔

۳۱۷٤- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَنَحَرْنَا الْبَعِيرَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۸۸٤)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کیا' سات آدمیوں کی طرف سے اونٹ کو نحر کیا اور سات آدمیوں کی طرف سے ہی گائے کی قربانی کی۔

۳۱۷۵- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ اشْتَرَكْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ كُلُّ سَبْعَةٍ فِي بَدَنَةٍ فَقَالَ رَجُلٌ لِجَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَيُشْتَرَكُ فِي الْبَدَنَةِ مَا يُشْتَرَكُ فِي الْجَزُورِ قَالَ مَا هِيَ إِلَّا مِنَ الْبُدْنِ وَحَضَرَ جَابِرٌ الْحُدَيْبِيَةَ قَالَ نَحَرْنَا يَوْمَئِذٍ سَبْعِينَ بَدَنَةً اشْتَرَكْنَا كُلُّ سَبْعَةٍ فِي بَدَنَةٍ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۸٤۵)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم حج اور عمرہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے اور سات سات آدمی ایک قربانی میں شریک ہو گئے تھے۔ ایک شخص نے حضرت جابر سے دریافت کیا کہ جس طرح قربانی کے اونٹ میں شریک ہو سکتے ہیں، کیا اسی طرح بعد کے خریدے ہوئے اونٹ میں بھی شرکت جائز ہے؟ انہوں نے کہا کہ پہلے سے اور بعد میں خریدے ہوئے دونوں اونٹوں کا حکم ایک ہے، حضرت جابر حدیبیہ میں موجود تھے۔ حضرت جابر نے کہا کہ ہم نے ستر اونٹ ذبح کیے اور ہر اونٹ میں سات آدمی شریک تھے۔

٣١٧٦- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يُحَدِّثُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فَأَمَرَنَا إِذَا أَحْلَلْنَا أَنْ نُهْدِيَ وَيَجْتَمِعَ النَّفَرُ مِنَّا فِي الْهَدِيَّةِ وَذَلِكَ حِينَ أَمَرَهُمْ أَنْ يَحِلُّوا مِنْ حَجِّهِمْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ. مسلم تحفۃ الاشراف (٢٨٤٥)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی ﷺ کے حج کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں احرام کھولنے کے وقت قربانی کرنے کا حکم دیا اور فرمایا: چند آدمیوں کی ایک جماعت ایک اونٹ یا ایک گائے میں شریک ہو جائے آپ نے یہ حکم اس وقت دیا تھا جب آپ نے انہیں حج کا احرام کھولنے کا حکم دیا تھا۔

٣١٧٧- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا نَتَمَتَّعُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِالْعُمْرَةِ فَنَذْبَحُ الْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ نَشْتَرِكُ فِيهَا. ابوداؤد (٢٨٠٧) النسائی (٤٤٠٥)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تمتع کیا کرتے تھے اور ایک گائے کی قربانی میں سات آدمی شریک ہوتے تھے۔

٣١٧٨- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا بَقَرَةً يَوْمَ النَّحْرِ. مسلم تحفۃ الاشراف (٢٨٤٦)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کے دن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف سے ایک گائے ذبح کی۔

٣١٧٩- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ نَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ نِسَائِهِ وَفِي حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ بَقَرَةً فِي حَجَّتِهِ. مسلم تحفۃ الاشراف (٢٨٤٦)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ازواج مطہرات کی جانب سے اور ایک روایت میں ہے کہ حضرت عائشہ کی طرف سے اپنے حج میں ایک گائے ذبح کی۔

٦٣- بَابُ اسْتِحْبَابِ نَحْرِ الْإِبِلِ قِيَامًا مَعْقُولَةً

اونٹ کے پاؤں باندھ کر کھڑا کر کے نحر کرنے کا ثبوت

٣١٨٠- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَتَى عَلَى رَجُلٍ يَنْحَرُ بَدَنَتَهُ بَارِكَةً فَقَالَ ابْعَثْهَا قِيَامًا مُقَيَّدَةً سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ ﷺ. البخاری (١٧١٣) ابوداؤد (١٧٦٨)

زیاد بن جبیر بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما ایک شخص کے پاس آئے اور اسے دیکھا کہ وہ اپنے اونٹ کو بٹھا کر نحر کر رہا ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کو اٹھا کر کھڑا کر کے پیر باندھ کر نحر کرو تمہارے نبی ﷺ کی یہی سنت ہے۔

٦٤- بَابُ اسْتِحْبَابِ بَعْثِ الْهَدْيِ إِلَى الْحَرَمِ لِمَنْ لَا يُرِيدُ الذَّهَابَ بِنَفْسِهِ

خود حرم میں نہ جانے والے کے لیے تقلید ہدی کا استحباب

وَاسْتِحْبَابِ تَقْلِيْدِهِ وَفَتْلِ الْقَلَائِدِ وَاَنَّ بَاعِثَهُ لَا يَصِيْرُ مُحْرِمًا وَّلَا يَحْرُمُ عَلَيْهِ شَيْءٌ بِسَبَبِ ذٰلِكَ

٣١٨١- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُهْدِيْ مِنَ الْمَدِيْنَةِ فَاَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِهٖ ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ. البخاری (١٦٩٨) ابوداؤد (١٧٥٨) النسائی (٢٧٧٤) ابن ماجہ (٣٠٩٤)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ سے قربانی کے جانور روانہ کر دیا کرتے تھے اور میں ان جانوروں کے ہار خود بناتی تھی (جانور بھیجنے کے بعد) آپ ان چیزوں سے پرہیز نہیں کرتے تھے جن سے محرم پرہیز کرتا ہے (یعنی اپنے آپ کو محرم نہیں قرار دیتے تھے)۔

٣١٨٢- وَحَدَّثَنِيْهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (١٦٧٣١)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

٣١٨٣- وَحَدَّثَنَاهُ سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالُوْا اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلَيَّ اَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِنَحْوِهٖ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (١٦٨٦٤)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ مجھے یاد ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی قربانیوں کے ہار بناتی تھی۔

٣١٨٤- وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا تَقُوْلُ كُنْتُ اَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ ثُمَّ لَا يَعْتَزِلُ شَيْئًا وَّلَا يَتْرُكُهُ.

النسائی (٢٧٩٤)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں خود اپنے ہاتھوں سے رسول اللہ ﷺ کی قربانی کے اونٹوں کے ہار بناتی تھی پھر آپ کسی چیز سے پرہیز کرتے تھے نہ کسی چیز کو چھوڑتے تھے۔

٣١٨٥- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا اَفْلَحُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَتَلْتُ قَلَائِدَ بُدْنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِيَدَيَّ ثُمَّ اَشْعَرَهَا وَقَلَّدَهَا ثُمَّ بَعَثَ بِهَا اِلَى الْبَيْتِ وَاَقَامَ بِالْمَدِيْنَةِ فَمَا حَرُمَ عَلَيْهِ شَيْءٌ كَانَ لَهُ حِلًّا. البخاری (١٦٩٦-١٦٩٩) ابوداؤد (١٧٥٧) النسائی (-٢٧٨٢

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے خود اپنے ہاتھوں سے رسول اللہ ﷺ کی قربانی کے اونٹوں کے ہار بنائے تھے پھر رسول اللہ ﷺ نے ان کے کوہان کو چیر کر اور گلے میں ہار ڈال کر ان کو بیت اللہ روانہ کر دیا اور خود مدینہ میں رہے اور آپ پر ان چیزوں میں سے کوئی چیز حرام

٢٧٧١) ابن ماجه (٣٠٩٨)

نہیں ہوئی جو پہلے حلال تھی۔

٣١٨٦- وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْقَاسِمِ وَأَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ أَفْتِلُ قَلَائِدَهَا بِيَدَيَّ ثُمَّ لَا يُمْسِكُ عَنْ شَيْءٍ لَا يُمْسِكُ عَنْهُ الْحَلَالُ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٧٤٤٤)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قربانی کے اونٹ روانہ کر دیا کرتے تھے اور میں ان کے ہار خود اپنے ہاتھوں سے بناتی تھی، پھر آپ کسی ایسی چیز کو نہیں چھوڑتے تھے جس کو حلال نہیں چھوڑتا۔

٣١٨٧- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنًّى حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ أَنَا فَتَلْتُ تِلْكَ الْقَلَائِدَ مِنْ عِهْنٍ كَانَ عِنْدَنَا فَأَصْبَحَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَلَالًا يَأْتِي مَا يَأْتِي الْحَلَالُ مِنْ أَهْلِهِ أَوْ يَأْتِي مَا يَأْتِي الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِهِ.

البخاری (١٧٠٥) ابوداود (١٧٥٩) النسائی (٢٧٧٩)

حضرت عائشہ ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے یہ ہار اس اون سے بنائے تھے جو ہمارے پاس تھی اور رسول اللہ ﷺ صبح کو حلال ہی تھے، جس طرح حلال شخص اپنی اہلیہ سے متمتع ہوتا ہے آپ بھی متمتع ہوتے تھے۔

٣١٨٨- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَفْتِلُ الْقَلَائِدَ لِهَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْغَنَمِ فَيَبْعَثُ بِهِ ثُمَّ يُقِيمُ فِينَا حَلَالًا.

البخاری (١٧٠٣) الترمذی (٩٠٩) النسائی (٢٧٧٨- ٢٧٨٤- ٢٧٨٨-٢٧٩٦)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ مجھے یاد ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی قربانیوں کے ہار بکری کی اون سے بٹتی تھی اور آپ انہیں روانہ کر دینے کے بعد بھی حلال ہی رہتے تھے۔

٣١٨٩- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ رُبَّمَا فَتَلْتُ الْقَلَائِدَ لِهَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَيُقَلِّدُ هَدْيَهُ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهِ ثُمَّ يُقِيمُ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ.

البخاری (١٧٠٢) النسائی (٢٧٧٧) ابن ماجه (٣٠٩٥)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی قربانیوں کے جانوروں کے ہار اکثر میں بناتی تھی، پھر آپ انہیں اپنی قربانیوں کے گلے میں ڈال کر روانہ کر دیا کرتے تھے اور اس کے بعد آپ ٹھہرے رہتے اور ان چیزوں سے نہیں بچتے تھے جن سے محرم بچتا ہے۔

٣١٩٠- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ أَهْدَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَرَّةً إِلَى الْبَيْتِ

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک بار رسول اللہ ﷺ نے بیت اللہ میں قربانی کے لیے بکریاں بھیجیں اور آپ نے ان کی گردنوں میں ہار ڈال دیے تھے۔

غَنَمًا فَقَلَّدَهَا. البخاری (۱۷۰۱) ابوداؤد (۱۷۵۵) النسائی (۲۷۸۵-۲۷۸۶-۲۷۸۷) ابن ماجہ (۳۰۹۶)

۳۱۹۱- وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ كُنَّا نُقَلِّدُ الشَّاةَ فَنُرْسِلُ بِهَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَلَالٌ لَمْ يَحْرُمْ عَنْهُ شَيْءٌ. النسائی (۲۷۸۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم بکریوں کی گردنوں میں ہار ڈال کر ان کو (مکہ مکرمہ) روانہ کر دیا کرتے تھے اور رسول اللہ ﷺ حلال ہی رہتے تھے اور کسی چیز کو اپنے اوپر حرام نہیں کرتے تھے۔

۳۱۹۲- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ ابْنَ زِيَادٍ كَتَبَ إِلٰى عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ مَنْ أَهْدٰى هَدْيًا حَرُمَ عَلَيْهِ مَا يَحْرُمُ عَلَى الْحَاجِّ حَتّٰى يُنْحَرَ الْهَدْيُ وَقَدْ بَعَثْتُ بِهَدْيِي فَاكْتُبِي إِلَيَّ بِأَمْرِكِ قَالَتْ عَمْرَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا لَيْسَ كَمَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا أَنَا فَتَلْتُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِيَدَيَّ ثُمَّ قَلَّدَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِيَدِهٖ ثُمَّ بَعَثَ بِهَا مَعَ أَبِي فَلَمْ يَحْرُمْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ شَيْءٌ أَحَلَّهُ اللّٰهُ لَهٗ حَتّٰى نُحِرَ الْهَدْيُ.

البخاری (۱۷۰۰-۲۳۱۷) النسائی (۲۷۹۲)

عمرہ بنت عبد الرحمن بیان کرتی ہیں کہ ابن زیاد نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو لکھا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما یہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے قربانی کا جانور (مکہ مکرمہ) روانہ کر دیا تو جب تک قربانی ذبح نہ ہو جائے اس پر وہ تمام چیزیں حرام ہیں جو حاجیوں پر حالت احرام میں حرام ہوتی ہیں۔ میں نے بھی قربانی کا جانور بھیجا ہوا ہے، آپ اس مسئلہ میں مجھے اپنی رائے لکھ کر بھیجیں۔ عمرہ کہتی ہیں کہ حضرت عائشہ نے جواب میں فرمایا: ابن عباس کا قول صحیح نہیں ہے، میں نے خود اپنے ہاتھوں سے رسول اللہ ﷺ کی قربانی کے جانوروں کے ہار بنائے تھے اور آپ نے ان کو میرے والد کے ساتھ مکہ روانہ کر دیا تھا اور جانور بھیجنے کے بعد قربانی کے وقت تک رسول اللہ ﷺ نے اپنے اوپر ان چیزوں میں سے کسی کو بھی حرام نہیں کیا تھا جو اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے حلال کی تھیں۔

ف: اس حدیث کی سند میں ابن زیاد مذکور ہے اور صحیح زیاد بن ابی سفیان ہے، صحیح بخاری، موطا امام مالک اور سنن ابوداؤد وغیرہ میں اسی طرح ہے، ابن زیاد نے حضرت عائشہ کا زمانہ نہیں پایا تھا۔

۳۱۹۳- وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا وَهِيَ مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ تُصَفِّقُ وَتَقُوْلُ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِيَدَيَّ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهَا وَمَا يُمْسِكُ عَنْ شَيْءٍ مِمَّا يُمْسِكُ عَنْهُ الْمُحْرِمُ حَتّٰى يُنْحَرَ هَدْيُهٗ.

البخاری (۱۷۰۴) النسائی (۲۷۷۶)

مسروق کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے میں نے خود سنا ہے وہ پردہ کی اوٹ سے دستک دیتے ہوئے فرما رہی تھی کہ رسول اللہ ﷺ کی قربانی کے ہار میں خود اپنے ہاتھوں سے بنایا کرتی تھی اور پھر آپ انہیں روانہ کر دیا کرتے تھے اور قربانی کے ذبح ہونے تک کسی ایسے کام کو نہیں چھوڑتے تھے جس کو محرم چھوڑ دیتا ہے۔

۳۱۹۴- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا كِلَاهُمَا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا بِمِثْلِهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. سابقہ حوالہ (۳۱۹۳)

ایک اور سند سے بھی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اسی طرح روایت ہے۔

٦٥- بَابُ جَوَازِ رُكُوبِ الْبَدَنَةِ الْمُهْدَاةِ لِمَنِ احْتَاجَ إِلَيْهَا

مجبوری کے وقت قربانی کے اونٹ پر سوار ہونے کا جواز

۳۱۹۵- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِنَّهَا بَدَنَةٌ فَقَالَ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ فِي الثَّانِيَةِ أَوْ فِي الثَّالِثَةِ. البخاری (۱۶۸۹-۲۷۵۵-۶۱۶۰) ابوداؤد (۱۷۶۰) النسائی (۲۷۹۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دیکھا کہ ایک شخص قربانی کے اونٹ کو ہنکاتا ہوا لے جارہا تھا، آپ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے کہا: یارسول اللہ! یہ قربانی کا اونٹ ہے۔ آپ نے فرمایا: سوار ہو جاؤ اور دوسری یا تیسری بار فرمایا: تمہیں خرابی ہو۔

۳۱۹۶- وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ بَيْنَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَدَنَةً مُقَلَّدَةً. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۸۹۳)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے اور اس میں یہ ہے کہ اس اونٹ کے گلے میں ہار پڑا ہوا تھا۔

۳۱۹۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ بَيْنَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَدَنَةً مُقَلَّدَةً قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَيْلَكَ ارْكَبْهَا فَقَالَ بَدَنَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَيْلَكَ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ ارْكَبْهَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۷۵۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص ایسے اونٹ کو ہنکاتا ہوا لے جارہا تھا جس کی گردن میں قلادہ پڑا ہوا تھا، اس سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہیں خرابی ہو اس پر سوار ہو جاؤ' اس نے کہا: یارسول اللہ! یہ قربانی کا اونٹ ہے۔ آپ نے فرمایا: تمہیں خرابی ہو اس پر سوار ہو جاؤ، تمہیں خرابی ہو اس پر سوار ہو جاؤ۔

ف: تمہیں خرابی ہو یا تمہارا ستیاناس جائے' یہ پیار آمیز غصہ کے کلمات ہیں۔ عرب ایسے موقع پر "ویلک" کہتے ہیں۔

۳۱۹۸- وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ وَأَظُنُّنِي قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا فَقَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا فَقَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا. النسائی (۲۸۰۰)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک شخص کے پاس سے گزرے جو اپنے اونٹ کو ہنکا رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: سوار ہو جاؤ' اس نے کہا: یہ قربانی کا اونٹ ہے، آپ نے پھر فرمایا: سوار ہو جاؤ، اس نے پھر کہا: یہ قربانی کا اونٹ ہے، آپ نے دو یا تین بار فرمایا: سوار ہو جاؤ۔

۳۱۹۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ بِبَدَنَةٍ أَوْ هَدِيَّةٍ فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ أَوْ هَدِيَّةٌ فَقَالَ وَإِنْ. مسلم تحفة الاشراف (۲۵۴)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے ایک شخص قربانی کا اونٹ لیے ہوئے گزرا، آپ نے اس سے فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے کہا: یہ قربانی کا اونٹ ہے، آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں۔

۳۲۰۰- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ الْأَخْنَسِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ بِبَدَنَةٍ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ.

مسلم تحفة الاشراف (۲۵۴)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک شخص کے پاس سے گزرے، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۳۲۰۱- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا سُئِلَ عَنْ رُكُوبِ الْهَدْيِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ ارْكَبْهَا بِالْمَعْرُوفِ إِذَا أُلْجِئْتَ إِلَيْهَا حَتَّى تَجِدَ ظَهْرًا.

ابوداؤد (۱۷۶۱) النسائی (۲۸۰۱)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے قربانی کے اونٹ پر سوار ہونے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب شدید مجبوری ہو تو اس پر بقدر ضرورت سواری کر سکتے ہو۔

۳۲۰۲- وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ رُكُوبِ الْهَدْيِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ ارْكَبْهَا بِالْمَعْرُوفِ حَتَّى تَجِدَ ظَهْرًا.

مسلم تحفة الاشراف (۲۹۵۴)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے قربانی کے اونٹ پر سوار ہونے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تک دوسری سواری نہ ملے اس پر بقدر ضرورت سواری کر سکتے ہو۔

۶۶- بَابُ مَا يُفْعَلُ بِالْهَدْيِ إِذَا عَطِبَ فِي الطَّرِيقِ

راستہ میں تھک جانے والے جانور کا حکم

۳۲۰۳- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ الضُّبَعِيِّ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ سَلَمَةَ الْهُذَلِيُّ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَسِنَانُ بْنُ سَلَمَةَ مُعْتَمِرَيْنِ قَالَ وَانْطَلَقَ سِنَانٌ مَعَهُ بِبَدَنَةٍ يَسُوقُهَا فَأَزْحَفَتْ عَلَيْهِ بِالطَّرِيقِ فَعَيِيَ بِشَأْنِهَا إِنْ هِيَ أُبْدِعَتْ كَيْفَ يَأْتِي بِهَا فَقَالَ لَئِنْ قَدِمْتُ الْبَلَدَ لَأَسْتَحْفِيَنَّ عَنْ ذَلِكَ قَالَ أَضْحَيْتُ فَلَمَّا نَزَلْنَا الْبَطْحَاءَ قَالَ انْطَلِقْ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا نَتَحَدَّثْ إِلَيْهِ قَالَ فَذَكَرَ لَهُ شَأْنَ بَدَنَتِهِ فَقَالَ عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِسِتَّ عَشْرَةَ بَدَنَةً

ہذلی بیان کرتے ہیں کہ میں اور سنان بن سلمہ عمرہ کرنے گئے، سنان اپنے ساتھ قربانی کا اونٹ بھی لے گئے تھے راستہ میں اونٹ تھک کر ٹھہر گیا۔ سنان پریشان ہو گئے کہ اگر یہ تھک کر چلنے سے رک گیا تو وہ کیا کریں گے، انہوں نے سوچا کہ وہ شہر جا کر اس کے بارے میں مسئلہ معلوم کریں گے۔ دوپہر کو جب ہم بطحا میں پہنچے تو انہوں نے کہا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس جا کر صورت حال بیان کرتے ہیں، پھر ان کے پاس جا کر واقعہ بیان کیا۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا: تم نے ایک ایسے شخص سے سوال کیا ہے جو

مَعَ رَجُلٍ وَّاَمَّرَهٗ فِيْهَا قَالَ فَمَضٰى ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ اَصْنَعُ بِمَا اُبْدِعَ عَلَيَّ مِنْهَا قَالَ انْحَرْهَا ثُمَّ اصْبُغْ نَعْلَيْهَا فِيْ دَمِهَا ثُمَّ اجْعَلْهُ عَلٰى صَفْحَتِهَا وَلَا تَاْكُلْ مِنْهَا اَنْتَ وَلَا اَحَدٌ مِّنْ اَهْلِ رُفْقَتِكَ. ابوداؤد(۱۷۶۳)

اس مسئلہ کو جاننے والا ہے، ایک بار رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کے ہمراہ قربانی کے سولہ اونٹ روانہ کیے تھے، وہ شخص گیا اور پھر لوٹ آیا اور عرض کیا: یارسول اللہ! اگر ان میں سے کوئی اونٹ تھک جائے تو میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: اس اونٹ کو ذبح کر دو اور اس کے گلے میں پڑی ہوئی دو جوتیوں کو اس کے خون میں رنگ کر اس کے کوہان پر مارو اور تم اور تمہارے ساتھیوں میں سے کوئی شخص بھی اس کا گوشت نہ کھائے۔

۳۲۰۴- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ عَنْ مُوْسَى بْنِ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَعَثَ بِثَمَانَ عَشْرَةَ بَدَنَةً مَعَ رَجُلٍ ثُمَّ ذَكَرَهٗ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَلَمْ يَذْكُرْ اَوَّلَ الْحَدِيْثِ.

سابقہ حوالہ(۳۲۰۳)

ایک اور سند سے بھی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی یہ روایت منقول ہے اس میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کے ساتھ اٹھارہ اونٹوں کو روانہ فرمایا۔ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۳۲۰۵- وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ ذُؤَيْبًا اَبَا قَبِيْصَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ حَدَّثَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَبْعَثُ مَعَهٗ بِالْبُدْنِ ثُمَّ يَقُوْلُ اِنْ عَطِبَ مِنْهَا شَيْءٌ فَخَشِيْتَ عَلَيْهِ مَوْتًا فَانْحَرْهَا ثُمَّ اغْمِسْ نَعْلَهَا فِيْ دَمِهَا ثُمَّ اضْرِبْ بِهٖ صَفْحَتَهَا وَلَا تَطْعَمْهَا اَنْتَ وَلَا اَحَدٌ مِّنْ اَهْلِ رُفْقَتِكَ.

ابن ماجہ(۳۱۰۵)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت ذویب ابو قبیصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا تھا کہ رسول اللہ ﷺ میرے ساتھ قربانی کے اونٹ روانہ کرتے تھے اور آپ یہ حکم دیتے تھے کہ اگر ان میں سے کوئی اونٹ تھک جائے اور تمہیں اس کے مرنے کا اندیشہ ہو تو اس کو ذبح کر دینا اور اس کے گلے میں پڑی ہوئی جوتی کو اس کے خون میں ڈبو کر کوہان پر مارنا اور تم اور تمہارے ساتھیوں میں سے کوئی شخص اس کا گوشت نہ کھائے۔

۶۷- بَابُ وُجُوْبِ طَوَافِ الْوَدَاعِ وَسُقُوْطِهٖ عَنِ الْحَائِضِ

طواف وداع کا وجوب اور حائضہ عورت سے اس کی رخصت

۳۲۰۶- وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ عَنْ طَاوٗسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُوْنَ فِيْ كُلِّ وَجْهٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَنْفِرَنَّ اَحَدٌ حَتّٰى يَكُوْنَ اٰخِرُ عَهْدِهٖ بِالْبَيْتِ قَالَ زُهَيْرٌ يَنْصَرِفُوْنَ كُلَّ وَجْهٍ وَلَمْ يَقُلْ فِيْ.

ابوداؤد(۲۰۰۲) ابن ماجہ(۳۰۷۰)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ (حج کے بعد) لوگ بہر طور واپس چلے جاتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص بیت اللہ کا طواف کیے بغیر نہ لوٹے۔

۳۲۰۷- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِسَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُمِرَ النَّاسُ أَنْ يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِمْ بِالْبَيْتِ إِلَّا أَنَّهُ خُفِّفَ عَنِ الْمَرْأَةِ الْحَائِضِ.

البخاری (۳۲۹-۱۷۵۵-۱۷۶۰)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بیان فرمایا کہ لوگوں کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ آخر میں بیت اللہ کا طواف کریں البتہ حائضہ عورت کو اس سے مستثنٰی رکھا گیا تھا۔

۳۲۰۸- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا إِذْ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ تُفْتِي أَنْ تَصْدُرَ الْحَائِضُ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهَا بِالْبَيْتِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا إِمَّا لَا فَسَلْ فُلَانَةَ الْأَنْصَارِيَّةَ هَلْ أَمَرَهَا بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَرَجَعَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَضْحَكُ وَهُوَ يَقُولُ مَا أَرَاكَ إِلَّا قَدْ صَدَقْتَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۵۶۹۹)

طاؤس کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے پوچھا: کیا آپ یہ فتویٰ دیتے ہیں کہ حائضہ عورت طواف وداع سے پہلے مکہ سے جا سکتی ہیں؟ حضرت ابن عباس سے کہا: اگر آپ کو میرے فتویٰ پر یقین نہیں ہے تو فلاں انصاری عورت سے پوچھ لیجئے کہ آیا اس کو رسول اللہ ﷺ نے یہ حکم دیا تھا یا نہیں؟ حضرت زید بن ثابت حضرت ابن عباس کے پاس سے ہنستے ہوئے لوٹے اور فرمایا: مجھے یقین ہے کہ آپ سچ فرماتے ہیں۔

۳۲۰۹- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَعُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ حَاضَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا بَعْدَ مَا أَفَاضَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فَذَكَرْتُ حِيضَتَهَا لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَحَابِسَتُنَا هِيَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا كَانَتْ أَفَاضَتْ وَطَافَتْ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَاضَتْ بَعْدَ الْإِفَاضَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَلْتَنْفِرْ.

البخاری (۴۴۰۱) ابن ماجہ (۳۰۷۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت صفیہ بنت حیی رضی اللہ تعالیٰ عنہا (ام المومنین) کو طواف افاضہ کے بعد حیض آ گیا۔ حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ میں نے ان کے حیض آنے کا رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ ہم کو روک لیں گی؟ حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وہ طواف افاضہ کر چکی ہیں، اس کے بعد حائضہ ہوئی ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چلو پھر چلیں۔

۳۲۱۰- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَحْمَدُ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَتْ طَمِثَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا زَوْجُ النَّبِيِّ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بَعْدَ مَا أَفَاضَتْ طَاهِرًا بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۶۷۲۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی زوجہ حضرت صفیہ بنت حیی کو حجۃ الوداع میں طواف افاضہ کے بعد حیض آ گیا، اس کے بعد روایت حسب سابق ہے۔

۳۲۱۱- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّهَا ذَكَرَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّ صَفِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَدْ حَاضَتْ بِمَعْنَى حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ.

الترمذی (۹۴۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا کہ حضرت صفیہ بنت حیی کو حیض آ گیا ہے۔

۳۲۱۲- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ كُنَّا نَتَخَوَّفُ أَنْ تَحِيضَ صَفِيَّةُ قَبْلَ أَنْ تُفِيضَ قَالَتْ فَجَاءَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ أَحَابِسَتُنَا صَفِيَّةُ قُلْنَا قَدْ أَفَاضَتْ قَالَ فَلَا إِذًا. البخاری (۱۷۳۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمیں خدشہ تھا کہ حضرت صفیہ طواف سے پہلے حائضہ ہو جائیں گی' رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور پوچھا: کیا صفیہ ہم کو روک لیں گی؟ ہم نے عرض کیا کہ وہ طواف افاضہ کر چکی ہیں۔ آپ نے فرمایا: پھر کوئی حرج نہیں ہے۔

۳۲۱۳- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَدْ حَاضَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَعَلَّهَا تَحْبِسُنَا أَلَمْ تَكُنْ طَافَتْ مَعَكُنَّ بِالْبَيْتِ قَالُوا بَلَى قَالَ فَاخْرُجْنَ. البخاری (۳۲۸) النسائی (۳۸۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ: یا رسول اللہ! صفیہ حیض میں مبتلا ہو گئی ہیں، آپ نے فرمایا: شاید وہ ہم کو روک لیں گی' کیا انہوں نے تمہارے ساتھ بیت اللہ کا طواف نہیں کیا تھا؟ سب نے کہا: کیوں نہیں' آپ نے فرمایا: پھر چلو۔

۳۲۱۴- وَحَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ لَعَلَّهُ قَالَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَرَادَ مِنْ صَفِيَّةَ بَعْضَ مَا يُرِيدُ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِهِ فَقَالُوا إِنَّهَا حَائِضٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّهَا لَحَابِسَتُنَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ زَارَتْ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ فَلْتَنْفِرْ مَعَكُمْ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۷۷۴۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت صفیہ سے وہ ارادہ کیا جو مرد اپنی زوجہ سے کرتا ہے، پھر آپ کو معلوم ہوا کہ وہ حائضہ ہیں۔ آپ نے فرمایا: کیا وہ ہم کو روک لیں گی؟ گھر والوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! انہوں نے قربانی کے دن طواف زیارت کر لیا تھا، آپ نے فرمایا: پھر وہ بھی تمہارے ساتھ چلیں گی۔

۳۲۱۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ

حضرت عائشہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب مکہ سے روانہ ہونا چاہا تو حضرت صفیہ اپنے خیمے کے دروازے پر غمگین ہو کر کھڑی ہو گئیں۔ آپ نے فرمایا: زخمی سرمنڈی! تم ہم کو روکنے والی ہو؟ پھر فرمایا: کیا تم نے قربانی

لَمَّا أَرَادَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَنْفِرَ إِذَا صَفِيَّةُ عَلَى بَابِ خِبَائِهَا كَئِيبَةً حَزِينَةً فَقَالَ عَقْرَى حَلْقَى إِنَّكِ لَحَابِسَتُنَا ثُمَّ قَالَ لَهَا أَكُنْتِ أَفَضْتِ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَانْفِرِي.

البخاری (۵۳۲۹-۶۱۵۷)

کے دن طواف افاضہ کر لیا تھا؟ انہوں نے کہا: جی! آپ نے فرمایا: پھر چلو۔

۳۲۱۶- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ جَمِيعًا عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَ حَدِيثِ الْحَكَمِ غَيْرَ أَنَّهُمَا لَا يَذْكُرَانِ كَئِيبَةً حَزِينَةً. البخاری (۱۷۷۱) ابن ماجہ (۳۰۷۳)

ایک اور سند سے بھی حضرت عائشہ نے رسول اللہ ﷺ سے ایسی ہی روایت بیان کی ہے۔

۶۸- بَابُ اسْتِحْبَابِ دُخُولِ الْكَعْبَةِ لِلْحَاجِّ وَغَيْرِهِ وَالصَّلٰوةِ فِيهَا

حجاج وغیرہم کے لیے کعبہ میں داخل ہونے اور اس میں نماز پڑھنے کا استحباب

۳۲۱۷- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ دَخَلَ الْكَعْبَةَ هُوَ وَأُسَامَةُ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْحَجَبِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمْ فَأَغْلَقَهَا عَلَيْهِ ثُمَّ مَكَثَ فِيهَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فَسَأَلْتُ بِلَالًا حِينَ خَرَجَ مَا صَنَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ جَعَلَ عَمُودَيْنِ عَنْ يَسَارِهِ وَعَمُودًا عَنْ يَمِينِهِ وَثَلَاثَةَ أَعْمِدَةٍ وَرَاءَهُ وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلَى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ ثُمَّ صَلَّى.

البخاری (۳۹۷-۴۶۸-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶- ۱۱۶۷ - ۱۵۹۸- ۱۵۹۹-۲۹۸۸-۴۲۸۹-۴۴۰۰) ابوداؤد (۲۰۲۳ - ۲۰۲۴- ۲۰۲۵) النسائی (۶۹۱-۷۴۸-۲۹۰۵تا۲۹۰۸) ابن ماجہ (۳۰۶۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کعبہ میں داخل ہوئے اور حضرت اسامہ، حضرت بلال اور حضرت عثمان بن طلحہ حجبی رضی اللہ تعالیٰ عنہم بھی داخل ہوئے پھر آپ پر کعبہ کا دروازہ بند کر دیا گیا پھر آپ اس میں ٹھہرے، حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ جب آپ باہر تشریف لائے تو میں نے حضرت بلال سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نے اندر کیا کیا تھا؟ حضرت بلال نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے دو ستونوں کو بائیں، ایک کو دائیں طرف اور تین ستونوں کو اپنے پیچھے کیا، پھر آپ نے نماز پڑھی، بیت اللہ کے اس وقت چھ ستون تھے۔

۳۲۱۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ الْفَتْحِ فَنَزَلَ بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ وَأَرْسَلَ إِلَى عُثْمَانَ ابْنِ طَلْحَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ فَجَاءَ بِالْمِفْتَحِ فَفَتَحَ الْبَابَ ثُمَّ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ وَبِلَالٌ وَأُسَامَةُ ابْنُ زَيْدٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور صحن کعبہ میں اترے، آپ نے حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا، انہوں نے کنجی لا کر پیش کی اور دروازہ کھول دیا۔ رسول اللہ ﷺ کعبہ کے اندر گئے۔ آپ کے ساتھ حضرت بلال، حضرت اسامہ اور حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم بھی گئے۔ آپ کے حکم سے دروازہ بند کر دیا گیا، آپ اور یہ صحابہ اس میں کافی دیر

وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ وَأَمَرَ بِالْبَابِ فَأُغْلِقَ فَلَبِثُوا فِيهِ مَلِيًّا ثُمَّ فَتَحَ الْبَابَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَبَادَرْتُ النَّاسَ فَلَقِيتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ خَارِجًا وَبِلَالٌ عَلٰى إِثْرِهِ فَقُلْتُ لِبِلَالٍ هَلْ صَلّٰى فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَيْنَ قَالَ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ قَالَ وَنَسِيتُ أَنْ أَسْأَلَهُ كَمْ صَلّٰى. سابقہ حوالہ (۳۲۱۷)

ٹھہرے، اس کے بعد دروازہ کھول دیا۔ حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ میں جھپٹ کر سب لوگوں سے پہلے رسول اللہ ﷺ سے باہر ملا، حضرت بلال آپ کے پیچھے تھے۔ میں نے حضرت بلال سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھی تھی؟ انہوں نے کہا: ہاں! میں نے پوچھا: کس جگہ؟ انہوں نے کہا: اپنے سامنے کے دو ستونوں کے درمیان۔ حضرت ابن عمر نے کہا: میں یہ پوچھنا بھول گیا کہ آپ نے کتنی رکعت نماز پڑھی تھی۔

۳۲۱۹- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ أَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَامَ الْفَتْحِ عَلٰى نَاقَةٍ لِأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ حَتّٰى أَنَاخَ بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ ثُمَّ دَعَا عُثْمَانَ بْنَ طَلْحَةَ فَقَالَ ائْتِنِي بِالْمِفْتَاحِ فَذَهَبَ إِلٰى أُمِّهِ فَأَبَتْ أَنْ تُعْطِيَهُ فَقَالَ وَاللّٰهِ لَتُعْطِيِنَّهُ أَوْ لَيَخْرُجَنَّ هٰذَا السَّيْفُ مِنْ صُلْبِي قَالَ فَأَعْطَتْهُ إِيَّاهُ فَجَاءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَدَفَعَهُ إِلَيْهِ فَفَتَحَ الْبَابَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ.

سابقہ حوالہ (۳۲۱۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن رسول اللہ ﷺ حضرت اسامہ بن زید کی اونٹنی پر سوار ہو کر تشریف لائے۔ آپ نے اونٹنی کو صحن کعبہ میں بٹھایا۔ پھر حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو طلب کیا اور فرمایا: مجھے کنجی لا کر دو، انہوں نے جا کر اپنی ماں سے کنجی مانگی اس نے کنجی دینے سے انکار کر دیا۔ حضرت عثمان نے کہا: کنجی دے دو ورنہ میں اپنی تلوار میان سے نکال لوں گا، پھر ان کی ماں نے انہیں کنجی دی اور انہوں نے جا کر نبی ﷺ کو وہ کنجی دی، آپ نے دروازہ کھولا، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۳۲۲۰- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْبَيْتَ وَمَعَهُ أُسَامَةُ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ فَأَجَافُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ طَوِيلًا ثُمَّ فُتِحَ فَكُنْتُ أَوَّلَ مَنْ دَخَلَ فَلَقِيتُ بِلَالًا فَقُلْتُ أَيْنَ صَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ فَنَسِيتُ أَنْ أَسْأَلَهُ كَمْ صَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ.

سابقہ حوالہ (۳۲۱۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیت اللہ میں داخل ہوئے، آپ کے ساتھ حضرت اسامہ، حضرت بلال اور حضرت عثمان بن طلحہ بھی گئے، پھر دروازہ بند کر دیا گیا اور کافی دیر کے بعد دروازہ کھلا، سب سے پہلے میں اندر داخل ہوا، میری بلال سے ملاقات ہوئی، میں نے پوچھا: رسول اللہ ﷺ نے کس جگہ نماز پڑھی تھی؟ حضرت بلال نے کہا: دو پہلے ستونوں کے درمیان اور میں بلال سے یہ پوچھنا بھول گیا کہ رسول اللہ ﷺ نے کتنی رکعت نماز پڑھی تھی؟

۳۲۲۱- وَحَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ انْتَهٰى إِلَى الْكَعْبَةِ وَقَدْ دَخَلَهَا النَّبِيُّ ﷺ وَبِلَالٌ وَأُسَامَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَأَجَافَ عَلَيْهِمْ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں کعبہ کے پاس پہنچا تو رسول اللہ ﷺ، حضرت بلال اور حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کعبہ میں داخل ہو چکے تھے اور حضرت عثمان بن طلحہ نے دروازہ بند کر دیا تھا، کافی دیر تک یہ

عُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ الْبَابَ قَالَ فَمَكَثُوْا فِيْهِ مَلِيًّا ثُمَّ فُتِحَ الْبَابُ فَخَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ وَرَقِيْتُ الدَّرَجَةَ فَدَخَلْتُ الْبَيْتَ فَقُلْتُ اَيْنَ صَلَّى النَّبِيُّ ﷺ قَالَ هٰهُنَا قَالَ وَنَسِيْتُ اَنْ اَسْاَلَهُمْ كَمْ صَلّٰى. سابقہ حوالہ (۳۲۱۷)

حضرات اندر رہے، پھر دروازہ کھولا گیا، نبی ﷺ باہر تشریف لائے اور میں سیڑھی سے اندر گیا اور پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نے کس جگہ نماز پڑھی ہے؟ کہا: اس جگہ اور میں ان سے یہ پوچھنا بھول گیا کہ آپ نے کتنی رکعت نماز پڑھی ہے۔

۳۲۲۲- **وَحَدَّثَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْبَيْتَ هُوَ وَاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ فَاَغْلَقُوْا عَلَيْهِمْ فَلَمَّا فَتَحُوْا كُنْتُ فِيْ اَوَّلِ مَنْ وَلَجَ فَلَقِيْتُ بِلَالًا فَسَاَلْتُهُ هَلْ صَلّٰى فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ صَلّٰى بَيْنَ الْعَمُوْدَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ.

البخاری (۱۵۹۸)

سالم اپنے والد (حضرت ابن عمر) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کعبہ میں داخل ہوئے اور حضرت اسامہ بن زید، حضرت بلال اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم بھی گئے اور دروازہ بند کر دیا، جب انہوں نے دروازہ کھولا تو میں سب سے پہلے داخل ہوا، میری حضرت بلال سے ملاقات ہوئی تو میں نے ان سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے اس میں نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں دو یمنی ستونوں کے درمیان نماز پڑھی ہے۔

۳۲۲۳- **وَحَدَّثَنِيْ** حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ دَخَلَ الْكَعْبَةَ هُوَ وَاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ وَلَمْ يَدْخُلْهَا مَعَهُمْ اَحَدٌ ثُمَّ اُغْلِقَتْ عَلَيْهِمْ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا فَاَخْبَرَنِيْ بِلَالٌ اَوْ عُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى فِيْ جَوْفِ الْكَعْبَةِ بَيْنَ الْعَمُوْدَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ. سابقہ حوالہ (۳۲۱۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کعبہ میں داخل ہوئے اور حضرت اسامہ بن زید، حضرت بلال اور حضرت عثمان بن طلحہ بھی گئے، حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ وہ ساتھ نہیں جا سکے، پھر دروازہ بند کر دیا گیا، حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت بلال یا حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما میں سے کسی نے بیان کیا تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے کعبہ کے اندر دو یمنی ستونوں کے درمیان نماز پڑھی ہے۔

۳۲۲۴- **وَحَدَّثَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ بَكْرٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ اَسَمِعْتَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ اِنَّمَا اُمِرْتُمْ بِالطَّوَافِ وَلَمْ تُؤْمَرُوْا بِدُخُوْلِهِ قَالَ لَمْ يَكُنْ يَنْهٰى عَنْ دُخُوْلِهِ وَلٰكِنِّيْ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِيْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمَّا دَخَلَ الْبَيْتَ دَعَا فِيْ نَوَاحِيْهِ كُلِّهَا وَلَمْ يُصَلِّ فِيْهِ حَتّٰى خَرَجَ فَلَمَّا خَرَجَ رَكَعَ فِيْ قُبُلِ الْبَيْتِ رَكْعَتَيْنِ وَقَالَ هٰذِهِ الْقِبْلَةُ قُلْتُ لَهُ مَا نَوَاحِيْهَا اَفِيْ زَوَايَاهَا قَالَ بَلْ فِيْ كُلِّ قِبْلَةٍ مِّنَ

ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے عطاء سے کہا: کیا تم نے حضرت ابن عباس سے یہ سنا ہے کہ تمہیں کعبہ میں طواف کا حکم دیا گیا ہے، کعبہ میں داخل ہونے کا حکم نہیں دیا گیا۔ عطاء نے کہا: حضرت ابن عباس کعبہ میں داخل ہونے سے منع نہیں کرتے، البتہ وہ یہ کہتے ہیں کہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جس وقت کعبہ میں داخل ہوئے تو آپ نے اس کے تمام کونوں میں دعا مانگی اور نماز نہیں پڑھی حتیٰ کہ آپ باہر تشریف لائے اور باہر آ کر بیت اللہ کے سامنے دو رکعت نماز پڑھی اور فرمایا: یہ قبلہ ہے

الْبَيْتِ. النسائي (٢٩١٧)

میں نے پوچھا: بیت اللہ کے کناروں اور اس کے گوشوں کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے کہا کہ بیت اللہ کی ہر جانب قبلہ ہے۔

٣٢٢٥- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ الْكَعْبَةَ فِيهَا سِتُّ سَوَارٍ فَقَامَ عِنْدَ كُلِّ سَارِيَةٍ فَدَعَا وَلَمْ يُصَلِّ. مسلم تحفة الاشراف (٥٩٦٦)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کعبہ میں داخل ہوئے، اس میں چھ ستون تھے، آپ نے ہر ستون کے پاس کھڑے ہو کر دعا کی اور نماز نہیں پڑھی۔

٣٢٢٦- وَحَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَدَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ الْبَيْتَ فِي عُمْرَتِهِ قَالَ لَا.

البخاري (١٦٠٠-١٧٩١-٤١٨٨-٤٢٥٥) ابوداود (١٩٠٢)

اسماعیل بن خالد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صحابی رسول سے پوچھا کہ کیا نبی ﷺ اپنے عمرہ کے موقع پر بیت اللہ میں داخل ہوئے تھے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔

٦٩- بَابُ نَقْضِ الْكَعْبَةِ وَبِنَاءِ هَا

کعبہ کی عمارت توڑ کر از سر نو بنانا

٣٢٢٧- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَوْلَا حَدَاثَةُ عَهْدِ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ لَنَقَضْتُ الْبَيْتَ وَلَجَعَلْتُهَا عَلَى أَسَاسِ إِبْرَاهِيمَ فَإِنَّ قُرَيْشًا حِينَ بَنَتِ الْبَيْتَ اسْتَقْصَرَتْ وَلَجَعَلْتُ لَهَا خَلْفًا. البخاري (١٥٨٥) النسائي (٢٩٠١)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تمہاری قوم نے کفر کو نیا نیا نہ چھوڑا ہوتا تو میں بیت اللہ کی عمارت توڑ کر اس کو قواعد ابراہیم پر تیار کرتا، کیونکہ قریش نے جب اس کو بنایا تو اس کو چھوٹا کر دیا اور میں اس کے پیچھے بھی دروازہ بناتا۔

٣٢٢٨- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ.

مسلم تحفة الاشراف (١٧٠٠٢)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

٣٢٢٩- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَخْبَرَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ قَوْمَكِ حِينَ بَنَوُا الْكَعْبَةَ اقْتَصَرُوا عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ ﷺ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفَلَا تَرُدُّهَا عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا لَئِنْ كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ

رسول اللہ ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہاری قوم نے بیت اللہ بناتے وقت اس کو قواعد ابراہیم ﷺ سے چھوٹا بنا دیا، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا: یارسول اللہ! آپ کعبہ کو حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بنیادوں پر کیوں نہیں لوٹا دیتے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تمہاری قوم نے نیا نیا کفر نہ چھوڑا ہوتا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ضرور یہ روایت رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو گی کیونکہ میں دیکھتا ہوں کہ جو دو

تَعَالٰى عَنْهَا سَمِعَتْ هٰذَا مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مَا اُرٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَرَكَ اسْتِلَامَ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلِيَانِ الْحِجْرَ اِلَّا اَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يُتَمَّمْ عَلٰى قَوَاعِدِ اِبْرَاهِيْمَ.

البخاری (١٥٨٣-٣٣٦٨-٤٤٨٤) النسائی (٢٩٠٠)

کونے حجرے سے متصل ہیں رسول اللہ ﷺ نے ان کی تعظیم کرنی ہی چھوڑ دی ہے کیونکہ یہ حضرت ابراہیم کی بنیادوں پر پورا پورا بنا ہوا نہیں ہے۔

٣٢٣٠- **وَحَدَّثَنِىْ** اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ ح وَحَدَّثَنِىْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ اَبِىْ قُحَافَةَ يُحَدِّثُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا زَوْجِ النَّبِىِّ ﷺ اَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَوْ لَا اَنَّ قَوْمَكِ حَدِيْثُوْا عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ اَوْ قَالَ بِكُفْرٍ لَاَنْفَقْتُ كَنْزَ الْكَعْبَةِ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَجَعَلْتُ بَابَهَا بِالْاَرْضِ وَلَاَدْخَلْتُ فِيْهَا مِنَ الْحِجْرِ.

سابقہ حوالہ (٣٢٢٩)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تمہاری قوم نے جاہلیت یا کفر کو نیا نیا چھوڑا ہوا نہ ہوتا تو میں کعبہ کا خزانہ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں خرچ کرتا اور میں اس کا دروازہ زمین کے ساتھ بناتا اور حطیم کو کعبہ سے ملا دیتا۔

٣٢٣١- **وَحَدَّثَنِىْ** مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنِى ابْنُ مَهْدِىٍّ حَدَّثَنَا سَلِيْمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعِيْدٍ يَعْنِى ابْنَ مِيْنَاءَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ الزُّبَيْرِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا يَقُوْلُ حَدَّثَتْنِىْ خَالَتِىْ يَعْنِىْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِىُّ ﷺ يَا عَائِشَةُ لَوْلَا اَنَّ قَوْمَكِ حَدِيْثُ عَهْدٍ بِشِرْكٍ لَهَدَمْتُ الْكَعْبَةَ فَاَلْزَقْتُهَا بِالْاَرْضِ فَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ بَابًا شَرْقِيًّا وَبَابًا غَرْبِيًّا وَزِدْتُ فِيْهَا سِتَّةَ اَذْرُعٍ مِنَ الْحِجْرِ فَاِنَّ قُرَيْشًا اقْتَصَرَتْهَا حَيْثُ بَنَتِ الْكَعْبَةَ. النسائی (٢٩١٠)

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مجھے میری خالہ حضرت عائشہ نے بتلایا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ اے عائشہ: اگر تمہاری قوم نے نیا نیا شرک نہ چھوڑا ہوتا تو میں کعبہ کو منہدم کر کے اسے زمین سے ملا دیتا اور اس کے دو دروازے بناتا، ایک دروازہ مشرقی جانب، اور دوسرا دروازہ مغربی جانب اور حطیم میں سے چھ ہاتھ کی جگہ کعبہ میں اور شامل کر دیتا کیونکہ قریش نے جب کعبہ کو بنایا تھا تو اس کو چھوٹا کر دیا تھا۔

٣٢٣٢- **وَحَدَّثَنَا** هَنَّادُ بْنُ السَّرِىِّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِىْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ لَمَّا احْتَرَقَ الْبَيْتُ زَمَنَ يَزِيْدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ حِيْنَ غَزَاهُ اَهْلُ الشَّامِ فَكَانَ مِنْ اَمْرِهٖ مَا كَانَ تَرَكَهُ ابْنُ الزُّبَيْرِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا حَتّٰى قَدِمَ النَّاسُ الْمَوْسِمَ يُرِيْدُ اَنْ يُّجَرِّئَهُمْ اَوْ يُحَرِّبَهُمْ عَلٰى اَهْلِ الشَّامِ فَلَمَّا صَدَرَ النَّاسُ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَشِيْرُوْا عَلَىَّ فِى الْكَعْبَةِ اَنْقُضُهَا ثُمَّ اَبْنِىْ بِنَاءَهَا اَوْ اُصْلِحُ مَا وَهٰى مِنْهَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَاِنِّىْ قَدْ فُرِقَ لِىْ رَاْىٌ فِيْهَا اَرٰى اَنْ تُصْلِحَ

عطاء کہتے ہیں کہ یزید بن معاویہ کے زمانہ میں جب اہل شام نے مکہ میں آ کر جنگ کی اور بیت اللہ جل گیا اور اس کا جو حال ہونا تھا وہ ہوگیا تو حضرت ابن زبیر نے کعبہ کو اسی طرح رہنے دیا حتیٰ کہ حج کے موسم میں تمام مسلمان جمع ہوگئے، حضرت ابن الزبیر کا ارادہ تھا کہ لوگوں کو اہل شام کے خلاف برانگیختہ کریں یا ان کے خلاف اشتعال دلائیں۔ جب لوگ لوٹنے لگے تو حضرت ابن الزبیر نے فرمایا: اے لوگو! مجھے کعبہ کے بارے میں مشورہ دو، میں کعبہ کو توڑ کر از سر نو بناؤں یا اس

مَا وَهِيَ مِنْهَا وَتَدَعُ بَيْتًا أَسْلَمَ النَّاسُ عَلَيْهِ وَأَحْجَارًا أَسْلَمَ النَّاسُ عَلَيْهَا وَبُعِثَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ لَوْ كَانَ أَحَدُكُمْ احْتَرَقَ بَيْتُهُ مَا رَضِيَ حَتَّى يُجَدِّدَهُ فَكَيْفَ بَيْتُ رَبِّكُمْ إِنِّي مُسْتَخِيرٌ رَبِّي ثَلَاثًا ثُمَّ عَازِمٌ عَلَى أَمْرِي فَلَمَّا مَضَى الثَّلَاثُ أَجْمَعَ رَأْيَهُ عَلَى أَنْ يَنْقُضَهَا فَتَحَامَاهُ النَّاسُ أَنْ يَنْزِلَ بِأَوَّلِ النَّاسِ يَصْعَدُ فِيهِ أَمْرٌ مِنَ السَّمَاءِ حَتَّى صَعِدَهُ رَجُلٌ فَأَلْقَى مِنْهُ حِجَارَةً فَلَمَّا لَمْ يَرَهُ النَّاسُ أَصَابَهُ شَيْءٌ تَتَابَعُوا فَنَقَضُوهُ حَتَّى بَلَغُوا بِهِ الْأَرْضَ فَجَعَلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ أَعْمِدَةً فَسَتَّرَ عَلَيْهَا السُّتُورَ حَتَّى ارْتَفَعَ بِنَاؤُهُ وَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ إِنِّي سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا تَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَوْلَا أَنَّ النَّاسَ حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ بِكُفْرٍ وَلَيْسَ عِنْدِي مِنَ النَّفَقَةِ مَا يُقَوِّينِي عَلَى بِنَائِهِ لَكُنْتُ أَدْخَلْتُ فِيهِ مِنَ الْحِجْرِ خَمْسَ أَذْرُعٍ وَلَجَعَلْتُ لَهَا بَابًا يَدْخُلُ النَّاسُ مِنْهُ وَبَابًا يَخْرُجُونَ مِنْهُ قَالَ فَأَنَا الْيَوْمَ أَجِدُ مَا أُنْفِقُ وَلَسْتُ أَخَافُ النَّاسَ قَالَ فَزَادَ فِيهِ خَمْسَ أَذْرُعٍ مِنَ الْحِجْرِ حَتَّى بَدَا أُسًّا نَظَرَ النَّاسُ إِلَيْهِ فَبَنَى عَلَيْهِ الْبِنَاءَ وَكَانَ طُولُ الْكَعْبَةِ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ ذِرَاعًا فَلَمَّا زَادَ فِيهِ اسْتَقْصَرَهُ فَزَادَ فِي طُولِهِ عَشْرَ أَذْرُعٍ وَجَعَلَ لَهُ بَابَيْنِ أَحَدُهُمَا يُدْخَلُ مِنْهُ وَالْآخَرُ يُخْرَجُ مِنْهُ فَلَمَّا قُتِلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا كَتَبَ الْحَجَّاجُ إِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ يُخْبِرُهُ بِذَلِكَ وَيُخْبِرُهُ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَدْ وَضَعَ الْبِنَاءَ عَلَى أُسٍّ نَظَرَ إِلَيْهِ الْعُدُولُ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عَبْدُ الْمَلِكِ إِنَّا لَسْنَا مِنْ تَلْطِيخِ ابْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فِي شَيْءٍ أَمَّا مَا زَادَ فِي طُولِهِ فَأَقِرَّهُ وَأَمَّا مَا زَادَ فِيهِ مِنَ الْحِجْرِ فَرُدَّهُ إِلَى بِنَائِهِ وَسُدَّ الْبَابَ الَّذِي فَتَحَهُ فَنَقَضَهُ وَأَعَادَهُ إِلَى بِنَائِهِ. سابقہ حوالہ (٣٢٣١)

میں جو حصہ خراب ہو گیا ہے صرف اس کو درست کروں؟ حضرت ابن عباس نے کہا: میری رائے یہ ہے کہ کعبہ کا جو حصہ خراب ہو گیا ہے اس کی مرمت کر دو اور اس کو اسی طرح رہنے دو جیسا کہ یہ ابتداء اسلام میں تھا اور انہی پتھروں کو رہنے دو جن پر لوگ مشرف با اسلام ہوئے تھے اور رسول اللہ ﷺ کی بعثت ہوئی تھی، حضرت ابن الزبیر نے فرمایا: اگر تم میں سے کسی شخص کا گھر جل جائے تو وہ اس کو از سر نو بنائے بغیر چین سے نہیں بیٹھتا، تو اللہ تعالیٰ کے گھر کو دوبارہ کیوں نہیں بنایا جائے گا اور میں تین بار استخارہ کرنے کے بعد اس کو دوبارہ بنانے کا عزم کروں گا' جب حضرت ابن الزبیر نے تین بار استخارہ کر لیا تو انہوں نے اس کو توڑنے کا ارادہ کر لیا۔ لوگوں کو ڈر لگا کہ جو شخص سب سے پہلے خانہ کعبہ کو توڑنے کے لیے چڑھے گا کہیں اس پر کوئی آسمانی بلا نہ نازل ہو جائے حتیٰ کہ ایک شخص چڑھا اور اس نے اس میں سے ایک پتھر گرا دیا۔ جب لوگوں نے دیکھا کہ اس پر کوئی بلا نازل نہیں ہوئی تو سب نے مل کر اس کو توڑ ڈالا اور زمین کے برابر کر دیا، حضرت ابن الزبیر نے چند ستون کھڑے کر کے ان پر پردے ڈال دیے یہاں تک کہ اس کی دیواریں بلند ہو گئیں اور حضرت ابن الزبیر نے یہ کہا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے یہ روایت سنی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ "اگر لوگوں نے نیا نیا کفر نہ چھوڑا ہوا ہوتا اور نہ ہی میرے پاس اتنا خرچ ہے کہ اس کو بنا سکوں تو میں حطیم میں سے پانچ ہاتھ کعبہ میں داخل کر دیتا اور ایک دروازہ اس میں ایسا بنا دیتا جس سے لوگ اندر جائیں اور دوسرا دروازہ ایسا بنا دیتا جس سے لوگ باہر جائیں"۔ حضرت ابن الزبیر نے فرمایا: آج ہمارے پاس خرچ بھی ہے اور ہمیں لوگوں کا خوف بھی نہیں ہے، راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابن الزبیر نے حطیم کی پانچ ہاتھ زمین کعبہ میں شامل کر دی حتیٰ کہ اس جگہ بنائے ابراہیمی کی بنیاد نکل آئی اور لوگوں نے اسے اچھی طرح دیکھ لیا، حضرت ابن الزبیر نے اسی بنیاد پر دیوار اٹھانا شروع کر دی۔ اس طرح بیت اللہ کا طول اٹھارہ ہاتھ کا ہو گیا، جب اس میں زیادتی کی تو اس کا طول

کم معلوم ہونے لگا، پھر اس کے طول میں دس ہاتھ کی زیادتی کی اور اس کے دو دروازے بنائے کہ ایک سے اندر جائیں اور دوسرے سے باہر جائیں، جب ابن الزبیر شہید کر دیے گئے تو حجاج نے عبد الملک بن مروان کو اس کی اطلاع دی اور لکھا کہ حضرت ابن الزبیر نے بیت اللہ کی جو تعمیر کی ہے وہ ان بنیادوں کے مطابق ہے جنہیں مکہ کے معتبر لوگوں نے دیکھا ہے، عبد الملک نے جواب میں حجاج کو یہ لکھا کہ حضرت ابن الزبیر کے تغیر و تبدل سے ہمیں کوئی سروکار نہیں ہے، انہوں نے طول میں جو زیادتی کی ہے اور حطیم کا جو حصہ انہوں نے کعبہ میں شامل کر دیا ہے اس کو نکال دو اور اس کو پہلی طرح بنا دو اور جو دروازہ انہوں نے کھولا ہے، اس کو بھی بند کر دو، تب حجاج نے کعبہ کو شہید کر کے پھر پہلی طرح بنا دیا۔

۳۲۳۳- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ وَالْوَلِيدَ بْنَ عَطَاءٍ يُحَدِّثَانِ عَنِ الْحَارِثِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَبِي رَبِيعَةَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ عُبَيْدٍ وَفَدَ الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ مَرْوَانَ فِي خِلَافَتِهِ فَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ مَا أَظُنُّ أَبَا خُبَيْبٍ يَعْنِي ابْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا سَمِعَ مِنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا مَا كَانَ يَزْعُمُ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْهَا قَالَ الْحَارِثُ بَلَى أَنَا سَمِعْتُهُ مِنْهَا قَالَ سَمِعْتَهَا تَقُولُ مَاذَا قَالَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ قَوْمَكِ اسْتَقْصَرُوا مِنْ بُنْيَانِ الْبَيْتِ وَلَوْلَا حَدَاثَةُ عَهْدِهِمْ بِالشِّرْكِ أَعَدْتُ مَا تَرَكُوا مِنْهُ فَإِنْ بَدَا لِقَوْمِكِ مِنْ بَعْدِي أَنْ يَبْنُوهُ فَهَلُمِّي لِأُرِيَكِ مَا تَرَكُوا مِنْهُ فَأَرَاهَا قَرِيبًا مِنْ سَبْعِ أَذْرُعٍ هَذَا حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ وَزَادَ عَلَيْهِ الْوَلِيدُ بْنُ عَطَاءٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ وَلَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ مَوْضُوعَيْنِ فِي الْأَرْضِ شَرْقِيًّا وَغَرْبِيًّا وَهَلْ تَدْرِينَ لِمَ كَانَ قَوْمُكِ رَفَعُوا بَابَهَا قَالَتْ قُلْتُ لَا قَالَ تَعَزُّزًا أَنْ لَا يَدْخُلَهَا إِلَّا مَنْ أَرَادُوا فَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا هُوَ أَرَادَ أَنْ يَدْخُلَهَا يَدَعُونَهُ يَرْتَقِي حَتَّى

عبداللہ بن عبید بیان کرتے ہیں کہ حارث بن عبداللہ بن ابی ربیعہ، عبد الملک بن مروان کے پاس اس کے زمانہ خلافت میں وفد لے کر گئے، عبد الملک نے اس سے کہا کہ ابو خبیب (یعنی حضرت ابن الزبیر) حضرت عائشہ سے بغیر سنے روایت کرتے ہیں۔ حارث نے کہا: نہیں، میں نے خود حضرت عائشہ سے یہ حدیث سنی ہے۔ عبد الملک نے کہا: تم نے جو سنا ہے بیان کرو، حارث نے کہا: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی تھیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہاری قوم نے کعبہ کی تعمیر کو چھوٹا کر دیا ہے، اگر تمہاری قوم نے نیا نیا کفر نہ چھوڑا ہوتا تو جتنا انہوں نے اس میں سے چھوڑ دیا ہے میں اس کو دوبارہ بنا دیتا، پس اگر میرے بعد تمہاری قوم اسے دوبارہ بنانے کا ارادہ کرے تو آؤ میں تمہیں دکھاؤں کہ انہوں نے اس تعمیر میں سے کیا چھوڑ دیا ہے، پھر آپ نے حضرت عائشہ کو وہ جگہ دکھائی جو تقریباً سات ہاتھ تھی، یہ عبداللہ بن عبید کی روایت ہے اور ولید بن عطاء نے یہ زائد بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس میں دو دروازے زمین کے ساتھ بنا دیتا، ایک مشرق کی جانب اور دوسرا مغرب کی، آپ نے فرمایا: کیا تمہیں پتا ہے کہ تمہاری قوم نے اس کا دروازہ کیوں اونچا کر دیا

إِذَا كَانَ أَنْ يَدْخُلَ دَفَعُوهُ فَسَقَطَ قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ لِلْحَارِثِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنْتَ سَمِعْتَهَا تَقُولُ هٰذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَنَكَتَ سَاعَةً بِعَصَاهُ ثُمَّ قَالَ وَدِدْتُ أَنِّي تَرَكْتُهُ وَمَا تَحَمَّلَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۶۰۵۶)

تھا؟ حضرت عائشہ فرماتی ہیں. میں نے عرض کیا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: چودھراہٹ کے لیے، تاکہ جن لوگوں کو چاہیں وہی کعبہ میں داخل ہو سکیں، جب کوئی شخص کعبہ میں داخل ہونا چاہتا تو وہ اسے بلاتے اور جب وہ داخل ہونے کے قریب پہنچتا تو اس کو دھکا دے دیتے جس سے وہ گر پڑتا، عبد الملک نے حارث سے کہا: کیا تم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے یہ حدیث خود سنی ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں، عبد الملک تھوڑی دیر اپنی لکڑی سے زمین کو کریدتا رہا اور بولا: کاش! میں نے اس تعمیر کو اسی حال پر چھوڑ دیا ہوتا۔

۳۲۳۴- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ بَكْرٍ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۶۰۵۶)

ایک اور سند کے ساتھ بھی یہ روایت ہے۔

۳۲۳۵- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ أَبِي قَزَعَةَ أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ بَيْنَمَا هُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ إِذَا قَالَ قَاتَلَ اللّٰهُ ابْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ حَيْثُ يَكْذِبُ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ يَقُولُ سَمِعْتُهَا تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَا عَائِشَةُ لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ لَنَقَضْتُ الْبَيْتَ حَتَّى أَزِيدَ فِيهِ مِنَ الْحِجْرِ فَإِنَّ قَوْمَكِ قَصَّرُوا فِي الْبِنَاءِ فَقَالَ الْحَارِثُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ لَا تَقُلْ هٰذَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَأَنَا سَمِعْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا تُحَدِّثُ هٰذَا قَالَ لَوْ كُنْتُ سَمِعْتُهُ قَبْلَ أَنْ أَهْدِمَهُ لَتَرَكْتُهُ عَلَى مَا بَنَى ابْنُ الزُّبَيْرِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۶۰۵۶)

ابو قزعہ بیان کرتے ہیں کہ عبد الملک بیت اللہ کا طواف کر رہا تھا کہنے لگا: اللہ تعالیٰ (حضرت) ابن الزبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کو ہلاک کرے وہ ام المومنین پر جھوٹ باندھتا تھا (العیاذ باللہ) اور کہتا تھا کہ میں نے ان سے سنا ہے کہ وہ فرماتی تھیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! اگر تمہاری قوم نے نیا نیا کفر نہ چھوڑا ہوتا تو میں کعبہ کو توڑ کر اس میں حطیم کو شامل کر دیتا، کیونکہ تمہاری قوم نے بیت اللہ کی تعمیر کو چھوٹا کر دیا ہے، حارث بن عبد اللہ بن ربیعہ نے کہا: اے امیر المومنین! ایسا مت کہو کیونکہ میں نے ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے یہ حدیث خود سنی ہے۔ عبد الملک نے کہا: اگر یہ بات میں کعبہ کو شہید کرنے سے پہلے سن لیتا تو ابن الزبیر ہی کی تعمیر کو قائم رکھتا۔

۷۰- بَابُ جَدْرِ الْكَعْبَةِ وَبَابِهَا

خانہ کعبہ کی دیواروں اور دروازوں کا ذکر

۳۲۳۶- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْجَدْرِ أَمِنَ الْبَيْتِ هُوَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ حطیم کی دیوار بیت اللہ میں شامل ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے دریافت کیا: اس کو انہوں نے بیت اللہ میں کیوں نہیں داخل کیا؟ آپ نے فرمایا:

فَلِمَ لَمْ يُدْخِلُوْهُ الْبَيْتَ قَالَ إِنَّ قَوْمَكِ قَصَّرَتْ بِهِمُ النَّفَقَةُ قُلْتُ فَمَا شَأْنُ بَابِهِ مُرْتَفِعًا قَالَ فَعَلَ ذٰلِكَ قَوْمُكِ لِيُدْخِلُوْا مَنْ شَاءُوْا وَيَمْنَعُوْا مَنْ شَاءُوْا وَلَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيْثٌ عَهْدُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَخَافُ أَنْ تُنْكِرَ قُلُوْبُهُمْ لَنَظَرْتُ أَنْ أُدْخِلَ الْجَدْرَ فِي الْبَيْتِ وَأَنْ أُلْزِقَ بَابَهُ بِالْأَرْضِ.

البخاری (۱۵۸٤-۷۲٤۳) ابن ماجہ (۲۹۵۵)

تمہاری قوم کے پاس خرچ کم ہو گیا تھا! میں نے پوچھا: پھر اس کا دروازہ اونچا کیوں ہے؟ آپ نے فرمایا: انہوں نے یہ اس لیے کیا تھا تا کہ جس کو چاہیں (کعبہ میں) داخل کریں اور جس کو چاہیں (کعبہ میں) داخل ہونے سے روک دیں اور اگر تمہاری قوم نے تازہ تازہ کفر نہ چھوڑا ہوتا اور مجھے یہ خوف نہ ہوتا کہ ان کو یہ ناگوار لگے گا تو میں حطیم کی دیواروں کو کعبہ میں داخل کر دیتا اور اس کے دروازے کو زمین سے ملا دیتا۔

۳۲۳۷- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُوْبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ مُوْسٰى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْحِجْرِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ أَبِي الْأَحْوَصِ وَقَالَ فِيْهِ مَا شَأْنُ بَابِهِ مُرْتَفِعًا لَا يُصْعَدُ إِلَيْهِ إِلَّا بِسُلَّمٍ وَقَالَ مَخَافَةَ أَنْ تَنْفِرَ قُلُوْبُهُمْ.

سابقہ حوالہ (۳۲۳٦)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے حطیم کے بارے میں دریافت کیا۔اس کے بعد حسب سابق روایت ہے، باقی اس میں یہ ہے کہ بیت اللہ کا دروازہ اس قدر اونچا کیوں ہے کہ اس پر بغیر سیڑھی کے نہیں چڑھ سکتے اور حضرت عائشہ کے جواب میں ہے کہ میں ان کے دلوں کے متنفر ہونے سے ڈرتا ہوں۔

۷۱- بَابُ الْحَجِّ عَنِ الْعَاجِزِ لِزَمَانَةٍ وَهَرَمٍ وَنَحْوِهِمَا أَوْ لِلْمَوْتِ

عاجز، بوڑھے اور میت کی جانب سے حج کرنا

۳۲۳۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ كَانَ الْفَضْلُ ابْنُ عَبَّاسٍ رَدِيْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمٍ تَسْتَفْتِيْهِ فَجَعَلَ الْفَضْلُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَتَنْظُرُ إِلَيْهِ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَصْرِفُ وَجْهَ الْفَضْلِ إِلَى الشِّقِّ الْآخَرِ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ فَرِيْضَةَ اللّٰهِ عَلٰى عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيْرًا لَا يَسْتَطِيْعُ أَنْ يَثْبُتَ عَلَى الرَّاحِلَةِ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ وَذٰلِكَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ. البخاری (۱۵۱۳-۱۸۵٤-۱۸۵۵-٤۳۹۹-٦۲۲۸) ابوداؤد (۱۸۰۹) النسائی (۲٦۳۳-۲٦۳٤-۲٦۳۹-۲٦٤۰-۲٦٤۱-۵٤۰۵-۵٤۰۸)

حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سواری پر رسول اللہ ﷺ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے، ناگاہ قبیلہ خثعم کی ایک عورت آکر رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ پوچھنے لگی۔ حضرت فضل اس عورت کو دیکھنے لگے اور وہ عورت حضرت فضل کو دیکھنے لگی۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت فضل کا چہرہ دوسری طرف پھیر دیا، اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر حج فرض کیا ہے اور میرا باپ بہت بوڑھا شخص ہے سواری پر بیٹھ نہیں سکتا' کیا میں اس کی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! یہ حجۃ الوداع کا واقعہ ہے۔

۳۲۳۹- وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيْسٰى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ قبیلہ خثعم کی ایک عورت نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے والد بہت بوڑھے ہیں، ان پر اللہ تعالیٰ کا فریضہ حج

خَثْعَمٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ عَلَيْهِ فَرِيضَةُ اللَّهِ فِي الْحَجِّ وَهُوَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى ظَهْرِ بَعِيرِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ فَحُجِّي عَنْهُ. البخاری (۱۸۵۳) الترمذی (۹۲۸) النسائی (۵۴۰۴) ابن ماجہ (۲۹۰۹)

واجب ہو چکا ہے اور وہ اپنے اونٹ کی پشت پر بیٹھ نہیں سکتے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ان کی طرف سے حج کر لو۔

۷۲- بَابُ صِحَّةِ حَجِّ الصَّبِيِّ

نابالغ کے حج کا حکم

۳۲۴۰- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ لَقِيَ رَكْبًا بِالرَّوْحَاءِ فَقَالَ مَنِ الْقَوْمُ قَالُوا الْمُسْلِمُونَ فَقَالُوا مَنْ أَنْتَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَرَفَعَتْ إِلَيْهِ امْرَأَةٌ صَبِيًّا لَهَا فَقَالَتْ أَلِهَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ.

ابوداؤد (۱۷۳۶) النسائی (۲۶۴۶-۲۶۴۷-۲۶۴۸)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ سے مقام روحاء میں کچھ سواروں نے ملاقات کی، آپ نے ان سے پوچھا: تم کون ہو؟ انہوں نے کہا: مسلمان ہیں، پھر انہوں نے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ' ان میں سے ایک عورت نے بچے کو اوپر اٹھا کر پوچھا: کیا اس کا بھی حج ہو جائے گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں اور تم کو بھی اس کا اجر ملے گا۔

۳۲۴۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ رَفَعَتِ امْرَأَةٌ صَبِيًّا لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِهَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۶۳۷۰)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت نے اپنے بچے کو اٹھا کر پوچھا: یارسول اللہ! کیا اس کا بھی حج ہو جائے گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں اور تمہیں بھی اجر ملے گا۔

۳۲۴۲- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ أَنَّ امْرَأَةً رَفَعَتْ صَبِيًّا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِهَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ. سابقہ حوالہ (۳۲۴۰)

کریب کہتے ہیں کہ ایک عورت نے بچہ اوپر اٹھا کر کہا: یارسول اللہ! کیا اس کا بھی حج ہو جائے گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں اور تمہیں بھی اس کا اجر ملے گا۔

۳۲۴۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِمِثْلِهِ. النسائی (۲۶۴۴-۲۶۴۵)

ایک اور سند سے بھی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ایسی ہی روایت ہے۔

۷۳- بَابُ فَرْضِ الْحَجِّ مَرَّةً فِي الْعُمُرِ

زندگی میں حج کی فرضیت ایک بار ہے

۳۲۴۴- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ فُرِضَ عَلَيْكُمُ الْحَجُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا: اے لوگو! تم پر حج فرض ہو گیا۔ پس حج کیا کرو' ایک شخص نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا حج ہر سال فرض ہے؟ آپ خاموش رہے حتیٰ کہ اس

فَحُجُّوا فَقَالَ رَجُلٌ أَكُلَّ عَامٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَسَكَتَ حَتَّى قَالَهَا ثَلَاثًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَمَا اسْتَطَعْتُمْ ثُمَّ قَالَ ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَدَعُوهُ. النسائی (۲٦۱۸)

نے تین بار یہی عرض کیا پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں ہاں کہہ دیتا تو حج ہر سال فرض ہو جاتا اور تم اس کی ادائیگی کی طاقت نہ رکھتے۔ جن چیزوں کا بیان میں چھوڑ دیا کروں تم ان کا سوال مت کیا کرو، کیونکہ تم سے پہلے لوگ اسی لیے ہلاک ہوئے کہ وہ انبیاء علیہم السلام سے بکثرت سوال کیا کرتے تھے اور انبیاء علیہم السلام سے اختلاف کرتے تھے، لہٰذا جب میں تم کو کسی چیز کا حکم دوں تو اس پر بقدر استطاعت عمل کیا کرو اور جب میں کسی چیز سے روک دوں تو اس کو چھوڑ دیا کرو۔

۷۴- بَابُ سَفَرِ الْمَرْأَةِ مَعَ مَحْرَمٍ إِلَى حَجٍّ وَغَيْرِهِ

عورت کو محرم کے ساتھ حج کرنے کا حکم

۳۲۴۵- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تُسَافِرِ الْمَرْأَةُ ثَلَاثًا إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ.

البخاری (۱۰۸۷) ابوداؤد (۱۷۲۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت بغیر محرم کے تین دن کا سفر نہ کرے۔

۳۲۴٦- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ أَبِيهِ ثَلَاثَةً إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (۷۹٦۹)

ابن نمیر نے اپنے والد سے روایت کیا ہے اس میں بھی محرم کے ساتھ تین دن کے سفر کا ذکر ہے۔

۳۲۴۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَ الضَّحَّاكُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُسَافِرُ مَسِيرَةَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (۷۷۰۱)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورت اللہ تعالیٰ اور روز آخرت پر یقین رکھتی ہے وہ بغیر محرم کے تین راتوں کی مسافت کا سفر بغیر محرم کے نہ کرے۔

۳۲۴۸- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَهُوَ ابْنُ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ مِنْهُ حَدِيثًا فَأَعْجَبَنِي فَقُلْتُ لَهُ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَأَقُولُ عَلَى رَسُولِ

قزعہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک حدیث سنی جو مجھے بہت پسند آئی میں نے کہا: آپ نے رسول اللہ ﷺ سے خود یہ حدیث سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا: کیا میں رسول اللہ ﷺ کی طرف کسی ایسی بات کو منسوب کر سکتا ہوں جو میں نے آپ سے نہ سنی ہو؟

اللّٰهِ ﷺ مَا لَمْ اَسْمَعْ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلٰى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِيْ هٰذَا وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى وَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ لَا تُسَافِرِ الْمَرْاَةُ يَوْمَيْنِ مِنَ الدَّهْرِ اِلَّا وَمَعَهَا ذُوْ مَحْرَمٍ مِنْهَا اَوْ زَوْجُهَا. سابقہ حوالہ (۲٦٦٨)

انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین مسجدوں کے سوا سامان سفر نہ باندھا جائے، میری مسجد، مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ اور میں نے آپ سے یہ بھی سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: کوئی عورت دو دن کا سفر بغیر خاوند یا محرم کے نہ کرے۔

۳۲۴۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ قَزَعَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَرْبَعًا فَاَعْجَبْنَنِيْ وَاٰنَقْنَنِيْ نَهٰى اَنْ تُسَافِرَ الْمَرْاَةُ مَسِيْرَةَ يَوْمَيْنِ اِلَّا وَمَعَهَا زَوْجُهَا اَوْ ذُوْ مَحْرَمٍ وَاقْتَصَّ بَاقِيَ الْحَدِيْثِ.

سابقہ حوالہ (۳۲۴۸)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے چار باتیں سنی ہیں جو مجھے بہت پسند ہیں۔ آپ نے عورت کو تنہا دو دن کا سفر کرنے سے منع کیا ہے الا یہ کہ اس کے ساتھ خاوند یا محرم ہو۔

۳۲۵۰- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تُسَافِرُ الْمَرْاَةُ ثَلَاثًا اِلَّا مَعَ ذِيْ مَحْرَمٍ.

سابقہ حوالہ (۳۲۴۸)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بغیر محرم کے عورت کو تین دن کے سفر سے منع فرمایا ہے۔

۳۲۵۱- وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ جَمِيْعًا عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ اَبُوْ غَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا تُسَافِرُ امْرَاَةٌ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ اِلَّا وَمَعَ ذِيْ مَحْرَمٍ.

سابقہ حوالہ (۳۲۴۸)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت بغیر محرم کے تین راتوں سے زیادہ سفر نہ کرے۔

۳۲۵۲- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ مُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ اَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثٍ اِلَّا مَعَ ذِيْ مَحْرَمٍ. سابقہ حوالہ (۳۲۴۸)

قتادہ کی روایت میں ہے کہ کوئی عورت بغیر محرم کے تین دن سے زیادہ سفر نہ کرے۔

۳۲۵۳- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ مُسْلِمَةٍ تُسَافِرُ مَسِيْرَةَ لَيْلَةٍ اِلَّا وَمَعَهَا رَجُلٌ ذُوْ حُرْمَةٍ مِنْهَا. ابوداؤد (۱۷۲۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ کسی عورت کے لیے محرم کے بغیر ایک رات کی مسافت کا سفر کرنا بھی جائز نہیں ہے۔

۳۲۵۴- وَحَدَّثَنِی زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ عَنْ اَبْنِ اَبِی ذِئْبٍ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ اَبِی سَعِیدٍ عَنْ اَبِیهِ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ لَا یَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ تُسَافِرُ مَسِیْرَةَ یَوْمٍ اِلَّا مَعَ ذِیْ مَحْرَمٍ. البخاری (۱۰۸۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو عورت اللہ تعالیٰ اور روز آخرت پر ایمان رکھتی ہو اس کا بغیر محرم کے ایک دن کی مسافت کا بھی سفر کرنا جائز نہیں ہے۔

۳۲۵۵- وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِکٍ عَنْ سَعِیدِ بْنِ اَبِی سَعِیدٍ الْمَقْبُرِیِّ عَنْ اَبِیهِ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا یَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ تُسَافِرُ مَسِیْرَةَ یَوْمٍ وَّلَیْلَةٍ اِلَّا مَعَ ذِیْ مَحْرَمٍ عَلَیْهَا.

ابوداؤد (۱۷۲٤) الترمذی (۱۱۷۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورت اللہ تعالیٰ اور روز آخرت پر ایمان رکھتی ہو اس کا ایک دن اور رات کا سفر بغیر محرم کے کرنا جائز نہیں ہے۔

۳۲۵٦- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ کَامِلٍ الْجَحْدَرِیُّ قَالَ نَا بِشْرٌ یَعْنِی ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ نَا سُهَیْلُ بْنُ اَبِی صَالِحٍ عَنْ اَبِیهِ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا یَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُسَافِرُ ثَلَاثًا اِلَّا مَعَهَا ذُوْ مَحْرَمٍ مِّنْهَا.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۵۹۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے بغیر محرم کے تین دن کا سفر کرنا جائز نہیں ہے۔

۳۲۵۷- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ وَاَبُوْ کُرَیْبٍ جَمِیْعًا عَنْ اَبِی مُعَاوِیَةَ قَالَ اَبُوْ کُرَیْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِی صَالِحٍ عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا یَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ تُسَافِرَ سَفَرًا یَکُوْنُ ثَلَاثَةَ اَیَّامٍ فَصَاعِدًا اِلَّا وَمَعَهَا اَبُوْهَا اَوِ ابْنُهَا اَوْ زَوْجُهَا اَوْ اَخُوْهَا اَوْ ذُوْ مَحْرَمٍ مِّنْهَا.

ابوداؤد (۱۷۲٦) الترمذی (۱۱٦۹) ابن ماجہ (۲۸۹۸)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورت اللہ تعالیٰ اور روز آخرت پر یقین رکھتی ہو، اس کے لیے اس کے باپ بیٹے، بھائی، خاوند یا کسی اور محرم کے بغیر تین دن کا سفر جائز نہیں ہے۔

۳۲۵۸- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ وَاَبُوْ سَعِیدٍ الْاَشَجُّ قَالَ نَا وَکِیْعٌ قَالَ نَا الْاَعْمَشُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ.

سابقہ حوالہ (۳۲۵۷)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۳۲۵۹- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ کِلَاهُمَا عَنْ سُفْیَانَ قَالَ اَبُوْ بَکْرٍ حَدَّثَنَا سُفْیٰنُ بْنُ عُیَیْنَةَ قَالَ نَا عَمْرُو بْنُ دِیْنَارٍ عَنْ اَبِی مَعْبَدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خطبہ دیتے ہوئے فرما رہے تھے: کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ تنہائی میں نہ رہے الا یہ کہ اس کا محرم

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا يَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَخْطُبُ يَقُوْلُ لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ اِلَّا وَمَعَهَا ذُوْ مَحْرَمٍ وَلَا تُسَافِرُ الْمَرْاَةُ اِلَّا مَعَ ذِيْ مَحْرَمٍ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ امْرَاَتِيْ خَرَجَتْ حَاجَّةً وَاِنِّيْ اكْتُتِبْتُ فِيْ غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ انْطَلِقْ فَحُجَّ مَعَ امْرَاَتِكَ.

البخاری (۱۸۶۲-۳۰۰۶-۵۲۳۳)

ساتھ ہو اور کوئی عورت بغیر محرم کے سفر نہ کرے، ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! میری بیوی حج کو جا رہی ہے اور میرا نام فلاں فلاں جہاد میں لکھا ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا: جاؤ تم بھی اپنی بیوی کے ساتھ حج کرو۔

۳۲۶۰- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ نَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ. سابقہ حوالہ (۳۲۵۹)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۳۲۶۱- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَ نَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ الْمَخْزُوْمِيَّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ اِلَّا وَمَعَهَا ذُوْ مَحْرَمٍ.

سابقہ حوالہ (۳۲۵۹)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے لیکن اس میں یہ نہیں ہے کہ کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ بغیر محرم کے تنہائی میں نہ رہے۔

۷۵- بَابُ اِسْتِحْبَابِ الذِّكْرِ اِذَا رَكِبَ دَابَّتَهُ مُتَوَجِّهًا لِسَفَرِ حَجٍّ اَوْ غَيْرِهٖ وَبَيَانِ الْاَفْضَلِ مِنْ ذٰلِكَ الذِّكْرِ

سفر حج کے وقت ذکر الٰہی کا استحباب

۳۲۶۲- وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّ عَلِيًّا الْاَزْدِيَّ اَخْبَرَهُ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ عَلَّمَهُمْ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا اسْتَوٰى عَلٰى بَعِيْرِهٖ خَارِجًا اِلٰى سَفَرٍ كَبَّرَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ نَسْاَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَاِذَا رَجَعَ قَالَهُنَّ وَزَادَ فِيْهِنَّ اٰيِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ.

ابوداود (۲۵۹۹) الترمذی (۳۴۴۷)

علی ازدی بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے انہیں بتلایا کہ رسول اللہ ﷺ جب کہیں سفر پر جانے کے لیے اونٹ پر سوار ہو جاتے تو تین بار اللہ اکبر فرماتے اور پھر یہ دعا پڑھتے (ترجمہ:) "پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے لیے مسخر کر دیا، ہم اس کو مسخر کرنے والے نہ تھے" اور ہم اپنے پروردگار کے پاس لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم تجھ سے اپنے اس سفر میں نیکی اور پرہیز گاری کا سوال کرتے ہیں اور ان کاموں کا سوال کرتے ہیں جن سے تو راضی ہو۔ اے اللہ! ہمارے لیے اس سفر کو آسان کر دے اور اس کی مسافت تہہ کر دے، اے اللہ! اس سفر میں تو ہی ہمارا رفیق ہے اور ہمارے گھر میں نگہبان ہے۔ اے اللہ! میں سفر کی تکلیفوں سے، رنج و غم سے اور اپنے اہل اور مال کے برے انجام سے تیری پناہ میں آتا ہوں" اور جب آپ سفر سے لوٹ کر آتے تب بھی یہ دعا پڑھتے اور ان میں ان کلمات کا اضافہ کرتے: ہم واپس آنے والے ہیں، اللہ سے توبہ کرنے

والے ہیں، اس کی عبادت کرنے والے ہیں اور اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں۔

۳۲۶۳- وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا سَافَرَ يَتَعَوَّذُ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ. الترمذی (۳۴۳۹) النسائی (۵۵۱۳-۵۵۱۴-۵۵۱۵) ابن ماجہ (۳۸۸۸)

حضرت عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر پر جاتے تو سفر کی تکلیفوں سے، بری چیزوں کے دیکھنے سے، برے انجام سے، راحت کے بعد تکلیف سے، مظلوم کی بددعا سے اور اہل اور مال میں برے انجام سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے تھے۔

۳۲۶۴- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ ح قَالَ وَحَدَّثَنِيْ حَامِدُ بْنُ عُمَرَ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ كِلَاهُمَا عَنْ عَاصِمٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ عَبْدِ الْوَاحِدِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَفِيْ رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ خَازِمٍ قَالَ يَبْدَاُ بِالْاَهْلِ اِذَا رَجَعَ وَفِيْ رِوَايَتِهِمَا جَمِيْعًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ. سابقہ حوالہ (۳۲۶۳)

ایک اور سند سے بھی یہی روایت منقول ہے جس میں کچھ الفاظ کا تغیر اور تبدل ہے۔

۷۶- بَابُ مَا يُقَالُ اِذَا رَجَعَ مِنْ سَفَرِ الْحَجِّ وَغَيْرِهٖ

حج اور دیگر اسفار سے واپسی پر دعاؤں کا بیان

۳۲۶۵- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ نَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا قَفَلَ مِنَ الْجُيُوْشِ اَوِ السَّرَايَا اَوِ الْحَجِّ اَوِ الْعُمْرَةِ اِذَا اَوْفٰى عَلٰى ثَنِيَّةٍ اَوْ فَدْفَدٍ كَبَّرَ ثَلٰثًا ثُمَّ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اٰيِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۸۵۷-۸۱۷۹)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی لشکر، جہاد، حج یا عمرہ سے واپس آتے اور کسی ٹیلے یا ہموار میدان پر پہنچتے تو تین بار اللہ اکبر کہنے کے بعد فرماتے: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے، وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی حکومت ہے اور اسی کے لیے ستائش ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، ہم لوٹ کر آنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، سجدہ کرنے والے ہیں اور اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں، اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ سچا کیا، اپنے بندے کی مدد کی اور تنہا تمام لشکروں کو شکست دی۔

۳۲۶۶- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا اِسْمَاعِيْلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَ نَا مَعْنٌ عَنْ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا ابْنُ اَبِيْ

ایک اور سند سے بھی حضرت ابن عمر نے رسول اللہ ﷺ سے ایسی ہی روایت بیان کی ہے۔

حَدَّثَنِیْ قَالَ أَنَا الضَّحَّاکُ کُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا عَنِ النَّبِیِّ ﷺ بِمِثْلِهٖ إِلَّا حَدِیْثَ أَیُّوْبَ فَإِنَّ فِیْهِ التَّکْبِیْرُ مَرَّتَیْنِ.

البخاری (۱۷۹۷-۶۳۸۵) ابوداود (۲۷۷۰) الترمذی (۹۵۰)

۳۲۶۷- وَحَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا إِسْمَاعِیْلُ بْنُ عُلَیَّةَ عَنْ یَحْیَی بْنِ أَبِیْ إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ أَقْبَلْنَا مَعَ النَّبِیِّ ﷺ أَنَا وَأَبُوْ طَلْحَةَ وَصَفِیَّةُ رَدِیْفَتُهٗ عَلٰی نَاقَتِهٖ حَتّٰی إِذَا کُنَّا بِظَهْرِ الْمَدِیْنَةِ قَالَ آیِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ فَلَمْ یَزَلْ یَقُوْلُ ذٰلِکَ حَتّٰی قَدِمْنَا الْمَدِیْنَةَ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ واپس آ رہے تھے اور حضرت صفیہ آپ کے پیچھے اونٹنی پر سوار تھیں، جب ہم ظہر المدینہ پہنچے تو آپ نے فرمایا: ہم لوٹ کر آنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں اور اپنے رب کی عبادت کرنے والے ہیں اور اس کی حمد کرنے والے ہیں۔ آپ انہی الفاظ کو دہراتے ہوئے مدینہ میں داخل ہو گئے۔

البخاری (۳۰۸۵-۳۰۸۶-۵۹۶۸-۶۱۸۵)

۳۲۶۸- وَحَدَّثَنَا حُمَیْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ نَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ نَا یَحْیَی بْنُ أَبِیْ إِسْحَاقَ عَنْ أَنَسِ ابْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ بِمِثْلِهٖ.

ایک اور سند سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایسی ہی روایت بیان کی ہے۔

سابقہ حوالہ (۳۲۶۷)

۷۷- بَابُ اسْتِحْبَابِ النُّزُوْلِ بِبَطْحَاءِ ذِی الْحُلَیْفَةِ وَالصَّلٰوةِ بِهَا إِذَا صَدَرَ مِنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَغَیْرِهِمَا فَمَرَّ بِهِمَا

حج یا عمرہ کے سلسلے میں گزرنے والوں کے لیے ذوالحلیفہ کی زمین میں نماز پڑھنے کا استحباب

۳۲۶۹- وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَأْتُ عَلٰی مَالِکٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ أَنَاخَ بِالْبَطْحَاءِ الَّتِیْ بِذِی الْحُلَیْفَةِ فَصَلّٰی بِهَا قَالَ وَکَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا یَفْعَلُ ذٰلِکَ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ذوالحلیفہ کی کنکریلی (بجریلی) زمین میں اپنا اونٹ بٹھایا اور وہاں نماز پڑھی۔ نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

البخاری (۱۵۳۲) ابوداود (۲۰۴۴) النسائی (۲۶۶۰)

۳۲۷۰- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ مُهَاجِرٍ الْمِصْرِیُّ قَالَ أَنَا اللَّیْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ نَا لَیْثٌ عَنْ نَافِعٍ قَالَ کَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا یُنِیْخُ بِالْبَطْحَاءِ الَّتِیْ بِذِی الْحُلَیْفَةِ الَّتِیْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یُنِیْخُ بِهَا وَیُصَلِّیْ بِهَا. مسلم تحفۃ الاشراف (۸۳۰۸)

نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما ذوالحلیفہ کی اس کنکریلی زمین میں اپنا اونٹ بٹھاتے تھے جس میں رسول اللہ ﷺ اپنا اونٹ بٹھاتے تھے اور وہاں نماز پڑھتے تھے۔

۳۲۷۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَیَّبِیُّ قَالَ

نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ

حدثني أنس يعني أبا ضمرة عن موسى ابن عقبة عن نافع أن عبد الله كان إذا صدر من الحج أو العمرة أناخ بالبطحاء التي بذي الحليفة التي كان ينيخ بها رسول الله ﷺ. البخاري (۱۷٦٧)

عنہما حج یا عمرہ سے واپسی پر ذوالحلیفہ کی کنکریلی زمین میں اپنا اونٹ بٹھاتے تھے جہاں رسول اللہ ﷺ اپنا اونٹ بٹھاتے تھے۔

۳۲۷۲- وحدثنا محمد بن عباد قال حدثنا حاتم يعني ابن إسمعيل عن موسى وهو ابن عقبة عن سالم عن أبيه رضي الله تعالى عنه أن رسول الله ﷺ أتي في معرسه بذي الحليفة فقيل له إنك ببطحاء مباركة.

البخاري (۱۵۳۵-۲۳۳٦-۷۳٤۵) النسائي (۲٦۵۹)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کے آخری حصہ میں ذوالحلیفہ پہنچے' آپ سے کہا گیا کہ یہ بطحاء مبارکہ ہے۔

۳۲۷۳- وحدثنا محمد بن بكار بن الريان وسريج بن يونس واللفظ لسريج قالا حدثنا إسماعيل بن جعفر قال أخبرني موسى بن عقبة عن سالم بن عبد الله بن عمر عن أبيه رضي الله تعالى عنهما أن النبي ﷺ أتي وهو في معرسه من ذي الحليفة في بطن الوادي فقيل إنك ببطحاء مباركة قال موسى وقد أناخ بنا سالم بالمناخ من المسجد الذي كان عبد الله ينيخ به يتحرى معرس رسول الله ﷺ وهو أسفل من المسجد الذي ببطن الوادي بينه وبين القبلة وسطا من ذلك.

سابقہ حوالہ (۳۲۷۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک فرشتہ آیا دراں حالیکہ آپ آخر شب میں ذوالحلیفہ کی وادی میں اترے ہوئے تھے۔ آپ سے کہا گیا کہ آپ بطحاء مبارکہ (برکت والی جگہ) میں ہیں۔ راوی موسیٰ کہتے ہیں کہ ہمارے ساتھ سالم نے اس جگہ اونٹ بٹھایا جہاں حضرت ابن عمر اونٹ کو بٹھاتے تھے اور اس جگہ کو تلاش کرتے تھے جس جگہ رسول اللہ ﷺ رات کے آخری حصہ میں اترتے تھے اور وہ جگہ اس مسجد سے نیچی ہے جو بطن وادی میں بنی ہوئی ہے' وہ جگہ مسجد اور قبلہ کے درمیان ہے۔

۷۸- باب لا يحج البيت مشرك ولا يطوف بالبيت عريان وبيان يوم الحج الأكبر

مشرک کے حج اور طواف کی ممانعت اور حج اکبر کا بیان

۳۲۷٤- وحدثني هارون بن سعيد الأيلي قال نا ابن وهب قال أخبرنا عمرو عن ابن شهاب عن حميد بن عبد الرحمن عن أبي هريرة ح وحدثني حرملة بن يحيى التجيبي قال أنا ابن وهب قال أخبرني يونس أن ابن شهاب أخبره عن حميد بن عبد الرحمن بن عوف عن أبي هريرة رضي الله تعالى عنه قال بعثني أبو بكر الصديق رضي الله تعالى عنه في الحجة التي أمره عليها رسول الله ﷺ قبل حجة الوداع في رهط يؤذنون في الناس يوم النحر لا يحج بعد العام مشرك ولا يطوف بالبيت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حجۃ الوداع سے پہلے رسول اللہ ﷺ نے جس حج کا امیر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بنایا تھا اس حج کے موقع پر حضرت ابو بکر نے مجھے قربانی کے دن ایک جماعت کے ساتھ یہ اعلان کرنے کے لیے بھیجا کہ اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہ کرے اور کوئی شخص برہنہ ہو کر بیت اللہ کا طواف نہ کرے، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کے پیش نظر یہ کہتے تھے کہ یوم نحر ہی یوم حج اکبر ہے۔

عُرْيَانٌ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَكَانَ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُوْلُ يَوْمُ النَّحْرِ يَوْمُ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ مِنْ اَجْلِ حَدِيْثِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ. البخاری (٣٦٩-١٦٢٢-٣١٧٧-٤٣٦٣-٤٦٥٥-٤٦٥٦) ابوداؤد (١٩٤٦) النسائی (٢٩٥٧)

٧٩- بَابٌ فِيْ فَضْلِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَيَوْمِ عَرَفَةَ

حج، عمرہ اور یوم عرفہ کی فضیلت

٣٢٧٥- وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ يُوْنُسَ بْنَ يُوْسُفَ يَقُوْلُ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَا مِنْ يَوْمٍ اَكْثَرَ مِنْ اَنْ يُّعْتِقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيْهِ عَبْدًا مِّنَ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ وَاِنَّهٗ لَيَدْنُوْ ثُمَّ يُبَاهِيْ بِهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ فَيَقُوْلُ مَا اَرَادَ هٰٓؤُلَاءِ.

النسائی (٣٠٠٣) ابن ماجه (٣٠١٤)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ یوم عرفہ سے زیادہ کسی دن بندوں کو دوزخ سے آزاد نہیں کرتا۔ اللہ (اپنے بندوں سے) قریب ہوتا ہے اور فرشتوں کے سامنے اپنے بندوں پر فخر کرتا ہے اور فرماتا ہے: یہ بندے کس ارادے سے آئے ہیں؟

٣٢٧٦- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلٰى اَبِيْ بَكْرِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الْعُمْرَةُ اِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِّمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَيْسَ لَهٗ جَزَآءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ.

البخاری (١٧٧٣) النسائی (٢٦٢٨) ابن ماجه (٢٨٨٨)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک عمرہ کے بعد دوسرا عمرہ ان کے درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور کی جزا جنت ہی ہے۔

٣٢٧٧- وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْاُمَوِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُخْتَارٍ عَنْ سُهَيْلٍ ح وَحَدَّثَنِيْ ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ح وَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ نَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ كُلُّ هٰٓؤُلَاءِ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ.

الترمذی (٩٣٣) النسائی (٢٦٢١-٢٦٢٢)

ایک اور سند سے بھی حضرت ابو ہریرہ سے اسی طرح روایت ہے۔

۳۲۷۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ يَحْيَى أَنَا وَقَالَ زُهَيْرٌ نَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ أَتَى هٰذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ. البخاری (۱۸۱۹-۱۸۲۰) الترمذی (۸۱۱) النسائی (۲۶۳۶) ابن ماجہ (۲۸۸۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بیت اللہ آئے اور بیہودہ باتیں کرے نہ گناہ کرے تو وہ اس حال میں لوٹے گا جیسے وہ اپنی ماں سے ابھی پیدا ہوا ہو۔

۳۲۷۹- وَحَدَّثَنَاهُ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ وَأَبِي الْأَحْوَصِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ مَنْصُورٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمْ جَمِيعًا مَنْ حَجَّ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ. سابقہ حوالہ (۳۲۷۸)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث ہے اس میں ہے کہ جس نے حج کیا، نہ بیہودہ باتیں کیں اور نہ کوئی گناہ کیا۔

۳۲۸۰- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ نَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. البخاری (۱۵۲۱)

ایک اور سند سے بھی حسب سابق روایت ہے۔

۸۰- بَابُ نُزُولِ الْحُجَّاجِ بِمَكَّةَ وَتَوْرِيثِ دُورِهَا

حجاج کا مکہ میں اترنا اور مکہ کے گھروں کی وراثت کا بیان

۳۲۸۱- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَخْبَرَهُ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَتَنْزِلُ فِي دَارِكَ بِمَكَّةَ قَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مِنْ رِبَاعٍ أَوْ دُورٍ وَكَانَ عَقِيلٌ وَرِثَ أَبَا طَالِبٍ هُوَ وَطَالِبٌ وَلَمْ يَرِثْهُ جَعْفَرٌ وَلَا عَلِيٌّ لِأَنَّهُمَا كَانَا مُسْلِمَيْنِ وَكَانَ عَقِيلٌ وَطَالِبٌ كَافِرَيْنِ.

البخاری (۱۵۸۸-۳۰۵۸-۴۲۸۲) ابوداؤد (۲۰۰۸-۲۹۱۰) ابن ماجہ (۲۷۳۰-۲۹۴۲)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا آپ مکہ میں اپنے مکان پر اتریں گے؟ آپ نے فرمایا: کیا عقیل نے مکہ میں ہمارا کوئی مکان یا زمین چھوڑی ہے، عقیل اور طالب، ابو طالب کے وارث ہوئے تھے اور حضرت جعفر اور حضرت علی کو ان کے ترکہ سے کچھ نہیں ملا تھا کیونکہ یہ دونوں مسلمان تھے اور عقیل اور طالب کافر تھے۔

۳۲۸۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ مِهْرَانَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حجۃ الوداع کے موقعہ پر جب ہم مکہ کے قریب پہنچے تو میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کل کہاں قیام فرمائیں

عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَيْنَ تَنْزِلُ غَدًا وَذٰلِكَ فِي حَجَّتِهِ حِيْنَ دَنَوْنَا مِنْ مَكَّةَ فَقَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عُقَيْلٌ مَنْزِلًا.

سابقہ حوالہ (۳۲۸۱)

گے؟ آپ نے فرمایا: کیا عقیل نے ہمارے لیے کوئی مکان چھوڑا ہے؟

۳۲۸۳- وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِيْ حَفْصَةَ وَزَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَا نَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَيْنَ تَنْزِلُ غَدًا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَذٰلِكَ زَمَنَ الْفَتْحِ قَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عُقَيْلٌ مِنْ مَنْزِلٍ.

سابقہ حوالہ (۳۲۸۱)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! انشاء اللہ! کل آپ کہاں ٹھہریں گے؟ یہ فتح مکہ کا زمانہ تھا۔ آپ نے فرمایا: کیا عقیل نے ہمارے لیے کوئی مکان چھوڑا ہے؟

۸۱- بَابُ إِقَامَةِ الْمُهَاجِرِ بِمَكَّةَ

مہاجر کا مکہ میں قیام کرنا

۳۲۸٤- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ قَالَ نَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدٍ وَأَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ يَسْأَلُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيْدَ يَقُوْلُ هَلْ سَمِعْتَ فِي الْإِقَامَةِ بِمَكَّةَ شَيْئًا فَقَالَ السَّائِبُ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لِلْمُهَاجِرِ إِقَامَةُ ثَلَاثٍ بَعْدَ الصَّدَرِ بِمَكَّةَ كَأَنَّهُ يَقُوْلُ لَا يَزِيْدُ عَلَيْهَا. البخاری (۳۹۳۳) الترمذی (۹٤۹) النسائی (۱٤۵۳-۱٤۵٤) ابن ماجہ (۱۰۷۳)

عبدالرحمٰن بن حمید کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے حضرت سائب بن یزید سے پوچھا: کیا تم نے مکہ میں اقامت کرنے کے بارے میں کچھ سنا ہے؟ حضرت سائب نے کہا: میں نے علاء بن حضرمی سے سنا ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہاجر (منیٰ سے) لوٹنے کے بعد تین دن تک مکہ میں رہ سکتا ہے، آپ کی مراد یہ تھی کہ تین دن سے زیادہ مکہ میں قیام نہ کرے۔

۳۲۸۵- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ أَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ يَقُوْلُ لِجُلَسَائِهِ مَا سَمِعْتُمْ فِي سُكْنٰى مَكَّةَ فَقَالَ السَّائِبُ بْنُ يَزِيْدَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ أَوْ قَالَ الْعَلَاءُ بْنُ الْحَضْرَمِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُقِيْمُ الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهِ ثَلَاثًا. سابقہ حوالہ (۳۲۸٤)

عبدالرحمٰن بن حمید کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے اپنے اصحاب سے پوچھا: کیا مکہ میں اقامت کے بارے میں تم نے کوئی حدیث سنی ہے؟ حضرت سائب بن یزید نے کہا کہ حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مہاجر مناسک حج ادا کرنے کے بعد تین دن تک مکہ میں قیام کرسکتا ہے۔

۳۲۸٦- وَحَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ ابْنِ سَعْدٍ قَالَ نَا أَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ ابْنَ عَبْدِ

حضرت علاء بن حضرمی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ (منیٰ سے لوٹنے کے بعد) مہاجر تین رات تک مکہ میں رہ سکتا ہے۔

الْعَزِيزِ يَسْأَلُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ فَقَالَ السَّائِبُ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ ثَلَاثُ لَيَالٍ يَمْكُثُهُنَّ الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ بَعْدَ الصَّدَرِ. سابقہ حوالہ (۳۲۸٤)

۳۲۸۷- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَمْلَاهُ عَلَيْنَا إِمْلَاءً قَالَ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ أَخْبَرَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَكْثُ الْمُهَاجِرِ بِمَكَّةَ بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهِ ثَلَاثًا.

سابقہ حوالہ (۳۲۸٤)

حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حج سے فارغ ہونے کے بعد مہاجر مکہ میں تین دن تک قیام کر سکتا ہے۔

۳۲۸۸- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ.

سابقہ حوالہ (۳۲۸٤)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت مروی ہے۔

ف: جن لوگوں نے فتح مکہ سے پہلے رسول اللہ ﷺ کی طرف ہجرت کی تھی، ان پر مکہ میں اقامت کرنا اور مکہ کو وطن بنانا حرام ہو گیا تھا، البتہ حج اور عمرہ سے فراغت کے بعد تین دن تک مکہ میں رہنے کی انہیں اجازت دی گئی تھی۔

۸۲- بَابُ تَحْرِيمِ صَيْدِ مَكَّةَ وَغَيْرِهِ

مکہ مکرمہ میں شکار وغیرہ کی حرمت کا بیان

۳۲۸۹- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ أَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ الْفَتْحِ فَتْحِ مَكَّةَ لَا هِجْرَةَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا وَقَالَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَتْحِ مَكَّةَ إِنَّ هَذَا الْبَلَدَ حَرَّمَهُ اللَّهُ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَإِنَّهُ لَمْ يَحِلَّ الْقِتَالُ فِيهِ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَلَمْ يَحِلَّ لِي إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ فَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يُعْضَدُ شَوْكُهُ وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهُ وَلَا يَلْتَقِطُ لُقَطَتَهُ إِلَّا مَنْ عَرَّفَهَا وَلَا يُخْتَلَى خَلَاهَا فَقَالَ الْعَبَّاسُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَإِنَّهُ لِقَيْنِهِمْ وَلِبُيُوتِهِمْ فَقَالَ إِلَّا الْإِذْخِرَ. البخاری (۱۳٤۹-۱۵۸۷-۱۸۳٤-۲۷۸۳-۲۸۲۵-۳۰۷۷-۳۱۸۹) مسلم (٤۸۰۶) ابوداؤد (۲۰۱۸-

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اب (مکہ سے) ہجرت نہیں ہے، البتہ جہاد اور نیت باقی ہے، جب تمہیں جہاد کے لیے بلایا جائے تو جاؤ، فتح مکہ کے دن آپ نے یہ بھی فرمایا: آسمان اور زمین کی پیدائش کے دن ہی اللہ تعالیٰ نے مکہ مکرمہ کو حرم بنا دیا تھا اور یہ اس خدا داد حرمت کی وجہ سے قیامت تک حرم رہے گا، مجھ سے پہلے کسی کے لیے مکہ میں جنگ کرنا جائز نہیں تھا اور میرے لیے بھی صرف دن کی ایک ساعت میں جنگ جائز ہوئی تھی اور اب اس خدا داد حرمت کی بناء پر یہ شہر قیامت تک کے لیے حرم ہے، اس کے کانٹے کاٹے جائیں نہ اس کے شکار کو بھگایا جائے اور کوئی شخص مکہ میں گری پڑی چیز کو نہیں اٹھا سکتا، ماسوا اس شخص کے جو اس چیز کا اعلان کر کے اس کو مالک تک پہنچا دے اور یہاں کی گھاس بھی نہیں کاٹی جائے

۲٤٨٠) الترمذی (۱۵۹۰) النسائی (۲۸۷٤-۲۸۷۵-٤۱۸۱)

کی۔ یہ سن کر حضرت عباس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اذخر (گھاس) کو مستثنیٰ کر دیجئے کیونکہ یہ لوہاروں اور سناروں کے کام آتی ہے اور اس سے گھر بنائے جاتے ہیں، آپ نے فرمایا: اچھا اذخر مستثنیٰ ہے۔

۳۲۹۰- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ نَا مُفَضَّلٌ عَنْ مَنْصُورٍ فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَقَالَ بَدَلَ الْقِتَالِ الْقَتْلَ وَقَالَ يَلْتَقِطُ لُقَطَتَهُ إِلَّا مَنْ عَرَّفَهَا. سابقہ حوالہ (۳۲۸۹)

ایک اور سند سے بھی اسی طرح روایت ہے لیکن اس میں آسمانوں اور زمین کے پیدا ہونے کا ذکر نہیں ہے اور ''قِتَالِ'' (جنگ) کی جگہ ''قَتْل'' کا لفظ ہے اور ''يَلْتَقِطُ لُقَطَتَهُ إِلَّا مَنْ عَرَّفَهَا'' مذکور ہے۔

۳۲۹۱- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْعَدَوِيِّ أَنَّهُ قَالَ لِعَمْرِو ابْنِ سَعِيدٍ وَهُوَ يَبْعَثُ الْبُعُوثَ إِلَى مَكَّةَ ائْذَنْ لِي أَيُّهَا الْأَمِيرُ أُحَدِّثْكَ قَوْلًا قَامَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْغَدَ مِنْ يَوْمِ الْفَتْحِ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي وَأَبْصَرَتْهُ عَيْنَايَ حِينَ تَكَلَّمَ بِهِ أَنَّهُ حَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ مَكَّةَ حَرَّمَهَا اللّٰهُ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسُ فَلَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَسْفِكَ بِهَا دَمًا وَلَا يَعْضِدَ بِهَا شَجَرَةً فَإِنْ أَحَدٌ تَرَخَّصَ بِقِتَالِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِيهَا فَقُولُوا لَهُ إِنَّ اللّٰهَ أَذِنَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَلَمْ يَأْذَنْ لَكُمْ وَإِنَّمَا أَذِنَ لِي فِيهَا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ وَقَدْ عَادَتْ حُرْمَتُهَا الْيَوْمَ كَحُرْمَتِهَا بِالْأَمْسِ وَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَقِيلَ لِأَبِي شُرَيْحٍ مَا قَالَ لَكَ عَمْرٌو قَالَ أَنَا أَعْلَمُ بِذٰلِكَ مِنْكَ يَا أَبَا شُرَيْحٍ إِنَّ الْحَرَمَ لَا يُعِيذُ عَاصِيًا وَلَا فَارًّا بِدَمٍ وَلَا فَارًّا بِخَرْبَةٍ. البخاری (۱۰٤-۱۸۳۲-٤۲۹۵) الترمذی (۸۰۹-۱٤۰٦) النسائی (۲۸۷٦)

سعید بن ابی سعید کہتے ہیں کہ جس وقت عمرو بن سعید (مدینہ منورہ کا اموی حاکم) مکہ مکرمہ میں فوج روانہ کر رہا تھا (حضرت ابن الزبیر پر حملہ کے لیے) تو اس وقت حضرت ابو شریح عدوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: اے امیر! اگر آپ اجازت دیں تو میں آپ کے سامنے وہ حدیث بیان کروں جو فتح مکہ کے دن صبح کو نبی ﷺ نے فرمائی تھی جس کو میرے کانوں نے سنا اور میرے دل نے محفوظ رکھا ہے اور وہ منظر بھی میرے سامنے ہے جب نبی ﷺ یہ حدیث بیان فرما رہے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کے بعد فرمایا کہ مکہ کو اللہ نے حرم بنایا ہے انسانوں نے حرم نہیں بنایا۔ لہٰذا جو شخص اللہ تعالیٰ اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ مکہ میں خون بہائے یا یہاں کا درخت کاٹے۔ اگر کوئی شخص رسول ﷺ کی جنگ کی بناء پر یہاں قتال جائز سمجھتا ہو تو اس سے کہہ دو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ کو اجازت دی تھی اور تم کو اجازت نہیں دی اور مجھے بھی صرف دن کی ایک ساعت کے لیے اجازت دی تھی اور آج پھر مکہ کی حرمت پہلے کی طرح لوٹ آئی ہے جیسی کل تھی، جو اس وقت حاضر ہے وہ غائب کو یہ حدیث پہنچا دے، حضرت ابو شریح سے پوچھا گیا کہ پھر عمرو بن سعید نے آپ کو کیا جواب دیا تھا؟ انہوں نے فرمایا: اس نے کہا: اے ابو شریح! میں اس مسئلہ کو تم سے زیادہ جانتا ہوں! حرم کسی معصیت کرنے والے کو پناہ نہیں دیتا نہ قتل یا چوری کر کے بھاگنے والے کو۔

٣٢٩٢- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنِ الْوَلِيدِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ نَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ لَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَى رَسُولِهِ مَكَّةَ قَامَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ حَبَسَ عَنْ مَكَّةَ الْفِيلَ وَسَلَّطَ عَلَيْهَا رَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ وَإِنَّهَا لَنْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ كَانَ قَبْلِي وَإِنَّهَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ وَإِنَّهَا لَنْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ بَعْدِي فَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلَا يُخْتَلَى شَوْكُهَا وَلَا تَحِلُّ سَاقِطَتُهَا إِلَّا لِمُنْشِدٍ وَمَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا أَنْ يُفْدَى وَإِمَّا أَنْ يُقْتَلَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ إِلَّا الْإِذْخِرَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَإِنَّا نَجْعَلُهُ فِي قُبُورِنَا وَبُيُوتِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَقَامَ أَبُو شَاهٍ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ اكْتُبُوا لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اكْتُبُوا لِأَبِي شَاهٍ قَالَ الْوَلِيدُ فَقُلْتُ لِلْأَوْزَاعِيِّ مَا قَوْلُهُ اكْتُبُوا لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ هَذِهِ الْخُطْبَةَ الَّتِي سَمِعَهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ.

البخاری (٢٤٣٤) ابوداؤد (٢٠١٧-٣٦٤٩-٣٦٥٠-٤٥٠٥) الترمذی (١٤٠٥-٢٦٦٧) النسائی (٤٧٩٩-٤٨٠٠-٤٨٠١) ابن ماجہ (٢٦٢٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ کو فتح مکہ عطا فرمائی تو رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کے سامنے کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مکہ سے اصحاب فیل کو روک دیا تھا، مگر اپنے رسول اور مسلمانوں کو مکہ پر غلبہ عطا کر دیا، مجھ سے پہلے کسی کے لیے مکہ مکرمہ حلال نہیں تھا اور میرے لیے بھی صرف ایک ساعت کے لیے مکہ حلال ہوا ہے اور اب میرے بعد کسی کے لیے حلال نہیں ہے، لہٰذا یہاں کے شکار کو بھگایا جائے نہ یہاں کے کانٹے کاٹے جائیں، نہ یہاں کی گری پڑی چیز کسی کے لیے حلال ہے البتہ اعلان کرنے والا کوئی چیز اٹھا کر مالک کو دے سکتا ہے اور جس شخص کا کوئی آدمی قتل کیا جائے اس کو دو چیزوں میں سے ایک کا اختیار ہے یا اس کی دیت (خون بہا) لے لے یا اس کو قصاص میں قتل کر دے۔ حضرت عباس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اذخر (گھاس) کو مستثنیٰ کر دیجئے کیونکہ ہم اس کو اپنی قبروں اور گھروں میں استعمال کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اذخر مستثنیٰ ہے، تب یمن کے ایک شخص ابو شاہ نے کھڑے ہو کر عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے یہ خطبہ لکھوا دیجئے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ابو شاہ کو لکھ دو! ولید بیان کرتے ہیں کہ میں نے اوزاعی سے دریافت کیا کہ ابو شاہ کے اس قول کا کیا مطلب ہے یا رسول اللہ! میرے لیے یہ لکھوا دیجئے! انہوں نے کہا: وہ خطبہ جو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا۔

٣٢٩٣- وَحَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ إِنَّ خُزَاعَةَ قَتَلُوا رَجُلًا مِنْ بَنِي لَيْثٍ عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ بِقَتِيلٍ مِنْهُمْ قَتَلُوهُ فَأُخْبِرَ بِذٰلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَخَطَبَ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ حَبَسَ عَنْ مَكَّةَ الْفِيلَ وَسَلَّطَ عَلَيْهَا رَسُولَهُ ﷺ وَالْمُؤْمِنِينَ أَلَا وَإِنَّهَا لَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي لَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ بَعْدِي وَإِنَّهَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةً مِنَ النَّهَارِ أَلَا وَإِنَّهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بنو لیث نے بنو خزاعہ کا ایک شخص قتل کیا ہوا تھا۔ فتح مکہ کے دن اس مقتول کے بدلہ بنو خزاعہ نے بنو لیث کا ایک آدمی قتل کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ کو اس واقعہ کی خبر دی گئی۔ آپ نے اونٹنی پر کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اصحاب فیل کو مکہ سے روک دیا تھا، مگر اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ اور مسلمانوں کو مکہ پر غلبہ عطا فرما دیا مکہ مجھ سے پہلے کسی کے لیے حلال نہیں تھا، نہ میرے بعد کسی کے لیے حلال ہے اور میرے

سَاعَتِي هٰذِهِ حَرَامٌ لَا يُخْبَطُ شَوْكُهَا وَلَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا يَلْتَقِطُ سَاقِطَتَهَا إِلَّا مُنْشِدٌ وَمَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا أَنْ يُعْطَى يَعْنِي الدِّيَةَ وَإِمَّا أَنْ يُقَادَ أَهْلُ الْقَتِيلِ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ يُقَالُ لَهُ أَبُو شَاهٍ فَقَالَ اكْتُبْ لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ اكْتُبُوا لِأَبِي شَاهٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَإِنَّا نَجْعَلُهُ فِي بُيُوتِنَا وَقُبُورِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِلَّا الْإِذْخِرَ. البخاری (۱۱۲-۶۸۸۰)

لیے بھی صرف دن کی ایک ساعت میں حلال ہوا تھا اور اب مکہ حرم ہے یہاں کے کانٹے کاٹے جائیں گے نہ یہاں کی گری پڑی چیز اٹھائی جائے گی، ہاں اعلان کرنے والا اٹھا سکتا ہے اور جس کا کوئی آدمی قتل کیا جائے، اسے دو باتوں میں سے ایک کا اختیار ہے یا تو اس کی دیت دی جائے گی یا وہ قاتل سے قصاص لے گا، پھر یمن کا ایک شخص آیا جس کو ابوشاہ کہتے تھے اور کہنے لگا: یا رسول اللہ! مجھے یہ لکھ دیجئے، آپ نے فرمایا: ابو شاہ کو لکھ دو پھر قریش کے ایک شخص نے کہا: اذخر (ایک قسم کی گھاس) کو مستثنیٰ کر دیجئے کیونکہ اس کو ہم اپنے گھروں اور قبروں میں استعمال کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اذخر مستثنیٰ ہے۔

۸۳-بَابُ النَّهْيِ عَنْ حَمْلِ السِّلَاحِ بِمَكَّةَ مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ

مکہ مکرمہ میں بغیر حاجت کے ہتھیار اٹھانے کی ممانعت

۳۲۹۴-وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ قَالَ نَا ابْنُ أَعْيَنَ قَالَ نَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِأَحَدِكُمْ أَنْ يَحْمِلَ بِمَكَّةَ السِّلَاحَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۹۵۵)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کے لیے مکہ مکرمہ میں ہتھیار اٹھانا جائز نہیں ہے۔

ف: جمہور فقہاء اسلام کا عمل اس حدیث کے مطابق ہے۔

۸۴-بَابُ جَوَازِ دُخُولِ مَكَّةَ بِغَيْرِ الْإِحْرَامِ

بغیر احرام کے مکہ میں داخل ہونا

۳۲۹۵-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ وَيَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَا الْقَعْنَبِيُّ فَقَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَأَنَا قُتَيْبَةُ فَقَالَ نَا مَالِكٌ وَقَالَ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ مِغْفَرٌ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ فَقَالَ مَالِكٌ نَعَمْ.

البخاری (۱۸۴۶-۳۰۴۴-۴۲۸۶-۵۸۰۸) ابوداؤد (۲۶۸۵)

الترمذی (۱۶۹۳) النسائی (۲۸۶۷-۲۸۶۸) ابن ماجہ (۲۰۸۵)

یحییٰ کہتے ہیں کہ میں نے امام مالک سے پوچھا: کیا آپ کو ابن شہاب نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہوئے یہ حدیث سنائی ہے کہ نبی ﷺ فتح مکہ کے دن مکہ میں داخل ہوئے درآں حالیکہ آپ کے سر پر خود تھا۔ جب آپ نے خود اتارا تو ایک شخص نے آ کر کہا کہ ابن خطل کعبہ کے پردے کو پکڑے ہوئے ہے' آپ نے فرمایا: اس کو قتل کر دو! امام مالک نے کہا: ہاں۔

۳۲۹۶-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ يَحْيَى أَنَا وَقَالَ قُتَيْبَةُ نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمَّارٍ

حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں داخل ہوئے

الدُّهْنِيُّ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ دَخَلَ مَكَّةَ وَقَالَ قُتَيْبَةُ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ بِغَيْرِ اِحْرَامٍ وَفِيْ رِوَايَةِ قُتَيْبَةَ قَالَ اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ.

النسائی (۲۸۶۹-۵۳۵۹)

(قتیبہ کی روایت میں ہے) آپ فتح مکہ کے دن بغیر احرام باندھے داخل ہوئے درآں حالیکہ آپ کے سر پر سیاہ عمامہ تھا۔

۳۲۹۷- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيْمٍ الْاَوْدِيُّ قَالَ اَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ.

الترمذی (۱۶۷۹م) النسائی (۵۳۶۰)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے دن سیاہ عمامہ باندھے ہوئے مکہ میں داخل ہوئے۔

۳۲۹۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَا اَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ خَطَبَ النَّاسَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ. ابوداؤد (۴۰۷۷) النسائی (۵۳۵۸-۵۳۶۱) ابن ماجہ (۱۱۰۴-۲۸۲۱-۳۵۸۴-۳۵۸۷)

عمرو بن حریث رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سیاہ عمامہ باندھے ہوئے لوگوں کو خطبہ دیا۔

۳۲۹۹- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَالْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ نَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ قَالَ حَدَّثَنِيْ وَفِيْ حَدِيْثِ الْحُلْوَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ قَدْ اَرْخٰى طَرَفَيْهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ وَلَمْ يَقُلْ اَبُوْ بَكْرٍ عَلَى الْمِنْبَرِ.

سابقہ حوالہ (۳۲۹۸)

عمرو بن حریث رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ یہ منظر اب بھی میری آنکھوں کے سامنے ہے کہ رسول اللہ ﷺ سیاہ عمامہ باندھے ہوئے منبر پر تشریف فرما ہیں اور عمامہ کے دونوں کنارے رسول اللہ ﷺ کے دونوں شانوں کے درمیان لٹک رہے ہیں۔

۸۵- بَابُ فَضْلِ الْمَدِيْنَةِ وَدُعَاءِ النَّبِيِّ ﷺ فِيْهَا بِالْبَرَكَةِ وَبَيَانِ تَحْرِيْمِهَا وَتَحْرِيْمِ صَيْدِهَا وَبَيَانِ حُدُوْدِ حَرَمِهَا

مدینہ منورہ کی فضیلت اور حرم مدینہ کی حدود کا بیان

۳۳۰۰- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَدَعَا لِاَهْلِهَا وَاِنِّيْ حَرَّمْتُ الْمَدِيْنَةَ كَمَا حَرَّمَ اِبْرَاهِيْمُ مَكَّةَ وَاِنِّيْ دَعَوْتُ فِيْ صَاعِهَا وَمُدِّهَا بِمِثْلَيْ

عبد اللہ بن زید بن عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام نے مکہ کو حرم بنایا تھا اور مکہ والوں کے لیے دعا کی تھی، اور میں مدینہ کو حرم بناتا ہوں جیسا کہ حضرت ابراہیم نے مکہ کو حرم بنایا تھا اور میں مدینہ کے صاع اور مد میں (برکت کے لیے) حضرت ابراہیم علیہ السلام سے دو چند دعا کرتا ہوں۔

مَادَعَا بِهِ إِبْرَاهِيمُ لِأَهْلِ مَكَّةَ. البخاری (۲۱۲۹)

۳۳۰۱- وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ الْمُخْتَارِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا الْمَخْزُومِيُّ قَالَ نَا وُهَيْبٌ كُلُّهُمْ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بِهٰذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا حَدِيثُ وُهَيْبٍ فَكَرِوَايَةِ الدَّرَاوَرْدِيِّ بِمِثْلَيْ مَادَعَا بِهِ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَأَمَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ فَفِي رِوَايَتِهِمَا مِثْلَ مَادَعَا إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ. سابقہ حوالہ (۳۳۰۰)

وہب کی روایت میں ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جتنی دعائیں کی تھیں میں اس کی دو چند دعائیں کرتا ہوں اور عبدالعزیز بن مختار کی روایت میں ہے کہ جتنی دعائیں حضرت ابراہیم نے کی تھیں اتنی دعائیں کرتا ہوں۔

۳۳۰۲- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا بَكْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا يُرِيدُ الْمَدِينَةَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۵۶۷)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا اور میں اس کے دونوں پتھریلے کنارے یعنی مدینہ کو حرام قرار دیتا ہوں۔

۳۳۰۳- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ قَالَ نَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ خَطَبَ النَّاسَ فَذَكَرَ مَكَّةَ وَأَهْلَهَا وَحُرْمَتَهَا فَنَادَاهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَقَالَ مَالِيْ أَسْمَعُكَ ذَكَرْتَ مَكَّةَ وَأَهْلَهَا وَحُرْمَتَهَا وَلَمْ تَذْكُرِ الْمَدِينَةَ وَأَهْلَهَا وَحُرْمَتَهَا قَدْ حَرَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا وَذٰلِكَ عِنْدَنَا فِي أَدِيمٍ خَوْلَانِيٍّ إِنْ شِئْتَ أَقْرَأْتُكَهُ قَالَ فَسَكَتَ مَرْوَانُ ثُمَّ قَالَ قَدْ سَمِعْتُ بَعْضَ ذٰلِكَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۵۸۵)

نافع بن جبیر بیان کرتے ہیں کہ مروان بن حکم نے خطبہ پڑھتے ہوئے مکہ مکرمہ کا مکہ کے رہنے والوں کا اور مکہ کی حرمت کا ذکر کیا، حضرت رافع بن خدیج نے اس کو پکار کر کہا: کیا سبب ہے کہ میں یہ سن رہا ہوں کہ تم مکہ مکرمہ کا، مکہ میں رہنے والوں کا اور مکہ کی حرمت کا تذکرہ کر رہے ہو اور تم مدینہ منورہ کا، مدینہ میں رہنے والوں کا اور مدینہ کی حرمت کا تذکرہ نہیں کر رہے اور رسول اللہ ﷺ نے اس پتھریلی زمین کی دونوں جانبوں کے درمیان کو حرم قرار دیا ہے۔ اور ہمارے پاس یہ حکم خولانی چمڑے پر لکھا ہوا موجود ہے، اگر تم چاہو تو پڑھ کر سنا دوں۔ مروان خاموش ہو گیا اور کہنے لگا: میں نے بھی اس میں سے کچھ سنا ہے۔

۳۳۰۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي أَحْمَدَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَسَدِيُّ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت ابراہیم نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا اور میں مدینہ کو حرم قرار دیتا ہوں، مدینہ کی دونوں پتھریلی

تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ ﷺ اِنَّ اِبْرَاهِیْمَ حَرَّمَ مَکَّةَ وَاِنِّیْ حَرَّمْتُ الْمَدِیْنَةَ مَا بَیْنَ لَابَتَیْهَا لَا یُقْطَعُ عِضَاهُهَا وَلَا یُصَادُ صَیْدُهَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۷۴۸)

جانبوں کے درمیان کسی درخت کو کاٹا جائے گا نہ کسی جانور کا شکار کیا جائے گا۔

۳۳۰۵- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَیْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ قَالَ نَا اَبِیْ قَالَ نَا عُثْمَانُ بْنُ حَکِیْمٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِیْهِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنِّیْ اُحَرِّمُ مَا بَیْنَ لَابَتَیِ الْمَدِیْنَةِ اَنْ یُّقْطَعَ عِضَاهُهَا اَوْ یُقْتَلَ صَیْدُهَا وَقَالَ الْمَدِیْنَةُ خَیْرٌ لَّهُمْ لَوْ کَانُوْا یَعْلَمُوْنَ لَا یَدَعُهَا اَحَدٌ رَغْبَةً عَنْهَا اِلَّا اَبْدَلَ اللّٰهُ فِیْهَا مَنْ هُوَ خَیْرٌ مِّنْهُ وَلَا یَثْبُتُ اَحَدٌ عَلٰی لَاْوَائِهَا وَجَهْدِهَا اِلَّا کُنْتُ لَهٗ شَفِیْعًا اَوْ شَهِیْدًا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۸۸۵)

عامر بن سعد اپنے والد یعنی سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں مدینہ کے دونوں پتھریلے کناروں کی درمیانی جگہ کو حرم قرار دیتا ہوں' یہاں کے خاردار درختوں کو کاٹا جائے گا نہ شکار کو قتل کیا جائے گا اور فرمایا: کاش! اہل مدینہ اس بات کو جان لیں کہ مدینہ ان کے لیے بہتر ہے' جو شخص مدینہ سے اعراض کر کے مدینہ کی سکونت کو ترک کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے عوض ایسے شخص کو مدینہ کا ساکن کر دے گا جو اس سے بہتر ہوگا اور جو شخص بھی مدینہ کی بھوک پیاس اور محنت و مشقت پر صبر کرے گا میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا یا اس کے حق میں گواہی دوں گا۔

۳۳۰۶- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَ نَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِیَةَ قَالَ نَا عُثْمَانُ بْنُ حَکِیْمٍ الْاَنْصَارِیُّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ عَنْ اَبِیْهِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ثُمَّ ذَکَرَ مِثْلَ حَدِیْثِ ابْنِ نُمَیْرٍ وَزَادَ فِی الْحَدِیْثِ وَلَا یُرِیْدُ اَحَدٌ اَهْلَ الْمَدِیْنَةِ بِسُوْءٍ اِلَّا اَذَابَهُ اللّٰهُ فِی النَّارِ ذَوْبَ الرَّصَاصِ اَوْ ذَوْبَ الْمِلْحِ فِی الْمَاءِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۸۸۵)

ایک اور سند سے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حسب سابق روایت ہے لیکن اس میں اتنی زیادتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اہل مدینہ کو تکلیف پہنچانے کا ارادہ کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو آگ میں اس طرح پگھلائے گا جس طرح سیسہ پگھلتا ہے یا جس طرح نمک پانی میں گھل جاتا ہے۔

۳۳۰۷- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ جَمِیْعًا عَنِ الْعَقَدِیِّ قَالَ عَبْدٌ اَنَا عَبْدُ الْمَلِکِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ سَعْدًا رَکِبَ اِلٰی قَصْرِهٖ بِالْعَقِیْقِ فَوَجَدَ عَبْدًا یَقْطَعُ شَجَرًا اَوْ یَخْبِطُهٗ فَسَلَبَهٗ فَلَمَّا رَجَعَ سَعْدٌ جَآءَهٗ اَهْلُ الْعَبْدِ فَکَلَّمُوْهُ اَنْ یَّرُدَّ عَلٰی غُلَامِهِمْ اَوْ عَلَیْهِمْ مَا اَخَذَ مِنْ غُلَامِهِمْ فَقَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ اَرُدَّ شَیْئًا نَفَّلَنِیْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاَبٰی اَنْ یَّرُدَّ عَلَیْهِمْ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۸۶۸)

عامر بن سعد کہتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ عقیق میں اپنے مکان پر گئے' وہاں دیکھا کہ ایک غلام درخت کاٹ رہا تھا یا اس کے کانٹے توڑ رہا تھا' حضرت سعد نے اس کا سامان چھین لیا۔ جب حضرت سعد واپس آئے تو اس کے مالکوں نے اس کے بارے میں گفتگو کی، تاکہ آپ نے اس غلام سے جو سامان لیا ہے وہ انہیں یا اس غلام کو واپس کر دیں۔ حضرت سعد نے فرمایا: معاذ اللہ! میں وہ چیزیں واپس کر دوں جو مجھے رسول اللہ ﷺ نے دی ہیں اور ان کو سامان واپس کرنے سے انکار کر دیا۔

۳۳۰۸- وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَیُّوْبَ وَقُتَیْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے

جَمِيعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِأَبِي طَلْحَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ الْتَمِسْ لِي غُلَامًا مِنْ غِلْمَانِكُمْ يَخْدُمُنِي فَخَرَجَ بِي أَبُو طَلْحَةَ يُرْدِفُنِي وَرَاءَهُ فَكُنْتُ أَخْدُمُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كُلَّمَا نَزَلَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا بَدَا لَهُ أُحُدٌ قَالَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ فَلَمَّا أَشْرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ جَبَلَيْهَا مِثْلَ مَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مَكَّةَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مُدِّهِمْ وَصَاعِهِمْ.

البخاری (۲۸۸۹-۳۳٦۷-۴۰۸۴-۷۳۳۳) الترمذی (۳۹۲۲)

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: اپنے لڑکوں میں سے میرے لیے کوئی لڑکا لاؤ جو میری خدمت کرے۔ حضرت ابوطلحہ مجھے اپنی سواری پر اپنے ساتھ بٹھا کر لے گئے۔ پس رسول اللہ ﷺ جہاں بھی اترتے تھے میں آپ کی خدمت کرتا تھا، اسی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ آرہے تھے حتیٰ کہ جب احد پہاڑ آپ پر ظاہر ہوا تو آپ نے فرمایا: یہ وہ پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں، اے اللہ! میں ان دونوں پہاڑوں کی درمیانی جگہ کو حرم قرار دیتا ہوں۔ جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا، اے اللہ! اہل مدینہ کے مد اور صاع میں برکت عطا فرما۔

۳۳۰۹- وَحَدَّثَنَاهُ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا نَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ إِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا. سابقہ حوالہ (۳۳۰۸)

ایک اور سند کے ساتھ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۳۳۱۰- وَحَدَّثَنَاهُ حَامِدُ بْنُ عُمَرَ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ نَا عَاصِمٌ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَحَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَدِينَةَ قَالَ نَعَمْ مَا بَيْنَ كَذَا إِلَى كَذَا فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا قَالَ ثُمَّ قَالَ لِي هَذِهِ شَدِيدَةٌ مَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا قَالَ ابْنُ أَنَسٍ أَوْ آوَى مُحْدِثًا. البخاری (۱۸٦۷-۷۳۰٦)

عاصم بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا: کیا رسول اللہ ﷺ نے مدینہ منورہ کو حرام قرار دیا تھا؟ انہوں نے کہا: ہاں! فلاں جگہ سے فلاں جگہ تک، پس جس شخص نے مدینہ میں کوئی جرم کیا پھر مجھ سے کہا: یہ بہت سخت گناہ ہے۔ پھر فرمایا: جو شخص اس میں جرم کرے گا، اس پر اللہ تعالیٰ کی' فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کا کوئی فرض قبول کرے گا نہ نفل، ابن انس نے کہا یا کسی مجرم کو پناہ دی۔

۳۳۱۱- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَحَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَدِينَةَ قَالَ نَعَمْ هِيَ حَرَامٌ لَا يُخْتَلَى خَلَاهَا فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ. سابقہ حوالہ (۳۳۱۰)

عاصم احول بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کو حرم قرار دیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔ یہاں کی گھاس تک نہیں کاٹی جائے گی اور جس شخص نے ایسا کیا، اس پر اللہ تعالیٰ کی، فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت ہو۔

٣٣١٢- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مِكْيَالِهِمْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِي صَاعِهِمْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِي مُدِّهِمْ. البخاری (٢١٣٠-٧٣٣١)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ان کے پیمانے میں برکت عطا فرما، اے اللہ! ان کے صاع میں برکت عطا فرما، اے اللہ! ان کے مد میں برکت عطا فرما۔

٣٣١٣- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّامِيُّ قَالَا نَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ بِالْمَدِينَةِ ضِعْفَيْ مَا بِمَكَّةَ مِنَ الْبَرَكَةِ. البخاری (١٨٨٥)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ جتنی برکتیں مکہ میں نازل کی ہیں اس کی دوگنی برکتیں مدینہ میں نازل فرما۔

٣٣١٤- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ نَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَطَبَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقَالَ مَنْ زَعَمَ أَنَّ عِنْدَنَا شَيْئًا نَقْرَؤُهُ إِلَّا كِتَابَ اللّٰهِ وَهٰذِهِ الصَّحِيفَةَ قَالَ وَصَحِيفَةٌ مُعَلَّقَةٌ فِي قِرَابِ سَيْفِهِ فَقَدْ كَذَبَ فِيهَا أَسْنَانُ الْإِبِلِ وَأَشْيَاءُ مِنَ الْجِرَاحَاتِ وَفِيهَا قَالَ النَّبِيُّ ﷺ الْمَدِينَةُ حَرَمٌ مَا بَيْنَ عَيْرٍ إِلَى ثَوْرٍ فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعٰى بِهَا أَدْنَاهُمْ وَمَنِ ادَّعٰى إِلٰى غَيْرِ أَبِيهِ أَوِ انْتَمٰى إِلٰى غَيْرِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا وَانْتَهٰى حَدِيثُ أَبِي بَكْرٍ وَزُهَيْرٍ عِنْدَ قَوْلِهِ يَسْعٰى بِهَا أَدْنَاهُمْ لَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا مُعَلَّقَةٌ فِي قِرَابِ سَيْفِهِ. البخاری (١٨٧٠-٣١٧٢-٣١٧٩-٦٧٥٥-٧٣٠٠) مسلم (٣٧٧٣) ابوداؤد (٢٠٣٤) الترمذی (٢١٢٧)

ابراہیم تیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمیں خطبہ دیا درآں حالیکہ ان کی نیام کے ساتھ ایک صحیفہ لٹکا ہوا تھا۔ حضرت علی نے اس صحیفہ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا: جو شخص یہ گمان کرتا ہے کہ ہمارے پاس کتاب اللہ اور صحیفہ کے علاوہ کوئی اور چیز ہے تو وہ شخص جھوٹا ہے۔ اس صحیفہ میں تو اونٹوں کی عمروں کا بیان ہے اور کچھ زخموں کی دیت کا ذکر ہے اور اس میں یہ ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: (پہاڑ) عیر سے لے کر (پہاڑ) ثور تک مدینہ حرم ہے لہٰذا جو شخص مدینہ میں کوئی جرم کرے گا یا کسی مجرم کو پناہ دے گا اس پر اللہ تعالیٰ کی، فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت ہو، قیامت کے دن اس کا کوئی فرض قبول ہوگا نہ نفل، تمام مسلمانوں کا ایک ذمہ ہے اور ایک (عام) مسلمان بھی کسی شخص کو پناہ دے سکتا ہے اور جس شخص نے اپنے آپ کو اپنے باپ کے غیر کی طرف منسوب کیا یا جس غلام نے اپنے آپ کو اپنے مالک کے غیر کی طرف منسوب کیا اس پر اللہ تعالیٰ کی، فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت ہو، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کا کوئی فرض قبول کرے گا نہ نفل، ابوبکر کی روایت اس جگہ ختم ہوگئی اور زہیر کی روایت وہاں ختم ہے جہاں عام مسلمان کے پناہ دینے کا ذکر ہے اور اس کے بعد کا اس میں ذکر نہیں ہے اور ان دونوں روایتوں میں صحیفہ کے نیام میں لٹکنے کا ذکر

نہیں ہے۔

۳۳۱۵- وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ قَالَ أَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَ نَا وَكِيعٌ جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ إِلَى آخِرِهِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا مَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ وَكِيعٍ ذِكْرُ يَوْمِ الْقِيَامَةِ. سابقہ حوالہ (۳۳۱۴)

ایک اور سند کے ساتھ ابو کریب کی روایت حسب سابق منقول ہے۔ البتہ اس میں یہ زیادتی ہے کہ جو شخص کسی مسلمان کی پناہ توڑے اس پر اللہ تعالیٰ کی، فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت ہو، قیامت کے دن اس کا کوئی فرض قبول ہوگا اور نہ نفل، ان دونوں روایتوں میں اپنے باپ کے غیر کی طرف منسوب ہونے کا ذکر نہیں ہے، اور وکیع کی روایت میں قیامت کے دن کا ذکر نہیں ہے۔

۳۳۱۶- وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَا نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ وَوَكِيعٍ إِلَّا قَوْلَهُ مَنْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ وَذِكْرَ اللَّعْنَةِ لَهُ. سابقہ حوالہ (۳۳۱۴)

ایک اور سند کے ساتھ ایسی ہی روایت منقول ہے لیکن اس میں اپنے مالک کے علاوہ کسی کو مالک بنانے کا ذکر نہیں ہے۔

۳۳۱۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْمَدِينَةُ حَرَمٌ فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ. مسلم (۳۷۷۱) ابوداود (۵۱۱۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ حرم ہے لہٰذا جو شخص اس میں کوئی جرم کرے گا یا کسی جرم کرنے والے کو پناہ دے گا، اس پر اللہ تعالیٰ کی، فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اس کا کوئی فرض قبول ہوگا نہ نفل۔

۳۳۱۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَقُلْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزَادَ وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۳۸۵)

ایک اور سند کے ساتھ اعمش سے یہ روایت منقول ہے۔ اس میں قیامت کا ذکر نہیں ہے اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ تمام مسلمانوں کا ذمہ ایک ہی ہے اور ایک عام مسلمان کے پناہ دینے کا بھی اعتبار کیا جاسکتا ہے اور جو شخص کسی مسلمان کی پناہ کو توڑے گا اس پر اللہ تعالیٰ کی، فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اس کا کوئی فرض قبول ہوگا نہ نفل۔

۳۳۱۹- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لَوْ رَأَيْتُ الظِّبَاءَ تَرْتَعُ بِالْمَدِينَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: اگر میں مدینہ منورہ میں ہرنیاں چرتے دیکھوں تو انہیں ہراساں نہیں کروں گا کیوں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: دو پتھریلی

مَا ذَعَرْتُهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا حَرَامٌ.

البخاری (۱۸۷۳) الترمذی (۳۹۲۱)

زمینوں کی درمیانی جگہ حرام ہے۔

۳۳۲۰- وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ إِسْحٰقُ أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ نَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ حَرَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِيْنَةِ قَالَ أَبُوْ هُرَيْرَةَ فَلَوْ وَجَدْتُ الظِّبَاءَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا مَا ذَعَرْتُهَا وَجَعَلَ اثْنَيْ عَشَرَ مِيْلًا حَوْلَ الْمَدِيْنَةِ حِمًى.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۲۹۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کے دونوں پتھریلے کناروں کی درمیانی جگہ کو حرم قرار دیا ہے، اگر میں ان پتھریلے کناروں کے درمیان ہرنیاں دیکھوں تو انہیں ہراساں نہیں کروں گا اور رسول اللہ ﷺ نے مدینہ منورہ کے اردگرد بارہ میل تک حدود حرم مقرر فرمادی تھی۔

۳۳۲۱- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيْمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِيْ صَالِحٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ كَانَ النَّاسُ إِذَا رَأَوْا أَوَّلَ الثَّمَرِ جَاءُوْا بِهِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَإِذَا أَخَذَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا اَللّٰهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَبْدُكَ وَخَلِيْلُكَ وَنَبِيُّكَ وَإِنِّيْ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَإِنَّهُ دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَإِنِّيْ أَدْعُوْكَ لِلْمَدِيْنَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَمِثْلِهِ مَعَهُ قَالَ ثُمَّ يَدْعُوْا أَصْغَرَ وَلِيْدٍ لَهُ فَيُعْطِيْهِ ذٰلِكَ الثَّمَرَ.

الترمذی (۳۴۵۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب لوگ پہلا پھل دیکھتے تو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے کر حاضر ہوتے، رسول اللہ ﷺ اس کو قبول کرنے کے بعد فرماتے: اے اللہ! ہمارے پھلوں میں برکت عطا فرما، ہمارے مدینہ میں برکت عطا فرما۔ ہمارے صاع میں اور ہمارے مد میں برکت عطا فرما۔ اے اللہ! حضرت ابراہیم علیہ السلام تیرے بندے، تیرے خلیل اور تیرے نبی تھے اور میں تیرا بندہ اور تیرا نبی ہوں، انہوں نے مکہ مکرمہ کے لیے دعا کی تھی، میں ان کی دعاؤں کے برابر اور اس سے ایک مثل زائد مدینہ کے لیے دعا کرتا ہوں (یعنی مدینہ میں مکہ سے دوگنی برکتیں نازل فرما) پھر آپ کسی چھوٹے بچے کو بلا کر اس کو وہ پھل دے دیتے۔

۳۳۲۲- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ أَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِيْ صَالِحٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُؤْتٰى بِأَوَّلِ الثَّمَرِ فَيَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا وَفِيْ ثِمَارِنَا وَفِيْ مُدِّنَا وَفِيْ صَاعِنَا بَرَكَةً مَعَ بَرَكَةٍ ثُمَّ يُعْطِيْهِ أَصْغَرَ مَنْ يَحْضُرُهُ مِنَ الْوِلْدَانِ.

ابن ماجہ (۳۳۲۹)

حضرت ابو ہریرہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہلا پھل پیش کیا جاتا تو آپ فرماتے: الٰہی ہمارے مدینہ، ہمارے پھلوں اور ہمارے مد اور صاع میں برکت در برکت فرما پھر وہ پھل موجود بچوں میں سے چھوٹے بچے کو دے دیتے۔

۸۶- بَابُ التَّرْغِيْبِ فِيْ سُكْنَى الْمَدِيْنَةِ وَالصَّبْرِ عَلٰى لَأْوَائِهَا

مدینہ منورہ میں سکونت اختیار کرنے کی ترغیب اور وہاں کی تکالیف پر صبر کرنے کا بیان

٣٣٢٣- وَحَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُلَيَّةَ قَالَ نَا أَبِي عَنْ وُهَيْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ أَنَّهُ حَدَّثَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ أَنَّهُمْ أَصَابَهُمْ بِالْمَدِينَةِ جَهْدٌ وَشِدَّةٌ وَأَنَّهُ أَتَى أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَقَالَ لَهُ إِنِّي كَثِيرُ الْعِيَالِ وَقَدْ أَصَابَتْنَا شِدَّةٌ فَأَرَدْتُ أَنْ أَنْقُلَ عِيَالِي إِلَى بَعْضِ الرِّيفِ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ لَا تَفْعَلِ الْزَمِ الْمَدِينَةَ فَإِنَّا خَرَجْنَا مَعَ نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ أَظُنُّ أَنَّهُ قَالَ حَتَّى قَدِمْنَا عُسْفَانَ فَأَقَامَ بِهَا لَيَالِيَ فَقَالَ النَّاسُ وَاللّٰهِ مَا نَحْنُ هٰهُنَا فِي شَيْءٍ وَإِنَّ عِيَالَنَا لَخُلُوفٌ مَا نَأْمَنُ عَلَيْهِمْ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ مَا هٰذَا الَّذِي يَبْلُغُنِي مِنْ حَدِيثِكُمْ مَا أَدْرِي كَيْفَ قَالَ وَالَّذِي أَحْلِفُ بِهِ أَوْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَوْ إِنْ شِئْتُمْ لَا أَدْرِي أَيَّتَهُمَا قَالَ لَآمُرَنَّ بِنَاقَتِي تُرْحَلُ ثُمَّ لَا أَحُلُّ لَهَا عُقْدَةً حَتَّى أَقْدَمَ الْمَدِينَةَ وَقَالَ اللّٰهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ حَرَّمَ مَكَّةَ فَجَعَلَهَا حَرَمًا وَإِنِّي حَرَّمْتُ الْمَدِينَةَ حَرَامًا مَا بَيْنَ مَأْزِمَيْهَا أَنْ لَا يُهْرَاقَ فِيهَا دَمٌ وَلَا يُحْمَلَ فِيهَا سِلَاحٌ لِقِتَالٍ وَلَا يُخْبَطَ فِيهَا شَجَرَةٌ إِلَّا لِعَلْفٍ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا اللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَعَ الْبَرَكَةِ بَرَكَتَيْنِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنَ الْمَدِينَةِ شِعْبٌ وَلَا نَقْبٌ إِلَّا عَلَيْهِ مَلَكَانِ يَحْرُسَانِهَا حَتَّى تَقْدَمُوا إِلَيْهَا ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ ارْتَحِلُوا فَارْتَحَلْنَا فَأَقْبَلْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ فَوَالَّذِي نَحْلِفُ بِهِ أَوْ يُحْلَفُ بِهِ شَكٌّ مِنْ حَمَّادٍ مَا وَضَعْنَا رِحَالَنَا حِينَ دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ حَتَّى أَغَارَ عَلَيْنَا بَنُو عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ غَطَفَانَ وَمَا يُهَيِّجُهُمْ قَبْلَ ذٰلِكَ شَيْءٌ. مسلم تحفۃ الاشراف (٤٤١٦)

مہری کے غلام ابوسعید بیان کرتے ہیں کہ جب اہل مدینہ قحط اور تنگی میں مبتلاء ہوئے تو مہری نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں آ کر عرض کیا کہ: میرے بال بچے بہت ہیں اور ہمیں تنگی کا سامنا ہے' اس لیے میں چاہتا ہوں کہ اپنے بچوں کو کسی سرسبز اور شاداب جگہ پر لے جاؤں، حضرت ابوسعید خدری نے فرمایا: ایسا مت کرو اور مدینہ کو مت چھوڑو کیونکہ ایک دفعہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر پر گئے۔ جب مقام عسفان میں پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے وہاں چند رات قیام فرمایا، لوگ کہنے لگے: یہاں تو ہمارے پاس کچھ نہیں ہے اور پیچھے ہمارے بچوں کی نگہداشت کے لیے کوئی نہیں ہے۔ ہمیں ان کی طرف سے اطمینان نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ کو بھی اس بات کی اطلاع ہوگئی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ میں کس قسم کی باتیں سن رہا ہوں؟ راوی کہتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ آپ نے کیا الفاظ فرمائے تھے۔ آپ نے فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، اگر تم چاہو تو میں اونٹنی پر پالان کسنے کا حکم دوں اور جب تک مدینہ نہ پہنچوں اس کی گرہ نہ کھولوں' پھر فرمایا: اے اللہ! حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ مکرمہ کو حرم قرار دیا تھا اور میں مدینہ منورہ کو حرم بناتا ہوں' اس کے دونوں پہاڑوں کے درمیان حرم ہے، یہاں خونریزی کی جائے نہ لڑنے کے لیے ہتھیار اٹھائے جائیں؛ چارہ کے علاوہ یہاں لگے درختوں سے کسی اور غرض کے لیے پتے نہ توڑے جائیں۔ اے اللہ! ہمارے مدینہ میں برکت نازل فرما' اے اللہ! ہمارے صاع میں برکت عطا فرما' اے اللہ! ہمارے مد میں برکت نازل فرما، اے اللہ! ہمارے مدینہ میں برکت نازل فرما، اے اللہ! ہمارے صاع میں برکت نازل فرما، اے اللہ! ہمارے مد میں برکت نازل فرما۔ اے اللہ! اس میں (مکہ سے) دوگنی برکت کردے۔ قسم اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے مدینہ کی ہر گھاٹی اور ہر درہ پر دو فرشتے رہتے ہیں اور تمہاری واپسی تک اس کی حفاظت کرتے رہتے ہیں۔ اس کے بعد آپ نے

لوگوں سے فرمایا: کوچ کرو، پھر ہم روانہ ہوئے اور مدینہ کی طرف چل پڑے، پس قسم اس ذات کی جس کی ہم قسم کھاتے ہیں ابھی ہم نے مدینہ منورہ پہنچ کر سامان سفر نہیں اتارا تھا کہ غطفانیوں نے ہم پر حملہ کر دیا۔ حالانکہ اس سے پہلے ان میں کسی قسم کی بے چینی نہیں پائی جاتی تھی۔

٣٣٢٤- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَعِيْدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا وَصَاعِنَا وَاجْعَلْ مَعَ الْبَرَكَةِ بَرَكَتَيْنِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (٤٤١٧)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ہمارے مد اور صاع میں برکت عطا فرما۔ اے اللہ! ہمیں (مکہ کی) ایک برکت کے مقابلہ میں دو برکتیں عطا فرما۔

٣٣٢٥- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى قَالَ اَنَا شَيْبَانُ ح وَحَدَّثَنِيْ اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ نَا حَرْبٌ يَعْنِي ابْنَ شَدَّادٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (٤٤١٧)

ایک اور سند کے ساتھ بھی یہ روایت منقول ہے۔

٣٣٢٦- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ اَنَّهٗ جَاءَ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ لَيَالِيَ الْحَرَّةِ فَاسْتَشَارَهٗ فِي الْجَلَاءِ مِنَ الْمَدِيْنَةِ وَشَكٰى اِلَيْهِ اَسْعَارَهَا وَكَثْرَةَ عِيَالِهٖ وَاَخْبَرَهٗ اَنْ لَّا صَبْرَ لَهٗ عَلٰى جَهْدِ الْمَدِيْنَةِ وَلَاْوَائِهَا فَقَالَ لَهٗ وَيْحَكَ لَا اٰمُرُكَ بِذٰلِكَ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا يَصْبِرُ اَحَدٌ عَلٰى لَاْوَائِهَا فَيَمُوْتُ اِلَّا كُنْتُ لَهٗ شَفِيْعًا اَوْ شَهِيْدًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِذَا كَانَ مُسْلِمًا.

مسلم، تحفۃ الاشراف (٤٤١٥)

ابوسعید مولی مہری بیان کرتے ہیں کہ جنگ حرہ کے زمانے میں وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے اور مدینہ سے چلے جانے کے بارے میں مشورہ کیا اور مدینہ کی مہنگائی اور اپنے بال بچوں کی کثرت کی شکایت کی اور کہا کہ اب میں مدینہ منورہ کی مشکلات کو برداشت نہیں کر سکتا۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں تم کو یہ مشورہ نہیں دوں گا کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جو شخص مدینہ کی تکلیفوں پر صبر کر کے مرے گا میں قیامت کے دن اس کا شفیع یا گواہ ہوں گا، بشرطیکہ وہ مسلمان ہو۔

٣٣٢٧- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِيْ اُسَامَةَ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ بَكْرٍ وَّابْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِيْهِ اَبِيْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے مدینہ کے دونوں پتھریلے کناروں کی درمیانی جگہ کو حرم قرار دیا ہے، جس طرح کہ حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا، چنانچہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ مدینہ شریف میں

سعد رضي الله تعالى عنه انه سمع رسول الله ﷺ يقول اني حرمت ما بين لابتي المدينة كما حرم ابراهيم عليه الصلوة والسلام مكة قال ثم كان ابو سعيد يأخذ وقال ابو بكر يجد احدنا في يده الطير فيفكه من يده ثم يرسله.

مسلم تحفة الاشراف (٤١٢٣)

اگر کسی آدمی کے ہاتھ میں پرندہ دیکھ لیتے تو اس کے ہاتھ سے چھڑا کر اسے آزاد کر دیتے۔

٣٣٢٨- وحدثنا ابو بكر بن ابي شيبة قال نا علي بن مسهر عن الشيباني عن يسير بن عمرو عن سهل بن حنيف قال اهوى رسول الله ﷺ بيده الى المدينة فقال انها حرم آمن. مسلم تحفة الاشراف (٤٦٦٦)

سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ شریف کی طرف ہاتھ سے اشارہ کر کے فرمایا: یہ حرم ہے اور امن کی جگہ ہے۔

٣٣٢٩- وحدثنا ابو بكر بن ابي شيبة قال نا عبدة عن هشام عن ابيه عن عائشة رضي الله تعالى عنها قالت قدمنا المدينة وهي وبيئة فاشتكى ابو بكر واشتكى بلال فلما راى رسول الله ﷺ شكوى اصحابه قال اللهم حبب الينا المدينة كما حببت مكة او اشد وصححها وبارك لنا في صاعها ومدها وحول حماها الى الجحفة. مسلم تحفة الاشراف (١٧٠٨٢)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب ہم مدینہ منورہ آئے تو وہاں وبائی بخار آیا ہوا تھا، حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت بلال بیمار ہو گئے۔ جب نبی ﷺ نے صحابہ کی بیماری دیکھی تو آپ نے دعا کی: اے اللہ! جس طرح تو نے ہمارے نزدیک مکہ محبوب کیا ہے مدینہ کو بھی اسی طرح محبوب کر دے یا اس سے بھی زیادہ محبوب کر دے اور مدینہ کو صحت کی جگہ بنا دے اور ہمارے صاع اور مد میں برکت کر دے اور اس کے بخار کو مقام جحفہ کی طرف منتقل کر دے۔

٣٣٣٠- وحدثنا ابو كريب قال نا ابو اسامة وابن نمير عن هشام بن عروة بهذا الاسناد نحوه.

البخاري (١٨٨٩)

ایک اور سند سے بھی ایسے ہی منقول ہے۔

٣٣٣١- وحدثني زهير بن حرب قال نا عثمان بن عمر قال اخبرني عيسى بن حفص بن عاصم قال نا نافع عن ابن عمر رضي الله تعالى عنهما قال سمعت رسول الله ﷺ يقول من صبر على لاوائها كنت له شفيعا او شهيدا يوم القيمة. مسلم تحفة الاشراف (٨٢٤٩)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مدینہ کی سختیوں پر صبر کرے گا میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا یا اس کے حق میں گواہی دوں گا۔

٣٣٣٢- وحدثنا يحيى بن يحيى قال قرات على مالك عن قطن بن وهب بن عويمر بن الاجدع عن يحنس مولى الزبير اخبره انه كان جالسا عند عبد الله بن عمر رضي الله تعالى عنهما في الفتنة فاتته مولاة له تسلم عليه فقالت اني اردت الخروج يا ابا عبد الرحمن

یحنس مولیٰ زبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ میں فتنہ کے زمانہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا، اتنے میں آپ کی آزاد کردہ باندی حاضر ہوئی آ کر سلام کیا اور کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! میں یہاں سے جانا چاہتی ہوں، کیونکہ اس وقت حالات بہت خراب ہیں۔ حضرت

اشْتَدَّ عَلَيْنَا الزَّمَانُ فَقَالَ لَهَا عَبْدُ اللّٰهِ اقْعُدِي لَكَاعِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا يَصْبِرُ عَلٰى لَأْوَائِهَا وَشِدَّتِهَا إِلَّا كُنْتُ لَهٗ شَفِيْعًا أَوْ شَهِيْدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۸۵۶۱)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: بے وقوف عورت! یہیں رہو، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مدینہ کی سختیوں اور مصیبتوں پر صبر کرے گا قیامت کے دن میں اس کی شفاعت کروں گا یا اس کے حق میں گواہی دوں گا۔

۳۳۳۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ أَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ قَطَنٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ يُحَنَّسَ مَوْلٰى مُصْعَبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ صَبَرَ عَلٰى لَأْوَائِهَا وَشِدَّتِهَا كُنْتُ لَهٗ شَهِيْدًا أَوْ شَفِيْعًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَعْنِي الْمَدِيْنَةَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۸۵۶۱)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مدینہ کی سختیوں اور مصیبتوں پر صبر کرے گا قیامت کے دن میں اس کی شفاعت کروں گا یا اس کے حق میں گواہی دوں گا۔

۳۳۳۴- وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيْعًا عَنْ إِسْمَاعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَصْبِرُ عَلٰى لَأْوَاءِ الْمَدِيْنَةِ وَشِدَّتِهَا أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِي إِلَّا كُنْتُ لَهٗ شَفِيْعًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَوْ شَهِيْدًا.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۹۹۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے جو شخص بھی مدینہ کی تنگی اور سختی پر صبر کرے گا میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا یا اس کے حق میں گواہی دوں گا۔

۳۳۳۵- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا سُفْيٰنُ عَنْ أَبِي هَارُوْنَ مُوْسَى بْنِ أَبِي عِيْسٰى سَمِعَ أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْقَرَّاظَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِهٖ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۳۰۸)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۳۳۳۶- وَحَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ أَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَصْبِرُ أَحَدٌ عَلٰى لَأْوَاءِ الْمَدِيْنَةِ بِمِثْلِهٖ.

الترمذی (۳۹۲۴)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مدینہ کے مصائب پر صبر کرے گا۔ اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۸۷- بَابُ صِيَانَةِ الْمَدِيْنَةِ مِنْ دُخُوْلِ الطَّاعُوْنِ وَالدَّجَّالِ إِلَيْهَا

طاعون اور دجال سے مدینہ منورہ کے محفوظ رہنے کا بیان

۳۳۳۷- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى أَنْقَابِ الْمَدِيْنَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ کے راستوں پر فرشتے مقرر ہیں، اس میں طاعون اور دجال داخل نہیں ہو سکتا۔

مَلٰٓئِکَۃٌ لَا یَدْخُلُھَا الطَّاعُوْنُ وَلَا الدَّجَّالُ.

البخاری (۱۸۸۰-۵۷۳۱-۷۱۳۳)

۳۳۳۸- وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَیُّوْبَ وَقُتَیْبَۃُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِیْعًا عَنْ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ اَخْبَرَنِی الْعَلَاءُ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ یَاْتِی الْمَسِیْحُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ ھِمَّتُہُ الْمَدِیْنَۃُ حَتّٰی یَنْزِلَ دُبُرَ اُحُدٍ ثُمَّ تَصْرِفُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَجْھَہٗ قِبَلَ الشَّامِ وَھُنَالِکَ یَھْلِکُ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۹۹٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسیح دجال مشرق کی طرف سے آئے گا وہ مدینہ میں داخل ہونے کا ارادہ کرے گا حتیٰ کہ احد پہاڑ کے پیچھے اترے گا اور فرشتے وہیں سے اس کا منہ شام کی طرف پھیر دیں گے اور وہ وہیں (شام میں) ہلاک ہو جائے گا۔

۸۸- بَابُ الْمَدِیْنَۃِ تَنْفِیْ خَبَثَھَا وَتُسَمّٰی طَابَۃَ وَطَیْبَۃَ

خبیث چیزوں کو مدینہ کا نکال دینا اور مدینہ کا طیبہ ہونا

۳۳۳۹- وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ یَعْنِی الدَّرَاوَرْدِیَّ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ یَاْتِیْ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ یَدْعُو الرَّجُلُ ابْنَ عَمِّہٖ وَقَرِیْبَہٗ ھَلُمَّ اِلَی الرَّخَاءِ ھَلُمَّ اِلَی الرَّخَاءِ وَالْمَدِیْنَۃُ خَیْرٌ لَّھُمْ لَوْ کَانُوْا یَعْلَمُوْنَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَا یَخْرُجُ مِنْھُمْ اَحَدٌ رَغْبَۃً عَنْھَا اِلَّا اَخْلَفَ اللّٰہُ فِیْھَا خَیْرًا مِّنْہُ اَلَا اِنَّ الْمَدِیْنَۃَ کَالْکِیْرِ تُخْرِجُ الْخَبِیْثَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَۃُ حَتّٰی تَنْفِیَ الْمَدِیْنَۃُ شِرَارَھَا کَمَا یَنْفِی الْکِیْرُ خَبَثَ الْحَدِیْدِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱٤۰۵۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ لوگ اپنے عم زاد بھائیوں اور رشتہ داروں کو بلا کر کہیں گے کہ جہاں آسانی اور سہولت ہو اس جگہ چلو عیش و عشرت کی طرف چلو کاش کہ وہ اس بات کو جان لیتے کہ مدینہ ہی ان کے لیے بہتر ہے۔ قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جو شخص مدینہ سے اعراض کر کے چلا جائے گا اللہ اس سے بہتر شخص کو لا کر مدینہ میں آباد کر دے گا، سنو! مدینہ ایک بھٹی کی مانند ہے جو میل کچیل کو نکال کر باہر پھینک دیتا ہے اور قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک مدینہ خبیث لوگوں کو نکال کر باہر نہیں کر دے گا جیسا کہ لوہار کی بھٹی لوہے کے میل کو نکال پھینکتی ہے۔

۳۳٤۰- وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ مَالِکِ بْنِ اَنَسٍ فِیْمَا قُرِئَ عَلَیْہِ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْحُبَابِ سَعِیْدَ بْنَ یَسَارٍ یَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اُمِرْتُ بِقَرْیَۃٍ تَاْکُلُ الْقُرٰی یَقُوْلُوْنَ یَثْرِبُ وَھِیَ الْمَدِیْنَۃُ تَنْفِی النَّاسَ کَمَا یَنْفِی الْکِیْرُ خَبَثَ الْحَدِیْدِ. البخاری (۱۸۷۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اس بستی کی طرف ہجرت کا حکم دیا گیا جو تمام بستیوں کو کھا جاتی ہے، لوگ اسے یثرب کہتے ہیں اور وہ مدینہ ہے اور وہ برے لوگوں کو اس طرح دور کرتا ہے جیسے بھٹی لوہے کے میل کچیل کو دور کرتی ہے۔

۳۳٤۱- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَا نَا سُفْیَانُ ح وَحَدَّثَنِی ابْنُ مُثَنّٰی قَالَ نَا عَبْدُ الْوَھَّابِ جَمِیْعًا

ایک اور سند سے یہ روایت ہے اس میں ہے کہ جیسے بھٹی میل کو دور کرتی ہے اور اس میں لوہے کا ذکر نہیں ہے۔

عَنْ يَحْيَى ابْنِ سَعِيْدٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا كَمَا يَنْفِي الْكِيْرُ الْخَبَثَ وَلَمْ يَذْكُرِ الْحَدِيْدَ. سابقہ حوالہ (۳۳۴۰)

۳۳۴۲- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ اَعْرَابِيًّا بَايَعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَاَصَابَ الْاَعْرَابِيَّ وَعْكٌ بِالْمَدِيْنَةِ فَاَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اَقِلْنِيْ بَيْعَتِيْ فَاَبٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ اَقِلْنِيْ بَيْعَتِيْ فَاَبٰى ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اَقِلْنِيْ بَيْعَتِيْ فَاَبٰى فَخَرَجَ الْاَعْرَابِيُّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّمَا الْمَدِيْنَةُ كَالْكِيْرِ تَنْفِيْ خَبَثَهَا وَتَنْصَعُ طِيْبُهَا. البخاری (۱۸۸۳-۷۲۰۹-۷۲۱۱-۷۳۲۲) الترمذی (۳۹۲۰) النسائی (۴۱۹۶)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ ﷺ سے بیعت کی اس اعرابی کو مدینہ میں شدت سے بخار آنے لگا، وہ فوراً رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا اور کہنے لگا ''میری بیعت واپس کردو'' رسول اللہ ﷺ نے انکار کیا، وہ پھر آیا اور کہنے لگا ''میری بیعت واپس کردو'' آپ نے پھر انکار کر دیا' وہ پھر آیا اور کہنے لگا کہ اے محمد! میری بیعت واپس کر دو، آپ نے پھر انکار فرما دیا، وہ اعرابی چلا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ بھٹی کی طرح ہے، مدینہ میں آئے ہوئے میل کو دور کرتا ہے اور پاک چیز کو خالص اور صاف کرتا ہے۔

۳۳۴۳- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيْدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِنَّهَا طَيْبَةُ يَعْنِي الْمَدِيْنَةَ وَاِنَّهَا تَنْفِي الْخَبَثَ كَمَا تَنْفِي النَّارُ خَبَثَ الْفِضَّةِ. البخاری (۱۸۸۴-۴۰۵۰-۴۵۸۹) مسلم (۶۹۶۲-۶۹۶۳) الترمذی (۳۰۲۸)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ طیبہ ہے اور میل کچیل کو اس طرح دور کرتا ہے جس طرح چاندی کے میل کو آگ دور کرتی ہے۔

۳۳۴۴- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالُوْا نَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ سَمَّى الْمَدِيْنَةَ طَابَةَ.
مسلم تحفۃ الاشراف (۲۱۷۱)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مدینہ کا نام طابہ رکھا ہے۔

۸۹- بَابُ تَحْرِيْمِ اِرَادَةِ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ بِسُوْءٍ وَاَنَّ مَنْ اَرَادَهُمْ بِهِ اَذَابَهُ اللّٰهُ

اہل مدینہ کو ایذاء پہنچانے پر وعید

۳۳۴۵- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ دِيْنَارٍ قَالَا نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يُحَنَّسَ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَرَّاظِ اَنَّهُ قَالَ اَشْهَدُ عَلٰى اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اس شہر والوں یعنی اہل مدینہ کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو اس طرح پگھلا دے گا جیسا کہ نمک پانی میں گھل جاتا ہے۔

قال قال ابو القاسم ﷺ من اراد اهل هذه البلدة بسوء يعني المدينة اذابه الله كما يذوب الملح في الماء.

مسلم تحفة الاشراف (۱۲۳۰۷)

۳۳۴۶- وحدثني محمد بن حاتم وابراهيم بن دينار قالا نا حجاج ح وحدثنيه ابن رافع قال نا عبد الرزاق جميعا عن ابن جريج قال اخبرني عمرو بن يحيى بن عمارة انه سمع القراظ وكان من اصحاب ابي هريرة يزعم انه سمع ابا هريرة قال قال رسول الله ﷺ من اراد اهلها بسوء يريد المدينة اذابه الله كما يذوب الملح في الماء قال ابن حاتم في حديث ابن يحنس بدل قوله بسوء شرا. مسلم تحفة الاشراف (۱۲۳۰۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اہل مدینہ کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو اس طرح گھلا دے گا جس طرح نمک پانی میں گھل جاتا ہے۔

۳۳۴۷- وحدثنا ابن ابي عمر قال نا سفيان عن ابي هارون موسى ابن ابي عيسى ح وثنا ابن ابي عمر قال نا الدراوردي عن محمد بن عمرو جميعا سمعا ابا عبد الله القراظ سمع ابا هريرة عن النبي ﷺ بمثله.

مسلم تحفة الاشراف (۱۲۳۰۷)

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ کی رسول اللہ ﷺ سے ایسی ہی روایت ہے۔

۳۳۴۸- وحدثنا قتيبة بن سعيد قال نا حاتم يعني ابن اسماعيل عن عمر بن نبيه قال اخبرني دينار القراظ قال سمعت سعد بن ابي وقاص يقول قال رسول الله ﷺ من اراد اهل المدينة بسوء اذابه الله كما يذوب الملح في الماء.

البخاری (۱۸۷۷)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اہل مدینہ کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو اس طرح گھلا دے گا جس طرح نمک پانی میں گھلتا ہے۔

۳۳۴۹- وحدثناه قتيبة قال نا اسماعيل يعني ابن جعفر عن عمر بن نبيه الكعبي عن ابي عبد الله القراظ انه سمع سعد بن مالك يقول قال رسول الله ﷺ بمثله غير انه قال بدهم او بسوء. مسلم تحفة الاشراف (۳۸۴۹)

ایک اور سند کے ساتھ حضرت سعد بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایسی ہی روایت ہے۔

۳۳۵۰- وحدثنا ابو بكر بن ابي شيبة قال نا عبيد الله بن موسى قال نا اسامة بن زيد عن ابي عبد الله القراظ قال سمعته يقول سمعت ابا هريرة وسعدا يقولان قال رسول الله ﷺ اللهم بارك لاهل المدينة في مدهم وساق الحديث وفيه من اراد اهلها بسوء اذابه الله كما

حضرت ابو ہریرہ اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! اہل مدینہ کے مد میں برکت نازل فرما اور اس میں یہ بھی ہے کہ جو شخص اہل مدینہ کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو اس طرح گھلا دے گا جس طرح نمک

يَذُوْبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ. مسلم تحفة الاشراف (۳۸۴۹)

پانی میں گھل جاتا ہے۔

ف: ان احادیث کی تشریح کے لیے حدیث نمبر ۳۳۰۶ کا مطالعہ کر لیا جائے۔

۹۰- بَابُ تَرْغِيْبِ النَّاسِ فِيْ سُكْنَى الْمَدِيْنَةِ عِنْدَ فَتْحِ الْاَمْصَارِ

فتوحات کے زمانہ میں مدینہ منورہ میں رہنے کی ترغیب

۳۳۵۱- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ اَبِيْ زُهَيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تُفْتَحُ الشَّامُ فَيَخْرُجُ مِنَ الْمَدِيْنَةِ قَوْمٌ بِاَهْلِيْهِمْ يَبُسُّوْنَ وَالْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَّهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ثُمَّ يُفْتَحُ الْيَمَنُ فَيَخْرُجُ قَوْمٌ بِاَهْلِيْهِمْ يَبُسُّوْنَ وَالْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَّهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ثُمَّ يُفْتَحُ الْعِرَاقُ فَيَخْرُجُ مِنَ الْمَدِيْنَةِ قَوْمٌ بِاَهْلِيْهِمْ يَبُسُّوْنَ وَالْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَّهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ. البخاری (۱۸۷۵)

سفیان بن ابی زہیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب ملک شام فتح ہوگا تو ایک قوم اپنے اہل وعیال کو لے کر اونٹ ہنکاتے ہوئے مدینہ سے چلی جائے گی، حالانکہ مدینہ ان کے لیے بہتر ہے، کاش! وہ جانتے، پھر یمن فتح ہوگا تو ایک قوم اپنے اہل وعیال کو لے کر اونٹ ہنکاتے ہوئے مدینہ سے چلی جائے گی، حالانکہ مدینہ ان کے لیے بہتر ہے، کاش! وہ جانتے" پھر عراق فتح ہوگا تو ایک قوم اپنے اہل وعیال کو لے کر اونٹ ہنکاتے ہوئے مدینہ سے چلی جائے گی اور کاش! وہ جانتے کہ مدینہ ہی ان کے لیے بہتر ہے۔

۳۳۵۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ اَبِيْ زُهَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ يُفْتَحُ الْيَمَنُ فَيَاْتِيْ قَوْمٌ يَبُسُّوْنَ فَيَتَحَمَّلُوْنَ بِاَهْلِيْهِمْ وَمَنْ اَطَاعَهُمْ وَالْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَّهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ثُمَّ يُفْتَحُ الشَّامُ فَيَاْتِيْ قَوْمٌ يَبُسُّوْنَ فَيَتَحَمَّلُوْنَ بِاَهْلِيْهِمْ وَمَنْ اَطَاعَهُمْ وَالْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَّهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ثُمَّ يُفْتَحُ الْعِرَاقُ فَيَاْتِيْ قَوْمٌ يَبُسُّوْنَ فَيَتَحَمَّلُوْنَ بِاَهْلِيْهِمْ وَمَنْ اَطَاعَهُمْ وَالْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَّهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ. سابقہ حوالہ (۳۳۵۱)

حضرت سفیان بن ابی زہیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یمن فتح ہوگا تو ایک قوم اپنے اہل وعیال اور خدام کو لے کر چلی جائے گی اور کاش! وہ یہ جانتے کہ مدینہ ہی ان کے لیے بہتر ہے، پھر شام فتح ہوگا تو ایک قوم اپنے اہل وعیال اور خدام کو لے کر شام چلی جائے گی اور کاش! وہ یہ جانتے کہ مدینہ ہی ان کے لیے بہتر ہے۔ پھر عراق فتح ہوگا تو ایک قوم اپنے اہل وعیال اور خدام کو لے کر چلی جائے گی اور کاش! وہ یہ جانتے کہ مدینہ ہی ان کے لیے بہتر ہے۔

۹۱- بَابُ اِخْبَارِهٖ ﷺ بِتَرْكِ النَّاسِ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى خَيْرِ مَا كَانَتْ

رسول اللہ ﷺ کا یہ خبر دینا کہ لوگ مدینہ کو خیر ہونے کے باوجود چھوڑ دیں گے

۳۳۵۳- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا اَبُوْ صَفْوَانَ يَعْنِيْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ الْاُمَوِيَّ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ ح وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ کے خیر اور بہتر ہونے کے باوجود لوگ مدینہ کو درندوں اور پرندوں کے لیے چھوڑ دیں گے۔ امام مسلم فرماتے ہیں کہ ابو صفوان عبد اللہ بن عبد الملک

الْمُسَيَّبِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِلْمَدِيْنَةِ لَيَتْرُكَنَّهَا اَهْلُهَا عَلٰى خَيْرِ مَا كَانَتْ مُذَلَّلَةً لِلْعَوَافِيْ يَعْنِي السِّبَاعَ وَالطَّيْرَ قَالَ مُسْلِمٌ اَبُوْ صَفْوَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ يَتِيْمُ ابْنِ جُرَيْجٍ عَشْرَ سِنِيْنَ كَانَ فِيْ حِجْرِهٖ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۳۵۹)

یتیم تھے اور انہوں نے ابن جریج کی گود میں دس سال پرورش پائی ہے۔

٣٣٥٤- وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ ابْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّهُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ يَتْرُكُوْنَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى خَيْرِ مَا كَانَتْ لَا يَغْشَاهَا اِلَّا الْعَوَافِيْ يُرِيْدُ عَوَافِيَ السِّبَاعِ وَالطَّيْرِ ثُمَّ يَخْرُجُ رَاعِيَانِ مِنْ مُزَيْنَةَ يُرِيْدَانِ الْمَدِيْنَةَ يَنْعِقَانِ بِغَنَمِهِمَا فَيَجِدَانِهَا وَحْشًا حَتّٰى اِذَا بَلَغَا ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ خَرَّا عَلٰى وُجُوْهِهِمَا.

البخاری (۱۸۷٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ مدینہ منورہ کو اس کے خیر ہونے کے باوجود چھوڑ دیں گے اور درندے اور پرندے اس میں رہیں گے، کچھ عرصہ کے بعد قبیلہ مزینہ کے دو چرواہے مدینہ پہنچنے کے ارادے سے اپنی بکریوں کو ہانکتے ہوئے آئیں گے اور مدینہ میں وحشی جانور دیکھیں گے، جب ثنیۃ الوداع کے پاس پہنچیں گے تو منہ کے بل گر پڑیں گے۔

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں کہ ظاہر یہ ہے کہ مدینہ منورہ چھوڑنے کا یہ واقعہ قرب قیامت میں ہوگا اور اس کی وضاحت مزینہ کے ان دو چرواہوں سے ہوتی ہے جو قیامت آنے پر منہ کے بل گر پڑیں گے، قاضی عیاض فرماتے ہیں کہ یہ واقعہ عصر اول میں گزر چکا ہے اور یہ نبی کریم ﷺ کے معجزات میں سے ہے کہ جب مسلمان دین اور دنیا کے لحاظ سے بہت بہتر تھے، ان میں علماء، صلحاء اور زہاد موجود تھے اور فتوحات کی کثرت تھی اور مال و دولت کی فراوانی تھی اس وقت انہوں نے مدینہ کو چھوڑ کر کوفہ اور دمشق کو دار الخلافت بنا لیا۔

٩٢- بَابُ فَضْلِ مَا بَيْنَ قَبْرِهٖ ﷺ وَمِنْبَرِهٖ وَفَضْلِ مَوْضِعِ مِنْبَرِهٖ

رسول اللہ ﷺ کی قبر اور منبر کی فضیلت

٣٣٥٥- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ الْمَازِنِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِيْ وَمِنْبَرِيْ رَوْضَةٌ مِّنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ. البخاری (۱۱۹۵)

حضرت عبداللہ بن زید مازنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے بیت (گھر) اور منبر کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

٣٣٥٦- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَا بَيْنَ مِنْبَرِيْ وَبَيْتِيْ رَوْضَةٌ مِّنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ.

حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے بیت (گھر) اور منبر کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

سابقہ حوالہ (۳۳۵۵)

۳۳۵۷- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى قَالَا نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِي عَلَى حَوْضِي.

البخاری (۱۱۹۶-۱۸۸۸-۶۵۸۸-۷۳۳۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے بیت (گھر) اور منبر کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر میرے حوض پر ہے۔

۹۳- بَابُ فَضْلِ أُحُدٍ

احد پہاڑ کی فضیلت

۳۳۵۸- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ قَالَ نَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ ثُمَّ أَقْبَلْنَا حَتَّى قَدِمْنَا وَادِي الْقُرَى فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنِّي مُسْرِعٌ فَمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فَلْيُسْرِعْ مَعِي وَمَنْ شَاءَ فَلْيَمْكُثْ فَخَرَجْنَا حَتَّى أَشْرَفْنَا عَلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ هٰذِهِ طَابَةُ وَهٰذَا أُحُدٌ وَهُوَ جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ. البخاری (۱۸۷۲-۴۴۲۲-۳۷۹۱) مسلم (۵۹۰۷-۵۹۰۸) ابوداؤد (۳۰۷۹)

حضرت ابوحمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ تبوک میں گئے جب ہم واپس آئے اور وادی قری میں پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے جلدی ہے، تم میں سے جو شخص چاہے وہ میرے ساتھ جلد چلے اور جو ٹھہرنا چاہے وہ ٹھہر جائے، ہم آپ کے ساتھ چل دیے، جب ہم مدینے کے قریب پہنچے تو آپ نے فرمایا: یہ طابہ ہے اور یہ احد ہے، یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

۳۳۵۹- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ نَا أَنَسُ ابْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ أُحُدًا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ. البخاری (۴۰۸۳)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: احد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

۳۳۶۰- وَحَدَّثَنِيهِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ نَا قُرَّةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ نَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِلَى أُحُدٍ فَقَالَ إِنَّ أُحُدًا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ. سابقہ حوالہ (۳۳۵۹)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے احد پہاڑ کی طرف دیکھ کر فرمایا: احد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

۹۴- بَابُ فَضْلِ الصَّلٰوةِ بِمَسْجِدَيْ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ

مسجد نبوی اور مسجد حرام میں نماز پڑھنے کی فضیلت

۳۳۶۱- وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَا نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز پڑھنا مسجد

سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ صَلٰوةٌ فِي مَسْجِدِي هٰذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلٰوةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ.

ابن ماجہ (۱۴۰۴م)

حرام کے ماسوا باقی مساجد کی بہ نسبت ایک ہزار نمازوں سے زیادہ افضل ہے۔

۳۳۶۲- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي مَسْجِدِي هٰذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلٰوةٍ فِي غَيْرِهِ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ. مسلم تحفة الاشراف (۱۳۲۹۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز پڑھنا مسجد حرام کے ماسوا باقی مساجد کی بہ نسبت ایک ہزار نمازوں سے زیادہ افضل ہے۔

۳۳۶۳- وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ نَا عِيسَى بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَأَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْأَغَرِّ مَوْلَى الْجُهَنِيِّينَ وَكَانَا مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَقُولُ صَلٰوةٌ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلٰوةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ آخِرُ الْأَنْبِيَاءِ وَإِنَّ مَسْجِدَهُ آخِرُ الْمَسَاجِدِ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَأَبُو عَبْدِ اللّٰهِ لَمْ نَشُكَّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ كَانَ يَقُولُ عَنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَمَنَعَنَا ذٰلِكَ أَنْ نَسْتَثْبِتَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ ذٰلِكَ الْحَدِيثِ حَتّٰى إِذَا تُوُفِّيَ أَبُو هُرَيْرَةَ تَذَاكَرْنَا ذٰلِكَ وَتَلَاوَمْنَا أَنْ لَا نَكُونَ كَلَّمْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فِي ذٰلِكَ حَتّٰى يُسْنِدَهُ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِنْ كَانَ سَمِعَهُ مِنْهُ فَبَيْنَا نَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ جَالَسَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ الْحَدِيثَ وَالَّذِي فَرَّطْنَا فِيهِ مِنْ نَصِّ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَقَالَ لَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَإِنِّي آخِرُ الْأَنْبِيَاءِ وَإِنَّ مَسْجِدِي آخِرُ الْمَسَاجِدِ. البخاری (۱۱۹۰) الترمذی (۳۲۵) النسائی (۶۹۳-

ابوسلمہ بن عبد الرحمٰن اور ابو عبد اللہ اغر کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں ایک نماز پڑھنا، مسجد حرام کے سوا باقی مساجد میں نماز سے ایک ہزار گنا افضل ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ آخر الانبیاء اور آپ کی مسجد آخر المساجد ہے۔ ابوسلمہ اور ابو عبد اللہ کہتے ہیں کہ ہمیں اس میں کوئی شک نہیں کہ حضرت ابو ہریرہ نے اس کو رسول اللہ ﷺ کی حدیث کی حیثیت سے بیان کیا تھا، ہم اس حدیث کو حضرت ابو ہریرہ کی سند کے ساتھ یقینی طور پر نہیں معلوم کر سکے، حتیٰ کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فوت ہو گئے، بعد میں ہم کو یہ حدیث یاد آئی پھر ہم کو افسوس ہوا کہ ہم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس حدیث کی تحقیق کیوں نہ کر لی تاکہ وہ ہم کو رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث روایت کر کے سنا دیتے، ہم اسی مسئلہ میں بات کر رہے تھے کہ ہمارے پاس عبد اللہ بن ابراہیم بن قارظ آ کر بیٹھ گئے۔ ہم نے اس حدیث کی سند کے بارے میں ان سے وہ سوال کیا جو ہمیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھنا تھا۔ عبد اللہ بن ابراہیم بن قارظ نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا ہے وہ فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں آخر الانبیاء ہوں اور میری مسجد آخر المساجد ہے۔

۲۸۹۹) ابن ماجہ (۱٤٠٤)

٣٣٦٤- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى وَابْنُ اَبِىْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنِ الثَّقَفِيِّ قَالَ ابْنُ مُثَنّٰى نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَقُوْلُ سَأَلْتُ اَبَا صَالِحٍ هَلْ سَمِعْتَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَذْكُرُ فَضْلَ الصَّلٰوةِ فِىْ مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ لَا وَلٰكِنْ اَخْبَرَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ قَارِظٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ صَلٰوةٌ فِىْ مَسْجِدِىْ هٰذَا خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ اَوْ كَاَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ اِلَّا اَنْ يَكُوْنَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ.

یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ میں نے ابو صالح سے دریافت کیا: کیا تم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ سنا ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں نماز پڑھنے کی فضیلت بیان کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: نہیں، لیکن میں نے عبداللہ بن ابراہیم بن قارظ سے سنا ہے وہ فرماتے تھے کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا ہے وہ فرمارہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں ایک نماز پڑھنا مسجد حرام کے سوا باقی مساجد کی بہ نسبت ایک ہزار نمازوں سے افضل ہے۔

وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالُوْا نَا يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ. سابقہ حوالہ (۳۳٦۳)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

٣٣٦٥- وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَا نَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِىْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ صَلٰوةٌ فِىْ مَسْجِدِىْ هٰذَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْمَا سِوَاهُ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۸۲۰۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں ایک نماز پڑھنا مسجد حرام کے علاوہ دوسری مساجد کی بہ نسبت ایک ہزار نمازوں سے افضل ہے۔

٣٣٦٦- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ نَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاَبُوْ اُسَامَةَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِىْ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ. ابن ماجہ (۱٤٠٥)

حضرت عبیداللہ سے بھی ایک سند کے ساتھ یہ حدیث مروی ہے۔

٣٣٦٧- وَحَدَّثَنِىْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ اَخْبَرَنِىْ ابْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ عَنْ مُوْسَى الْجُهَنِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ بِمِثْلِهِ.

النسائی (۲۸۹۷-۲۸۹۸)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے بھی ایک سند کے ساتھ یہ حدیث مروی ہے۔

٣٣٦٨- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ.
مسلم تحفۃ الاشراف (۷۵۷۷)

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ایسی ہی روایت بیان کی گئی ہے۔

۳۳۶۹- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ جَمِيعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قُتَيْبَةُ نَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ إِنَّ امْرَأَةً اشْتَكَتْ شَكْوَى فَقَالَتْ إِنْ شَفَانِيَ اللَّهُ لَأَخْرُجَنَّ فَلَأُصَلِّيَنَّ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَبَرَأَتْ ثُمَّ تَجَهَّزَتْ تُرِيدُ الْخُرُوجَ فَجَاءَتْ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ تُسَلِّمُ عَلَيْهَا فَأَخْبَرَتْهَا ذَلِكَ فَقَالَتْ اجْلِسِي فَكُلِي مَا صَنَعْتِ وَصَلِّي فِي مَسْجِدِ الرَّسُولِ ﷺ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ صَلَاةٌ فِيهِ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا مَسْجِدَ الْكَعْبَةِ

النسائی (۶۹۰-۲۸۹۸)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت کچھ بیمار ہو گئی وہ کہنے لگی: اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے صحت دی تو میں بیت المقدس جا کر نماز پڑھوں گی، کچھ دنوں کے بعد وہ ٹھیک ہو گئی اور اس نے وہاں جانے کی تیاری شروع کر دی اور زوجہ رسول اللہ ﷺ حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی اور سلام عرض کرنے کے بعد اپنا حال بیان کیا، انہوں نے فرمایا: بیٹھ جاؤ اور تو نے جو کھانا پکایا ہے اس کو کھاؤ اور رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں نماز پڑھ لو، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: اس مسجد میں نماز پڑھنا مسجد کعبہ کے علاوہ باقی مساجد کی بہ نسبت ایک ہزار نمازوں سے افضل ہے۔

۹۵- بَابُ فَضْلِ الْمَسَاجِدِ الثَّلَاثَةِ

تین مسجدوں کی فضیلت

۳۳۷۰- وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِي هَذَا وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى. البخاری (۱۱۸۹) ابوداؤد (۲۰۳۳) النسائی (۶۹۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تین مسجدوں کے علاوہ اور کسی مسجد کی طرف کجاوے نہ کسے جائیں، میری یہ مسجد، مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ۔

۳۳۷۱- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ. ابن ماجہ (۱۴۰۹)

ایک اور سند سے یہ روایت ہے اس میں ہے کہ ان تین مساجد کے لیے کجاوے کسے جائیں (سامانِ سفر باندھا جائے)۔

۳۳۷۲- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ أَبِي أَنَسٍ حَدَّثَهُ أَنَّ سَلْمَانَ الْأَغَرَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّمَا يُسَافَرُ إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْكَعْبَةِ وَمَسْجِدِي وَمَسْجِدِ إِيلِيَاءَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۳۴۶۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ صرف ان تین مسجدوں کے لیے سفر کیا جائے۔ مسجد الکعبہ میری مسجد اور مسجد ایلیاء (یعنی بیت المقدس)۔

۹۶- بَابُ بَيَانِ أَنَّ الْمَسْجِدَ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى

اس مسجد کا بیان جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے

۳۳۷۳- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

ابو سلمہ بن عبدالرحمن بیان کرتے ہیں کہ عبدالرحمن بن ابی

عَنْ حُمَيْدٍ الْخَرَّاطِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ مَرَّ بِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قُلْتُ لَهُ كَيْفَ سَمِعْتَ أَبَاكَ يَذْكُرُ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى قَالَ قَالَ لِي أَبِي رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ دَخَلْتُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي بَيْتِ بَعْضِ نِسَائِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيُّ الْمَسْجِدَيْنِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى قَالَ فَأَخَذَ كَفًّا مِنْ حَصْبَاءَ فَضَرَبَ بِهِ الْأَرْضَ ثُمَّ قَالَ هُوَ مَسْجِدُكُمْ هٰذَا مَسْجِدُ الْمَدِينَةِ قَالَ فَقُلْتُ أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ أَبَاكَ هٰكَذَا يَذْكُرُهُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (٤٤٢٧)

سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ میرے پاس سے گزرے تو میں نے ان سے پوچھا: جس مسجد کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی آپ نے اس کے متعلق اپنے والد سے کیا سنا ہے؟ انہوں نے کہا کہ میرے والد نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کی ازواج میں سے کسی کے گھر گیا اور رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا: یا رسول اللہ! ان دو میں سے وہ کون سی مسجد ہے جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے؟ آپ نے کنکریوں کی ایک مٹھی لے کر زمین پر ماری اور فرمایا: وہ تمہاری یہی مسجد ہے، مدینہ منورہ کی مسجد' میں نے کہا: میں بھی گواہی دیتا ہوں کہ میں نے تمہارے والد سے اسی طرح سنا ہے۔

٣٣٧٤- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ قَالَ سَعِيدٌ أَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ نَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ أَبِي سَعِيدٍ فِي الْإِسْنَادِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (٤٤٢٧)

ایک اور سند سے بھی حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

٩٧- بَابُ فَضْلِ مَسْجِدِ قُبَاءٍ وَفَضْلِ الصَّلٰوةِ فِيهِ وَزِيَارَتِهِ

مسجد قباء کی فضیلت اور اس کی زیارت کا بیان

٣٣٧٥- وَحَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ نَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَزُورُ قُبَاءً رَاكِبًا وَمَاشِيًا.

البخاری (١١٩١)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد قباء کی زیارت کے لیے کبھی پیدل جاتے اور کبھی سواری پر۔

٣٣٧٦- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَأْتِي مَسْجِدَ قُبَاءٍ رَاكِبًا وَمَاشِيًا فَيُصَلِّي فِيهِ رَكْعَتَيْنِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فَيُصَلِّي فِيهِ رَكْعَتَيْنِ.

البخاری (١١٩٤) ابوداؤد (٢٠٤٠)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کبھی پیدل مسجد قباء جاتے تھے، کبھی سواری پر اور وہاں دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

٣٣٧٧- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا يَحْيٰى قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ پیدل اور سواری پر مسجد قباء جاتے تھے۔

كَانَ يَأْتِي قُبَاءً رَاكِبًا وَمَاشِيًا. سابقہ حوالہ (۳۳۷۶)

۳۳۷۸- وَحَدَّثَنِي أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ زَيْدُ بْنُ يَزِيدَ الثَّقَفِيُّ بَصْرِيٌّ ثِقَةٌ قَالَ نَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۸۴۳۵)

ایک اور حدیث حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مثل سابق مروی ہے۔

۳۳۷۹- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَأْتِي قُبَاءً رَاكِبًا وَمَاشِيًا. النسائی (۶۹۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد قباء میں پیدل اور سوار ہو کر جاتے تھے۔

۳۳۸۰- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَأْتِي قُبَاءً رَاكِبًا وَمَاشِيًا.

مسلم تحفۃ الاشراف (۷۱۴۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد قباء میں پیدل اور سوار ہو کر جاتے تھے۔

۳۳۸۱- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَأْتِي قُبَاءً كُلَّ سَبْتٍ وَكَانَ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَأْتِيهِ كُلَّ سَبْتٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (۷۱۷۲)

عبداللہ بن دینار کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہر ہفتہ کے دن مسجد قباء میں تشریف لے جاتے تھے اور فرماتے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ہر ہفتہ کے دن قباء جاتے ہوئے دیکھا ہے۔

۳۳۸۲- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَأْتِي قُبَاءً كُلَّ سَبْتٍ كَانَ يَأْتِيهِ رَاكِبًا وَمَاشِيًا قَالَ ابْنُ دِينَارٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۷۱۷۲)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہر ہفتہ کے دن مسجد قباء تشریف لے جاتے تھے، آپ پیدل بھی تشریف لے جاتے اور سواری پر بھی، ابن دینار کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

۳۳۸۳- وَحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ نَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ دِينَارٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ كُلَّ سَبْتٍ.

البخاری (۷۳۲۶)

ایک اور سند کے ساتھ بھی عبداللہ بن دینار سے ایسی ہی روایت ہے۔ لیکن اس میں ہفتہ کے دن کا ذکر نہیں ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

١٦- كِتَابُ النِّكَاحِ

نکاح کا بیان

١- بَابُ اسْتِحْبَابِ النِّكَاحِ لِمَنِ اسْتَطَاعَ

صاحب استطاعت کے لیے نکاح کرنے کا استحباب

۳۳۸۴- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعٰوِيَةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بِمِنًى فَلَقِيَهُ عُثْمَانُ فَقَامَ مَعَهُ يُحَدِّثُهُ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَلَا نُزَوِّجُكَ جَارِيَةً شَابَّةً لَعَلَّهَا تُذَكِّرُكَ بَعْضَ مَا مَضٰى مِنْ زَمَانِكَ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لَئِنْ قُلْتَ ذَاكَ لَقَدْ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ۔

البخاری (۱۹۰۵-۵۰۶۵) ابوداؤد (۲۰۴۶) الترمذی (۱۰۸۱)
النسائی (۲۲۳۹- ۲۲۴۰-۲۲۴۱-۳۲۰۷-۳۲۰۸- ۳۲۱۱)
ابن ماجہ (۱۸۴۵)

علقمہ کہتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ منٰی میں جا رہا تھا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملاقات ہوئی' حضرت عبداللہ، حضرت عثمان سے کھڑے ہو کر باتیں کرنے لگے، حضرت عثمان نے حضرت عبداللہ سے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! کیا ہم تمہاری شادی ایک ایسی نوجوان لڑکی سے نہ کر دیں جو تمہیں گزرے ہوئے دنوں کی یاد دلا دے، حضرت عبداللہ بن مسعود نے کہا: اگر تم یہ کہتے ہو تو رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا: اے جوانو! تم میں سے جو شخص گھر بسانے کی طاقت رکھتا ہو وہ نکاح کر لے، کیونکہ نکاح سے آنکھوں میں حیاء آتی ہے اور شرمگاہ گناہ سے محفوظ رہتی ہے اور جو شخص نکاح کی طاقت نہیں رکھتا وہ روزے رکھے، کیونکہ روزے شہوت کو توڑ دیتے ہیں۔

۳۳۸۵- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ إِنِّي لَأَمْشِي مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ بِمِنًى إِذْ لَقِيَهُ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ فَقَالَ هَلُمَّ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ فَاسْتَخْلَاهُ فَلَمَّا رَأٰى عَبْدُ اللّٰهِ أَنْ لَيْسَتْ لَهُ حَاجَةٌ قَالَ قَالَ لِي تَعَالَ يَا عَلْقَمَةُ قَالَ فَجِئْتُ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ أَلَا نُزَوِّجُكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ جَارِيَةً بِكْرًا لَعَلَّهُ يَرْجِعُ إِلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ مَا كُنْتَ تَعْهَدُ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لَئِنْ قُلْتَ ذَاكَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ۔

سابقہ حوالہ (۳۳۸۴)

علقمہ کہتے ہیں کہ میں منٰی میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ جا رہا تھا، اس وقت ان کی حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملاقات ہوئی، حضرت عثمان نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! ادھر آؤ اور ان کو خلوت میں لے گئے' جب حضرت عبداللہ بن مسعود نے یہ دیکھا کہ انہیں کوئی خاص کام نہیں ہے تو انہوں نے مجھ سے کہا: اے علقمہ! تم بھی آ جاؤ' حضرت عثمان نے ان سے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! ہم تمہارا نکاح ایک کنواری لڑکی سے نہ کر دیں، تاکہ تمہارے گزرے ہوئے دنوں کی یاد پھر تازہ ہو جائے، اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۳۳۸۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ۔

البخاری (۵۰۶۶) الترمذی (۱۰۸۱) النسائی (۲۲۳۸- ۲۲۴۱-

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا: اے جوانو! تم میں سے جو شخص گھر بسانے کی طاقت رکھتا ہو وہ نکاح کر لے کیونکہ نکاح سے آنکھوں میں حیاء آتی ہے اور شرمگاہ گناہوں سے محفوظ رہتی ہے اور جو شخص نکاح کی طاقت نہیں رکھتا وہ روزے رکھے کیونکہ روزوں سے شہوت ٹوٹتی ہے۔

(۳۲۱۰-۳۲۰۹)

۳۳۸۷- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَعَمِّي عَلْقَمَةُ وَالْأَسْوَدُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ وَأَنَا شَابٌّ يَوْمَئِذٍ فَذَكَرَ حَدِيثًا رَأَيْتُ أَنَّهُ حَدَّثَ بِهِ مِنْ أَجْلِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَزَادَ فَلَمْ أَلْبَثْ حَتّٰى تَزَوَّجْتُ. سابقہ حوالہ (۳۳۸۶)

عبدالرحمن بن یزید بیان کرتے ہیں کہ میں اور میرے چچا علقمہ اور اسود حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گئے میں ان دنوں میں نوجوان تھا، حضرت ابن مسعود نے ایک حدیث بیان کی اور میرا خیال ہے کہ وہ حدیث میری وجہ سے بیان کی تھی اور وہ حدیث مثل سابق ہے۔ اس کے بعد مزید ہے کہ میں نے نکاح کرنے میں تاخیر نہیں کی۔

۳۳۸۸- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَ نَا وَكِيعٌ قَالَ نَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَيْهِ وَأَنَا أَحْدَثُ الْقَوْمِ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ فَلَمْ أَلْبَثْ حَتّٰى تَزَوَّجْتُ.

سابقہ حوالہ (۳۳۸۶)

ایک اور سند سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مثل سابق حدیث مروی ہے۔ اس میں ہے کہ آپ کے پاس گیا اور میں سب سے کم سن تھا۔

۳۳۸۹- وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ نَا بَهْزٌ قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ سَأَلُوا أَزْوَاجَ النَّبِيِّ ﷺ عَنْ عَمَلِهِ فِي السِّرِّ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا أَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا آكُلُ اللَّحْمَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا أَنَامُ عَلَى فِرَاشٍ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنٰى عَلَيْهِ فَقَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ قَالُوا كَذَا وَكَذَا لٰكِنِّي أُصَلِّي وَأَنَامُ وَأَصُومُ وَأُفْطِرُ وَأَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي. النسائی (۳۲۱۷)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے چند صحابہ نبی ﷺ کی ازواج کے پاس گئے اور نبی ﷺ کی خلوت کے اعمال معلوم کیے، پھر ایک نے کہا: میں عورتوں سے شادی نہیں کروں گا اور ایک نے کہا: میں گوشت نہیں کھاؤں گا اور ایک نے کہا: میں بستر پر نہیں سوؤں گا (یہ سن کر) آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی اور فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہے جو اس طرح کہتے ہیں، میں نماز بھی پڑھتا ہوں اور نیند بھی کرتا ہوں، روزہ بھی رکھتا ہوں اور (دن میں) افطار بھی کرتا ہوں اور عورتوں سے شادی بھی کرتا ہوں، جو شخص میری سنت سے اعراض کرے گا وہ میرے طریقہ پر نہیں ہے۔

۳۳۹۰- وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُبَارَكٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ رَدَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ التَّبَتُّلَ وَلَوْ أَذِنَ لَهُ لَاخْتَصَيْنَا. البخاری (۵۰۷۴-۵۰۷۳) الترمذی (۱۰۸۳) النسائی (۳۲۱۲) ابن ماجہ (۱۸۴۸).

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان بن مظعون نے جب عورتوں سے علیحدہ رہنے کا ارادہ کیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس بات کو رد کر دیا اور اگر آپ ان کو اس کی اجازت دے دیتے تو ہم سب خصی ہو جاتے۔

۳۳۹۱- وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ عِمْرَانَ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ نَا اِبْرَاهِيْمُ ابْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُوْلُ رَدَّ عَلٰى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنِ التَّبَتُّلَ وَلَوْ اَذِنَ لَهٗ لَاخْتَصَيْنَا.

سابقہ حوالہ (۳۳۹۰)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون کے عورتوں سے علیحدگی کے ارادے کو رد کر دیا اور اگر آپ اسے اجازت دیتے تو ہم سب خصی ہو جاتے۔

۳۳۹۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّهٗ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّهٗ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ اَبِيْ وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَقُوْلُ اَرَادَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُوْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنْ يَّتَبَتَّلَ فَنَهَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَلَوْ اَجَازَ لَهٗ ذٰلِكَ لَاخْتَصَيْنَا. سابقہ حوالہ (۳۳۹۰)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عورتوں سے علیحدگی کا ارادہ کیا تو رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا۔ اگر آپ ان کو اس کی اجازت دیتے تو ہم سب خصی ہو جاتے۔

۲- بَابُ نَدْبِ مَنْ رَّاٰى اِمْرَاَةً فَوَقَعَتْ فِيْ نَفْسِهٖ اِلٰى اَنْ يَّاْتِيَ اِمْرَاَتَهٗ اَوْجَارِيَتَهٗ فَيُوَاقِعَهَا

اگر کسی عورت کو دیکھ کر نفس مائل ہو تو اپنی اہلیہ سے خواہش پوری کر لے

۳۳۹۳- وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ نَا عَبْدُ الْاَعْلٰى قَالَ نَا هِشَامُ بْنُ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَاٰى اِمْرَاَةً فَاَتٰى اِمْرَاَتَهٗ زَيْنَبَ وَهِيَ تَمْعَسُ مَنِيْئَةً لَّهَا فَقَضٰى حَاجَتَهٗ ثُمَّ خَرَجَ اِلٰى اَصْحَابِهٖ فَقَالَ اِنَّ الْمَرْاَةَ تُقْبِلُ فِيْ صُوْرَةِ شَيْطَانٍ وَّتُدْبِرُ فِيْ صُوْرَةِ شَيْطَانٍ فَاِذَا اَبْصَرَ اَحَدُكُمْ اِمْرَاَةً فَلْيَاْتِ اَهْلَهٗ فَاِنَّ ذٰلِكَ يَرُدُّ مَا فِيْ نَفْسِهٖ. ابوداؤد (۲۱۵۱) الترمذی (۱۱۵۸)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی ایک عورت پر نظر پڑ گئی تو آپ فوراً اپنی اہلیہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گئے درآں حالیکہ وہ اس وقت ایک کھال کو رنگ رہی تھیں، آپ نے ان سے اپنی خواہش پوری کی، پھر آپ اپنے اصحاب کے پاس تشریف لے گئے اور آپ نے فرمایا کہ عورت شیطان کی شکل میں آتی جاتی ہے، جب تم میں سے کوئی شخص کسی عورت کو دیکھے تو اپنی اہلیہ کے پاس جائے یہ عمل اس کے خیالات کو دور کر دے گا۔

۳۳۹۴- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ نَا حَرْبُ بْنُ اَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ نَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَاٰى اِمْرَاَةً فَذَكَرَ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَاَتٰى اِمْرَاَتَهٗ زَيْنَبَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا وَهِيَ تَمْعَسُ مَنِيْئَةً وَلَمْ يَذْكُرْ تُدْبِرُ فِيْ صُوْرَةِ شَيْطَانٍ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۶۸۵)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک عورت کو دیکھا اس کے بعد حسب سابق ہے اور اس میں ہے کہ آپ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آئے درآں حالیکہ وہ کھال کو رنگ رہی تھیں، البتہ اس میں یہ نہیں ہے کہ آپ نے فرمایا: عورت شیطان کی شکل میں جاتی ہے۔

۳۳۹۵- وَحَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ قَالَ نَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ قَالَ نَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ جَابِرٌ سَمِعْتُ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کو کوئی عورت اچھی

النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ إِذَا أَحَدُكُمْ أَعْجَبَتْهُ الْمَرْأَةُ فَوَقَعَتْ فِي قَلْبِهِ فَلْيَعْمِدْ إِلَى امْرَأَتِهِ فَلْيُوَاقِعْهَا فَإِنَّ ذَلِكَ يَرُدُّ مَا فِي نَفْسِهِ.
مسلم تحفۃ الاشراف (٢٩٦٤)

گے اور دل میں اس کا خیال آئے تو اسے چاہیے کہ اپنی اہلیہ کے پاس جائے اور اس سے اپنی خواہش پوری کرے اس طرح اس کے دل سے وہ خیال جاتا رہے گا۔

٣- بَابُ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَبَيَانِ أَنَّهُ أُبِيحَ ثُمَّ نُسِخَ ثُمَّ أُبِيحَ ثُمَّ نُسِخَ وَاسْتَقَرَّ تَحْرِيمُهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حرمت متعہ کا بیان

٣٣٩٦- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ نَا أَبِي وَوَكِيعٌ وَابْنُ بِشْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَقُولُ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَيْسَ لَنَا نِسَاءٌ فَقُلْنَا أَلَا نَسْتَخْصِي فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نَنْكِحَ الْمَرْأَةَ بِالثَّوْبِ إِلَى أَجَلٍ ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللَّهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ.
البخاری (٤٦١٥-٥٠٧١-٥٠٧٥)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جہاد پر جاتے تھے اور ہمارے ساتھ عورتیں نہیں ہوتی تھیں، ہم نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: یارسول اللہ! ہم خصی نہ ہو جائیں؟ آپ نے ہم کو اس سے منع فرمایا' پھر آپ نے ہمیں اس کی اجازت دی کہ ہم کسی عورت سے ایک کپڑے کے عوض ایک مدت معین کے لیے نکاح (یعنی متعہ) کرلیں۔ پھر حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے ثبوت میں قرآن مجید کی یہ آیت پڑھی: (ترجمہ:) "اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے جو چیزیں حلال کی ہیں ان کو حرام نہ کرو اور حد سے نہ بڑھو، اللہ تعالیٰ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا"۔

٣٣٩٧- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا جَرِيرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ ثُمَّ قَرَأَ عَلَيْنَا هَذِهِ الْآيَةَ وَلَمْ يَقُلْ قَرَأَ عَبْدُ اللَّهِ.
سابقہ حوالہ (٣٣٩٦)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے لیکن اس میں حضرت عبداللہ بن مسعود کے اس آیت پڑھنے کا ذکر نہیں ہے۔

٣٣٩٨- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ كُنَّا وَنَحْنُ شَبَابٌ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَسْتَخْصِي وَلَمْ يَقُلْ نَغْزُو.
سابقہ حوالہ (٣٣٩٦)

ایک اور سند سے یہ روایت منقول ہے اور اس میں یہ ہے کہ ہم جوان تھے اور ہم نے کہا: یارسول اللہ! ہم خصی نہ ہو جائیں؟ اور یہ نہیں کہا کہ ہم جہاد کے لیے جاتے تھے۔

٣٣٩٩- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَسَلَمَةَ ابْنِ الْأَكْوَعِ قَالَا خَرَجَ عَلَيْنَا مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَدْ أَذِنَ لَكُمْ أَنْ تَسْتَمْتِعُوا يَعْنِي مُتْعَةَ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے منادی نے ہمارے سامنے آ کر اعلان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے تم کو عورتوں سے متعہ کرنے کی اجازت دی ہے۔

النِّسَاءِ. البخاري (٥١١٧-٥١١٨)

٣٤٠٠- وَحَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ الْعَيْشِيُّ قَالَ نَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ قَالَ نَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَتَانَا فَأَذِنَ لَنَا فِي الْمُتْعَةِ.

حضرت سلمہ بن اکوع اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور ہمیں متعہ کی اجازت دی۔

سابقہ حوالہ (٣٣٩٩)

٣٤٠١- وَحَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ قَدِمَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مُعْتَمِرًا فَجِئْنَاهُ فِي مَنْزِلِهِ فَسَأَلَهُ الْقَوْمُ عَنْ أَشْيَاءَ ثُمَّ ذَكَرُوا الْمُتْعَةَ فَقَالَ نَعَمْ اسْتَمْتَعْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ. مسلم، تحفة الاشراف (٢٤٦٣)

عطاء کہتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما عمرہ کرنے آئے تو ہم ان کی قیام گاہ پر حاضر ہوئے لوگوں نے آپ سے کچھ چیزوں کے بارے میں پوچھا، پھر لوگوں نے متعہ کا مسئلہ چھیڑا، حضرت جابر نے کہا: ہاں! ہم نے رسول اللہ ﷺ، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کے عہد میں متعہ کیا۔

٣٤٠٢- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ كُنَّا نَسْتَمْتِعُ بِالْقَبْضَةِ مِنَ التَّمْرِ وَالدَّقِيقِ الْأَيَّامَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَأَبِي بَكْرٍ حَتّٰى نَهَى عَنْهُ عُمَرُ فِي شَأْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر کے عہد میں ایک مٹھی چھوہاروں یا ایک مٹھی آٹے کے عوض متعہ کرلیا کرتے تھے حتیٰ کہ حضرت عمر نے عمرو بن حریث کے واقعہ سے اس کی ممانعت کا اعلان کردیا۔

مسلم، تحفة الاشراف (٢٨٥٠)

٣٤٠٣- وَحَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فَأَتَاهُ آتٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَابْنُ الزُّبَيْرِ اخْتَلَفَا فِي الْمُتْعَتَيْنِ فَقَالَ جَابِرٌ فَعَلْنَاهُمَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ نَهَانَا عَنْهُمَا عُمَرُ فَلَمْ نَعُدْ لَهُمَا.

ابونضرہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آنے والا آیا اور اس نے کہا کہ حضرت ابن عباس اور حضرت ابن الزبیر کے درمیان عورتوں سے متعہ اور حج تمتع کے بارے میں اختلاف ہو گیا ہے، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: ہم نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں عورتوں کے ساتھ متعہ بھی کیا ہے اور حج تمتع بھی کیا ہے، پھر حضرت عمر نے ہمیں ان دونوں سے منع کر دیا اس کے بعد ہم نے ان دونوں کاموں کو نہیں کیا۔

سابقہ حوالہ (٣٠١٥)

٣٤٠٤- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ نَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَامَ أَوْطَاسٍ فِي الْمُتْعَةِ ثَلَاثًا ثُمَّ نَهَى.

ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جنگ اوطاس (فتح مکہ) کے سال ہمیں تین دن متعہ کرنے کی اجازت دی، پھر آپ نے اس سے منع کر دیا۔

مسلم، تحفة الاشراف (٤٥٢٠)

۳۴۰۵- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ أَذِنَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِالْمُتْعَةِ فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَرَجُلٌ إِلَى امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ كَأَنَّهَا بَكْرَةٌ عَيْطَاءُ فَعَرَضْنَا عَلَيْهَا أَنْفُسَنَا فَقَالَتْ مَا تُعْطِي فَقُلْتُ رِدَائِي وَقَالَ صَاحِبِي رِدَائِي وَكَانَ رِدَاءُ صَاحِبِي أَجْوَدَ مِنْ رِدَائِي وَكُنْتُ أَشَبَّ مِنْهُ فَإِذَا نَظَرَتْ إِلَى رِدَاءِ صَاحِبِي أَعْجَبَهَا وَإِذَا نَظَرَتْ إِلَيَّ أَعْجَبْتُهَا ثُمَّ قَالَتْ أَنْتَ وَرِدَاؤُكَ يَكْفِينِي فَمَكَثْتُ مَعَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ شَيْءٌ مِنْ هٰذِهِ النِّسَاءِ الَّتِي يَتَمَتَّعُ فَلْيُخَلِّ سَبِيلَهَا.

ابوداؤد (۲۰۷۲-۲۰۷۳) النسائی (۳۳۶۸) ابن ماجہ (۱۹۶۲)

ربیع بن سبرہ جہنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں متعہ کرنے کی اجازت دی تو میں اور ایک شخص بنو عامر کی ایک عورت کے پاس گئے، وہ عورت نوجوان اور دراز گردن تھی۔ ہم نے اس پر اپنے آپ کو پیش کیا وہ کہنے لگی: کیا دو گے؟ میں نے کہا: میری چادر حاضر ہے، میرا ساتھی بولا: میری بھی چادر حاضر ہے، اصل میں میرے ساتھی کی چادر میری چادر سے اچھی تھی، مگر میں اپنے ساتھی سے زیادہ جوان تھا، وہ عورت جب میرے ساتھی کی چادر دیکھتی تو اس کو پسند کرتی اور جب میری طرف دیکھتی تو میں اسے اچھا لگتا، پھر مجھ سے کہنے لگی تو اور تیری چادر مجھے کافی ہے' پھر میں اس کے پاس تین دن رہا، اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے اعلان فرما دیا کہ جس کے پاس متعہ والی عورتیں ہوں وہ ان کو چھوڑ دے۔

۳۴۰۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ نَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ قَالَ نَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ أَنَّ أَبَاهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَتْحَ مَكَّةَ قَالَ فَأَقَمْنَا بِهَا خَمْسَ عَشْرَةَ ثَلَاثِينَ بَيْنَ لَيْلَةٍ وَيَوْمٍ فَأَذِنَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي مُتْعَةِ النِّسَاءِ فَخَرَجْتُ أَنَا وَرَجُلٌ مِنْ قَوْمِي وَلِي عَلَيْهِ فَضْلٌ فِي الْجَمَالِ وَهُوَ قَرِيبٌ مِنَ الدَّمَامَةِ مَعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنَّا بُرْدٌ فَبُرْدِي خَلَقٌ وَأَمَّا بُرْدُ ابْنِ عَمِّي فَبُرْدٌ جَدِيدٌ غَضٌّ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِأَسْفَلِ مَكَّةَ أَوْ بِأَعْلَاهَا فَتَلَقَّتْنَا فَتَاةٌ مِثْلُ الْبَكْرَةِ الْعَنَطْنَطَةِ فَقُلْنَا هَلْ لَكِ أَنْ يَسْتَمْتِعَ مِنْكِ أَحَدُنَا قَالَتْ وَمَا تَبْذُلَانِ فَنَشَرَ كُلُّ وَاحِدٍ بُرْدَهُ فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ إِلَى الرَّجُلَيْنِ وَيَرَاهَا صَاحِبِي يَنْظُرُ إِلَى عِطْفِهَا فَقَالَ إِنَّ بُرْدَ هٰذَا خَلَقٌ وَبُرْدِي جَدِيدٌ غَضٌّ فَتَقُولُ بُرْدُ هٰذَا لَا بَأْسَ بِهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ اسْتَمْتَعْتُ مِنْهَا فَلَمْ أَخْرُجْ حَتَّى حَرَّمَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ.

سابقہ حوالہ (۳۴۰۵)

ربیع بن سبرہ کہتے ہیں کہ ان کے والد نے فتح مکہ کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جہاد کیا' ان کے والد نے کہا کہ ہم مکہ میں پندرہ دن ٹھہرے، رسول اللہ ﷺ نے ہمیں عورتوں سے متعہ کرنے کی اجازت دے دی، میں اپنی قوم کے ایک شخص کے ساتھ گیا، مجھے اپنے ساتھی پر خوبصورتی کی فضیلت حاصل تھی اور میرا ساتھی بدصورتی کے قریب تھا، ہم دونوں میں سے ہر ایک کے پاس ایک ایک چادر تھی مگر میری چادر پرانی تھی اور اس کی چادر نئی اور اچھی تھی، جب ہم مکہ کی ایک جانب پہنچے تو ایک عورت سے ملاقات ہوئی' وہ عورت جوان، تندرست اور دراز گردن تھی۔ ہم نے اس سے کہا: تم ہم میں سے ایک کے ساتھ متعہ کرسکتی ہو؟ اس عورت نے کہا: تم کیا خرچ کرو گے؟ ہم میں سے ہر ایک نے اپنی اپنی چادر دکھا دی، وہ عورت، ہم دونوں کو بغور دیکھنے لگی۔ میرا ساتھی اس کی توجہ کا منتظر تھا، کہنے لگا: اس کی چادر پرانی ہے اور میری چادر نئی اور عمدہ ہے، اس عورت نے دو یا تین بار کہا: اس کی چادر میں کوئی حرج نہیں ہے۔ میں نے اس عورت سے متعہ کیا' پھر اس عورت کے پاس سے اس وقت تک نہیں گیا جب تک رسول اللہ ﷺ نے متعہ کو

حرام نہیں کردیا۔

٣٤٠٧- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ قَالَ نَا اَبُو النُّعْمَانِ قَالَ نَا وُهَيْبٌ قَالَ نَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ عَنْ اَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَامَ الْفَتْحِ اِلَى مَكَّةَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ بِشْرٍ وَزَادَ قَالَتْ وَهَلْ يَصْلُحُ ذَاكَ وَفِيهِ قَالَ اِنَّ بُرْدَ هٰذَا خَلَقٌ مَحٌّ.

سابقہ حوالہ (٣٤٠٥)

ربیع بن سبرہ جہنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مکہ گئے، اس کے بعد حسب سابق ہے اور اس میں یہ ہے کہ اس عورت نے کہا: کیا یہ ٹھیک ہے؟ اور اس کے ساتھی نے کہا: اس کی چادر پرانی اور بے کار ہے۔

٣٤٠٨- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِي قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ ابْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّي قَدْ كُنْتُ اَذِنْتُ لَكُمْ فِي الْاِسْتِمْتَاعِ مِنَ النِّسَاءِ وَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَ ذٰلِكَ اِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهُنَّ شَيْءٌ فَلْيُخَلِّ سَبِيلَهَا وَلَا تَاْخُذُوا مِمَّا اٰتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا. سابقہ حوالہ (٣٤٠٥)

ربیع بن سبرہ جہنی کہتے ہیں کہ ان کے والد نے بیان کیا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا، آپ نے فرمایا: اے لوگو! میں نے تم کو عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے کی اجازت دی تھی، اللہ تعالیٰ نے قیامت تک متعہ کو حرام کر دیا ہے پس جس شخص کے پاس متعہ والی عورت ہو وہ اس کو چھوڑ دے اور جو کچھ اس عورت کو دے چکے ہو وہ اس سے واپس نہ لو۔

٣٤٠٩- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَائِمًا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ وَهُوَ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ. سابقہ حوالہ (٣٤٠٥)

اسی سند کے ساتھ روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ کعبہ کے رکن اور دروازے کے درمیان کھڑے ہوئے فرما رہے تھے۔ حسب سابق روایت ہے۔

٣٤١٠- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِالْمُتْعَةِ عَامَ الْفَتْحِ حِينَ دَخَلْنَا مَكَّةَ ثُمَّ لَمْ نَخْرُجْ حَتّٰى نَهَانَا عَنْهَا. سابقہ حوالہ (٣٤٠٥)

عبدالملک بن ربیع بن سبرہ جہنی اپنے والد سے اور اس کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے سال جب ہم مکہ میں داخل ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں متعہ کا حکم دیا، پھر مکہ سے واپس ہونے سے پہلے آپ نے ہمیں متعہ سے منع فرمادیا۔

٣٤١١- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الرَّبِيعِ ابْنِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِي رَبِيعَ بْنَ سَبْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ سَبْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ اَمَرَ اَصْحَابَهُ بِالتَّمَتُّعِ مِنَ النِّسَاءِ قَالَ فَخَرَجْتُ اَنَا وَصَاحِبٌ لِي مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ حَتّٰى وَجَدْنَا جَارِيَةً مِنْ بَنِي عَامِرٍ كَاَنَّهَا بَكْرَةٌ عَيْطَاءُ فَخَطَبْنَاهَا اِلٰى نَفْسِهَا وَعَرَضْنَا عَلَيْهَا بُرْدَيْنَا فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ فَتَرَانِي اَجْمَلَ

حضرت سبرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے سال اپنے اصحاب کو عورتوں سے متعہ کرنے کا حکم دیا، میں اور بنو سلیم سے میرا ایک ساتھی گئے، حتیٰ کہ ہمیں بنو عامر کی ایک لڑکی ملی، وہ نوجوان اور کنواری لگتی تھی، ہم نے اس سے متعہ کی درخواست کی اور اس پر اپنی اپنی چادریں پیش کیں، کبھی وہ لڑکی مجھے غور سے دیکھتی کیونکہ میں اپنے ساتھی سے زیادہ خوبصورت تھا اور کبھی میرے ساتھی

مِنْ صَاحِبِيْ وَتَرٰى بُرْدَ صَاحِبِيْ اَحْسَنَ مِنْ بُرْدِيْ فَاٰمَرَتْ نَفْسَهَا سَاعَةً ثُمَّ اخْتَارَتْنِيْ عَلٰى صَاحِبِيْ فَكُنَّ مَعَنَا ثَلَاثًا ثُمَّ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِفِرَاقِهِنَّ. سابقہ حوالہ (٣٤٠٥)

کی چادر کو دیکھتی کیونکہ اس کی چادر میری چادر سے زیادہ اچھی تھی۔ اس نے کچھ سوچ کر میرے ساتھی کے مقابلہ میں مجھے پسند کر لیا، وہ لڑکی میرے ساتھ تین دن رہی، پھر رسول اللہ ﷺ نے ہمیں متعہ والی عورتوں سے علیحدہ ہونے کا حکم دے دیا۔

٣٤١٢- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ. سابقہ حوالہ (٣٤٠٥)

حضرت سبرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نکاح متعہ سے منع فرمادیا تھا۔

٣٤١٣- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى يَوْمَ الْفَتْحِ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ. سابقہ حوالہ (٣٤٠٥)

حضرت سبرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے سال رسول اللہ ﷺ نے نکاح متعہ سے منع فرمادیا تھا۔

٣٤١٤- وَحَدَّثَنِيْهِ حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ نَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ قَالَ اَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الْمُتْعَةِ زَمَانَ الْفَتْحِ مُتْعَةِ النِّسَاءِ وَاَنَّ اَبَاهُ كَانَ تَمَتَّعَ بِبُرْدَيْنِ اَحْمَرَيْنِ. سابقہ حوالہ (٣٤٠٥)

ربیع بن سبرہ جہنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے زمانہ میں عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے سے منع فرمادیا تھا اور ان کے والد نے دو سرخ چادروں کے عوض متعہ کیا تھا۔

٣٤١٥- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَامَ بِمَكَّةَ فَقَالَ اِنَّ نَاسًا اَعْمَى اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ كَمَا اَعْمٰى اَبْصَارَهُمْ يُفْتُوْنَ بِالْمُتْعَةِ يُعَرِّضُ بِرَجُلٍ فَنَادَاهُ فَقَالَ اِنَّكَ لَجِلْفٌ جَافٍ فَلَعَمْرِيْ لَقَدْ كَانَتِ الْمُتْعَةُ تُفْعَلُ فِيْ عَهْدِ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ يُرِيْدُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ لَهُ ابْنُ الزُّبَيْرِ فَجَرِّبْ بِنَفْسِكَ فَوَاللّٰهِ لَئِنْ فَعَلْتَهَا لَاَرْجُمَنَّكَ بِاَحْجَارِكَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَاَخْبَرَنِيْ خَالِدُ بْنُ الْمُهَاجِرِ بْنِ سَيْفِ اللّٰهِ اَنَّهُ بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ عِنْدَ رَجُلٍ جَاءَهُ رَجُلٌ فَاسْتَفْتَاهُ فِي الْمُتْعَةِ فَاَمَرَهُ بِهَا فَقَالَ لَهُ ابْنُ اَبِيْ عَمْرَةَ الْاَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ مَهْلًا قَالَ مَا هِيَ وَاللّٰهِ لَقَدْ

عروہ بن زبیر کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما مکہ میں کھڑے ہوئے فرما رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے بعض لوگوں کے دلوں کو اس طرح اندھا کر دیا ہے جس طرح ان کی آنکھیں اندھی ہیں، یہ لوگ متعہ کے جواز کا فتویٰ دیتے ہیں، حضرت ابن الزبیر ایک شخص پر طنز کر رہے تھے۔ اس شخص نے حضرت ابن الزبیر سے با آواز بلند کہا: تم بے وقوف اور کم علم ہو، مجھے اپنی زندگی کی قسم! رسول اللہ ﷺ کے عہد میں متعہ کیا جاتا تھا، حضرت ابن الزبیر نے کہا: تم متعہ کر کے دیکھو میں تم کو سنگسار کرادوں گا۔ ابن شہاب کہتے ہیں کہ خالد بن مہاجر بن سیف اللہ نے مجھے خبر دی کہ میں ایک شخص کے پاس بیٹھا ہوا تھا، اسی اثناء میں ایک آدمی آیا اور اس نے اس شخص سے متعہ کا حکم دریافت کیا، اس شخص نے اس کو متعہ کی

فُعِلَتْ فِي عَهْدِ إِمَامِ الْمُتَّقِينَ قَالَ ابْنُ أَبِي عَمْرَةَ إِنَّهَا كَانَتْ رُخْصَةً فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ لِمَنِ اضْطُرَّ إِلَيْهَا كَالْمَيْتَةِ وَالدَّمِ وَلَحْمِ الْخِنْزِيرِ ثُمَّ أَحْكَمَ اللَّهُ الدِّينَ وَنَهَى عَنْهَا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي رَبِيعُ ابْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ أَنَّ أَبَاهُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَدْ كُنْتُ اسْتَمْتَعْتُ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ مِنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ بِبُرْدَيْنِ أَحْمَرَيْنِ ثُمَّ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمُتْعَةِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَسَمِعْتُ رَبِيعَ بْنَ سَبْرَةَ يُحَدِّثُ ذَلِكَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَأَنَا جَالِسٌ. سابقہ حوالہ (٣٤٠٥)

اجازت دے دی۔ حضرت ابن ابی عمرہ انصاری نے کہا: ٹھہرو! اس شخص نے کہا: کیا بات ہے؟ قسم بخدا! میں نے رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں متعہ کیا ہے' حضرت ابن ابی عمرہ انصاری نے کہا: ابتداء اسلام میں ضرورت کی وجہ سے متعہ کی اجازت تھی۔ جیسے ضرورت کے مطابق مردار' خون اور خنزیر کی اجازت ہوتی ہے، پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کو محکم کر دیا اور متعہ سے منع فرما دیا۔ ابن شہاب کہتے ہیں کہ مجھے ربیع بن سبرہ جہنی نے بتایا کہ ان کے والد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے تھے کہ میں نے نبی ﷺ کے عہد میں بنو عامر کی ایک عورت سے دو سرخ چادروں کے عوض متعہ کیا تھا، پھر ہم کو رسول اللہ ﷺ نے متعہ سے روک دیا، ابن شہاب کہتے ہیں کہ میرے سامنے ربیع بن سبرہ نے یہ حدیث عمر بن عبدالعزیز کو سنائی۔

٣٤١٦- **وَحَدَّثَنِي** سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ قَالَ نَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ قَالَ نَا مَعْقِلٌ عَنِ ابْنِ أَبِي عَبْلَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُتْعَةِ وَقَالَ أَلَا إِنَّهَا حَرَامٌ مِنْ يَوْمِكُمْ هَذَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ كَانَ أَعْطَى شَيْئًا فَلَا يَأْخُذْهُ. سابقہ حوالہ (٣٤٠٥)

ربیع بن سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے متعہ کی ممانعت کر دی اور فرمایا: سنو! آج سے قیامت تک کے لیے متعہ حرام ہے اور جس شخص نے متعہ کے عوض کچھ دیا ہے وہ اس میں سے واپس نہ لے۔

٣٤١٧- **وَحَدَّثَنَا** يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ. البخاری (٤٢١٦-٥١١٥-٥٥٢٣-٦٩٦١) مسلم (٤٩٨١-٤٩٨٢) الترمذی (١١٢١-١٧٩٤) النسائی (٣٣٦٥-٣٣٦٦-٣٣٦٧-٤٣٤٥-٤٣٤٦) ابن ماجہ (١٩٦١)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے سے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرما دیا۔

٣٤١٨- **وَحَدَّثَنَا** عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ قَالَ نَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ سَمِعَ عَلِيَّ ابْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ لِفُلَانٍ إِنَّكَ رَجُلٌ تَائِهٌ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ. سابقہ حوالہ (٣٤١٧)

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک شخص سے فرمایا: تو ایک ایسا شخص ہے جو راستہ سے بھٹکا ہوا ہے' رسول اللہ ﷺ نے (متعہ سے) منع فرمایا ہے۔

٣٤١٩- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَسَنٍ وَّعَبْدِ اللّٰهِ ابْنَىْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيْهِمَا عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ.

سابقہ حوالہ (٣٤١٧)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن عورتوں سے متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے ہمیں منع فرمادیا تھا۔

٣٤٢٠- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِیْ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللّٰهِ ابْنَىْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيْهِمَا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا يُلَيِّنُ فِيْ مُتْعَةِ النِّسَآءِ فَقَالَ مَهْلًا يَا ابْنَ عَبَّاسٍ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْهَا يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ.

سابقہ حوالہ (٣٤١٧)

محمد بن علی کہتے ہیں کہ حضرت علی نے سنا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما عورتوں سے متعہ کے مسئلہ میں نرم گوشہ رکھتے ہیں تو انہوں نے فرمایا: اے ابن عباس! ٹھہرو! رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کو کھانے سے منع فرمادیا تھا۔

٣٤٢١- وَحَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللّٰهِ ابْنَىْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ عَنْ اَبِيْهِمَا اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ ابْنَ اَبِیْ طَالِبٍ يَقُوْلُ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَآءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ. سابقہ حوالہ (٣٤١٧)

محمد بن علی کہتے ہیں کہ حضرت علی نے حضرت ابن عباس سے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرما دیا تھا۔

٤- بَابُ تَحْرِيْمِ الْجَمْعِ بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَعَمَّتِهَا اَوْ خَالَتِهَا فِي النِّكَاحِ

پھوپھی اور بھتیجی اور خالہ اور بھانجی کو نکاح میں جمع کرنے کی حرمت

٣٤٢٢- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ قَالَ نَا مَالِكٌ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَخَالَتِهَا.

البخاری (٥١٠٩) النسائی (٣٢٨٨)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بھتیجی اور پھوپھی کو اور بھانجی اور خالہ کو نکاح میں ایک ساتھ نہ جمع کیا جائے۔

٣٤٢٣- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَ اَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِيْبٍ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ اَرْبَعِ نِسْوَةٍ اَنْ يُّجْمَعَ بَيْنَهُنَّ الْمَرْاَةِ وَعَمَّتِهَا وَالْمَرْاَةِ وَخَالَتِهَا.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چار عورتوں کو نکاح میں جمع کرنے سے منع فرمایا ہے۔ بھتیجی اور اس کی پھوپھی اور بھانجی اور اس کی خالہ۔

النسائی (۳۲۹۰-۳۲۹۱)

۳۴۲۴- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ قَالَ ابْنُ مَسْلَمَةَ مَدَنِيٌّ مِنَ الْاَنْصَارِ مِنْ وَّلَدِ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ ذُوَيْبٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا تُنْكَحُ الْعَمَّةُ عَلٰى بِنْتِ الْاَخِ وَلَا اِبْنَةُ الْاُخْتِ عَلَى الْخَالَةِ.

البخاری (۵۱۱۰) ابوداؤد (۲۰۶۶) النسائی (۳۲۸۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بھتیجی کے نکاح میں ہوتے ہوئے پھوپھی سے نکاح نہ کیا جائے اور خالہ کے نکاح میں ہوتے ہوئے اس کی بھانجی سے نکاح نہ کیا جائے۔

۳۴۲۵- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ قَبِيْصَةُ بْنُ ذُوَيْبٍ الْكَعْبِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يَّجْمَعَ الرَّجُلُ بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْاَةِ وَخَالَتِهَا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَنُرٰى خَالَةَ اَبِيْهَا وَعَمَّةَ اَبِيْهَا بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ. سابقہ حوالہ (۳۴۲۴)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص بھتیجی کے نکاح میں ہوتے ہوئے اس کی پھوپھی سے یا بھانجی کے نکاح میں ہوتے ہوئے اس کی خالہ سے نکاح کرے، ابن شہاب زہری کہتے ہیں کہ ہمارا خیال یہ ہے کہ بیوی کے باپ کی پھوپھی اور بیوی کے باپ کی خالہ کا بھی یہی حکم ہے۔

۳۴۲۶- وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ نَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيٰى اَنَّهُ كَتَبَ اِلَيْهِ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلٰى عَمَّتِهَا وَلَا عَلٰى خَالَتِهَا.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵۴۳۰)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے نکاح میں ہوتے ہوئے اس کی پھوپھی اور اس کی خالہ سے نکاح نہ کیا جائے۔

۳۴۲۷- وَحَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِهِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵۳۷۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۳۴۲۸- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ وَلَا يَسُوْمُ عَلٰى سَوْمِ اَخِيْهِ وَلَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلٰى عَمَّتِهَا وَلَا عَلٰى خَالَتِهَا وَلَا تَسْاَلُ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ اُخْتِهَا لِتَكْتَفِئَ صَحْفَتَهَا وَلْتَنْكِحْ فَاِنَّمَا لَهَا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَهَا. ابن ماجہ (۱۹۲۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر نکاح کا پیغام نہ دے اور اپنے بھائی کی لگائی ہوئی قیمت پر قیمت نہ لگائے اور کسی عورت سے نکاح کر کے اس کی پھوپھی اور خالہ سے نکاح نہ کیا جائے اور کوئی عورت اپنی سوکن کی طلاق کا سوال نہ کرے تاکہ اس کے برتن کو اپنے لیے خاص کرے، وہ (بغیر شرط کے) نکاح کرلے جو اس کی تقدیر میں ہے اسے مل جائے

گا۔

٣٤٢٩- وَحَدَّثَنِيْ مُحْرِزُ بْنُ عَوْنِ بْنِ أَبِيْ عَوْنٍ قَالَ نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِيْ هِنْدٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلٰى عَمَّتِهَا أَوْ خَالَتِهَا أَوْ تَسْأَلَ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْتَفِئَ مَا فِيْ صَحْفَتِهَا فَإِنَّ اللّٰهَ رَازِقُهَا.

مسلم، تحفة الاشراف (١٤٤٦٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع کیا ہے کہ کسی عورت سے اس کی پھوپھی یا خالہ کے ہوتے ہوئے نکاح کیا جائے یا کوئی عورت اپنی سوکن کی طلاق کا سوال کرے تاکہ اس کے برتن کو اپنے لیے خاص کرے، کیونکہ اس کو اللہ تعالیٰ رزق دینے والا ہے۔

٣٤٣٠- وَحَدَّثَنَا ابْنُ مُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَأَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ مُثَنّٰى وَابْنِ نَافِعٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ أَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا.

النسائی (٣٢٩٣)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع کیا ہے کہ کسی عورت سے اس کی پھوپھی یا خالہ کے نکاح میں ہوتے ہوئے نکاح کیا جائے۔

٣٤٣١- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ وَرْقَاءُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ.

سابقہ حوالہ (٣٤٣٠)

ایک اور سند سے بھی حسب سابق روایت منقول ہے۔

٥- بَابُ تَحْرِيْمِ نِكَاحِ الْمُحْرِمِ وَكَرَاهَةِ خِطْبَتِهِ

حالت احرام میں نکاح اور پیغام نکاح کا بیان

٣٤٣٢- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ أَرَادَ أَنْ يُزَوِّجَ طَلْحَةَ بْنَ عُمَرَ بِنْتَ شَيْبَةَ بْنِ جُبَيْرٍ فَأَرْسَلَ إِلٰى أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ فَحَضَرَ ذٰلِكَ وَهُوَ أَمِيْرُ الْحَجِّ فَقَالَ أَبَانُ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكَحُ وَلَا يَخْطُبُ.

ابوداؤد (١٨٤١-١٨٤٢) الترمذی (٨٤٠) النسائی (٢٨٤٢-٢٨٤٣-٢٨٤٤-٣٢٧٥-٣٢٧٦) ابن ماجہ (١٩٦٦)

نبیہ بن وہب بیان کرتے ہیں کہ عمر بن عبید اللہ نے طلحہ بن عمر کا بنت شیبہ بن جبیر سے نکاح کرنے کا ارادہ کیا تو انہوں نے ابان بن عثمان کے پاس ایک قاصد بھیجا جو اس وقت امیر حج تھے وہ آئے اور انہوں نے کہا کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: محرم اپنا نکاح کرے نہ کسی دوسرے کا نہ نکاح کا پیغام دے۔

٣٤٣٣- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ نُبَيْهُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ بَعَثَنِيْ عُمَرُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْمَرٍ وَكَانَ يَخْطُبُ بِنْتَ شَيْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ عَلٰى ابْنِهِ فَأَرْسَلَنِيْ إِلٰى أَبَانَ

نبیہ بن وہب بیان کرتے ہیں کہ عمر بن عبید اللہ بن معمر اپنے لڑکے کی منگنی شیبہ بن عثمان کی بیٹی سے کرنا چاہتے تھے۔ چنانچہ مسئلہ معلوم کرنے کے لیے انہوں نے مجھے ابان بن عثمان کے پاس بھیجا جو حج کے امیر تھے، انہوں نے (سوال سن کر) کہا:

بْنِ عُثْمَانَ وَهُوَ عَلَى الْمَوْسِمِ فَقَالَ أَلَا أُرَاهُ أَعْرَابِيًّا إِنَّ الْمُحْرِمَ لَا يَنْكِحُ وَلَا يُنْكِحُ أَنَا بِذَلِكَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. سابقہ حوالہ (۳۴۳۲)

میرا گمان ہے کہ وہ اعرابی ہیں، کیونکہ محرم خود اپنا نکاح کر سکتا ہے نہ دوسرے کا، حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

۳۴۳۴- وَحَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ الْأَعْلَى ح قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ وَيَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكِحُ وَلَا يَخْطُبُ. سابقہ حوالہ (۳۴۳۲)

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: محرم اپنا نکاح کر سکتا ہے نہ کسی اور کا، نہ نکاح کا پیغام دے سکتا ہے۔

۳۴۳۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الْمُحْرِمُ لَا يَنْكِحُ وَلَا يَخْطُبُ. سابقہ حوالہ (۳۴۳۲)

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: محرم نکاح کرے نہ نکاح کا پیغام دے۔

۳۴۳۶- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ نَا أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ أَرَادَ أَنْ يُنْكِحَ ابْنَهُ طَلْحَةَ بِنْتَ شَيْبَةَ بْنِ جُبَيْرٍ فِي الْحَجِّ وَأَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ يَوْمَئِذٍ أَمِيرُ الْحُجَّاجِ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبَانَ إِنِّي قَدْ أَرَدْتُ أَنْ أُنْكِحَ طَلْحَةَ بْنَ عُمَرَ فَأُحِبُّ أَنْ تَحْضُرَ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ أَبَانُ أَلَا أُرَاكَ عِرَاقِيًّا جَافِيًا إِنِّي سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ.

سابقہ حوالہ (۳۴۳۲)

نبیہ بن وہب بیان کرتے ہیں کہ عمر بن عبید اللہ بن معمر کی خواہش تھی کہ حج کے دوران اپنے بیٹے طلحہ کا نکاح شیبہ بن جبیر کی بیٹی سے کر دیں۔ اس زمانہ میں ابان بن عثمان امیر حج تھے، چنانچہ عمر بن عبید اللہ بن معمر نے مجھے حضرت ابان کے پاس یہ پیغام دینے کے لیے بھیجا کہ میں طلحہ کا نکاح کرنا چاہتا ہوں اور میری خواہش ہے کہ آپ بھی اس میں شرکت کریں' حضرت ابان نے فرمایا: میں تو تجھ کو بے وقوف عراقی سمجھتا ہوں کیونکہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: محرم نکاح نہ کرے۔

۳۴۳۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَإِسْحَاقُ الْحَنْظَلِيُّ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ نَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَزَوَّجَ وَهُوَ مُحْرِمٌ زَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ فَحَدَّثْتُ بِهِ الزُّهْرِيَّ فَقَالَ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ نَكَحَهَا وَهُوَ حَلَالٌ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حالت احرام میں نکاح کیا، ابن نمیر کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ زہری نے کہا: مجھے یزید بن اصم نے خبر دی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حلال ہونے کی حالت میں نکاح کیا تھا۔

البخاری (٥١١٤) الترمذی (٨٤٤) النسائی (٢٨٣٧-٢٨٣٨-٣٢٧٢) ابن ماجہ (١٩٦٥)

٣٤٣٨- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا دَاوُدُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَيْمُوْنَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حالت احرام میں حضرت میمونہ سے نکاح کیا۔

سابقہ حوالہ (٣٤٣٧)

٣٤٣٩- وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ نَا جَرِيْرُ ابْنُ حَازِمٍ قَالَ نَا أَبُوْ فَزَارَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْأَصَمِّ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ مَيْمُوْنَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَزَوَّجَهَا وَهُوَ حَلَالٌ قَالَ وَكَانَتْ خَالَتِيْ وَخَالَةَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا.

یزید بن اصم کہتے ہیں کہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے مجھ سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے حلال ہونے کی حالت میں نکاح کیا۔ حضرت میمونہ میری اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی خالہ تھیں۔

ابوداؤد (١٨٤٣) الترمذی (٨٤٥) ابن ماجہ (١٩٦٤)

٦- بَابُ تَحْرِيْمِ الْخِطْبَةِ عَلٰى خِطْبَةِ أَخِيْهِ حَتّٰى يَأْذَنَ أَوْ يَتْرُكَ

بلا اجازت کسی کی منگنی پر منگنی کرنے کی ممانعت

٣٤٤٠- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ أَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَيْعِ بَعْضٍ وَّلَا يَخْطُبْ بَعْضُكُمْ عَلٰى خِطْبَةِ بَعْضٍ. البخاری (٢١٣٩-٢١٦٥) مسلم (٣٧٩٠-٣٧٩٩) ابوداؤد (٣٤٣٦) الترمذی (١٢٩٢) النسائی (٤٢٣٨-٤٥١٥) ابن ماجہ (٢١٧١)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص دوسرے کی بیع پر بیع کرے نہ دوسرے کی منگنی پر منگنی کرے۔

٣٤٤١- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى جَمِيْعًا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ زُهَيْرٌ نَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ أَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَبِعِ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ أَخِيْهِ وَلَا يَخْطُبْ عَلٰى خِطْبَةِ أَخِيْهِ إِلَّا أَنْ يَّأْذَنَ لَهُ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر بیع کرے نہ کوئی شخص اپنے بھائی کی اجازت کے بغیر اپنے بھائی کی منگنی پر منگنی کرے۔

مسلم (٣٧٩١) ابن ماجہ (١٨٦٨)

٣٤٤٢- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ.

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

مسلم تحفة الاشراف (٨٠٧٢)

٣٤٤٣- وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو كَامِلٍ قَالَ نَا حَمَّادٌ قَالَ نَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ. مسلم تحفة الاشراف (٧٥٧٢)

ایک اور سند سے بھی اسی قسم کی روایت منقول ہے۔

٣٤٤٤- وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ زُهَيْرٌ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ أَوْ يَتَنَاجَشُوا أَوْ يَخْطُبَ الرَّجُلُ عَلٰى خِطْبَةِ أَخِيهِ أَوْ يَبِيعَ عَلٰى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا تَسْأَلِ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْتَفِيَ مَا فِي إِنَائِهَا أَوْ مَا فِي صَحْفَتِهَا زَادَ عَمْرٌو فِي رِوَايَتِهِ وَلَا يَسُمِ الرَّجُلُ عَلٰى سَوْمِ أَخِيهِ.

البخاری (٢١٤٠) مسلم (٣٨٠٣) ابوداؤد (٢٠٨٠-٣٤٣٨) الترمذی (١١٣٤-١١٩٠-١٢٢٢-١٣٠٤) النسائی (٣٢٣٩) ابن ماجه (١٨٦٧-٢١٧٢-٢١٧٤-٢١٧٥)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے کہ شہر والا گاؤں والے کا مال (اس کو شہر کا نرخ بتائے بغیر) خریدے اور اس سے منع فرمایا ہے کہ ایک شخص دوسرے شخص کو پھانسنے کے لیے کسی چیز کی قیمت بڑھائے اور اس سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص اپنے بھائی کی منگنی پر منگنی کرے یا اپنے بھائی کی بیع پر بیع کرے اور اس سے منع فرمایا ہے کہ کوئی عورت اپنی بہن (سوکن) کو طلاق دینے کا مطالبہ کرے تاکہ جو کچھ اس کے برتن میں ہے اسے اپنے لیے انڈیل لے اور عمرو کی روایت میں یہ زیادہ ہے کہ نہ کوئی شخص اپنے بھائی کے بھاؤ پر بھاؤ کرے۔

٣٤٤٥- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِعِ الْمَرْءُ عَلٰى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا يَخْطُبُ الْمَرْءُ عَلٰى خِطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا تَسْأَلِ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ الْأُخْرٰى لِتَكْتَفِيَ مَا فِي إِنَائِهَا.

مسلم تحفة الاشراف (١٣٣٦٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ محض دوسروں کو ترغیب دینے کے لیے قیمت نہ بڑھاؤ (جبکہ خود خریدنے کا ارادہ نہ ہو) اور نہ کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا کرے اور شہری (بھاؤ بتائے بغیر) دیہاتی کا مال نہ بیچے اور نہ کوئی شخص اپنے بھائی کی منگنی پر منگنی کرے اور نہ کوئی عورت اس لیے اپنی بہن (سوکن) کی طلاق کا مطالبہ کرے تاکہ جو کچھ اس کے برتن میں ہے اسے اپنے لیے انڈیل لے۔

٣٤٤٦- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ الْأَعْلٰى ح قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَلَا يَزِدِ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ أَخِيهِ.

البخاری (٢٧٢٣) النسائی (٤٥١٤-٤٥١٩)

ایک اور سند سے بھی ایسی روایت ہے اس میں ہے کہ کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر قیمت نہ بڑھائے۔

٣٤٤٧- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ نَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مسلمان دوسرے مسلمان کی قیمت پر قیمت نہ لگائے نہ اس کی منگنی پر منگنی کرے۔

رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَسُمِ الْمُسْلِمُ عَلٰى سَوْمِ الْمُسْلِمِ وَلَا يَخْطُبُ عَلٰى خِطْبَتِهٖ.

مسلم (۳۷۹۲)

۳٤٤٨- وَحَدَّثَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنِ الْعَلَاءِ وَسُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِمَا عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ.

ایک اور سند سے بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایسی ہی روایت ہے۔

وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اِلَّا اَنَّهُمْ قَالُوْا عَلٰى سَوْمِ اَخِيْهِ وَخِطْبَةِ اَخِيْهِ. مسلم (۳۷۹۳) تحفۃ الاشراف (۱۲٤۰۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص اپنے بھائی کی قیمت پر قیمت نہ لگائے اور نہ اس کی منگنی پر منگنی کرے۔

۳٤٤۹- وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ قَالَ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنِ اللَّيْثِ وَغَيْرِهٖ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شُمَاسَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الْمُؤْمِنُ اَخُو الْمُؤْمِنِ فَلَا يَحِلُّ لِلْمُؤْمِنِ اَنْ يَّبْتَاعَ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ حَتّٰى يَذَرَ.

ابن ماجہ (٤٢٤٦)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن، مومن کا بھائی ہے اور کسی مومن کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی کی بیع پر بیع کرے یا اس کی منگنی پر منگنی کرے حتیٰ کہ وہ اسے چھوڑ دے۔

۷- بَابُ تَحْرِيْمِ نِكَاحِ الشِّغَارِ وَبُطْلَانِهٖ

نکاح شغار کی حرمت کا بیان

۳٤٥۰- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الشِّغَارِ وَالشِّغَارُ اَنْ يُّزَوِّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهٗ عَلٰى اَنْ يُّزَوِّجَهُ ابْنَتَهٗ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ.

البخاری (۵۱۱۲) ابوداؤد (۲۰۷٤) الترمذی (۱۱۲٤) النسائی (۳۳۳۷) ابن ماجہ (۱۸۸۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شغار سے منع فرمایا ہے، شغار یہ ہے کہ **ایک شخص اپنی بیٹی کا نکاح دوسرے شخص سے اس کی بیٹی کے عوض کر دے (یعنی وہ بھی اپنی بیٹی کا نکاح پہلے شخص سے کر دے)** اور ان کے درمیان مہر نہ ہو۔

۳٤٥۱- وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالُوْا نَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ قُلْتُ لِنَافِعٍ مَا الشِّغَارُ.

البخاری (٦٩٦٠) ابوداؤد (۲۰۷٤) النسائی (۳۳۳٤)

ایک اور سند سے بھی حسب سابق روایت ہے۔

۳٤٥۲- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّرَّاجِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الشِّغَارِ.

رسول اللہ ﷺ نے نکاح شغار سے منع فرمایا ہے۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۷۵۵)

۳۴۵۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا شِغَارَ فِي الْاِسْلَامِ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام میں شغار نہیں ہے۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۵۷۹)

۳۴۵۴- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الشِّغَارِ وَزَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ وَالشِّغَارُ اَنْ يَّقُوْلَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ زَوِّجْنِيْ اِبْنَتَكَ وَاُزَوِّجُكَ اِبْنَتِيْ اَوْ زَوِّجْنِيْ اُخْتَكَ وَاُزَوِّجُكَ اُخْتِيْ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شغار سے منع فرمایا، ابن نمیر کی روایت میں ہے: شغار یہ ہے کہ تم اپنی بیٹی کا نکاح مجھ سے کردو اور میں اپنی بیٹی کا نکاح تم سے کردوں گا یا کہے: تم اپنی بہن کا نکاح مجھ سے کردو اور میں اپنی بہن کا نکاح تم سے کردوں گا۔

النسائی (۳۳۳۸) ابن ماجہ (۱۸۸۴)

۳۴۵۵- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ نَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ زِيَادَةَ ابْنِ نُمَيْرٍ.

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

سابقہ حوالہ (۳۴۵۴)

۳۴۵۶- وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَقَالَ اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الشِّغَارِ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نکاح شغار سے منع فرمایا ہے۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۸۵۱)

۸- بَابُ الْوَفَاءِ بِالشَّرْطِ فِي النِّكَاحِ

شرائط نکاح کو پورا کرنے کا بیان

۳۴۵۷- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ نَا هُشَيْمٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا وَكِيْعٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ شرائط میں سے جو شرط سب سے زیادہ پوری کی جانے کی مستحق ہے یہ وہ ہے، جس کی وجہ سے تم عورتوں کو اپنے لیے حلال کرتے ہو۔

رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اَحَقَّ الشَّرْطِ اَنْ يُّوْفٰى بِهٖ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوْجَ هٰذَا لَفْظُ حَدِيْثِ اَبِيْ بَكْرٍ وَّابْنِ مُثَنّٰى غَيْرَ اَنَّ ابْنَ مُثَنّٰى قَالَ الشُّرُوْطَ.

البخاری (۲۷۲۱-۵۱۵۱) ابوداؤد (۲۱۳۹) الترمذی (۱۱۲۷)

النسائی (۳۲۸۱-۳۲۸۲) ابن ماجہ (۱۹۵۴)

۹- بَابُ اِسْتِئْذَانِ الثَّيِّبِ فِي النِّكَاحِ بِالنُّطْقِ وَالْبِكْرِ بِالسُّكُوْتِ

نکاح میں بیوہ کی زبان سے اجازت اور کنواری کے سکوت کا کافی ہونا

۳۴۵۸- وَحَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ الْقَوَارِيْرِيُّ قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ نَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ نَا اَبُوْ سَلَمَةَ قَالَ نَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْاَيِّمُ حَتّٰى تُسْتَاْمَرَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتّٰى تُسْتَاْذَنَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ اِذْنُهَا قَالَ اَنْ تَسْكُتَ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غیر شادی شدہ لڑکی سے مشورہ لیے بغیر اس کا نکاح نہ کیا جائے اور کنواری کی اجازت لیے بغیر اس کا نکاح نہ کیا جائے، صحابہ نے پوچھا: یا رسول اللہ! کنواری کی اجازت کس طرح ہے؟ فرمایا: اس کی خاموشی۔

البخاری (۵۱۳۶-۶۹۷۰-۶۹۶۸) النسائی (۳۲۶۷)

۳۴۵۹- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ نَا الْحَجَّاجُ بْنُ اَبِيْ عُثْمَانَ ح قَالَ وَحَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ اَنَا عِيْسٰى يَعْنِي ابْنَ يُوْنُسَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ ح قَالَ وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ نَا شَيْبَانُ ح قَالَ وَحَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ قَالَ اَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ قَالَ نَا مُعَاوِيَةُ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ بِمِثْلِ مَعْنٰى حَدِيْثِ هِشَامٍ وَشَيْبَانَ وَمُعَاوِيَةَ بْنِ سَلَّامٍ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ.

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

البخاری (۶۹۷۰) الترمذی (۱۱۰۷) ابن ماجہ (۱۸۷۱)

۳۴۶۰- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ اَبِيْ مُلَيْكَةَ يَقُوْلُ قَالَ ذَكْوَانُ مَوْلٰى عَائِشَةَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: جب گھر والے لڑکی کا نکاح کریں تو اس سے اجازت لینی چاہیے یا نہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اجازت لینی چاہیے، حضرت عائشہ نے کہا: میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اس کو شرم آئے گی رسول اللہ ﷺ

اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا تَقُوْلُ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ عَنِ الْجَارِیَۃِ یُنْکِحُھَا اَھْلُھَا اَتُسْتَاْمَرُ اَمْ لَا فَقَالَ لَھَا رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ نَعَمْ تُسْتَاْمَرُ فَقَالَتْ عَائِشَۃُ فَقُلْتُ لَہٗ فَاِنَّھَا تَسْتَحْیِیْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ فَذٰلِکَ اِذْنُھَا اِذَا ھِیَ سَکَتَتْ.

نے فرمایا: اس کا خاموش ہو جانا ہی اس کی اجازت ہے۔

البخاری (٥١٣٧-٦٩٤٦-٦٩٧١) النسائی (٣٢٦٦)

٣٤٦١- وَحَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّقُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَا نَا مَالِکٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی وَاللَّفْظُ لَہٗ قَالَ قُلْتُ لِمَالِکٍ حَدَّثَکَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ الْاَیِّمُ اَحَقُّ بِنَفْسِھَا مِنْ وَّلِیِّھَا وَالْبِکْرُ تُسْتَاْذَنُ فِیْ نَفْسِھَا وَاِذْنُھَا صُمَاتُھَا. ابوداود (٢٠٩٨-٢٠٩٩-٢١٠٠) الترمذی (١١٠٨) النسائی (٣٢٦٠تا٣٢٦٤) ابن ماجہ (١٨٧٠)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولی کی بہ نسبت غیر شادی شدہ لڑکی (خواہ کنواری ہو یا بیوہ) اپنے نفس کی زیادہ حقدار ہے اور باکرہ سے بھی اس کے بارے میں اجازت لینی چاہیے اور اس کی اجازت خاموشی ہے۔

٣٤٦٢- وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ نَا سُفْیَانُ عَنْ زِیَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الْفَضْلِ سَمِعَ نَافِعَ بْنَ جُبَیْرٍ یُخْبِرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ الثَّیِّبُ اَحَقُّ بِنَفْسِھَا مِنْ وَّلِیِّھَا وَالْبِکْرُ تُسْتَاْمَرُ وَاِذْنُھَا سُکُوْتُھَا. سابقہ حوالہ (٣٤٦١)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیوہ اپنے ولی کی بہ نسبت اپنی زیادہ حقدار ہے اور کنواری لڑکی سے بھی اجازت لی جائے گی اور اس کی اجازت اس کی خاموشی ہے۔

٣٤٦٣- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَ نَا سُفْیَانُ بِھٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ الثَّیِّبُ اَحَقُّ بِنَفْسِھَا مِنْ وَّلِیِّھَا وَالْبِکْرُ یَسْتَاْذِنُھَا اَبُوْھَا فِیْ نَفْسِھَا وَاِذْنُھَا صُمَاتُھَا وَرُبَّمَا قَالَ وَصَمْتُھَا اِقْرَارُھَا. سابقہ حوالہ (٣٤٦١)

اسی سند سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولی کی بہ نسبت بیوہ اپنے نفس کی زیادہ حقدار ہے۔ کنواری سے بھی اس کا باپ اجازت لے اور اس کی اجازت اس کی خاموشی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ اس کی خاموشی اس کا اقرار ہے۔

١٠- بَابُ جَوَازِ تَزْوِیْجِ الْاَبِ الْبِکْرَ الصَّغِیْرَۃَ

باپ کے لیے نابالغہ لڑکی کا نکاح کرنے کا جواز

٣٤٦٤- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ کُرَیْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ نَا اَبُوْ اُسَامَۃَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ قَالَ وَجَدْتُ فِیْ کِتَابِیْ عَنْ اَبِیْ اُسَامَۃَ عَنْ ھِشَامٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا قَالَتْ تَزَوَّجَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ وَاَنَا ابْنَۃُ سِتِّ سِنِیْنَ وَبَنٰی بِیْ وَاَنَا ابْنَۃُ تِسْعِ سِنِیْنَ قَالَتْ فَقَدِمْنَا الْمَدِیْنَۃَ فَوُعِکْتُ شَھْرًا فَوَفٰی شَعْرِیْ جُمَیْمَۃً

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے اس وقت نکاح کیا جب میری عمر چھ سال تھی اور میری رخصتی اس وقت ہوئی جب میری عمر نو سال تھی۔ جب ہم مدینہ منورہ آئے تو ایک ماہ تک مجھے بخار آتا رہا اور کانوں تک میرے بال رہ گئے، میں اپنی سہیلیوں کے ساتھ جھولے پر تھی کہ حضرت ام رومان نے مجھے پکارا، میں ان

فَأَتَتْنِي أُمُّ رُومَانَ وَأَنَا عَلَى أُرْجُوحَةٍ وَمَعِي صَوَاحِبِي فَصَرَخَتْ بِي فَأَتَيْتُهَا وَمَا أَدْرِي مَا تُرِيدُ بِي فَأَخَذَتْ بِيَدِي فَأَوْقَفَتْنِي عَلَى الْبَابِ فَقُلْتُ هَهْ هَهْ حَتَّى ذَهَبَ نَفَسِي فَأَدْخَلَتْنِي بَيْتًا فَإِذَا نِسْوَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقُلْنَ عَلَى الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَعَلَى خَيْرِ طَائِرٍ فَأَسْلَمَتْنِي إِلَيْهِنَّ فَغَسَلْنَ رَأْسِي وَأَصْلَحْنَنِي فَلَمْ يَرُعْنِي إِلَّا وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ ضُحًى فَأَسْلَمْنَنِي إِلَيْهِ. البخاری (۳۸۹۶)

کے پاس گئی درآں حالیکہ مجھے کچھ خبر نہ تھی، انہوں نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے دروازے پر لے جا کر کھڑا کر دیا۔ میں ہاہ ہاہ کہتی رہی حتیٰ کہ میرا سانس رک گیا۔ انہوں نے مجھے ایک کمرے میں داخل کر دیا جس میں انصار کی کچھ عورتیں بیٹھی تھیں، انہوں نے خیر اور برکت کی دعا دی، حضرت ام رومان (حضرت عائشہ کی والدہ) نے مجھے ان کے سپرد کر دیا، انہوں نے میرا سر دھو کر میرا بناؤ سنگھار کیا' میں اس وقت ڈر گئی جب چاشت کے وقت رسول اللہ ﷺ تشریف لائے، ان عورتوں نے مجھے آپ کے سپرد کر دیا۔

۳۴۶۵- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ نَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ زَوَّجَنِي النَّبِيُّ ﷺ وَأَنَا بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ وَبَنَى بِي وَأَنَا بِنْتُ تِسْعٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۷۰۶۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے اس وقت نکاح کیا جب میری عمر چھ سال تھی اور میری رخصتی اس وقت ہوئی جب میری عمر نو سال تھی۔

۳۴۶۶- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِنْتُ سَبْعِ سِنِينَ وَزُفَّتْ إِلَيْهِ وَهِيَ بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ وَلُعَبُهَا مَعَهَا وَمَاتَ عَنْهَا وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانَ عَشْرَةَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۶۶۵۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے اس وقت نکاح کیا جب میری عمر سات سال تھی اور میری رخصتی اس وقت ہوئی جب میری عمر نو سال تھی درآں حالیکہ میری گڑیاں بھی میرے ساتھ تھیں اور جب رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا اس وقت میری عمر اٹھارہ سال تھی۔

۳۴۶۷- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى وَإِسْحَاقُ أَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ تَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهِيَ بِنْتُ سِتٍّ وَبَنَى بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعٍ وَمَاتَ عَنْهَا وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانَ عَشْرَةَ.

النسائی (۳۲۵۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے نکاح کیا اس وقت میری عمر چھ سال تھی اور نو سال کی عمر میں میری رخصتی ہوئی اور جب آپ کا وصال ہوا تو میری عمر اٹھارہ برس کی تھی۔

۱۱- بَابُ اسْتِحْبَابِ التَّزَوُّجِ فِي شَوَّالٍ وَالدُّخُولِ فِيهِ

شوال میں نکاح کرنے کا استحباب

۳۴۶۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ

حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا نَا وَكِيعٌ نَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي شَوَّالٍ وَبَنَى بِي فِي شَوَّالٍ فَأَيُّ نِسَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ كَانَتْ أَحْظَى عِنْدَهُ مِنِّي قَالَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا تَسْتَحِبُّ أَنْ تُدْخِلَ نِسَاءَهَا فِي شَوَّالٍ.

الترمذی (۱۰۹۳) النسائی (۳۲۳۶-۳۳۷۷) ابن ماجہ (۱۹۹۰)

رسول اللہ ﷺ نے شوال کے مہینہ میں مجھ سے نکاح کیا اور شوال کے مہینہ ہی میں میری رخصتی ہوئی، رسول اللہ ﷺ کی ازواج میں مجھ سے زیادہ خوش نصیب اور آپ کی نگاہ میں پسندیدہ اور کون تھا' حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو یہ پسند تھا کہ عورتوں کی رخصتی شوال میں کی جائے۔

٣٤٦٩- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا سُفْيَانُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِعْلَ عَائِشَةَ. سابقہ حوالہ (٣٤٦٨)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

ف: زمانہ جاہلیت میں شوال کے مہینہ میں نکاح اور رخصتی کو برا سمجھا جاتا تھا، چنانچہ دور جاہلیت کے کام کی تردید کے لیے شوال میں نکاح اور رخصتی کرنا پسندیدہ امر ہے۔

١٢- بَابُ نَدْبِ مَنْ أَرَادَ نِكَاحَ امْرَأَةٍ إِلَى أَنْ يَنْظُرَ إِلَى وَجْهِهَا وَكَفَّيْهَا قَبْلَ خِطْبَتِهَا

جس عورت سے نکاح کا ارادہ ہو اس کا چہرہ دیکھنے کا جواز

٣٤٧٠- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنَظَرْتَ إِلَيْهَا قَالَ لَا قَالَ فَاذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّ فِي أَعْيُنِ الْأَنْصَارِ شَيْئًا.

النسائی (٣٢٣٤-٣٢٤٦-٣٢٤٧)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص نے آکر عرض کیا کہ اس نے ایک انصاری عورت سے نکاح کر لیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے اس کو دیکھ لیا تھا؟ اس نے کہا: نہیں! آپ نے فرمایا: جاؤ جا کر دیکھ لو، کیونکہ انصار کی آنکھوں میں کچھ (عیب) ہوتا ہے۔

٣٤٧١- وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ نَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ قَالَ نَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ هَلْ نَظَرْتَ إِلَيْهَا فَإِنَّ فِي عُيُونِ الْأَنْصَارِ شَيْئًا قَالَ قَدْ نَظَرْتُ إِلَيْهَا قَالَ عَلَى كَمْ تَزَوَّجْتَهَا قَالَ عَلَى أَرْبَعِ أَوَاقٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى أَرْبَعِ أَوَاقٍ كَأَنَّمَا تَنْحِتُونَ الْفِضَّةَ مِنْ عُرْضِ هٰذَا الْجَبَلِ مَا عِنْدَنَا مَا نُعْطِيكَ وَلٰكِنْ عَسَى أَنْ نَبْعَثَكَ فِي بَعْثٍ تُصِيبُ مِنْهُ قَالَ فَبَعَثَ بَعْثًا إِلَى بَنِي عَبْسٍ بَعَثَ ذَاكَ الرَّجُلَ فِيهِمْ. سابقہ حوالہ (٣٤٧٠)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آکر ایک شخص نے عرض کیا: میں نے انصار کی ایک عورت سے شادی کر لی ہے، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا: کیا تم نے اس کو دیکھ لیا تھا؟ کیونکہ انصار کی آنکھوں میں کچھ (عیب) ہوتا ہے۔ اس نے عرض کیا: جی! میں نے اس کو دیکھ لیا تھا، آپ نے فرمایا: تم نے اس سے کتنے مہر کے عوض نکاح کیا ہے؟ اس نے عرض کیا کہ چار اوقیہ چاندی پر' نبی ﷺ نے فرمایا: چار اوقیہ چاندی پر؟ کیا تم اس پہاڑ کی پہنائی سے چاندی کھرچ لیتے ہو؟ ہمارے پاس تو تمہیں دینے کے لیے کچھ نہیں ہے، البتہ ہم تمہیں اپنے آدمیوں کے ساتھ بھیجتے ہیں تاکہ تمہیں کچھ مل جائے، پھر رسول اللہ ﷺ نے

بنو عبس کی طرف ایک لشکر روانہ کیا جس میں اس شخص کو بھی بھیجا تھا۔

١٣- بَابُ الصَّدَاقِ وَجَوَازِ كَوْنِهِ تَعْلِيمَ قُرْآنٍ وَّخَاتَمَ حَدِيدٍ وَّغَيْرَ ذٰلِكَ

٣٤٧٢- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ نَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ جِئْتُ أَهَبُ لَكَ نَفْسِي فَنَظَرَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَصَعَّدَ النَّظَرَ فِيهَا وَصَوَّبَهُ ثُمَّ طَأْطَأَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ رَأْسَهُ فَلَمَّا رَأَتِ الْمَرْأَةُ أَنَّهُ لَمْ يَقْضِ فِيهَا شَيْئًا جَلَسَتْ فَقَامَ رَجُلٌ مِّنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنْ لَّمْ تَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا فَقَالَ فَهَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ اذْهَبْ إِلٰى أَهْلِكَ فَانْظُرْ هَلْ تَجِدُ شَيْئًا فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ انْظُرْ وَلَوْ خَاتَمٌ مِّنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَلَا خَاتَمٌ مِّنْ حَدِيدٍ وَّلٰكِنْ هٰذَا إِزَارِي قَالَ سَهْلٌ مَالَهُ رِدَاءٌ فَلَهَا نِصْفُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَا تَصْنَعُ بِإِزَارِكَ إِنْ لَّبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْءٌ وَّإِنْ لَّبِسَتْهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْءٌ فَجَلَسَ الرَّجُلُ حَتّٰى إِذَا طَالَ مَجْلِسُهُ قَامَ فَرَآهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مُوَلِّيًا فَأَمَرَ بِهِ فَدُعِيَ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ مَاذَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ مَعِي سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا عَدَّدَهَا فَقَالَ تَقْرَأُهُنَّ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ فَقَدْ مَلَّكْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ هٰذَا حَدِيثُ ابْنِ أَبِي حَازِمٍ وَّحَدِيثُ يَعْقُوبَ مُقَارِبُهُ فِي اللَّفْظِ. البخاری (٥٠٨٧-٥٨٧١)

کیا تعلیم قرآن اور لوہے کی انگوٹھی کو بھی مہر قرار دیا جا سکتا ہے؟

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک عورت آ کر عرض کرنے لگی: یا رسول اللہ! میں آپ کے پاس حاضر ہوئی ہوں اور میں نے اپنا نفس آپ کو ہبہ کر دیا ہے، رسول اللہ ﷺ نے نظر اٹھا کر اسے نیچے سے اوپر تک دیکھا، پھر رسول اللہ ﷺ نے سر جھکا لیا، جب اس عورت نے یہ دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں فرمایا تو وہ بیٹھ گئی۔ پھر آپ کے صحابہ میں سے ایک شخص کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: یا رسول اللہ! اگر آپ کو اس کی ضرورت نہیں ہے تو آپ اس سے میرا نکاح کر دیں، آپ نے فرمایا: تمہارے پاس کوئی چیز ہے؟ انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! بخدا! میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے' آپ نے فرمایا: جاؤ' گھر جاؤ' شاید تمہیں کوئی چیز مل جائے، وہ گھر گئے اور لوٹ آئے اور آ کر کہا: خدا کی قسم! مجھے کوئی چیز نہیں ملی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جاؤ ڈھونڈو، خواہ لوہے کی انگوٹھی ہی ہو، وہ گئے اور لوٹ آئے اور کہنے لگے: یا رسول اللہ! خدا کی قسم! مجھے لوہے کی انگوٹھی نہیں ملی، میرے پاس صرف یہ میری چادر ہے' آدھی چادر میں اس (عورت) کو دے دوں گا۔ راوی سہل کہتے ہیں کہ اس کے پاس اوپر والی چادر نہیں تھی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہاری یہ چادر کیا کرے گی، اگر تم نے اس کو پہن لیا تو اس کے پاس کچھ نہیں رہے گا اور اگر یہ پہن لے گی تو تمہارے پاس کچھ نہیں رہے گا۔ وہ مجبوراً بیٹھ گئے اور جب کافی دیر گزر گئی تو کھڑے ہو گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے جب انہیں جاتے ہوئے دیکھا تو انہیں بلانے کا حکم دیا، جب وہ آئے تو آپ نے فرمایا: تمہیں قرآن مجید کتنا یاد ہے؟ انہوں نے کہا: مجھے فلاں، فلاں سورتیں یاد ہیں اور وہ سورتیں گن کر بتلائیں۔ آپ نے پوچھا: تم یہ سورتیں

زبانی پڑھ سکتے ہو؟ انہوں نے کہا: جی! آپ نے فرمایا: جاؤ تم کو جو قرآن مجید یاد ہے اس کے سبب میں نے تمہارا نکاح اس عورت سے کر دیا۔

٣٤٧٣- وَحَدَّثَنَاهُ خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الدَّرَاوَرْدِيِّ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ بِهٰذَا الْحَدِيثِ يَزِيدُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ زَائِدَةَ قَالَ انْطَلِقْ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا فَعَلِّمْهَا مِنَ الْقُرْآنِ.

مسلم تحفة الاشراف (٤٦٧٢)

ایک اور سند کے ساتھ بھی حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کچھ کمی اور بیشی کے ساتھ ایسی ہی روایت ہے اور اس میں یہ ہے کہ میں نے تمہارا نکاح اس سے کر دیا، اب اس کو قرآن مجید کی تعلیم دو۔

٣٤٧٤- وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ كَمْ كَانَ صَدَاقُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَتْ كَانَ صَدَاقُهُ لِأَزْوَاجِهِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَنَشٌّ قَالَتْ أَتَدْرِي مَا النَّشُّ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَتْ نِصْفُ أُوقِيَّةٍ فَتِلْكَ خَمْسُ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَهٰذَا صَدَاقُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لِأَزْوَاجِهِ.

ابوداؤد (٢١٠٥) النسائی (٣٣٤٧) ابن ماجہ (١٨٨٦)

ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ (اپنی ازواج کا) مہر کتنا رکھتے تھے؟ فرمایا: رسول اللہ ﷺ اپنی ازواج کا مہر بارہ اوقیہ اور ایک نش رکھتے تھے' پھر فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ نش کی کتنی مقدار ہے؟ میں نے کہا: نہیں' فرمایا: نصف اوقیہ اور یہ (کل مقدار) پانچ سو درہم ہیں اور یہی رسول اللہ ﷺ کی ازواج کا مہر ہے۔

٣٤٧٥- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَأَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ أَثَرَ صُفْرَةٍ قَالَ مَا هٰذَا قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ فَبَارَكَ اللّٰهُ لَكَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ. البخاری (٥١٥٥-٦٣٨٦) الترمذی (١٠٩٤)

النسائی (٣٣٧٢) ابن ماجہ (١٩٠٧)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بدن پر زرد رنگ کی خوشبو کے آثار دیکھے تو فرمایا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے ایک عورت سے کھجور کی گٹھلی کے ہم وزن سونے کے عوض نکاح کر لیا ہے' آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں برکت دے، اب ولیمہ کرو، خواہ ایک بکری سے۔

٣٤٧٦- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ قَالَ نَا أَبُو

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے

عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ تَزَوَّجَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى وَزْنِ نَوَاةٍ مِّنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ.

ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے عہد میں کھجور کی گٹھلی کے برابر سونے کے عوض نکاح کیا، آپ نے ان سے فرمایا: ولیمہ کرو خواہ ایک بکری سے۔

مسلم تحفۃ الاشراف (١٤٤٠)

٣٤٧٧- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَا وَكِيْعٌ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ وَحُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ تَزَوَّجَ امْرَاَةً عَلٰى وَزْنِ نَوَاةٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَهٗ اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ. البخاری (٥١٤٨)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کسی عورت سے کھجور کی ایک گٹھلی کے برابر سونے کے عوض نکاح کیا اور رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: ولیمہ کرو، خواہ ایک بکری کا ہو۔

٣٤٧٨- وَحَدَّثَنَا ابْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا اَبُوْ دَاوٗدَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا نَا وَهْبُ ابْنُ جَرِيْرٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ قَالَ نَا شَبَابَةُ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُمَيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً.

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔ اس میں ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے ایک عورت سے شادی کی ہے۔

سابقہ حوالہ (٣٤٧٧)

٣٤٧٩- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَا اَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَقُوْلُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ رَاٰنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَعَلَيَّ بَشَاشَةُ الْعُرْسِ فَقُلْتُ تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ كَمْ اَصْدَقْتَهَا فَقُلْتُ نَوَاةً وَّفِيْ حَدِيْثِ اِسْحٰقَ مِنْ ذَهَبٍ. سابقہ حوالہ (٣٤٧٧)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے بدن پر شادی کے آثار دیکھے میں نے عرض کیا کہ میں نے انصار کی ایک عورت سے شادی کر لی ہے، آپ نے پوچھا: تم نے اس کا کتنا مہر مقرر کیا ہے؟ میں نے کہا: ایک گٹھلی کے برابر سونا۔

٣٤٨٠- وَحَدَّثَنَا ابْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ حَمْزَةَ قَالَ شُعْبَةُ وَاسْمُهٗ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةً عَلٰى وَزْنِ نَوَاةٍ مِّنْ ذَهَبٍ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک عورت سے کھجور کی ایک گٹھلی کے برابر سونے کے عوض نکاح کیا۔

مسلم تحفۃ الاشراف (٩٨٣)

٣٤٨١- وَحَدَّثَنِيهِ ابْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا وَهْبٌ قَالَ نَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ وُّلْدِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ مِّنْ ذَهَبٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (۹۸۳)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے، حضرت عبد الرحمٰن کے لڑکوں میں سے کسی ایک نے سونے (کی گٹھلی) کا ذکر کیا ہے۔

١٤- بَابُ فَضِيلَةِ إِعْتَاقِهِ أَمَتَهُ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا

اپنی باندی کو آزاد کر کے اس کے ساتھ نکاح کرنے کی فضیلت

٣٤٨٢- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ غَزَا خَيْبَرَ قَالَ فَصَلَّيْنَا عِنْدَهَا صَلٰوةَ الْغَدَاةِ بِغَلَسٍ فَرَكِبَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ وَرَكِبَ أَبُو طَلْحَةَ وَأَنَا رَدِيفُ أَبِي طَلْحَةَ فَأَجْرَى نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ فِي زُقَاقِ خَيْبَرَ وَإِنَّ رُكْبَتِي لَتَمَسُّ فَخِذَ نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ وَانْحَسَرَ الْإِزَارُ عَنْ فَخِذِ نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ وَإِنِّي لَأَرٰى بَيَاضَ فَخِذِ نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ فَلَمَّا دَخَلَ الْقَرْيَةَ قَالَ اللّٰهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ وَقَدْ خَرَجَ الْقَوْمُ إِلٰى أَعْمَالِهِمْ فَقَالُوا مُحَمَّدٌ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا وَالْخَمِيسُ قَالَ وَأَصَبْنَاهَا عَنْوَةً وَجُمِعَ السَّبْيُ فَجَآءَ دِحْيَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ أَعْطِنِي جَارِيَةً مِّنَ السَّبْيِ فَقَالَ اذْهَبْ فَخُذْ جَارِيَةً فَأَخَذَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا فَجَآءَ رَجُلٌ إِلٰى نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ أَعْطَيْتَ دِحْيَةَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ سَيِّدَةَ قُرَيْظَةَ وَالنَّضِيرِ لَا تَصْلُحُ إِلَّا لَكَ قَالَ ادْعُوهُ بِهَا قَالَ فَجَآءَ بِهَا فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهَا النَّبِيُّ ﷺ قَالَ خُذْ جَارِيَةً مِّنَ السَّبْيِ غَيْرَهَا قَالَ وَأَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَقَالَ لَهُ ثَابِتٌ يَا أَبَا حَمْزَةَ مَا أَصْدَقَهَا قَالَ نَفْسَهَا أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا حَتّٰى إِذَا كَانَ بِالطَّرِيقِ جَهَّزَتْهَا لَهُ أُمُّ سُلَيْمٍ فَأَهْدَتْهَا لَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَأَصْبَحَ النَّبِيُّ ﷺ عَرُوسًا فَقَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ شَيْءٌ فَلْيَجِئْ بِهِ وَبَسَطَ نِطَعًا قَالَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالْأَقِطِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالتَّمْرِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالسَّمْنِ فَحَاسُوا حَيْسًا فَكَانَتْ وَلِيمَةَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خیبر میں جہاد کے لیے گئے، حضرت انس کہتے ہیں کہ ہم نے وہاں منہ اندھیرے فجر کی نماز پڑھی، پھر رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوطلحہ (اپنی اپنی سواریوں پر) سوار ہوئے، میں حضرت ابوطلحہ کے پیچھے سواری پر بیٹھا تھا، نبی ﷺ نے اپنی سواری کو خیبر کی گلیوں میں دوڑایا۔ اس وقت میرا گھٹنا رسول اللہ ﷺ کی ران سے مس کر رہا تھا، رسول اللہ ﷺ کی چادر آپ کی ران سے سرک گئی تھی اور میری نظر رسول اللہ ﷺ کی ران کی سفیدی پر پڑ گئی، جب آپ بستی میں داخل ہوئے تو آپ نے فرمایا: اللہ اکبر، خیبر ویران ہو گیا، ہم جب کسی قوم کے صحن میں اترتے ہیں تو جنھیں وعید سنائی گئی ہے ان کی صبح خراب ہو جاتی ہے، آپ نے یہ الفاظ تین بار دہرائے، حضرت انس نے کہا: لوگ اس وقت اپنے کام کاج کے لیے جا رہے تھے، انہوں نے کہا: محمد اور ان کا لشکر آ چکا ہے، ہم نے جنگ سے خیبر کو فتح کر لیا اور قیدیوں کو جمع کر لیا گیا، دحیہ کلبی حاضر ہوئے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! ان قیدیوں میں سے مجھے بھی ایک باندی عنایت کیجئے، آپ نے فرمایا: اچھا ایک باندی لے لو انہوں نے صفیہ بنت حیی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو لے لیا، نبی ﷺ کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے کہا: اے نبی اللہ! آپ نے قریظہ اور نضیر کی سردار صفیہ بنت حیی دحیہ کو دے دی۔ وہ آپ کے سوا اور کسی کے لائق نہیں ہے، آپ نے فرمایا: دحیہ اور اس باندی کو بلاؤ، دحیہ ان کو لے کر آئے، جب نبی ﷺ نے ان کو دیکھا تو آپ نے فرمایا: ان کے علاوہ اور کوئی باندی لے لو اور آپ نے حضرت صفیہ کو آزاد کر کے ان کے ساتھ شادی کر لی۔ حضرت انس سے ثابت

البخاري (۳۷۱) مسلم (١٤٦٤) ابوداود (۳۰۰۹) النسائي (۳۳۸۰)

نے پوچھا: اے ابوحمزہ! حضرت صفیہ کا مہر کتنا تھا؟ حضرت انس نے کہا: ان کو آزاد کرنا ہی ان کا مہر قرار پایا تھا، آپ نے راستہ میں ان سے نکاح کیا، راستہ ہی میں رات کو حضرت ام سلیم نے ان کو تیار کر کے آپ کے پاس بھیجا اور نبی ﷺ نے بحالت عروسی صبح کی اور آپ نے فرمایا: جس شخص کے پاس جو کچھ ہے وہ لے آئے اور چمڑے کا ایک دستر خوان بچھا دیا، کوئی شخص پنیر لے کر آیا اور کوئی کھجوریں اور کوئی گھی لے کر آیا، ان سب چیزوں کو ملایا گیا اور یہی رسول اللہ ﷺ کا ولیمہ تھا۔

۳٤۸۳- وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ نَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ وَشُعَيْبِ بْنِ حَبْحَابٍ عَنْ أَنَسٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ نَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ نَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَنَسٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ أَنَسٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَعُمَرُ بْنُ سَعْدٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ أَنَسٍ كُلُّهُمْ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا وَفِي حَدِيثِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ تَزَوَّجَ صَفِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَأَصْدَقَهَا عِتْقَهَا.

البخاري (۹٤۷-۵۰۸٦-۵۱٦۹) ابوداود (۲۰۵٤) الترمذي (۱۱۱۵) النسائي (۳۳٤۲-۳۳٤۳) ابن ماجه (۱۹۵۷)

چھ مختلف سندوں کے ساتھ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو آزاد کیا اور ان کے آزاد کرنے ہی کو ان کا مہر قرار دیا، ایک روایت میں ہے کہ آپ نے ان کو آزاد کیا اور ان کو آزاد کرنا ہی ان کا مہر قرار پایا۔

۳٤۸٤- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الَّذِي يُعْتِقُ جَارِيَتَهُ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا لَهُ أَجْرَانِ.

البخاري (۲۵٤٤) ابوداود (۲۰۵۳) النسائي (۳۳٤۵)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنی باندی کو آزاد کر کے اس سے شادی کرے اس کے لیے دوگنا اجر ہے۔

۳٤۸۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَفَّانُ قَالَ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ نَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ أَبِي طَلْحَةَ يَوْمَ خَيْبَرَ وَقَدَمِيْ تَمَسُّ قَدَمَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَأَتَيْنَاهُمْ حِيْنَ بَزَغَتِ الشَّمْسُ وَقَدْ أَخْرَجُوْا مَوَاشِيَهُمْ وَخَرَجُوْا بِفُؤُوْسِهِمْ وَمَكَاتِلِهِمْ وَمُرُوْرِهِمْ فَقَالُوْا مُحَمَّدٌ وَّالْخَمِيْسُ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ قَالَ وَهَزَمَهُمُ اللّٰهُ وَوَقَعَتْ فِيْ سَهْمِ دِحْيَةَ جَارِيَةٌ جَمِيْلَةٌ فَاشْتَرَاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِسَبْعَةِ أَرْؤُسٍ ثُمَّ دَفَعَهَا إِلٰى أُمِّ سُلَيْمٍ تُصَنِّعُهَا وَتُهَيِّئُهَا قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَتَعْتَدُّ فِيْ بَيْتِهَا وَهِيَ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ قَالَ وَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَلِيْمَتَهَا التَّمْرَ وَالْأَقِطَ وَالسَّمْنَ فُحِصَتِ الْأَرْضُ أَفَاحِيْصَ وَجِيْءَ بِالْأَنْطَاعِ فَوُضِعَتْ فِيْهَا وَجِيْءَ بِالْأَقِطِ وَالسَّمْنِ فَشَبِعَ النَّاسُ قَالَ وَقَالَ النَّاسُ لَا نَدْرِيْ أَتَزَوَّجَهَا أَمِ اتَّخَذَهَا أُمَّ وَلَدٍ قَالُوْا إِنْ حَجَبَهَا فَهِيَ امْرَأَتُهُ وَإِنْ لَّمْ يَحْجُبْهَا فَهِيَ أُمُّ وَلَدٍ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَّرْكَبَ حَجَبَهَا فَقَعَدَتْ عَلٰى عَجُزِ الْبَعِيْرِ فَعَرَفُوْا أَنَّهُ قَدْ تَزَوَّجَهَا فَلَمَّا دَنَوْا مِنَ الْمَدِيْنَةِ دَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَدَفَعْنَا قَالَ فَعَثَرَتِ النَّاقَةُ الْعَضْبَاءُ وَنَدَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَنَدَرَتْ فَقَامَ فَسَتَرَهَا وَقَدْ أَشْرَفَتِ النِّسَاءُ فَقُلْنَ أَبْعَدَ اللّٰهُ الْيَهُوْدِيَّةَ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا حَمْزَةَ أَوَقَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِيْ وَاللّٰهِ لَقَدْ وَقَعَ. مسلم (٤٦٤٢) تحفة الاشراف (٣٤٩)

جنگ خیبر کے دن میں حضرت ابوطلحہ کی سواری کے پیچھے بیٹھا تھا اور میرا قدم رسول اللہ ﷺ کے قدم سے مس کر رہا تھا، ہم جس وقت خیبر پہنچے تو سورج چمک رہا تھا، اس وقت لوگ اپنے مویشی اور کدالیں، ٹوکریاں اور بیلچے لے کر جا رہے تھے، انہوں نے کہا: محمد لشکر کے ساتھ آئے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خیبر برباد ہو گیا، ہم جس قوم کے صحن اترتے ہیں تو جنہیں وعید سنائی گئی ہے ان کی صبح خراب ہو جاتی ہے، حضرت انس نے کہا: اللہ تعالیٰ نے ان کو شکست دے دی، حضرت دحیہ کے حصہ میں ایک خوبصورت باندی آئی جس کو رسول اللہ ﷺ نے سات باندیوں کے عوض خرید لیا اور انہیں حضرت ام سلیم کے سپرد کر دیا، تا کہ وہ انہیں بنا سنوار کر تیار کریں۔ راوی کہتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ آپ نے ان کے سپرد اس لیے کیا تھا تا کہ وہ ان کے گھر میں عدت پوری کریں، اور وہ باندی حضرت صفیہ تھیں، رسول اللہ ﷺ نے ان کے ولیمہ میں چھوارے، پنیر اور گھی کا کھانا تیار کیا، زمین کو کھود کر اس میں چمڑے کا دسترخوان بچھایا گیا، اس میں پنیر اور گھی رکھا گیا، لوگوں نے سیر ہو کر کھایا، لوگ کہنے لگے: ہمیں پتا نہیں کہ آپ نے ان سے شادی کی ہے یا ان کو ام ولد بنایا ہے، لوگوں نے کہا: اگر آپ ان کا پردہ کرائیں تو وہ آپ کی بیوی ہیں اور اگر پردہ نہ کرائیں تو ام ولد ہیں، جب آپ نے سوار ہونے کا ارادہ کیا تو آپ نے ان کے لیے پردہ لگوایا اور وہ اونٹ کے پچھلے حصہ پر بیٹھ گئیں، اس لیے لوگوں نے جان لیا کہ آپ نے ان سے شادی کر لی ہے، جب مدینہ کے قریب پہنچے تو حضور نے اونٹنی دوڑائی، ہم نے بھی اپنی سواریاں دوڑائیں، حضرت انس کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی عضباء نے ٹھوکر کھائی اور رسول اللہ ﷺ اور حضرت صفیہ گر پڑے، آپ نے کھڑے ہو کر ان کا پردہ کیا، عورتیں دیکھ کر کہنے لگیں "اللہ تعالیٰ یہودیہ کو دور کرے" راوی نے حضرت انس سے پوچھا: اے ابوحمزہ! کیا رسول اللہ ﷺ گر پڑے تھے؟ انہوں نے کہا: ہاں! خدا کی قسم! آپ گر پڑے تھے۔

٣٤٨٦- قَالَ اَنَسٌ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ شَهِدْتُ وَلِيْمَةَ زَيْنَبَ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهَا فَاَشْبَعَ النَّاسَ خُبْزًا وَّلَحْمًا وَّكَانَ يَبْعَثُنِيْ فَاَدْعُو النَّاسَ فَلَمَّا فَرَغَ قَامَ وَتَبِعْتُهُ فَتَخَلَّفَ رَجُلَانِ اسْتَاْنَسَ بِهِمَا الْحَدِيْثُ لَمْ يَخْرُجَا فَجَعَلَ يَمُرُّ عَلٰى نِسَآئِهٖ فَيُسَلِّمُ عَلٰى كُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَيْفَ اَنْتُمْ يَا اَهْلَ الْبَيْتِ فَيَقُوْلُوْنَ بِخَيْرٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ وَجَدْتَ اَهْلَكَ فَيَقُوْلُ بِخَيْرٍ فَلَمَّا فَرَغَ رَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهٗ فَلَمَّا بَلَغَ الْبَابَ اِذَا هُوَ بِالرَّجُلَيْنِ قَدِ اسْتَاْنَسَ بِهِمَا الْحَدِيْثُ فَلَمَّا رَاَيَاهُ قَدْ رَجَعَ قَامَا فَخَرَجَا فَوَاللّٰهِ مَا اَدْرِيْ اَنَا اَخْبَرْتُهٗ اَمْ اُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ بِاَنَّهُمَا قَدْ خَرَجَا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهٗ فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهٗ فِيْ اُسْكُفَّةِ الْبَابِ اَرْخَى الْحِجَابَ بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ هٰذِهِ الْاٰيَةَ لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّا اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ. سابقہ حوالہ (٣٤٨٥)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ولیمہ کے موقع پر حاضر تھا' آپ نے لوگوں کو روٹی اور گوشت سے سیر کر دیا تھا، لوگوں کو بلانے کے لیے آپ مجھے بھیجتے تھے' جب آپ فارغ ہو گئے تو آپ کھڑے ہو گئے اور میں بھی آپ کے پیچھے گیا، کھانے کے بعد دو آدمی نہیں گئے تھے اور محویت سے باتیں کر رہے تھے، آپ اپنی ازواج (مطہرات) کے پاس گئے، ان میں سے ہر ایک سے فرماتے: السلام علیکم' اے اہل بیت! تمہارا کیا حال ہے؟ وہ کہتیں: یا رسول اللہ! خیریت ہے' آپ نے اپنی زوجہ کو کیسا پایا؟ آپ نے فرمایا: اچھی ہیں' جب آپ فارغ ہو کر لوٹے تو میں بھی آپ کے ساتھ لوٹا' جب دروازے پر پہنچے تو دیکھا کہ وہ دونوں شخص ہنوز باتوں میں مصروف ہیں، جب انہوں نے دیکھا کہ آپ لوٹ آئے ہیں تو وہ نکلنے کے لیے کھڑے ہو گئے، خدا کی قسم! مجھے یاد نہیں رہا کہ میں نے ان کے جانے کی خبر دی تھی یا آپ کو وحی کے ذریعہ معلوم ہو گیا کہ وہ جا چکے ہیں، آپ لوٹ آئے اور میں بھی آپ کے ساتھ لوٹا' جب آپ نے دروازے کی چوکھٹ پر قدم رکھا تو میرے اور اپنے درمیان پردہ چھوڑ دیا۔ اس وقت آپ پر یہ آیت نازل ہوئی: "لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّا اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ" ۔ "نبی کے گھروں میں بلا اجازت داخل نہ ہوا کرو"۔

٣٤٨٧- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا شَبَابَةُ قَالَ نَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمِ بْنِ حَيَّانَ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ نَا بَهْزٌ قَالَ نَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ نَا اَنَسٌ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ صَارَتْ صَفِيَّةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا لِدِحْيَةَ فِيْ مَقْسَمِهٖ وَجَعَلُوْا يَمْدَحُوْنَهَا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَيَقُوْلُوْنَ مَا رَاَيْنَا فِي السَّبْيِ مِثْلَهَا قَالَ فَبَعَثَ اِلٰى دِحْيَةَ فَاَعْطَاهُ بِهَا مَا اَرَادَ ثُمَّ دَفَعَهَا اِلٰى اُمِّيْ فَقَالَ اَصْلِحِيْهَا قَالَ ثُمَّ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ خَيْبَرَ حَتّٰى اِذَا جَعَلَهَا فِيْ ظَهْرِهٖ نَزَلَ ثُمَّ ضَرَبَ عَلَيْهَا الْقُبَّةَ فَلَمَّا اَصْبَحَ قَالَ رَسُوْلُ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت دحیہ کے حصہ میں آئی تھیں، لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے ان کی تعریف کی، حضرت انس کہتے ہیں کہ لوگوں نے کہا: ہم نے باندیوں میں ایسی عورت نہیں دیکھی، حضور نے حضرت دحیہ کو بلوایا اور حضرت صفیہ کے عوض جو کچھ انہوں نے مانگا انہیں دے دیا، پھر حضرت صفیہ کو میری والدہ کے سپرد کر کے فرمایا: ان کا بناؤ سنگھار کرو، پھر رسول اللہ ﷺ خیبر سے روانہ ہوئے، حتیٰ کہ خیبر آپ کے پیچھے رہ گیا' آپ اترے پھر آپ نے حضرت صفیہ کے لیے خیمہ لگوایا، جب صبح ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس کھانا بچا

اللّٰہِ ﷺ مَنْ كَانَ عِنْدَهٗ فَضْلُ زَادٍ فَلْيَأْتِنَا بِهٖ قَالَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيْءُ بِفَضْلِ التَّمْرِ وَفَضْلِ السَّوِيْقِ حَتّٰى جَعَلُوْا مِنْ ذٰلِكَ سَوَادًا حَيْسًا فَجَعَلُوْا يَأْكُلُوْنَ مِنْ ذٰلِكَ الْحَيْسِ وَيَشْرَبُوْنَ مِنْ حِيَاضٍ اِلٰى جَنْبِهِمْ مِنْ مَّاءِ السَّمَاءِ قَالَ فَقَالَ اَنَسٌ فَكَانَتْ تِلْكَ وَلِيْمَةُ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ عَلَيْهَا قَالَ فَانْطَلَقْنَا حَتّٰى اِذَا رَاَيْنَا جُدُرَ الْمَدِيْنَةِ هَشَشْنَا اِلَيْهَا فَرَفَعْنَا مَطِيَّنَا وَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ مَطِيَّتَهٗ قَالَ وَصَفِيَّةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا خَلْفَهٗ قَدْ اَرْدَفَهَا قَالَ فَعَثَرَتْ مَطِيَّةُ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ فَصُرِعَ وَصُرِعَتْ قَالَ فَلَيْسَ اَحَدٌ مِّنَ النَّاسِ يَنْظُرُ اِلَيْهِ وَلَا اِلَيْهَا حَتّٰى قَامَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ فَسَتَرَهَا قَالَ فَاَتَيْنَاهُ فَقَالَ لَمْ نُضَرَّ قَالَ فَدَخَلْنَا الْمَدِيْنَةَ فَخَرَجَ جَوَارِيْ نِسَائِهٖ يَتَرَاءَيْنَهَا وَيَشْمَتْنَ بِصَرْعَتِهَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۴۱۶)

ہوا ہو وہ ہمارے پاس لے آئے، حضرت انس کہتے ہیں کہ لوگ اپنی بچی کھجوریں اور بچے ہوئے ستو لے کر آئے حتیٰ کہ اس سے کھانے کا ایک ڈھیر لگ گیا، لوگوں نے اس طعام سے کھایا اور ان کے پہلو میں ایک حوض تھا جس میں بارش کا پانی جمع تھا، اس سے پانی پیا، حضرت انس نے کہا: یہ رسول اللہ ﷺ کا ولیمہ تھا، حضرت انس کہتے ہیں کہ پھر ہم چل پڑے یہاں تک کہ جب ہم نے مدینہ کی دیواریں دیکھیں تو ہمیں مدینہ پہنچنے کا اشتیاق دامن گیر ہوا، ہم نے اپنی سواریاں دوڑائیں، درآں حالیکہ آپ کے پیچھے حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیٹھی ہوئی تھیں۔ حضرت انس کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی سواری لڑکھڑائی اور رسول اللہ ﷺ اور حضرت صفیہ گر پڑے، لوگوں میں سے کسی شخص نے حضور کی طرف دیکھا نہ حضرت صفیہ کی طرف، رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور حضرت صفیہ کو حجاب میں لیا، ہم آپ کے پاس آئے آپ نے فرمایا: ہمیں کوئی تکلیف نہیں ہوئی، حضرت انس کہتے ہیں کہ پھر ہم مدینہ میں داخل ہوئے اور آپ کی ازواج مطہرات کی کنیزیں آ کر حضرت صفیہ کو دیکھنے لگیں اور ان کے گرنے پر افسوس کرنے لگیں۔

۱۵- بَابُ زَوَاجِ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَّ نُزُوْلِ الْحِجَابِ وَاِثْبَاتِ الْوَلِيْمَةِ

حضرت زینب کے نکاح، نزول حجاب اور ولیمہ کا بیان

۳۴۸۸- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ نَا بَهْزٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَا جَمِيْعًا نَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَهٰذَا حَدِيْثُ بَهْزٍ قَالَ لَمَّا انْقَضَتْ عِدَّةُ زَيْنَبَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ لِزَيْدٍ فَاذْكُرْهَا عَلَيَّ قَالَ فَانْطَلَقَ زَيْدٌ حَتّٰى اَتَاهَا وَهِيَ تُخَمِّرُ عَجِيْنَهَا قَالَ فَلَمَّا رَاَيْتُهَا عَظُمَتْ فِيْ صَدْرِيْ حَتّٰى مَا اَسْتَطِيْعُ اَنْ اَنْظُرَ اِلَيْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ ذَكَرَهَا فَوَلَّيْتُهَا ظَهْرِيْ وَنَكَصْتُ عَلٰى عَقِبِيْ فَقُلْتُ يَا زَيْنَبُ اَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ يَذْكُرُكِ قَالَتْ مَا اَنَا بِصَانِعَةٍ شَيْئًا حَتّٰى اُوَامِرَ رَبِّيْ فَقَامَتْ اِلٰى مَسْجِدِهَا وَنَزَلَ الْقُرْاٰنُ وَجَاءَ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عدت پوری ہو گئی تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت زید سے فرمایا: حضرت زینب سے میرا ذکر کرو، جس وقت حضرت زید، حضرت زینب کے پاس گئے تو وہ اپنے آٹے کا خمیر کر رہی تھیں۔ زید کہتے ہیں کہ جب میں نے انہیں دیکھا تو میرے دل میں ان کی اس قدر عظمت پیدا ہوئی کہ میں ان کی طرف نظر بھر کر نہیں دیکھ سکا، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ان کا ذکر کیا تھا، میں ایڑیوں کے بل گھوما اور پشت پھیر کر کہا: اے زینب! رسول اللہ ﷺ نے آپ کو پیغام بھیجا ہے، حضرت زینب نے کہا: میں اپنے رب سے مشورہ کیے بغیر کوئی کام نہیں کرتی، وہ اپنے مصلے پر کھڑی ہو گئیں،

رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَدْ دَخَلَ عَلَيْهَا بِغَيْرِ إِذْنٍ قَالَ فَقَالَ وَلَقَدْ رَأَيْتَنَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ أَطْعَمَنَا الْخُبْزَ وَاللَّحْمَ حِيْنَ امْتَدَّ النَّهَارُ فَخَرَجَ النَّاسُ وَبَقِيَ رِجَالٌ يَتَحَدَّثُوْنَ فِي الْبَيْتِ بَعْدَ الطَّعَامِ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاتَّبَعْتُهُ فَجَعَلَ يَتَتَبَّعُ حُجَرَ نِسَائِهِ يُسَلِّمُ عَلَيْهِنَّ وَيَقُلْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ وَجَدْتَ أَهْلَكَ قَالَ فَمَا أَدْرِي أَنَا أَخْبَرْتُهُ أَنَّ الْقَوْمَ قَدْ خَرَجُوْا أَوْ أَخْبَرَنِيْ قَالَ فَانْطَلَقَ حَتّٰى دَخَلَ الْبَيْتَ فَذَهَبْتُ أَدْخُلُ مَعَهُ فَأَلْقَى السِّتْرَ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُ وَنَزَلَ الْحِجَابُ قَالَ وَوُعِظَ الْقَوْمُ بِمَا وُعِظُوْا بِهِ زَادَ ابْنُ رَافِعٍ فِيْ حَدِيْثِهِ لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِيْنَ إِنَاهُ إِلٰى قَوْلِهِ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيِيْ مِنَ الْحَقِّ.

النسائی (۳۲۵۱)

قرآن مجید نازل ہوا اور رسول اللہ ﷺ بغیر اجازت ان کے گھر آئے، راوی کہتے ہیں کہ ہم نے دیکھا کہ دن چڑھے رسول اللہ ﷺ نے ہمیں روٹیاں اور گوشت خوب کھلایا، سب لوگ چلے گئے اور چند آدمی کھانے کے بعد بیٹھے ہوئے باتیں کررہے تھے۔ رسول اللہ ﷺ گھر سے نکلے اور میں بھی آپ کے ساتھ نکلا، آپ ازواج مطہرات کے حجرات میں گئے، انہیں سلام کیا، ازواج نے کہا: یا رسول اللہ! آپ نے اپنے اہل کو کیسا پایا، راوی کہتے ہیں: مجھے یاد نہیں کہ میں نے آپ کو خبر دی تھی یا آپ نے بتایا تھا کہ وہ لوگ چلے گئے ہیں، پھر آپ گھر تشریف لے گئے، میں بھی آپ کے ساتھ گیا، آپ نے میرے اور اپنے درمیان پردہ ڈال دیا اور حجاب کے احکام نازل ہو گئے اور لوگوں کو جو نصیحت کی جانی تھی وہ کی گئی، ابن رافع نے اپنی روایت میں اس آیت کا ذکر کیا ہے (ترجمہ: ''نبی کے گھروں میں بلا اجازت مت داخل ہو اللہ تعالیٰ حق بیان کرنے میں حیاء نہیں فرماتا''۔

۳٤۸۹- وَحَدَّثَنِيْ أَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ وَأَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَقُتَيْبَةُ قَالُوْا نَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَفِيْ رِوَايَةِ أَبِيْ كَامِلٍ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ أَوْلَمَ عَلَى امْرَأَةٍ وَقَالَ أَبُوْ كَامِلٍ عَلٰى شَيْءٍ مِنْ نِسَائِهِ مَا أَوْلَمَ عَلٰى زَيْنَبَ فَإِنَّهُ ذَبَحَ شَاةً.

البخاری (۵۱٦۸-۵۱۷۱) ابوداؤد (۳۷٤۳) ابن ماجہ (۱۹۰۸)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جس طرح حضرت زینب کے نکاح پر ولیمہ کیا تھا کسی اور زوجہ کے نکاح پر ایسا ولیمہ نہیں کیا، آپ نے حضرت زینب کے ولیمہ میں ایک بکری ذبح کی تھی۔

۳٤۹۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِيْ رَوَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ نَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَقُوْلُ مَا أَوْلَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ أَكْثَرَ أَوْ أَفْضَلَ مِمَّا أَوْلَمَ عَلٰى زَيْنَبَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا فَقَالَ ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ بِمَا أَوْلَمَ قَالَ أَطْعَمَهُمْ خُبْزًا وَلَحْمًا حَتّٰى تَرَكُوْهُ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۰۲۵)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت زینب کے ولیمہ سے بڑھ کر اور عمدہ ولیمہ کسی اور زوجہ سے نکاح کے موقع پر نہیں کیا، راوی نے پوچھا: رسول اللہ ﷺ نے ولیمہ میں کیا کھلایا تھا؟ انہوں نے کہا: لوگوں کو اس قدر روٹیاں اور گوشت کھلایا کہ لوگوں نے کھانا چھوڑ دیا۔

۳۴۹۱- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ وَعَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى كُلُّهُمْ عَنْ مُعْتَمِرٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حَبِيبٍ قَالَ نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ نَا أَبُو مِجْلَزٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ النَّبِيُّ ﷺ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا دَعَا الْقَوْمَ فَطَعِمُوا ثُمَّ جَلَسُوا يَتَحَدَّثُونَ قَالَ فَأَخَذَ كَأَنَّهُ يَتَهَيَّأُ لِلْقِيَامِ فَلَمْ يَقُومُوا فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ قَامَ فَلَمَّا قَامَ قَامَ مَنْ قَامَ مِنَ الْقَوْمِ زَادَ عَاصِمٌ وَابْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى فِي حَدِيثِهِمَا قَالَ فَقَعَدَ ثَلَاثَةٌ وَإِنَّ النَّبِيَّ ﷺ جَاءَ لِيَدْخُلَ فَإِذَا الْقَوْمُ جُلُوسٌ ثُمَّ إِنَّهُمْ قَامُوا فَانْطَلَقُوا قَالَ فَجِئْتُ فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ ﷺ أَنَّهُمْ قَدِ انْطَلَقُوا قَالَ فَجَاءَ حَتَّى دَخَلَ فَذَهَبْتُ أَدْخُلُ فَأَلْقَى الْحِجَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ قَالَ وَأَنْزَلَ اللَّهُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ إِلَى قَوْلِهِ إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا. البخاری (۴۷۹۱-۶۲۳۹-۶۲۷۱)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح کیا تو لوگوں کو بلا کر کھانا کھلایا، لوگ کھانا کھانے کے بعد بیٹھ کر باتیں کرنے لگے، رسول اللہ ﷺ اٹھنے کے لیے تیار ہوئے مگر پھر بھی وہ لوگ نہیں اٹھے، جب آپ نے یہ دیکھا تو آپ کھڑے ہوئے جب آپ کھڑے ہو گئے تو لوگوں میں سے جنہوں نے اٹھنا تھا وہ کھڑے ہو گئے اور ایک روایت میں ہے کہ تین آدمی بیٹھے رہے، رسول اللہ ﷺ اندر جانے کے لیے تشریف لائے لیکن وہ لوگ ہنوز بیٹھے ہوئے تھے۔ پھر وہ لوگ اٹھ کر چلے گئے اور میں نے جا کر رسول اللہ ﷺ کو اطلاع دی کہ وہ لوگ چلے گئے ہیں' پھر رسول اللہ ﷺ گھر تشریف لائے اور میں بھی داخل ہونے لگا کہ آپ نے اپنے اور میرے درمیان حجاب ڈال دیا اور اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: (ترجمہ:) ''اے ایمان والو! نبی کے گھروں میں بلا اجازت مت داخل ہونہ کھانے کا وقت تاکتے رہا کرو، ہاں اگر تمہیں کھانے پر بلایا جائے تو ضرور آؤ لیکن کھانا کھانے کے بعد اٹھ کھڑے ہوا کرو، باتیں کرنے میں نہ لگے رہو، تمہاری یہ حرکتیں نبی کو تکلیف دیتی ہیں مگر وہ شرم کی وجہ سے تمہیں کچھ نہیں کہتے اور اللہ تعالیٰ حق بات کہنے میں شرم نہیں کرتا۔ ان ذلکم کان عند اللہ عظیما○ تک۔

۳۴۹۲- وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ نَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ أَنَسَ ابْنَ مَالِكٍ قَالَ أَنَا أَعْلَمُ النَّاسِ بِالْحِجَابِ لَقَدْ كَانَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ يَسْأَلُنِي عَنْهَا قَالَ أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَرُوسًا بِزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ وَكَانَ تَزَوَّجَهَا بِالْمَدِينَةِ فَدَعَا النَّاسَ لِلطَّعَامِ بَعْدَ ارْتِفَاعِ النَّهَارِ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَجَلَسَ مَعَهُ رِجَالٌ بَعْدَ مَا قَامَ الْقَوْمُ حَتَّى قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَمَشَى فَمَشَيْتُ مَعَهُ حَتَّى بَلَغَ بَابَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا ثُمَّ ظَنَّ أَنَّهُمْ قَدْ خَرَجُوا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں احکام حجاب کے بارے میں باقی لوگوں سے زیادہ واقف ہوں، حضرت ابی بن کعب بھی احکام حجاب کے بارے میں مجھ سے سوال کرتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صبح اس حال میں کی کہ آپ نے حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے شادی کی ہوئی تھی' آپ نے ان سے مدینہ میں نکاح کیا تھا اور دن چڑھنے کے بعد آپ نے لوگوں کو کھانے کی دعوت دی، رسول اللہ ﷺ بیٹھ گئے اور سب لوگوں کے جانے کے بعد آپ کے ساتھ کچھ آدمی بھی بیٹھ گئے، پھر رسول اللہ ﷺ چلنے کے لیے اٹھ

مَعَهُ فَإِذَا هُمْ جُلُوسٌ مَكَانَهُمْ فَرَجَعَ فَرَجَعْتُ الثَّانِيَةَ حَتَّى بَلَغَ حُجْرَةَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فَرَجَعَ فَرَجَعْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُمْ قَدْ قَامُوا فَضَرَبَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ السِّتْرَ وَأَنْزَلَ آيَةَ الْحِجَابِ. البخاری (٥٤٦٦)

کھڑے ہوئے، میں بھی آپ کے ساتھ چل پڑا، آپ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حجرے تک گئے پھر خیال فرمایا کہ شاید لوگ چلے گئے ہوں گے، آپ لوٹ پڑے، میں بھی آپ کے ساتھ لوٹا، وہ لوگ اس وقت بھی اسی طرح بیٹھے ہوئے تھے، آپ پھر واپس چل پڑے، میں بھی واپس ہوا، آپ دوبارہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حجرے تک گئے، اس کے بعد پھر آپ واپس (گھر) گئے، میں بھی آپ کے ساتھ لوٹا، اس بار وہ لوگ اٹھ کھڑے ہوئے، پھر آپ نے میرے اور اپنے درمیان حجاب ڈال دیا اور آیت حجاب نازل ہوگئی۔

٣٤٩٣- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا جَعْفَرٌ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنِ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَدَخَلَ بِأَهْلِهِ قَالَ فَصَنَعَتْ أُمِّي أُمُّ سُلَيْمٍ حَيْسًا فَجَعَلَتْهُ فِي تَوْرٍ فَقَالَتْ يَا أَنَسُ اذْهَبْ بِهَذَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقُلْ بَعَثَتْ بِهَذَا إِلَيْكَ أُمِّي وَهِيَ تُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَتَقُولُ إِنَّ هَذَا لَكَ مِنَّا قَلِيلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَذَهَبْتُ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ إِنَّ أُمِّي تُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَتَقُولُ إِنَّ هَذَا لَكَ مِنَّا قَلِيلٌ فَقَالَ ضَعْهُ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَادْعُ لِي فُلَانًا وَفُلَانًا وَمَنْ لَقِيتَ وَسَمَّى رِجَالًا قَالَ فَدَعَوْتُ مَنْ سَمَّى وَمَنْ لَقِيتُ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ عَدَدَكُمْ كَانُوا قَالَ زُهَاءَ ثَلَاثِ مِائَةٍ وَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا أَنَسُ هَاتِ التَّوْرَ قَالَ فَدَخَلُوا حَتَّى امْتَلَأَتِ الصُّفَّةُ وَالْحُجْرَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِيَتَحَلَّقْ عَشَرَةٌ عَشَرَةٌ وَلْيَأْكُلْ كُلُّ إِنْسَانٍ مِمَّا يَلِيهِ قَالَ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا قَالَ فَخَرَجَتْ طَائِفَةٌ وَدَخَلَتْ طَائِفَةٌ حَتَّى أَكَلُوا كُلُّهُمْ فَقَالَ لِي يَا أَنَسُ ارْفَعْ قَالَ فَرَفَعْتُ فَمَا أَدْرِي حِينَ وَضَعْتُ كَانَ أَكْثَرَ أَمْ حِينَ رَفَعْتُ قَالَ وَجَلَسَ طَوَائِفُ مِنْهُمْ يَتَحَدَّثُونَ فِي بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ جَالِسٌ وَزَوْجَتُهُ مُوَلِّيَةٌ وَجْهَهَا إِلَى الْحَائِطِ فَثَقُلُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَسَلَّمَ عَلَى نِسَائِهِ ثُمَّ رَجَعَ فَلَمَّا رَأَوْا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نکاح کیا اور اپنی زوجۂ مطہرہ کے پاس گئے، میری والدہ ام سلیم نے حیس (کھجور، ستو اور گھی سے بنایا ہوا کھانا) پکایا، اسے ایک طباق میں رکھ کر کہا "اے انس! اس کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے جاؤ اور جا کر عرض کرو کہ اس کو میری ماں نے آپ کی خدمت میں بھیجا ہے اور سلام عرض کیا ہے اور یہ کہا ہے کہ یا رسول اللہ! یہ ہماری طرف سے آپ کی خدمت میں ایک تھوڑا سا نذرانہ ہے۔" حضرت انس کہتے ہیں کہ میں وہ کھانا لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچا اور کہا "میری ماں آپ کو سلام کہتی ہیں اور کہتی ہیں کہ یہ آپ کے لیے تھوڑا سا نذرانہ ہے" آپ نے فرمایا: اس کو رکھ دو، پھر آپ نے فرمایا: جاؤ فلاں فلاں کو بلا لاؤ، اور جو تم کو ملیں ان کو اور چند لوگوں کا نام لیا، جن لوگوں کا آپ نے نام لیا تھا میں انہیں بلا لایا اور جو لوگ مجھے ملے انہیں بھی بلا لایا، (راوی کہتے ہیں:) میں نے حضرت انس سے پوچھا: ان لوگوں کی کتنی تعداد تھی؟ انہوں نے کہا: اندازاً تین سو آدمی تھے پھر رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے انس! وہ طباق لے آؤ' پھر وہ لوگ اندر آئے حتیٰ کہ چبوترہ اور کمرہ بھر گیا، رسول اللہ نے فرمایا: دس دس آدمی ایک حلقہ بنا لیں اور ہر شخص اپنے آگے سے کھائے۔ حضرت انس کہتے ہیں کہ ان لوگوں نے اس قدر کھایا کہ وہ سیر ہو گئے ایک گروہ کھا کر جاتا تو پھر دوسرا آ جاتا، جب سب لوگ کھا

قَدْ رَجَعَ ظَنُّوْا اَنَّهُمْ قَدْ ثَقُلُوْا عَلَيْهِ قَالَ فَابْتَدَرُوا الْبَابَ فَخَرَجُوْا كُلُّهُمْ وَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى اَرْخَى السِّتْرَ وَدَخَلَ وَاَنَا جَالِسٌ فِى الْحُجْرَةِ فَلَمْ يَلْبَثْ اِلَّا يَسِيْرًا حَتّٰى خَرَجَ عَلَيَّ وَاُنْزِلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَقَرَاَهُنَّ عَلَى النَّاسِ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِى النَّبِيَّ اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ قَالَ الْجَعْدُ قَالَ اَنَسٌ اَنَا اَحْدَثُ النَّاسِ عَهْدًا بِهٰذِهِ الْاٰيَاتِ وَحُجِبْنَ نِسَاءُ النَّبِيِّ ﷺ.

البخاری (۵۱۶۳) الترمذی (۳۲۱۸) النسائی (۳۳۸۷)

چکے تو آپ نے مجھ سے فرمایا: اے انس! اس برتن کو اٹھاؤ، حضرت انس کہتے ہیں کہ میں نہیں فیصلہ کر سکا کہ جس وقت میں نے برتن رکھا اس وقت اس میں کھانا زیادہ تھا یا جب میں نے وہ برتن اٹھایا اس وقت اس میں کھانا زیادہ تھا، بعض لوگوں نے (کھانے کے بعد) رسول اللہ ﷺ کے گھر میں بیٹھ کر باتیں شروع کر دیں، حالانکہ رسول اللہ ﷺ بھی ان کے درمیان تشریف فرما تھے اور آپ کی زوجہ مطہرہ دیوار کی طرف چہرہ کیے ہوئے بیٹھی تھیں۔ ان لوگوں کا بیٹھنا رسول اللہ ﷺ پر گراں گزر رہا تھا، رسول اللہ ﷺ گھر سے باہر نکلے اپنی ازواج مطہرات کو سلام کیا اور واپس آئے، جب ان لوگوں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ واپس لوٹ آئے ہیں تب انہوں نے سمجھا کہ ان کا یہاں بیٹھنا رسول اللہ ﷺ پر بار گزر رہا ہے، وہ سب جلدی سے دروازے کی طرف بڑھے اور چلے گئے، رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور آپ نے پردہ گرا دیا۔ آپ حجرہ میں تشریف لائے وہاں میں بیٹھا ہوا تھا۔ آپ تھوڑی دیر ٹھہرے پھر میرے پاس آئے دراں حالیکہ آپ کے اوپر یہ آیت نازل ہوئی تھی، پھر آپ نے باہر آ کے لوگوں پر وہ آیات پڑھیں: "اے ایمان والو! نبی کے گھروں میں بلا اجازت داخل ہونہ کھانے کا وقت دیکھتے رہا کرو، ہاں اگر تمہیں کھانے پر بلایا جائے تو ضرور آؤ لیکن کھانا کھانے کے بعد اٹھ کھڑے ہوا کرو، تمہاری ان حرکتوں سے نبی کو تکلیف ہوتی ہے مگر وہ شرم کی وجہ سے تمہیں کچھ نہیں کہتے اور اللہ تعالیٰ حق بات کہنے میں شرم نہیں کرتا" جعدی کہتے ہیں کہ حضرت انس نے کہا کہ ان آیات کے نازل ہونے کا واقعہ مجھے سب سے زیادہ یاد ہے اور نبی ﷺ کی ازواج مطہرات کیلئے پردے کے احکام نازل ہو گئے۔

۳۴۹۴- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ نَا مَعْمَرٌ عَنْ اَبِىْ عُثْمَانَ عَنْ اَنَسٍ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ النَّبِيُّ ﷺ زَيْنَبَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَهْدَتْ لَهُ اُمُّ سُلَيْمٍ حَيْسًا فِىْ تَوْرٍ مِّنْ حِجَارَةٍ فَقَالَ اَنَسٌ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح کیا تو (میری والدہ) حضرت ام سلیم نے آپ کے لیے ایک طباق میں حیس (ستو، گھی اور کھجور سے بنایا ہوا کھانا)

فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اذْهَبْ فَادْعُ لِي مَنْ لَقِيتَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَدَعَوْتُ لَهُ مَنْ لَقِيتُ فَجَعَلُوا يَدْخُلُونَ عَلَيْهِ فَيَأْكُلُونَ وَيَخْرُجُونَ وَوَضَعَ النَّبِيُّ ﷺ يَدَهُ عَلَى الطَّعَامِ فَدَعَا فِيهِ وَقَالَ فِيهِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ وَلَمْ أَدَعْ أَحَدًا لَقِيتُهُ إِلَّا دَعَوْتُهُ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا وَخَرَجُوا وَبَقِيَ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ فَأَطَالُوا عَلَيْهِ الْحَدِيثَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ ﷺ يَسْتَحْيِي مِنْهُمْ أَنْ يَقُولَ لَهُمْ شَيْئًا فَخَرَجَ وَتَرَكَهُمْ فِي الْبَيْتِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ قَالَ قَتَادَةُ غَيْرَ مُتَحَيِّنِينَ طَعَامًا وَلَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا حَتَّى بَلَغَ ذَلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ. سابقہ حوالہ (۳۴۹۳)

بھیجا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جاؤ اور مسلمانوں میں سے تمہیں جو ملے اس کو بلا لاؤ، لہٰذا مجھے جو ملا اس کو میں بلا لایا، وہ لوگ گھر میں داخل ہوتے، کھانا کھاتے اور نکل جاتے، رسول اللہ ﷺ نے اپنا مبارک ہاتھ کھانے پر رکھا اور دعا فرمائی اور جو کچھ اللہ کو منظور تھا وہ کلمات آپ نے دعا میں کہے، مجھے جو شخص بھی ملا تھا میں اس کو لے آیا تھا' ان سب نے سیر ہو کر کھایا اور چلے گئے، کچھ لوگ بیٹھے رہے، انہوں نے لمبی باتیں شروع کر دیں، نبی ﷺ انہیں کچھ کہنے سے حیاء کرتے تھے، آپ گھر سے باہر گئے' وہ وہیں بیٹھے رہے' اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں: ''اے ایمان والو! نبی کے گھروں میں بلا اجازت مت داخل ہو، نہ کھانے کا وقت تاکتے رہا کرو، ہاں اگر تمہیں کھانے پر بلایا جائے تو ضرور آؤ، لیکن کھانا کھانے کے بعد اٹھ کھڑے ہوا کرو، باتیں کرنے میں نہ لگے رہو، تمہاری یہ حرکتیں نبی کو تکلیف دیتی ہیں مگر وہ شرم کی وجہ سے تمہیں کچھ نہیں کہتے، اور اللہ تعالیٰ بات کہنے میں شرم نہیں کرتا'' آخر آیت تک۔

١٦- بَابُ الْأَمْرِ بِإِجَابَةِ الدَّاعِي إِلَى دَعْوَةٍ

دعوت قبول کرنے کا حکم

٣٤٩٥- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيَأْتِهَا. البخاری (٥١٧٣) ابوداؤد (٣٧٣٦)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جب کسی شخص کو ولیمے میں بلایا جائے تو وہ ضرور جائے۔

٣٤٩٦- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيُجِبْ قَالَ خَالِدٌ فَإِذَا عُبَيْدُ اللَّهِ يُنَزِّلُهُ عَلَى الْعُرْسِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (٧٨٨٤)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کو جب شادی کی دعوت پر بلایا جائے تو وہ ضرور جائے۔

٣٤٩٧- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى وَلِيمَةِ عُرْسٍ فَلْيُجِبْ.

ابن ماجہ (١٩١٤)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کو جب شادی کی دعوت پر بلایا جائے تو وہ ضرور جائے۔

٣٤٩٨ - وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الرَّبِیْعِ وَاَبُوْ کَامِلٍ قَالَا نَا حَمَّادٌ قَالَ نَا اَیُّوْبُ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ نَا حَمَّادٌ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِئْتُوا الدَّعْوَةَ اِذَا دُعِیْتُمْ. ابوداؤد(۳۷۳۸)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں دعوت میں مدعو کیا جائے تو جایا کرو۔

٣٤٩٩ - وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا کَانَ یَقُوْلُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ اِذَا دَعَا اَحَدُکُمْ اَخَاهُ فَلْیُجِبْ عُرْسًا کَانَ اَوْ نَحْوَهُ. سابقہ حوالہ(۳۴۹۸)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی دعوت کرے تو اس کو قبول کرنی چاہیے خواہ وہ شادی کی دعوت ہو یا اس جیسی کسی اور تقریب کی۔

٣٥٠٠ - وَحَدَّثَنِیْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ نَا عِیْسَی بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ نَا بَقِیَّةُ قَالَ نَا الزُّبَیْدِیُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ دُعِیَ اِلٰی عُرْسٍ اَوْ نَحْوِهٖ فَلْیُجِبْ. ابوداؤد(۳۷۳۹)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو شادی یا اس جیسی کسی تقریب کی دعوت دی جائے تو وہ اس کو قبول کرے۔

٣٥٠١ - وَحَدَّثَنِیْ حُمَیْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَاهِلِیُّ قَالَ نَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ نَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اُمَیَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِئْتُوا الدَّعْوَةَ اِذَا دُعِیْتُمْ. الترمذی(۱۰۹۸)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں دعوت دی جائے تو اس میں جاؤ۔

٣٥٠٢ - وَحَدَّثَنِیْ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ مُوْسَی بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَجِیْبُوْا هٰذِهِ الدَّعْوَةَ اِذَا دُعِیْتُمْ لَهَا قَالَ وَکَانَ عَبْدُ اللّٰهِ یَاْتِی الدَّعْوَةَ فِی الْعُرْسِ وَغَیْرِ الْعُرْسِ وَیَاْتِیْهَا وَهُوَ صَائِمٌ. البخاری(۵۱۷۹)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں مدعو کیا جائے تو دعوت کو قبول کرو، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما شادی وغیرہ کی دعوت میں روزہ دار ہونے کے باوجود چلے جاتے تھے۔

٣٥٠٣ - وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ اِنْ دُعِیْتُمْ اِلٰی کُرَاعٍ فَاَجِیْبُوْا.

مسلم، تحفۃ الاشراف(۸۲۳۹)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم کو بکری کے پائے کی بھی دعوت دی جائے تو اس کو ضرور قبول کرو۔

٣٥٠٤ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰی قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ قَالَ نَا اَبِیْ قَالَا نَا سُفْیَانُ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا دُعِیَ اَحَدُکُمْ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جس شخص کو کھانے کی دعوت دی جائے وہ اس کو ضرور قبول کرے، خواہ کھائے یا نہ کھائے۔ ابن مثنیٰ نے "الی طعام" کا ذکر نہیں کیا۔

إِلَى طَعَامٍ فَلْيُجِبْ فَإِنْ شَاءَ طَعِمَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ مُثَنَّى إِلَى طَعَامٍ. ابوداؤد (٣٧٤٠)

٣٥٠٥ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. ابن ماجہ (١٧٥١)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

٣٥٠٦ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيُجِبْ فَإِنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُصَلِّ وَإِنْ كَانَ مُفْطِرًا فَلْيَطْعَمْ.
مسلم، تحفۃ الاشراف (١٤٥١٧)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کی دعوت کی جائے تو وہ ضرور قبول کرے اگر روزہ دار ہو تو دعا کرے اگر روزہ نہ ہو تو کھالے۔

٣٥٠٧ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ بِئْسَ الطَّعَامُ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعَى إِلَيْهِ الْأَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْمَسَاكِينُ فَمَنْ لَمْ يَأْتِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُولَهُ.
البخاری (٥١٧٧) ابوداؤد (٣٧٤٢) ابن ماجہ (١٩١٣)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اس دعوت ولیمہ کا کھانا بہت برا ہے جس میں امیروں کو بلایا جائے اور غریبوں کو چھوڑ دیا جائے اور جو شخص دعوت میں نہیں گیا اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

٣٥٠٨ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ هٰذَا الْحَدِيثُ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْأَغْنِيَاءِ فَضَحِكَ فَقَالَ لَيْسَ هُوَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْأَغْنِيَاءِ قَالَ سُفْيَانُ وَكَانَ أَبِي غَنِيًّا فَأَفْزَعَنِي هٰذَا الْحَدِيثُ حِينَ سَمِعْتُ بِهِ فَسَأَلْتُ عَنْهُ الزُّهْرِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ. سابقہ حوالہ (٣٥٠٧)

سفیان کہتے ہیں کہ میں نے زہری سے پوچھا: یہ حدیث کس طرح ہے کہ بدترین کھانا امیروں کا کھانا ہے؟ انہوں نے ہنس کر کہا: اس طرح حدیث نہیں ہے کہ بدترین کھانا امیروں کا کھانا ہے، سفیان کہتے ہیں کہ میرے والد امیر تھے اس لیے مجھے اس حدیث سے بہت پریشانی رہتی تھی، جب میں نے زہری سے پوچھا تو انہوں نے کہا: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اس دعوت ولیمہ کا کھانا بہت برا ہے۔ اس کے بعد حسب سابق ہے۔

٣٥٠٩ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ.
سابقہ حوالہ (٣٥٠٧)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے تھے: اس دعوت ولیمہ کا کھانا بہت برا ہے اس کے بعد حسب سابق ہے۔

٣٥١٠ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ

ایک اور سند سے بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایسی روایت ہے۔

نَحْوَ ذٰلِکَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۷۱۱)

۳۵۱۱- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَ نَا سُفْیَانُ قَالَ سَمِعْتُ زِیَادَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْاَعْرَجَ یُحَدِّثُ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِیْمَةِ یُمْنَعُهَا مَنْ یَّاْتِیْهَا وَیُدْعٰی اِلَیْهَا مَنْ یَّاْبَاهَا وَمَنْ لَّمْ یُجِبِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَی اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلَهٗ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۲۲۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بدترین کھانا اس دعوت ولیمہ کا کھانا ہے کہ جو اس میں آنا چاہتا ہے اسے روک دیا جاتا ہے اور جو نہیں آنا چاہتا اسے بلایا جاتا ہے اور جو دعوت میں نہیں گیا اس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کی۔

۱۷- بَابُ لَا تَحِلُّ الْمُطَلَّقَةُ ثَلَاثًا لِمُطَلِّقِهَا حَتّٰی تَنْكِحَ زَوْجًا غَیْرَهٗ وَیَطَاَهَا ثُمَّ یُفَارِقَهَا وَتَنْقَضِیَ عِدَّتُهَا

جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں وہ بغیر تحلیل شرعی کے حلال نہیں ہے

۳۵۱۲- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَا نَا سُفْیٰنُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا قَالَ جَاءَتِ امْرَاَةُ رِفَاعَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اِلَی النَّبِیِّ ﷺ فَقَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِیْ فَبَتَّ طَلَاقِیْ فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ ابْنَ الزُّبَیْرِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَاِنَّمَا مَعَهٗ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَقَالَ اَتُرِیْدِیْنَ اَنْ تَرْجِعِیْ اِلٰی رِفَاعَةَ لَا حَتّٰی تَذُوْقِیْ عُسَیْلَتَهٗ وَیَذُوْقَ عُسَیْلَتَكِ قَالَتْ وَاَبُوْ بَكْرٍ عِنْدَهٗ وَخَالِدُ بْنُ سَعِیْدٍ بِالْبَابِ یَنْتَظِرُ اَنْ یُّؤْذَنَ لَهٗ فَنَادٰی یَا اَبَا بَكْرٍ اَلَا تَسْمَعُ هٰذِهٖ مَا تَجْهَرُ بِهٖ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. البخاری (۲۶۳۹) الترمذی (۱۱۱۸) ابن ماجہ (۱۹۳۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت رفاعہ کی بیوی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: یا رسول اللہ! میں رفاعہ کے نکاح میں تھی انہوں نے مجھے طلاق مغلظہ دے دی۔ میں نے عبد الرحمن بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح کر لیا اور ان کے پاس تو صرف کپڑے کے پلو کی طرح تھا (یعنی وہ نامرد تھے) رسول اللہ ﷺ نے مسکرا کر فرمایا: کیا تم دوبارہ رفاعہ کے پاس جانا چاہتی ہو، نہیں! یہ نہیں ہو سکتا، جب تک کہ تم ان کی مٹھاس نہ چکھ لو اور وہ تمہاری مٹھاس نہ چکھ لیں، حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ حضرت ابو بکر حضور کے پاس تھے اور حضرت خالد بن سعید دروازے پر اجازت کے منتظر تھے، حضرت خالد نے پکار کر کہا: اے ابو بکر! کیا آپ نہیں سن رہے کہ یہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے کیسی باتیں کر رہی ہے۔

۳۵۱۳- وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَ اَبُو الطَّاهِرِ نَا وَقَالَ حَرْمَلَةُ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَیْرِ اَنَّ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا زَوْجَ النَّبِیِّ ﷺ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ رِفَاعَةَ الْقُرَظِیَّ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ فَبَتَّ طَلَاقَهَا فَتَزَوَّجَتْ بَعْدَهٗ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الزُّبَیْرِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ فَجَاءَتِ النَّبِیَّ ﷺ فَقَالَتْ یَا

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت رفاعہ قرظی نے اپنی بیوی کو طلاق مغلظہ دے دی اس کے بعد انہوں نے حضرت عبد الرحمن بن الزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح کیا، پھر انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آکر عرض کیا: یا رسول اللہ! میں حضرت رفاعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عقد میں تھی انہوں نے مجھے آخری تین طلاقیں دے دیں، میں نے اس کے بعد حضرت عبد الرحمن بن الزبیر رضی

رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ رِفَاعَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَطَلَّقَهَا اٰخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيْقَاتٍ فَتَزَوَّجَتْ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَاِنَّهُ وَاللّٰهِ مَا مَعَهُ اِلَّا مِثْلُ هُدْبَةٍ فَاَخَذَتْ بِهُدْبَةٍ مِنْ جِلْبَابِهَا قَالَ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ضَاحِكًا فَقَالَ لَعَلَّكِ تُرِيْدِيْنَ اَنْ تَرْجِعِيْ اِلٰى رِفَاعَةَ لَا حَتّٰى يَذُوْقَ عُسَيْلَتَكِ وَتَذُوْقِيْ عُسَيْلَتَهُ وَاَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ جَالِسٌ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَخَالِدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ جَالِسٌ بِبَابِ الْحُجْرَةِ لَمْ يُؤْذَنْ لَهُ قَالَ فَطَفِقَ خَالِدٌ يُنَادِيْ اَبَا بَكْرٍ اَلَا تَزْجُرُ هٰذِهِ عَمَّا تَجْهَرُ بِهِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (١٦٧٢٧)

اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح کیا اور وہ خدا کی قسم! انہوں نے اپنی چادر کا پلو پکڑ کر کہا: ان کے پاس تو صرف کپڑے کے پلو کی طرح ہے، رسول اللہ ﷺ مسکرائے، پھر فرمایا: شاید تم دوبارہ رفاعہ کے پاس جانا چاہتی ہو، نہیں! جب تک کہ وہ تمہاری لذت نہ چکھ لے اور تم اس کی لذت نہ چکھ لو، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور حضرت خالد بن سعید بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ دروازے پر اجازت کے منتظر تھے، پھر حضرت خالد نے حضرت ابوبکر سے با آواز بلند کہا: اے ابوبکر! تم اس عورت کو ڈانٹتے کیوں نہیں یہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے کیا کہہ رہی ہے۔

٣٥١٤ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَنَّ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ فَتَزَوَّجَهَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَجَاءَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقَهَا اٰخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيْقَاتٍ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يُوْنُسَ.

البخاری (٦٠٨٤) النسائی (٣٤٠٩)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت رفاعہ قرظی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی اس نے حضرت عبدالرحمن بن الزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح کر لیا، پھر اس نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں آ کر کہا: یا رسول اللہ! حضرت رفاعہ نے مجھے آخری تین طلاقیں دے دیں۔ اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

٣٥١٥ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ نَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ سُئِلَ عَنِ الْمَرْاَةِ يَتَزَوَّجُهَا الرَّجُلُ فَيُطَلِّقُهَا فَتَزَوَّجَ رَجُلًا اٰخَرَ فَيُطَلِّقُهَا قَبْلَ اَنْ يَدْخُلَ بِهَا اَتَحِلُّ لِزَوْجِهَا الْاَوَّلِ قَالَ لَا حَتّٰى يَذُوْقَ عُسَيْلَتَهَا.

مسلم، تحفۃ الاشراف (١٦٨٤٣)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے یہ سوال کیا گیا کہ ایک عورت نے ایک شخص سے شادی کی، اس شخص نے اس کو طلاق (مغلظہ) دے دی، پھر اس نے دوسرے شخص سے شادی کر لی اور اس نے اس کو عمل ازدواج سے پہلے طلاق دے دی، کیا اب وہ پہلے شوہر کے لیے حلال ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں جب تک کہ وہ اس کی لذت نہ چکھ لے۔

٣٥١٦ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا ابْنُ فُضَيْلٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ. البخاری (٥٢٦٥)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

٣٥١٧ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں اس عورت نے

عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَاَتَهُ ثَلٰثًا فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ ثُمَّ طَلَّقَهَا قَبْلَ اَنْ يَّدْخُلَ بِهَا فَاَرَادَ زَوْجُهَا الْاَوَّلُ اَنْ يَّتَزَوَّجَهَا فَسُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ لَا حَتّٰى يَذُوْقَ الْاٰخَرُ مِنْ عُسَيْلَتِهَا مَاذَاقَ الْاَوَّلُ.

البخاری (۵۲۶۱) النسائی (۳۴۱۲)

دوسرے شخص سے نکاح کر لیا اور اس نے عمل ازدواج سے پہلے طلاق دے دی اور اس کا پہلا شوہر پھر اس سے نکاح کرنا چاہتا تھا، رسول اللہ ﷺ سے یہ مسئلہ دریافت کیا گیا۔ آپ نے فرمایا: نہیں! جب تک کہ دوسرا شوہر اس لذت کو نہ چکھ لے جو پہلے شوہر نے چکھی تھی۔

۳۵۱۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِيْ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ سَعِيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ وَفِيْ حَدِيْثِ يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا. سابقہ حوالہ (۳۵۱۷)

ایک اور سند کے ساتھ بھی حضرت عائشہ سے ایسی روایت منقول ہے۔

۱۸- بَابُ مَا يَسْتَحِبُّ اَنْ يَّقُوْلَهُ عِنْدَ الْجِمَاعِ

جماع کے وقت کی دعا

۳۵۱۹- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَا نَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَوْ اَنَّ اَحَدَهُمْ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْتِيَ اَهْلَهُ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا فَاِنَّهُ اِنْ يُّقَدَّرْ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ فِيْ ذٰلِكَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ اَبَدًا. البخاری (۱۴۱-۳۲۷۱-۳۲۸۳-۵۱۶۵-۶۳۸۸-۷۳۹۶)

ابوداود (۲۱۶۱) الترمذی (۱۰۹۲) ابن ماجہ (۱۹۱۹)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص جب اپنی بیوی سے جماع کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے (ترجمہ:) ''اللہ کے نام سے اے اللہ! ہمیں شیطان سے محفوظ رکھ اور جو (اولاد) ہمیں دے اس کو بھی شیطان سے محفوظ رکھ'' پس اگر ان کے لیے کوئی بچہ مقدر ہو گیا تو اللہ تعالیٰ اس کو ہمیشہ شیطان کے ضرر سے محفوظ رکھے گا۔

۳۵۲۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِيْ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيْعًا عَنِ الثَّوْرِيِّ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُوْرٍ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ جَرِيْرٍ غَيْرَ اَنَّ شُعْبَةَ لَيْسَ فِيْ حَدِيْثِهِ ذِكْرُ بِسْمِ اللّٰهِ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ بِسْمِ اللّٰهِ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ مَنْصُوْرٌ اُرَاهُ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ.

سابقہ حوالہ (۳۵۱۹)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے۔

ف: علامہ نووی فرماتے ہیں کہ اس کی برکت سے بچہ شیطان کے ٹھونگ مارنے سے محفوظ رہے گا کیونکہ وہ ہر پیدا ہونے والے بچے کو ٹھونگ مارتا ہے۔ یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ شیطانی وساوس سے محفوظ رہے گا۔

۱۹-بَابُ جَوَازِ جِمَاعِهِ امْرَأَتَهُ فِي قُبُلِهَا مِنْ قُدَّامِهَا وَمِنْ وَرَائِهَا مِنْ غَيْرِ تَعَرُّضٍ لِلدُّبُرِ

بیوی کے اندام نہانی میں ہر طرف سے جماع کی اجازت

۳۵۲۱-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالُوا نَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ كَانَتِ الْيَهُودُ تَقُولُ إِذَا أَتَى الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ مِنْ دُبُرِهَا فِي قُبُلِهَا كَانَ الْوَلَدُ أَحْوَلَ فَنَزَلَتْ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ. الترمذی (۲۹۷۸) ابن ماجہ (۱۹۲۵)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ یہود یہ کہتے تھے کہ اگر کوئی شخص اپنی عورت کے اندام نہانی میں پیچھے سے جماع کرے گا تو بچہ بھینگا پیدا ہوگا' اس پر یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ:) ''تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں' تم اپنی کھیتیوں میں جس طرف سے چاہو تخم ریزی کرو''۔

۳۵۲۲-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ أَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ يَهُودَ كَانَتْ تَقُولُ إِذَا أُتِيَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ دُبُرِهَا فِي قُبُلِهَا ثُمَّ حَمَلَتْ كَانَ وَلَدُهَا أَحْوَلَ قَالَ فَأُنْزِلَتْ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۰۳۹)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ یہود یہ کہتے تھے کہ جب عورت کے اندام نہانی میں پشت کی جانب سے جماع کیا جائے تو بچہ بھینگا پیدا ہوتا ہے، اس پر یہ آیت نازل کی گئی (ترجمہ:) ''تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں' تم اپنی کھیتیوں میں جس جانب سے چاہو تخم ریزی کرو''۔

۳۵۲۳-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا أَبُو عَوَانَةَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ أَيُّوبَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى قَالَ نَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ نَا سُفْيَانُ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ قَالُوا نَا وَهْبُ ابْنُ جَرِيرٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ رَاشِدٍ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ قَالَ نَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ النُّعْمَانِ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِنْ شَاءَ مُجَبِّيَةً وَإِنْ شَاءَ غَيْرَ مُجَبِّيَةٍ غَيْرَ أَنَّ ذَلِكَ فِي صِمَامٍ وَاحِدٍ.

البخاری (۴۵۲۸) ابوداؤد (۲۱۶۳)

چھ اسانید کے ساتھ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہی روایت ہے' اس میں زہری نے یہ اضافہ کیا ہے کہ شوہر عورت کو الٹا لٹائے یا سیدھا مجامعت اندام نہانی میں ہی ہونی چاہیے۔

۲۰-بَابُ تَحْرِيمِ امْتِنَاعِهَا مِنْ فِرَاشِ زَوْجِهَا

عورت کو اپنے شوہر کا بستر چھوڑنے کی ممانعت

٣٥٢٤- وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ مُثَنَّى قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا بَاتَتِ الْمَرْأَةُ هَاجِرَةً فِرَاشَ زَوْجِهَا لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی عورت اپنے شوہر سے علیحدہ بستر پر رات گزارے تو صبح ہونے تک فرشتے اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔

وحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ نَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ قَالَ نَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ حَتَّى تَرْجِعَ. البخاری (٥١٩٤)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے اس میں یوں ہے کہ جب تک وہ شوہر کے بستر پر واپس نہ جائے (فرشتے اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں)۔

٣٥٢٥- وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا مَرْوَانُ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنْ رَجُلٍ يَدْعُو امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهَا فَتَأْبَى عَلَيْهِ إِلَّا كَانَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ سَاخِطًا عَلَيْهَا حَتَّى يَرْضَى عَنْهَا.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٣٤٥٥)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، جس شخص کی بیوی اپنے شوہر کے بلانے پر انکار کر دیتی ہے اس سے اللہ تعالیٰ اس وقت تک ناراض رہتا ہے جب تک اس کا شوہر اس سے راضی نہ ہو جائے۔

٣٥٢٦- وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَ نَا وَكِيعٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ نَا جَرِيرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَلَمْ تَأْتِهِ فَبَاتَ غَضْبَانَ عَلَيْهَا لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ.

البخاری (٣٢٣٧-٥١٩٣) ابوداؤد (٢١٤١)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر مرد اپنی بیوی کو اپنے بستر پر بلائے اور وہ نہ آئے اور مرد بیوی سے ناراض ہو تو صبح تک فرشتے اس عورت پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔

٢١- بَابُ تَحْرِيمِ إِفْشَاءِ سِرِّ الْمَرْأَةِ

عورت کا راز ظاہر کرنے کی ممانعت

٣٥٢٧- وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ الْعُمَرِيِّ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ مِنْ أَشَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الرَّجُلَ يُفْضِي إِلَى امْرَأَتِهِ وَتُفْضِي إِلَيْهِ ثُمَّ يَنْشُرُ سِرَّهَا. ابوداؤد (٤٨٧٠)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن بدترین شخص وہ ہوگا جو اپنی عورت کے قریب جائے، عورت اپنا جسم اس کے حوالے کر دے پھر وہ اس کا راز افشاء کر دے۔

٣٥٢٨- وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے

كُرَيْبٍ قَالَا نَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ مِنْ أَعْظَمِ الْأَمَانَةِ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الرَّجُلُ يُفْضِي إِلَى امْرَأَتِهِ وَتُفْضِي إِلَيْهِ ثُمَّ يَنْشُرُ سِرَّهَا وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ إِنَّ أَعْظَمَ.

سابقہ حوالہ (۳۵۲۷)

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑی امانت یہ ہے کہ مرد اپنی عورت کے قریب جائے، عورت اپنا جسم اس کے حوالے کر دے اور پھر مرد اس بھید کو ظاہر کر دے۔

ف: یعنی عورت کے مخصوص اعضاء اور ان کی ساخت کے بارے میں کسی کو بتائے یا جماع کے وقت جو بات چیت ہوتی ہے یا جس قسم کے افعال ہوتے ہیں ان کا کسی سے ذکر کرے۔

۲۲- بَابُ حُكْمِ الْعَزْلِ

عزل کا حکم

۳۵۲۹- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي رَبِيعَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ أَنَّهُ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو الصِّرْمَةِ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَسَأَلَهُ أَبُو الصِّرْمَةِ فَقَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَذْكُرُ الْعَزْلَ فَقَالَ نَعَمْ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ غَزْوَةَ بِالْمُصْطَلِقِ فَسَبَيْنَا كَرَائِمَ الْعَرَبِ فَطَالَتْ عَلَيْنَا الْعُزْبَةُ وَرَغِبْنَا فِي الْفِدَاءِ فَأَرَدْنَا أَنْ نَسْتَمْتِعَ وَنَعْزِلَ فَقُلْنَا نَفْعَلُ وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بَيْنَ أَظْهُرِنَا لَا نَسْأَلُهُ فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَلَّا تَفْعَلُوا مَا كَتَبَ اللّٰهُ خَلْقَ نَسَمَةٍ هِيَ كَائِنَةٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ إِلَّا سَتَكُونُ. البخاری (۲۲۲۹-۲۵۴۲-۴۱۳۸-۵۲۱۰-۶۶۰۳-۷۴۰۹) ابوداود (۲۱۷۲)

ابن محیریز بیان کرتے کہ میں اور ابو صرمہ دونوں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گئے۔ ابو صرمہ نے ان سے پوچھا کہ اے ابو سعید خدری! کیا آپ نے بھی رسول اللہ ﷺ سے عزل کے بارے میں سنا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ بنو مصطلق میں گئے اور ہم نے عرب کی معزز عورتوں کو قید کر لیا، ہمیں عورتوں سے الگ ہوئے کافی دن گزر چکے تھے، ہم نے چاہا کہ مشرکین سے فدیہ لے کر ان عورتوں کو چھوڑ دیں اور ہم نے یہ بھی چاہا کہ ان عورتوں سے (جسمانی) فائدہ بھی حاصل کریں اور عزل کر لیں (یعنی انزال کے وقت عضو تناسل باہر نکال لیں تا کہ حمل قائم نہ ہو) پھر ہم نے سوچا کہ ہم عزل کر رہے ہیں اور رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان موجود ہیں تو کیوں نہ آپ سے اس کا حکم معلوم کریں۔ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: تم ایسا نہ کرو پھر بھی کوئی حرج نہیں، کیونکہ قیامت تک اللہ تعالیٰ نے جس روح کے پیدا ہونے کے بارے میں لکھ دیا ہے وہ پیدا ہو کر رہے گی۔

۳۵۳۰- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ قَالَ نَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ فِي مَعْنَى حَدِيثِ رَبِيعَةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَإِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ مَنْ هُوَ خَالِقٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ.

سابقہ حوالہ (۳۵۲۹)

ایک اور سند سے یہ روایت ہے اس میں ہے کہ اللہ تعالیٰ جو کچھ قیامت تک پیدا کرنے والا ہے اس کو اس نے لکھ دیا ہے۔

٣٥٣١ - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ قَالَ نَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ فَقَالَ أَصَبْنَا سَبَايَا فَكُنَّا نَعْزِلُ ثُمَّ سَأَلْنَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ لَنَا وَإِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ وَإِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ وَإِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ مَا مِنْ نَسَمَةٍ كَائِنَةٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے ایک جنگ میں کچھ عورتیں قید کرلیں ہم ان سے عزل کرتے تھے، پھر ہم نے رسول اللہ ﷺ سے اس کا حکم دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: تم ضرور ایسا کرو گے تم ضرور ایسا کرو گے تم ضرور ایسا کرو گے قیامت تک جو روح پیدا ہونے والی ہے وہ بہر حال پیدا ہو کر رہے گی۔

سابقہ حوالہ (٣٥٢٩)

٣٥٣٢ - وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ قَالَ نَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قُلْتُ لَهُ سَمِعْتَهُ مِنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَعَمْ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَلَّا تَفْعَلُوا فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ. مسلم تحفۃ الاشراف (٤٣٠٣)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم عزل نہ کرو تو کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ یہ چیز مقدر ہو چکی ہے۔

٣٥٣٣ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ قَالَ نَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَبَهْزٌ قَالُوا جَمِيعًا نَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمْ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فِي الْعَزْلِ لَا عَلَيْكُمْ أَلَّا تَفْعَلُوا ذٰلِكُمْ فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ وَفِي رِوَايَةِ بَهْزٍ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لَهُ سَمِعْتَهُ مِنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَعَمْ. مسلم تحفۃ الاشراف (٤٣٠٣)

حضرت انس بن سیرین رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عزل کے بارے میں فرمایا: اگر تم یہ نہ کرو تو کوئی حرج نہیں ہے، یہ چیز مقدر ہو چکی ہے۔

٣٥٣٤ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كَامِلٍ قَالَا نَا حَمَّادٌ هُوَ ابْنُ زَيْدٍ قَالَ نَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بِشْرِ بْنِ مَسْعُودٍ رَدَّهُ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَلَّا تَفْعَلُوا ذَاكُمْ فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَوْلُهُ لَا عَلَيْكُمْ أَقْرَبُ إِلَى النَّهْيِ.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے عزل کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: اگر نہ کرو تو کیا حرج ہے! یہ تو تقدیر کی بات ہے۔

النسائی (٣٣٢٧)

٣٥٣٥ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى قَالَ نَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ نَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بِشْرٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ فَرَدَّ الْحَدِيثَ حَتّٰى رَدَّهُ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے عزل کا تذکرہ کیا گیا۔ آپ نے فرمایا: تم عزل کیوں کرتے ہو؟ صحابہ نے عرض کیا: کسی

الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ ذُكِرَ الْعَزْلُ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ وَمَا ذَاكُمْ قَالُوا الرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْمَرْأَةُ تُرْضِعُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ مِنْهُ وَالرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْأَمَةُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ مِنْهُ قَالَ فَلَا عَلَيْكُمْ أَلَّا تَفْعَلُوا ذَاكُمْ فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ فَحَدَّثْتُ بِهِ الْحَسَنَ فَقَالَ وَاللّٰهِ لَكَأَنَّ هٰذَا زَجْرٌ. سابقہ حوالہ (۳۵۳٤)

وقت آدمی کے پاس ایک عورت ہوتی ہے جو بچہ کو دودھ پلاتی ہے وہ اس سے مقاربت کرتا ہے اور اس کے حاملہ ہونے کو ناپسند کرتا ہے۔ کسی شخص کے پاس ایک باندی ہوتی ہے وہ اس سے مقاربت کرتا ہے اور اس کا حاملہ ہونا ناپسند کرتا ہے، آپ نے فرمایا: اگر تم یہ نہ کرو تو کیا حرج ہے؟ کیونکہ یہ (حمل ہونا) تو تقدیر کی بات ہے، حسن نے یہ حدیث سن کر کہا: بخدا! اس میں عزل پر ناراضگی کا اظہار ہے۔

۳۵۳٦ - وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَ نَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثْتُ مُحَمَّدًا عَنْ إِبْرَاهِيمَ بِحَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بِشْرٍ يَعْنِي حَدِيثَ الْعَزْلِ فَقَالَ إِيَّايَ حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ.

سابقہ حوالہ (۳۵۳٤)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

۳۵۳۷ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا عَبْدُ الْأَعْلٰى قَالَ نَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ قُلْنَا لِأَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَذْكُرُ فِي الْعَزْلِ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنٰى حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ إِلٰى قَوْلِهِ الْقَدَرُ. مسلم تحفۃ الاشراف (٤٣٠٣)

معبد بن سیرین کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے عزل کے بارے میں کچھ سنا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! اور بقیہ حدیث حسب سابق ہے۔

۳۵۳۸ - وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ ابْنُ عَبْدَةَ أَنَا سُفْيَانُ وَقَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ ذُكِرَ الْعَزْلُ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ وَلِمَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ أَحَدُكُمْ وَلَمْ يَقُلْ فَلَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ أَحَدُكُمْ فَإِنَّهُ لَيْسَتْ نَفْسٌ مَخْلُوقَةٌ إِلَّا اللّٰهُ خَالِقُهَا.

البخاري (٧٤٠٩) ابوداود (٢١٧٠) الترمذي (١١٣٨)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے عزل کا تذکرہ کیا گیا، آپ نے ارشاد فرمایا: تم ایسا کیوں کرتے ہو؟ اور یہ نہیں فرمایا کہ یہ نہ کرو، کیونکہ جو نفس بھی پیدا ہونے والا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو پیدا کر کے رہے گا۔

۳۵۳۹ - وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ سَمِعَهُ يَقُولُ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ مَا مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے عزل کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: ہر پانی (منی) سے بچہ پیدا نہیں ہوتا اور جب اللہ تعالیٰ کسی چیز کو پیدا کرنا چاہے تو اسے کوئی چیز روک نہیں سکتی۔

وَإِذَا أَرَادَ اللّٰهُ خَلْقَ شَيْءٍ لَمْ يَمْنَعْهُ شَيْءٌ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۹۸۷)

٣٥٤٠ - وَحَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْبَصْرِيُّ قَالَ نَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ نَا مُعَاوِيَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ الْهَاشِمِيُّ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۹۸۷)

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حسب سابق روایت ہے۔

٣٥٤١ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ قَالَ نَا زُهَيْرٌ قَالَ نَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ إِنَّ لِي جَارِيَةً هِيَ خَادِمُنَا وَسَانِيَتُنَا وَأَنَا أَطُوفُ عَلَيْهَا وَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ فَقَالَ اعْزِلْ عَنْهَا إِنْ شِئْتَ فَإِنَّهُ سَيَأْتِيهَا مَا قُدِّرَ لَهَا فَلَبِثَ الرَّجُلُ ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ إِنَّ الْجَارِيَةَ قَدْ حَبِلَتْ فَقَالَ قَدْ أَخْبَرْتُكَ أَنَّهُ سَيَأْتِيهَا مَا قُدِّرَ لَهَا. ابوداؤد (۲۱۷۳)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میری ایک باندی ہے جو ہمارے گھر کا کام کاج کرتی ہے اور پانی لاتی ہے اور میں اس سے مقاربت کرتا ہوں اور اس کے حاملہ ہونے کو ناپسند کرتا ہوں، آپ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو اس سے عزل کرلو، لیکن جو تقدیر میں ہے وہ ہو کر رہے گا، کچھ دنوں کے بعد وہ شخص آیا اور کہنے لگا کہ باندی حاملہ ہوگئی ہے۔ آپ نے فرمایا: میں نے تم سے کہا تھا کہ جو تقدیر میں ہونے والا ہے وہ ہوجائے گا۔

٣٥٤٢ - وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ قَالَ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ إِنَّ عِنْدِي جَارِيَةً لِي وَأَنَا أَعْزِلُ عَنْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ ذٰلِكَ لَمْ يَمْنَعْ شَيْئًا أَرَادَهُ اللّٰهُ تَعَالَى قَالَ فَجَاءَ الرَّجُلُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ الْجَارِيَةَ الَّتِي كُنْتُ ذَكَرْتُهَا لَكَ حَمَلَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۳۹۶)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: میری ایک باندی ہے کیا میں اس سے عزل کرسکتا ہوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جس چیز کو پیدا کرنے کا ارادہ فرمائے عزل اس کو روک نہیں سکتا، کچھ دنوں بعد وہ شخص آیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ! میں نے آپ سے جس باندی کا ذکر کیا تھا وہ حاملہ ہوگئی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ کا بندہ ہوں اور اس کا رسول ہوں۔

٣٥٤٣ - وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَ نَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ نَا سَعِيدُ بْنُ حَسَّانَ قَاصُّ أَهْلِ مَكَّةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ عِيَاضِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ النَّوْفَلِيُّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ سُفْيَانَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۳۹۶)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک شخص آیا اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

٣٥٤٤ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَاقُ أَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ نَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم عزل کرتے تھے اور قرآن مجید نازل ہوتا رہتا تھا۔ سفیان نے

عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَعْزِلُ وَالْقُرْآنُ يَنْزِلُ زَادَ إِسْحَاقُ قَالَ سُفْيَانُ لَوْ كَانَ شَيْئًا يُنْهٰى عَنْهُ لَنَهَانَا عَنْهُ الْقُرْآنُ.

کہا: اگر عزل برا کام اور ممنوع ہوتا تو قرآن مجید ہم کو اس سے روک دیتا۔

البخاری (۵۲۰۸) الترمذی (۱۱۳۷) ابن ماجہ (۱۹۲۷)

۳۵۴۵ - وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ قَالَ نَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ قَالَ نَا مَعْقِلٌ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ لَقَدْ كُنَّا نَعْزِلُ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ.

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے عہد میں عزل کرتے تھے۔

مسلم تحفۃ الاشراف (۲۴۸۹)

۳۵۴۶ - وَحَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ قَالَ نَا مُعَاذُ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَعْزِلُ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَبَلَغَ ذٰلِكَ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ فَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهُ.

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں عزل کرتے تھے، نبی ﷺ کو اس کی خبر پہنچی تو آپ نے ہمیں اس سے منع نہیں فرمایا۔

مسلم تحفۃ الاشراف (۲۹۸۲)

۲۳ - بَابُ تَحْرِيمِ وَطْئِ الْحَامِلِ الْمَسْبِيَّةِ

حاملہ قیدی عورتوں سے جماع کرنے کی ممانعت

۳۵۴۷ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ أَتٰى بِامْرَأَةٍ مُجِحٍّ عَلٰى بَابِ فُسْطَاطٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ يُرِيدُ أَنْ يُلِمَّ بِهَا فَقَالُوا نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَلْعَنَهُ لَعْنًا يَدْخُلُ مَعَهُ قَبْرَهُ كَيْفَ يُوَرِّثُهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ كَيْفَ يَسْتَخْدِمُهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ. ابوداؤد (۲۱۵۶)

حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے ایک ایسی عورت (باندی) پیش کی گئی جس کا زمانہ ولادت بالکل قریب تھا، آپ نے فرمایا: شاید وہ شخص اس سے مجامعت کرنا چاہتا ہے، صحابہ کرام نے عرض کیا: جی! آپ نے فرمایا: میرا ارادہ ہے کہ اس پر ایسی لعنت کروں جو قبر میں بھی اس کے ساتھ جائے، وہ اس بچہ کا کیسے وارث ہوگا جبکہ وہ اس کے لیے حلال نہیں اور وہ بچہ کو کیسے غلام بنائے گا حالانکہ وہ اس کے لیے حلال نہیں۔

۳۵۴۸ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ نَا أَبُو دَاوُدَ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ. سابقہ حوالہ (۳۵۴۷)

ایک اور سند سے بھی ایسی حدیث مروی ہے۔

۲۴ - بَابُ جَوَازِ الْغِيلَةِ وَهِيَ وَطْئُ الْمُرْضِعِ وَكَرَاهَةِ الْعَزْلِ

دودھ پلانے والی کے ساتھ جماع کا جواز اور عزل کی کراہت

۳۵۴۹ - وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ نَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهُ

حضرت جدامہ بنت وہب اسدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے چاہا کہ

قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ الْأَسَدِيَّةِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَنْهٰى عَنِ الْغِيْلَةِ حَتّٰى ذَكَرْتُ أَنَّ الرُّوْمَ وَفَارِسَ يَصْنَعُوْنَ ذٰلِكَ فَلَا يَضُرُّ أَوْلَادَهُمْ وَأَمَّا خَلَفٌ فَقَالَ عَنْ جُذَامَةَ الْأَسَدِيَّةِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَ مُسْلِمٌ وَالصَّحِيْحُ مَاقَالَهُ يَحْيٰى بِالدَّالِ غَيْرَ مَنْقُوْطَةٍ.

دودھ پلانے والی عورت کے ساتھ جماع سے منع کروں، پھر مجھے خیال آیا کہ روم اور فارس دودھ پلانے والی عورتوں کے ساتھ جماع کرتے ہیں اور ان سے ان کی اولاد کو ضرر نہیں ہوتا، امام مسلم نے کہا کہ خلف کی روایت میں یہ لفظ جذامہ (ذال کے ساتھ) ہے اور صحیح جدامہ (دال کے ساتھ) ہے۔

ابوداؤد (۳۸۸۲) الترمذی (۲۰۷۶-۲۰۷۷) النسائی (۳۳۲۶) ابن ماجہ (۲۰۱۱)

۳۵۵۰ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِيْ عُمَرَ قَالَا نَا الْمُقْرِئُ قَالَ نَا سَعِيْدُ بْنُ أَبِيْ أَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ أُخْتِ عُكَاشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ حَضَرْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فِيْ أُنَاسٍ وَهُوَ يَقُوْلُ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَنْهٰى عَنِ الْغِيْلَةِ فَنَظَرْتُ فِي الرُّوْمِ وَفَارِسَ فَإِذَا هُمْ يُغِيْلُوْنَ أَوْلَادَهُمْ فَلَا يَضُرُّ أَوْلَادَهُمْ ذٰلِكَ شَيْئًا ثُمَّ سَأَلُوْهُ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ذٰلِكَ الْوَأْدُ الْخَفِيُّ زَادَ عُبَيْدُ اللّٰهِ فِيْ حَدِيْثِهِ عَنِ الْمُقْرِئِ وَهِيَ وَإِذَا الْمَوْءُدَةُ سُئِلَتْ.

حضرت جدامہ بنت وہب رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں کچھ آدمیوں کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اس وقت آپ فرما رہے تھے کہ میں نے ارادہ کیا تھا کہ دودھ پلانے والی عورتوں کے ساتھ جماع سے منع کروں، پھر میں نے دیکھا کہ روم اور فارس دودھ پلانے والی عورتوں کے ساتھ جماع کرتے ہیں اور اس سے ان کی اولاد کو ضرر نہیں ہوتا، پھر لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے عزل کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا: یہ حکماً زندہ درگور کرنا ہے۔

سابقہ حوالہ (۳۵۴۹)

۳۵۵۱ - وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا يَحْيٰى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ الْأَسَدِيَّةِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ سَعِيْدِ بْنِ أَبِيْ أَيُّوْبَ فِي الْعَزْلِ وَالْغِيْلَةِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ الْغِيَالُ.

حضرت جدامہ بنت وہب اسدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

سابقہ حوالہ (۳۵۴۹)

۳۵۵۲ - وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ قَالَا نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ نَا حَيْوَةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَ وَالِدَهُ سَعْدَ بْنَ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں اپنی بیوی سے عزل کرتا ہوں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیوں؟ اس شخص نے کہا کہ گود کے

أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ إِنِّي أَعْزِلُ عَنِ امْرَأَتِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِمَ تَفْعَلُ ذَلِكَ فَقَالَ الرَّجُلُ أُشْفِقُ عَلَى وَلَدِهَا أَوْ عَلَى أَوْلَادِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ كَانَ ذَلِكَ ضَارًّا ضَرَّ فَارِسَ وَالرُّومَ وَقَالَ زُهَيْرٌ فِي رِوَايَتِهِ إِنْ كَانَ لِذَلِكَ فَلَا مَا ضَارَ ذَلِكَ فَارِسَ وَلَا الرُّومَ.

بچے کے ضرر سے ایسا کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: اگر یہ فعل مضر ہوتا تو اس سے روم اور فارس والوں کو ضرر ہوتا۔

لم تحفۃ الاشراف (۹۳)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۱۷ - كِتَابُ الرَّضَاعِ

دودھ کے رشتوں کے احکام

۱ - بَابُ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ

حرمتِ نسبی اور حرمتِ رضاعت کا بیان

۳۵۵۳ - وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ عِنْدَهَا وَأَنَّهَا سَمِعَتْ صَوْتَ رَجُلٍ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أُرَاهُ فُلَانًا لِعَمِّ حَفْصَةَ مِنَ الرَّضَاعَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ كَانَ فُلَانٌ حَيًّا لِعَمِّهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ دَخَلَ عَلَيَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَعَمْ إِنَّ الرَّضَاعَةَ تُحَرِّمُ مَا تُحَرِّمُ الْوِلَادَةُ. البخاری (۲۶۴۶-۳۱۰۵-۵۰۹۹) النسائی (۳۳۱۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس ٹھہرے ہوئے تھے میں نے ایک آواز سنی کوئی شخص حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حجرے میں آنا چاہتا تھا، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کہا: یا رسول اللہ! یہ شخص آپ کے حجرے میں آنے کی اجازت چاہتا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا خیال ہے کہ یہ فلاں شخص ہے جو حفصہ کا رضاعی (دودھ شریک) چچا ہے، حضرت عائشہ نے کہا: یا رسول اللہ! اگر فلاں شخص زندہ ہوتا جو میرا رضاعی چچا تھا تو کیا وہ بھی میرے پاس آسکتا تھا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! رضاعت سے وہ تمام رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہوتے ہیں۔

۳۵۵۴ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهُذَلِيُّ قَالَ نَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ. النسائی (۳۳۰۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رضاعت سے وہ تمام رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہوتے ہیں۔

۳۵۵۵ - وَحَدَّثَنِيهِ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنَا عَبْدُ

ایک اور سند سے بھی ایسی حدیث مروی ہے۔

الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيْثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ.

سابقہ حوالہ (۳۵۵٤)

٢- بَابُ تَحْرِيْمِ الرَّضَاعَةِ مِنْ مَّآءِ الْفَحْلِ

مرد کی طرف سے حرمتِ رضاعت کا بیان

٣٥٥٦- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّ اَفْلَحَ اَخَا اَبِي الْقُعَيْسِ جَآءَ يَسْتَاْذِنُ عَلَيْهَا وَهُوَ عَمُّهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ بَعْدَ اَنْ اُنْزِلَ الْحِجَابُ قَالَتْ فَاَبَيْتُ اَنْ اٰذَنَ لَهٗ فَلَمَّا جَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَخْبَرْتُهٗ بِالَّذِيْ صَنَعْتُ فَاَمَرَنِيْ اَنْ اٰذَنَ لَهٗ عَلَيَّ.

البخاری (۵۱۰۳) النسائی (۳۳۱٦)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میرے رضاعی چچا ابوالقعیس کے بھائی افلح آئے اور مجھ سے اندر آنے کی اجازت طلب کی اور یہ پردے کے احکام نازل ہونے کے بعد کا واقعہ ہے، میں نے انہیں اندر آنے کی اجازت نہیں دی، جب رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو میں نے آپ کو اس واقعہ کی خبر دی' آپ نے فرمایا: انہیں آنے کی اجازت دے دینا۔

٣٥٥٧- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ اَتَانِيْ عَمِّيْ مِنَ الرَّضَاعَةِ اَفْلَحُ ابْنُ اَبِيْ قُعَيْسٍ فَذَكَرَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ مَالِكٍ وَّ زَادَ قُلْتُ اِنَّمَا اَرْضَعَتْنِي الْمَرْاَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ تَرِبَتْ يَدَاكِ اَوْ يَمِيْنُكِ. النسائی (۳۳۱۷) ابن ماجہ (۱۹٤۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میرے رضاعی چچا افلح بن ابی قعیس مجھ سے ملنے آئے' باقی حسب سابق ہے' اس روایت میں اتنی زیادتی ہے کہ میں نے عرض کیا کہ مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے مرد نے تو دودھ نہیں پلایا، آپ نے فرمایا: تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں۔

٣٥٥٨- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ اَنَّ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّهٗ جَآءَ اَفْلَحُ اَخُوْ اَبِي الْقُعَيْسِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَسْتَاْذِنُ عَلَيْهَا بَعْدَ مَا نَزَلَ الْحِجَابُ وَكَانَ اَبُو الْقُعَيْسِ اَبَا عَآئِشَةَ مِنَ الرَّضَاعَةِ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ لَا اٰذَنُ لِاَفْلَحَ حَتّٰى اَسْتَاْذِنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَاِنَّ اَبَا الْقُعَيْسِ لَيْسَ هُوَ اَرْضَعَنِيْ وَلٰكِنْ اَرْضَعَتْنِي امْرَاَتُهٗ قَالَتْ عَآئِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا فَلَمَّا دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَفْلَحَ اَخَا اَبِي الْقُعَيْسِ جَآءَنِيْ يَسْتَاْذِنُ عَلَيَّ فَكَرِهْتُ اَنْ اٰذَنَ لَهٗ حَتّٰى اَسْتَاْذِنَكَ قَالَ قَالَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ ائْذَنِيْ لَهٗ قَالَ عُرْوَةُ فَبِذٰلِكَ كَانَتْ عَآئِشَةُ تَقُوْلُ حَرِّمُوْا مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا تُحَرِّمُوْنَ مِنَ النَّسَبِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱٦۷۳۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ پردہ کے احکام نازل ہونے کے بعد ابوقعیس کے بھائی افلح آئے اور مجھ سے ملنے کی اجازت طلب کی، ابوقعیس حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے رضاعی والد تھے، حضرت عائشہ فرماتی ہیں: میں نے کہا: خدا کی قسم! میں اس وقت تک افلح کو اجازت نہیں دوں گی جب تک رسول اللہ ﷺ سے پوچھ نہ لوں، کیونکہ مجھے ابوالقعیس نے نہیں اس کی بیوی نے دودھ پلایا تھا، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! ابوقعیس کے بھائی افلح مجھ سے ملنے آئے تھے، میں نے انہیں اجازت دینے کو ناپسند کیا تاوقتیکہ آپ سے پوچھ نہ لوں، یہ سن کر نبی ﷺ نے فرمایا: اس کو اجازت دے دو، عروہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ اسی بناء پر فرماتی تھیں کہ جن رشتوں سے نسب کو

حرام قرار دیتے ہو ان رشتوں کو رضاعت سے بھی حرام قرار دو۔

٣٥٥٩ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ جَاءَ اَفْلَحُ اَخُوْ اَبِي الْقُعَيْسِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَسْتَاْذِنُ عَلَيْهَا بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ وَفِيْهِ فَاِنَّهُ عَمُّكِ تَرِبَتْ يَمِيْنُكِ وَكَانَ اَبُو الْقُعَيْسِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ زَوْجَ الْمَرْاَةِ الَّتِيْ اَرْضَعَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (١٦٦٥٩)

اسی سند کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ابوقعیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بھائی افلح حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ملاقات کے لیے آئے اور اس میں یہ زیادتی ہے کہ (آپ نے فرمایا:) تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں وہ تمہارے چچا ہیں اور ابوالقعیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس عورت کے خاوند تھے جس نے حضرت عائشہ کو دودھ پلایا تھا۔

٣٥٦٠ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا نَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ جَاءَ عَمِّيْ مِنَ الرَّضَاعَةِ يَسْتَاْذِنُ عَلَيَّ فَاَبَيْتُ اَنْ اٰذَنَ لَهٗ حَتّٰى اَسْتَاْمِرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَلَمَّا جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قُلْتُ اِنَّ عَمِّيْ مِنَ الرَّضَاعَةِ اسْتَاْذَنَ عَلَيَّ فَاَبَيْتُ اَنْ اٰذَنَ لَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ عَمُّكِ قُلْتُ اِنَّمَا اَرْضَعَتْنِي الْمَرْاَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ اِنَّهٗ عَمُّكِ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ. الترمذی (١١٤٨)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میرے رضاعی چچا آئے وہ مجھ سے ملنے کی اجازت طلب کر رہے تھے، میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھے بغیر انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ جب رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو میں نے کہا: میرے رضاعی چچا نے مجھ سے ملنے کی اجازت مانگی اور میں نے انکار کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا چچا تمہارے پاس آ سکتا ہے، میں نے کہا: مجھے عورت نے دودھ پلایا تھا مرد نے دودھ نہیں پلایا تھا، آپ نے فرمایا: وہ تمہارا چچا ہے اور تمہارے پاس آ سکتا ہے۔

٣٥٦١ - وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَنَّ اَخَا اَبِيْ قُعَيْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اسْتَاْذَنَ عَلَيْهَا فَذَكَرَ نَحْوَهٗ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (١٦٨٦٩)

ایک روایت میں ہے کہ حضرت ابوقعیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بھائی اجازت طلب کرتے تھے۔

٣٥٦٢ - وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ اسْتَاْذَنَ عَلَيْهَا اَبُو الْقُعَيْسِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (١٧٢٢٤)

اسی سند سے روایت ہے کہ حضرت ابوقعیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ سے ملنے کی اجازت طلب کرتے تھے۔

٣٥٦٣ - وَحَدَّثَنِيْ حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ قَالَتْ اِسْتَاْذَنَ عَلَيَّ عَمِّيْ مِنَ الرَّضَاعَةِ اَبُو الْجَعْدِ فَرَدَدْتُهٗ قَالَ لِيْ هِشَامٌ اِنَّمَا هُوَ اَبُو الْقُعَيْسِ فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ ﷺ اَخْبَرْتُهٗ ذٰلِكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میرے رضاعی چچا ابوالجعد نے مجھ سے آنے کی اجازت طلب کی میں نے ان کو واپس کر دیا، ہشام نے کہا کہ یہ ابوالقعیس تھے، (حضرت عائشہ کہتی ہیں:) جب نبی ﷺ تشریف لائے تو میں نے آپ کو اس کی خبر دی، آپ نے فرمایا: تمہارے ہاتھ

قَالَ فَهَلَّا اَذِنْتِ لَهٗ تَرِبَتْ يَمِيْنُكِ اَوْ يَدُكِ.

خاک آلود ہوں، تم نے ان کو کیوں نہیں آنے دیا؟

النسائی (۳۳۱٤)

٣٥٦٤ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ اَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ عَمَّهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ يُسَمّٰى اَفْلَحُ اسْتَاذَنَ عَلَيْهَا فَحَجَبَتْهُ فَاَخْبَرَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ لَهَا لَا تَحْتَجِبِيْ مِنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ.

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ افلح نامی ان کے رضاعی چچا نے ان سے ملنے کی اجازت طلب کی، میں نے ان سے پردہ کرلیا، (پھر) میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ واقعہ بیان کیا، آپ نے فرمایا: ان سے پردہ مت کرو، کیونکہ جو رشتے نسب سے حرام ہیں وہ رضاعت سے بھی حرام ہیں۔

البخاری (۲٦٤٤) النسائی (۳۳۰۱-۳۳۱۸)

٣٥٦٥ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتِ اسْتَاذَنَ عَلَيَّ اَفْلَحُ بْنُ قُعَيْسٍ فَاَبَيْتُ اَنْ اٰذَنَ لَهٗ فَاَرْسَلَ اِنِّيْ عَمُّكِ اَرْضَعَتْكِ امْرَاَةُ اَخِيْ فَاَبَيْتُ اَنْ اٰذَنَ لَهٗ فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ لِيَدْخُلْ عَلَيْكِ فَاِنَّهٗ عَمُّكِ. سابقہ حوالہ (۳٥٦٤)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت افلح بن قعیس نے مجھ سے (گھر) آنے کی اجازت طلب کی، میں نے انہیں آنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے پیغام بھیجا: میں تمہارا رضاعی چچا ہوں، میرے بھائی کی بیوی نے تمہیں دودھ پلایا ہے، میں نے پھر بھی انہیں آنے کی اجازت نہیں دی، جب رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو میں نے یہ واقعہ ذکر کیا، آپ نے فرمایا: وہ تمہارے پاس آسکتا ہے کیونکہ وہ تمہارا چچا ہے۔

٣- بَابُ تَحْرِيْمِ ابْنَةِ الْاَخِ مِنَ الرَّضَاعَةِ

رضاعی بھتیجی کی حرمت کا بیان

٣٥٦٦ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ بَكْرٍ قَالُوْا نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لَكَ تَنَوَّقُ فِيْ قُرَيْشٍ وَتَدَعُنَا فَقَالَ وَعِنْدَكُمْ شَيْءٌ قُلْتُ نَعَمْ بِنْتُ حَمْزَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِيْ اِنَّهَا ابْنَةُ اَخِيْ مِنَ الرَّضَاعَةِ.

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا سبب ہے کہ آپ قریش کی طرف مائل ہیں اور ہمیں چھوڑ دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس کوئی رشتہ ہے؟ میں نے کہا کہ ہاں حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی ہے۔ آپ نے فرمایا: وہ میرے لیے حلال نہیں ہے کیونکہ وہ میری رضاعی بھتیجی ہے۔

النسائی (۳۳۰٤)

٣٥٦٧ - وَحَدَّثَنَاهُ عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ جَرِيْرٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِيْ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (٣٥٦٦)

٣٥٦٨ - وَحَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ نَا هَمَّامٌ قَالَ نَا قَتَادَةُ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اُرِيْدَ عَلٰى ابْنَةِ حَمْزَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَقَالَ اِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِيْ اِنَّهَا ابْنَةُ اَخِيْ مِنَ الرَّضَاعَةِ وَيَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الرَّحِمِ. البخاری (٢٦٤٥، ٥١٠٠) النسائی (٣٣٠٥-٣٣٠٦) ابن ماجہ (١٩٣٨)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا گیا کہ آپ حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی لڑکی سے نکاح کر لیجئے' فرمایا: وہ میرے لیے حلال نہیں ہے، وہ میرے رضاعی بھائی کی لڑکی ہے اور رضاعت سے وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو رشتے نسب سے حرام ہوتے ہیں۔

٣٥٦٩ - وَحَدَّثَنَاهُ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مِهْرَانَ الْقُطَعِيُّ قَالَ نَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنْ شُعْبَةَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ كِلَيْهِمَا عَنْ قَتَادَةَ بِاِسْنَادِ هَمَّامٍ سَوَاءً غَيْرَ اَنَّ حَدِيْثَ شُعْبَةَ انْتَهٰى عِنْدَ قَوْلِهِ ابْنَةُ اَخِيْ مِنَ الرَّضَاعَةِ وَفِيْ حَدِيْثِ سَعِيْدٍ وَاِنَّهُ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ وَفِيْ رِوَايَةِ بِشْرِ بْنِ عُمَرَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ. سابقہ حوالہ (٣٥٦٨)

ایک اور سند سے یہ روایت اس طرح ہے: آپ نے فرمایا: وہ میری بھتیجی ہے اور جو رشتے رضاعت سے حرام ہوتے ہیں وہ نسب سے بھی حرام ہوتے ہیں۔

٣٥٧٠ - وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُسْلِمٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ تَقُوْلُ قِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَيْنَ اَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَنِ ابْنَةِ حَمْزَةَ اَوْ قِيْلَ اَلَا تَخْطُبُ بِنْتَ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ اِنَّ حَمْزَةَ اَخِيْ مِنَ الرَّضَاعَةِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٨١٤٨)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! کیا آپ کو حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صاحبزادی سے عقد کرنے کا خیال نہیں ہے یا یہ عرض کیا گیا کہ آپ حضرت حمزہ بن عبد المطلب کی صاحبزادی کو نکاح کا پیغام کیوں نہیں دیتے؟ آپ نے فرمایا: حمزہ میرے رضاعی بھائی ہیں۔

٤- بَابُ تَحْرِيْمِ الرَّبِيْبَةِ وَاُخْتِ الْمَرْاَةِ

لے پالک (پچھلک) بیٹی اور سالی کی حرمتِ نکاح کا بیان

٣٥٧١ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ نَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ اَنَا هِشَامٌ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ بِنْتِ اَبِيْ سُفْيَانَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ

حضرت ام حبیبہ بنت ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میری بہن بنت ابی سفیان کے بارے

رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ لَهُ هَلْ لَكَ فِي أُخْتِي بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ أَفْعَلُ مَاذَا قُلْتُ تَنْكِحُهَا قَالَ أَوَتُحِبِّينَ ذٰلِكَ قُلْتُ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَبُّ مَنْ شَرِكَنِي فِي الْخَيْرِ أُخْتِي قَالَ فَإِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي قُلْتُ فَإِنِّي أُخْبِرْتُ أَنَّكَ تَخْطُبُ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ ابْنَتَ أُمِّ سَلَمَةَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَوْ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حِجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَاهَا ثُوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ. البخاری (۵۱۰۱-۵۱۰۶-۵۱۰۷-۵۱۲۳-۵۳۷۲) النسائی (۳۲۸۴تا۳۲۸۷) ابن ماجہ (۱۹۳۹)

میں آپ کا خیال ہے؟ آپ نے فرمایا: میں کیا کروں؟ میں نے عرض کیا: آپ ان سے نکاح کر لیں' آپ نے فرمایا: کیا تم اس کو پسند کرتی ہو؟ میں نے کہا: میں آپ کو چھوڑنا نہیں چاہتی' لیکن میں چاہتی ہوں کہ اس خیر میں میری بہن بھی شریک ہو جائے' آپ نے فرمایا: وہ میرے لیے حلال نہیں ہے' میں نے عرض کیا: مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ نے درہ بنت ام سلمہ کو نکاح کا پیغام دیا ہے، آپ نے فرمایا: ام سلمہ کی بیٹی؟ میں نے کہا: جی! آپ نے فرمایا: اگر وہ میری گود پالی نہ ہوتی تب بھی میرے لیے حلال نہ ہوتی، وہ میری بھتیجی ہے، مجھے اور اس کے باپ کو ثویبہ نے دودھ پلایا ہے، تم لوگ مجھے اپنی بیٹیوں اور بہنوں کا پیغام نہ دیا کرو۔

۳۵۷۲- وَحَدَّثَنِيهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ح وَقَالَ وَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ نَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَنَا زُهَيْرٌ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ سَوَاءً. سابقہ حوالہ (۳۵۷۱)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۳۵۷۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَ أَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ شِهَابٍ كَتَبَ يَذْكُرُ أَنَّ عُرْوَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ حَدَّثَتْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يَا رَسُولَ اللّٰهِ انْكِحْ أُخْتِي عَزَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَتُحِبِّينَ ذٰلِكَ فَقَالَتْ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَبُّ مَنْ شَرِكَنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَإِنَّ ذٰلِكَ لَا يَحِلُّ لِي قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَإِنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ تَنْكِحَ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ ابْنَتَ أَبِي سَلَمَةَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَوْ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حِجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَاهَا أَبَا سَلَمَةَ ثُوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ. سابقہ حوالہ (۳۵۷۱)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ میری بہن عزہ سے شادی کر لیجئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس کو پسند کرتی ہو؟ انہوں نے کہا: ہاں یارسول اللہ! لیکن میں آپ کو نہیں چھوڑوں گی' البتہ میں یہ چاہتی ہوں کہ وہ اس خیر میں شریک ہو جائے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ میرے لیے حلال نہیں ہے، حضرت ام حبیبہ کہتی ہیں کہ میں نے کہا: ہمیں یہ خبر ملی ہے کہ آپ درہ بنت ابی سلمہ سے نکاح کرنا چاہتے ہیں، آپ نے فرمایا: ابوسلمہ کی بیٹی سے؟ حضرت ام حبیبہ نے کہا: ہاں! آپ نے فرمایا: وہ اگر میری گود پالی نہ ہوتی پھر بھی میرے لیے حلال نہ ہوتی، وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے، اس کے باپ ابوسلمہ کو اور مجھے ثویبہ نے دودھ پلایا ہے، مجھ پر اپنی بہنیں اور بیٹیاں نہ پیش کیا کرو۔

۳۵۷۴- وَحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ ح

اور اسانید سے بھی یہ روایت ہے اور یزید بن ابی حبیب کی سند کے علاوہ اور کسی روایت میں عزہ کا نام نہیں

قَالَ وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِي يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الزُّهْرِيُّ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمٍ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِاِسْنَادِ ابْنِ اَبِي حَبِيبٍ عَنْهُ نَحْوَ حَدِيثِهِ وَلَمْ يُسَمِّ اَحَدٌ مِنْهُمْ فِي حَدِيثِهِ عَزَّةَ غَيْرُ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ. سابقہ حوالہ (۳۵۷۱)

ہے۔

۵- بَابُ فِي الْمَصَّةِ وَالْمَصَّتَانِ

ایک دوگھونٹ دودھ پینے سے حرمتِ رضاعت ثابت ہوگی یا نہیں؟

۳۵۷۵- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ ح قَالَ وَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اِسْمَاعِيلُ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ كِلَاهُمَا عَنْ اَيُّوبَ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَقَالَ سُوَيْدٌ وَزُهَيْرٌ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ. ابوداؤد (۲۰۶۳) الترمذی (۱۱۵۰) النسائی (۳۳۱۰) ابن ماجہ (۱۹۴۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک مرتبہ یا دو مرتبہ دودھ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

۳۵۷۶- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ كُلُّهُمْ عَنِ الْمُعْتَمِرِ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ اَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ دَخَلَ اَعْرَابِيٌّ عَلٰى نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ فِي بَيْتِي فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اِنِّي كَانَتْ لِي امْرَاَةٌ فَتَزَوَّجْتُ عَلَيْهَا اُخْرٰى فَزَعَمَتِ امْرَاَتِي الْاُولٰى اَنَّهَا اَرْضَعَتِ امْرَاَتِي الْحُدْثٰى رَضْعَةً اَوْ رَضْعَتَيْنِ فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ لَا تُحَرِّمُ الْاِمْلَاجَةُ وَالْاِمْلَاجَتَانِ. النسائی (۳۳۰۸) ابن ماجہ (۱۹۴۰)

حضرت ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک اعرابی حاضر ہوا اس وقت آپ میرے حجرے میں تھے، اس نے کہا: یا نبی اللہ! میرے نکاح میں ایک عورت تھی میں نے اس کے اوپر دوسری عورت سے نکاح کرلیا۔ میری پہلی بیوی یہ کہتی ہے کہ اس نے اس دوسری بیوی کو ایک چسکی یا دو چسکیاں دودھ پلایا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: ایک یا دو چسکیوں سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

۳۵۷۷- وَحَدَّثَنِي اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ قَالَ نَا مُعَاذٌ ح قَالَ وَنَا ابْنُ مُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ اَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اُمِّ الْفَضْلِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ هَلْ تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ الْوَاحِدَةُ قَالَ لَا.

حضرت ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ بنو عامر بن صعصعہ کے ایک شخص نے کہا: یارسول اللہ! کیا ایک چسکی سے حرمت ثابت ہوتی ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں۔

سابقہ حوالہ (۳۵۷۶)

۳۵۷۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا حَدَّثَتْ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ أَوِ الرَّضْعَتَانِ أَوِ الْمَصَّةُ أَوِ الْمَصَّتَانِ. سابقہ حوالہ (۳۵۷۶)

حضرت ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک چسکی یا دو چسکیوں سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

۳۵۷۹ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ عَبْدَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا إِسْحَاقُ فَقَالَ كَرِوَايَةِ ابْنِ بِشْرٍ أَوِ الرَّضْعَتَانِ أَوِ الْمَصَّتَانِ وَأَمَّا ابْنُ شَيْبَةَ فَقَالَ وَالرَّضْعَتَانِ وَالْمَصَّتَانِ. سابقہ حوالہ (۳۵۷۶)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۳۵۸۰ - وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْإِمْلَاجَةُ وَالْإِمْلَاجَتَانِ. سابقہ حوالہ (۳۵۷۶)

حضرت ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک چسکی یا دو چسکیوں سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

۳۵۸۱ - وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَ نَا حَبَّانُ قَالَ نَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ ﷺ أَتُحَرِّمُ الْمَصَّةُ فَقَالَ لَا. سابقہ حوالہ (۳۵۷۶)

حضرت ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا: کیا ایک مرتبہ دودھ چوسنے سے حرمت ثابت ہو جاتی ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں۔

٦- بَابُ التَّحْرِيمِ بِخَمْسِ رَضَعَاتٍ

پانچ گھونٹ دودھ پینے سے حرمت کا ثبوت

۳۵۸۲ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ فِيمَا أُنْزِلَ مِنَ الْقُرْآنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ يُحَرِّمْنَ ثُمَّ نُسِخْنَ بِخَمْسٍ مَعْلُومَاتٍ فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهِيَ فِيمَا يُقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ.

ابوداؤد (۲۰۶۲) الترمذی (۱۱۵۰م) النسائی (۳۳۰۷) ابن ماجہ (۱۹۴۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ پہلے قرآن مجید میں یہ نازل ہوا تھا کہ دس چسکیوں سے حرمت لازم ہوتی ہے پھر وہ منسوخ ہو گیا پھر پانچ چسکیوں سے حرمت کا حکم ہوا اور رسول اللہ ﷺ کے وصال تک قرآن مجید میں اسی طرح پڑھا جاتا تھا۔

۳۵۸۳ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ قَالَ نَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ أَنَّهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ پہلے قرآن مجید میں دس چسکیوں سے حرمت کا حکم نازل ہوا پھر

سَمِعَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا تَقُوْلُ وَهِيَ تَذْكُرُ الَّذِيْ يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعِ وَقَالَتْ عَمْرَةُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا نَزَلَ فِي الْقُرْاٰنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُوْمَاتٍ ثُمَّ نَزَلَ اَيْضًا خَمْسٌ مَعْلُوْمَاتٍ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۷۹۴۲)

پانچ چسکیوں سے حرمت کا حکم نازل ہوا۔

۳۵۸۴- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ قَالَ اَخْبَرَتْنِيْ عَمْرَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا تَقُوْلُ بِمِثْلِهِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۷۹۴۲)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۷- بَابُ رَضَاعَةِ الْكَبِيْرِ

بڑی عمر میں دودھ پینے کا حکم

۳۵۸۵- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَا نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ جَاءَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَرٰى فِيْ وَجْهِ اَبِيْ حُذَيْفَةَ مِنْ دُخُوْلِ سَالِمٍ وَهُوَ حَلِيْفُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اَرْضِعِيْهِ فَقَالَتْ وَكَيْفَ اُرْضِعُهُ وَهُوَ رَجُلٌ كَبِيْرٌ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّهُ رَجُلٌ كَبِيْرٌ زَادَ عَمْرٌو فِيْ حَدِيْثِهِ وَكَانَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ اَبِيْ عُمَرَ فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ. النسائی (۳۳۲۰) ابن ماجہ (۱۹۴۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ سہلہ بنت سہیل رضی اللہ تعالیٰ عنہا رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا: یارسول اللہ! سالم کے (گھر میں) آنے سے میں ابوحذیفہ کے چہرہ پر ناگواری کے اثرات محسوس کرتی ہوں حالانکہ وہ ان کا حلیف ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اسے دودھ پلا دو، انہوں نے عرض کیا: میں اس کو کیسے دودھ پلاؤں وہ جوان مرد ہے، رسول اللہ ﷺ مسکرائے اور فرمایا: میں جانتا ہوں کہ وہ جوان مرد ہے، عمرو کی روایت میں ہے کہ سالم بدری صحابی تھے اور ابن ابی عمر کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہنسے۔

۳۵۸۶- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنِ الثَّقَفِيِّ قَالَ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَنَّ سَالِمًا مَوْلٰى اَبِيْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا كَانَ مَعَ اَبِيْ حُذَيْفَةَ وَاَهْلِهِ فِيْ بَيْتِهِمْ فَاَتَتْ تَعْنِيْ بِنْتَ سُهَيْلٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَتْ اِنَّ سَالِمًا قَدْ بَلَغَ مَا يَبْلُغُ الرِّجَالُ وَعَقَلَ مَا عَقَلُوْا وَاِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَيْنَا وَاِنِّيْ اَظُنُّ اَنَّ فِيْ نَفْسِ اَبِيْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ ﷺ اَرْضِعِيْهِ تَحْرُمِيْ عَلَيْهِ وَيَذْهَبِ الَّذِيْ فِيْ نَفْسِ

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا آزاد کردہ غلام سالم، حضرت ابوحذیفہ کے مکان میں ان کے ساتھ رہتا تھا، حضرت سہلہ بنت سہیل رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی ﷺ کی خدمت میں آئیں اور کہا: سالم دوسرے مردوں کی طرح جوان ہو گیا ہے اور ان باتوں کو سمجھنے لگا ہے جن کو مرد سمجھتے ہیں، وہ ہمارے گھر آتا جاتا ہے اور میں یہ محسوس کرتی ہوں کہ حضرت ابوحذیفہ کو یہ ناگوار لگتا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: تم اس کو دودھ پلا دو تا کہ تم اس پر حرام ہو جاؤ، پھر ابوحذیفہ کے دل میں جو اس سے ناگواری آتی ہے وہ جاتی رہے گی، وہ دوبارہ آئیں اور کہا: میں نے اس کو

أَبِي حُذَيْفَةَ فَرَجَعَتْ إِلَيْهِ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ أَرْضَعْتُهُ فَذَهَبَ الَّذِي فِي نَفْسِ أَبِي حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ.

النسائي (۳۳۲۲-۳۳۲۳)

دودھ پلا دیا اور ابو حذیفہ کے دل میں جو ناگواری تھی وہ جاتی رہی۔

۳۵۸۷ - وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ سَهْلَةَ بِنْتَ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا جَاءَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَالِمًا مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ مَعَنَا فِي بَيْتِنَا وَقَدْ بَلَغَ مَا يَبْلُغُ الرِّجَالُ وَعَلِمَ مَا يَعْلَمُ الرِّجَالُ قَالَ أَرْضِعِيهِ تَحْرُمِي عَلَيْهِ قَالَ فَمَكَثْتُ سَنَةً أَوْ قَرِيبًا مِنْهَا لَا أُحَدِّثُ بِهِ رَهْبَتَهُ ثُمَّ لَقِيتُ الْقَاسِمَ فَقُلْتُ لَهُ لَقَدْ حَدَّثْتَنِي حَدِيثًا مَا حَدَّثْتُهُ بَعْدُ قَالَ مَا هُوَ فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ فَحَدِّثْهُ عَنِّي أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَخْبَرَتْنِيهِ.

سابقہ حوالہ (۳۵۸۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ سہلہ بنت سہیل، رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا: یا رسول اللہ! حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام سالم ہمارے ساتھ ہمارے مکان میں رہتے ہیں وہ دوسرے مردوں کی طرح بالغ ہو گئے اور مردوں کی باتوں کو سمجھنے لگے ہیں۔ آپ نے فرمایا: تم اس کو دودھ پلا دو، تم اس پر حرام ہو جاؤ گی۔ حدیث کے راوی ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ میں نے ڈر کے مارے ایک سال تک کسی سے یہ روایت بیان نہیں کی، پھر میری قاسم سے ملاقات ہوئی، میں نے کہا: تم نے مجھے ایک حدیث بیان کی تھی وہ مارے خوف کے میں نے آج تک کسی سے بیان نہیں کی میں نے انہیں وہ حدیث سنائی۔ انہوں نے کہا: اس حدیث کو بے خوف ہو کر مجھ سے روایت کرو۔

۳۵۸۸ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا إِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَيْكِ الْغُلَامُ الْأَيْفَعُ الَّذِي مَا أُحِبُّ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيَّ قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَمَا لَكِ فِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ قَالَتْ إِنَّ امْرَأَةَ أَبِي حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَالِمًا يَدْخُلُ عَلَيَّ وَهُوَ رَجُلٌ وَفِي نَفْسِ أَبِي حُذَيْفَةَ مِنْهُ شَيْءٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَرْضِعِيهِ حَتَّى يَدْخُلَ عَلَيْكِ.

النسائي (۳۳۱۹)

زینب بنت ام سلمہ بیان کرتی ہیں کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا کہ تمہارے پاس ایک نوجوان لڑکا آتا ہے، میں یہ پسند نہیں کرتی کہ وہ میرے پاس آئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: کیا تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی ذات میں اسوۂ حسنہ نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا: حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: یا رسول اللہ! سالم میرے پاس آتا ہے اور وہ مرد ہو چکا ہے اور میں حضرت ابو حذیفہ کے دل میں اس سے ناگواری محسوس کرتی ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو دودھ پلا دو تا کہ وہ تمہارے پاس آسکے۔

۳۵۸۹ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَاللَّفْظُ لِهَارُونَ قَالَا نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ نَافِعٍ

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا: خدا کی قسم! میں اس کو پسند نہیں کرتی کہ مجھے کوئی ایسا لڑکا دیکھے جو دودھ پینے

يَقُولُ سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ تَقُولُ لِعَائِشَةَ وَاللَّهِ مَا تَطِيبُ نَفْسِي أَنْ يَرَانِي الْغُلَامُ قَدِ اسْتَغْنَى عَنِ الرَّضَاعَةِ فَقَالَتْ لِمَ قَدْ جَاءَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَى فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ مِنْ دُخُولِ سَالِمٍ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَرْضِعِيهِ فَقَالَتْ إِنَّهُ ذُو لِحْيَةٍ فَقَالَ أَرْضِعِيهِ يَذْهَبْ مَا فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ فَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا عَرَفْتُهُ فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ

سابقہ حوالہ (۳۵۸۸)

سے مستغنی ہو چکا ہو، حضرت عائشہ نے فرمایا: کیوں؟ حضرت سہلہ بنت سہیل رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آ کر عرض کیا تھا کہ یا رسول اللہ! سالم کے آنے کی وجہ سے میں حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چہرہ پر ناگواری محسوس کرتی ہوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس کو دودھ پلا دو، سہلہ نے عرض کیا: وہ تو ڈاڑھی والا ہے' آپ نے فرمایا: تم اس کو دودھ پلا دو، ابو حذیفہ کے چہرے پر جو ناگواری ہے وہ جاتی رہے گی۔ حضرت سہلہ کہتی ہیں کہ خدا کی قسم! اس کے بعد میں نے حضرت ابو حذیفہ کے چہرے پر ناگواری محسوس نہیں کی۔

۳۵۹۰ - **حَدَّثَنِي** عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ أَنَّ أُمَّهُ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّهَا أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ كَانَتْ تَقُولُ أَبَى سَائِرُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنْ يُدْخِلْنَ عَلَيْهِنَّ أَحَدًا بِتِلْكَ الرَّضَاعَةِ وَقُلْنَ لِعَائِشَةَ وَاللَّهِ مَا نَرَى هَذَا إِلَّا رُخْصَةً أَرْخَصَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِسَالِمٍ خَاصَّةً فَمَا هُوَ بِدَاخِلٍ عَلَيْنَا أَحَدٌ بِهَذِهِ الرَّضَاعَةِ وَلَا رَائِينَا. النسائی (۳۳۲۵) ابن ماجہ (۱۹۴۷)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ کی تمام ازواج نے اس قسم کی رضاعت کے ساتھ کسی کے گھر آنے سے انکار کیا اور سب نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا کہ اللہ کی قسم! یہ ایک خاص رخصت تھی جو رسول اللہ ﷺ نے سالم کو عطا فرمائی تھی اور یہ صرف سالم کی خصوصیت تھی۔ اس رضاعت کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کسی کو ہمارے سامنے نہیں لائے نہ ہم اس کو جائز خیال کرتی ہیں۔

۸- بَابُ إِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ

حرمتِ رضاعت کا تعلق بھوک سے ہے

۳۵۹۱ - **وَحَدَّثَنِي** هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ نَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَعِنْدِي رَجُلٌ قَاعِدٌ فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَرَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ قَالَتْ فَقَالَ انْظُرْنَ إِخْوَتَكُنَّ مِنَ الرَّضَاعَةِ فَإِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ. البخاری (۲۶۴۷-۵۱۰۲) ابوداؤد (۲۰۵۸) النسائی (۳۳۱۲) ابن ماجہ (۱۹۴۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے دراں حالیکہ میرے پاس ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا، آپ کو یہ ناگوار گزرا اور میں نے آپ کے چہرہ انور پر غضب کے آثار دیکھے۔ حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ میرا رضاعی بھائی ہے' آپ نے فرمایا: اپنے رضاعی بھائیوں کو دیکھ لیا کرو کیونکہ رضاعت وہی معتبر ہے جو بھوک کے ایام (یعنی ایام رضاعت) میں ہو۔

۳۵۹۲ - **وَحَدَّثَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح قَالَ وَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

حَدَّثَنِیْ اَبِیْ قَالَا جَمِیْعًا نَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ قَالَ نَا وَکِیْعٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ جَمِیْعًا عَنْ سُفْیَانَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ قَالَ نَا حُسَیْنُ الْجُعْفِیُّ عَنْ زَائِدَةَ کُلُّهُمْ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِی الشَّعْثَاءِ بِاِسْنَادِ اَبِی الْاَحْوَصِ کَمَعْنٰی حَدِیْثِهٖ غَیْرَ اَنَّهُمْ قَالُوْا مِنَ الْمَجَاعَةِ. سابقہ حوالہ (۳۵۹۱)

۹- بَابُ جَوَازِ وَطْیِ الْمَسْبِیَّةِ بَعْدَ الْاِسْتِبْرَاءِ وَاِنْ کَانَ لَهَا زَوْجٌ اِنْفَسَخَ نِکَاحُهٗ بِالسَّبْیِ

استبراء کے بعد باندی سے مجامعت کا جواز

۳۵۹۳- وَحَدَّثَنِیْ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَیْسَرَةَ الْقَوَارِیْرِیُّ قَالَ نَا یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ قَالَ نَا سَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ اَبِی الْخَلِیْلِ عَنْ اَبِیْ عَلْقَمَةَ الْهَاشِمِیِّ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ ؓ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَوْمَ حُنَیْنٍ بَعَثَ جَیْشًا اِلٰی اَوْطَاسٍ فَلَقُوْا عَدُوًّا فَقَاتَلُوْهُمْ وَظَهَرُوْا عَلَیْهِمْ فَاَصَابُوْا لَهُمْ سَبَایَا فَکَاَنَّ نَاسًا مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ تَحَرَّجُوْا مِنْ غِشْیَانِهِنَّ مِنْ اَجْلِ اَزْوَاجِهِنَّ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فِیْ ذٰلِکَ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ اِلَّا مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ اَیْ فَهُنَّ لَکُمْ حَلَالٌ اِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهُنَّ.

ابوداؤد (۲۱۵۵) الترمذی (۱۱۳۲م-۳۰۱۶) النسائی (۳۳۳۳)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ حنین کے دن ایک فوج اوطاس روانہ کی، ان کا دشمن سے مقابلہ ہوا، انہوں نے اس سے جنگ کی اور اس پر غالب آئے اور ان کی کچھ عورتیں قید کر کے لے آئے۔ رسول اللہ ﷺ کے بعض صحابہ نے ان کے ساتھ مجامعت سے اس لیے احتراز کیا کہ وہ شادی شدہ تھیں اور ان کے شوہر مشرک تھے، اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: (ترجمہ:) ''شادی شدہ عورتیں تم پر حرام ہیں ماسوا باندیوں کے'' یعنی عدت پوری ہونے کے بعد وہ تمہارے لیے حلال ہیں۔

ف: مکہ سے تین میل دور ایک وادی کا نام اوطاس ہے۔

ف: باندیوں کی عدت ایک حیض (ماہواری) کا گزرنا ہے تاکہ یہ معلوم ہو جائے کہ وہ حاملہ نہیں ہیں اس کو استبراء کہتے ہیں۔

۳۵۹۴- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوْا نَا عَبْدُ الْاَعْلٰی عَنْ سَعِیْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِی الْخَلِیْلِ اَنَّ اَبَا عَلْقَمَةَ الْهَاشِمِیَّ حَدَّثَ اَنَّ اَبَا سَعِیْدِ ؓ الْخُدْرِیَّ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ حَدَّثَهُمْ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ ﷺ بَعَثَ یَوْمَ حُنَیْنٍ سَرِیَّةً بِمَعْنٰی حَدِیْثِ یَزِیْدَ بْنِ زُرَیْعٍ غَیْرَ اَنَّهٗ قَالَ اِلَّا مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ مِنْهُنَّ فَحَلَالٌ لَکُمْ وَلَمْ یَذْکُرْ اِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهُنَّ. سابقہ حوالہ (۳۵۹۳)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ حنین کے دن ایک لشکر بھیجا۔ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے اور اس میں عدت پوری ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

۳۵۹۵- وَحَدَّثَنِیْهِ یَحْیَی بْنُ حَبِیْبٍ الْحَارِثِیُّ قَالَ نَا خَالِدٌ یَعْنِی ابْنَ الْحَارِثِ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ. سابقہ حوالہ (۳۵۹۳)

۳۵۹۶ - وَحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ أَصَابُوا سَبْيًا يَوْمَ أَوْطَاسٍ لَهُنَّ أَزْوَاجٌ فَتَخَوَّفُوا فَأُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ.

الترمذی (۱۱۳۲-۳۰۱۷)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوۂ اوطاس میں مسلمانوں نے کچھ عورتوں کو گرفتار کر لیا، وہ شادی شدہ تھیں، صحابہ کرام ان کے ساتھ مجامعت کرنے سے ڈرے، اس وقت یہ آیت نازل ہوئی، (ترجمہ:) "شادی شدہ عورتیں تم پر حرام ہیں ماسوا باندیوں کے"۔

۳۵۹۷ - وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ نَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ قَالَ نَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ. سابقہ حوالہ (۳۵۹۶)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۱۰ - بَابُ الْوَلَدِ لِلْفِرَاشِ وَتَوَقِّي الشُّبُهَاتِ

بچہ صاحب فراش کا ہے اور شبہات سے بچنا چاہیے

۳۵۹۸ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ أَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتِ اخْتَصَمَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فِي غُلَامٍ فَقَالَ سَعْدٌ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنُ أَخِي عُتْبَةَ ابْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَهِدَ إِلَيَّ أَنَّهُ ابْنُهُ أُنْظُرْ إِلَى شِبْهِهِ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ هَذَا أَخِي يَا رَسُولَ اللَّهِ وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي مِنْ وَلِيدَتِهِ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى شِبْهِهِ فَرَأَى شِبْهًا بَيِّنًا بِعُتْبَةَ فَقَالَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَاحْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ بِنْتَ زَمْعَةَ قَالَتْ فَلَمْ يَرَ سَوْدَةَ قَطُّ وَلَمْ يَذْكُرْ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَوْلَهُ يَا عَبْدُ.

البخاری (۲۰۵۳-۲۲۱۸-۶۷۶۵-۶۸۱۷) النسائی (۳۴۸۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص اور حضرت عبد بن زمعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا ایک بچہ میں جھگڑا ہوا۔ حضرت سعد نے کہا: یارسول اللہ! یہ میرے بھائی عتبہ بن ابی وقاص کا لڑکا ہے، میرے بھائی نے مجھے یہ وصیت کی تھی کہ یہ میرا لڑکا ہے، آپ اس کی عتبہ کے ساتھ مشابہت ملاحظہ فرمائیں اور حضرت عبد بن زمعہ نے کہا: یارسول اللہ! یہ میرا بھائی ہے، میرے والد کے بستر پر ان کی باندی سے پیدا ہوا ہے، رسول اللہ ﷺ نے دیکھا کہ وہ عتبہ بن ابی وقاص سے بہت زیادہ مشابہ تھا، آپ نے فرمایا: اے عبد! یہ لڑکا تمہارا (بھائی) ہے، بچہ اس کا ہوتا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا اور زانی کے لیے پتھر ہیں اور اے سودہ بنت زمعہ! تم اس لڑکے سے پردہ کیا کرو، حضرت عائشہ فرماتی ہیں: حضرت سودہ کو اس لڑکے نے کبھی نہیں دیکھا۔

۳۵۹۹ - وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالُوا نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّ مَعْمَرًا وَابْنَ عُيَيْنَةَ فِي حَدِيثِهِمَا الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلَمْ يَذْكُرْ لِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ.

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے اس میں یہ الفاظ ہیں کہ بچہ اس کا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا اور یہ جملہ نہیں ہے کہ زانی کے لیے پتھر ہیں۔

البخاری (۲۴۲۱) ابوداؤد (۲۲۷۳) النسائی (۳۴۸۷) ابن ماجه (۲۰۰۴)

۳۶۰۰ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

النسائی (۳۴۸۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بچہ اس کا ہے جس کے بستر پر ہو اور زانی کے لیے پتھر ہیں۔

۳۶۰۱ - وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ اَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنَا ابْنُ مَنْصُوْرٍ فَقَالَ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ وَاَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى فَقَالَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ اَوْ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ وَقَالَ زُهَيْرٌ عَنْ سَعِيْدٍ اَوْ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ كِلَاهُمَا اَوْ اَحَدُهُمَا عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ وَقَالَ عَمْرٌو نَا سُفْيَانُ مَرَّةً عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ وَّاَبِي سَلَمَةَ وَمَرَّةً عَنْ سَعِيْدٍ اَوْ اَبِي سَلَمَةَ وَمَرَّةً عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَعْمَرٍ

الترمذی (۱۱۵۷) النسائی (۳۴۸۲) ابن ماجه (۲۰۰۶)

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایسی ہی روایت ہے۔

۱۱ - بَابُ الْعَمَلِ بِاِلْحَاقِ الْقَائِفِ الْوَلَدَ

بچہ کے نسب کے ثبوت میں قیافہ شناسی کا اعتبار

۳۶۰۲ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ اَنَا اللَّيْثُ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ دَخَلَ عَلَيَّ مَسْرُوْرًا تَبْرُقُ اَسَارِيْرُ وَجْهِهِ فَقَالَ اَلَمْ تَرَيْ اَنَّ مُجَزِّزًا نَظَرَ اٰنِفًا اِلٰى زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَاُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا فَقَالَ اِنَّ بَعْضَ هٰذِهِ الْاَقْدَامِ لَمِنْ بَعْضٍ. البخاری (۳۵۵۵-۶۷۷۰) ابوداؤد (۲۲۶۸) الترمذی (۲۱۲۹) النسائی (۳۴۹۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے درآں حالیکہ خوشی سے آپ کا چہرہ انور دمک رہا تھا، آپ نے فرمایا: کیا تمہیں نہیں معلوم کہ ایک قیافہ شناس نے ابھی ابھی زید بن حارثہ اور اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے قدموں کو دیکھ کر بتلایا ہے کہ ان میں سے ایک قدم دوسرے قدم کا جزو ہے۔

۳۶۰۳ - وَحَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالُوْا نَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ خوشی خوشی میرے پاس تشریف لائے، آپ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا تمہیں معلوم نہیں کہ ایک قیافہ

قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ مَسْرُوْرًا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ اَلَمْ تَرَيْ اَنَّ مُجَزِّزًا الْمُدْلِجِيَّ دَخَلَ عَلَيَّ فَرَاٰى اُسَامَةَ وَزَيْدًا وَعَلَيْهِمَا قَطِيْفَةٌ قَدْ غَطَّيَا رُءُوْسَهُمَا وَبَدَتْ اَقْدَامُهُمَا فَقَالَ اِنَّ هٰذِهِ الْاَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ.

البخاری (٦٧٧١) ابوداؤد (٢٢٦٧) الترمذی (٢١٢٩م) النسائی (٣٤٩٤) ابن ماجہ (٢٣٤٩)

شناس مدلجی میرے پاس آیا تھا۔ اس نے اسامہ اور زید کو دیکھا درآں حالیکہ ان کے سروں پر ایک چادر تھی اور ان کے پیر کھلے ہوئے تھے۔ اس نے انہیں دیکھ کر کہا: ان میں سے بعض قدم بعض کا جزو ہیں۔

٣٦٠٤ - وَحَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ اَبِيْ مُزَاحِمٍ قَالَ نَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ قَائِفٌ وَّرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ شَاهِدٌ وَّاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَّزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا مُضْطَجِعَانِ فَقَالَ اِنَّ هٰذِهِ الْاَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ فَسُرَّ بِذٰلِكَ النَّبِيُّ ﷺ وَاَعْجَبَهُ فَاَخْبَرَ بِهِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا. البخاری (٣٧٣١)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی موجودگی میں ایک قیافہ شناس آیا درآں حالیکہ حضرت اسامہ بن زید اور حضرت زید بن حارثہ لیٹے ہوئے تھے، اس نے کہا: ان میں سے بعض قدم بعض کا جزو ہیں' اس بات سے رسول اللہ ﷺ کو بہت خوشی ہوئی اور آپ نے پھر اس کی خبر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بھی دی۔

٣٦٠٥ - وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ وَّابْنُ جُرَيْجٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ بِمَعْنٰى حَدِيْثِهِمْ وَزَادَ فِيْ حَدِيْثِ يُوْنُسَ وَكَانَ مُجَزِّزٌ قَائِفًا. مسلم تحفۃ الاشراف (١٦٧٣٨)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

١٢ - بَابُ قَدْرِ مَا تَسْتَحِقُّهُ الْبِكْرُ وَالثَّيِّبُ مِنْ اِقَامَةِ الزَّوْجِ عِنْدَهَا عَقِبَ الزِّفَافِ

شب زفاف کے بعد کنواری اور بیوہ دلہنوں کے پاس شوہر کے ٹھہرنے کا نصاب

٣٦٠٦ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَيَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ بَكْرٍ قَالُوْا نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَمَّا تَزَوَّجَ اُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا وَّقَالَ اِنَّهُ لَيْسَ بِكِ عَلٰى اَهْلِكِ هَوَانٌ اِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ لَكِ وَاِنْ سَبَّعْتُ لَكِ سَبَّعْتُ لِنِسَائِيْ.

ابوداؤد (٢١٢٢) ابن ماجہ (١٩١٧)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نکاح کرنے کے بعد ان کے پاس تین دن رہے پھر فرمایا: تم اپنے شوہر کی نظروں سے اتری نہیں ہو، اگر تم چاہو تو میں تمہارے پاس ایک ہفتہ قیام کر لوں اور اگر میں تمہارے پاس ایک ہفتہ رہا تو میں اپنی تمام ازواج کے پاس ایک ایک ہفتہ رہوں گا۔

٣٦٠٧ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى

ابوبکر بن عبد الرحمٰن رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں

مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ حِيْنَ تَزَوَّجَ اُمَّ سَلَمَةَ وَاَصْبَحَتْ عِنْدَهٗ فَقَالَ لَهَا لَيْسَ بِكِ عَلٰى اَهْلِكِ هَوَانٌ اِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ عِنْدَكِ وَاِنْ شِئْتِ ثَلَّثْتُ ثُمَّ دُرْتُ قَالَتْ ثَلِّثْ.

سابقہ حوالہ (۳۶۰۶)

کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ام سلمہ سے نکاح کیا اور صبح کے وقت ان سے فرمایا: تم اپنے شوہر کی نظر سے اتری نہیں ہو، اگر تم چاہو تو میں تمہارے پاس سات روز رہوں اور اگر تم چاہو تو تین روز رہوں اور پھر میں دَور کرتا رہوں (یعنی باری باری سب ازواج کے پاس جاؤں) حضرت ام سلمہ نے فرمایا: آپ تین روز رہیے۔

۳۶۰۸ - **وَحَدَّثَنَا** عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ نَا سُلَيْمَانُ يَعْنِىْ ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ حِيْنَ تَزَوَّجَ اُمَّ سَلَمَةَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَاَرَادَ اَنْ يَّخْرُجَ اَخَذَتْ بِثَوْبِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنْ شِئْتِ زِدْتُكِ وَحَاسَبْتُكِ بِهٖ لِلْبِكْرِ سَبْعٌ وَلِلثَّيِّبِ ثَلَاثٌ. سابقہ حوالہ (۳۶۰۶)

حضرت ابو بکر بن عبد الرحمٰن رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح کیا اور کچھ وقت رہنے کے بعد ان کے پاس سے جانے کا ارادہ کیا تو انہوں نے آپ کا کپڑا پکڑ لیا۔ آپ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں تمہارے پاس اس سے زیادہ قیام کروں اور مدت کا حساب رکھوں۔ کنواری کے پاس (ابتداءً) سات راتیں اور بیوی کے پاس تین راتیں گزارنا چاہئیں۔

۳۶۰۹ - **وَحَدَّثَنَا** يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا اَبُوْ ضَمْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ.

سابقہ حوالہ (۳۶۰۶)

ایک اور سند کے ساتھ بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۳۶۱۰ - **وَحَدَّثَنِىْ** اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ نَا حَفْصٌ يَعْنِىْ ابْنَ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ اَيْمَنَ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا ذَكَرَتْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَزَوَّجَهَا وَذَكَرَ اَشْيَاءَ هٰذَا فِيْهِ قَالَ اِنْ شِئْتِ اَنْ اُسَبِّعَ لَكِ وَاُسَبِّعَ لِنِسَائِىْ وَاِنْ سَبَّعْتُ لَكِ سَبَّعْتُ لِنِسَائِىْ.

سابقہ حوالہ (۳۶۰۶)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اس وقت کی کئی چیزیں بیان کیں جب رسول اللہ ﷺ نے ان سے نکاح کیا تھا' ان میں سے ایک بات یہ بھی تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہو کہ میں تمہارے پاس ایک ہفتہ رہوں تو دوسری ازواج کے پاس بھی ایک ایک ہفتہ رہوں گا کیونکہ اگر میں تمہارے پاس سات دن رہوں گا تو سات سات دن دوسری ازواج کے پاس بھی رہوں گا۔

۳۶۱۱ - **وَحَدَّثَنَا** يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ اِذَا تَزَوَّجَ الْبِكْرَ عَلَى الثَّيِّبِ اَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا فَاِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ عَلَى الْبِكْرِ اَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا قَالَ خَالِدٌ وَلَوْ قُلْتُ اِنَّهٗ رَفَعَهٗ لَصَدَقْتُ وَلٰكِنَّهٗ قَالَ السُّنَّةُ كَذٰلِكَ.

البخاری (۵۲۱۳-۵۲۱۴) ابوداؤد (۲۱۲۴) الترمذی (۱۱۳۹)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اگر کوئی بیوہ کے اوپر کنواری کے ساتھ نکاح کرے تو اس کے پاس سات دن رہے اور جب کنواری کے اوپر بیوہ سے نکاح کرے تو اس کے پاس تین دن رہے۔ خالد (راوی) نے کہا کہ اگر میں کہوں کہ یہ حدیث مرفوع ہے' تو کہہ سکتا ہوں' لیکن انہوں نے کہا کہ سنت اسی طرح ہے۔

ابن ماجہ (۱۹۱۶)

۳۶۱۲ - وَحَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ وَخَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ اَنْ يُّقِيْمَ عِنْدَ الْبِكْرِ سَبْعًا قَالَ خَالِدٌ وَّلَوْ شِئْتُ قُلْتُ رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ. سابقہ حوالہ (۳۶۱۱)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ کنواری کے پاس (ابتداء) سات راتیں قیام کرنا چاہیے۔ خالد راوی نے کہا: اگر میں چاہوں تو کہہ سکتا ہوں کہ یہ حدیث مرفوع ہے۔

۱۳- بَابُ الْقَسْمِ بَيْنَ الزَّوْجَاتِ وَبَيَانِ اَنَّ السُّنَّةَ اَنْ تَكُوْنَ لِكُلِّ وَاحِدَةٍ لَيْلَةٌ مَعَ يَوْمِهَا

سنت کے مطابق بیویوں میں ایام کی تقسیم

۳۶۱۳ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ قَالَ نَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ نَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ ﷺ تِسْعُ نِسْوَةٍ فَكَانَ اِذَا قَسَمَ بَيْنَهُنَّ لَا يَنْتَهِیْ اِلَى الْمَرْاَةِ الْاُوْلٰى اِلَّا فِیْ تِسْعٍ فَكُنَّ يَجْتَمِعْنَ كُلَّ لَيْلَةٍ فِیْ بَيْتِ الَّتِیْ يَاْتِيْهَا فَكَانَ فِیْ بَيْتِ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا فَجَاءَتْ زَيْنَبُ فَمَدَّ يَدَهُ اِلَيْهَا فَقَالَتْ هٰذِهِ زَيْنَبُ فَكَفَّ النَّبِيُّ ﷺ يَدَهُ فَتَقَاوَلَتَا حَتّٰى اسْتَخَبَتَا وَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَمَرَّ اَبُوْ بَكْرٍ عَلٰى ذٰلِكَ فَسَمِعَ اَصْوَاتَهُمَا فَقَالَ اخْرُجْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِلَى الصَّلٰوةِ وَاحْثُ فِیْ اَفْوَاهِهِنَّ التُّرَابَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَتْ عَائِشَةُ الْاٰنَ يَقْضِی النَّبِيُّ ﷺ صَلٰوتَهُ فَيَجِیْءُ اَبُوْ بَكْرٍ فَيَفْعَلُ بِیْ وَيَفْعَلُ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ ﷺ صَلٰوتَهُ اَتَاهَا اَبُوْ بَكْرٍ فَقَالَ لَهَا قَوْلًا شَدِيْدًا وَّقَالَ اَتَصْنَعِيْنَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۴۱۷)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی نو ازواج مطہرات تھیں، آپ جب ان میں ایام کی تقسیم فرماتے تو پہلی بیوی کے پاس نو دن کے بعد پہنچتے تھے، اس لیے ہر رات تمام ازواج مطہرات اس زوجہ کے ہاں اکٹھی ہو جاتی تھیں جہاں آپ قیام فرما ہوتے تھے، ایک دن آپ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر تشریف فرما تھے کہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا تشریف لائیں، آپ نے اپنا ہاتھ ان کی طرف بڑھایا۔ حضرت عائشہ نے کہا: یہ زینب ہیں! نبی ﷺ نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا، دونوں ازواج میں بحث چھڑ گئی اور آواز بلند ہونے لگی، اسی اثناء میں نماز کی اقامت ہوگئی، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ادھر سے گزرے، انہوں نے ان دونوں کی آوازیں سنیں۔ انہوں نے کہا: یارسول اللہ! آپ نماز کے لیے تشریف لائیے اور ان کے منہ میں مٹی ڈال دیجیے، نبی ﷺ نماز کے لیے تشریف لے گئے، حضرت عائشہ کہنے لگیں: اب رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ کر آئیں گے اور حضرت ابوبکر صدیق بھی آئیں گے اور وہ مجھ ہی کو برا بھلا کہیں گے، جب نبی ﷺ نماز سے فارغ ہو گئے تو حضرت ابوبکر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آئے اور انہیں بہت سخت سست کہا اور کہا: تم ایسا کرتی ہو۔

۱۴- بَابُ جَوَازِ هِبَتِهَا نَوْبَتَهَا لِضَرَّتِهَا

اپنی باری سوکن کو ہبہ کرنے کا جواز

۳۶۱۴ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا جَرِيْرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ مجھے ازواج مطہرات میں سب سے زیادہ حضرت سودہ بنت زمعہ

قَالَتْ مَارَاَيْتُ امْرَاَةً اَحَبَّ اِلَيَّ اَنْ اَكُوْنَ فِيْ مِسْلَاخِهَا مِنْ سَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ مِنِ امْرَاَةٍ فِيْهَا حِدَّةٌ قَالَتْ فَلَمَّا كَبِرَتْ جَعَلَتْ يَوْمَهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ جَعَلْتُ يَوْمِيْ مِنْكَ لِعَائِشَةَ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقْسِمُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا يَوْمَيْنِ يَوْمَهَا وَيَوْمَ سَوْدَةَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (١٦٧٧١)

رضی اللہ تعالیٰ عنہا عزیز تھیں، میری یہ تمنا تھی کہ کاش! ان کے جسم میں میں ہوتی، حضرت سودہ بنت زمعہ کے مزاج میں تیزی تھی، جب وہ بوڑھی ہو گئیں تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے دن کی باری حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو دی اور عرض کیا: یارسول اللہ! میں نے اپنی باری عائشہ کو دے دی ہے، پھر رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں دو دن رہتے تھے، ایک دن حضرت عائشہ کی باری کا اور ایک دن حضرت سودہ کی باری کا۔

٣٦١٥ - وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ نَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ نَا زُهَيْرٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ نَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ نَا شَرِيْكٌ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَنَّ سَوْدَةَ لَمَّا كَبِرَتْ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ جَرِيْرٍ وَزَادَ فِيْ حَدِيْثِ شَرِيْكٍ قَالَتْ وَكَانَتْ اَوَّلَ امْرَاَةٍ تَزَوَّجَهَا بَعْدِيْ. البخاری (٥٢١٢) ابن ماجه (١٩٧٢)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے البتہ اس میں یہ زیادتی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: میرے بعد رسول اللہ ﷺ نے جس عورت سے سب سے پہلے نکاح کیا وہ حضرت سودہ تھیں۔

٣٦١٦ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ نَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ اَغَارُ عَلَى اللَّاتِيْ وَهَبْنَ اَنْفُسَهُنَّ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَاَقُوْلُ اَوَتَهَبُ الْمَرْاَةُ نَفْسَهَا فَلَمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى تُرْجِيْ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِيْ اِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ قَالَتْ قُلْتُ وَاللّٰهِ مَا اَرٰى رَبَّكَ اِلَّا يُسَارِعُ لَكَ فِيْ هَوَاكَ.

البخاری (٤٧٨٨) النسائی (٣١٩٩)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ مجھے ان عورتوں پر غصہ آتا تھا جو رسول اللہ ﷺ کے لیے اپنے آپ کو ہبہ کر دیتی تھیں، میں کہتی تھی: کیا عورت بھی اپنے آپ کو ہبہ کر سکتی ہے لیکن جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (ترجمہ:) ''اے نبی! آپ اپنی ازواج میں سے جسے چاہیں پیچھے ہٹائیں (الگ کر دیں) اور جسے چاہیں اپنے پاس جگہ دیں (الگ نہ کریں) اور جسے آپ نے علیحدہ کر دیا تھا اس کو اگر آپ بلانا چاہیں تو آپ پر کوئی حرج نہیں ہے''۔ میں نے کہا: بخدا! آپ کا رب آپ کی خواہش بہت جلد پوری کر دیتا ہے۔

٣٦١٧ - وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَنَّهَا كَانَتْ تَقُوْلُ اَمَا تَسْتَحْيِيْ امْرَاَةٌ تَهَبُ نَفْسَهَا لِرَجُلٍ حَتّٰى اَنْزَلَ اللّٰهُ تُرْجِيْ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِيْ اِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ فَقُلْتُ اِنَّ رَبَّكَ لَيُسَارِعُ لَكَ فِيْ هَوَاكَ. البخاری (٥١١٣) ابن ماجه (٢٠٠٠)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی تھیں: کیا عورت کو اس بات سے حیا نہیں آتی کہ وہ اپنا نفس کسی مرد کو ہبہ کرتی ہے، لیکن جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: (ترجمہ:) ''اے نبی! آپ اپنی ازواج میں سے جسے چاہیں اپنے پاس جگہ دیں (الگ نہ کریں) اور جسے آپ نے علیحدہ کر دیا تھا اس کو اگر آپ بلانا چاہیں تو آپ پر کوئی حرج نہیں ہے''

تو میں نے کہا: آپ کا رب آپ کی خواہش بہت جلد پوری کر دیتا ہے۔

٣٦١٨ - وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ حَضَرْنَا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا جَنَازَةَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ بِسَرِفَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا هٰذِهِ زَوْجَةُ النَّبِيِّ ﷺ فَإِذَا رَفَعْتُمْ نَعْشَهَا فَلَا تُزَعْزِعُوا وَلَا تُزَلْزِلُوا وَارْفُقُوا فَإِنَّهُ كَانَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ تِسْعٌ فَكَانَ يَقْسِمُ لِثَمَانٍ وَلَا يَقْسِمُ لِوَاحِدَةٍ قَالَ عَطَاءٌ الَّتِي لَا يَقْسِمُ لَهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيِّ بْنِ أَخْطَبَ. البخاری (۵۰۶۷) النسائی (۳۱۹۶)

عطاء کہتے ہیں کہ ہم حضرت ابن عباس کی معیت میں، نبی ﷺ کی زوجہ حضرت میمونہ کے جنازے میں مقام سرف میں حاضر ہوئے، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: یہ نبی ﷺ کی زوجہ ہیں، جب تم ان کی نعش اٹھاؤ تو اس کو زیادہ حرکت اور جھٹکے مت دینا اور انتہائی سکون اور آرام کے ساتھ جنازہ لے کر چلنا، رسول اللہ ﷺ کی نو بیویاں تھیں، جن میں سے آٹھ کی باری مقرر تھی اور ایک کی باری مقرر نہیں تھی، عطاء کہتے ہیں کہ جن کی باری مقرر نہیں تھی وہ صفیہ بنت حیی بنت اخطب تھیں۔

٣٦١٩ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ عَطَاءٌ وَكَانَتْ آخِرَهُنَّ مَوْتًا مَاتَتْ بِالْمَدِينَةِ.

سابقہ حوالہ (۳۶۱۷)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے اور اس میں عطاء کا یہ قول زائد ہے کہ حضرت میمونہ نے تمام امہات المومنین کے بعد مدینہ میں وفات پائی تھی۔

۱۵- بَابُ اسْتِحْبَابِ نِكَاحِ ذَاتِ الدِّينِ

دین دار عورت سے نکاح کرنے کا استحباب

٣٦٢٠ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ لِأَرْبَعٍ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِدِينِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ.

البخاری (۵۰۹۰) ابوداؤد (۲۰۴۷) النسائی (۳۲۳۰) ابن ماجہ (۱۸۵۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار وجوہ کی بناء پر عورت سے نکاح کیا جاتا ہے: اس کے مال کی وجہ سے، اس کے حسب کی وجہ سے، اس کے حسن کی وجہ سے اور اس کی دینداری کی وجہ سے، تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں تم دیندار عورت کے حصول کی کوشش کرو۔

٣٦٢١ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَلَقِيتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَا جَابِرُ تَزَوَّجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِكْرٌ أَمْ ثَيِّبٌ قُلْتُ ثَيِّبٌ قَالَ فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ لِي أَخَوَاتٍ فَخَشِيتُ أَنْ تَدْخُلَ بَيْنِي

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے عہد میں ایک عورت سے نکاح کیا، جب میری رسول اللہ ﷺ سے ملاقات ہوئی تو آپ نے فرمایا: اے جابر! کیا تم نے شادی کر لی ہے؟ میں نے کہا: جی! آپ نے پوچھا: کنواری سے شادی کی ہے یا بیوہ سے؟ میں نے کہا: بیوہ سے، آپ نے فرمایا: کنواری سے کیوں نہ شادی کی، وہ تم سے کھیلتی، تم اس سے کھیلتے؟ میں نے کہا:

وَبَيْنَهُنَّ قَالَ فَذَاكَ إِذًا إِنَّ الْمَرْأَةَ تُنْكَحُ عَلَى دِينِهَا وَمَالِهَا وَجَمَالِهَا فَعَلَيْكَ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ.

النسائی (۳۲۲۶) ابن ماجہ (۱۸۶۰)

یارسول اللہ! میری کچھ بہنیں ہیں، مجھے خدشہ ہوا کہ کہیں وہ میری بہنوں کی پرورش اور میرے درمیان حائل نہ ہو جائے' آپ نے فرمایا: اگر یہ بات ہے تو ٹھیک ہے، عورت سے اس کی دینداری، اس کے مال اور جمال کی بناء پر نکاح کیا جاتا ہے، تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں تم دینداری کو مقدم رکھا کرو۔

١٦- بَابُ اِسْتِحْبَابِ نِكَاحِ الْبِكْرِ

کنواری لڑکی سے نکاح کرنے کا استحباب

٣٦٢٢- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ هَلْ تَزَوَّجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَبِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا قُلْتُ ثَيِّبًا قَالَ فَأَيْنَ أَنْتَ مِنَ الْعَذَارَى وَلِعَابِهَا قَالَ شُعْبَةُ فَذَكَرْتُهُ لِعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ فَقَالَ قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ وَإِنَّمَا قَالَ فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ.

البخاری (۵۰۸۰)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک عورت سے شادی کی، مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کیا تم نے شادی کر لی ہے؟ میں نے کہا: جی! آپ نے فرمایا: کنواری سے شادی کی ہے یا بیوہ سے؟ میں نے کہا: بیوہ سے' آپ نے فرمایا: تم کنواری لڑکیوں اور ان کی دل ربائیوں سے کیونکر غافل رہے؟ (راوی) شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث عمرو بن دینار کے سامنے بیان کی تو انہوں نے کہا کہ میں نے بھی حضرت جابر سے یہ روایت سنی ہے، آپ نے فرمایا تھا: تم نے کسی ایسی لڑکی سے شادی کیوں نہ کی جو تم سے کھیلتی اور تم اس سے کھیلتے۔

٣٦٢٣- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ يَحْيَى أَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ هَلَكَ وَتَرَكَ تِسْعَ بَنَاتٍ أَوْ قَالَ سَبْعَ فَتَزَوَّجْتُ امْرَأَةً ثَيِّبًا فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَا جَابِرُ تَزَوَّجْتَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَبِكْرٌ أَمْ ثَيِّبٌ قَالَ قُلْتُ بَلْ ثَيِّبٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ أَوْ قَالَ تُضَاحِكُهَا وَتُضَاحِكُكَ قَالَ قُلْتُ لَهُ إِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ هَلَكَ وَتَرَكَ تِسْعَ بَنَاتٍ أَوْ سَبْعَ وَإِنِّي كَرِهْتُ أَنْ آتِيَهُنَّ أَوْ أَجِيئَهُنَّ بِمِثْلِهِنَّ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَجِيءَ بِامْرَأَةٍ تَقُومُ عَلَيْهِنَّ وَتُصْلِحُهُنَّ قَالَ فَبَارَكَ اللّٰهُ لَكَ أَوْ قَالَ لِي خَيْرًا وَفِي رِوَايَةِ أَبِي الرَّبِيعِ تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ وَتُضَاحِكُهَا وَتُضَاحِكُكَ.

البخاری (۵۳۶۷-۶۳۸۷) الترمذی (۱۱۰۰) النسائی (۳۲۱۹)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ (حضرت جابر کے والد) فوت ہو گئے اور نو یا سات بیٹیاں چھوڑ گئے (راوی کو شک ہے) میں نے ایک بیوہ عورت سے نکاح کر لیا۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے پوچھا: اے جابر! کیا تم نے نکاح کر لیا ہے؟ میں نے کہا: جی! آپ نے فرمایا: کنواری سے نکاح کیا ہے یا بیوہ سے' میں نے کہا: بلکہ بیوہ سے نکاح کیا ہے، آپ نے فرمایا: تم نے کسی کنواری لڑکی سے نکاح کیوں نہ کیا کہ تم اس سے کھیلتے وہ تم سے کھیلتی یا تم اس سے خوش طبعی کرتے وہ تم سے خوش طبعی کرتی؟ میں نے آپ سے عرض کیا: حضرت عبداللہ شہید ہو گئے تھے اور انہوں نے نو یا سات بیٹیاں چھوڑی تھیں اور میں نے اس بات کو ناپسند کیا کہ میں ان لڑکیوں کے سامنے ان کی ہم عمر لڑکی کو بیاہ کر لے آؤں' بلکہ میں نے یہ چاہا کہ میں نکاح کر کے ایسی عورت لاؤں جو

ان لاؤں جو ان کی نگہداشت اور خبر گیری کرے آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں برکت دے یا میرے لیے کوئی اور کلمہ خیر فرمایا۔

٣٦٢٤ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ هَلْ نَكَحْتَ يَا جَابِرُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ إِلَى قَوْلِهِ امْرَأَةً تَقُومُ عَلَيْهِنَّ وَتَمْشُطُهُنَّ قَالَ أَصَبْتَ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ. البخاری (٤٠٥٢)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے جابر! کیا تم نے شادی کر لی ہے؟ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے اور اس کے آخر میں ہے کہ میں نے ایسی عورت سے نکاح کیا ہے جو میری بہنوں کی کنگھی پٹی اور ان کی خدمت کرے، آپ نے فرمایا: اچھا کیا۔

٣٦٢٥ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي غَزَاةٍ فَلَمَّا أَقْبَلْنَا تَعَجَّلْتُ عَلَى بَعِيرٍ لِي قَطُوفٍ فَلَحِقَنِي رَاكِبٌ خَلْفِي فَنَخَسَ بَعِيرِي بِعَنَزَةٍ كَانَتْ مَعَهُ فَانْطَلَقَ بَعِيرِي كَأَجْوَدِ مَا أَنْتَ رَاءٍ مِنَ الْإِبِلِ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ مَا يُعْجِلُكَ يَا جَابِرُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ فَقَالَ أَبِكْرًا تَزَوَّجْتَهَا أَمْ ثَيِّبًا قَالَ قُلْتُ بَلْ ثَيِّبٌ قَالَ هَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ ذَهَبْنَا لِنَدْخُلَ فَقَالَ أَمْهِلُوا حَتَّى نَدْخُلَ لَيْلًا أَيْ عِشَاءً كَيْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ قَالَ وَقَالَ إِذَا قَدِمْتَ فَالْكَيْسَ الْكَيْسَ. البخاری (٥٠٧٩-٥٢٤٥-٥٢٤٦-٥٢٤٧) مسلم (٤٩٤١-٤٩٤٢-٤٩٤٣) ابوداؤد (٢٧٧٨)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک جہاد سے واپس آ رہے تھے، میرا اونٹ سست تھا، میں اس کو تیز چلانا چاہ رہا تھا۔ ناگاہ ایک سوار نے پیچھے سے میرے اونٹ کو ایک چھڑی ماری، پھر وہ اونٹ اس قدر تیز چلنے لگا کہ تو نے کبھی اتنا تیز اونٹ چلتے ہوئے نہیں دیکھا ہوگا' میں نے پلٹ کر دیکھا تو وہ (چھڑی مارنے والے) رسول اللہ ﷺ تھے، آپ نے فرمایا: اے جابر! تمہیں کیوں جلدی ہے؟ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میری نئی نئی شادی ہوئی ہے؟ آپ نے فرمایا: کنواری سے نکاح کیا ہے یا بیوہ سے؟ میں نے کہا: بیوہ سے، آپ نے فرمایا: کسی کنواری سے نکاح کیوں نہ کیا؟ تم اس سے کھیلتے وہ تم سے کھیلتی' حضرت جابر کہتے ہیں کہ جب ہم مدینہ منورہ پہنچے اور گھر میں داخل ہونے لگے تو آپ نے فرمایا: ٹھہرو رات آ لینے دو، تاکہ جس عورت کے بال بکھرے ہوئے ہوں وہ کنگھی کر لے اور جس عورت کا شوہر باہر گیا ہوا ہو وہ اپنی شرمگاہ کے بال صاف کر لے، آپ نے فرمایا: پھر جب تم جاؤ گے تو سمجھ داری سے کام لینا۔

٣٦٢٦ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى قَالَ نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيَّ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي غَزَاةٍ فَأَبْطَأَ بِي جَمَلِي فَأَتَى عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ لِي يَا جَابِرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک جہاد میں گیا، میرا اونٹ سست چل رہا تھا، رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا: اے جابر! میں نے عرض کیا: جی! فرمایا: کیا حال ہے؟ میں نے عرض کیا: میرا اونٹ سست چل رہا ہے اور

مَا شَأْنُكَ قُلْتُ أَبْطَأَ بِي عَلَيَّ جَمَلِي وَأَعْيَى فَتَخَلَّفْتُ فَنَزَلَ فَحَجَنَهُ بِمِحْجَنِهِ ثُمَّ قَالَ ارْكَبْ فَرَكِبْتُ فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي أَكُفُّهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ أَتَزَوَّجْتَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ أَبِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا فَقُلْتُ بَلْ ثَيِّبٌ قَالَ فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قُلْتُ إِنَّ لِي أَخَوَاتٍ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَتَزَوَّجَ امْرَأَةً تَجْمَعُهُنَّ وَتَمْشُطُهُنَّ وَتَقُومُ عَلَيْهِنَّ قَالَ أَمَا إِنَّكَ قَادِمٌ فَإِذَا قَدِمْتَ فَالْكَيْسَ الْكَيْسَ ثُمَّ قَالَ أَتَبِيعُ جَمَلَكَ قُلْتُ نَعَمْ فَاشْتَرَاهُ مِنِّي بِأُوقِيَّةٍ ثُمَّ قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَقَدِمْتُ بِالْغَدَاةِ فَجِئْتُ الْمَسْجِدَ فَوَجَدْتُهُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ الْآنَ حِينَ قَدِمْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَدَعْ جَمَلَكَ وَادْخُلْ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ قَالَ فَدَخَلْتُ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَأَمَرَ بِلَالًا أَنْ يَزِنَ لِي أُوقِيَّةً فَوَزَنَ لِي بِلَالٌ فَأَرْجَحَ لِي فِي الْمِيزَانِ قَالَ فَانْطَلَقْتُ فَلَمَّا وَلَّيْتُ قَالَ ادْعُ لِي جَابِرًا فَدُعِيتُ فَقُلْتُ الْآنَ يَرُدُّ عَلَيَّ الْجَمَلَ وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْهُ فَقَالَ خُذْ جَمَلَكَ وَلَكَ ثَمَنُهُ.

سابقہ حوالہ (١٦٥٥)

اس نے مجھے تھکا دیا ہے اور میں پیچھے رہ گیا ہوں' آپ نے سواری سے اتر کر اپنی ڈھال سے اسے چھڑی کی طرح مارا' پھر فرمایا: اب سوار ہو، بخدا! میں نے دیکھا کہ اب میں اس اونٹ کو رسول اللہ ﷺ کے اونٹ سے آگے بڑھنے سے روکتا تھا' آپ نے فرمایا: کیا تم نے شادی کر لی ہے؟ میں نے عرض کیا: جی! آپ نے فرمایا: کنواری سے نکاح کیا ہے یا بیوہ سے؟ میں نے عرض کیا: نہیں بلکہ بیوہ سے، آپ نے فرمایا: کسی کنواری لڑکی سے شادی کیوں نہ کی؟ تم اس سے کھیلتے اور وہ تم سے کھیلتی' میں نے عرض کیا: میری کچھ بہنیں ہیں' میں نے یہ چاہا کہ میں ایسی عورت سے شادی کروں جو ان کی خبر گیری کرے اور ان کی کنگھی وغیرہ کرے اور ان کی خدمت کرے، آپ نے فرمایا: اب تم گھر جا رہے ہو' جب تم گھر پہنچو تو سمجھداری سے کام لینا، پھر فرمایا: کیا تم اپنا اونٹ بیچو گے؟ میں نے کہا: جی! آپ نے مجھ سے وہ اونٹ ایک اوقیہ چاندی کے عوض خرید لیا، پھر رسول اللہ ﷺ پہنچ گئے اور میں بھی صبح پہنچ گیا، میں مسجد میں آیا تو آپ مسجد کے دروازے پر کھڑے ہوئے تھے، آپ نے فرمایا: تم اب آئے ہو، میں نے کہا: جی! آپ نے فرمایا: اپنے اونٹ کو چھوڑ دو اور مسجد میں آ کر دو رکعات نماز پڑھو، حضرت جابر کہتے ہیں کہ میں نے مسجد میں جا کر دو رکعات نماز پڑھی، جب میں واپس آیا تو آپ نے بلال سے کہا کہ وہ مجھے ایک اوقیہ چاندی وزن کر کے دے' مجھے بلال نے وزن کر کے چاندی دی اور تول میں جھکتی ہوئی دی، حضرت جابر کہتے ہیں کہ میں چاندی لے کر چلا، ابھی میں نے پیٹھ پھیری ہی تھی کہ آپ نے فرمایا: ''جابر کو بلاؤ'' میں نے دل میں سوچا اب آپ اونٹ مجھ کو واپس کر دیں گے اور مجھے اس اونٹ کا واپس کیا جانا سخت نا پسند تھا، میں اسی ادھیڑ بن میں تھا کہ آپ نے فرمایا: اپنا اونٹ بھی لے لو اور اس کی قیمت بھی رکھو۔

٣٦٢٧ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ نَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ نَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا فِي مَسِيرٍ مَعَ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر سے آ رہے تھے، اور میں ایک پانی پلانے والے اونٹ پر سوار تھا جو سب لوگوں

رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ وَاَنَا عَلٰی نَاضِحٍ لِّیْ اِنَّمَا هُوَ فِیْ اُخْرَیَاتِ النَّاسِ قَالَ فَضَرَبَهٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اَوْ قَالَ نَخَسَهٗ اُرَاهُ قَالَ بِشَیْءٍ کَانَ مَعَهٗ قَالَ فَجَعَلَ بَعْدَ ذٰلِکَ یَتَقَدَّمُ النَّاسَ یُنَازِعُنِیْ حَتّٰی اِنِّیْ لَاَکُفُّهٗ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اَتَبِیْعُنِیْهِ بِکَذَا وَکَذَا وَاللّٰهُ یَغْفِرُ لَکَ قَالَ قُلْتُ هُوَ لَکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ قَالَ اَتَبِیْعُنِیْهِ بِکَذَا وَکَذَا وَاللّٰهُ یَغْفِرُ لَکَ قَالَ قُلْتُ هُوَ لَکَ قَالَ وَقَالَ لِیْ اَتَزَوَّجْتَ بَعْدَ اَبِیْکَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ ثَیِّبًا اَمْ بِکْرًا قَالَ قُلْتُ ثَیِّبًا قَالَ فَهَلَّا تَزَوَّجْتَ بِکْرًا تُضَاحِکُکَ وَتُضَاحِکُهَا وَتُلَاعِبُکَ وَتُلَاعِبُهَا قَالَ اَبُوْ نَضْرَةَ وَکَانَتْ کَلِمَةً یَقُوْلُهَا الْمُسْلِمُوْنَ اِفْعَلْ کَذَا وَکَذَا وَاللّٰهُ یَغْفِرُ لَکَ. البخاری (۲۷۱۸) مسلم (٤٠٧٨) النسائی (٤٦٥٥) ابن ماجہ (۲۲۰۵)

سے پیچھے تھا، حضرت جابر کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اسے کسی چیز سے مارا جو آپ کے پاس تھی (مارنے کی دیر تھی کہ) وہ اونٹ سب سواریوں سے آگے نکل گیا، میں اسے روکنے کی کوشش کرتا تھا لیکن وہ میرے قابو میں نہیں آتا تھا، حضرت جابر کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو مرتبہ مجھ سے فرمایا: کیا تم مجھے یہ اونٹ اتنی اتنی قیمت پر فروخت کرو گے؟ (اللہ تمہاری مغفرت فرمائے) میں نے دونوں مرتبہ عرض کیا: یا رسول اللہ! وہ آپ ہی کا اونٹ ہے پھر آپ نے فرمایا: کیا تم نے اپنے والد کی وفات کے بعد شادی کر لی ہے؟ میں نے عرض کیا: جی! آپ نے فرمایا: کنواری سے نکاح کیا ہے یا بیوہ سے؟ میں نے عرض کیا: بیوہ سے، آپ نے فرمایا: کنواری سے نکاح کیوں نہ کیا تم اس کے ساتھ دل لگی کرتے وہ تمہارے ساتھ دل لگی کرتی؟ ابو نضرہ راوی کہتے ہیں کہ یہ مسلمانوں کا تکیہ کلام ہے وہ کہتے ہیں کہ تم ایسا کرو اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت فرمائے۔

۱۷-بَابُ خَیْرِ مَتَاعِ الدُّنْیَا الْمَرْاَةُ الصَّالِحَةُ

دنیا کی بہترین متاع نیک عورت ہے

۳٦۲۸-وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ نُمَیْرٍ الْهَمْدَانِیُّ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ یَزِیْدَ قَالَ نَا حَیْوَةُ قَالَ اَخْبَرَنِیْ شُرَحْبِیْلُ بْنُ شَرِیْکٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِیَّ یُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ اَلدُّنْیَا مَتَاعٌ وَّخَیْرُ مَتَاعِ الدُّنْیَا الْمَرْاَةُ الصَّالِحَةُ. النسائی (۳۲۳۲) ابن ماجہ (۱۸۵۵)

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا متاع ہے اور اس دنیا کی بہترین متاع نیک عورت ہے۔

۱۸-بَابُ الْوَصِیَّةِ بِالنِّسَآءِ

عورتوں کی خیر خواہی کا بیان

۳٦۲۹-وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِی ابْنُ الْمُسَیَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِنَّ الْمَرْاَةَ کَالضِّلَعِ اِذَا ذَهَبْتَ تُقِیْمُهَا کَسَرْتَهَا وَاِنْ تَرَکْتَهَا اسْتَمْتَعْتَ بِهَا وَفِیْهَا عِوَجٌ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۳٦۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت پسلی کی طرح ہے اگر تم اس کو سیدھا کرنے لگو گے تو توڑ دو گے اور اگر تم اس کو اس کے حال پر چھوڑ دو گے تو اس کی کجی کے باوجود اس سے فائدہ اٹھاتے رہو گے۔

۳٦۳۰-وَحَدَّثَنِیْهِ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ

ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

كِلَاهُمَا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلِهِ سَوَاءً۔

الترمذی (۱۱۸۸)

۳۶۳۱ - وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَا نَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ لَنْ تَسْتَقِيمَ لَكَ عَلٰى طَرِيقَةٍ فَإِنِ اسْتَمْتَعْتَ بِهَا اسْتَمْتَعْتَ بِهَا وَبِهَا عِوَجٌ وَإِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهَا كَسَرْتَهَا وَكَسْرُهَا طَلَاقُهَا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت "پسلی" سے پیدا کی گئی ہے، وہ سیدھا کرنے سے سیدھی نہیں ہوگی، اگر تم اس سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہو تو اس کی کجی کے باوجود اس سے فائدہ اٹھاؤ، اگر تم اس کو سیدھا کرنے لگے تو اس کو توڑ دو گے اور اس کا توڑنا طلاق ہے۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۷۰۱)

۳۶۳۲ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَإِذَا شَهِدَ أَمْرًا فَلْيَتَكَلَّمْ بِخَيْرٍ أَوْ لِيَسْكُتْ وَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا فَإِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ وَإِنَّ أَعْوَجَ شَيْءٍ فِي الضِّلَعِ أَعْلَاهُ إِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهُ كَسَرْتَهُ وَإِنْ تَرَكْتَهُ لَمْ يَزَلْ أَعْوَجَ اسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کا اللہ تعالیٰ اور روز آخرت پر ایمان ہے وہ جس کسی چیز کو دیکھے تو یا تو اچھی بات کہے ورنہ خاموش رہے۔ عورتوں کے ساتھ خیر خواہی کرو، کیونکہ عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے اور پسلی کا اوپر کا حصہ زیادہ ٹیڑھا ہے، اگر تم اس کو سیدھا کرنے لگو گے تو توڑ دو گے اور اگر تم نے اس کو چھوڑ دیا تو وہ ہمیشہ ٹیڑھی رہے گی، عورتوں سے خیر خواہی کرو۔

البخاری (۳۳۳۱-۵۱۸۴)

۳۶۳۳ - وَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ قَالَ نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَفْرَكْ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً إِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا رَضِيَ مِنْهَا آخَرَ أَوْ قَالَ غَيْرَهُ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مسلمان مرد، کسی مسلمان عورت کو دشمن نہ رکھے اگر کسی کی کسی ایک عادت سے وہ ناخوش ہے تو اس کی دوسری خصلت سے خوش ہو جائے۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۲۶۸)

۳۶۳۴ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ۔ مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۲۶۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۱۹ - بَابُ لَوْ لَا حَوَّاءُ لَمْ تَخُنْ أُنْثٰى زَوْجَهَا الدَّهْرَ

عورت کا شوہر سے خیانت کرنا موروثی ہے

٣٦٣٥ - وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ اَبَا يُوْنُسَ مَوْلٰى اَبِیْ هُرَيْرَةَ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَوْلَا حَوَّاءُ لَمْ تَخُنْ اُنْثٰى زَوْجَهَا الدَّهْرَ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٥٤٨١)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر حوا (خیانت) نہ کرتیں تو کوئی عورت کسی مرد سے خیانت نہ کرتی۔

٣٦٣٦ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَوْلَا بَنُوْ اِسْرَآئِيْلَ لَمْ يَخْبُثِ الطَّعَامُ وَلَمْ يَخْنَزِ اللَّحْمُ وَلَوْلَا حَوَّاءُ لَمْ تَخُنْ اُنْثٰى زَوْجَهَا الدَّهْرَ. البخاری (٣٣٣٠-٣٣٩٩)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر بنی اسرائیل نہ ہوتے تو کبھی کوئی کھانا اور گوشت خراب نہ ہوتا اور اگر حوا نہ ہوتیں تو کبھی کوئی عورت اپنے خاوند سے خیانت نہ کرتی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

١٨ - كِتَابُ الطَّلَاقِ

طلاق کا بیان

١ - بَابُ تَحْرِيْمِ طَلَاقِ الْحَائِضِ بِغَيْرِ رِضَاهَا وَاَنَّهٗ لَوْ خَالَفَ وَقَعَ الطَّلَاقُ وَيُؤْمَرُ بِرَجْعَتِهَا

عورت کی رضا کے بغیر حالتِ حیض میں طلاق دینا حرام ہے اور رجوع کرنے کا حکم ہے تاہم اگر کسی نے خلافِ سنت طریقہ سے طلاق دے ہی دی تو واقع ہو جائے گی

٣٦٣٧ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِیُّ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّهٗ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ وَهِیَ حَائِضٌ فِیْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَسَاَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيَتْرُكْهَا حَتّٰى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيْضَ ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ اِنْ شَآءَ اَمْسَكَ بَعْدُ وَاِنْ شَآءَ طَلَّقَ قَبْلَ اَنْ يَمَسَّ فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِیْ اَمَرَ اللّٰهُ اَنْ يُطَلَّقَ لَهَا النِّسَآءُ.

البخاری (٤٩٠٨-٥٢٥١) ابوداؤد (٢١٧٩) النسائی (٣٣٩٠)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی۔ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے اس مسئلہ کے متعلق دریافت کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر سے فرمایا کہ ابن عمر کو حکم دو کہ وہ اپنی بیوی سے رجوع کرے، پھر اس کو اس کے حال پر چھوڑ دے حتیٰ کہ حیض (ماہواری) گزر جائے۔ اس کے بعد ایک اور حیض گزر جانے دے پھر چاہے تو اس کو رکھے اور چاہے تو طلاق دے بشرطیکہ اس طہر میں بیوی سے مقاربت نہ کی ہو اور طلاق دینے کا یہ وہ وقت ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو طلاق دینے کا حکم دیا ہے۔

٣٦٣٨ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے

وَابْنُ رُمْحٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَ قُتَيْبَةُ نَا لَيْثٌ وَقَالَ الْآخَرَانِ أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَةً لَهُ وَهِيَ حَائِضٌ تَطْلِيقَةً وَاحِدَةً فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يُمْسِكَهَا حَتّٰى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ عِنْدَهُ حَيْضَةً أُخْرٰى ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتّٰى تَطْهُرَ مِنْ حَيْضَتِهَا فَإِنْ أَرَادَ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقْهَا حِينَ تَطْهُرُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُجَامِعَهَا فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللّٰهُ أَنْ يُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ وَزَادَ ابْنُ رُمْحٍ فِي رِوَايَتِهِ وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ إِذَا سُئِلَ عَنْ ذٰلِكَ قَالَ لِأَحَدِهِمْ أَمَّا أَنْتَ طَلَّقْتَ امْرَأَتَكَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَمَرَنِي بِهٰذَا وَإِنْ كُنْتَ طَلَّقْتَهَا ثَلَاثًا فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْكَ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَكَ وَعَصَيْتَ اللّٰهَ فِيمَا أَمَرَكَ مِنْ طَلَاقِ امْرَأَتِكَ قَالَ مُسْلِمٌ جَوَّدَ اللَّيْثُ فِي قَوْلِهِ تَطْلِيقَةً وَاحِدَةً. البخاری (۵۳۳۲) ابوداؤد (۲۱۸۰)

ہیں کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں ایک طلاق دے دی، رسول اللہ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ اس طلاق سے رجوع کریں، پھر حیض ختم ہونے تک بیوی کو رکھیں، پھر جب وہ حیض سے پاک ہو جائے تو ایک اور حیض گزرنے تک انہیں مہلت دیں اور جب وہ اس دوسرے حیض سے پاک ہو جائے اور وہ اس کو طلاق دینا چاہیں تو حیض سے پاکیزگی کے اس دور میں انہیں طلاق دیں بشرطیکہ اس مدت میں بیوی سے مقاربت نہ کی ہو اور یہ وہ وقت ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو طلاق دینے کا حکم دیا ہے۔ ابن رمح نے اپنی روایت میں یہ اضافہ کیا ہے کہ حضرت عبد اللہ ابن عمر سے جب سوال کیا جاتا تو وہ فرماتے: جب تم نے اپنی بیوی کو ایک یا دو طلاقیں دی ہیں (تو تم رجوع کر سکتے ہو) کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اس چیز کا حکم دیا تھا اور اگر تم نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دی ہیں تو بیوی تم پر حرام ہو گئی حتیٰ کہ وہ تمہارے علاوہ کسی اور شخص سے نکاح کرے اور تم نے (اس طرح اکٹھی تین طلاقیں دے کر) اللہ تعالیٰ نے تمہیں جو طلاق دینے کا طریقہ بتایا تھا، اس کی نافرمانی کی ہے، امام مسلم کہتے ہیں کہ لیث نے اپنی روایت میں ایک طلاق کا لفظ عمدگی سے ذکر کیا ہے۔

۳۶۳۹ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذٰلِكَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لْيَدَعْهَا حَتّٰى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرٰى فَإِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْهَا قَبْلَ أَنْ يُجَامِعَهَا أَوْ يُمْسِكْهَا فَإِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللّٰهُ أَنْ يُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ قُلْتُ لِنَافِعٍ مَا صُنِعَتِ التَّطْلِيقَةُ قَالَ وَاحِدَةٌ اعْتَدَّ بِهَا.

مسلم تحفۃ الاشراف (۷۹۸۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے عہد میں اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی۔ حضرت عمر نے رسول اللہ ﷺ سے اس واقعہ کا ذکر کیا، آپ نے فرمایا: ابن عمر سے کہو کہ اس طلاق کو واپس لے لے پھر اپنی بیوی کو رہنے دے حتیٰ کہ وہ حیض سے پاک ہو جائے، پھر ایک اور حیض گزر جائے اور جب وہ اس حیض سے پاک ہو جائے تو اس کو طلاق دے سکتا ہے بشرطیکہ اس پاکیزگی کی مدت میں اس سے مقاربت نہ کی ہو، یا چاہے تو اس کو اپنے پاس رہنے دے اور یہ وہ وقت ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو طلاق دینے کا حکم دیا ہے۔ عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں نے نافع سے پوچھا: جو طلاق دی گئی تھی اس کا کیا ہوا؟ انہوں نے کہا کہ اس طلاق کو شمار کیا گیا۔

٣٦٤٠ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَابْنُ مُثَنّٰى قَالَا نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيْسَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ عُبَيْدِ اللّٰهِ لِنَافِعٍ قَالَ ابْنُ مُثَنّٰى فِيْ رِوَايَتِهِ فَلْيَرْجِعْهَا وَقَالَ أَبُوْ بَكْرٍ فَلْيُرَاجِعْهَا.

النسائی (۳۵۵۸) ابن ماجہ (۲۰۱۹)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے لیکن اس میں عبید اللہ کا سوال اور نافع کا جواب مذکور نہیں ہے۔

٣٦٤١ - وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا إِسْمَاعِيْلُ عَنْ أَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَسَأَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ النَّبِيَّ ﷺ فَأَمَرَهُ أَنْ يُّرَاجِعَهَا ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتّٰى تَحِيْضَ حَيْضَةً أُخْرٰى ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتّٰى تَطْهُرَ ثُمَّ يُطَلِّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَّمَسَّهَا فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِيْ أَمَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُّطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ قَالَ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا إِذَا سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ يَقُوْلُ إِمَّا أَنْتَ طَلَّقْتَهَا وَاحِدَةً أَوِ اثْنَتَيْنِ وَإِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ أَمَرَهُ أَنْ يُّرَاجِعَهَا ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتّٰى تَحِيْضَ حَيْضَةً أُخْرٰى ثُمَّ يُطَلِّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَّمَسَّهَا وَإِمَّا أَنْتَ طَلَّقْتَهَا ثَلَاثًا فَقَدْ عَصَيْتَ رَبَّكَ فِيْمَا أَمَرَكَ بِهِ مِنْ طَلَاقِ امْرَأَتِكَ وَبَانَتْ مِنْكَ.

النسائی (۳۵۵۹)

نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی ﷺ سے اس سلسلہ میں مسئلہ دریافت کیا۔ آپ نے حضرت ابن عمر کو اس طلاق سے رجوع کرنے کا حکم دیا اور یہ کہ وہ اس کو ایک اور حیض گزرنے کی مہلت دیں، پھر اس دوسرے حیض سے پاک ہونے کی مہلت دیں، پھر مقاربت سے پہلے اس کو طلاق دیں اور یہ وہ وقت ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو طلاق دینے کا حکم دیا ہے، پھر جب حضرت ابن عمر سے یہ سوال کیا جاتا کہ کسی شخص نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی ہے تو وہ فرماتے: اگر تو نے ایک طلاق دی ہے یا دو طلاقیں دی ہیں تو رسول اللہ نے اس سے رجوع کرنے کا حکم دیا ہے، پھر اس کو مہلت دو حتیٰ کہ اس کا ایک اور حیض گزر جائے اور وہ اس حیض سے پاک ہو جائے، پھر اس کو مقاربت سے پہلے طلاق دے دو اور اگر تم نے اس کو تین طلاقیں دی ہیں تو اللہ تعالیٰ نے تجھے اپنی بیوی کو طلاق دینے کا جس طریقہ سے حکم دیا ہے تو نے اس کی نافرمانی کی ہے اور بیوی تجھ سے بائنہ ہو گئی۔

٣٦٤٢ - وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ أَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ طَلَّقْتُ امْرَأَتِيْ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذٰلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَتَغَيَّظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ قَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا حَتّٰى تَحِيْضَ حَيْضَةً مُّسْتَقْبَلَةً سِوٰى حَيْضَتِهَا الَّتِيْ طَلَّقَهَا فِيْهَا فَإِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يُّطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا مِّنْ حَيْضَتِهَا قَبْلَ أَنْ يَّمَسَّهَا قَالَ فَذٰلِكَ الطَّلَاقُ لِلْعِدَّةِ كَمَا

سالم بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بیان فرمایا کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی ﷺ سے اس واقعہ کا ذکر کیا، یہ سن کر نبی ﷺ ناراض ہوئے، آپ نے فرمایا: ابن عمر کو حکم دو کہ وہ اپنی بیوی سے رجوع کرے حتیٰ کہ جس حیض میں اس نے طلاق دی ہے، اس کے سوا ایک اور حیض گزر جائے، پھر اس کے بعد اگر وہ چاہے تو اس کو طلاق دے دے، بشرطیکہ وہ اس حیض سے پاک ہو چکی ہو اور اس نے اس

أَمَرَ اللّٰهُ وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ طَلَّقَهَا تَطْلِيقَةً فَحُسِبَتْ مِنْ طَلَاقِهَا وَرَاجَعَهَا عَبْدُ اللّٰهِ كَمَا أَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۶۹۲۲)

سے مقاربت نہ کی ہو، یہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق طلاق دینے کا وقت ہے، (حضرت) عبداللہ بن عمر نے ایک طلاق دی تھی جو کہ شمار کر لی گئی تھی اور (حضرت) عبداللہ بن عمر نے رسول اللہ ﷺ کے حکم کے مطابق اس طلاق سے رجوع کر لیا تھا۔

٣٦٤٣ - وَحَدَّثَنِيهِ إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَرَاجَعْتُهَا وَحُسِبَتْ لَهَا التَّطْلِيقَةُ الَّتِي طَلَّقْتُهَا. النسائی (۳۳۹۱)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے اور اس میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا یہ قول موجود ہے کہ میں نے اس طلاق سے رجوع کر لیا تھا اور میں نے جو طلاق دی تھی اس کو شمار کر لیا گیا تھا۔

٣٦٤٤ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالُوا نَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلٰى أَبِي طَلْحَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذٰلِكَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لْيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا أَوْ حَامِلًا.

ابوداؤد (۲۱۸۱) الترمذی (۱۱۷۶) النسائی (۳۳۹۷) ابن ماجہ (۲۰۲۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس واقعہ کا نبی ﷺ سے ذکر کیا، آپ نے فرمایا: اسے رجوع کرنے کا حکم دو، پھر وہ اس کو حیض سے پاکیزگی یا حالت حمل میں طلاق دے۔

٣٦٤٥ - وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَسَأَلَ عُمَرُ عَنْ ذٰلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا حَتّٰى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرٰى ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ يُطَلِّقُ بَعْدُ أَوْ يُمْسِكُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۱۸۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں مسئلہ دریافت کیا، آپ نے فرمایا: اسے اس طلاق سے رجوع کرنے کا حکم دو حتیٰ کہ وہ پاک ہو جائے، پھر ایک اور حیض گزر جائے، پھر پاک ہو جائے، اس کے بعد طلاق دے یا رکھے۔

٣٦٤٦ - وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ قَالَ نَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ مَكَثْتُ عِشْرِينَ سَنَةً يُحَدِّثُنِي مَنْ لَا أَتَّهِمُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلٰثًا وَهِيَ حَائِضٌ فَأُمِرَ أَنْ يُرَاجِعَهَا فَجَعَلْتُ لَا أَتَّهِمُهُمْ وَلَا أَعْرِفُ الْحَدِيثَ حَتّٰى لَقِيتُ أَبَا غَلَّابٍ يُونُسَ بْنَ جُبَيْرٍ الْبَاهِلِيَّ وَكَانَ ذَا ثَبْتٍ

ابن سیرین کہتے ہیں کہ بیس سال تک ایک ثقہ آدمی مجھ سے یہ حدیث بیان کرتا رہا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں تین طلاقیں دے دیں اور آپ کو ان سے رجوع کرنے کا حکم دیا گیا، میں اس راوی پر بدگمانی تو نہیں کرتا تھا لیکن مجھے اس حدیث میں اشکال تھا حتیٰ کہ میری ملاقات ابوغلاب یونس بن جبیر باہلی سے ہوئی جو بہت مستند شخص

فَحَدَّثَنِي أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فَحَدَّثَهُ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً وَهِيَ حَائِضٌ فَأُمِرَ أَنْ يُرَاجِعَهَا قَالَ قُلْتُ أَفَحُسِبَتْ عَلَيْهِ قَالَ فَمَهْ أَوَإِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ.

البخاری (۵۲۵۲-۵۲۵۸-۵۳۳۳) ابوداؤد (۲۱۸۳-۲۱۸٤) الترمذی (۱۱۷۵) النسائی (۳۳۹۹-۳٤۰۰-۳۵۷۷) ابن ماجہ (۲۰۲۲)

تھے۔ انہوں نے یہ حدیث بیان کی کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھا تو حضرت ابن عمر نے بتلایا کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں ایک طلاق دی تھی۔ آپ کو اس طلاق سے رجوع کرنے کا حکم دیا گیا، راوی نے پوچھا کہ وہ طلاق شمار کی گئی تھی؟ کہا: کیوں نہیں، کیا وہ نا سمجھ تھے۔

۳٦٤۷ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو الرَّبِيعِ وَقُتَيْبَةُ قَالَا نَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَسَأَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ النَّبِيَّ ﷺ فَأَمَرَهُ. سابقہ حوالہ (۳٦٤٦)

ایک اور سند سے روایت ہے کہ حضرت عمر نے نبی ﷺ سے یہ مسئلہ دریافت کیا تو آپ نے انہیں (رجوع کرنے کا) حکم دیا۔

۳٦٤۸ - وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَسَأَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا حَتَّى يُطَلِّقَهَا طَاهِرًا مِنْ غَيْرِ جِمَاعٍ وَقَالَ يُطَلِّقُهَا فِي قُبُلِ عِدَّتِهَا. سابقہ حوالہ (۳٦٤٦)

ایک اور سند سے یہ روایت منقول ہے اور اس میں یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے حضرت عمر نے یہ مسئلہ دریافت کیا تو آپ نے انہیں رجوع کرنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ اپنی بیوی کو حیض سے پاکیزگی کے ان ایام میں طلاق دیں جن میں انہوں نے جماع نہ کیا ہو اور فرمایا: اس مدت کے شروع میں طلاق دے دیں۔

۳٦٤۹ - وَحَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا رَجُلٌ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ أَتَعْرِفُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فَإِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ النَّبِيَّ ﷺ فَسَأَلَهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ تَسْتَقْبِلَ عِدَّتَهَا قَالَ فَقُلْتُ لَهُ إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ أَتَعْتَدُّ بِتِلْكَ التَّطْلِيقَةِ قَالَ فَمَهْ أَوَإِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ. سابقہ حوالہ (۳٦٤٦)

یونس بن جبیر بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے یہ مسئلہ دریافت کیا کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی ہے، انہوں نے کہا: کیا تم عبداللہ بن عمر کو نہیں پہچانتے" انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی تھی۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سلسلہ میں نبی ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا، آپ نے انہیں رجوع کرنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ دوبارہ عدت شروع کرے (راوی کہتے ہیں) پھر میں نے پوچھا کہ جب کوئی شخص اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دے تو کیا وہ طلاق شمار کی جائے گی؟ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں کیا وہ عاجز اور بے وقوف ہے جو اس طلاق کو شمار نہیں کرے گا۔

۳٦۵۰ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ مُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ مُثَنَّى نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ

یونس کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بیان فرمایا کہ میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے اس بات کا تذکرہ کیا،

ذٰلِکَ لَهٗ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لِيُرَاجِعْهَا فَاِذَا طَهُرَتْ فَاِنْ شَاءَ فَلْيُطَلِّقْهَا قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ اَفَتُحْتَسِبُ بِهَا فَقَالَ مَا يَمْنَعُهٗ اَرَاَيْتَ اِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ. سابقہ حوالہ (۳۶۴۶)

آپ نے فرمایا: وہ اس طلاق سے رجوع کر لیں جب وہ (حیض سے) پاک ہو جائیں تو پھر چاہیں تو ان کو طلاق دے دیں، یونس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر سے کہا: کیا وہ طلاق شمار کی گئی تھی؟ حضرت ابن عمر نے کہا: ابن عمر کو اس طلاق کو شمار کرنے سے کیا چیز مانع تھی؟ کیا تمہارے خیال میں وہ عاجز اور احمق تھے۔

۳۶۵۱ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا عَنِ امْرَاَتِهِ الَّتِيْ طَلَّقَ قَالَ طَلَّقْتُهَا وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعُمَرَ فَذَكَرَهٗ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا فَاِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْهَا لِطُهْرِهَا قَالَ فَرَاجَعْتُهَا ثُمَّ طَلَّقْتُهَا لِطُهْرِهَا قُلْتُ فَاعْتَدَدْتَ بِتِلْكَ التَّطْلِيْقَةِ الَّتِيْ طَلَّقْتَ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ مَالِيْ لَا اَعْتَدُّ بِهَا وَاِنْ كُنْتُ عَجَزْتُ وَاسْتَحْمَقْتُ. البخاری (۵۲۵۳)

ابن سیرین بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ان کی بیوی کی طلاق کے بارے میں دریافت کیا، انہوں نے فرمایا: میں نے اس کو حالت حیض میں طلاق دے دی تھی، پھر میں نے اس واقعہ کا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے تذکرہ کیا، انہوں نے اس کا نبی ﷺ سے ذکر کیا، آپ نے فرمایا: اس سے کہو کہ اس طلاق سے رجوع کر لے اور جب وہ حیض سے پاک ہو جائے تو اس کو ایام طہر میں طلاق دے، حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ میں نے اس طلاق سے رجوع کر لیا، پھر اس کو طہر میں طلاق دے دی، میں نے پوچھا: آپ نے اس کو حالت حیض میں جو طلاق دی تھی کیا اس کو شمار کر لیا تھا؟ انہوں نے کہا: میں اس طلاق کو کیوں نہ شمار کرتا؟ کیا میں عاجز اور احمق تھا۔

۳۶۵۲ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ مُثَنّٰى نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِيْنَ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ طَلَّقْتُ امْرَاَتِيْ وَهِيَ حَائِضٌ فَاَتٰى عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ النَّبِيَّ ﷺ فَاَخْبَرَهٗ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ اِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْهَا قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ اَفَاحْتَسَبْتَ بِتِلْكَ التَّطْلِيْقَةِ قَالَ فَمَهْ. سابقہ حوالہ (۳۶۵۱)

انس بن سیرین بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے یہ واقعہ بیان کیا، آپ نے فرمایا: انہیں رجوع کرنے کا حکم دو، پھر جب وہ (حیض سے) پاک ہو جائے تو اس کو طلاق دے دیں، میں نے پوچھا: کیا آپ نے اس طلاق کا شمار کر لیا تھا؟ فرمایا: کیوں نہیں۔

۳۶۵۳ - وَحَدَّثَنِيْهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنِيْهِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ قَالَ نَا بَهْزٌ قَالَ نَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِهِمَا لِيَرْجِعْهَا وَفِيْ حَدِيْثِهِمَا قَالَ قُلْتُ لَهٗ اَتَحْتَسِبُ بِهَا قَالَ فَمَهْ.

سابقہ حوالہ (۳۶۵۱)

امام مسلم نے دو سندوں کے ساتھ یہ روایت ذکر کی ہے۔ البتہ پہلی سند کے ساتھ روایت میں ہے کہ اس کو اس طلاق سے رجوع کرنا چاہیے اور دوسری سند میں ہے کہ میں نے کہا: کیا طلاق شمار ہوگی۔ تو انہوں نے کہا: ہشت۔

٣٦٥٤ - وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا يُسْأَلُ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَقَالَ أَتَعْرِفُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَذَهَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَأَخْبَرَهُ الْخَبَرَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا قَالَ لَمْ أَسْمَعْهُ يَزِيدُ عَلٰى ذٰلِكَ لِأَبِيهِ. النسائی (٣٥٦١)

طاؤس کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اس شخص کا حکم دریافت کیا گیا جس نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی تھی، آپ نے فرمایا: کیا تم عبداللہ بن عمر کو پہچانتے ہو؟ طاؤس نے کہا: ہاں! حضرت ابن عمر نے کہا: انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی، حضرت عمر نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا؟ آپ نے اسے رجوع کرنے کا حکم دیا۔ ابن طاؤس نے کہا: اس نے اپنے والد سے یہ حدیث نہیں سنی تھی۔

٣٦٥٥ - وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ أَيْمَنَ مَوْلٰى عَزَّةَ يَسْأَلُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَأَبُو الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَسْمَعُ كَيْفَ تَرٰى فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَقَالَ طَلَّقَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَسَأَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ إِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ لِيُرَاجِعْهَا فَرَدَّهَا وَقَالَ إِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْ أَوْ لِيُمْسِكْ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَقَرَأَ النَّبِيُّ ﷺ **يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ فِي قُبُلِ عِدَّتِهِنَّ.**

ابوداؤد (٢١٨٥) النسائی (٣٣٩٢)

عبدالرحمٰن بن ایمن حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے سوال کر رہے تھے درآں حالیکہ حضرت ابوالزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی سن رہے تھے کہ جس شخص نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی ہو اس کا کیا حکم ہے؟ حضرت ابن عمر نے کہا: ابن عمر نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی تھی، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے اس کا حکم دریافت کیا، نبی ﷺ نے فرمایا: وہ اس طلاق سے رجوع کرے اور فرمایا: جب وہ (حیض سے) پاک ہو جائے تو اس کو طلاق دے دے یا اس کو رکھ لے، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا کہ نبی ﷺ نے یہ آیت پڑھی: (اے نبی!) "جب تم اپنی عورتوں کو طلاق دو تو ان کی عدت کے شروع میں طلاق دو"۔

٣٦٥٦ - وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ نَحْوَ هٰذِهِ الْقِصَّةِ. سابقہ حوالہ (٣٦٥٥)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

٣٦٥٧ - وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ أَيْمَنَ مَوْلٰى عُرْوَةَ يَسْأَلُ ابْنَ عُمَرَ وَأَبُو الزُّبَيْرِ يَسْمَعُ بِمِثْلِ حَدِيثِ حَجَّاجٍ وَفِيهِ بَعْضُ الزِّيَادَةِ قَالَ مُسْلِمٌ أَخْطَأَ حَيْثُ قَالَ مَوْلٰى عُرْوَةَ إِنَّمَا هُوَ مَوْلٰى عَزَّةَ.

سابقہ حوالہ (٣٦٥٥)

عبدالرحمٰن بن ایمن نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے دریافت کیا درآں حالیکہ حضرت ابوالزبیر بھی سن رہے تھے اس حدیث میں کچھ اضافہ ہے اور عبدالرحمٰن بن ایمن عروہ کے نہیں عزہ کے غلام تھے۔

۲- بَابُ طَلَاقِ الثَّلَاثِ

تین طلاقوں کا بیان

۳۶۵۸- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاؤُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ كَانَ الطَّلَاقُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَاَبِيْ بَكْرٍ وَسَنَتَيْنِ مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا طَلَاقُ الثَّلَاثِ وَاحِدَةً فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اِنَّ النَّاسَ اسْتَعْجَلُوْا فِيْ اَمْرٍ كَانَتْ لَهُمْ فِيْهِ اَنَاةٌ فَلَوْ مَضَيْنَاهُ عَلَيْهِمْ فَاَمْضَاهُ عَلَيْهِمْ.

ابوداؤد (۲۲۰۰) النسائی (۳۴۰۶)

طاؤس بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے، حضرت ابوبکر کے دور خلافت اور حضرت عمر کی خلافت کے ابتدائی دو سالوں میں جو شخص بیک وقت تین طلاقیں دے دیتا اس کو ایک طلاق شمار کیا جاتا تھا، پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: لوگوں نے اس کام میں عجلت شروع کر دی ہے جس میں ان کے لیے مہلت تھی تو اگر ہم بیک وقت دی گئی تین طلاقوں کو نافذ کر دیں تو بہتر ہوگا' پھر انہوں نے تین طلاقوں کے نافذ کرنے کا حکم دیا۔

۳۶۵۹- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ ابْنُ طَاؤُسٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ اَبَا الصَّهْبَاءِ قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَتَعْلَمُ اَنَّمَا كَانَتِ الثَّلَاثُ تُجْعَلُ وَاحِدَةً عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ وَاَبِيْ بَكْرٍ وَثَلَاثًا مِنْ اِمَارَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا نَعَمْ.

سابقہ حوالہ (۳۶۵۸)

طاؤس بیان کرتے ہیں کہ ابو صہباء نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کہا: کیا آپ کو علم ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے، حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کے ابتدائی تین سالوں میں بیک وقت دی گئی تین طلاقوں کو ایک طلاق قرار دیا جاتا تھا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: ہاں۔

۳۶۶۰- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاؤُسٍ اَنَّ اَبَا الصَّهْبَاءِ قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ هَاتِ مِنْ هَنَاتِكَ اَلَمْ يَكُنِ الطَّلَاقُ الثَّلَاثُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَاَبِيْ بَكْرٍ وَاحِدَةً فَقَالَ قَدْ كَانَ ذٰلِكَ فَلَمَّا كَانَ فِيْ عَهْدِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ تَتَابَعَ النَّاسُ فِي الطَّلَاقِ فَاَجَازَهُ عَلَيْهِمْ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۵۶۹۳)

طاؤس بیان کرتے ہیں کہ ابو الصہباء نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کہا: آپ کو اس بارے میں کیا علم ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ خلافت میں بیک وقت دی گئی تین طلاقوں کو ایک قرار دیا جاتا تھا؟ حضرت ابن عباس نے فرمایا: ایسا تھا، لیکن جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ میں لوگوں نے متواتر طلاقیں دینا شروع کر دیں تو انہوں نے بیک وقت دی گئی تین طلاقوں کو نافذ کر دیا۔

۳- بَابُ وُجُوْبِ الْكَفَّارَةِ عَلٰى مَنْ حَرَّمَ امْرَاَتَهٗ وَلَمْ يَنْوِ الطَّلَاقَ

عورت کو اپنے اوپر حرام کرنے والے پر کفارے کا وجوب

۳۶۶۱- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هِشَامٍ يَعْنِي الدَّسْتَوَائِيَّ قَالَ كَتَبَ اِلَيَّ يَحْيٰى

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ (اپنی بیوی کو) حرام کہنا قسم ہے جس کا کفارہ لازم ہے اور

بْنُ كَثِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ كَانَ يَقُولُ فِي الْحَرَامِ يَمِينٌ يُكَفِّرُهَا وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ. البخاری (٤٩١١-٥٢٦٦) ابن ماجہ (٢٠٧٣)

حضرت ابن عباس نے فرمایا: تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔

٣٦٦٢ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ الْحَرِيرِيُّ قَالَ نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ يَعْلَى ابْنَ حَكِيمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ إِذَا حَرَّمَ الرَّجُلُ عَلَيْهِ امْرَأَتَهُ فَهِيَ يَمِينٌ يُكَفِّرُهَا وَقَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ. سابقہ حوالہ (٣٦٦١)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب کوئی شخص اپنے اوپر اپنی بیوی کو حرام کرے تو یہ قسم ہے وہ اس کا کفارہ دے اور فرمایا: تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔

٣٦٦٣ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يُخْبِرُ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا تُخْبِرُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَمْكُثُ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فَيَشْرَبُ عِنْدَهَا عَسَلًا قَالَتْ فَتَوَاطَيْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ أَنَّ أَيَّتَنَا مَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ ﷺ فَلْتَقُلْ إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ فَدَخَلَ عَلَى إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَلَنْ أَعُودَ لَهُ فَنَزَلَ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ إِلَى قَوْلِهِ إِنْ تَتُوبَا لِعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا لِقَوْلِهِ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا.

البخاری (٤٩١٢-٥٢٦٧-٦٦٩١) ابوداود (٣٧١٤) النسائی (٣٤٢١-٣٨٠٤)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس ٹھہر کر شہد پیتے تھے، حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ میں نے اور حضرت حفصہ نے مل کر یہ فیصلہ کیا کہ ہم میں سے جس کے پاس بھی رسول اللہ ﷺ تشریف لائیں، وہ یہ کہے کہ مجھے آپ سے مغافیر (ایک قسم کا گوند جس کی بو آپ کو ناپسند تھی) کی بو آ رہی ہے' کیا آپ نے مغافیر کھایا ہے؟ آپ ہم میں سے کسی ایک کے پاس آئے اور اس نے آپ سے ایسا ہی کہا، آپ نے فرمایا: نہیں! میں نے زینب بنت جحش کے پاس شہد پیا ہے اور میں دوبارہ اس کو نہیں پیوں گا۔ پھر یہ آیت نازل ہوئی: "لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ (إِلَى قَوْلِهِ تَعَالَى) إِنْ تَتُوبَا" یہ آیت حضرت عائشہ اور حفصہ کے بارے میں نازل ہوئی تھی "وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا" اس سے مقصود آپ کا یہ فرمانا ہے: نہیں! میں نے شہد پیا تھا۔

٣٦٦٤ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا نَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُحِبُّ الْحَلْوَاءَ وَالْعَسَلَ فَكَانَ إِذَا صَلَّى الْعَصْرَ دَارَ عَلَى نِسَائِهِ فَيَدْنُو مِنْهُنَّ فَدَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ فَاحْتَبَسَ عِنْدَهَا أَكْثَرَ

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مٹھاس اور شہد کو پسند فرماتے تھے' عصر کی نماز کے بعد آپ اپنی ازواج مطہرات کے پاس جاتے تھے، ایک دن آپ حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گئے اور ان کے پاس معمول سے زیادہ ٹھہرے، میں نے اس کی وجہ پوچھی،

مِمَّا كَانَ يَحْتَبِسُ فَسَأَلْتُ عَنْ ذٰلِكَ فَقِيْلَ لِيْ اَهْدَتْ لَهَا امْرَاَةٌ مِّنْ قَوْمِهَا عُكَّةً مِّنْ عَسَلٍ فَسَقَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مِنْهُ شَرْبَةً فَقُلْتُ اَمَا وَاللّٰهِ لَنَحْتَالَنَّ لَهُ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِسَوْدَةَ وَقُلْتُ اِذَا دَخَلَ عَلَيْكِ فَاِنَّهُ سَيَدْنُوْ مِنْكِ فَقُوْلِيْ لَهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَكَلْتَ مَغَافِرَ فَاِنَّهُ سَيَقُوْلُ لَكِ لَا فَقُوْلِيْ لَهُ مَا هٰذِهِ الرِّيْحُ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَشْتَدُّ عَلَيْهِ اَنْ يُّوْجَدَ مِنْهُ الرِّيْحُ فَاِنَّهُ سَيَقُوْلُ لَكِ سَقَتْنِيْ حَفْصَةُ شَرْبَةَ عَسَلٍ فَقُوْلِيْ لَهُ جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطَ وَسَاَقُوْلُ ذٰلِكِ لَهُ وَقُوْلِيْهِ اَنْتِ يَا صَفِيَّةُ فَلَمَّا دَخَلَ عَلٰى سَوْدَةَ قَالَتْ تَقُوْلُ سَوْدَةُ وَالَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَقَدْ كِدْتُ اَنْ اُبَادِئَهُ بِالَّذِيْ قُلْتِ لِيْ وَاِنَّهُ لَعَلَى الْبَابِ فَرَقًا مِنْكِ فَلَمَّا دَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَكَلْتَ مَغَافِرَ قَالَ لَا قَالَتْ فَمَا هٰذِهِ الرِّيْحُ قَالَ سَقَتْنِيْ حَفْصَةُ شَرْبَةَ عَسَلٍ قَالَتْ جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطَ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيَّ قُلْتُ لَهُ مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ دَخَلَ عَلٰى صَفِيَّةَ فَقَالَتْ مِثْلَ ذٰلِكَ فَلَمَّا دَخَلَ عَلٰى حَفْصَةَ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا اَسْقِيْكَ مِنْهُ قَالَ لَا حَاجَةَ لِيْ بِهِ قَالَتْ تَقُوْلُ سَوْدَةُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَقَدْ حَرَمْنَاهُ قَالَتْ قُلْتُ لَهَا اسْكُتِيْ قَالَ اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ بِهٰذَا سَوَآءً.

مجھے یہ بتلایا گیا کہ حفصہ کی قوم کی ایک عورت نے انہیں شہد بھیجا اور حفصہ نے رسول اللہ ﷺ کو شہد کا شربت پلایا تھا، میں نے سوچا: خدا کی قسم! ہم اب کوئی تدبیر کریں گے، میں نے اس بات کا حضرت سودہ سے ذکر کیا اور کہا: جب رسول اللہ ﷺ تمہارے پاس آئیں اور تمہارے قریب ہوں تو تم کہنا: یارسول اللہ! کیا آپ نے مغافیر کھایا ہے؟ آپ فرمائیں گے: نہیں؟ پھر تم کہنا: یہ بو کیسی ہے؟ اور رسول اللہ ﷺ کو یہ بات سخت ناپسند تھی کہ آپ سے بو آئے، آپ یہی کہیں گے کہ مجھے حضرت حفصہ نے شہد کا شربت پلایا تھا، تم کہنا کہ شاید ان شہد کی مکھیوں نے درخت عرفط کا رس چوسا ہوگا' میں بھی یہی کہوں گی اور اے صفیہ! تم بھی یہی کہنا، جب آپ حضرت سودہ کے پاس آئے تو حضرت سودہ کہتی ہیں: اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے (تمہارے ڈر سے) میں نے یہ ارادہ کیا کہ میں وہی بات کہوں جو تم نے مجھے بتائی تھی، ابھی آپ دروازے پر تھے کہ حضرت سودہ نے کہا: یارسول اللہ! کیا آپ نے مغافیر کھایا ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں حضرت سودہ نے کہا: پھر یہ بو کیسی آ رہی ہے؟ آپ نے فرمایا: حفصہ نے مجھے شہد کا شربت پلایا تھا حضرت سودہ نے کہا: شاید اس شہد کی مکھیوں نے عرفط کے درخت کو چوسا ہوگا، پھر جب آپ میرے پاس آئے تو میں نے بھی یہی کہا، پھر جب آپ حضرت صفیہ کے پاس گئے تو انہوں نے بھی یہی کہا، پھر جب آپ حضرت حفصہ کے پاس گئے تو انہوں نے کہا: یارسول اللہ! کیا میں آپ کو شہد نہ پلاؤں؟ آپ نے فرمایا: مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ حضرت سودہ نے کہا: بخدا! ہم نے آپ پر شہد حرام کر دیا (یعنی اس کے استعمال سے روک دیا) میں نے ان سے کہا: چپکی رہو۔

وَحَدَّثَنِيْهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهَا.

ایک اور سند کے ساتھ بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

البخاری (٥٢١٦-٥٤٣١-٥٥٩٩-٥٦١٤-٥٦٨٢-٦٩٧٢) ابوداؤد (٣٧١٥) الترمذی (١٨٣١) ابن ماجہ (٣٣٢٣)

٤- بَابُ بَيَانِ أَنَّ تَخْيِيرَ امْرَأَتِهِ لَا يَكُونُ طَلَاقًا إِلَّا بِالنِّيَّةِ

بغیر نیت کے صرف تخییر سے طلاق نہ ہونے کا بیان

٣٦٦٥ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا أُمِرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِتَخْيِيرِ أَزْوَاجِهِ بَدَأَ بِي فَقَالَ إِنِّي ذَاكِرٌ لَكِ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ أَنْ لَا تَعْجَلِي حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبَوَيْكِ قَالَتْ قَدْ عَلِمَ أَنَّ أَبَوَيَّ لَمْ يَكُونَا لِيَأْمُرَانِي بِفِرَاقِهِ قَالَتْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ۞ وَإِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا ۞ قَالَتْ فَقُلْتُ فِي أَيِّ هٰذَا أَسْتَأْمِرُ أَبَوَيَّ فَإِنِّي أُرِيدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ قَالَتْ ثُمَّ فَعَلَ أَزْوَاجُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ.

البخاري (٤٧٨٥-٤٧٨٦) الترمذي (٣٢٠٤) النسائي (٣٢٠١-٣٤٣٩)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کو یہ حکم دیا گیا کہ اپنی بیویوں کو (دنیا یا آخرت کے لینے میں) اختیار دے دو، تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے ابتداء کی اور فرمایا: میں تم سے ایک چیز کا ذکر کرنے لگا ہوں اگر تم اس کا فیصلہ کرنے میں عجلت نہ کرو اور والدین سے مشورہ کر کے فیصلہ کرو تو کوئی حرج نہیں ہے، حضرت عائشہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کو بخوبی علم تھا کہ میرے والدین آپ سے علیحدگی کا مشورہ نہیں دیں گے، حضرت عائشہ نے کہا کہ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: (ترجمہ:) "اے نبی! اپنی ازواج سے کہہ دو کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت کا ارادہ کرتی ہو تو آؤ میں تمہیں دنیوی سامان دے کر عمدگی سے رخصت کر دوں اور اگر تم اللہ، اس کے رسول اور دار آخرت کا ارادہ کرتی ہو تو اللہ تعالیٰ نے تم میں سے نیکوکاروں کے لیے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے"۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے کہا: اس میں والدین سے مشورہ کی کیا بات ہے، میں اللہ، اس کے رسول اور دار آخرت کا ارادہ کرتی ہوں، حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ کی باقی ازواج نے بھی میری طرح فیصلہ کیا۔

٣٦٦٦ - وَحَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ نَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَسْتَأْذِنُنَا إِذَا كَانَ فِي يَوْمِ الْمَرْأَةِ مِنَّا بَعْدَ مَا نَزَلَتْ تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ فَقَالَتْ لَهَا مُعَاذَةُ فَمَا كُنْتِ تَقُولِينَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِذَا اسْتَأْذَنَكِ قَالَتْ كُنْتُ أَقُولُ إِنْ كَانَ ذٰلِكَ إِلَيَّ لَمْ أُوثِرْ أَحَدًا عَلَى نَفْسِي.

البخاري (٤٧٨٩) ابوداود (٢١٣٦)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب کسی زوجہ کی باری ہوتی تھی تو رسول اللہ ﷺ اس سے اجازت طلب کرتے تھے، پھر جب یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ:) "آپ ان میں سے جسے چاہیں الگ رکھیں اور جسے چاہیں اپنے پاس رکھیں" تو معاذہ نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا: اگر رسول اللہ ﷺ آپ سے اجازت طلب کرتے تو آپ کیا کہتی تھیں؟ حضرت عائشہ نے جواب دیا: میں یہ کہتی تھی کہ اگر یہ معاملہ میری طرف مفوض ہوتا تو میں اپنی ذات پر کسی کو ترجیح نہ دیتی۔

٣٦٦٧ - وَحَدَّثَنَاهُ الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَنَا ابْنُ

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

الْمُبَارَكِ قَالَ أَنَا عَاصِمٌ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

سابقہ حوالہ (٣٦٦٦)

٣٦٦٨ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ نَا عَبْثَرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَلَمْ نَعُدَّهُ طَلَاقًا.

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں (نکاح میں رہنے یا نہ رہنے کا) اختیار دیا تھا ہم اس اختیار کو طلاق نہیں قرار دیتے تھے۔

البخاری (٥٢٦٣) الترمذی (١١٧٩) النسائی (٣٢٠٣-٣٤٤١-٣٤٤٢-٣٤٤٣)

٣٦٦٩ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ مَا أُبَالِي خَيَّرْتُ امْرَأَتِي وَاحِدَةً أَوْ مِائَةً أَوْ أَلْفًا بَعْدَ أَنْ تَخْتَارَنِي وَلَقَدْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا فَقَالَتْ قَدْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَفَكَانَ طَلَاقًا.

مسروق کہتے ہیں کہ جب میری بیوی مجھے اختیار کر چکی ہے تو پھر مجھے اس کی پرواہ نہیں کہ میں اپنی بیوی کو ایک بار، سو بار یا ہزار بار اختیار دوں اور میں یہ مسئلہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھ چکا ہوں، حضرت عائشہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اختیار دیا تھا تو کیا یہ طلاق تھی؟

سابقہ حوالہ (٣٦٦٨)

٣٦٧٠ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ خَيَّرَ نِسَاءَهُ فَلَمْ يَكُنْ طَلَاقًا. سابقہ حوالہ (٣٦٦٩)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج کو اختیار دیا تھا لیکن یہ طلاق نہیں تھی۔

٣٦٧١ - وَحَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ نَعُدَّهُ طَلَاقًا. سابقہ حوالہ (٣٦٦٩)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اختیار دیا تھا، ہم نے آپ کو اختیار کر لیا، ہم اس کو طلاق میں شمار نہیں کرتے تھے۔

٣٦٧٢ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ يَعُدَّهَا عَلَيْنَا شَيْئًا.

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اختیار دیا تھا ہم نے آپ کو اختیار کر لیا، آپ نے اس کو ہمارے حق میں کچھ شمار نہیں کیا۔

البخاری (٥٢٦٢) ابوداؤد (٢٢٠٣) الترمذی (١١٧٩م) النسائی (٣٢٠٢-٣٤٤٤-٣٤٤٥) ابن ماجہ (٢٠٥٢)

٣٦٧٣ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ نَا

ایک اور سند سے بھی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ نَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (۳۶۷۲)

سے حسب سابق روایت ہے۔

٣٦٧٤ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ نَا زَكَرِيَّا ابْنُ إِسْحَاقَ قَالَ نَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ دَخَلَ أَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَسْتَأْذِنُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَوَجَدَ النَّاسَ جُلُوسًا بِبَابِهِ لَمْ يُؤْذَنْ لِأَحَدٍ مِنْهُمْ قَالَ فَأُذِنَ لِأَبِي بَكْرٍ فَدَخَلَ ثُمَّ أَقْبَلَ عُمَرُ فَاسْتَأْذَنَ فَأُذِنَ لَهُ فَوَجَدَ النَّبِيَّ ﷺ جَالِسًا حَوْلَهُ نِسَاؤُهُ وَاجِمًا سَاكِتًا قَالَ فَقَالَ لَأَقُولَنَّ شَيْئًا أُضْحِكُ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ رَأَيْتَ بِنْتَ خَارِجَةَ سَأَلَتْنِي النَّفَقَةَ فَقُمْتُ إِلَيْهَا فَوَجَأْتُ عُنُقَهَا فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَقَالَ هُنَّ حَوْلِي كَمَا تَرَى يَسْأَلْنَنِي النَّفَقَةَ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ إِلٰى عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا يَجَأُ عُنُقَهَا وَقَامَ عُمَرُ إِلٰى حَفْصَةَ يَجَأُ عُنُقَهَا كِلَاهُمَا يَقُولُ تَسْأَلْنَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ مَا لَيْسَ عِنْدَهُ فَقُلْنَ وَاللّٰهِ لَا نَسْأَلُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ شَيْئًا أَبَدًا لَيْسَ عِنْدَهُ ثُمَّ اعْتَزَلَهُنَّ شَهْرًا أَوْ تِسْعًا وَعِشْرِينَ ثُمَّ نَزَلَتْ عَلَيْهِ هٰذِهِ الْآيَةُ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ حَتّٰى بَلَغَ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا قَالَ فَبَدَأَ بِعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَعْرِضَ عَلَيْكِ أَمْرًا أُحِبُّ أَنْ لَا تَعْجَلِي فِيهِ حَتّٰى تَسْتَشِيرِي أَبَوَيْكِ قَالَتْ وَمَا هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَتَلَا عَلَيْهَا هٰذِهِ الْآيَةَ قَالَتْ أَفِيكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَسْتَشِيرُ أَبَوَيَّ بَلْ أَخْتَارُ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ وَأَسْأَلُكَ أَنْ لَا تُخْبِرَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِكَ بِالَّذِي قُلْتُ قَالَ لَا تَسْأَلُنِي امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ إِلَّا أَخْبَرْتُهَا إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَمْ يَبْعَثْنِي مُعَنِّتًا وَلَا مُتَعَنِّتًا وَلٰكِنْ بَعَثَنِي مُعَلِّمًا مُيَسِّرًا. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۷۱۰)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں باریابی کی اجازت چاہی، انہوں نے دیکھا کہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے دروازے پر جمع ہیں اور کسی کو اندر آنے کی اجازت نہیں دی گئی، حضرت جابر نے کہا: حضرت ابوبکر کو اجازت دے دی گئی اور وہ اندر چلے گئے، پھر حضرت عمر آئے اور انہوں نے اجازت طلب کی، انہیں بھی اجازت مل گئی۔ حضرت عمر نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ خاموش اور غمگین بیٹھے ہیں اور آپ کے گرد ازواج بیٹھی ہوئی ہیں، حضرت عمر کہتے ہیں: میں نے سوچا کہ میں ضرور ایسی بات کہوں گا جس سے نبی ﷺ کو ہنسی آئے گی، حضرت عمر نے کہا: یارسول اللہ! کاش آپ بنت خارجہ (حضرت عمر کی بیوی کو) دیکھتے' اس نے مجھ سے نفقہ کا سوال کیا' میں نے کھڑے ہو کر اس کا گلا گھونٹنا شروع کر دیا، رسول اللہ ﷺ کو ہنسی آگئی اور آپ نے فرمایا: یہ جو میرے گرد بیٹھی ہیں، جیسا کہ تم دیکھ رہے ہو، یہ بھی نفقہ کا سوال کر رہی ہیں، حضرت ابوبکر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس کھڑے ہو کر ان کا گلا دبانے لگے، حضرت عمر، حضرت حفصہ کے پاس کھڑے ہو کر ان کا گلا دبانے لگے اور وہ دونوں یہ کہتے تھے کہ تم رسول اللہ ﷺ سے اس چیز کا سوال کر رہی ہو جو رسول اللہ ﷺ کے پاس نہیں ہے، انہوں نے کہا: بخدا! ہم رسول اللہ ﷺ سے اب کبھی کچھ نہیں مانگیں گی۔ پھر رسول اللہ ﷺ ان سے ایک ماہ یا انتیس دن الگ رہے، پھر آپ پر آیت نازل ہوئی "اے نبی! اپنی ازواج سے کہہ دیجئے ......" آپ نے حضرت عائشہ سے ابتداء کی اور فرمایا: اے عائشہ! میں تم پر ایک چیز پیش کر رہا ہوں، میں چاہتا ہوں کہ تم اس میں عجلت نہ کرو حتیٰ کہ اپنے والدین سے مشورہ کر لو، حضرت عائشہ نے کہا: یارسول اللہ! وہ کیا بات

ہے؟ آپ نے حضرت عائشہ پر اس آیت کی تلاوت کی۔ حضرت عائشہ نے کہا: یا رسول اللہ! کیا میں آپ کے بارے میں والدین سے مشورہ کروں گی؟ نہیں! میں اللہ اور رسول اور آخرت کو اختیار کرتی ہوں اور میں آپ سے یہ سوال کرتی ہوں کہ آپ اپنی ازواج کو میرے جواب کی خبر نہ دیں۔ آپ نے فرمایا: مجھ سے جس زوجہ نے بھی تمہارے جواب کے بارے میں پوچھا میں اس کو بتا دوں گا، اللہ تعالیٰ نے مجھے دشواری اور سختی کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا بلکہ مجھے آسانی کے ساتھ تعلیم دینے والا بنا کر بھیجا ہے۔

٥- باب في الإيلاء واعتزال النساء وتخييرهن وقوله تعالى (وإن تظاهرا عليه)

ایلاء عورتوں سے عزل کرنا' انہیں اختیار دینا اور اللہ تعالیٰ کے اس قول "وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ" کا بیان

٣٦٧٥ - وحدثني زهير بن حرب قال نا عمر بن يونس الحنفي قال نا عكرمة بن عمار عن سماك أبي زميل قال حدثني عبد الله بن عباس قال حدثني عمر بن الخطاب رضي الله تعالى عنه قال لما اعتزل نبي الله ﷺ نساءه قال دخلت المسجد فإذا الناس ينكتون بالحصى يقولون طلق رسول الله ﷺ نساءه وذلك قبل أن يؤمرن بالحجاب قال عمر فقلت لأعلمن ذلك اليوم قال فدخلت على عائشة رضي الله تعالى عنها فقلت يا ابنة أبي بكر أقد بلغ من شأنك أن تؤذي رسول الله ﷺ فقالت ما لي وما لك يا ابن الخطاب عليك بعيبتك قال فدخلت على حفصة بنت عمر فقلت لها يا حفصة أقد بلغ من شأنك أن تؤذي رسول الله ﷺ والله لقد علمت أن رسول الله ﷺ لا يحبك ولولا أنا لطلقك رسول الله ﷺ فبكت أشد البكاء فقلت لها أين رسول الله ﷺ قالت هو في خزانته في المشربة فدخلت فإذا أنا برباح غلام رسول الله ﷺ قاعدا على أسكفة المشربة مدل رجليه على نقير من خشب وهو جذع يرقى عليه رسول الله ﷺ وينحدر

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی ﷺ نے اپنی ازواج سے علیحدگی اختیار کی، میں مسجد میں گیا، میں نے دیکھا کہ لوگ کنکریوں کو الٹ پلٹ کر رہے ہیں اور آپس میں کہہ رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج کو طلاق دے دی ہے' یہ واقعہ اس وقت کا ہے جب پردے کے احکام نازل نہیں ہوئے تھے، حضرت عمر کہتے ہیں کہ میں نے دل میں سوچا کہ میں آج اس کی تحقیق کروں گا' پہلے میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گیا اور کہا: اے ابوبکر کی بیٹی! کیا اب تمہارا یہ حال ہو گیا ہے کہ تم رسول اللہ ﷺ کو بھی ایذاء دیتی ہو؟ حضرت عائشہ نے کہا: اے ابن خطاب! مجھے تم سے اور تم کو مجھ سے کیا واسطہ؟ تم اپنی گٹھڑی یعنی حضرت حفصہ کی خبر لو، پھر میں حفصہ بنت عمر کے پاس گیا اور کہا: اے حفصہ! کیا اب تمہارا یہ حال ہو گیا ہے کہ تم رسول اللہ ﷺ کو بھی ایذاء دیتی ہو؟ بخدا! تم خوب جانتی ہو کہ رسول اللہ کو تم سے محبت نہیں ہے اور اگر میں نہ ہوتا تو رسول اللہ ﷺ تم کو طلاق دے چکے ہوتے، حضرت حفصہ (یہ سن کر) زیادہ زور شور سے رونے لگیں، میں نے ان سے کہا: رسول اللہ ﷺ کہاں ہیں؟ انہوں نے کہا: وہ بالا خانے کے گودام میں ہیں، جب میں

فَنَادَيْتُ يَا رَبَاحُ اسْتَأْذِنْ لِي عِنْدَكَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَنَظَرَ رَبَاحٌ إِلَى الْغُرْفَةِ ثُمَّ نَظَرَ إِلَيَّ فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ قُلْتُ يَا رَبَاحُ اسْتَأْذِنْ لِي عِنْدَكَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَنَظَرَ رَبَاحٌ إِلَى الْغُرْفَةِ ثُمَّ نَظَرَ إِلَيَّ فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ رَفَعْتُ صَوْتِي فَقُلْتُ يَا رَبَاحُ اسْتَأْذِنْ لِي عِنْدَكَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَإِنِّي أَظُنُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ظَنَّ أَنِّي جِئْتُ مِنْ أَجْلِ حَفْصَةَ وَاللَّهِ لَئِنْ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِضَرْبِ عُنُقِهَا لَأَضْرِبَنَّ عُنُقَهَا وَرَفَعْتُ صَوْتِي فَأَوْمَأَ إِلَيَّ أَنِ ارْقَهْ فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى حَصِيرٍ فَجَلَسْتُ فَأَدْنَى عَلَيْهِ إِزَارَهُ وَلَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ وَإِذَا الْحَصِيرُ قَدْ أَثَّرَ فِي جَنْبِهِ فَنَظَرْتُ بِبَصَرِي فِي خِزَانَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَإِذَا أَنَا بِقَبْضَةٍ مِنْ شَعِيرٍ نَحْوِ الصَّاعِ وَمِثْلِهَا قَرَظًا فِي نَاحِيَةِ الْغُرْفَةِ وَإِذَا أَفِيقٌ مُعَلَّقٌ قَالَ فَابْتَدَرَتْ عَيْنَايَ قَالَ مَا يُبْكِيكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَمَا لِي لَا أَبْكِي وَهَذَا الْحَصِيرُ قَدْ أَثَّرَ فِي جَنْبِكَ وَهَذِهِ خِزَانَتُكَ لَا أَرَى فِيهَا إِلَّا مَا أَرَى وَذَاكَ قَيْصَرُ وَكِسْرَى فِي الثِّمَارِ وَالْأَنْهَارِ وَأَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ وَصَفْوَتُهُ وَهَذِهِ خِزَانَتُكَ فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ أَلَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ لَنَا الْآخِرَةُ وَلَهُمُ الدُّنْيَا قُلْتُ بَلَى قَالَ وَدَخَلْتُ عَلَيْهِ حِينَ دَخَلْتُ وَأَنَا أَرَى فِي وَجْهِهِ الْغَضَبَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يَشُقُّ عَلَيْكَ مِنْ شَأْنِ النِّسَاءِ فَإِنْ كُنْتَ طَلَّقْتَهُنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مَعَكَ وَمَلَائِكَتَهُ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَأَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَالْمُؤْمِنُونَ مَعَكَ وَقَلَّمَا تَكَلَّمْتُ وَأَحْمَدُ اللَّهَ بِكَلَامٍ إِلَّا رَجَوْتُ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ يُصَدِّقُ قَوْلِي الَّذِي أَقُولُ وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ آيَةُ التَّخْيِيرِ عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ وَكَانَتْ عَائِشَةُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَحَفْصَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا تَظَاهَرَانِ عَلَى سَائِرِ نِسَاءِ النَّبِيِّ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَطَلَّقْتَهُنَّ قَالَ لَا قُلْتُ يَا

وہاں گیا تو دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ کے غلام حضرت رباح بالا خانے کی چوکھٹ پر بیٹھے ہوئے ہیں اور انہوں نے سیڑھی کے ڈنڈے پر اپنے دونوں پیر لٹکائے ہوئے تھے، رسول اللہ ﷺ اس سیڑھی سے چڑھتے اور اترتے تھے، میں نے بلند آواز سے کہا: اے رباح! رسول اللہ ﷺ سے میرے حاضر ہونے کی اجازت حاصل کرو، حضرت رباح نے بالا خانے کی طرف دیکھا پھر مجھے دیکھا اور چپ رہے، میں نے پھر کہا: اے رباح! رسول اللہ ﷺ سے میرے لیے حاضر ہونے کی اجازت طلب کرو۔ رباح نے پھر بالا خانے کی جانب دیکھا پھر میری جانب دیکھا اور کوئی جواب نہیں دیا، میں نے پھر بلند آواز سے کہا: اے رباح! میرے لیے حاضر ہونے کی اجازت طلب کرو تا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوں، شاید رسول اللہ ﷺ نے یہ خیال فرمایا ہے کہ میں حفصہ کی وجہ سے آیا ہوں، بخدا! اگر رسول اللہ ﷺ حفصہ کی گردن مارنے کا حکم دیں تو میں اس کی گردن ماردوں گا، یہ بات میں نے بلند آواز سے کہی، اس نے مجھے اشارہ کیا کہ سیڑھی سے چڑھ کر چلا جاؤں، میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت رسول اللہ ﷺ ایک چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے، میں بیٹھ گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے چادر اپنے اوپر کر لی، اس چادر کے علاوہ آپ کے پاس اور کوئی چادر نہیں تھی، آپ کے پہلو پر چٹائی کے نشان پڑ گئے تھے، میں نے رسول اللہ ﷺ کے گودام پر نظر ڈالی اس میں ایک صاع کے لگ بھگ چند مٹھی جو تھے، ایک کونے میں درخت سلم کے اتنے ہی پتے پڑے ہوئے تھے اور ایک کچا چمڑا لٹکا ہوا تھا جو اچھی طرح رنگا ہوا نہیں تھا، یہ منظر دیکھ کر میری آنکھیں بھر آئیں اور آنسو بہنے لگے۔ آپ نے فرمایا: ابن خطاب! تمہیں کس چیز نے رلایا ہے؟ میں نے کہا: یا نبی اللہ! میں کیوں نہ روؤں، آپ کے پہلو میں چٹائی کے نشان پڑ گئے ہیں اور یہ آپ کا گودام ہے اور اس میں جو کچھ ہے وہ میں دیکھ رہا ہوں اور ادھر قیصر و کسریٰ پھلوں اور نہروں سے مالا مال ہیں، آپ اللہ تعالیٰ کے رسول اور اس کے برگزیدہ

رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَالْمُسْلِمُوْنَ يَنْكُتُوْنَ بِالْحَصٰى يَقُوْلُوْنَ طَلَّقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نِسَآءَهٗ اَفَاَنْزِلُ فَاُخْبِرَهُمْ اَنَّكَ لَمْ تُطَلِّقْهُنَّ قَالَ نَعَمْ اِنْ شِئْتَ فَلَمْ اَزَلْ اُحَدِّثُهٗ حَتّٰى تَحَسَّرَ الْغَضَبُ عَنْ وَّجْهِهٖ وَحَتّٰى كَشَرَ فَضَحِكَ وَكَانَ مِنْ اَحْسَنِ النَّاسِ ثَغْرًا ثُمَّ نَزَلَ نَبِیُّ اللّٰهِ ﷺ فَنَزَلْتُ اَتَشَبَّثُ بِالْجِذْعِ وَنَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كَاَنَّمَا يَمْشِیْ عَلَى الْاَرْضِ مَا يَمَسُّهٗ بِيَدِهٖ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا كُنْتَ فِی الْغُرْفَةِ تِسْعًا وَّعِشْرِيْنَ فَقُمْتُ قَالَ اِنَّ الشَّهْرَ يَكُوْنُ تِسْعًا وَّعِشْرِيْنَ عَلٰى بَابِ الْمَسْجِدِ فَنَادَيْتُ بِاَعْلٰى صَوْتِیْ لَمْ يُطَلِّقْ نِسَآءَهٗ وَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰى اُولِی الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ فَكُنْتُ اَنَا اسْتَنْبَطْتُ ذٰلِكَ الْاَمْرَ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ اٰيَةَ التَّخْيِيْرِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۰۴۹۸)

بندے ہیں اور آپ کا یہ گودام ہے! آپ نے فرمایا: اے ابن الخطاب! کیا تم اس بات سے خوش نہیں ہو کہ ہمارے لیے آخرت ہو اور ان کے لیے دنیا؟ میں نے عرض کیا: کیوں نہیں جب میں داخل ہوا تھا تو آپ کے چہرہ پر غضب کے آثار تھے، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کو اپنی ازواج کے بارے میں کیوں پریشانی ہے؟ اگر آپ نے انہیں طلاق دے دی تو اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہے اس کے فرشتے اور جبرائیل اور میکائیل آپ کے ساتھ ہیں، میں اور ابو بکر اور تمام مسلمان آپ کے ساتھ ہیں، اکثر ایسا ہوتا تھا کہ جب بھی میں کوئی بات کرتا یا اللہ تعالیٰ کی حمد کرتا تو اللہ تعالیٰ میرے کلام کی تصدیق میں قرآن مجید کی آیت نازل کر دیتا، پھر یہ آیت تخییر نازل ہوگئی (ترجمہ:) ''اگر وہ (نبی) تمہیں طلاق دے دیں تو ان کا رب تمہارے بدلہ میں ان کے لیے تم سے بہتر ازواج لے آئے گا اور اگر تم دونوں نے نبی کے ساتھ موافقت نہ کی تو اللہ تعالیٰ آپ کا مولیٰ ہے اور جبرائیل اور ان کے بعد سارے فرشتے اور نیک مسلمان ان کے مددگار ہیں'' اور حضرت عائشہ بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور حضرت حفصہ نے نبی ﷺ کی باقی ازواج پر زور ڈالا تھا، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا آپ نے ان کو طلاق دے دی ہے، آپ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! جب میں مسجد میں داخل ہوا تھا تو مسلمان کنکریاں الٹ پلٹ رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج کو طلاق دے دی ہے' کیا میں نیچے اتر کر ان کو یہ خبر سنا دوں کہ آپ نے ان کو طلاق نہیں دی ہے۔ آپ نے فرمایا: ہاں! اگر تم چاہو تو' پھر میں آپ سے مسلسل باتیں کرتا رہا حتیٰ کہ آپ کے چہرہ مبارک سے غصہ زائل ہو گیا حتیٰ کہ آپ کے دندان مبارک ظاہر ہوئے اور آپ ہنسے اور ہنستے وقت آپ کے دندان مبارک سب سے خوبصورت معلوم ہوتے تھے، پھر میں کھجور کے تنے کو پکڑے ہوئے اترا اور رسول اللہ ﷺ بھی اسطرح اترے گویا کہ آپ زمین پر چل رہے ہوں (یعنی لکڑی کا سہارا لیے بغیر اترے) آپ نے

اس لکڑی کو بالکل نہیں چھوا، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ بالا خانے میں انتیس دن رہے ہیں، آپ نے فرمایا: مہینہ انتیس دن کا بھی ہوتا ہے، میں نے مسجد کے دروازے پر کھڑے ہو کر باآواز بلند کہا: آپ نے ازواج کو طلاق نہیں دی ہے، اس وقت یہ آیت نازل ہوئی: "جب ان کے پاس امن یا خوف کی کوئی خبر آتی ہے تو وہ اسے مشہور کر دیتے ہیں اور اگر وہ اس خبر کو رسول یا صاحبان امر کے پاس لے جاتے تو اس (کی حقیقت) کو وہ لوگ جان لیتے جو خبر سے (حقیقت کا) استنباط کرتے ہیں" اور اس (طلاق کی) خبر سے حقیقت کا کھوج میں نے نکالا تھا، پھر اللہ تعالیٰ نے آیت تخییر کو نازل کر دیا۔

٣٦٧٦- وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ بْنُ حُنَيْنٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يُحَدِّثُ قَالَ مَكَثْتُ سَنَةً وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ آيَةٍ فَمَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَسْأَلَهُ هَيْبَةً لَهُ حَتَّى خَرَجَ حَاجًّا فَخَرَجْتُ مَعَهُ فَلَمَّا رَجَعَ فَكُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ عَدَلَ إِلَى الْأَرَاكِ لِحَاجَةٍ لَهُ فَوَقَفْتُ لَهُ حَتَّى فَرَغَ ثُمَّ سِرْتُ مَعَهُ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَنِ اللَّتَانِ تَظَاهَرَتَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ أَزْوَاجِهِ فَقَالَ تِلْكَ حَفْصَةُ وَعَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ فَقُلْتُ لَهُ وَاللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَأُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْ هَذَا مُنْذُ سَنَةٍ فَمَا أَسْتَطِيعُ هَيْبَةً لَكَ قَالَ فَلَا تَفْعَلْ مَا ظَنَنْتَ أَنَّ عِنْدِي مِنْ عِلْمٍ فَسَلْنِي عَنْهُ فَإِنْ كُنْتُ أَعْلَمُهُ أَخْبَرْتُكَ قَالَ وَقَالَ عُمَرُ وَاللَّهِ إِنْ كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مَا نَعُدُّ لِلنِّسَاءِ أَمْرًا حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِنَّ مَا أَنْزَلَ وَقَسَمَ لَهُنَّ مَا قَسَمَ قَالَ فَبَيْنَمَا أَنَا فِي أَمْرٍ أَأْتَمِرُهُ إِذْ قَالَتْ لِي امْرَأَتِي لَوْ صَنَعْتَ كَذَا وَكَذَا فَقُلْتُ لَهَا وَمَا لَكِ أَنْتِ وَلِمَا هَهُنَا وَمَا تَكَلُّفُكِ فِي أَمْرٍ أُرِيدُهُ فَقَالَتْ لِي عَجَبًا لَكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ مَا تُرِيدُ أَنْ تُرَاجَعَ أَنْتَ وَإِنَّ ابْنَتَكَ لَتُرَاجِعُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حَتَّى يَظَلَّ يَوْمَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں ایک سال تک یہ ارادہ کرتا رہا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک آیت کے بارے میں سوال کروں لیکن ان کے رعب کی وجہ سے سوال نہ کر سکا، ایک مرتبہ حضرت عمر حج کے لیے گئے اور میں بھی ان کے ساتھ تھا، واپسی میں حضرت عمر اپنی کسی حاجت کے لیے پیلو کے درخت کے پاس گئے، میں ان کے انتظار میں کھڑا رہا جب وہ اپنی حاجت سے فارغ ہو کر آئے تو میں ان کے ساتھ چل پڑا اور کہا: یا امیر المومنین! ازواج مطہرات میں وہ کون سی دو عورتیں ہیں جنہوں نے رسول اللہ ﷺ سے موافقت نہیں کی تھی، انہوں نے کہا: وہ حضرت حفصہ اور عائشہ تھیں، میں نے کہا: بخدا! میں ایک سال سے ان کے بارے میں آپ سے سوال کرنا چاہتا تھا لیکن آپ کے رعب کی وجہ سے ہمت نہ کر سکا، انہوں نے کہا: ایسا نہ کرو، جس چیز کا تمہارے خیال میں مجھے علم ہو وہ مجھ سے پوچھ لیا کرو، اگر مجھے اس چیز کا علم ہو گا تو تمہیں بتاؤں گا۔ حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ حضرت عمر نے کہا: بخدا! ہم زمانہ جاہلیت میں عورتوں کو کچھ اہمیت نہیں دیتے تھے۔ حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے احکام نازل کیے اور ان کے حقوق اور حصے مقرر کیے۔ ایک دن میں اپنے کسی کام کے بارے میں مشورہ کر رہا تھا، میری بیوی نے کہا: تم اس اس طرح یہ کام کرو، میں نے کہا:

غَضْبَانَ فَقَالَ عُمَرُ فَأَخُذُ رِدَائِي ثُمَّ أَخْرُجُ مَكَانِي حَتَّى أَدْخُلَ عَلَى حَفْصَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا فَقُلْتُ لَهَا يَا بُنَيَّةُ إِنَّكِ لَتُرَاجِعِينَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ حَتَّى يَظَلَّ يَوْمَهُ غَضْبَانَ فَقَالَتْ حَفْصَةُ وَاللّٰهِ إِنَّا لَنُرَاجِعُهُ فَقُلْتُ تَعْلَمِينَ أَنِّي أُحَذِّرُكِ عُقُوبَةَ اللّٰهِ وَغَضَبَ رَسُولِهِ يَا بُنَيَّةُ لَا تَغُرَّنَّكِ هٰذِهِ الَّتِي قَدْ أَعْجَبَهَا حُسْنُهَا وَحُبُّ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِيَّاهَا ثُمَّ خَرَجْتُ حَتَّى أَدْخُلَ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ لِقَرَابَتِي مِنْهَا فَكَلَّمْتُهَا فَقَالَتْ لِي أُمُّ سَلَمَةَ عَجَبًا لَكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ قَدْ دَخَلْتَ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى تَبْتَغِيَ أَنْ تَدْخُلَ بَيْنَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَبَيْنَ أَزْوَاجِهِ قَالَ فَأَخَذَتْنِي أَخْذًا كَسَرَتْنِي عَنْ بَعْضِ مَا كُنْتُ أَجِدُ فَخَرَجْتُ مِنْ عِنْدِهَا وَكَانَ لِي صَاحِبٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِذَا غِبْتُ أَتَانِي بِالْخَبَرِ وَإِذَا غَابَ كُنْتُ أَنَا آتِيهِ بِالْخَبَرِ وَنَحْنُ حِينَئِذٍ نَتَخَوَّفُ مَلِكًا مِنْ مُلُوكِ غَسَّانَ ذُكِرَ لَنَا أَنَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَسِيرَ إِلَيْنَا فَقَدِ امْتَلَأَتْ صُدُورُنَا مِنْهُ فَأَتَى صَاحِبِي الْأَنْصَارِيُّ يَدُقُّ الْبَابَ وَقَالَ افْتَحْ افْتَحْ فَقُلْتُ جَاءَ الْغَسَّانِيُّ فَقَالَ أَشَدُّ مِنْ ذٰلِكَ اعْتَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَزْوَاجَهُ قَالَ فَقُلْتُ رَغِمَ أَنْفُ حَفْصَةَ وَعَائِشَةَ ثُمَّ آخُذُ ثَوْبِي فَأَخْرُجُ حَتَّى جِئْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ يُرْتَقَى إِلَيْهَا بِعَجَلَةٍ وَغُلَامٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَسْوَدُ عَلَى رَأْسِ الدَّرَجَةِ فَقُلْتُ هٰذَا عُمَرُ فَأَذِنَ لِي قَالَ عُمَرُ فَقَصَصْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ هٰذَا الْحَدِيثَ فَلَمَّا بَلَغْتُ حَدِيثَ أُمِّ سَلَمَةَ تَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَإِنَّهُ لَعَلَى حَصِيرٍ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ شَيْءٌ وَتَحْتَ رَأْسِهِ وِسَادَةٌ مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ وَإِنَّ عِنْدَ رِجْلَيْهِ قَرَظًا مَصْبُورًا وَعِنْدَ رَأْسِهِ أُهُبًا مُعَلَّقَةً فَرَأَيْتُ أَثَرَ الْحَصِيرِ فِي جَنْبِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَبَكَيْتُ فَقَالَ مَا يُبْكِيكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ كِسْرَى وَقَيْصَرَ فِيمَا هُمَا فِيهِ وَأَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ لَهُمُ الدُّنْيَا وَلَكَ الْآخِرَةُ.

البخاری (۴۹۱۳-۴۹۱۴-۴۹۱۵-۵۲۱۸-۵۸۴۳-۷۲۵۶-۷۲۶۳)

تمہیں میرے کاموں میں دخل دینے کی کیا ضرورت ہے؟ اس نے کہا: اے ابن الخطاب! تمہارا کیا خیال ہے میں تمہیں کوئی جواب نہ دوں حالانکہ تمہاری بیٹی رسول اللہ ﷺ کو جواب دیتی ہے یہاں تک کہ آپ سارا دن اس سے ناراض رہتے ہیں۔ حضرت عمر نے کہا: یہ سن کر میں نے چادر سنبھالی اور گھر سے نکلا اور سیدھا (حضرت) حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گیا اور کہا: بیٹی! کیا تم رسول اللہ ﷺ کو ایسا جواب دیتی ہو جس سے آپ سارا دن ناراض رہتے ہیں؟ حضرت حفصہ نے کہا: بخدا! میں رسول اللہ ﷺ کو ایسا جواب دیتی ہوں، میں نے کہا: میں تمہیں اللہ کے عذاب اور اس کے رسول کی ناراضگی سے ڈرا رہا ہوں، اے بیٹی! تم ان سے دھوکا نہ کھانا جو اپنے حسن اور رسول اللہ ﷺ کی محبت پر ناز کرتی ہیں، پھر وہاں سے چل کر میں قرابت کے تقاضے سے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گیا اور ان کو بھی سمجھایا، حضرت ام سلمہ نے مجھ سے کہا: اے ابن الخطاب! تعجب ہے کہ تم ہر معاملہ میں دخل دیتے ہو، حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ اور ان کی ازواج کے معاملہ میں بھی دخل دینا چاہتے ہو، حضرت عمر نے کہا: ان کی اس بات سے مجھے اس قدر افسوس ہوا کہ میں جو کہنا چاہتا تھا وہ بھی نہ کہہ سکا، میں ان کے پاس سے چلا آیا۔ ایک انصاری میرا دوست تھا، جب میں حضور کی مجلس سے غائب ہوتا تو وہ مجھے آکر آپ کی مجلس کی خبریں سناتا تھا اور جب وہ غائب ہوتا تھا تو میں اس کو احوال سناتا تھا۔ ان دنوں ہم کو غسان کے ایک بادشاہ کے حملہ کرنے کا خطرہ تھا جس کے بارے میں یہ بتایا گیا تھا کہ وہ ہم پر حملہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے جس سے ہمارے دل خوفزدہ تھے، ایک دن میرا انصاری دوست آیا اور دروازہ کھٹکھٹانے لگا اور کہنے لگا: کھولو! کھولو! میں نے پوچھا: کیا غسانی نے حملہ کر دیا؟ اس نے کہا: اس سے بھی اہم خبر ہے۔ رسول اللہ ﷺ ازواج سے علیحدہ ہو گئے، میں نے کہا: عائشہ اور حفصہ ناک خاک آلودہ ہو، پھر میں نے اپنے کپڑے سنبھالے اور چل پڑا، رسول اللہ ﷺ ایک بالا خانے پر بیٹھے

تھے جس پر ایک سیڑھی رکھی تھی اور رسول اللہ ﷺ کا ایک حبشی غلام سیڑھی کے ایک ڈنڈے پر بیٹھا ہوا تھا، میں نے کہا: یہ عمر ہے میرے لیے اجازت طلب کرو۔ حضرت عمر نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ واقعہ سنایا۔ جب میں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا جواب سنایا تو رسول اللہ ﷺ مسکرائے' آپ ایک چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے جس کے اوپر اور کوئی چیز نہیں تھی۔ آپ کے سر کے نیچے ایک چمڑے کا تکیہ تھا جس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی' آپ کے پیروں کی جانب درخت سلم کے پتے پڑے ہوئے تھے۔ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ کے پہلو پر چٹائی کے نشان پڑ گئے تھے، میں رونے لگا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیوں رو رہے ہو؟ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! قیصر و کسریٰ کتنی آسائش اور شان و شوکت سے رہتے ہیں اور ایک آپ اللہ کے رسول ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ ان کے لیے دنیا ہو اور تمہارے لیے آخرت۔

۳۶۷۷- وحدثنا محمد بن مثنى قال نا عفان قال نا حماد بن سلمة قال انا يحيى بن سعيد عن عبيد بن حنين عن ابن عباس رضى الله تعالى عنهما قال اقبلت مع عمر حتى اذا كنا بمر الظهران وساق الحديث بطوله كنحو حديث سليمان بن بلال غير انه قال قلت شان المرأتين قال حفصة وام سلمة رضى الله تعالى عنهما وزاد فيه فاتيت الحجر فاذا فى كل بيت بكاء وزاد ايضا وكان الى منهن شهرا فلما كان تسعا وعشرين نزل اليهن. سابقہ حوالہ (۳۶۷۶)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ گیا اور جب مرالظہران پر پہنچا، باقی حدیث حسب سابق ہے، البتہ اس روایت میں یہ زیادہ ہے کہ حضرت ابن عباس نے کہا: میں نے پوچھا: وہ دو عورتیں کون ہیں تو حضرت عمر نے کہا: حفصہ اور ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور یہ بھی زائد ہے کہ جب میں (ازواج مطہرات کے) حجروں کی طرف گیا تو ہر حجرے سے رونے کی آواز آ رہی تھی اور یہ بھی زائد ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ماہ تک ان سے نہ ملنے کی قسم کھائی تھی، جب انتیس دن پورے ہو گئے تو آپ ان کے پاس تشریف لے گئے۔

۳۶۷۸- وحدثنا ابو بكر بن ابى شيبة وزهير بن حرب واللفظ لابى بكر قال نا سفيان بن عيينة عن يحيى بن سعيد سمع عبيد بن حنين وهو مولى العباس قال سمعت ابن عباس رضى الله تعالى عنهما يقول كنت اريد ان اسأل عمر عن المرأتين اللتين تظاهرتا على عهد رسول

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میرا خیال تھا کہ میں حضرت عمر سے ان دو عورتوں کے بارے میں سوال کروں جنہوں نے رسول اللہ ﷺ سے موافقت نہیں کی تھی، میں ایک سال تک انتظار کرتا رہا اور مجھے ان سے سوال کا موقع نہ مل سکا، حتیٰ کہ میں حضرت عمر کے ساتھ

اللّٰهِ ﷺ فَلَبِثْتُ سَنَةً مَا أَجِدُ لَهُ مَوْضِعًا حَتّٰى صَحِبْتُهُ إِلٰى مَكَّةَ فَلَمَّا كَانَ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ يَقْضِىْ حَاجَتَهُ فَقَالَ أَدْرِكْنِىْ بِإِدَاوَةٍ مِّنْ مَّاءٍ فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَلَمَّا قَضٰى حَاجَتَهُ وَرَجَعَ ذَهَبْتُ أَصُبُّ عَلَيْهِ وَذَكَرْتُ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ مَنِ الْمَرْأَتَانِ فَمَا قَضَيْتُ كَلَامِىْ حَتّٰى قَالَ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا

سابقہ حوالہ (٣٦٧٦)

٣٦٧٩- وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِىُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِىْ عُمَرَ وَتَقَارَبَا فِى اللَّفْظِ قَالَ ابْنُ أَبِىْ عُمَرَ نَا وَقَالَ إِسْحٰقُ أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِىْ ثَوْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ لَمْ أَزَلْ حَرِيْصًا أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ الْمَرْأَتَيْنِ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِىِّ ﷺ اللَّتَيْنِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى إِنْ تَتُوْبَا إِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا حَتّٰى حَجَّ عُمَرُ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَحَجَجْتُ مَعَهُ فَلَمَّا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيْقِ عَدَلَ عُمَرُ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَدَلْتُ مَعَهُ بِالْإِدَاوَةِ فَتَبَرَّزَ ثُمَّ أَتَانِىْ فَسَكَبْتُ عَلٰى يَدَيْهِ فَتَوَضَّأَ فَقُلْتُ يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ مَنِ الْمَرْأَتَانِ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِىِّ ﷺ اللَّتَانِ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمَا إِنْ تَتُوْبَا إِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا قَالَ عُمَرُ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَاعَجَبًا لَكَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ الزُّهْرِىُّ كَرِهَ وَاللّٰهِ مَا سَأَلَهُ عَنْهُ وَلَمْ يَكْتُمْهُ قَالَ هِىَ حَفْصَةُ وَعَائِشَةُ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ثُمَّ أَخَذَ يَسُوْقُ الْحَدِيْثَ قَالَ كُنَّا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ قَوْمًا نَغْلِبُ النِّسَاءَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ وَجَدْنَا قَوْمًا تَغْلِبُهُمْ نِسَاؤُهُمْ فَطَفِقَ نِسَاؤُنَا يَتَعَلَّمْنَ مِنْ نِسَائِهِمْ قَالَ وَكَانَ مَنْزِلِىْ فِىْ بَنِىْ أُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ بِالْعَوَالِىْ فَتَغَضَّبْتُ يَوْمًا عَلَى امْرَأَتِىْ فَإِذَا هِىَ تُرَاجِعُنِىْ فَأَنْكَرْتُ أَنْ تُرَاجِعَنِىْ فَقَالَتْ مَا تُنْكِرُ أَنْ أُرَاجِعَكَ فَوَاللّٰهِ إِنَّ أَزْوَاجَ النَّبِىِّ ﷺ لَيُرَاجِعْنَهُ وَتَهْجُرُهُ إِحْدٰهُنَّ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ فَانْطَلَقْتُ فَدَخَلْتُ عَلٰى حَفْصَةَ

مکہ روانہ ہوا، جب ہم مرالظہران پر پہنچے تو حضرت عمر قضاء حاجت کے لیے گئے اور مجھ سے کہا: تم پانی کا لوٹا لے کر آؤ۔ میں پانی لے کر آیا، جب وہ حاجت سے فارغ ہو گئے اور واپس لوٹے تو میں ان پر پانی ڈالنے لگا' میں نے کہا: اے امیر المومنین! وہ کون دو عورتیں ہیں؟ ابھی میں سوال مکمل نہیں کر پایا تھا کہ حضرت عمر نے کہا: حضرت عائشہ اور حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مجھے کافی عرصہ سے یہ بے چینی تھی کہ میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ سوال کروں کہ نبی ﷺ کی ازواج میں سے کون تھیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے: ''تم دونوں اللہ سے توبہ کرو کیونکہ تمہارے دلوں میں کچھ جھکاؤ آگیا ہے'' حتیٰ کہ حضرت عمر نے حج کیا اور میں بھی ان کے ساتھ حج پر گیا۔ ہم ایک راستہ پر جا رہے تھے کہ حضرت عمر راستے سے ہٹ کر ایک طرف گئے، میں بھی پانی کا لوٹا لے کر ان کے پاس گیا۔ قضاء حاجت کے بعد وہ میرے پاس آئے اور میں نے پانی ڈال کر ان کو وضو کرایا، میں نے کہا: اے امیر المومنین! رسول اللہ ﷺ کی ازواج میں سے وہ کون سی دو عورتیں ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے'' تم دونوں اللہ سے توبہ کرو، کیونکہ تمہارے دلوں میں جھکاؤ آگیا ہے'' حضرت عمر نے کہا: اے ابن عباس! تم پر تعجب ہے! زہری نے کہا: حضرت عمر کو ان کا اتنے عرصہ تک سوال نہ کرنا پسند نہیں آیا حالانکہ حضرت عمر ان سے نہ چھپاتے، پھر فرمایا: وہ حضرت حفصہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہیں، پھر واقعہ سنانے لگے کہ ہم قریش کے لوگ ایک ایسی قوم تھے جو عورتوں پر حاوی رہتے تھے، لیکن جب ہم مدینہ آئے تو دیکھا کہ ان لوگوں پر ان کی عورتیں حاوی ہیں اور ہماری عورتوں نے بھی دیکھا دیکھی میں مدینہ کی خواتین کی ریس کرنا شروع کر دی، میرا گھر مدینہ کے بالائی علاقہ میں بنوامیہ بن زید میں تھا، ایک دن میں اپنی بیوی پر ناراض ہوا تو اس نے بھی پلٹ کر جواب دیا، مجھے اس

فَقُلْتُ أَتُرَاجِعِينَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ نَعَمْ فَقُلْتُ
أَتَهْجُرُهُ إِحْدَاكُنَّ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ قَالَتْ نَعَمْ قُلْتُ قَدْ
خَابَ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْكُنَّ وَخَسِرَ أَفَتَأْمَنُ إِحْدَاكُنَّ أَنْ
يَغْضَبَ اللَّهُ عَلَيْهَا لِغَضَبِ رَسُولِهِ ﷺ فَإِذَا هِيَ قَدْ هَلَكَتْ
لَا تُرَاجِعِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَلَا تَسْأَلِيهِ شَيْئًا وَسَلِينِي
مَا بَدَا لَكِ وَلَا يَغُرَّنَّكِ أَنْ كَانَتْ جَارَتُكِ هِيَ أَوْسَمَ
وَأَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْكِ يُرِيدُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ
تَعَالَى عَنْهَا قَالَ وَكَانَ لِي جَارٌ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ فَكُنَّا
نَتَنَاوَبُ النُّزُولَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَيَنْزِلُ يَوْمًا وَأَنْزِلُ
يَوْمًا فَيَأْتِينِي بِخَبَرِ الْوَحْيِ وَغَيْرِهِ وَآتِيهِ بِمِثْلِ ذَلِكَ فَكُنَّا
نَتَحَدَّثُ أَنَّ غَسَّانَ تُنْعِلُ الْخَيْلَ لِتَغْزُوَنَا فَنَزَلَ صَاحِبِي ثُمَّ
أَتَانِي عِشَاءً فَضَرَبَ بَابِي ثُمَّ نَادَانِي فَخَرَجْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ
حَدَثَ أَمْرٌ عَظِيمٌ قُلْتُ مَاذَا أَجَاءَتْ غَسَّانُ قَالَ لَا بَلْ
أَعْظَمُ مِنْ ذَلِكَ وَأَطْوَلُ طَلَّقَ النَّبِيُّ ﷺ نِسَاءَهُ فَقُلْتُ قَدْ
خَابَتْ حَفْصَةُ وَخَسِرَتْ وَقَدْ كُنْتُ أَظُنُّ هَذَا كَائِنًا حَتَّى
إِذَا صَلَّيْتُ الصُّبْحَ شَدَدْتُ عَلَيَّ ثِيَابِي ثُمَّ نَزَلْتُ فَدَخَلْتُ
عَلَى حَفْصَةَ وَهِيَ تَبْكِي فَقُلْتُ أَطَلَّقَكُنَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
فَقَالَتْ لَا أَدْرِي هَا هُوَ ذَا مُعْتَزِلٌ فِي هَذِهِ الْمَشْرُبَةِ فَأَتَيْتُ
غُلَامًا لَهُ أَسْوَدَ فَقُلْتُ اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيَّ
فَقَالَ قَدْ ذَكَرْتُكَ لَهُ فَصَمَتَ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى
الْمِنْبَرِ فَجَلَسْتُ فَإِذَا عِنْدَهُ رَهْطٌ جُلُوسٌ يَبْكِي بَعْضُهُمْ
فَجَلَسْتُ قَلِيلًا ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَجِدُ ثُمَّ أَتَيْتُ الْغُلَامَ فَقُلْتُ
اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيَّ فَقَالَ قَدْ ذَكَرْتُكَ لَهُ
فَصَمَتَ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا فَإِذَا الْغُلَامُ يَدْعُونِي فَقَالَ ادْخُلْ
فَقَدْ أَذِنَ لَكَ فَدَخَلْتُ فَسَلَّمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
فَإِذَا هُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى رَمْلِ حَصِيرٍ قَدْ أَثَّرَ فِي جَنْبِهِ فَقُلْتُ
أَطَلَّقْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نِسَاءَكَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيَّ فَقَالَ لَا
فَقُلْتُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَوْ رَأَيْتَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكُنَّا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ
قَوْمًا نَغْلِبُ النِّسَاءَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَجَدْنَا قَوْمًا تَغْلِبُهُمْ
نِسَاؤُهُمْ فَطَفِقَ نِسَاؤُنَا يَتَعَلَّمْنَ مِنْ نِسَائِهِمْ فَتَغَضَّبْتُ

کے جواب دینے پر حیرت ہوئی، اس نے کہا: تمہیں میرے جواب دینے پر تعجب کیوں ہوتا ہے! بخدا! رسول اللہ ﷺ کی ازواج بھی آپ کو جواب دیتی ہیں اور ان میں سے کوئی ایک صبح سے رات تک آپ کو چھوڑے رکھتی ہے۔ میں اٹھ کر سیدھا (حضرت) حفصہ کے پاس گیا اور پوچھا: کیا تم رسول اللہ ﷺ کو جواب دیتی ہو؟ انہوں نے کہا: ہاں! میں نے کہا: اور تم میں سے کوئی ایک رسول اللہ ﷺ کو صبح سے رات تک چھوڑے رکھتی ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! میں نے کہا: تم میں جس نے بھی یہ کیا وہ نامراد ہو گئی اور اس کو خسارہ ہوا، کیا تم میں سے کسی کو اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کے غضب اور رسول اللہ ﷺ کے غضب کا ڈر نہیں ہے، کہیں وہ ناگہانی ہلاک نہ ہو جائے رسول اللہ ﷺ کی بات کا تم جواب مت دیا کرو اور نہ آپ سے کسی چیز کا سوال کیا کرو، تمہیں جس چیز کی ضرورت ہو اس کا مجھ سے سوال کرو، تم اپنی اس سوکن کے حال سے دھوکا نہ کھانا جو تم سے زیادہ خوبصورت ہے اور تم سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کو عزیز ہے، حضرت عمر کی مراد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھیں، حضرت عمر نے کہا: ایک انصاری میرا پڑوسی تھا، ہم باری باری رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے، ایک دن وہ جاتا تھا اور ایک دن میں جاتا تھا۔ ہم آپس میں یہ باتیں کرتے تھے کہ غسان کا بادشاہ ہم پر حملہ کرنے کے لیے اپنے گھوڑوں کے نعل لگوا رہا ہے۔ ایک رات کو میرا دوست آیا اور دروازے پر دستک دی، پھر مجھے آواز دی، میں باہر آیا تو اس نے کہا: ایک بہت بڑا حادثہ ہو گیا میں نے پوچھا: کیا ہوا ہے؟ کیا غسان نے حملہ کر دیا؟ اس نے کہا: اس سے بہت بڑا اور لمبا حادثہ ہو گیا ہے نبی ﷺ نے اپنی ازواج کو طلاق دے دی ہے، میں نے کہا: حفصہ ناکام و نامراد ہو گئی اور مجھے اس حادثہ کا پہلے ہی گمان تھا، صبح کی نماز پڑھنے کے بعد میں اپنے کپڑے لے کر روانہ ہوا اور حفصہ کے پاس پہنچا در آں حالیکہ وہ رو رہی تھی، میں نے پوچھا: کیا تم کو رسول اللہ ﷺ نے طلاق دے دی ہے، انہوں نے کہا: پتہ نہیں، آپ علیحدہ ہو کر اس بالا

عَلَى امْرَأَتِي يَوْمًا فَإِذَا هِيَ تُرَاجِعُنِي فَأَنْكَرْتُ أَنْ تُرَاجِعَنِي فَقَالَتْ مَا تُنْكِرُ أَنْ أُرَاجِعَكَ فَوَاللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ ﷺ لَيُرَاجِعْنَهُ وَتَهْجُرُهُ إِحْدَاهُنَّ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ فَقُلْتُ قَدْ خَابَ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْهُنَّ وَخَسِرَ أَفَتَأْمَنُ إِحْدَاهُنَّ أَنْ يَغْضَبَ اللَّهُ عَلَيْهَا لِغَضَبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَإِذَا هِيَ قَدْ هَلَكَتْ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ دَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَقُلْتُ لَا يَغُرَّنَّكِ أَنْ كَانَتْ جَارَتُكِ هِيَ أَوْسَمَ مِنْكِ وَأَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْكِ فَتَبَسَّمَ أُخْرَى فَقُلْتُ أَسْتَأْنِسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ فَجَلَسْتُ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فِي الْبَيْتِ فَوَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ فِيهِ شَيْئًا يَرُدُّ الْبَصَرَ إِلَّا أُهُبًا ثَلَاثَةً فَقُلْتُ ادْعُ اللَّهَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ يُوَسِّعَ عَلَى أُمَّتِكَ فَقَدْ وَسَّعَ عَلَى فَارِسَ وَالرُّومِ وَهُمْ لَا يَعْبُدُونَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَاسْتَوَى جَالِسًا ثُمَّ قَالَ أَفِي شَكٍّ أَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ أُولَئِكَ قَوْمٌ عُجِّلَتْ لَهُمْ طَيِّبَاتُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَقُلْتُ اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَانَ أَقْسَمَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَيْهِنَّ شَهْرًا مِنْ شِدَّةِ مَوْجِدَتِهِ عَلَيْهِنَّ حَتَّى عَاتَبَهُ اللَّهُ. البخاری (۸۹-۲۴۶۸-۵۱۹۱-۶۲۱۸م) الترمذی (۲۴۶۱) النسائی (۲۱۳۱)

خانے میں بیٹھے ہیں۔ میں آپ کے حبشی غلام کے پاس آیا اور اس سے کہا کہ عمر کے حاضر ہونے کی اجازت لے کر آؤ' وہ اندر گیا اور پھر واپس آ کر کہا: میں نے تمہارا ذکر کیا' رسول اللہ ﷺ سن کر خاموش رہے، میں چل پڑا اور منبر تک پہنچا اور وہاں کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے اور ان میں سے کچھ رو رہے تھے، میں کچھ دیر ان کے پاس بیٹھا رہا، پھر مجھ سے نہیں رہا گیا، اور میں اس غلام کے پاس گیا اور کہا: جاؤ عمر کے ملیے اجازت لے کر آؤ، وہ اندر جا کر واپس آ گیا اور کہا: میں نے تمہارا ذکر کیا تھا، حضور سن کر خاموش رہے، میں واپس جانے لگا، ناگاہ غلام نے مجھے آواز دی اور کہا: اندر جاؤ تمہارے لیے اجازت مل گئی ہے، میں اندر گیا اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں سلام عرض کیا، آپ ایک چٹائی پر ٹیک لگائے بیٹھے تھے جس سے آپ کے پہلو میں نشان پڑ گئے تھے، میں نے عرض کیا! یارسول اللہ! کیا آپ نے اپنی ازواج کو طلاق دے دی ہے؟ آپ نے سر اٹھا کر میری طرف دیکھا اور فرمایا: نہیں' میں نے کہا: اللہ اکبر! یارسول اللہ! دیکھیے ہم قریش لوگ عورتوں پر حاوی رہتے تھے، جب ہم مدینہ میں آئے تو دیکھا کہ یہاں عورتیں مردوں پر حاوی رہتی ہیں، ہماری عورتوں نے بھی ان عورتوں کی ریس کرنا شروع کر دی، ایک دن میں اپنی بیوی پر ناراض ہوا تو اس نے بھی پلٹ کر جواب دیا۔ مجھے اس کے جواب دینے پر تعجب ہوا، اس نے کہا: تمہیں میرے جواب دینے پر تعجب کیوں ہو رہا ہے؟ بخدا! نبی ﷺ کی ازواج بھی آپ کو جواب دیتی ہیں اور ان میں سے کوئی ایک آپ کو صبح سے رات تک چھوڑے رکھتی ہے، میں نے کہا: ان میں سے جس نے بھی یہ کیا وہ ناکام اور نامراد ہو گئی، کیا ان میں سے کسی کو اپنے اوپر اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے غضب کا خوف نہیں ہے کہ وہ اسی وقت ہلاک ہو جائے، یہ سن کر رسول اللہ ﷺ مسکرائے، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں حفصہ کے پاس گیا اور اس سے کہا: تم اپنی سوکن کے حال سے دھوکا نہ کھانا، وہ تم سے زیادہ حسین ہے اور تم سے زیادہ رسول اللہ ﷺ

کو عزیز ہے، آپ پھر مسکرائے میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کا دل بہلانے کی کچھ باتیں کروں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں بیٹھ گیا اور میں نے سر اٹھا کر گھر کا جائزہ لینا شروع کیا، بخدا! میں نے گھر میں کوئی ایسی چیز نہیں دیکھی جس کو دیکھ کر میری نظر ٹھہرتی سوائے تین بغیر رنگی ہوئی کھالوں کے، میں نے کہا: یارسول اللہ! آپ دعا کیجئے کہ آپ کی امت پر وسعت کی جائے، کیونکہ فارس اور روم بہت خوش حال ہیں حالانکہ وہ اللہ کی عبادت نہیں کرتے، آپ یہ سن کر بیٹھ گئے اور فرمایا: اے ابن الخطاب! کیا تمہیں کوئی شک ہے؟ یہ وہ اقوام ہیں جن کی اچھی چیزیں انہیں دنیا میں ہی دے دی گئیں، میں نے کہا: یارسول اللہ! میرے لیے استغفار کیجئے، آپ نے ازواج مطہرات پر شدت رنج کی وجہ سے قسم کھائی تھی کہ آپ ایک ماہ تک ازواج مطہرات کے پاس نہیں جائیں گے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ان کی طرف متوجہ کر دیا۔

۳۶۸۰- قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا مَضَى تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَدَأَ بِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ أَقْسَمْتَ أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا وَإِنَّكَ دَخَلْتَ مِنْ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ أَعُدُّهُنَّ فَقَالَ إِنَّ الشَّهْرَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي ذَاكِرٌ لَكِ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ أَنْ لَا تَعْجَلِي فِيهِ حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبَوَيْكِ ثُمَّ قَرَأَ عَلَيَّ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ حَتَّى بَلَغَ أَجْرًا عَظِيمًا قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَدْ عَلِمَ وَاللَّهِ أَنَّ أَبَوَيَّ لَمْ يَكُونَا لِيَأْمُرَانِي بِفِرَاقِهِ قَالَتْ فَقُلْتُ أَوَفِي هَذَا أَسْتَأْمِرُ أَبَوَيَّ فَإِنِّي أُرِيدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ قَالَ مَعْمَرٌ فَأَخْبَرَنِي أَيُّوبُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَا تُخْبِرْ نِسَاءَكَ أَنِّي اخْتَرْتُكَ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ ﷺ إِنَّ اللَّهَ أَرْسَلَنِي مُبَلِّغًا وَلَمْ يُرْسِلْنِي مُتَعَنِّتًا قَالَ قَتَادَةُ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا قَالَ مَالَتْ قُلُوبُكُمَا.

البخاری (۴۷۸۶م) النسائی (۳۴۴۰) ابن ماجہ (۲۰۵۳)

زہری کہتے ہیں کہ مجھے عروہ نے خبر دی کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب انتیس راتیں گزر گئیں تو رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور آپ نے مجھ سے ابتداء کی، میں نے کہا: یارسول اللہ! آپ نے قسم کھائی تھی کہ آپ ایک ماہ تک ہمارے پاس تشریف نہیں لائیں گے اور آپ انتیس روز بعد آ گئے، میں ایک ایک دن گن رہی تھی، آپ نے فرمایا: مہینہ انتیس دن کا بھی ہوتا ہے۔ پھر فرمایا: اے عائشہ! میں تم سے ایک چیز کا ذکر کرنے لگا ہوں اگر تم اس میں عجلت نہ کرو تاوقتیکہ اپنے والدین سے مشورہ کر لو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے، پھر آپ نے یہ آیت پڑھی (ترجمہ:) "اے نبی! اپنی ازواج سے کہہ دیجئے-----" حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا: بخدا! نبی ﷺ خوب جانتے تھے کہ میرے ماں باپ مجھے آپ سے جدا ہونے کا مشورہ نہیں دیں گے، میں نے کہا: کیا اس میں میں اپنے ماں باپ سے مشورہ کروں؟ میں تو اللہ، اس کے رسول اور آخرت کا ارادہ کرتی ہوں، معمر کہتے ہیں کہ مجھے ایوب نے خبر دی کہ

حضرت عائشہ نے کہا: آپ (دوسری) ازواج کو یہ نہ بتائیں کہ میں نے آپ کو اختیار کیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے مبلغ بنا کر بھیجا ہے، مشقت میں ڈالنے والا نہیں بنایا۔ قتادہ نے کہا "صغت قلوبکما" کے معنی ہیں "تم دونوں کے دل جھک گئے"۔

٦- بَابُ الْمُطَلَّقَةِ الْبَائِنِ لَا نَفَقَةَ لَهَا

مطلقہ بائنہ کے لیے نفقہ نہ ہونے کا بیان

٣٦٨١- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ أَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا وَكِيلُهُ بِشَعِيرٍ فَسَخِطَتْهُ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا لَكِ عَلَيْنَا مِنْ شَيْءٍ فَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَيْسَ لَكِ عَلَيْهِ نَفَقَةٌ فَأَمَرَهَا أَنْ تَعْتَدَّ فِي بَيْتِ أُمِّ شَرِيكٍ ثُمَّ قَالَ تِلْكَ امْرَأَةٌ يَغْشَاهَا أَصْحَابِي اعْتَدِّي عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ رَجُلٌ أَعْمَى تَضَعِينَ ثِيَابَكِ فَإِذَا حَلَلْتِ فَآذِنِينِي قَالَتْ فَلَمَّا حَلَلْتُ ذَكَرْتُ لَهُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ وَأَبَا جَهْمٍ خَطَبَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَمَّا أَبُو الْجَهْمِ فَلَا يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهِ وَأَمَّا مُعَاوِيَةُ فَصُعْلُوكٌ لَا مَالَ لَهُ انْكِحِي أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَكَرِهْتُهُ ثُمَّ قَالَ انْكِحِي أُسَامَةَ فَنَكَحْتُهُ فَجَعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا وَاغْتَبَطْتُ. ابوداود (٢٢٨٤ تا ٢٢٨٧-٢٢٨٩) النسائی (٣٢٤٤-٣٢٤٥-٣٤٠٥-٣٥٤٨)

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت ابو عمرو بن حفص نے انہیں طلاق البتہ دے دی، درآں حالیکہ وہ ان کے پاس موجود نہیں تھے، انہوں نے اپنی طرف سے ایک وکیل کے ہاتھ مجھے کچھ جو روانہ کیے، حضرت فاطمہ اس پر ناراض ہوئیں تو ان کے وکیل نے کہا: بخدا! ہم پر تمہارا کوئی حق واجب نہیں ہے۔ حضرت فاطمہ بنت قیس، رسول اللہ ﷺ کے پاس گئیں اور اس بات کا ذکر کیا' آپ نے فرمایا: تمہارا اس پر کوئی نفقہ (کھانے اور رہائش کا خرچ) واجب نہیں ہے اور آپ نے انہیں یہ حکم دیا کہ وہ ام شریک کے گھر عدت گزاریں، پھر فرمایا: اس عورت کے ہاں تو میرے اصحاب بکثرت جمع ہوتے ہیں، اس لیے تم ابن ام مکتوم کے ہاں عدت گزارو، وہ نابینا شخص ہیں، ان کے ہاں تم کپڑے اتار سکتی ہو اور جب تمہاری عدت پوری ہو جائے تو مجھے خبر دینا۔ حضرت فاطمہ بنت قیس کہتی ہیں: جب میری عدت پوری ہو گئی تو میں نے آپ سے ذکر کیا کہ مجھے معاویہ بن ابی سفیان اور ابو جہم دونوں نے نکاح کا پیغام دیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابو جہم تو اپنے کندھے سے لاٹھی نہیں اتارتے، رہے معاویہ تو وہ مفلس شخص ہیں، ان کے پاس مال نہیں ہے، تم اسامہ بن زید سے نکاح کر لو' میں نے ان کو ناپسند کیا، آپ نے پھر فرمایا: اسامہ سے نکاح کر لو، میں نے ان سے نکاح کر لیا اور اللہ تعالیٰ نے اسی میں خیر رکھ دی اور مجھ پر رشک کیا جاتا تھا۔

٣٦٨٢- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَازِمٍ وَقَالَ قُتَيْبَةُ أَيْضًا نَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ كِلَيْهِمَا عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ان کے شوہر نے ان کو طلاق دے دی اور معمولی سا نفقہ دیا، جب انہوں نے وہ نفقہ

سلمة عن فاطمة بنت قيس انه طلقها زوجها في عهد النبي ﷺ وكان انفق عليها نفقة دون فلما رأت ذلك قالت والله لأعلمن رسول الله ﷺ فان كانت لي نفقة أخذت الذي يصلحني وان لم تكن لي نفقة لم آخذ منه شيئا قالت فذكرت ذلك لرسول الله ﷺ فقال لا نفقة لك ولا سكنى. سابقہ حوالہ (۳۶۸۱)

دیکھا تو کہا: بخدا! میں رسول اللہ ﷺ کو ضرور بتاؤں گی، پھر اگر میں نفقہ کی مستحق ہوئی تو اپنی ضروریات کے مطابق نفقہ لوں گی اور اگر میں نفقہ کی مستحق نہ ہوئی تو بالکل نہیں لوں گی، انہوں نے اس کا رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا، آپ نے فرمایا: تمہارے کھانے کا خرچ اس کے ذمہ ہے نہ رہائش۔

۳۶۸۳- وحدثنا قتيبة بن سعيد قال نا ليث عن عمران بن ابي انس عن ابي سلمة انه قال سألت فاطمة بنت قيس فاخبرتني ان زوجها المخزومي طلقها فابى ان ينفق عليها فجاءت الى رسول الله ﷺ فاخبرته فقال رسول الله ﷺ لا نفقة لك فانتقلي فاذهبي الى ابن ام مكتوم فكوني عنده فانه رجل اعمى تضعين ثيابك عنده. سابقہ حوالہ (۳۶۸۱)

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ان کے شوہر مخزومی نے ان کو طلاق دے دی اور ان کو نفقہ دینے سے انکار کیا، انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اس کی اطلاع دی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے لیے نفقہ نہیں ہے، تم ابن ام مکتوم کے گھر چلی جاؤ، وہ نابینا ہیں، وہاں تم اپنے کپڑے اتار سکتی ہو۔

۳۶۸٤- وحدثني محمد بن رافع قال نا حسين بن محمد قال نا شيبان عن يحيى وهو ابن كثير قال اخبرني ابو سلمة ان فاطمة بنت قيس اخت الضحاك بن قيس اخبرته ان ابا حفص بن المغيرة المخزومي طلقها ثلاثا ثم انطلق الى اليمن فقال لها اهله ليس لك علينا نفقة فانطلق خالد بن الوليد في نفر فاتوا رسول الله ﷺ في بيت ميمونة فقالوا ان ابا حفص طلق امرأته ثلاثا فهل لها من نفقة فقال رسول الله ﷺ ليست لها نفقة وعليها العدة وارسل اليها ان لا تسبقيني بنفسك وامرها ان تنتقل الى ام شريك ثم ارسل اليها ان ام شريك يأتيها المهاجرون الاولون فانطلقي الى ابن ام مكتوم الاعمى فانك اذا وضعت خمارك لم يرك فانطلقت اليه فلما مضت عدتها انكحها رسول الله ﷺ اسامة بن زيد بن حارثة. سابقہ حوالہ (۳۶۸۱)

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ابو حفص بن مغیرہ مخزومی نے انہیں تین طلاقیں دے دیں اور پھر یمن چلے گئے، ان کے گھر والوں نے حضرت فاطمہ سے کہا: تمہارا نفقہ ہم پر واجب نہیں ہے اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ چند لوگوں کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس حضرت میمونہ کے گھر آئے اور عرض کیا کہ ابو حفص نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دی ہیں تو کیا اس عورت کا نفقہ ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس عورت کا نفقہ نہیں ہے، اس پر عدت ہے اور اس عورت کو پیغام بھیجا کہ تم مجھ سے مشورہ لیے بغیر نکاح نہ کرنا اور یہ حکم دیا کہ ام شریک کے گھر عدت گزاریں، پھر پیغام بھیجا کہ ام شریک کے گھر تو قدیم مہاجرین آتے رہتے ہیں، تم ابن ام مکتوم نابینا کے ہاں عدت گزارنا، کیونکہ جب تم اپنا دوپٹہ اتار رکھو گی تو وہ تم کو نہیں دیکھیں گے، وہ ابن ام مکتوم کے پاس چلی گئیں، جب ان کی عدت پوری ہو گئی تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت اسامہ بن زید سے ان کا نکاح کر دیا۔

۳۶۸۵- وحدثنا يحيى بن ايوب وقتيبة بن سعيد وابن

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی

حُجْرٍ قَالُوْا نَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو وَعَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ نَا اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَ كَتَبْتُ ذٰلِكَ مِنْ فِيْهَا كِتَابًا قَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ رَجُلٍ مِّنْ بَنِيْ مَخْزُوْمٍ فَطَلَّقَنِيَ الْبَتَّةَ فَاَرْسَلْتُ اِلٰى اَهْلِهٖ اَبْتَغِى النَّفَقَةَ وَاقْتَصُّوا الْحَدِيْثَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو وَلَا تُفَوِّتِيْنَا بِنَفْسِكِ. سابقہ حوالہ (۳۶۸۱)

ہیں کہ میں بنو مخزوم کے ایک شخص کے نکاح میں تھی، اس نے مجھے طلاق البتہ دے دی، میں نے اس کے گھر والوں کے پاس آدمی بھیج کر نفقہ کا مطالبہ کیا۔ باقی روایت یحییٰ بن ابی کثیر کی طرح ہے۔

۳۶۸۶- وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ نَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَهٗ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ اَبِيْ عَمْرِو بْنِ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ فَطَلَّقَهَا اٰخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيْقَاتٍ فَزَعَمَتْ اَنَّهَا جَاءَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَسْتَفْتِيْهِ فِيْ خُرُوْجِهَا مِنْ بَيْتِهَا فَاَمَرَهَا اَنْ تَنْتَقِلَ اِلَى ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ الْاَعْمٰى فَاَبٰى مَرْوَانُ اَنْ يُّصَدِّقَهٗ فِيْ خُرُوْجِ الْمُطَلَّقَةِ مِنْ بَيْتِهَا وَقَالَ عُرْوَةُ اِنَّ عَائِشَةَ اَنْكَرَتْ ذٰلِكَ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا.

سابقہ حوالہ (۳۶۸۱)

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ وہ ابو عمرو کے نکاح میں تھیں اس نے انہیں تین طلاقیں دے دیں، حضرت فاطمہ کہتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ سے گھر سے نکلنے کے بارے میں پوچھا، آپ نے فرمایا: ابن ام مکتوم نابینا کے گھر چلی جاؤ، مروان نے مطلقہ کے گھر سے نکلنے میں اس روایت کی تصدیق نہیں کی، عروہ نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بھی حضرت فاطمہ بنت قیس کی اس روایت کا انکار کیا۔

۳۶۸۷- وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا حُجَيْنٌ قَالَ نَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ مَعَ قَوْلِ عُرْوَةَ اَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَنْكَرَتْ ذٰلِكَ عَلٰى فَاطِمَةَ. سابقہ حوالہ (۳۶۸۱)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے اور اس میں عروہ کا یہ قول بھی ہے کہ حضرت عائشہ نے حضرت فاطمہ کی اس روایت کا انکار کیا تھا۔

۳۶۸۸- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِعَبْدٍ قَالَ اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّ اَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ خَرَجَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اِلَى الْيَمَنِ فَاَرْسَلَ اِلَى امْرَاَتِهٖ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا بِتَطْلِيْقَةٍ كَانَتْ بَقِيَتْ مِنْ

عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بیان کرتے ہیں کہ ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ، حضرت علی بن ابی طالب کے ساتھ یمن گئے اور انہوں نے ایک قاصد کے ہاتھ اپنی بیوی حضرت فاطمہ بنت قیس کو تیسری طلاق بھیج دی جو دو طلاقیں دینے کے بعد بچی ہوئی تھی اور حارث بن ہشام اور عیاش بن ربیعہ کو پیغام بھیجا کہ اس کو نفقہ دے دینا، ان دونوں نے حضرت فاطمہ بنت قیس

طَلَاقِهَا وَأَمَرَ لَهَا الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ بِنَفَقَةٍ فَقَالَا لَهَا وَاللَّهِ مَا لَكِ نَفَقَةٌ إِلَّا أَنْ تَكُونِي حَامِلًا فَأَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَتْ لَهُ قَوْلَهُمَا فَقَالَ لَا نَفَقَةَ لَكِ فَاسْتَأْذَنَتْهُ فِي الِانْتِقَالِ فَأَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ أَيْنَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ وَكَانَ أَعْمَى تَضَعُ ثِيَابَهَا عِنْدَهُ وَلَا يَرَاهَا فَلَمَّا مَضَتْ عِدَّتُهَا أَنْكَحَهَا النَّبِيُّ ﷺ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا مَرْوَانُ قَبِيصَةَ بْنَ ذُؤَيْبٍ يَسْأَلُهَا عَنِ الْحَدِيثِ فَحَدَّثَتْهُ بِهِ فَقَالَ مَرْوَانُ لَمْ نَسْمَعْ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا مِنِ امْرَأَةٍ سَنَأْخُذُ بِالْعِصْمَةِ الَّتِي وَجَدْنَا النَّاسَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ فَاطِمَةُ حِينَ بَلَغَهَا قَوْلُ مَرْوَانَ فَبَيْنِي وَبَيْنَكُمُ الْقُرْآنُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ الْآيَةَ قَالَتْ هَذَا لِمَنْ كَانَتْ لَهُ مُرَاجَعَةٌ فَأَيُّ أَمْرٍ يَحْدُثُ بَعْدَ الثَّلَاثِ فَكَيْفَ تَقُولُونَ لَا نَفَقَةَ لَهَا إِذَا لَمْ تَكُنْ حَامِلًا فَعَلَامَ تَحْبِسُونَهَا. ابوداؤد (۲۲۹۰) النسائی (۳۲۲۲-۳۵۵۴)

سے کہا: بخدا! تمہارے لیے کوئی نفقہ نہیں ہے الا یہ کہ تم حاملہ ہوتیں، وہ نبی ﷺ کے پاس گئیں اور آپ سے ان کے قول کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا: تمہارے لیے کوئی نفقہ نہیں ہے، پھر انہوں نے اس گھر سے منتقل ہونے کے بارے میں پوچھا تو انہیں اجازت مل گئی۔ انہوں نے پوچھا: یا رسول اللہ! اب میں کہاں رہوں؟ آپ نے فرمایا: ابن ام مکتوم کے ہاں وہ نابینا ہے، تم وہاں اپنے کپڑے اتار سکو گی اور وہ تم کو نہیں دیکھے گا۔ جب ان کی عدت پوری ہوگئی تو نبی ﷺ نے ان کا حضرت اسامہ بن زید سے نکاح کر دیا، مروان (حاکم مدینہ) نے حضرت فاطمہ بنت قیس کے پاس قبیصہ بن ذویب کو بھیجا جس نے اس سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا انہوں نے یہ حدیث بیان کی، مروان نے کہا: ہم نے یہ حدیث ایک عورت کے علاوہ اور کسی سے نہیں سنی، ہم اس قوی دلیل کو اختیار کریں گے جس پر سب لوگوں کا عمل ہے، جب حضرت فاطمہ کو مروان کی یہ بات پہنچی کہ میرے اور تمہارے درمیان قرآن مجید فیصلہ کن ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ الخ'' ''مطلقہ عورتوں کو گھروں سے نہ نکالو''۔ تو حضرت فاطمہ نے کہا: یہ آیت ان مطلقہ عورتوں کے بارے میں ہے جن کو طلاق رجعی دی گئی ہو اور تین طلاقوں کے بعد کون سا رجوع ہوگا؟ پھر تم یہ کیسے کہتے ہو کہ نفقہ کا نہ ہونا اس صورت پر محمول ہے جب وہ حاملہ نہ ہو اور تم اس کو کس دلیل سے روکو گے؟

۳۶۸۹- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنَا سَيَّارٌ وَحُصَيْنٌ وَمُغِيرَةُ وَأَشْعَثُ وَمُجَالِدٌ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ وَدَاوُدُ قَالَ دَاوُدُ نَا كُلُّهُمْ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَسَأَلْتُهَا عَنْ قَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهَا فَقَالَتْ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا الْبَتَّةَ قَالَتْ فَخَاصَمْتُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي السُّكْنَى وَالنَّفَقَةِ قَالَتْ فَلَمْ يَجْعَلْ لِي سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً وَأَمَرَنِي أَنْ أَعْتَدَّ فِي بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ.

ابوداؤد (۲۲۸۸-۲۲۹۱) الترمذی (۱۱۸۰م) النسائی (۳۴۰۳)-

شعبی کہتے ہیں کہ میں حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گیا اور ان سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے مقدمہ میں کیا فیصلہ کیا تھا؟ انہوں نے کہا کہ میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دے دیں، میں رسول اللہ ﷺ کے پاس مکان اور نفقہ کے بارے میں اپنا مقدمہ لے کر گئی، آپ نے مجھے مکان اور نفقہ نہیں دلوایا اور مجھے یہ حکم دیا کہ میں حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر عدت گزاروں۔

۳۴۰۴-۳۵۵۰-۳۵۵۱) ابن ماجہ (۲۰۲۴-۲۰۳۶)

۳۶۹۰- وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ انَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ وَدَاوُدَ وَمُغِيرَةَ وَإِسْمَاعِيلَ وَأَشْعَثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ زُهَيْرٍ عَنْ هُشَيْمٍ. سابقہ حوالہ (۳۶۸۹)

ایک اور سند سے بھی حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے حسب سابق روایت ہے۔

۳۶۹۱- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ الْهُجَيْمِيُّ قَالَ نَا قُرَّةُ قَالَ نَا سَيَّارٌ أَبُو الْحَكَمِ قَالَ نَا الشَّعْبِيُّ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَأَتْحَفَتْنَا بِرُطَبِ ابْنِ طَابٍ وَسَقَتْنَا سَوِيقَ سُلْتٍ فَسَأَلْتُهَا عَنِ الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا أَيْنَ تَعْتَدُّ قَالَتْ طَلَّقَنِي بَعْلِي ثَلَاثًا فَأَذِنَ لِي النَّبِيُّ ﷺ أَنْ أَعْتَدَّ فِي أَهْلِي. سابقہ حوالہ (۳۶۸۹)

شعبی کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گئے، انہوں نے ہمیں تازہ کھجوریں کھلائیں، میں نے ان سے سوال کیا کہ جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں وہ کہاں عدت گزارے۔ انہوں نے کہا کہ میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دی تھیں، مجھے نبی ﷺ نے یہ اجازت دی تھی کہ میں اپنے گھر والوں میں جا کر عدت گزاروں۔

۳۶۹۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا قَالَ لَيْسَ لَهَا سُكْنَى وَلَا نَفَقَةٌ. سابقہ حوالہ (۳۶۸۹)

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے نفقہ ہے نہ مکان۔

۳۶۹۳- وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ انَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ نَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا فَأَرَدْتُ النُّقْلَةَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ انْتَقِلِي إِلَى بَيْتِ ابْنِ عَمِّكِ عَمْرِو بْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَاعْتَدِّي عِنْدَهُ. سابقہ حوالہ (۳۶۸۹)

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دے دیں، میں نے وہاں سے منتقل ہونے کا ارادہ کیا، میں نبی ﷺ کے پاس آئی، آپ نے فرمایا: اپنے عم زاد عمرو بن ام مکتوم کے ہاں جاؤ اور وہاں عدت گزارو۔

۳۶۹۴- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ قَالَ نَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ نَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ كُنْتُ مَعَ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ الْأَعْظَمِ وَمَعَنَا الشَّعْبِيُّ فَحَدَّثَ الشَّعْبِيُّ بِحَدِيثِ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَمْ يَجْعَلْ لَهَا سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً ثُمَّ أَخَذَ الْأَسْوَدُ كَفًّا مِنْ حَصًى فَحَصَبَهُ بِهِ فَقَالَ وَيْلَكَ تُحَدِّثُ بِمِثْلِ هٰذَا قَالَ عُمَرُ لَا نَتْرُكُ

ابو اسحاق بیان کرتے ہیں کہ میں مسجد اعظم میں اسود بن یزید کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا اور ہمارے ساتھ شعبی بھی تھے، شعبی نے حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے لیے مکان اور خرچ معین نہیں کیا۔ اسود نے مٹھی میں کنکریاں بھر کر شعبی کی طرف پھینکیں اور کہا: افسوس ہے کہ تم جیسا آدمی ایسی حدیث بیان کرتا ہے۔ حضرت عمر نے فرمایا تھا کہ ہم اللہ کی کتاب اور

كِتَابَ اللّٰهِ وَسُنَّةَ نَبِيِّنَا ﷺ لِقَوْلِ امْرَأَةٍ لَا نَدْرِي لَعَلَّهَا حَفِظَتْ أَوْ نَسِيَتْ لَهَا السُّكْنَى وَالنَّفَقَةُ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ. سابقہ حوالہ (۳۶۸۹)

رسول اللہ ﷺ کی سنت کو ایک عورت کے قول کی وجہ سے نہیں چھوڑ سکتے، ہمیں معلوم نہیں کہ اس نے یاد رکھا یا بھول گئی، مطلقہ کے لیے رہائش اور نفقہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ان کو اپنے گھروں سے مت نکالو تاوقتیکہ وہ کھلی بے حیائی کریں''۔

۳۶۹۵- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ قَالَ نَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ نَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ بِقِصَّتِهِ. سابقہ حوالہ (۳۶۸۹)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۳۶۹۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيعٌ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ بْنِ صُخَيْرٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا تَقُولُ إِنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَلَمْ يَجْعَلْ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا حَلَلْتِ فَآذِنِينِي فَآذَنْتُهُ فَخَطَبَهَا مُعَاوِيَةُ وَأَبُو جَهْمٍ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ تَرِبٌ لَا مَالَ لَهُ وَأَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَرَجُلٌ ضَرَّابٌ لِلنِّسَاءِ وَلٰكِنْ أُسَامَةُ فَقَالَتْ بِيَدِهَا هٰكَذَا أُسَامَةُ أُسَامَةُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ طَاعَةُ اللّٰهِ وَطَاعَةُ رَسُولِهِ خَيْرٌ لَكِ قَالَتْ فَتَزَوَّجْتُهُ فَاغْتَبَطْتُ.

ابوداؤد (۱۱۳۵) النسائی (۳۴۱۸-۳۵۵۳) ابن ماجہ (۲۰۳۵)

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ان کے شوہر نے انہیں تین طلاقیں دیں، رسول اللہ ﷺ نے انہیں رہائش دلوائی نہ نفقہ، حضرت فاطمہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: جب تمہاری عدت پوری ہو جائے تو مجھے اطلاع دینا، انہوں نے آپ کو اطلاع دی کہ انہیں حضرت معاویہ، حضرت ابوجہم اور حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے نکاح کا پیغام دیا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: معاویہ تو غریب آدمی ہیں ان کے پاس مال نہیں ہے، رہے ابوجہم تو وہ عورتوں کو بہت مارتے ہیں۔ تم اسامہ سے نکاح کر لو حضرت فاطمہ نے اپنے ہاتھ سے (بطور انکار) اشارہ کرتے ہوئے کہا: اسامہ، اسامہ، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی اطاعت اور اس کے رسول کی اطاعت تمہارے لیے بہتر ہے' حضرت فاطمہ نے کہا: میں نے حضرت اسامہ سے نکاح کر لیا اور مجھ پر رشک کیا جاتا تھا۔

۳۶۹۷- وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا تَقُولُ أَرْسَلَ إِلَيَّ زَوْجِي أَبُو عَمْرِو بْنُ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ بِطَلَاقِي وَأَرْسَلَ مَعَهُ بِخَمْسَةِ آصُعِ تَمْرٍ وَخَمْسَةِ آصُعِ شَعِيرٍ فَقُلْتُ أَمَا لِي نَفَقَةٌ إِلَّا هٰذَا وَلَا أَعْتَدُّ فِي مَنْزِلِكُمْ قَالَ لَا قَالَتْ فَشَدَدْتُ عَلَيَّ ثِيَابِي وَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ كَمْ طَلَّقَكِ قُلْتُ ثَلَاثًا قَالَ صَدَقَ لَيْسَ

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میرے شوہر حضرت ابوعمرو بن حفص نے عیاش بن ربیعہ کے ہاتھ مجھے طلاق بھجوائی اور ان کے ہاتھ پانچ صاع کھجوریں اور پانچ صاع جو بھی بھجوائے، میں نے کہا: میرے لیے صرف یہی نفقہ ہے؟ اور کیا میں تمہارے گھر میں عدت نہیں گزاروں گی؟ انہوں نے کہا: نہیں' وہ کہتی ہیں کہ میں نے اپنے کپڑے سمیٹے اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی، آپ نے پوچھا: اس نے تمہیں کتنی طلاقیں دی ہیں؟ میں

لَکِ نَفَقَةٌ اِعْتَدِّیْ فِیْ بَیْتِ ابْنِ عَمِّکِ ابْنِ اُمِّ مَکْتُوْمٍ فَاِنَّهٗ ضَرِیْرُ الْبَصَرِ تُلْقِیْ ثَوْبَکِ عِنْدَهٗ فَاِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُکِ فَاٰذِنِیْنِیْ قَالَتْ فَخَطَبَنِیْ خُطَّابٌ مِنْهُمْ مُعَاوِیَةُ وَاَبُو الْجَهْمِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ اِنَّ مُعَاوِیَةَ تَرِبٌ خَفِیْفُ الْحَالِ وَاَبُوْ جَهْمٍ مِنْهُ شِدَّةٌ عَلَی النِّسَآءِ اَوْ یَضْرِبُ النِّسَآءَ اَوْ نَحْوَ هٰذَا وَلٰکِنْ عَلَیْکِ بِاُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ.

سابقہ حوالہ (۳۶۹۶)

نے کہا: تین، آپ نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے، تمہارا نفقہ کا حق نہیں ہے، تم اپنے عم زاد بن ام مکتوم کے گھر عدت گزارو، وہ نابینا ہیں، تم اپنے کپڑے اتار کر رکھ سکو گی۔ جب تمہاری عدت پوری ہو جائے تو مجھے خبر دینا۔ فاطمہ نے کہا: مجھے کئی لوگوں نے نکاح کا پیغام دیا، ان میں حضرت معاویہ اور حضرت ابوجہم بھی تھے، نبی ﷺ نے فرمایا: معاویہ غریب آدمی ہیں، ان کے پاس مال نہیں ہے اور ابوجہم عورتوں پر بہت سخت ہیں یا فرمایا: عورتوں کو مارتے ہیں یا اس کی مثل کوئی لفظ فرمایا' لیکن تم اسامہ بن زید سے نکاح کر لو۔

۳۶۹۸- **وَحَدَّثَنِیْ** اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ قَالَ نَا سُفْیَانُ الثَّوْرِیُّ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِی الْجَهْمِ قَالَ دَخَلْتُ اَنَا وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَلٰی فَاطِمَةَ بِنْتِ قَیْسٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا فَسَاَلْنَاهَا فَقَالَتْ کُنْتُ عِنْدَ اَبِیْ عَمْرِو بْنِ حَفْصِ بْنِ الْمُغِیْرَةِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ فَخَرَجَ فِیْ غَزْوَةِ نَجْرَانَ وَسَاقَ الْحَدِیْثَ بِنَحْوِ حَدِیْثِ ابْنِ مَهْدِیٍّ وَزَادَ قَالَتْ فَتَزَوَّجْتُهٗ فَشَرَّفَنِیَ اللّٰهُ بِاَبِیْ زَیْدٍ وَکَرَّمَنِیَ اللّٰهُ بِاَبِیْ زَیْدٍ. سابقہ حوالہ (۳۶۹۶)

ابوبکر بن ابی جہم بیان کرتے ہیں کہ میں اور ابوسلمہ بن عبدالرحمن دونوں حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گئے اور ان سے طلاق کا واقعہ پوچھا' انہوں نے کہا: میں حضرت ابوعمرو بن حفص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نکاح میں تھی' وہ غزوہ نجران میں گئے' اس کے بعد مثل سابق حدیث ہے اور اس میں یہ بھی ہے: میں نے ابوزید سے شادی کر لی اور اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھ شادی کی وجہ سے مجھے شرافت اور بزرگی عطا فرمائی۔

۳۶۹۹- **وَحَدَّثَنَا** عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِیُّ قَالَ نَا اَبِیْ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ بَکْرٍ قَالَ دَخَلْتُ اَنَا وَاَبُوْ سَلَمَةَ عَلٰی فَاطِمَةَ بِنْتِ قَیْسٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا زَمَنَ ابْنِ الزُّبَیْرِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ فَحَدَّثَتْنَا اَنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا طَلَاقًا بَاتًّا بِنَحْوِ حَدِیْثِ سُفْیٰنَ. سابقہ حوالہ (۳۶۹۶)

ابوبکر کہتے ہیں کہ میں اور ابوسلمہ حضرت ابن الزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے دور خلافت میں حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گئے' انہوں نے ہم سے بیان کیا کہ ان کے خاوند نے انہیں تین طلاقیں دی تھیں' اس کے بعد حدیث مثل سابق ہے۔

۳۷۰۰- **وَحَدَّثَنِیْ** حَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْحُلْوَانِیُّ قَالَ نَا یَحْیَی بْنُ اٰدَمَ قَالَ نَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ السُّدِّیِّ عَنِ الْبَهِیِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَیْسٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا قَالَتْ طَلَّقَنِیْ زَوْجِیْ ثَلَاثًا فَلَمْ یَجْعَلْ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ سُکْنٰی وَلَا نَفَقَةً. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۰۲۹)

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دے دیں تو رسول اللہ ﷺ نے میرے لیے رہائش اور خرچ مقرر نہیں کیا تھا۔

۳۷۰۱- **وَحَدَّثَنَا** اَبُوْ کُرَیْبٍ قَالَ نَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ قَالَ تَزَوَّجَ یَحْیَی ابْنُ سَعِیْدِ بْنِ الْعَاصِ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَکَمِ فَطَلَّقَهَا فَاَخْرَجَهَا مِنْ عِنْدِهٖ

ہشام کے والد بیان کرتے ہیں کہ یحییٰ بن سعید بن عاص نے عبدالرحمن بن الحکم کی بیٹی سے نکاح کیا' پھر اس کو طلاق دے کر اپنے گھر سے نکال دیا، اس بات پر عروہ نے ان

فَعَابَ ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ عُرْوَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَقَالُوْا إِنَّ فَاطِمَةَ قَدْ خَرَجَتْ قَالَ عُرْوَةُ فَاَتَيْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا فَاَخْبَرْتُهَا بِذٰلِكَ فَقَالَتْ مَا لِفَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا خَيْرٌ اَنْ تَذْكُرَ هٰذَا الْحَدِيْثَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱٦٨٤٤)

کی مذمت کی، انہوں نے کہا: فاطمہ بھی تو گھر چھوڑ کر چلی گئی تھیں، عروہ کہتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گیا اور ان کو یہ واقعہ سنایا، حضرت عائشہ نے فرمایا: فاطمہ بنت قیس کے لیے اس حدیث کو بیان کرنا اچھا نہیں ہے۔

۳۷۰۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ نَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ زَوْجِيْ طَلَّقَنِيْ ثَلَاثًا وَاَخَافُ اَنْ يُقْتَحَمَ عَلَيَّ قَالَ فَاَمَرَهَا فَتَحَوَّلَتْ.

النسائی (۳۵٤۹) ابن ماجہ (۲۰۳۳)

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے خاوند نے مجھ کو تین طلاقیں دے دیں اور مجھے خوف ہے کہ وہ میرے ساتھ سختی کریں گے' آپ نے حکم دیا کہ وہ دوسری جگہ چلی جائیں۔

۳۷۰۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ مَا لِفَاطِمَةَ خَيْرٌ اَنْ تَذْكُرَ هٰذَا تَعْنِيْ قَوْلَهَا لَا سُكْنٰى وَلَا نَفَقَةَ.

البخاری (۵۳۲۳-۵۳۲٤)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت فاطمہ بنت قیس کے لیے اس حدیث کو بیان کرنے میں کوئی اچھائی نہیں ہے۔ حضرت عائشہ کی اس حدیث سے مراد تھی کہ مطلقہ کے لیے نہ نفقہ ہے نہ سکنی (رہائش)۔

۳۷۰٤- وَحَدَّثَنِيْ اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَلَمْ تَرَيْ اِلٰى فُلَانَةَ بِنْتِ الْحَكَمِ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا الْبَتَّةَ فَخَرَجَتْ فَقَالَتْ بِئْسَ مَا صَنَعَتْ فَقَالَ اَلَمْ تَسْمَعِيْ اِلٰى قَوْلِ فَاطِمَةَ فَقَالَتْ اَمَا اِنَّهُ لَا خَيْرَ لَهَا فِيْ ذِكْرِ ذَاكَ. البخاری (۵۳۲۵)

عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عائشہ سے کہا: کیا آپ نہیں دیکھتیں کہ فلانہ بنت الحکم کو اس کے خاوند نے طلاق البتہ دی اور وہ گھر سے چلی گئیں۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: اس نے برا کیا، عروہ نے کہا: کیا آپ نے حضرت فاطمہ کا قول نہیں سنا، حضرت عائشہ نے فرمایا: اس کے لیے اس ذکر میں کوئی خیر نہیں ہے۔

۷- بَابُ جَوَازِ خُرُوْجِ الْمُعْتَدَّةِ الْبَائِنِ وَالْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا فِي النَّهَارِ لِحَاجَتِهَا

معتدہ کے لیے بوقت ضرورت دن میں گھر سے نکلنے کا بیان

۳۷۰۵- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا يَقُوْلُ طُلِّقَتْ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میری خالہ کو طلاق دے دی گئی تھی' انہوں نے اپنے باغ کی کھجوروں کو توڑنے کا ارادہ کیا، انہیں گھر سے باہر نکلنے پر ایک شخص نے ڈانٹا۔ وہ نبی ﷺ کے پاس گئیں۔ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں' تم اپنے باغ کی کھجوریں توڑ لو، ہوسکتا ہے کہ تم اس میں سے صدقہ دو یا کوئی اور نیکی کرو۔

خَالَتِي فَأَرَادَتْ أَنْ تَجُدَّ نَخْلَهَا فَزَجَرَهَا رَجُلٌ أَنْ تَخْرُجَ فَأَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ بَلَى فَجُدِّي نَخْلَكِ فَإِنَّكِ عَسَى أَنْ تَصَدَّقِي أَوْ تَفْعَلِي مَعْرُوفًا.

ابوداؤد (۲۲۹۷) النسائی (۳۵۵۲) ابن ماجہ (۲۰۳٤)

۸- بَابُ انْقِضَاءِ عِدَّةِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا وَغَيْرِهَا بِوَضْعِ الْحَمْلِ

حاملہ کی عدت وضع حمل ہے

۳۷۰۶- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَ حَرْمَلَةُ نَا وَقَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَاهُ كَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَرْقَمِ الزُّهْرِيِّ يَأْمُرُهُ أَنْ يَدْخُلَ عَلَى سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ الْأَسْلَمِيَّةِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فَيَسْأَلَهَا عَنْ حَدِيثِهَا وَعَمَّا قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حِينَ اسْتَفْتَتْهُ فَكَتَبَ عُمَرُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ يُخْبِرُهُ أَنَّ سُبَيْعَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ سَعْدِ بْنِ خَوْلَةَ وَهُوَ فِي بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا فَتُوُفِّيَ عَنْهَا فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهِيَ حَامِلٌ فَلَمْ تَنْشَبْ أَنْ وَضَعَتْ حَمْلَهَا بَعْدَ وَفَاتِهِ فَلَمَّا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا تَجَمَّلَتْ لِلْخُطَّابِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا أَبُو السَّنَابِلِ ابْنُ بَعْكَكٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ فَقَالَ لَهَا مَا لِي أَرَاكِ مُتَجَمِّلَةً لَعَلَّكِ تَرْجِينَ النِّكَاحَ إِنَّكِ وَاللَّهِ مَا أَنْتِ بِنَاكِحٍ حَتَّى تَمُرَّ عَلَيْكِ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَتْ سُبَيْعَةُ فَلَمَّا قَالَ لِي ذَلِكَ جَمَعْتُ عَلَيَّ ثِيَابِي حِينَ أَمْسَيْتُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَأَفْتَانِي بِأَنِّي قَدْ حَلَلْتُ حِينَ وَضَعْتُ حَمْلِي وَأَمَرَنِي بِالتَّزَوُّجِ إِنْ بَدَا لِي قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَلَا أَرَى بَأْسًا أَنْ تَتَزَوَّجَ حِينَ وَضَعَتْ وَإِنْ كَانَتْ فِي دَمِهَا غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَقْرَبُهَا زَوْجُهَا حَتَّى تَطْهُرَ.

البخاری (۳۹۹۱-۵۳۱۹) ابوداؤد (۲۳۰٦) النسائی (۳۵۱۸-۳۵۱۹-۳۵۲۰) ابن ماجہ (۲۰۲۸)

عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد نے عمر بن عبد اللہ بن ارقم زہری کو لکھا کہ وہ حضرت سبیعہ بنت حارث اسلمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس جائیں اور ان سے پوچھیں کہ جب انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے فتوی طلب کیا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے کیا ارشاد فرمایا تھا، عمرو بن عبد اللہ نے عبد اللہ بن عتبہ کو لکھا کہ میں نے حضرت سبیعہ سے جا کر دریافت کیا تھا، انہوں نے فرمایا کہ ان کا نکاح حضرت سعد بن خولہ عامری سے ہوا تھا، جو بنو عامر بن لوی سے تھے۔ حضرت سعد جنگ بدر میں حاضر ہوئے تھے اور حجۃ الوداع میں ان کا انتقال ہو گیا' اس وقت وہ حاملہ تھیں اور ان کی وفات کے چند دنوں بعد وضع حمل ہو گیا، نفاس سے پاس ہونے کے بعد انہوں نے منگنی کرنے والوں کے لیے بناؤ سنگار کیا۔ اسی اثنا میں ان کے پاس بنو عبد الدار کے قبیلہ سے ابو السنابل بن بعلک نام کے ایک شخص آئے اور کہنے لگے: تم نے بناؤ سنگار کیوں کیا ہے؟ شاید تم نکاح کرنے کا ارادہ کر رہی ہو! قسم بخدا! تم نکاح نہیں کر سکتیں جب تک کہ تمہارے چار ماہ اور دس دن پورے نہ ہو جائیں۔ سبیعہ کہتی ہیں: جب حضرت ابو السنابل نے یہ کہا تو میں اپنے کپڑے سنبھال کر شام کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ سے میں نے یہ مسئلہ دریافت کیا، آپ نے فرمایا: جیسے ہی میرا حمل وضع ہوا میری عدت پوری ہو گئی اور فرمایا: اگر میں چاہوں تو دوسرا نکاح کر سکتی ہوں، ابن شہاب زہری کہتے ہیں کہ اگر کوئی عورت وضع حمل ہوتے ہی دوسرا نکاح کر لے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے، خواہ اس وقت اس کا خون جاری ہو، البتہ اس کا شوہر پاک

ہونے سے پہلے اس سے مقاربت نہیں کر سکتا۔

۳۷۰۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا اجْتَمَعَا عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ وَهُمَا يَذْكُرَانِ الْمَرْأَةَ تُنْفَسُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عِدَّتُهَا آخِرُ الْأَجَلَيْنِ وَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ قَدْ حَلَّتْ فَجَعَلَا يَتَنَازَعَانِ ذٰلِكَ قَالَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَا مَعَ ابْنِ أَخِي يَعْنِي أَبَا سَلَمَةَ فَبَعَثُوا كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ يَسْأَلُهَا عَنْ ذٰلِكَ فَجَاءَهُمْ فَأَخْبَرَهُمْ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ إِنَّ سُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةَ نَفِسَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ وَإِنَّهَا ذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَأَمَرَهَا أَنْ تَتَزَوَّجَ.

البخاری (۴۹۰۹) الترمذی (۱۱۹۴) النسائی (۳۵۱۱، ۳۵۱۵)

سلیمان بن یسار کہتے ہیں کہ ابوسلمہ بن عبدالرحمان اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے اس مسئلہ پر گفتگو کر رہے تھے کہ اگر کسی عورت کے شوہر کی وفات کے چند روز بعد اس کا حمل وضع ہو جائے تو آیا اس کی عدت پوری ہو گی یا نہیں؟ حضرت ابن عباس نے فرمایا: اس کی عدت وہ مدت ہے جو دو مدتوں (عدت وفات اور وضع حمل کا زمانہ) میں نسبتاً زیادہ ہو اور ابوسلمہ کہہ رہے تھے کہ وضع حمل کے بعد اس کی عدت پوری ہو جاتی ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں اپنے بھتیجے یعنی ابوسلمہ کے ساتھ ہوں، پھر انہوں نے حضرت ابن عباس کے غلام کریب کو ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس یہ مسئلہ دریافت کرنے کے لیے بھیجا' کریب نے آ کر یہ بتلایا کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ فرمایا ہے کہ حضرت سبیعہ اسلمیہ کو اپنے شوہر کی وفات کے چند روز بعد نفاس آ گیا (یعنی بچہ پیدا ہو گیا) انہوں نے اس کا رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا تو آپ نے انہیں نکاح کرنے کی اجازت دے دی۔

۳۷۰۸- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ أَنَا اللَّيْثُ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ اللَّيْثَ قَالَ فِي حَدِيثِهِ فَأَرْسَلُوا إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ وَلَمْ يُسَمِّ كُرَيْبًا. سابقہ حوالہ (۳۷۰۷)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے اس میں لیث کی روایت میں یہ ہے کہ انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں کسی کو روانہ کیا اور کریب کا ذکر نہیں ہے۔

۹- بَابُ وُجُوبِ الْإِحْدَادِ فِي عِدَّةِ الْوَفَاةِ وَتَحْرِيمِهِ فِي غَيْرِ ذٰلِكَ إِلَّا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

بیوہ عورت کے لیے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت

۳۷۰۹- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ هٰذِهِ الْأَحَادِيثَ الثَّلَاثَةَ قَالَ قَالَتْ زَيْنَبُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ حِينَ تُوُفِّيَ أَبُوهَا أَبُو سُفْيَانَ فَدَعَتْ

حمید بن نافع کہتے ہیں کہ زینب بنت ابی سلمہ نے انہیں یہ تین احادیث بیان کی ہیں، حضرت زینب کہتی ہیں کہ جب نبی ﷺ کی زوجہ حضرت ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے والد حضرت ابوسفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فوت ہو گئے تو حضرت ام حبیبہ نے پیلے رنگ کی ایک خوشبو منگائی اور ایک

أُمُّ حَبِيبَةَ بِطِيبٍ فِيهِ صُفْرَةٌ خَلُوقٌ أَوْ غَيْرُهُ فَدَهَنَتْ مِنْهُ جَارِيَةً ثُمَّ مَسَّتْ بِعَارِضَيْهَا ثُمَّ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا لِي بِالطِّيبِ حَاجَةٌ غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَتْ زَيْنَبُ ثُمَّ دَخَلْتُ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا حِينَ تُوُفِّيَ أَخُوهَا فَدَعَتْ بِطِيبٍ فَمَسَّتْ مِنْهُ ثُمَّ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا لِي بِالطِّيبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ لَا تَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَتْ زَيْنَبُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا سَمِعْتُ أُمِّي أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا تَقُولُ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَتِي تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَدِ اشْتَكَتْ عَيْنُهَا أَفَنَكْحُلُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا كُلَّ ذَلِكَ يَقُولُ لَا ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَقَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَرْمِي بِالْبَعَرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ قَالَ حُمَيْدٌ فَقُلْتُ لِزَيْنَبَ وَمَا تَرْمِي بِالْبَعَرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ فَقَالَتْ زَيْنَبُ كَانَتِ الْمَرْأَةُ إِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا دَخَلَتْ حِفْشًا وَلَبِسَتْ شَرَّ ثِيَابِهَا وَلَمْ تَمَسَّ طِيبًا وَلَا شَيْئًا حَتَّى تَمُرَّ بِهَا سَنَةٌ ثُمَّ تُؤْتَى بِدَابَّةٍ حِمَارٍ أَوْ شَاةٍ أَوْ طَيْرٍ فَتَفْتَضُّ بِهِ فَقَلَّ مَا تَفْتَضُّ بِشَيْءٍ إِلَّا مَاتَ ثُمَّ تَخْرُجُ فَتُعْطَى بَعَرَةً فَتَرْمِي بِهَا ثُمَّ تُرَاجِعُ بَعْدُ مَا شَاءَتْ مِنْ طِيبٍ أَوْ غَيْرِهِ. البخاري (۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۵۳۳۴-۵۳۳۵-۵۳۳۶ - ۵۳۳۹-۵۳۴۵-۵۷۰۶) ابوداؤد (۲۲۹۹) الترمذی (۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷) النسائی (۳۵۰۰-۳۵۰۱-۳۵۰۲-۳۵۲۷-۳۵۳۳-۳۵۳۴-۳۵۳۵-۳۵۴۰-۳۵۴۲-۳۵۴۳) ابن ماجہ (۲۰۸۴)

باندی نے وہ خوشبو ان کے رخساروں پر لگائی (وہ پیلے رنگ کی جسم سے چپکنے والی خوشبودار کوئی چیز تھی) پھر انہوں نے کہا: قسم بخدا! مجھے اس خوشبو کی کوئی ضرورت نہیں تھی، لیکن میں نے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منبر پر رونق افروز ہو کر فرمایا: جو عورت اللہ تعالیٰ اور روز آخرت پر ایمان لائی ہو اس کے لیے کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرنا جائز نہیں ہے۔ البتہ خاوند کی موت پر چار ماہ دس دن سوگ کرے۔ حضرت زینب کہتی ہیں کہ پھر میں ام المومنین حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گئی، جب ان کے بھائی فوت ہوئے تو انہوں نے خوشبو منگا کر لگائی۔ پھر انہوں نے کہا: قسم بخدا! مجھے خوشبو کی کوئی ضرورت نہیں ہے، البتہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ آپ نے منبر پر تشریف فرما ہو کر فرمایا: جو عورت اللہ اور روز آخرت پر ایمان لائی ہو، اس کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے، البتہ خاوند پر چار ماہ دس دن سوگ کرے، حضرت زینب کہتی ہیں کہ میں نے اپنی ماں حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سنا ہے، وہ کہتی ہیں کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آ کر کہا: یا رسول اللہ! میری بیٹی کا شوہر فوت ہو گیا ہے اور اس کی آنکھوں میں تکلیف ہے کیا ہم اس کی آنکھوں میں سرمہ ڈال سکتے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے دو یا تین مرتبہ فرمایا: نہیں' پھر فرمایا: یہ سوگ چار ماہ دس دن تک ہے' زمانہ جاہلیت میں تو تم سال پورا ہونے کے بعد مینگنی پھینکا کرتی تھیں۔ حمید نے حضرت زینب سے پوچھا کہ مینگنی پھینکنے کا کیا مطلب ہے؟ حضرت زینب نے فرمایا' کہ زمانہ جاہلیت میں جب کسی عورت کا شوہر مر جاتا تھا تو وہ ایک تنگ مکان میں چلی جاتی تھی، خراب کپڑے پہنتی اور خوشبو وغیرہ نہ لگاتی تھی۔ جب اس طرح ایک سال گزر جاتا تو اس کے پاس ایک گدھا، بکری یا کوئی اور جانور یا پرندہ لایا جاتا تو وہ اس پر ہاتھ پھیرتی، اکثر ایسا ہوتا تھا کہ جس پر وہ ہاتھ پھیرتی تھی وہ مر جاتا تھا' پھر وہ اس مکان سے باہر آتی' اس کو مینگنی دی جاتی جس کو پھینک دیتی، پھر اس کے بعد وہ خوشبو یا کسی اور چیز کا

استعمال کرتی۔

۳۷۱۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ تُوُفِّيَ حَمِيْمٌ لِأُمِّ حَبِيْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا فَدَعَتْ بِصُفْرَةٍ فَمَسَحَتْهُ بِذِرَاعَيْهَا وَقَالَتْ إِنَّمَا أَصْنَعُ هٰذَا لِأَنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ أَنْ تُحِدَّ فَوْقَ ثَلٰثٍ إِلَّا عَلٰى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَّعَشْرًا أَحَدَّثَتْهُ زَيْنَبُ عَنْ أُمِّهَا وَعَنْ زَيْنَبَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَوْ عَنِ امْرَأَةٍ مِّنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ. سابقہ حوالہ (۳۷۰۹)

حضرت زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہے کہ جب حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے کسی رشتہ دار کا انتقال ہو گیا تو انہوں نے پیلے رنگ کی خوشبو منگا کر اپنی کلائیوں پر لگائی اور انہوں نے کہا: میں یہ اس لیے کر رہی ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: جو عورت بھی اللہ تعالیٰ اور روز آخرت پر یقین رکھتی ہو اس کے لیے تین دن سے زیادہ سوگ کرنا جائز نہیں ہے، البتہ خاوند پر چار ماہ دس دن سوگ کرے' حضرت زینب نے اس حدیث کو اپنی والدہ یا نبی ﷺ کی زوجہ حضرت زینب یا ازواج مطہرات میں سے کسی سے روایت کیا۔

۳۷۱۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا تُحَدِّثُ عَنْ أُمِّهَا أَنَّ امْرَأَةً تُوُفِّيَ زَوْجُهَا فَخَافُوْا عَلٰى عَيْنِهَا فَأَتَوُا النَّبِيَّ ﷺ فَاسْتَأْذَنُوْهُ فِي الْكُحْلِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَكُوْنُ فِيْ شَرِّ بَيْتِهَا فِيْ أَحْلَاسِهَا أَوْ فِيْ شَرِّ أَحْلَاسِهَا فِيْ بَيْتِهَا حَوْلًا فَإِذَا مَرَّ كَلْبٌ رَمَتْ بِبَعْرَةٍ فَخَرَجَتْ أَفَلَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَّعَشْرًا. سابقہ حوالہ (۳۷۰۹)

حضرت زینب بنت ام سلمہ، اپنی والدہ سے روایت کرتی ہیں انہوں نے کہا کہ ایک عورت کے شوہر کا انتقال ہو گیا، اس کی آنکھوں میں تکلیف ہو گئی اور لوگوں کو اس کی آنکھوں میں (شدت مرض) کا خدشہ ہوا۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر سرمہ لگانے کی اجازت طلب کی' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (پہلے) تم بدترین کوٹھڑی میں چلی جاتی تھیں اور ایک برس تک بدترین چادر پہنے رہتی تھیں اور ایک سال کے بعد جب کوئی کتا گزرتا تو اس پر مینگنی مار کر باہر آتی تھیں، اب تم سے چار ماہ دس دن بھی نہیں ٹھہرا جاتا۔

۳۷۱۲- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ نَا أَبِيْ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ بِالْحَدِيْثَيْنِ جَمِيْعًا حَدِيْثِ أُمِّ سَلَمَةَ فِي الْكُحْلِ وَحَدِيْثِ أُمِّ سَلَمَةَ وَأُخْرٰى مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يُسَمِّهَا زَيْنَبَ نَحْوَ حَدِيْثِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ. سابقہ حوالہ (۳۷۰۹)

ایک اور سند سے حمید بن نافع حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے یا نبی ﷺ کی کسی دوسری زوجہ سے دونوں حدیثیں حسب سابق بیان کرتے ہیں لیکن اس میں محمد بن جعفر کی روایت کی طرح حضرت زینب کا ذکر نہیں ہے۔

۳۷۱۳- وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا نَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ قَالَ أَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ حُمَيْدِ ابْنِ نَافِعٍ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِيْ سَلَمَةَ تُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَأُمِّ حَبِيْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا تَذْكُرَانِ أَنَّ

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: یا رسول اللہ! میری لڑکی کے شوہر کا انتقال ہو گیا ہے اور اس کی آنکھ میں تکلیف ہے وہ اس میں سرمہ ڈالنا چاہتی

امْرَأَةٌ أَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَتْ أَنَّ ابْنَةً لَهَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا فَاشْتَكَتْ عَيْنُهَا فَهِيَ تُرِيْدُ أَنْ تَكْحُلَهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَدْ كَانَتْ إِحْدٰكُنَّ تَرْمِيْ بِالْبَعْرَةِ عِنْدَ رَأْسِ الْحَوْلِ وَإِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَّعَشْرًا.

سابقہ حوالہ (۳۷۰۹)

ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلے تم سال بھر کے بعد مینگنی پھینکا کرتی تھیں، یہ تو صرف چار مہینے اور دس دن ہیں۔

٣٧١٤- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِيْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو وَقَالَ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِيْ سَلَمَةَ قَالَتْ لَمَّا أَتٰى أُمَّ حَبِيْبَةَ نَعْيُ أَبِيْ سُفْيَانَ دَعَتْ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ بِصُفْرَةٍ فَمَسَحَتْ بِهٖ ذِرَاعَيْهَا وَعَارِضَيْهَا وَقَالَتْ كُنْتُ مِنْ هٰذَا غَنِيَّةً سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلٰى زَوْجٍ فَإِنَّهَا تُحِدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَّعَشْرًا. سابقہ حوالہ (۳۷۰۹)

حضرت زینب بنت ابی سلمہ بیان کرتی ہیں کہ جب ام المومنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے والد حضرت ابوسفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے انتقال کی خبر آئی تو آپ نے تیسرے دن خوشبو منگا کر اپنے ہاتھوں اور رخساروں پر لگائی۔ اور فرمایا: مجھے اس کی حاجت نہیں تھی لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: جو عورت اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان لائی ہو اس کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ تین دن سے زیادہ سوگ کرے، البتہ اپنے خاوند (کی موت) پر چار ماہ دس دن سوگ کرے۔

٣٧١٥- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ أَبِيْ عُبَيْدٍ حَدَّثَتْهُ عَنْ حَفْصَةَ أَوْ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا أَوْ عَنْ كِلْتَيْهِمَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَوْ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ أَنْ تُحِدَّ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلٰى زَوْجِهَا.

النسائی (۳۵۰۳) ابن ماجہ (۲۰۸۶)

نافع کہتے ہیں کہ صفیہ بنت ابی عبید نے حضرت حفصہ یا حضرت عائشہ یا ان دونوں سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورت اللہ تعالیٰ اور روز آخرت پر ایمان لائی ہو یا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لائی ہو اس کے لیے کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرنا جائز نہیں ہے سوائے اس کے خاوند کے۔

٣٧١٦- وَحَدَّثَنَاهُ شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ نَافِعٍ بِإِسْنَادِ حَدِيْثِ اللَّيْثِ مِثْلَ رِوَايَتِهٖ. سابقہ حوالہ (۳۷۱۵)

ایک اور سند سے بھی حسب سابق روایت منقول ہے۔

٣٧١٧- وَحَدَّثَنَا أَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَا نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِيْ عُبَيْدٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ تُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اللَّيْثِ وَابْنِ دِيْنَارٍ وَزَادَ فَإِنَّهَا تُحِدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَّعَشْرًا.

حضرت حفصہ بنت عمر، رسول اللہ ﷺ کی زوجہ بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا۔ یہ حدیث بھی مثل سابق ہے۔

سابقہ حوالہ (۳۷۱۵)

۳۷۱۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالَ نَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ جَمِيعًا عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِهِمْ.

ایک اور سند سے صفیہ بنت ابی عبید نے نبی ﷺ کی ازواج مطہرات سے حسب سابق روایت کی ہے۔

سابقہ حوالہ (۳۷۱۵)

۳۷۱۹- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا.

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورت اللہ تعالیٰ اور روز قیامت پر ایمان رکھتی ہو اس کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے خاوند کے علاوہ کسی اور میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے۔

ابن ماجہ (۲۰۸۵)

۳۷۲۰- وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ نَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تُحِدُّ امْرَأَةٌ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا إِلَّا ثَوْبَ عَصْبٍ وَلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَمَسُّ طِيبًا إِلَّا إِذَا طَهُرَتْ نُبْذَةً مِنْ قُسْطٍ أَوْ أَظْفَارٍ. البخاری (۳۱۳-۵۳۴۲)
ابوداؤد (۲۳۰۲-۲۳۰۳) النسائی (۳۵۳۶) ابن ماجہ (۲۰۸۷)

حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت تین دن سے زیادہ میت پر سوگ نہ کرے البتہ خاوند پر چار ماہ دس دن سوگ کرے، رنگ کے کپڑے نہ پہنے، رنگین بنے ہوئے کپڑے پہن سکتی ہے، سرمہ لگائے نہ خوشبو لگائے، البتہ حیض سے طہارت کے وقت کچھ خوشبو لگا سکتی ہے۔

۳۷۲۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا عِنْدَ أَدْنَى طُهْرِهَا نُبْذَةً مِنْ قُسْطٍ أَوْ أَظْفَارٍ. سابقہ حوالہ (۳۷۲۰)

ایک اور سند سے بھی ایسی حدیث مروی ہے جس میں ہے کہ حیض سے طہارت کے وقت کچھ خوشبو لگا سکتی ہے۔

۳۷۲۲- وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ نَا حَمَّادٌ قَالَ نَا أَيُّوبُ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ كُنَّا نُنْهَى أَنْ نُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا نَكْتَحِلُ وَلَا نَتَطَيَّبُ وَلَا نَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا وَقَدْ رُخِّصَ لِلْمَرْأَةِ فِي طُهْرِهَا إِذَا اغْتَسَلَتْ إِحْدَانَا مِنْ مَحِيضِهَا فِي نُبْذَةٍ مِنْ قُسْطٍ أَوْ أَظْفَارٍ.

حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہمیں کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرنے سے منع کیا گیا ہے، البتہ شوہر پر چار ماہ دس دن سوگ کا حکم ہے۔ سرمہ لگائیں نہ خوشبو لگائیں، نہ رنگا ہوا کپڑا پہنیں۔ البتہ عورت جب حیض سے غسل کرے تو خوشبو دار چیز سے غسل کرنے کی اجازت ہے۔

البخاری (۳۱۳-۵۳۴۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

۱۹ - كِتَابُ اللِّعَانِ

لعان کرنے کا بیان

۳۷۲۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُوَيْمِرًا الْعَجْلَانِيَّ جَاءَ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ الْأَنْصَارِيِّ فَقَالَ لَهُ أَرَأَيْتَ يَا عَاصِمُ لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَسَلْ لِي يَا عَاصِمُ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَسَأَلَ عَاصِمٌ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَكَرِهَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا حَتَّى كَبُرَ عَلَى عَاصِمٍ مَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَلَمَّا رَجَعَ عَاصِمٌ إِلَى أَهْلِهِ جَاءَهُ عُوَيْمِرٌ فَقَالَ يَا عَاصِمُ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ عَاصِمٌ لِعُوَيْمِرٍ لَمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ قَدْ كَرِهَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْمَسْأَلَةَ الَّتِي سَأَلْتُهُ عَنْهَا قَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللّٰهِ لَا أَنْتَهِي حَتَّى أَسْأَلَهُ عَنْهَا فَأَقْبَلَ عُوَيْمِرٌ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَسَطَ النَّاسِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَدْ نَزَلَ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ فَاذْهَبْ فَأْتِ بِهَا قَالَ سَهْلٌ فَتَلَاعَنَا وَأَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَلَمَّا فَرَغَا قَالَ عُوَيْمِرٌ كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَكَانَتْ سُنَّةَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ.

البخاری (۴۲۳ - ۴۷۴۵ - ۴۷۴۶ - ۵۲۵۹ - ۵۳۰۸ - ۵۳۰۹ - ۶۸۵۴ - ۷۱۶۵ - ۷۱۶۶ - ۷۳۰۴) ابوداؤد (۲۲۴۵ - ۲۲۴۷ تا ۲۲۵۲) النسائی (۳۴۰۲) ابن ماجہ (۲۰۶۶)

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عویمر عجلانی حضرت عاصم بن عدی انصاری کے پاس آئے اور کہا: اے عاصم! یہ بتاؤ کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو دیکھے تو کیا وہ اس مرد کو قتل کر دے (اور اگر وہ ایسا کرے) تو تم اس شخص کو قتل کر دو گے' پھر وہ کیا کرے؟ اے عاصم! تم میری خاطر رسول اللہ ﷺ سے یہ مسئلہ دریافت کرو۔ حضرت عاصم نے رسول اللہ ﷺ سے یہ مسئلہ معلوم کیا، رسول اللہ ﷺ نے ایسے مسائل کا دریافت کرنا برا سمجھا اور ان کی مذمت کی، رسول اللہ ﷺ کا یہ جواب حضرت عاصم پر شاق گزرا، جب حضرت عاصم اپنے گھر پہنچے تو ان کے پاس حضرت عویمر آئے اور پوچھا: اے عاصم! رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ حضرت عاصم نے حضرت عویمر سے کہا: میں تمہارے پاس کوئی اچھی خبر لے کر نہیں آیا، میں نے رسول اللہ ﷺ سے جو سوال کیا تھا، آپ نے اس کو ناگوار سمجھا، حضرت عویمر نے کہا: بخدا! میں اس وقت تک باز نہیں آؤں گا جب تک کہ خود رسول اللہ ﷺ سے یہ مسئلہ نہ پوچھ لوں' پھر حضرت عویمر لوگوں کی موجودگی میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے اور کہا: یارسول اللہ! یہ بتلائیے کہ جب کوئی شخص اپنی عورت کے ساتھ کسی مرد کو دیکھے تو کیا اس کو قتل کر دے (اگر وہ ایسا کرے) تو آپ لوگ اس کو قتل کر دیں گے؟ پھر وہ کیا کرے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے اور تمہاری بیوی کے بارے میں حکم نازل ہو گیا ہے، جاؤ' اپنی بیوی کو لے کر آؤ' حضرت سہل کہتے ہیں کہ ان دونوں نے لعان کیا، میں بھی اس وقت لوگوں کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا، جب وہ دونوں لعان سے فارغ ہوئے تو حضرت عویمر نے کہا: یارسول اللہ! میں نے اب اگر اس عورت کو اپنے پاس رکھا تو پھر میں

جھوٹا ہوں گا۔ پھر انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے جواب دینے سے پہلے اس عورت کو تین طلاقیں دے دیں۔ ابن شہاب بیان کرتے ہیں کہ پھر لعان کرنے والوں میں یہی طریقہ رائج ہو گیا۔

۳۷۲۴- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ عُوَيْمِرًا الْأَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا مِنْ بَنِي عَجْلَانَ أَتَى عَاصِمَ بْنَ عَدِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَأَدْرَجَ فِي الْحَدِيثِ قَوْلَهُ وَكَانَ فِرَاقُهُ إِيَّاهَا بَعْدُ سُنَّةً فِي الْمُتَلَاعِنَيْنِ وَزَادَ فِيهِ قَالَ سَهْلٌ وَكَانَتْ حَامِلًا وَكَانَ ابْنُهَا يُدْعَى إِلَى أُمِّهِ ثُمَّ جَرَتِ السُّنَّةُ أَنَّهُ يَرِثُهَا وَتَرِثُ مِنْهُ مَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهَا.

سابقہ حوالہ (۳۷۲۳)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عویمر انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ قبیلہ بنو عجلان سے تھے، وہ حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے، البتہ اس سند کے ساتھ حدیث میں یہ بھی ہے کہ حضرت عویمر کا اپنی بیوی سے علیحدہ ہونا بعد میں لعان کرنے والوں میں رائج اور معمول بن گیا اور اس روایت میں یہ بھی ہے کہ ان کی بیوی حاملہ تھی اور اس بچہ کو ماں کی طرف منسوب کیا گیا تھا، پھر یہ طریقہ ہو گیا کہ ایسا بچہ ماں کا وارث ہوتا تھا اور ماں اس کی وارث ہوتی تھی۔

۳۷۲۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ وَعَنِ السُّنَّةِ فِيهِمَا عَنْ حَدِيثِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَخِي بَنِي سَاعِدَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَزَادَ فِيهِ فَتَلَاعَنَا فِي الْمَسْجِدِ وَأَنَا شَاهِدٌ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَفَارَقَهَا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ ذَاكُمُ التَّفْرِيقُ بَيْنَ كُلِّ مُتَلَاعِنَيْنِ. سابقہ حوالہ (۳۷۲۳)

حضرت سہل بن سعد بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور کہا: یا رسول اللہ! اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو دیکھے تو وہ کیا کرے؟ اس کے بعد وہی قصہ مروی ہے اور اس روایت میں یہ زیادہ ہے کہ دونوں نے مسجد میں لعان کیا اور میں بھی اس موقع پر موجود تھا اور اس حدیث میں یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے کچھ ارشاد کرنے سے پہلے اس نے اس عورت کو تین طلاقیں دے دیں اور نبی ﷺ کے سامنے اپنی بیوی سے علیحدہ ہو گیا، نبی ﷺ نے فرمایا: لعان کرنے والوں کے درمیان اس طرح علیحدگی ہوگی۔

۳۷۲۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سُئِلْتُ عَنِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فِي إِمْرَةِ مُصْعَبٍ أَيُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا قَالَ فَمَا دَرَيْتُ مَا أَقُولُ فَمَضَيْتُ إِلَى مَنْزِلِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا بِمَكَّةَ فَقُلْتُ لِلْغُلَامِ اسْتَأْذِنْ لِي قَالَ إِنَّهُ قَائِلٌ فَسَمِعَ صَوْتِي قَالَ ابْنُ جُبَيْرٍ

سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ مجھ سے مصعب بن زبیر کے زمانہ خلافت میں لعان کرنے والوں کے بارے میں پوچھا گیا کہ کیا ان میں تفریق کر دی جائے؟ سعید کہتے ہیں کہ مجھے اس کا جواب معلوم نہیں تھا۔ میں مکہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے گھر گیا، میں نے لڑکے سے کہا: میرے لیے اجازت طلب کرو اس نے کہا: وہ اس وقت سو رہے ہیں، حضرت ابن عمر نے میری آواز سن لی اور پوچھا: کیا ابن جبیر ہیں؟ میں نے

قلت نعم قال ادخل فو اللہ ما جاء بک هذه الساعة الا حاجة فدخلت فاذا هو مفترش برذعة متوسدا وسادة حشوها ليف قلت ابا عبد الرحمٰن المتلاعنان أيفرق بينهما قال سبحان اللہ نعم ان اول من سأل عن ذلك فلان بن فلان قال يا رسول اللہ أرأيت ان لو وجد احدنا امرأته على فاحشة كيف يصنع ان تكلم تكلم بأمر عظيم وان سكت سكت عن مثل ذلك قال فسكت النبي ﷺ فلم يجبه فلما كان بعد ذلك أتاه فقال ان الذي سألتك عنه قد ابتليت به فانزل اللہ عز وجل هؤلاء الآيات في سورة النور والذين يرمون ازواجهم فتلاهن عليه ووعظه وذكره واخبره ان عذاب الدنيا اهون من عذاب الآخرة قال لا والذي بعثك بالحق ما كذبت عليها ثم دعاها فوعظها وذكرها واخبرها ان عذاب الدنيا اهون من عذاب الآخرة قالت لا والذي بعثك بالحق انه لكاذب فبدأ بالرجل فشهد اربع شهادات باللہ انه لمن الصادقين والخامسة ان لعنة اللہ عليه ان كان من الكاذبين ثم ثنى بالمرأة فشهدت اربع شهادات باللہ انه لمن الكاذبين والخامسة ان غضب اللہ عليها ان كان من الصادقين ثم فرق بينهما.

کہا: جی! انہوں نے فرمایا: اندر آ جاؤ، بخدا! تم بغیر کسی ضروری کام کے اس وقت نہیں آئے ہو گے' میں اندر گیا اور دیکھا کہ انہوں نے ایک کمبل بچھایا ہوا تھا اور تکیہ سے ٹیک لگائی ہوئی تھی جس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔ میں نے پوچھا: اے ابو عبدالرحمٰن! کیا لعان کرنے والوں میں تفریق کر دی جاتی ہے؟ حضرت ابن عمر نے فرمایا: سبحان اللہ! ہاں! سب سے پہلے جس نے اس کا سوال کیا وہ فلاں بن فلاں تھا، اس نے کہا: یا رسول اللہ! یہ بتلائیے کہ اگر ہم میں سے کوئی شخص اپنی عورت کو بے حیائی کا کام کرتے دیکھے تو کیا کرے؟ اگر کسی سے کہے تو ایک بہت بڑی بات کہے گا' اگر چپ رہے تو اتنی بڑی بات پر کیسے چپ رہے؟ نبی ﷺ خاموش رہے اور اس کا کوئی جواب نہیں دیا، بعد میں وہ شخص پھر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے آپ سے جس چیز کا سوال کیا تھا وہ صورت حال اب مجھے خود پیش آ گئی ہے، پھر اللہ تعالیٰ نے سورۂ نور میں یہ آیت نازل فرمائی "والذين يرمون ازواجهم الآية" نبی ﷺ نے یہ آیت اس پر تلاوت فرمائی اور اس کو وعظ و نصیحت کی اور اس کو سمجھایا کہ دنیا کی سزا (حد قذف) آخرت کے عذاب سے ہلکی ہے۔ اس شخص نے کہا: قسم اس ذات کی جس نے حق دے کر آپ کو بھیجا ہے' میں نے اس پر جھوٹ نہیں باندھا۔ پھر آپ نے اس عورت کو بلایا اور اس کو وعظ و نصیحت کی اور فرمایا: دنیا کی سزا (حد زنا) آخرت کے عذاب سے ہلکی ہے۔ اس نے کہا: قسم اس ذات کی جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے' یہ مجھ پر جھوٹی تہمت لگا رہا ہے۔ پھر آپ نے مرد سے ابتداء کی اور اس نے چار مرتبہ گواہی دی کہ بخدا! وہ سچا ہے اور پانچویں بار کہا: اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت ہو، پھر آپ اس عورت کی طرف متوجہ ہوئے، اس نے چار بار یہ گواہی دی کہ یہ جھوٹا ہے اور پانچویں بار یہ کہا کہ اگر یہ سچا ہو تو اس (عورت) پر اللہ کا غضب نازل ہو، پھر آپ نے دونوں کے درمیان تفریق کر دی۔

وحدثنيه علي بن حجر السعدي قال نا عيسى

سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں کہ حضرت مصعب بن

بْنُ يُونُسَ قَالَ نَا عَبْدُ الْمَلِكِ ابْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سُئِلْتُ عَنِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ زَمَنَ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَلَمْ أَدْرِ مَا أَقُولُ فَأَتَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فَقُلْتُ أَرَأَيْتَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ أَيُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ. الترمذی (۱۲۰۲-۳۱۷۸) النسائی (۳۴۷۳)

زبیر کے زمانہ خلافت میں مجھ سے لعان کرنے والوں کے بارے میں پوچھا گیا' مجھے اس کا جواب معلوم نہیں تھا' میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس گیا' میں نے کہا: مجھے یہ بتلایئے کہ لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کی جائے گی؟ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۳۷۲۷ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِلْمُتَلَاعِنَيْنِ حِسَابُكُمَا عَلَى اللَّهِ أَحَدُكُمَا كَاذِبٌ لَا سَبِيلَ لَكَ عَلَيْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَالِي قَالَ لَا مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا فَهُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَذَاكَ أَبْعَدُ لَكَ مِنْهَا قَالَ زُهَيْرٌ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ سَعِيدَ ابْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

البخاری (۵۳۱۲-۵۳۵۰) ابوداود (۲۲۵۷) النسائی (۳۴۷۶)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لعان کرنے والوں سے فرمایا: تمہارا حساب اللہ پر ہے' تم میں سے کوئی ایک جھوٹا ہے، تمہارا اس عورت پر اب کوئی حق نہیں ہے، اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! اور میرا مال؟ آپ نے فرمایا: اب مال میں تمہارا کوئی حق نہیں ہے' اگر تم سچے ہو تو وہ مال اس کی فرج کے عوض میں ہے اور اگر تم جھوٹے ہو تو مال کا مطالبہ بہت بعید ہے' زبیر کی سند میں کچھ تغیر وتبدل ہے۔

۳۷۲۸ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ نَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ فَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَ أَخَوَيْ بَنِي الْعَجْلَانِ قَالَ اللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ. البخاری (۵۳۱۱-۵۳۱۲-۵۳۴۹) ابوداود (۲۲۵۸) النسائی (۳۴۷۵)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنو عجلان کے آدمی اور اس کی بیوی میں تفریق کر دی اور فرمایا: اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ تم میں سے ایک کاذب ہے، پس کیا تم میں سے کوئی توبہ کرنے والا ہے؟

۳۷۲۹ - وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ اللِّعَانِ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ.

سابقہ حوالہ (۳۷۲۸)

سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے لعان کے بارے میں سوال کیا اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے حسب سابق روایت کی۔

۳۷۳۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُثَنًّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِلْمِسْمَعِيِّ وَابْنِ مُثَنًّى قَالُوا نَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ

سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ حضرت مصعب بن زبیر نے لعان کرنے والوں میں تفریق نہیں کی۔ سعید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اس کا ذکر کیا'

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ لَمْ يُفَرِّقْ مُصْعَبٌ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ قَالَ سَعِيْدٌ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ فَرَّقَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ بَيْنَ اَخَوَيْ بَنِي الْعَجْلَانِ. النسائی (۳٤۷٤)

انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے بنو عجلان کے فریقوں میں تفریق کر دی تھی۔

۳۷۳۱ - وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا مَالِكٌ ح قَالَ وَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ رَجُلًا لَاعَنَ امْرَاَتَهٗ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَفَرَّقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَيْنَهُمَا وَاَلْحَقَ الْوَلَدَ بِاُمِّهٖ.

البخاری (۵۳۱۵-۶۷٤۸) ابوداؤد (۲۲۵۹) الترمذی (۱۲۰۳)

النسائی (۳٤۷۷) ابن ماجہ (۲۰۶۹)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں ایک شخص نے لعان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کے درمیان تفریق کر دی اور بچے کو ماں کے ساتھ لاحق کر دیا۔

۳۷۳۲ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ لَاعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَيْنَ رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَامْرَاَتِهٖ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا. مسلم تحفۃ الاشراف (۷۸۶۰-۷۹۸۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک انصاری اور اس کی عورت کے درمیان لعان کرایا اوران کے درمیان تفریق کر دی۔

۳۷۳۳ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا نَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ. البخاری (۵۳۱٤)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۳۷۳٤ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَ اِسْحَاقُ اَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ نَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اِنَّا لَيْلَةَ جُمُعَةٍ فِي الْمَسْجِدِ اِذْ جَاءَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ لَوْ اَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلًا فَتَكَلَّمَ جَلَدْتُّمُوْهُ اَوْ قَتَلَ قَتَلْتُمُوْهُ وَاِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلٰى غَيْظٍ وَاللّٰهِ لَاَسْئَلَنَّ عَنْهُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ لَوْ اَنَّ رَجُلًا وَّجَدَ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلًا فَتَكَلَّمَ جَلَدْتُّمُوْهُ اَوْ قَتَلَ قَتَلْتُمُوْهُ اَوْ سَكَتَ سَكَتَ عَلٰى غَيْظٍ قَالَ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ وَجَعَلَ يَدْعُوْ فَنَزَلَتْ اٰيَةُ اللِّعَانِ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَاءُ اِلَّا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں جمعہ کی شب مسجد میں بیٹھا تھا کہ ایک انصاری نے آکر کہا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی اجنبی مرد کو پائے تو وہ کیا کرے؟ اگر وہ یہ بات کہے تو تم اس کو (حد قذف میں) کوڑے لگاؤ گے اور اگر اس کو قتل کرے تو تم اس کو (قصاص میں) قتل کر دو گے اور اگر وہ خاموش رہے تو سخت غیظ وغضب میں خاموش رہے گا، بخدا! میں رسول اللہ ﷺ سے اس مسئلہ کا حل پوچھوں گا، دوسرے دن وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے یہ مسئلہ دریافت کیا اور کہا: اگر کوئی شخص اپنی عورت کے ساتھ کسی مرد کو پائے اور یہ واقعہ ذکر کرے تو آپ لوگ اس کو کوڑے لگائیں گے اور اگر قتل

اَنْفُسُهُمْ هٰذِهِ الْاٰيٰاتُ فَابْتُلِيَ بِهٖ ذٰلِكَ الرَّجُلُ مِنْ بَيْنِ النَّاسِ فَجَآءَ هُوَ وَامْرَاَتُهٗ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَتَلَاعَنَا فَشَهِدَ الرَّجُلُ اَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمِنَ الصَّادِقِيْنَ ثُمَّ لَعَنَ الْخَامِسَةَ اَنَّ لَعْنَةَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِيْنَ قَالَ فَذَهَبَتْ لِتَلْعَنَ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ ﷺ مَهْ فَاَبَتْ فَلَعَنَتْ فَلَمَّا اَدْبَرَا قَالَ لَعَلَّهَا اَنْ تَجِيْئَ بِهٖ اَسْوَدَ جَعْدًا فَجَآءَتْ بِهٖ اَسْوَدَ جَعْدًا. ابوداؤد (۲۲۵۳) ابن ماجہ (۲۰۶۸)

کردے تو آپ لوگ اس کو قتل کر دیں گے اور اگر وہ خاموش رہے تو سخت غیظ وغضب میں خاموش رہے گا، آپ نے فرمایا: اے اللہ اس مسئلہ کو کھول دے اور آپ دعا کرتے رہے حتیٰ کہ لعان کی آیت نازل ہو گئی (ترجمہ:) ''وہ لوگ جو اپنی بیویوں کو تہمت لگاتے ہیں اور ان کے پاس بجز ان کے اور کوئی گواہ نہیں ہے''۔ پھر وہ شخص اس مسئلہ سے دو چار ہو گیا، وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس اپنی بیوی کو لے کر آیا اور ان دونوں نے لعان کیا۔ مرد نے چار مرتبہ یہ گواہی دی کہ بخدا! وہ سچوں میں سے ہے اور پانچویں مرتبہ لعنت کرتے ہوئے کہا: اگر وہ جھوٹوں میں سے ہے تو اس پر اللہ کی لعنت ہو، پھر عورت نے لعان کرنا شروع کیا اور کہا: یہ جھوٹوں میں سے ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: رک جا! (ذرا سوچ کر لعان کر) وہ عورت نہیں مانی اور اس نے لعان کیا' جب وہ دونوں چلے گئے تو آپ نے فرمایا: اس کے ہاں سیاہ فام اور گھنگریالے بالوں والا بچہ پیدا ہوگا اور اس کے ہاں سیاہ فام گھنگریالے بالوں والا ہی بچہ پیدا ہوا۔

ف: اللہ تعالیٰ نے آپ کو وحی سے مطلع فرمایا تھا کہ اس کے ہاں ایسا بچہ پیدا ہوگا یا اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایسی قوت کشفیہ دی تھی جس سے آپ مستقبل میں ہونے والے واقعات کو جان لیتے تھے۔ علماء اہل سنت جو آپ کے بارے میں علم غیب کے قائل ہیں اس کا یہی مطلب ہے۔

۳۷۳۵- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ جَمِيْعًا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ. سابقہ حوالہ (۳۷۳۴)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۳۷۳۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا عَبْدُ الْاَعْلٰى قَالَ نَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَئَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَاَنَا اُرٰى اَنَّ عِنْدَهٗ مِنْهُ عِلْمًا فَقَالَ اِنَّ هِلَالَ بْنَ اُمَيَّةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَذَفَ امْرَاَتَهٗ بِشَرِيْكِ بْنِ سَحْمَاءَ وَكَانَ اَخَا الْبَرَآءِ ابْنِ مَالِكٍ لِاُمِّهٖ فَكَانَ اَوَّلَ رَجُلٍ لَاعَنَ فِي الْاِسْلَامِ وَقَالَ فَلَاعَنَهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَبْصِرُوْهَا فَاِنْ جَآءَتْ بِهٖ اَبْيَضَ سَبِطًا قَضِيَّ الْعَيْنَيْنِ فَهُوَ لِهِلَالِ بْنِ اُمَيَّةَ وَاِنْ جَآءَتْ بِهٖ اَكْحَلَ

محمد بن سیرین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک سے اس خیال سے پوچھا کہ انہیں معلوم ہوگا انہوں نے کہا کہ حضرت ہلال بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی بیوی کو شریک بن سحماء کے ساتھ تہمت لگائی جو حضرت براء بن مالک کے اخیافی بھائی تھے اور یہ پہلے شخص تھے جنہوں نے اسلام میں لعان کیا، انہوں نے اس عورت سے لعان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس عورت کو دیکھتے رہنا، اگر اس کے ہاں سفید رنگ کا سیدھے بالوں اور سرخ آنکھوں والا بچہ پیدا ہوا تو وہ ہلال بن

جَعْدًا حَمْشَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكِ بْنِ سَحْمَاءَ قَالَ فَأُنْبِئْتُ أَنَّهَا جَاءَتْ بِهِ أَكْحَلَ جَعْدًا حَمْشَ السَّاقَيْنِ.

النسائی (۳۴۶۸-۳۴۶۹)

امیہ کا ہے اور اگر سرگیں آنکھوں اور گھنگریالے بال، پتلی پنڈلیوں والا بچہ ہو تو وہ شریک بن سحماء کا ہے، حضرت انس کہتے ہیں کہ اس کے ہاں سرگیں آنکھوں، گھنگریالے بال اور پتلی پنڈلیوں والا بچہ پیدا ہوا۔

۳۷۳۷ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ ابْنِ الْمُهَاجِرِ وَعِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيَّانِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رُمْحٍ قَالَا أَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ ذُكِرَ التَّلَاعُنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ فِي ذٰلِكَ قَوْلًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ يَشْكُو إِلَيْهِ أَنَّهُ وَجَدَ مَعَ أَهْلِهِ رَجُلًا فَقَالَ عَاصِمٌ مَا ابْتُلِيتُ بِهٰذَا إِلَّا لِقَوْلِي فَذَهَبَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي وَجَدَ عَلَيْهِ امْرَأَتَهُ وَكَانَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ مُصْفَرًّا قَلِيلَ اللَّحْمِ سَبْطَ الشَّعْرِ وَكَانَ الَّذِي ادَّعٰى عَلَيْهِ أَنَّهُ وَجَدَ عِنْدَ أَهْلِهِ خَدْلًا آدَمَ كَثِيرَ اللَّحْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اللّٰهُمَّ بَيِّنْ فَوَضَعَتْ شَبِيهًا بِالرَّجُلِ الَّذِي ذَكَرَ زَوْجُهَا أَنَّهُ وَجَدَهُ عِنْدَهَا فَلَاعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بَيْنَهُمَا فَقَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا فِي الْمَجْلِسِ أَهِيَ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَوْ رَجَمْتُ أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُ هٰذِهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا لَا تِلْكَ امْرَأَةٌ كَانَتْ تُظْهِرُ فِي الْإِسْلَامِ السُّوْءَ.

البخاری (۵۳۱۰-۵۳۱۶-۶۸۵۶) النسائی (۳۴۷۰-۳۴۷۱)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے لعان کا تذکرہ کیا گیا۔ حضرت عاصم بن عدی نے اس سلسلہ میں کچھ کہا، پھر چلے گئے، پھر ان کے پاس ان کے قبیلہ کا ایک آدمی آیا اور اس نے کہا: میں نے اپنی بیوی کے پاس ایک اجنبی مرد کو پایا ہے، حضرت عاصم کہنے لگے: میں اپنی بات کی وجہ سے اس معاملہ میں پڑا، وہ اس شخص کو لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے اور رسول اللہ ﷺ کو بتلایا کہ اس شخص نے اپنی بیوی کے پاس کسی مرد کو دیکھا ہے، یہ شخص زرد رو، دبلا پتلا اور سیدھے بالوں والا تھا اور جس شخص کے ساتھ اس نے اپنی بیوی کو متہم کیا تھا، بھری بھری پنڈلیوں والا، گندمی رنگت والا اور فربہ بدن تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! تو اس مسئلہ کا حل بیان فرما، پھر اس عورت کے ہاں جو بچہ پیدا ہوا وہ اس شخص کے مشابہ تھا جس پر اس شخص نے تہمت لگائی تھی، پھر انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے آپس میں لعان کیا۔ حاضرین مجلس میں سے ایک شخص نے حضرت ابن عباس سے پوچھا: کیا یہ وہی عورت تھی جس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا کہ اگر میں بغیر گواہوں کے کسی عورت کو سنگسار کرتا تو اس عورت کو کرتا۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا: نہیں! وہ عورت تو وہ تھی جو اسلام لانے کے بعد علی الاعلان بدکاری کرتی تھی۔

۳۷۳۸ - وَحَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْدِيُّ قَالَ نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ ذُكِرَ الْمُتَلَاعِنَانِ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهِ كَثِيرَ اللَّحْمِ قَالَ جَعْدًا قَطَطًا.

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس لعان کرنے والوں کا تذکرہ کیا گیا، باقی روایت حسب سابق ہے، صرف اتنا اضافہ ہے کہ جس شخص کے ساتھ تہمت لگائی گئی تھی وہ فربہ جسم اور سخت گھنگریالے بالوں والا تھا۔

سابقہ حوالہ (۳۷۳۷)

۳۷۳۹ - وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِیْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَا نَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْقَاسِمِ ابْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادٍ وَذُكِرَ الْمُتَلَاعِنَانِ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا فَقَالَ ابْنُ شَدَّادٍ اَهُمَا اللَّذَانِ قَالَ النَّبِیُّ ﷺ لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا اَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُهَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا لَا تِلْكَ امْرَاَةٌ اَعْلَنَتْ قَالَ ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ فِیْ رِوَايَتِهٖ عَنِ الْقَاسِمِ ابْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا. البخاری (۶۸۵۵-۷۲۳۸) ابن ماجہ (۲۵۶۰)

عبد اللہ بن شداد کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے سامنے لعان کرنے والوں کا ذکر کیا گیا تو ابن شداد نے کہا: کیا یہ وہی تھے جن کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا کہ اگر میں کسی شخص کو بغیر گواہوں کے رجم کرتا تو اس عورت کو رجم کرتا؟ حضرت ابن عباس نے فرمایا: نہیں، وہ عورت علی الاعلان بدکاری کرتی تھی۔

۳۷۴۰ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِی الدَّرَاوَرْدِیَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ الْاَنْصَارِیَّ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ الرَّجُلَ يَجِدُ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلًا اَيَقْتُلُهٗ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا قَالَ سَعْدٌ بَلٰى وَالَّذِیْ اَكْرَمَكَ بِالْحَقِّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اسْمَعُوْا اِلٰى مَا يَقُوْلُ سَيِّدُكُمْ.

ابوداؤد (۴۵۳۲) ابن ماجہ (۲۶۰۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ بتلایئے کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس کسی مرد کو پائے تو کیا اس کو قتل کر دے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں، حضرت سعد نے کہا: کیوں نہیں، اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے (اس کو قتل کر دینا چاہیے) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سنو تمہارے سردار کیا کہہ رہے ہیں؟

۳۷۴۱ - وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا اِسْحَاقُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ نَا مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ وَجَدْتُ مَعَ امْرَاَتِیْ رَجُلًا اُمْهِلُهٗ حَتّٰى اٰتِیَ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ قَالَ نَعَمْ. ابوداؤد (۴۵۳۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی غیر مرد کو پاؤں تو کیا میں اس کو اتنی مہلت دوں گا کہ چار گواہ لے کر آؤں؟ آپ نے فرمایا: ہاں!

۳۷۴۲ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ وَجَدْتُ مَعَ اَهْلِیْ رَجُلًا لَمْ اَمَسَّهٗ حَتّٰى اٰتِیَ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نَعَمْ قَالَ كَلَّا وَالَّذِیْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ اِنْ كُنْتُ لَاُعَاجِلُهٗ بِالسَّيْفِ قَبْلَ ذٰلِكَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اسْمَعُوْا اِلٰى مَا يَقُوْلُ سَيِّدُكُمْ اِنَّهٗ لَغَيُوْرٌ وَاَنَا اَغْيَرُ مِنْهُ وَاللّٰهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی اجنبی مرد کو دیکھوں تو کیا میں اسے اس وقت تک ہاتھ نہ لگاؤں جب تک کہ چار گواہ نہ لے آؤں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! انہوں نے کہا: ہرگز نہیں، قسم اس ذات کی جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے میں تو اس سے پہلے اس کو تلوار سے قتل کر دوں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سنو! تمہارے سردار کیا کہہ

أَغْيَرُ مِنِّي. مسلم تحفۃ الاشراف (١٢٦٧٧)

رہے ہیں یہ غیرت دار ہے، میں اس سے زیادہ غیرت دار ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھ سے زیادہ غیور ہے۔

٣٧٤٣ - وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كَامِلٍ قَالَ نَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ عُمَيْرٍ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ لَوْ رَأَيْتُ رَجُلًا مَعَ امْرَأَتِي لَضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ غَيْرَ مُصْفِحٍ عَنْهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ غَيْرَةِ سَعْدٍ فَوَاللَّهِ لَأَنَا أَغْيَرُ مِنْهُ وَاللَّهُ أَغْيَرُ مِنِّي مِنْ أَجْلِ غَيْرَةِ اللَّهِ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا شَخْصَ أَغْيَرُ مِنَ اللَّهِ وَلَا شَخْصَ أَحَبُّ إِلَيْهِ الْعُذْرُ مِنَ اللَّهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ بَعَثَ اللَّهُ الْمُرْسَلِينَ مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ وَلَا شَخْصَ أَحَبُّ إِلَيْهِ الْمِدْحَةُ مِنَ اللَّهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ وَعَدَ اللَّهُ الْجَنَّةَ. البخاری (٦٨٤٦-٧٤١٦)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا: اگر میں نے اپنی بیوی کے ساتھ کسی غیر مرد کو دیکھا تو میں بغیر کسی چشم پوشی کے تلوار سے اس کا سر اڑا دوں گا۔ نبی ﷺ تک یہ بات پہنچی تو آپ نے فرمایا: کیا تم سعد کی غیرت سے تعجب کرتے ہو، قسم بخدا! میں اس سے زیادہ غیرت مند ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھ سے زیادہ غیور ہے، اللہ تعالیٰ نے اپنی غیرت کے سبب سے بے حیائی کے تمام ظاہری اور باطنی کاموں کو حرام کیا ہے اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی عذر کو قبول کرنے والا نہیں' اسی لیے اللہ تعالیٰ نے رسولوں کو بھیجا ہے جو بشارت دینے والے ہیں اور ڈرانے والے ہیں، اللہ تعالیٰ سے زیادہ کسی کو تعریف پسند نہیں ہے اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے جنت کا وعدہ فرمایا ہے۔

٣٧٤٤ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ غَيْرَ مُصْفِحٍ وَلَمْ يَقُلْ عَنْهُ.

سابقہ حوالہ (٣٧٤٣)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے اور اس میں "**غَيْرَ مُصْفِحٍ**" ہے اور "عَنْهُ" نہیں ہے۔

٣٧٤٥ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالُوا نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقَ قَالَ إِنَّ فِيهَا لَوُرْقًا قَالَ فَأَنَّى أَتَاهَا ذَلِكَ قَالَ عَسَى أَنْ يَكُونَ نَزَعَهُ عِرْقٌ قَالَ وَهَذَا عَسَى أَنْ يَكُونَ نَزَعَهُ عِرْقٌ. ابوداؤد (٢٢٦٠) الترمذی (٢١٢٨) النسائی (٣٤٧٨) ابن ماجہ (٢٠٠٢)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بنو فزارہ کا ایک شخص حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میری بیوی کے ہاں ایک سیاہ فام لڑکا پیدا ہوا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ کہا: ہاں! فرمایا: وہ کس رنگ کے ہیں؟ اس نے کہا: سرخ رنگ کے ہیں! آپ نے فرمایا: کیا ان میں کوئی خاکی رنگ کا بھی ہے؟ اس نے کہا: ان میں خاکی رنگ کا بھی ہے، آپ نے فرمایا: وہ کہاں سے آ گیا؟ اس نے کہا: شاید (اس اونٹ کے آباؤ اجداد کی) کسی رگ نے اس کو گھسیٹ لیا' آپ نے فرمایا: ہو سکتا ہے کہ تیرے بچے میں بھی کسی رگ نے یہ رنگ گھسیٹ لیا ہو۔

۳۷۴٦ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ نَا وَ قَالَ الْآخَرَانِ انَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ انَا مَعْمَرٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ انَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ جَمِيعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ مَعْمَرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَلَدَتِ امْرَأَتِي غُلَامًا أَسْوَدَ وَهُوَ حِينَئِذٍ يُعَرِّضُ بِأَنْ يَنْفِيَهُ وَزَادَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ قَالَ لَمْ يُرَخِّصْ لَهُ فِي الْإِنْتِفَاءِ مِنْهُ.

ابوداؤد (۲۲٦۱) النسائی (۳۴۷۹)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے، مگر معمر کی روایت میں یہ زیادتی ہے کہ ایک شخص نے در پردہ اپنے نسب کی نفی کرتے ہوئے کہا: یا رسول اللہ! میری بیوی نے ایک سیاہ فام لڑکا جنا ہے اور اس حدیث کے آخر میں یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کو نسب منفی کرنے کی اجازت نہیں دی۔

۳۷۴۷ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَا انَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ وَإِنِّي أَنْكَرْتُهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ فَهَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقَ قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَأَنّٰى هُوَ قَالَ لَعَلَّهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ يَكُونُ نَزَعَهُ عِرْقٌ لَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ وَهٰذَا لَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ نَزَعَهُ عِرْقٌ لَهُ. البخاری (۷۳۱۴) ابوداؤد (۲۲٦۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک اعرابی نے حاضر ہو کر کہا: یا رسول اللہ! میری بیوی نے ایک کالے رنگ کے لڑکے کو جنا ہے میں اس کو اپنا لڑکا نہیں مانتا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سے دریافت کیا: کیا تیرے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے عرض کیا: جی! آپ نے فرمایا: ان کا کیا رنگ ہے؟ اس نے کہا: سرخ رنگ کے ہیں، آپ نے فرمایا: کیا ان میں کوئی خاکی بھی ہے؟ اس نے کہا: ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ کہاں سے آ گیا؟ اس نے کہا: یا رسول اللہ! شاید کسی رگ نے اس کو گھسیٹ لیا ہوگا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شاید اس کو بھی کسی رگ نے گھسیٹ لیا ہو'

۳۷۴۸ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا حُجَيْنٌ قَالَ نَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۵۴۹۸)

ایک اور سند سے بھی حضرت ابو ہریرہ نے رسول اللہ ﷺ سے حسب سابق روایت بیان کی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۲۰ - كِتَابُ الْعِتْقِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

غلام آزاد کرنے کی فضیلت

۳۷۴۹ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيمَةَ الْعَدْلِ فَأَعْطَى شُرَكَاءَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی مشترک غلام میں سے اپنے حصہ کو آزاد کر دے دراں حالیکہ اس کے پاس اتنا مال ہو جو غلام کی قیمت کو پہنچتا ہو تو کسی عادل سے غلام کی متوسط قیمت لگوا

حِصَصَهُمْ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا أَعْتَقَ.

البخاری (۲۵۲۲) مسلم (۴۳۰۱) ابوداؤد (۳۹۴۰) ابن ماجہ (۲۵۲۸)

کر دوسرے شریکوں کو ان کے حصہ کی قیمت ادا کی جائے گی اور اس کی طرف سے غلام آزاد کر دیا جائے گا اور اگر اس شخص کے پاس اتنا پیسہ نہ ہو تو جس قدر غلام اس نے آزاد کیا تھا اتنا ہی آزاد ہوگا۔

۳۷۵۰ - وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ جَمِيعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا نَا حَمَّادٌ قَالَ نَا أَيُّوبُ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ح قَالَ وَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى قَالَ نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ ح قَالَ وَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ ح قَالَ وَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِمَعْنٰى حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ.

البخاری (۲۵۲۵-۲۵۵۳-۲۴۹۱-۲۵۲۴) مسلم (۴۳۰۲-۴۳۰۳-۴۳۰۴) ابوداؤد (۳۹۴۴)

امام مسلم نے آٹھ سندوں کے ساتھ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے حسب سابق حدیث روایت کی۔

۱ - بَابُ ذِكْرِ سِعَايَةِ الْعَبْدِ

غلام کے سعی کرنے کا بیان

۳۷۵۱ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا نَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فِي الْمَمْلُوكِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَيُعْتِقُ أَحَدُهُمَا قَالَ يَضْمَنُ.

البخاری (۲۴۹۲-۲۵۰۴-۲۵۲۶-۲۵۲۷) مسلم (۴۳۰۷-۴۳۱۰) ابوداؤد (۳۹۳۴تا۳۹۳۹) الترمذی (۱۳۴۸-۱۳۴۸م) ابن ماجہ (۲۵۲۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی حصہ دار اس غلام میں سے اپنے حصہ کو آزاد کر دے جس میں ایک اور شخص بھی شریک ہے تو وہ دوسرے کے حصہ کا ضامن ہوگا۔

۳۷۵۲ - وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ ابْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص کا کسی غلام میں حصہ ہو اور وہ اپنا حصہ آزاد کر دے تو اگر آزاد کرنے والے کا مال ہے تو غلام کا بقیہ

عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِقْصًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَخَلَاصُهُ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ اسْتُسْعِيَ الْعَبْدُ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ. سابقہ حوالہ (۳۷۵۱)

حصہ اس کے مال سے آزاد کر دیا جائے گا اور اگر اس کے پاس مال نہیں ہے تو (اس بقیہ حصہ کے بدلے میں) غلام سے محنت مزدوری کرائی جائے گی اور اس پر مشقت نہیں ڈالی جائے گی۔

۳۷۵۳ - وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ أَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ قُوِّمَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ قِيمَةَ عَدْلٍ ثُمَّ يُسْتَسْعَى فِي نَصِيبِ الَّذِي لَمْ يُعْتِقْ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ.

سابقہ حوالہ (۳۷۵۱)

ایک اور سند سے یہ روایت منقول ہے اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ اگر آزاد کرنے والے کے پاس مال نہیں ہوگا تو غلام کی منصفانہ قیمت لگوا کر غلام سے آسانی کے ساتھ محنت مزدوری کرا کر اس شخص کا حصہ ادا کیا جائے گا جس نے اپنا حصہ آزاد نہیں کیا تھا۔

۳۷۵٤ - وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَذَكَرَ فِي الْحَدِيثِ قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيمَةَ عَدْلٍ. سابقہ حوالہ (۳۷۵۱)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے اور اس حدیث میں بھی یہ ہے کہ اس کی منصفانہ قیمت لگوائی جائے گی۔

۲- بَابُ بَيَانِ أَنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ

ولاء صرف آزاد کرنے والے کا حق ہے

۳۷۵۵ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تُعْتِقُهَا فَقَالَ أَهْلُهَا نَبِيعُكَهَا عَلَى أَنَّ وَلَاءَهَا لَنَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكِ ذَلِكِ فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ. البخاری (۲۱۵٦-۲۱٦۹-۲۵٦۲-٦۷۵۷) ابوداؤد (۲۹۱۵) النسائی (٤٦۵۸)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ارادہ کیا کہ ایک باندی کو خرید کر آزاد کر دیں، باندی کے مالکوں نے کہا: ہم باندی کو اس شرط پر فروخت کریں گے کہ اس کی ولاء ہمارے لیے ہوگی۔ (حضرت عائشہ فرماتی ہیں:) میں نے اس کا رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا: تم اس کو خریدنے سے مت رکو، ولاء صرف آزاد کرنے والے کا حق ہے۔

۳۷۵٦ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ بَرِيرَةَ جَاءَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا تَسْتَعِينُهَا فِي كِتَابَتِهَا وَلَمْ تَكُنْ قَضَتْ مِنْ كِتَابَتِهَا شَيْئًا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا ارْجِعِي إِلَى أَهْلِكِ فَإِنْ أَحَبُّوا أَنْ أَقْضِيَ عَنْكِ كِتَابَتَكِ وَيَكُونَ وَلَاؤُكِ لِي فَعَلْتُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ بَرِيرَةُ لِأَهْلِهَا فَأَبَوْا وَقَالُوا إِنْ شَاءَتْ أَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكِ فَلْتَفْعَلْ وَيَكُونَ لَنَا وَلَاؤُكِ فَذَكَرَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ابْتَاعِي فَأَعْتِقِي فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ مَا بَالُ

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس اپنی مکاتبت میں مدد طلب کرنے کے لیے آئیں اس وقت تک انہوں نے اپنی مکاتبت میں سے کچھ ادا نہیں کیا تھا، حضرت عائشہ نے فرمایا: اپنے مالکوں کے پاس جاؤ اگر انہوں نے پسند کیا تو میں تمہاری مکاتبت کی ساری رقم ادا کر دوں گی، بشرطیکہ تمہاری ولاء پر میرا حق ہو، حضرت بریرہ نے اس کا اپنے مالکوں سے ذکر کیا، انہوں نے ولاء پر حضرت عائشہ کا حق ماننے سے انکار کیا اور انہوں نے کہا: اگر حضرت عائشہ چاہیں تو ثواب کی نیت سے تم کو خرید کر آزاد کر دیں اور

أُنَاسٍ يَشْتَرِطُوْنَ شُرُوْطًا لَيْسَتْ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ مَنِ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَيْسَ لَهُ وَإِنْ شَرَطَ مِائَةَ مَرَّةٍ شَرْطُ اللّٰهِ أَحَقُّ وَأَوْثَقُ. البخاری (۲۵۶۱-۲۷۱۷) ابوداؤد (۳۹۲۹) الترمذی (۲۱۲۴) النسائی (۴۶۶۹-۴۶۷۰)

تمہاری ولاء پر ہمارا حق ہوگا۔ حضرت عائشہ نے اس کا رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا، رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہ سے فرمایا: تم اس کو خرید کر آزاد کر دو، ولاء پر آزاد کرنے والے کا حق ہے، پھر رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر فرمایا: ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟ یہ ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہیں اور جو شخص ایسی شرط لگائے جو کتاب اللہ میں نہیں ہو اس کا پورا کرنا لازم نہیں ہے خواہ اس نے ایسی سو شرطیں کیوں نہ لگائی ہوں، اللہ تعالیٰ کی عائد کی ہوئی شرط ہی پوری کی جانے کی حقدار ہے اور وہی مضبوط شرط ہے۔

ف: اگر غلام یا لونڈی آزاد ہونے کے بعد کچھ ترکہ چھوڑ کر فوت ہو جائے اور پھر اس کے ذوی الفروض اور عصبات نسبیہ وارث نہ ہوں تو اس کا ترکہ آزاد کرنے والے کو دے دیا جاتا ہے اس کو ولاء کہتے ہیں اور آزاد کرنے والے کو عصبہ سببی کہا جاتا ہے۔

مکاتب سے یہ مراد ہے کہ مالک غلام سے یہ کہے کہ مجھے اتنی رقم لا کر دو تو میں تم کو آزاد کر دوں گا، حضرت بریرہ مکاتبت کی اس رقم میں مدد طلب کرنے کے لیے حضرت عائشہ کے پاس گئی تھیں۔

۳۷۵۷ - وَحَدَّثَنِيْ أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا قَالَتْ جَاءَتْ بَرِيْرَةُ إِلَيَّ فَقَالَتْ يَا عَائِشَةُ إِنِّيْ كَاتَبْتُ أَهْلِيْ عَلٰى تِسْعِ أَوَاقٍ فِيْ كُلِّ عَامٍ أُوْقِيَّةٌ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ اللَّيْثِ وَزَادَ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكِ ذٰلِكَ مِنْهَا ابْتَاعِيْ وَأَعْتِقِيْ وَقَالَ فِي الْحَدِيْثِ ثُمَّ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ. البخاری (۲۵۶۰)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میرے پاس بریرہ آئیں اور کہنے لگیں کہ اے عائشہ! میرے مالکوں نے مجھے اس شرط پر مکاتب کیا ہے کہ میں نو سال تک ہر سال ایک اوقیہ (چالیس درہم) ادا کروں' اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے البتہ اتنا اضافہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہ سے فرمایا: ان کے کہنے کی وجہ سے تم اپنے ارادے کو مت چھوڑو' تم اس کو خرید کر آزاد کر دو، پھر رسول اللہ ﷺ نے لوگوں میں کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی اور پھر فرمایا: اما بعد۔

۳۷۵۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ أَنَا أَبُوْ أُسَامَةَ قَالَ نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِيْ أَبِيْ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَيَّ بَرِيْرَةُ فَقَالَتْ إِنَّ أَهْلِيْ كَاتَبُوْنِيْ عَلٰى تِسْعِ أَوَاقٍ فِيْ تِسْعِ سِنِيْنَ كُلَّ سَنَةٍ وَقِيَّةٌ فَأَعِيْنِيْنِيْ فَقُلْتُ لَهَا إِنْ شَاءَ أَهْلُكِ أَنْ أَعُدَّهَا لَهُمْ عَدَّةً وَاحِدَةً وَأُعْتِقَكِ وَيَكُوْنُ الْوَلَاءُ لِيْ فَعَلْتُ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِأَهْلِهَا فَأَبَوْا إِلَّا أَنْ يَكُوْنَ الْوَلَاءُ لَهُمْ فَأَتَتْنِيْ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ قَالَتْ فَانْتَهَرْتُهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ بریرہ نے مجھ سے آ کر کہا کہ میرے مالکوں نے مجھے نو اوقیہ پر مکاتب کیا ہے بایں طور کہ ہر سال ایک اوقیہ ادا کیا جائے۔ آپ اس میں میری مدد کریں، حضرت عائشہ نے فرمایا: اگر تمہارے مالک پسند کریں تو میں یک مشت یہ رقم ادا کر کے تم کو آزاد کر دوں، لیکن ولاء پر میرا حق ہوگا، بریرہ نے اس بات کا اپنے مالکوں سے ذکر کیا، انہوں نے انکار کیا اور کہا: ولاء ہماری ہوگی، بریرہ نے آ کر مجھے یہ بتایا، میں نے اس کو جھڑکا اور کہا:

فَقَالَتْ لَاهَا اللّٰهِ إِذًا قَالَتْ فَسَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَسَأَلَنِيْ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ اشْتَرِيْهَا وَأَعْتِقِيْهَا وَاشْتَرِطِيْ لَهُمُ الْوَلَاءَ فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ فَفَعَلْتُ قَالَتْ ثُمَّ خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَشِيَّةً فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنٰى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ أَقْوَامٍ يَشْتَرِطُوْنَ شُرُوْطًا لَيْسَتْ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ كِتَابُ اللّٰهِ أَحَقُّ وَشَرْطُ اللّٰهِ أَوْثَقُ مَا بَالُ رِجَالٍ مِّنْكُمْ يَقُوْلُ أَحَدُهُمْ أَعْتِقْ فُلَانًا وَّالْوَلَاءُ لِيْ إِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ. البخاری (۲۵۶۳)

بخدا! ایسا نہیں ہوگا، رسول اللہ ﷺ نے یہ سن کر مجھ سے ماجرا پوچھا، میں نے آپ کو یہ واقعہ سنایا، آپ نے فرمایا: اس کو خرید کر آزاد کر دو اور ولاء کو ان کے حق میں مشروط کر دو، ولاء اس کے لیے ہوتی ہے جو آزاد کر دے، میں نے ایسا کیا، پھر شام کو رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا اور اس میں اللہ تعالیٰ کی شان کے لائق حمد و ثناء کی' پھر حمد و ثناء کے بعد فرمایا: ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟ یہ ایسی شرطیں عائد کر رہے ہیں جو کتاب اللہ میں نہیں ہے اور جو شرط کتاب اللہ میں نہ ہو وہ باطل ہے خواہ ایسی سو شرطیں ہوں، اللہ کی کتاب زیادہ حقدار ہے اور اللہ تعالیٰ کی شرط زیادہ مضبوط ہے، تم میں سے بعض لوگوں کا کیا حال ہے جو کہتے ہیں: فلاں شخص کو آزاد کر دو اور ولاء ہماری ہوگی' ولاء کا مستحق صرف آزاد کرنے والا ہے۔

۳۷۵۹- وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَأَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ نَا ابْنُ نُمَيْرٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ نَا وَكِيْعٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّإِسْحَاقُ ابْنُ إِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ جَرِيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ أَبِيْ أُسَامَةَ غَيْرَ أَنَّ فِيْ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ قَالَ وَكَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا فَخَيَّرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَلَوْ كَانَ حُرًّا لَّمْ يُخَيِّرْهَا وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِهِمْ أَمَّا بَعْدُ.

البخاری (۲۵۶۳) ابوداؤد (۲۲۳۳) الترمذی (۱۱۵٤) النسائی (۳٤۵۱) ابن ماجہ (۲۵۲۱)

یہ حدیث کچھ اور اسانید سے بھی مروی ہے' اس میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شوہر غلام تھے، رسول اللہ ﷺ نے حضرت بریرہ کو اختیار دیا (کہ وہ اس کے نکاح میں رہیں یا نہ رہیں) حضرت بریرہ نے اپنے نفس کو اختیار کر لیا اور اگر ان کے شوہر آزاد ہوتے تو ان کو اختیار نہ دیتے۔ اس حدیث میں اما بعد کا لفظ نہیں ہے۔

۳۷۶۰- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا نَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالَ نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ كَانَ فِيْ بَرِيْرَةَ ثَلَاثُ قَضِيَّاتٍ أَرَادَ أَهْلُهَا أَنْ يَّبِيْعُوْهَا وَيَشْتَرِطُوْا وَلَاءَهَا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ اشْتَرِيْهَا وَأَعْتِقِيْهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ وَعُتِقَتْ فَخَيَّرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا قَالَتْ وَكَانَ النَّاسُ يَتَصَدَّقُوْنَ عَلَيْهَا وَتُهْدِيْ لَنَا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَّهُوَ لَكُمْ هَدِيَّةٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ حضرت بریرہ کے واقعہ سے تین مسائل معلوم ہوئے، ان کے مالکوں نے ان کو بیچنے کا ارادہ کیا اور ولاء کو اپنے حق میں رکھنے کی شرط عائد کی، میں نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا، آپ نے فرمایا: اس کو خرید کر آزاد کر دو، کیونکہ ولاء پر آزاد کرنے والے کا حق ہے اور وہ آزاد کر دی گئیں، پھر رسول اللہ ﷺ نے بریرہ کو اختیار دیا تو انہوں نے اپنے نفس کو اختیار کر لیا اور لوگ بریرہ کو صدقہ دیتے تھے اور بریرہ وہ چیزیں ہمیں ہدیۃً دے دیتی تھیں میں نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: یہ چیزیں

فَكُلُوْهُ. سابقہ حوالہ (٢٤٨٤)

ان پر صدقہ ہیں اور تمہارے لیے ہدیہ ہیں' سو ان کو کھا لیا کرو۔

٣٧٦١ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا أَنَّهَا اشْتَرَتْ بَرِيرَةَ مِنْ أُنَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَاشْتَرَطُوا الْوَلَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْوَلَاءُ لِمَنْ وَلِيَ النِّعْمَةَ وَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَكَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا وَأَهْدَتْ لِعَائِشَةَ لَحْمًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَوْ صَنَعْتُمْ لَنَا مِنْ هٰذَا اللَّحْمِ قَالَتْ عَائِشَةُ تُصُدِّقَ بِهِ عَلٰى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ. سابقہ حوالہ (٢٤٨٥)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے انصار کے کچھ لوگوں سے بریرہ کو خرید لیا' انہوں نے ولاء کی شرط عائد کی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولاء اس کا حق ہے جو ولی نعمت ہو اور رسول اللہ ﷺ نے بریرہ کو اختیار دیا، کیونکہ بریرہ کے خاوند غلام تھے اور بریرہ نے حضرت عائشہ کو گوشت ہدیۃً دیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم اس گوشت سے ہمارے لیے بھی پکاتیں تو بہتر ہوتا، حضرت عائشہ نے کہا: یہ بریرہ پر صدقہ کیا گیا ہے، آپ نے فرمایا: اس کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

٣٧٦٢ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ لِلْعِتْقِ فَاشْتَرَطُوا وَلَاءَهَا فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اشْتَرِيهَا فَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ وَأُهْدِيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لَحْمٌ فَقَالُوا لِلنَّبِيِّ ﷺ هٰذَا تُصُدِّقَ عَلٰى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ وَخُيِّرَتْ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ سَأَلْتُهُ عَنْ زَوْجِهَا فَقَالَ لَا أَدْرِي. سابقہ حوالہ (٣٧٦١)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے آزاد کرنے کے لیے بریرہ کو خریدنا چاہا مگر ان کے مالکوں نے کہا کہ ان کی ولاء ہمارے لیے ہوگی، حضرت عائشہ نے رسول اللہ ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس کو خرید کر آزاد کر دو۔ ولاء پر آزاد کرنے والے کا حق ہے اور رسول اللہ ﷺ کو گوشت ہدیۃً دیا گیا، لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: یہ گوشت بریرہ پر صدقہ کیا گیا تھا۔ آپ نے فرمایا: یہ اس کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے اور بریرہ کو اختیار دیا گیا۔ عبد الرحمٰن نے کہا: اس کا خاوند آزاد تھا' شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے عبد الرحمٰن سے اس کے خاوند کے بارے میں پھر پوچھا تو انہوں نے کہا: مجھے نہیں معلوم۔

٣٧٦٣ - وَحَدَّثَنَاهُ أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ قَالَ نَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ نَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ. سابقہ حوالہ (٣٧٦١)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

٣٧٦٤ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي هِشَامٍ قَالَ ابْنُ مُثَنّٰى نَا مُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيُّ أَبُو هِشَامٍ قَالَ نَا وُهَيْبٌ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا.

النسائی (٣٤٥٢)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ بریرہ کا شوہر غلام تھا۔

٣٧٦٥ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ

أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ سُنَنٍ خُيِّرَتْ عَلَى زَوْجِهَا حِينَ عُتِقَتْ وَأُهْدِيَ لَهَا لَحْمٌ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَالْبُرْمَةُ عَلَى النَّارِ فَدَعَا بِطَعَامٍ فَأُتِيَ بِخُبْزٍ وَأُدْمٍ مِنْ أُدْمِ الْبَيْتِ فَقَالَ أَلَمْ أَرَ بُرْمَةً عَلَى النَّارِ فِيهَا لَحْمٌ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ ذٰلِكَ لَحْمٌ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَكَرِهْنَا أَنْ نُطْعِمَكَ مِنْهُ فَقَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ مِنْهَا لَنَا هَدِيَّةٌ وَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ فِيهَا إِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ.

سابقہ حوالہ (۲٤۸٦)

بریرہ سے تین مسائل معلوم ہوئے، بریرہ جب آزاد کی گئیں تو انھیں ان کے خاوند کے بارے میں اختیار دیا گیا اور بریرہ کو گوشت ہدیۃً دیا گیا، رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے دراں حالیکہ دیگچی آگ پر رکھی ہوئی تھی، آپ نے کھانا منگایا، آپ کو روٹی اور گھر کا سالن پیش کیا گیا، آپ نے فرمایا: کیا میں آگ پر چڑھی ہوئی دیگچی میں گوشت نہیں دیکھ رہا؟ حاضرین نے کہا: یارسول اللہ! یہ گوشت بریرہ پر صدقہ کیا گیا تھا اور ہم نے آپ کو صدقہ میں سے کھلانا پسند نہیں کیا، آپ نے فرمایا: یہ اس کے حق میں صدقہ ہے اور ہمارے حق میں اس کی طرف سے ہدیہ ہے اور نبی ﷺ نے بریرہ کے واقعہ ہی میں فرمایا تھا: ولاء پر آزاد کرنے والے کا حق ہے۔

٣٧٦٦ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ أَرَادَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تُعْتِقُهَا فَأَبَى أَهْلُهَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْوَلَاءُ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكِ ذٰلِكِ فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٢٦٧٨)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک باندی خرید کر آزاد کرنا چاہی مگر ان کے مالکوں نے حق ولاء کے بغیر بیچنے سے انکار کر دیا۔ حضرت عائشہ نے رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا: تم اپنا ارادہ مت چھوڑو کیونکہ ولاء پر صرف آزاد کرنے والے کا حق ہے۔

٣- بَابُ النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَهِبَتِهِ

ولاء کو بیچنے اور ہبہ کرنے کی ممانعت

٣٧٦٧ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ أَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ قَالَ إِبْرَاهِيمُ سَمِعْتُ مُسْلِمَ بْنَ الْحَجَّاجِ يَقُولُ النَّاسُ كُلُّهُمْ عِيَالٌ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ. مسلم تحفۃ الاشراف (٧١٨٦)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ولاء کو بیچنے اور ہبہ کرنے سے منع کر دیا، ابراہیم کہتے ہیں کہ مسلم بن حجاج نے کہا: اس حدیث میں تمام لوگ عبداللہ بن دینار کے شاگرد ہیں۔

٣٧٦٨ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا نَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا

امام مسلم نے پانچ سندوں کے ساتھ حضرت ابن عمر سے نبی ﷺ کا مذکور الصدر ارشاد روایت کیا، البتہ عبید اللہ کی سند میں صرف بیع کا ذکر ہے، ہبہ کا ذکر نہیں ہے۔

شُعْبَةُ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا ابْنُ اَبِىْ فُدَيْكٍ قَالَ اَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِىْ ابْنَ عُثْمَانَ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِىِّ ﷺ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّ الثَّقَفِىَّ لَيْسَ فِىْ حَدِيْثِهٖ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا الْبَيْعَ وَلَمْ يَذْكُرِ الْهِبَةَ.

البخاری (۶۷۵۶-۲۵۳۴) ابوداود (۲۹۱۹) الترمذی (۲۱۲۶-۱۲۳۶) النسائی (۴۶۷۱-۴۶۷۳) ابن ماجہ (۲۷۴۷)

٤- بَابُ تَحْرِيْمِ تَوَلِّى الْعَتِيْقِ غَيْرَ مَوَالِيْهِ

آزاد شدہ کو اپنے مولیٰ کے سوا کسی اور کی طرف منسوب کرنے کی ممانعت

۳۷۶۹- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا يَقُوْلُ كَتَبَ النَّبِىُّ ﷺ عَلٰى كُلِّ بَطْنٍ عُقُوْلَهٗ ثُمَّ كَتَبَ اَنَّهٗ لَا يَحِلُّ اَنْ يُتَوَلّٰى مَوْلٰى رَجُلٍ مُّسْلِمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهٖ ثُمَّ اُخْبِرْتُ اَنَّهٗ لَعَنَ فِىْ صَحِيْفَتِهٖ مَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ. النسائی (۴۸۴۴)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے لکھا کہ ہر قبیلہ پر اس کی دیت واجب ہے، پھر فرمایا: کسی مسلمان کے آزاد شدہ غلام کے لیے آزاد کرنے والے کی اجازت کے بغیر دوسرے کا مولیٰ بننا جائز نہیں ہے۔ پھر مجھے بتایا گیا کہ آپ نے ایسا کرنے والے پر اپنی کتاب میں لعنت لکھی ہے۔

۳۷۷۰- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا يَعْقُوْبُ يَعْنِىْ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِىَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ تَوَلّٰى قَوْمًا بِغَيْرِ اِذْنِ مَوَالِيْهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَّلَا عَدْلٌ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۷۸۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے آزاد کرنے والوں کی اجازت کے بغیر اپنے آپ کو کسی قوم کی طرف منسوب کرے، اس پر اللہ تعالیٰ کی اور فرشتوں کی لعنت ہے، اس کا فرض قبول ہوگا نہ نفل۔

۳۷۷۱- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ نَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِىٍّ الْجُعْفِىُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِىِّ ﷺ قَالَ مَنْ تَوَلّٰى قَوْمًا بِغَيْرِ اِذْنِ مَوَالِيْهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَدْلٌ وَّلَا صَرْفٌ.

سابقہ حوالہ (۳۳۱۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے آزاد کرنے والوں کی اجازت کے بغیر اپنے آپ کو کسی قوم کی طرف منسوب کرے، اس پر اللہ تعالیٰ کی اور فرشتوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اس کا فرض قبول ہوگا نہ نفل۔

۳۷۷۲- وَحَدَّثَنِيْهِ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى قَالَ نَا شَيْبَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ وَمَنْ وَّالٰى غَيْرَ مَوَالِيْهِ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ.

ایک اور سند سے بھی حسب سابق روایت ہے البتہ "مَنْ تَوَلّٰى" کی جگہ "مَنْ وَّالٰى" کے الفاظ ہیں۔

مسلم تحفۃ الاشراف (١٢٤٠٩)

٣٧٧٣ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ نَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَطَبَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقَالَ مَنْ زَعَمَ أَنَّ عِنْدَنَا شَيْئًا نَقْرَءُهُ إِلَّا كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَهٰذِهِ الصَّحِيفَةَ قَالَ وَصَحِيفَةٌ مُعَلَّقَةٌ فِي قِرَابِ سَيْفِهِ فَقَدْ كَذَبَ فِيهَا أَسْنَانُ الْإِبِلِ وَأَشْيَاءُ مِنَ الْجِرَاحَاتِ وَفِيهَا قَالَ النَّبِيُّ ﷺ الْمَدِينَةُ حَرَمٌ مَا بَيْنَ عَيْرٍ إِلَى ثَوْرٍ فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَىٰ بِهَا أَدْنَاهُمْ وَمَنِ ادَّعَىٰ إِلَىٰ غَيْرِ أَبِيهِ أَوِ انْتَمَىٰ إِلَىٰ غَيْرِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا.

سابقہ حوالہ (٣٣١٤)

ابراہیم تیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خطبہ میں فرمایا: جو شخص یہ گمان کرتا ہے کہ ہم کتاب اللہ اور اس صحیفہ کے سوا کوئی اور کتاب پڑھتے ہیں تو وہ جھوٹ بولتا ہے، وہ صحیفہ حضرت علی کی تلوار کی میان سے لٹکا ہوا تھا، آپ نے فرمایا: اس صحیفہ میں تو اونٹوں کی عمروں کا ذکر ہے اور زخموں کی دیت کا بیان ہے اور اس میں رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد بھی ہے کہ مدینہ عیر سے لے کر ثور تک حرم ہے، جو شخص مدینہ میں عبادت کا کوئی نیا طریقہ وضع کرے یا کسی بدعتی کو پناہ دے، اس پر اللہ تعالیٰ کی، فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت ہو، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کا کوئی فرض قبول کرے گا نہ نفل اور تمام مسلمانوں کا ذمہ واحد ہے، ایک ادنیٰ مسلمان بھی ذمہ لے سکتا ہے اور جو شخص اپنی نسبت اپنے باپ کے علاوہ کسی اور شخص کی طرف کرے یا اپنے موالی کے علاوہ کسی اور کی طرف نسبت کرے اس پر اللہ تعالیٰ کی تمام انسانوں اور فرشتوں کی لعنت ہے۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کا فرض قبول کرے گا نہ نفل۔

٥- بَابُ فَضْلِ الْعِتْقِ

غلام آزاد کرنے کی فضیلت

٣٧٧٤ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ وَهُوَ ابْنُ هِنْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَرْجَانَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ إِرْبٍ مِنْهَا إِرْبًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ.

البخاری (٢٥١٧-٦٧١٥) الترمذی (١٥٤١)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرے گا، اللہ تعالیٰ غلام کے ہر عضو کے بدلہ میں اس شخص کے ہر عضو کو جہنم سے آزاد کر دے گا۔

٣٧٧٥ - وَحَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ أَبِي غَسَّانَ الْمَدَنِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَرْجَانَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهَا عُضْوًا مِنْ أَعْضَائِهِ مِنَ النَّارِ حَتَّىٰ فَرْجَهُ بِفَرْجِهِ. سابقہ حوالہ (٣٧٧٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرے گا اللہ تعالیٰ غلام کے ہر عضو کے بدلے میں اس کے ہر عضو کو دوزخ کی آگ سے آزاد کر دے گا حتیٰ کہ غلام کی فرج کے بدلہ میں اس کی فرج کو آزاد کر دے گا۔

۳۷۷۶ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَرْجَانَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً أَعْتَقَ اللّٰهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنَ النَّارِ حَتّٰى يُعْتِقَ فَرْجَهُ بِفَرْجِهِ.

سابقہ حوالہ (۳۷۷۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرے گا اللہ تعالیٰ غلام کے ہر عضو کے بدلہ میں اس کے ہر عضو کو آزاد کرے دے گا حتیٰ کہ غلام کی شرمگاہ کے بدلہ میں اس کی شرمگاہ کو آزاد کر دے گا۔

۳۷۷۷ - وَحَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ نَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ نَا عَاصِمٌ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ نَا وَاقِدٌ يَعْنِي أَخَاهُ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ ابْنُ مَرْجَانَةَ صَاحِبُ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَيُّمَا امْرِءٍ مُسْلِمٍ أَعْتَقَ امْرَأً مُسْلِمًا اسْتَنْقَذَ اللّٰهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ قَالَ فَانْطَلَقْتُ حِينَ سَمِعْتُ الْحَدِيثَ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ فَذَكَرْتُهُ لِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ فَأَعْتَقَ عَبْدًا لَهُ قَدْ أَعْطَاهُ بِهِ ابْنُ جَعْفَرٍ عَشَرَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ أَوْ أَلْفَ دِينَارٍ.

سابقہ حوالہ (۳۷۷۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان مرد کسی مسلمان مرد کو آزاد کر دے گا، اللہ تعالیٰ غلام کے ہر عضو کے بدلہ میں آزاد کرنے والے کے ہر عضو کو جہنم سے نجات دے گا۔ سعید بن مرجانہ کہتے ہیں کہ جب میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ حدیث سنی تو میں نے جا کر اس کا ذکر علی بن حسین (امام زین العابدین) سے کیا تو انہوں نے اپنے ایک غلام کو آزاد کر دیا جس کی قیمت ابن جعفر ایک ہزار دینار یا دس ہزار درہم دے رہے تھے۔

٦- بَابُ فَضْلِ عِتْقِ الْوَالِدِ

اپنے والد کو آزاد کرنے کی فضیلت

۳۷۷۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا نَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَجْزِي وَلَدٌ وَالِدًا إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعْتِقَهُ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَلَدٌ وَالِدَهُ. الترمذی (۱۹۰٦) ابن ماجہ (۳٦۵۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی بیٹا باپ کا حق ادا نہیں کر سکتا الا یہ کہ وہ اپنے باپ کو کسی کا غلام دیکھے اور پھر اس کو خرید کر آزاد کر دے، ابن ابی شیبہ کی روایت میں ہے کہ کوئی بیٹا اپنے باپ کا حق ادا نہیں کر سکتا۔

۳۷۷۹ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ نَا وَكِيعٌ ح قَالَ وَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي ح قَالَ وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ نَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالُوا وَلَدٌ وَالِدَهُ. ابوداؤد (۵۱۳۷)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث منقول ہے، اس میں بھی یہ ہے کہ کوئی بیٹا اپنے باپ کا حق ادا نہیں کر سکتا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۲۱- كِتَابُ الْبُيُوعِ

خرید و فروخت کا بیان

۱- بَابُ إِبْطَالِ بَيْعِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ

بیع ملامسہ اور منابذہ کا ابطال

۳۷۸۰ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ.

البخاری (۲۱٤٦) النسائی (٤٥٢١)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع ملامسہ اور بیع منابذہ سے منع فرما دیا۔

۳۷۸۱ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا نَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ.

البخاری (۳٦۸) الترمذی (۱۳۱۰)

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ سے مثل سابق حدیث مروی ہے۔

۳۷۸۲ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى قَالَ نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ.

البخاری (٥۸٤-٥۸۸-٥۸۱۹) النسائی (٤٥۲۹) ابن ماجہ (۱۲٤۸-۲۱٦۹-۳٥٦۰۰)

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ نے مثل سابق بیان کیا ہے۔

۳۷۸۳ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۷۸۱)

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ نے مثل سابق حدیث بیان کی ہے۔

۳۷۸٤ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ نُهِيَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ أَمَّا الْمُلَامَسَةُ فَأَنْ يَلْمِسَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا ثَوْبَ صَاحِبِهِ بِغَيْرِ تَأَمُّلٍ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَنْبِذَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا ثَوْبَهُ إِلَى ثَوْبِ صَاحِبِهِ. البخاری (۱۹۹۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمیں دو قسم کی بیع سے منع کیا گیا ہے، ایک ملامسہ دوسری منابذہ، ملامسہ کی تعریف یہ ہے کہ فریقین میں سے ہر ایک دوسرے کے کپڑے کو غور کیے بغیر ہاتھ لگا دے (اور اس سے بیع لازم ہو جائے) اور بیع منابذہ یہ ہے کہ فریقین میں سے ہر ایک دوسرے کی طرف اپنا کپڑا پھینک دے اور فریقین میں سے کوئی بھی دوسرے کے کپڑے کو نہ دیکھے (اور بیع لازم ہو جائے)۔

۳۷۸٥ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَا نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو قسم کی بیع کرنے اور دو نوع کے

ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ اَنَّ اَبَا سَعِیْدٍ الْخُدْرِیَّ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ بَیْعَتَیْنِ وَلِبْسَتَیْنِ نَهٰی عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ فِی الْبَیْعِ وَالْمُلَامَسَةُ لَمْسُ الرَّجُلِ ثَوْبَ الْاٰخَرِ بِیَدِهٖ بِاللَّیْلِ اَوْ بِالنَّهَارِ وَلَا یُقَلِّبُهٗ اِلَّا بِذٰلِکَ وَالْمُنَابَذَةُ اَنْ یَّنْبِذَ الرَّجُلُ اِلَی الرَّجُلِ بِثَوْبِهٖ وَیَنْبِذَ الْاٰخَرُ اِلَیْهِ ثَوْبَهٗ وَیَکُوْنُ ذٰلِکَ بَیْعَهُمَا عَنْ غَیْرِ نَظَرٍ وَّلَا تَرَاضٍ.

البخاری (۲۱٤٤-۵۸۲۰) ابوداؤد (۳۳۷۹) النسائی (٤۵۲۲-٤۵۲۳-٤۵۲٦)

لباس پہننے سے منع فرمایا ہے۔ آپ نے بیع ملامسہ اور بیع منابذہ سے منع فرمایا ہے، بیع ملامسہ کی تعریف یہ ہے کہ فریقین میں سے ہر ایک دن یا رات کے وقت میں دوسرے کے کپڑے کو مس کرے اور اس کپڑے کو صرف بیع کے قصد سے پلٹ دے اور بیع منابذہ کی تعریف یہ ہے کہ فریقین میں سے ہر ایک اپنے کپڑے کو دوسرے کی طرف پھینک دے اور محض اس کپڑے کو پھینک دینے سے ہی دونوں کی بیع ہو جائے گی نہ کوئی دوسرے کا کپڑا دیکھے اور نہ رضامندی کا اظہار کرے۔

۳۷۸٦ - وَحَدَّثَنِیْهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ نَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ نَا اَبِیْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ. سابقہ حوالہ (۳۷۸۵)

ایک اور سند سے بھی حسب سابق حدیث مروی ہے۔

۲- بَابُ بُطْلَانِ بَیْعِ الْحَصَاةِ وَالْبَیْعِ الَّذِیْ فِیْهِ غَرَرٌ

کنکری پھینکنے اور دھوکے کی بیع کے باطل ہونے کا بیان

۳۷۸۷ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِیْسَ وَیَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ ح قَالَ وَحَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ نَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ بَیْعِ الْحَصَاةِ وَعَنْ بَیْعِ الْغَرَرِ. ابوداؤد (۳۳۷٦) الترمذی (۱۲۳۰) النسائی (٤۵۳۰) ابن ماجہ (۲۱۹٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کنکری پھینکنے کی بیع اور دھوکے کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

۳- بَابُ تَحْرِیْمِ بَیْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ

حمل کی بیع کی ممانعت

۳۷۸۸ - وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا اَنَا اللَّیْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ نَا اللَّیْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ نَهٰی عَنْ بَیْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ. النسائی (٤٦۳۸)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حاملہ (جانور) کے حمل کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

۳۷۸۹ - وَحَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰی وَاللَّفْظُ لِزُهَیْرٍ قَالَا نَا یَحْیٰی وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِیْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا قَالَ کَانَ اَهْلُ الْجَاهِلِیَّةِ یَتَبَایَعُوْنَ لَحْمَ الْجَزُوْرِ اِلٰی حَبَلِ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں لوگ اونٹ کا گوشت حاملہ کے حمل تک فروخت کرتے تھے اور حاملہ کے حمل سے مراد یہ ہے کہ اونٹنی سے ایک اونٹنی پیدا ہو پھر بڑی ہو کر یہ اونٹنی حاملہ ہو، رسول

الْحَبَلَةِ وَحَبَلُ الْحَبَلَةِ أَنْ تُنْتَجَ النَّاقَةُ ثُمَّ تَحْمِلُ الَّتِي نُتِجَتْ فَنَهَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ ذٰلِكَ.

البخاری (۳۸۴۳) ابوداؤد (۳۳۸۱)

اللہ ﷺ نے اس بیع سے منع فرمادیا ہے۔

٤- بَابُ تَحْرِيمِ بَيْعِ الرَّجُلِ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَسَوْمِهِ عَلَى سَوْمِهِ وَتَحْرِيمِ النَّجْشِ وَتَحْرِيمِ التَّصْرِيَةِ

کسی کی بیع اور نرخ پر بیع اور نرخ کرنے اور تھنوں میں دودھ روکنے کی حرمت

۳۷۹۰ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ.

سابقہ حوالہ (۳۴۴۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرے۔

۳۷۹۱ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا نَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ لَهُ. سابقہ حوالہ (۳۴۴۱)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص اپنے (مسلمان) بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے، نہ کوئی اپنے بھائی کی منگنی پر منگنی کرے سوا اس کے کہ وہ اجازت دے دے۔

۳۷۹۲ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا نَا إِسْمٰعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَسُمِ الْمُسْلِمُ عَلَى سَوْمِ الْمُسْلِمِ. سابقہ حوالہ (۳۴۴۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مسلمان دوسرے مسلمان کے نرخ کرتے وقت نرخ نہ کرے۔

۳۷۹۳ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنِ الْعَلَاءِ وَسُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى قَالَ نَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى أَنْ يَسْتَامَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَفِي رِوَايَةِ الدَّوْرَقِيِّ عَلَى سِيمَةِ أَخِيهِ. سابقہ حوالہ (۳۴۴۸)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے بھائی کے نرخ پر نرخ کرنے سے منع فرمایا۔

۳۷۹۴ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (تجارتی) قافلہ (کے شہر پہنچنے سے

اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يُتَلَقَّى الرُّكْبَانُ لِبَيْعٍ وَّلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَيْعِ بَعْضٍ وَّلَا تَنَاجَشُوْا وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِّبَادٍ وَّلَا تُصَرُّوا الْاِبِلَ وَالْغَنَمَ فَمَنِ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ اَنْ يَحْلُبَهَا فَاِنْ رَضِيَهَا اَمْسَكَهَا وَاِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِّنْ تَمْرٍ.

البخاری (۲۱۵۰) ابوداؤد (۳۴۴۳) النسائی (۴۵۰۸)

پہلے اس) سے بیع کے لیے ملاقات نہ کرو اور تم میں سے کوئی شخص دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرے اور نجش نہ کرو اور شہری دیہاتی کے مال کو فروخت نہ کرے اور اونٹنی یا بکری کے تھنوں میں دودھ نہ روکو اور اگر کوئی شخص ایسے جانور کو خریدے تو اس کا دودھ دوہنے کے بعد اس کو دو چیزوں میں سے ایک کا اختیار ہے، اگر وہ جانور اس کو پسند ہے تو اسی قیمت پر رکھ لے اور اگر اس کو پسند نہیں ہے تو جانور واپس کر دے اور (دودھ کے عوض) ایک صاع (چار کلو گرام اور ڈھائی سو گرام) کھجوریں واپس کرے۔

۳۷۹۵ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَّهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ التَّلَقِّيْ وَاَنْ يَّبِيْعَ حَاضِرٌ لِّبَادٍ وَّاَنْ تَسْاَلَ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ اُخْتِهَا وَعَنِ النَّجْشِ وَالتَّصْرِيَةِ وَاَنْ يَّسْتَامَ الرَّجُلُ عَلٰى سَوْمِ اَخِيْهِ. البخاری (۲۷۲۷) النسائی (۴۵۰۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ شہری دیہاتی سے بیع نہ کرے اور یہ کہ کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا سوال نہ کرے اور نجش نہ کرے اور تھنوں میں دودھ روکنے سے اور اپنے بھائی کے نرخ پر نرخ کرنے سے منع فرمایا۔

۳۷۹۶ - وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ نَا غُنْدَرٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ نَا اَبِيْ قَالُوْا جَمِيْعًا نَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فِيْ حَدِيْثِ غُنْدَرٍ وَّوَهْبٍ نُهِيَ وَفِيْ حَدِيْثِ عَبْدِ الصَّمَدِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى بِمِثْلِ حَدِيْثِ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ. سابقہ حوالہ (۳۷۹۵)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔ غندر اور وہب کی روایت میں ہے "منع فرمایا" اور عبد الصمد کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا۔

۳۷۹۷ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ النَّجْشِ.

البخاری (۲۱۴۲-۶۹۶۳) النسائی (۴۵۱۷) ابن ماجہ (۲۱۷۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نجش سے منع فرمایا۔

۵- بَابُ تَحْرِيْمِ تَلَقِّي الْجَلَبِ

تلقی جلب کی ممانعت

۳۷۹۸ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ ح قَالَ وَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ سَعِيْدٍ ح قَالَ وَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِيْ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سودا بیچنے والوں کی ملاقات سے منع فرمایا تاوقتیکہ وہ خود بازار نہ پہنچ جائیں۔ یہ الفاظ ابن نمیر کی روایت میں ہیں اور دوسرے راویوں نے یہ کہا کہ نبی ﷺ نے ملنے

رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى اَنْ يُّتَلَقَّى السِّلَعُ حَتّٰى تَبْلُغَ الْاَسْوَاقَ وَهٰذَا لَفْظُ ابْنِ نُمَيْرٍ وَقَالَ الْاٰخَرَانِ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنِ التَّلَقِّيْ. النسائی (۴۵۱۰)

سے منع فرمایا۔

۳۷۹۹ - وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّ اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ. سابقہ حوالہ (۳۴۴۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نبی ﷺ سے مثل سابق روایت کرتے ہیں۔

۳۸۰۰ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهٗ نَهٰى عَنْ تَلَقِّي الْبُيُوْعِ.

البخاری (۲۱۴۹-۲۱۶۴) الترمذی (۱۲۲۰) ابن ماجہ (۲۱۸۰)

حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے (آگے جاکر) سوداگروں کے ملنے سے منع فرمایا ہے۔

۳۸۰۱ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا هُشَيْمٌ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يُّتَلَقَّى الْجَلَبُ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۵۴۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے (آگے جاکر) سوداگروں کے ملنے سے منع فرمایا ہے۔

۳۸۰۲ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَ نَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ هِشَامٌ الْقُرْدُوْسِيُّ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تَلَقَّوُا الْجَلَبَ فَمَنْ تَلَقّٰى فَاشْتَرٰى مِنْهُ فَاِذَا اَتٰى سَيِّدُهُ السُّوْقَ فَهُوَ بِالْخِيَارِ.

النسائی (۴۵۱۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: سودا بیچنے والوں سے (آگے جاکر) نہ ملو، جس نے پہلے آگے جاکر سودا خرید لیا پھر سودے کا مالک بازار گیا (اور اس کو بازار کا بھاؤ معلوم ہوگیا) تو اس کو (بیع فسخ کرنے کا) اختیار ہے۔

٦ - بَابُ تَحْرِيْمِ بَيْعِ الْحَاضِرِ لِلْبَادِيْ

شہری کو دیہاتی کا مال فروخت کرنے کی ممانعت

۳۸۰۳ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا نَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا يَبِيْعُ حَاضِرٌ لِّبَادٍ وَّقَالَ زُهَيْرٌ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهٗ نَهٰى عَنْ بَيْعِ حَاضِرٍ لِّبَادٍ. سابقہ حوالہ (۳۴۴۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: شہری دیہاتی سے بیع نہ کرے، زہیر کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شہری کو دیہاتی کے ساتھ بیع کرنے سے منع فرمایا۔

۳۸۰۴ - وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوٗسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سواروں کو ملنے سے منع فرمایا اور شہری کو دیہاتی کے ساتھ بیع کرنے سے منع فرمایا۔ طاؤس کہتے ہیں کہ

اللّٰہِ ﷺ اَنْ یُّتَلَقَّی الرُّکْبَانُ وَاَنْ یَّبِیْعَ حَاضِرٌ لِّبَادٍ قَالَ فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا قَوْلُہٗ حَاضِرٌ لِّبَادٍ قَالَ لَا یَکُنْ لَّہٗ سِمْسَارًا. البخاری (۲۱۵۸-۲۱۶۳-۲۲۷۴) ابوداؤد (۳۴۳۹) النسائی (۴۵۱۲) ابن ماجہ (۲۱۷۷)

میں نے حضرت ابن عباس سے پوچھا کہ شہری کو دیہاتی کی بیع سے ممانعت کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے کہا: اس کا دلال نہ بنے۔

۳۸۰۵ - وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیَی التَّمِیْمِیُّ قَالَ اَنَا اَبُوْ خَیْثَمَۃَ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یُوْنُسَ قَالَ نَا زُھَیْرٌ قَالَ نَا اَبُو الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ لَا یَبِیْعُ حَاضِرٌ لِّبَادٍ دَعُوا النَّاسَ یَرْزُقُ اللّٰہُ بَعْضَھُمْ مِنْ بَعْضٍ. ابوداؤد (۳۴۴۲)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شہری دیہاتی سے بیع نہ کرے، لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ دو، اللہ تعالیٰ بعض کو بعض کے ذریعے رزق دیتا ہے۔

۳۸۰۶ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا نَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَۃَ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ بِمِثْلِہٖ. الترمذی (۱۲۲۳) ابن ماجہ (۲۱۷۶)

امام مسلم ایک اور سند کے ساتھ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

۳۸۰۷ - وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ اَنَا ھُشَیْمٌ عَنْ یُوْنُسَ عَنِ ابْنِ سِیْرِیْنَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ نُھِیْنَا اَنْ یَّبِیْعَ حَاضِرٌ لِّبَادٍ وَّاِنْ کَانَ اَخَاہُ اَوْ اَبَاہُ. البخاری (۲۱۶۱) ابوداؤد (۳۴۴۰-۳۴۴۰م) النسائی (۴۵۰۴-۴۵۰۵-۴۵۰۶)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمیں اس چیز سے منع کیا گیا ہے کہ شہری دیہاتی سے بیع کرے خواہ وہ اس کا باپ ہو یا بھائی ہو۔

۳۸۰۸ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰی قَالَ نَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَنَسٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ مُثَنّٰی قَالَ نَا مُعَاذٌ قَالَ نَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نُھِیْنَا اَنْ یَّبِیْعَ حَاضِرٌ لِّبَادٍ. سابقہ حوالہ (۳۸۰۷)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمیں اس چیز سے روک دیا گیا ہے کہ شہری دیہاتی سے بیع کرے۔

۷- بَابُ حُکْمِ بَیْعِ الْمُصَرَّاۃِ

بیع مصراۃ کا حکم

۳۸۰۹ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مَسْلَمَۃَ بْنِ قَعْنَبٍ قَالَ نَا دَاوٗدُ بْنُ قَیْسٍ عَنْ مُوْسَی بْنِ یَسَارٍ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ مَنِ اشْتَرٰی شَاۃً مُصَرَّاۃً فَلْیَنْقَلِبْ بِھَا فَلْیَحْلُبْھَا فَاِنْ رَضِیَ حِلَابَھَا اَمْسَکَھَا وَاِلَّا رَدَّھَا وَمَعَھَا صَاعٌ مِّنْ تَمْرٍ. البخاری (۲۱۴۸) النسائی (۴۵۰۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مصراۃ (وہ دودھ دینے والی بکری یا گائے جس کے تھن باندھ کر دودھ روک دیا گیا ہو) خریدے پھر لے جا کر اس کا دودھ نکالے پھر اگر اس کو دودھ (کی مقدار) پسند آ جائے تو اس کو رکھ لے ورنہ اس کو واپس کر دے اور اس کے ساتھ ایک صاع کھجوریں بھی دے۔ (ایک

صاع ۳۰۲۵ کلوگرام کے برابر ہے)۔

۳۸۱۰ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ فِيهَا بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا وَإِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَرَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۷۸۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مصراۃ بکری خریدی' اس کو تین دن تک اس کا اختیار ہے کہ چاہے تو اس بکری کو رکھ لے اور اگر چاہے تو اس بکری کو واپس کر دے اور اس کے ساتھ ایک صاع کھجوریں بھی دے۔

۳۸۱۱ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ قَالَ نَا أَبُو عَامِرٍ يَعْنِي الْعَقَدِيَّ قَالَ نَا قُرَّةُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنِ اشْتَرٰى شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ طَعَامٍ لَا سَمْرَاءَ. الترمذی (۱۲۵۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مصراۃ بکری خریدی' اس کو تین دن تک اختیار ہے' اگر وہ اس کو واپس کرے تو اس کے ساتھ ایک صاع طعام بھی دے، گندم ضروری نہیں ہے۔

۳۸۱۲ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنِ اشْتَرٰى شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا وَإِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ لَا سَمْرَاءَ. النسائی (۴۵۰۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مصراۃ بکری خریدے اس کو دو باتوں کا اختیار ہے، اگر چاہے تو اس بکری کو رکھ لے اور اگر چاہے تو اس بکری کو واپس کر دے اور اس کے ساتھ ایک صاع کھجور بھی دے، گندم دینا ضروری نہیں ہے۔

۳۸۱۳ - وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ مَنِ اشْتَرٰى مِنَ الْغَنَمِ فَهُوَ بِالْخِيَارِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۴۴۷)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے' اس میں بکری کے لیے "شاۃ" کی بجائے "غنم" کا لفظ ہے۔

۳۸۱۴ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ نَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا مَا أَحَدُكُمُ اشْتَرٰى لِقْحَةً مُصَرَّاةً أَوْ شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلِبَهَا إِمَّا هِيَ وَإِلَّا فَلْيَرُدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۷۶۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص مصراۃ اونٹنی یا مصراۃ بکری خریدے تو دودھ دو ہنے کے بعد اس کو دو چیزوں کا اختیار ہے یا تو اس کو رکھ لے یا واپس کر دے اور اس کے ساتھ ایک صاع کھجور بھی واپس دے۔

۸- بَابُ بُطْلَانِ بَيْعِ الْمَبِيعِ قَبْلَ الْقَبْضِ

قبضہ سے پہلے کسی چیز کو بیچنا باطل ہے

۳۸۱۵ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ أَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَقُتَيْبَةُ قَالَا نَا حَمَّادٌ عَنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اناج (غلہ) خریدے

عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَسْتَوْفِيَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَاَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ مِثْلَهُ. البخاری (۲۱۳۵) ابوداؤد (۳۴۹۷) الترمذی (۱۲۹۱) النسائی (٤٦١٢) ابن ماجہ (۲۲۲۷)

وہ اس اناج کو وزن کرنے سے پہلے فروخت نہ کرے۔ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں ہر چیز کو اناج پر قیاس کرتا ہوں۔

۳۸۱٦ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَا نَا سُفْيَانُ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا نَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ الثَّوْرِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ. سابقہ حوالہ (۳۸۱۵)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

۳۸۱۷ - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ نَا وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَقْبِضَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَاَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ بِمَنْزِلَةِ الطَّعَامِ.

البخاری (۲۱۳۲) ابوداؤد (۳٤٩٦) النسائی (٤٦١١-٤٦١٣-٤٦١٤)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اناج خریدے وہ اس کو قبضہ سے پہلے فروخت نہ کرے۔ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ میرے خیال میں ہر چیز کا حکم اناج کی طرح ہے۔

۳۸۱۸ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَاِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحَاقُ اَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ نَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَكْتَالَهُ فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا لِمَ فَقَالَ اَلَا تَرَاهُمْ يَتَبَاعُوْنَ بِالذَّهَبِ وَالطَّعَامِ مُرْجًا وَلَمْ يَقُلْ اَبُوْ كُرَيْبٍ مُرْجًا. سابقہ حوالہ (۳۸۱۷)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اناج خریدے وہ اس کو ناپنے سے پہلے فروخت نہ کرے۔ طاؤس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھا: اس کی کیا وجہ ہے؟ حضرت ابن عباس نے فرمایا: کیا تم نہیں دیکھتے کہ یہ لوگ سونے اور اناج کے ساتھ میعادی بیع کرتے ہیں۔ ابو کریب کی روایت میں میعاد کا ذکر نہیں ہے۔

۳۸۱۹ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ قَالَ نَا مَالِكٌ ح قَالَ وَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَسْتَوْفِيَهُ.

البخاری (۲۱۲٦-۲۱۳٦-۲۱۳۳) ابوداؤد (۳٤٩۲) النسائی (٤٦٠٩) ابن ماجہ (۲۲۲٦)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اناج خریدے وہ اس کو وزن کرنے سے پہلے فروخت نہ کرے۔

۳۸۲۰ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم

مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ نَبْتَاعُ الطَّعَامَ فَيَبْعَثُ عَلَيْنَا مَنْ يَأْمُرُنَا بِانْتِقَالِهِ مِنَ الْمَكَانِ الَّذِي ابْتَعْنَاهُ فِيهِ إِلَى مَكَانٍ سِوَاهُ قَبْلَ أَنْ نَبِيعَهُ.

ابوداؤد (۳۴۹۳) النسائی (۴۶۱۹)

رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں اناج خریدتے تھے پھر آپ ہمارے پاس ایک شخص کو بھیجتے جو ہمیں بیچنے سے پہلے اناج کو خریدی ہوئی جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کا حکم دیتا تھا۔

۳۸۲۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنِ اشْتَرَى طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ قَالَ وَكُنَّا نَشْتَرِي الطَّعَامَ مِنَ الرُّكْبَانِ جُزَافًا فَنَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ نَبِيعَهُ حَتَّى نَنْقُلَهُ مِنْ مَكَانِهِ. ابن ماجہ (۲۲۲۹)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اناج خریدے وہ قبضہ سے پہلے اس کو فروخت نہ کرے، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم سواروں سے بغیر ناپ تول کے اندازاً اناج خریدتے تھے، رسول اللہ نے ہمیں اس اناج کو وزن کرنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع کر دیا۔

۳۸۲۲- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنِ اشْتَرَى طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ وَيَقْبِضَهُ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۸۲۴۰)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اناج خریدے وہ اس کو وزن کرنے اور قبضہ سے پہلے فروخت نہ کرے۔

۳۸۲۳- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى أَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ وَقَالَ عَلِيٌّ نَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۱۴۴)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اناج خریدے وہ اس کو قبضہ سے پہلے فروخت نہ کرے۔

۳۸۲۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّهُمْ كَانُوا يُضْرَبُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِذَا اشْتَرَوْا طَعَامًا جُزَافًا أَنْ يَبِيعُوهُ فِي مَكَانِهِ حَتَّى يُحَوِّلُوهُ.

البخاری (۶۸۵۲) ابوداؤد (۳۴۹۸) النسائی (۴۶۲۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں لوگوں کو اس پر مارا جاتا تھا کہ وہ اندازاً اناج خریدتے اور اس کو منتقل کرنے سے پہلے فروخت کر دیتے تھے۔

۳۸۲۵- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ أَبَاهُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَدْ رَأَيْتُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں لوگوں کو اس پر مار پڑتی تھی کہ لوگ اندازاً (ڈھیر کے ڈھیر) اناج خریدتے

النَّاسَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِذَا ابْتَاعُوا طَعَامًا جُزَافًا يُضْرَبُونَ أَنْ يَبِيعُوهُ فِي مَكَانِهِمْ ذٰلِكَ حَتّٰى يُؤْوُوهُ إِلٰى رِحَالِهِمْ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَشْتَرِي الطَّعَامَ جُزَافًا فَيَحْمِلُهُ إِلٰى أَهْلِهِ.

البخاری (۲۱۳۷)

اور اس کو اپنے گھر منتقل کرنے سے پہلے فروخت کر دیتے تھے۔ ابن شہاب کہتے ہیں کہ مجھ سے عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بیان کیا کہ ان کے والد اناج کا ایک ڈھیر خریدتے تھے اور اس اناج کو اپنے گھر لے آتے تھے۔

۳۸۲۶ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا نَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنِ اشْتَرٰى طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَكْتَالَهُ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ مَنِ ابْتَاعَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۴۸۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اناج خریدے وہ اس کو ناپنے سے پہلے فروخت نہ کرے۔ ابو بکر کی روایت میں (''اشتری'' کی بجائے) ''ابتاع'' کا لفظ ہے۔

۳۸۲۷ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ نَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ ابْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لِمَرْوَانَ أَحْلَلْتَ بَيْعَ الرِّبَا فَقَالَ مَرْوَانُ مَا فَعَلْتُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَحْلَلْتَ بَيْعَ الصِّكَاكِ وَقَدْ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتّٰى يُسْتَوْفٰى فَخَطَبَ مَرْوَانُ النَّاسَ فَنَهٰى عَنْ بَيْعِهَا قَالَ سُلَيْمَانُ فَنَظَرْتُ إِلٰى حَرَسٍ يَأْخُذُونَهَا مِنْ أَيْدِي النَّاسِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۴۸۵)

سلیمان بن یسار کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مروان سے کہا: کیا تم نے سود کی بیع کو حلال کر دیا ہے؟ مروان نے کہا: میں نے کیا کیا ہے؟ حضرت ابو ہریرہ نے کہا: تم نے ہنڈی (Bill of Exchange) کی بیع کو جائز کر دیا ہے؟ حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے قبضہ سے پہلے اناج کی بیع کو منع فرمایا ہے۔ پھر مروان نے لوگوں کو خطبہ دیا اور لوگوں کو ہنڈی کی بیع سے منع کر دیا۔ سلیمان کہتے ہیں: میں نے دیکھا کہ سپاہی لوگوں کے ہاتھوں سے ہنڈیاں چھین رہے تھے۔

۳۸۲۸ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا رَوْحٌ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا ابْتَعْتَ طَعَامًا فَلَا تَبِعْهُ حَتّٰى تَسْتَوْفِيَهُ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۲۸۴۸)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم اناج خریدو تو اس کا وزن کرنے سے پہلے فروخت نہ کرو۔

۹ - بَابُ تَحْرِيمِ بَيْعِ صُبْرَةِ التَّمْرِ الْمَجْهُولَةِ الْقَدْرِ بِتَمْرٍ!

کھجور کے جس ڈھیر کی مقدار مجہول ہو اس کی دوسری کھجوروں سے بیع ممنوع ہے

۳۸۲۹ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ کھجوروں کے جس ڈھیر کی بیع پیمائش کے معروف طریقے سے معلوم نہ ہو، اس کو معین کھجوروں کے عوض بیچنے سے رسول

تَعَالٰی عَنْهُمَا يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ لَا يُعْلَمُ مَكِيْلُهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمّٰى مِنَ التَّمْرِ.

النسائی (۴۵۶۱-۴۵۶۲)

اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے۔

۳۸۳۰ - وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنَا رَوْحٌ قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِيْ أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ مِنَ التَّمْرِ فِيْ أٰخِرِ الْحَدِيْثِ.

سابقہ حوالہ (۳۸۲۹)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا (حسب سابق) البتہ اس حدیث کے آخر میں کھجوروں کا ذکر نہیں ہے۔

ف: اس باب کی حدیثوں میں اس کی تصریح ہے کہ جب تک کسی چیز کی مقدار معلوم نہ ہو اس کی بیع نا جائز ہے، کیونکہ ایک جنس کی چیزوں میں جب تک مساوات کا علم نہ ہو یہ خطرہ رہتا ہے کہ کسی ایک جانب زیادتی ہوگی اور یہ ربٰو کو مستلزم ہے اور جس طرح حقیقتاً ربٰوا کے ساتھ بیع ممنوع ہے احتمال ربٰوا کے ساتھ بھی بیع ممنوع ہے۔

۱۰ - بَابُ ثُبُوْتِ خِيَارِ الْمَجْلِسِ لِلْمُتَبَايِعَيْنِ

بیع سے پہلے عاقدین کے لیے خیار مجلس

۳۸۳۱ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الْبَيِّعَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا بِالْخِيَارِ عَلٰى صَاحِبِهِ مَالَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ.

البخاری (۲۱۰۷-۲۱۱۱) ابوداؤد (۳۴۵۴) النسائی (۴۴۷۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بائع اور مشتری جب تک الگ الگ نہ ہوں اس وقت تک ہر ایک کو دوسرے کے عقد کو فسخ کرنے کا اختیار ہے ماسوا بیع الخیار کے (وہ بیع جس میں اختیار کی شرط لگائی گئی ہو)۔

۳۸۳۲ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَا نَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِيْ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح قَالَ وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا نَا إِسْمَاعِيْلُ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيْعِ وَأَبُوْ كَامِلٍ قَالَا نَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ أَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ مُثَنّٰى وَابْنُ أَبِيْ عُمَرَ قَالَا نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ ح وَنَا ابْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا ابْنُ أَبِيْ فُدَيْكٍ قَالَ أَنَا الضَّحَّاكُ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَ حَدِيْثِ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ.

امام مسلم نے پانچ مختلف سندوں کے ساتھ حضرت ابن عمر کی نبی ﷺ سے حسب سابق روایت ذکر کی ہے۔

البخاری (۲۱۰۹) ابوداؤد (۳۴۵۵) الترمذی (۱۲۴۵) النسائی (۴۴۷۸-۴۴۸۱-۴۴۸۲-۴۴۸۵-۴۴۸۶)

۳۸۳۳ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ اَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهُ قَالَ اِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا بِالْخِيَارِ مَالَمْ يَتَفَرَّقَا وَكَانَا جَمِيعًا اَوْ يُخَيِّرُ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ فَاِنْ خَيَّرَ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ فَتَبَايَعَا عَلٰى ذٰلِكَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَاِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ اَنْ تَبَايَعَا وَلَمْ يَتْرُكْ وَاحِدٌ مِّنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب دو شخص بیع کریں تو ان میں سے ہر ایک کو الگ الگ ہونے سے پہلے (بیع فسخ کرنے کا) اختیار ہے، جب تک وہ ایک ساتھ رہیں یا ان میں سے ایک فریق دوسرے کو اختیار دے دے، جب ایک فریق نے دوسرے کو اختیار دے دیا اور انہوں نے اس پر بیع کر لی تو بیع واجب ہوگئی اور اگر بیع کے بعد وہ دونوں متفرق ہوگئے اور ان میں سے کسی فریق نے بیع کو فسخ نہیں کیا تو بیع واجب ہوگئی۔

البخاری (۲۱۱۲) النسائی (۴۴۸۳-۴۴۸۴) ابن ماجہ (۲۱۸۱)

۳۸۳۴ - وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ زُهَيْرٌ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَمْلٰى عَلَيَّ نَافِعٌ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا تَبَايَعَ الْمُتَبَايِعَانِ بِالْبَيْعِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا بِالْخِيَارِ مِنْ بَيْعِهٖ مَالَمْ يَتَفَرَّقَا اَوْ يَكُوْنُ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ فَاِذَا كَانَ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ فَقَدْ وَجَبَ زَادَ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ فِيْ رِوَايَتِهٖ قَالَ نَافِعٌ فَكَانَ اِذَا بَايَعَ رَجُلًا فَاَرَادَ اَنْ لَّا يُقِيْلَهٗ قَامَ فَمَشٰى هُنَيْهَةً ثُمَّ رَجَعَ اِلَيْهِ. النسائی (۴۴۸۰)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دو شخص بیع کریں تو جب تک وہ متفرق نہ ہوں ان میں سے ہر ایک کو اختیار ہے، الا یہ کہ ان کی بیع شرط خیار سے ہو اور جب وہ اپنے اختیار سے بیع کر لیں تو بیع واجب ہو جائے گی۔ نافع کہتے ہیں کہ جب حضرت ابن عمر کسی شخص سے بیع کرتے اور ان کی خواہش ہوتی کہ یہ بیع فسخ نہ ہو تو (مجلس سے) کھڑے ہو جاتے اور کچھ دور چل کر واپس آ جاتے۔

۳۸۳۵ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيٰى اَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ نَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كُلُّ بَيِّعَيْنِ لَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتّٰى يَتَفَرَّقَا اِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ. النسائی (۴۴۸۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیع کرنے والے ہر دو فریقوں کی اس وقت تک بیع (لازم) نہیں ہوگی جب تک کہ وہ متفرق نہ ہو جائیں ماسوا بیع خیار کے۔

۱۱ - بَابُ الصِّدْقِ فِي الْبَيْعِ وَالْبَيَانِ

خرید و فروخت اور معاملات میں سچائی کا بیان

۳۸۳۶ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ ح قَالَ وَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الْخَلِيْلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خرید و فروخت کرنے والے فریقین جب تک الگ الگ نہ ہوں ان کو اختیار ہے، اگر وہ دونوں سچ بولیں اور (عیوب کو) بیان کر دیں تو ان دونوں کی بیع میں برکت ہوگی اور اگر وہ جھوٹ بولیں اور (عیوب کو)

مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا.

چھپائیں تو ان کی بیع کی برکت مٹادی جائے گی۔

البخاری (۲۰۷۹-۲۰۸۲-۲۱۰۸-۲۱۱۰-۲۱۱٤)

ابوداؤد (۳٤۵۹) الترمذی (۱۲٤٦) النسائی (٤٤٦۹-٤٤٧٦)

۳۸۳۷ - وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ نَا هَمَّامٌ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ قَالَ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ وُلِدَ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ فِي جَوْفِ الْكَعْبَةِ وَعَاشَ مِائَةً وَعِشْرِينَ سَنَةً.

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت بیان کی ہے، امام مسلم فرماتے ہیں کہ حضرت حکیم بن حزام کعبہ میں پیدا ہوئے اور ایک سو بیس سال تک زندہ رہے۔

سابقہ حوالہ (۳۸۳٦)

۱۲ - بَابُ مَنْ يُخْدَعُ فِي الْبَيْعِ

جو شخص بیع میں دھوکا کھا جائے

۳۸۳۸ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى أَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا يَقُولُ ذَكَرَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ يُخْدَعُ فِي الْبُيُوعِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ فَكَانَ إِذَا بَايَعَ يَقُولُ لَا خِيَابَةَ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے ایک شخص نے ذکر کیا کہ اس کو بیوع میں دھوکا دیا جاتا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم جس شخص سے بیع کرو اس سے کہہ دیا کرو کہ دھوکا نہیں ہوگا، وہ شخص جب بیع کرتا تو کہہ دیا کرتا کہ دھوکا نہیں ہوگا۔

مسلم تحفۃ الاشراف (۷۱۳۹)

۳۸۳۹ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيعٌ قَالَ نَا سُفْيَانُ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا فَكَانَ إِذَا بَايَعَ يَقُولُ لَا خِيَابَةَ. البخاری (۲٤۰۷)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے لیکن اس میں یہ نہیں ہے کہ جب وہ بیع کرتا تو کہتا: دھوکا نہیں ہوگا۔ (وہ شخص ''لا خلابة'' کی جگہ ''لا خيابة'' کہتا تھا، اس کی زبان سے لام نہیں نکلتا تھا۔ کیونکہ ایک جنگ میں اس کے سر پر پتھر لگنے کی وجہ سے اس کی عقل اور زبان میں کچھ نقص واقع ہو گیا تھا)۔

۱۳ - بَابُ النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ قَبْلَ بُدُوِّ صَلَاحِهَا بِغَيْرِ شَرْطِ الْقَطْعِ

ظہور صلاحیت سے پہلے درختوں پر پھلوں کی بیع کا عدم جواز

۳۸٤۰ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُبْتَاعَ. البخاری (۲۱۹٤) ابوداؤد (۳۳٦۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہور صلاحیت سے پہلے پھلوں کو بیچنے سے منع فرمایا، بیچنے والے اور خریدنے والے دونوں کو منع فرمایا۔

۳۸٤۱ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما رسول اللہ ﷺ سے

عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۷۹۸۶)

اسی حدیث کی مثل روایت کرتے ہیں۔

۳۸۴۲ - وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا نَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتّٰى تَزْهُوَ وَعَنِ السُّنْبُلِ حَتّٰى تَبْيَضَّ وَيَأْمَنَ الْعَاهَةَ وَنَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ.

ابوداؤد (۳۳۶۸) الترمذی (۱۲۲۷) النسائی (۴۵۶۵)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجوروں کی بیع سے منع فرمایا تاوقتیکہ وہ سرخ یا زرد نہ ہو جائیں اور سفید ہونے سے پہلے بالیوں کی بیع سے منع فرمایا تاوقتیکہ وہ آفات سے محفوظ نہ ہو جائیں، بائع اور مشتری دونوں کو منع فرمایا۔

۳۸۴۳ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا جَرِيرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَيَذْهَبَ عَنْهُ الْآفَةُ قَالَ يَبْدُوَ صَلَاحُهَا حُمْرَتُهُ وَصُفْرَتُهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۸۵۲۶)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تک پھلوں کی صلاحیت ظاہر نہ ہو جائے اور وہ (قدرتی) آفات سے محفوظ نہ ہو جائیں ان کو مت فروخت کرو۔ آپ نے ظہور صلاحیت کا معیار یہ بیان فرمایا کہ وہ سرخ یا زرد ہو جائیں۔

۳۸۴۴ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ يَحْيٰى بِهٰذَا الْإِسْنَادِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ لَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۸۵۲۶)

ایک اور سند سے یہ حدیث مروی ہے اس میں صرف پھلوں کی ظہور صلاحیت کا ذکر ہے اور بعد کی علامتوں کا ذکر نہیں ہے۔

۳۸۴۵ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ أَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَهَّابِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۷۷۰۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل بیان کی۔

۳۸۴۶ - وَحَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَعُبَيْدِ اللّٰهِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۸۴۹۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے نبی ﷺ سے حسب سابق روایت بیان کی۔

۳۸۴۷ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى أَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ نَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۷۱۴۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ظہور صلاحیت سے پہلے پھلوں کو مت فروخت کرو۔

۳۸۴۸ - وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ فِي حَدِيْثِ شُعْبَةَ فَقِيْلَ لِابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا مَا صَلَاحُهُ قَالَ تَذْهَبُ عَاهَتُهُ.

البخاری (۱۴۸۶)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ پھلوں کی ظہور صلاحیت کا کیا معیار ہے، انہوں نے فرمایا: وہ (قدرتی) آفات سے محفوظ ہو جائیں۔

۳۸۴۹ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ قَالَ نَا زُهَيْرٌ قَالَ نَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ نَهٰى اَوْ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتّٰى يَطِيْبَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۷۳۵)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہور صلاحیت سے پہلے پھلوں کو فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

۳۸۵۰ - وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ قَالَ نَا اَبُوْ عَاصِمٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ نَا رَوْحٌ قَالَ نَا زَكَرِيَّا ابْنُ اِسْحٰقَ قَالَ نَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۲۵۲۰-۲۷۱۴)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہور صلاحیت سے پہلے پھلوں کو فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

۳۸۵۱ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ فَقَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتّٰى يَاْكُلَ مِنْهُ اَوْ يُؤْكَلَ مِنْهُ وَحَتّٰى يُوْزَنَ قَالَ فَقُلْتُ مَا يُوْزَنُ فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدَهُ حَتّٰى يُحْزَرَ.

البخاری (۲۲۴۶-۲۲۵۰)

ابو البختری کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کھجوروں کی بیع کے بارے میں سوال کیا، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اس وقت تک کھجوروں کی بیع سے منع فرمایا ہے جب تک کہ وہ کھائی جانے یا کھلائی جانے کے قابل اور وزن کے لائق ہو جائیں، میں نے پوچھا: وزن کے لائق ہونے کا کیا مطلب ہے تو ان کے پاس (بیٹھا ہوا) ایک شخص بولا تاوقتیکہ وہ کاٹ کر محفوظ رکھنے کے لائق ہو جائیں۔

۳۸۵۲ - وَحَدَّثَنِي اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ اَبِي نُعْمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَبْتَاعُوا الثِّمَارَ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۶۲۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ظہور صلاحیت سے پہلے پھلوں کو مت فروخت کرو۔

۳۸۵۳ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا سُفْيَانُ بْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ

عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا نَا سُفْيَانُ قَالَ نَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَحَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا زَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي رِوَايَتِهِ أَنْ تُبَاعَ. النسائی (۴۵۳۲)

نبی ﷺ نے ظہور صلاحیت سے پہلے پھلوں کی بیع سے منع فرمایا اور تازہ کھجوروں کی خشک کھجوروں (چھواروں) کے عوض بیع سے منع فرمایا، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عرایا کی بیع کی اجازت دی اور ابن نمیر کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ عرایا کو بیچنے کی اجازت دی۔

۳۸۵۴ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَا أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَلَا تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ بِالتَّمْرِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَحَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ سَوَاءً. النسائی (۴۵۳۳) ابن ماجہ (۲۲۱۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ظہور صلاحیت سے پہلے پھلوں کو مت بیچو اور تازہ کھجوروں کو خشک کھجوروں کے عوض مت فروخت کرو۔ ابن شہاب کہتے ہیں کہ مجھے سالم بن عبداللہ بن عمر نے اپنے والد سے اور انہوں نے نبی ﷺ سے یہ روایت بیان کی ہے۔

۱۴ - بَابُ تَحْرِيمِ بَيْعِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ إِلَّا فِي الْعَرَايَا

کھجوروں کی چھواروں کے عوض بیع کی ممانعت اور عرایا کا جواز

۳۸۵۵ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا حُجَيْنٌ قَالَ نَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةُ أَنْ يُبَاعَ ثَمَرُ النَّخْلِ بِالتَّمْرِ وَالْمُحَاقَلَةُ أَنْ يُبَاعَ الزَّرْعُ بِالْقَمْحِ وَاسْتِكْرَاءُ الْأَرْضِ بِالْقَمْحِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَا تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَلَا تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ بِالتَّمْرِ وَقَالَ سَالِمٌ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ رَخَّصَ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِالرُّطَبِ أَوْ بِالتَّمْرِ وَلَمْ يُرَخِّصْ فِي غَيْرِ ذٰلِكَ.

البخاری (۲۱۷۳-۲۱۸۴-۲۱۸۸-۲۱۹۲-۲۳۸۰) الترمذی (۱۳۰۰-۱۳۰۲) النسائی (۴۵۴۶-۴۵۵۰-۴۵۵۲-۴۵۵۳)-

سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ اور محاقلہ سے منع فرمایا، مزابنہ یہ ہے کہ تازہ کھجوروں کو چھواروں کے عوض فروخت کیا جائے اور محاقلہ یہ ہے کہ کھیت کی کھڑی فصل کو اناج کے بدلہ میں فروخت کیا جائے (یعنی گندم کے خوشوں کو گندم کے عوض) اور گندم کے بدلے میں زمین کرائے پر لینے سے آپ نے منع فرمایا ہے اور سالم بن عبد اللہ بن عمر نے نبی ﷺ سے یہ روایت بیان کی ہے کہ ظہور صلاحیت سے پہلے پھلوں کی بیع مت کرو اور تازہ کھجوروں کو خشک کھجوروں کے عوض مت فروخت کرو اور سالم نے کہا: مجھ سے حضرت عبداللہ بن عمر نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عرایا میں تازہ کھجوروں کی خشک کھجوروں کے ساتھ بیع کی اجازت دی اور عرایا کے علاوہ اور کسی صورت میں اجازت نہیں

٤٥٥٤) ابن ماجہ (٢٢٦٨-٢٢٦٩)

دی۔

٣٨٥٦ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَخَّصَ لِصَاحِبِ الْعَرِيَّةِ أَنْ يَبِيعَهَا بِخَرْصِهَا مِنَ التَّمْرِ. سابقہ حوالہ (٣٨٥٥)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صاحب عرایا کو اندازے سے خشک کھجوروں کے عوض تازہ کھجوروں کی بیع کی اجازت دی ہے۔

٣٨٥٧ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَخَّصَ فِي الْعَرِيَّةِ يَأْخُذُهَا أَهْلُ الْبَيْتِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا يَأْكُلُونَهَا رُطَبًا. سابقہ حوالہ (٣٨٥٥)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عرایا میں یہ اجازت دی ہے کہ گھر والے اندازے کے ساتھ خشک کھجوریں دیں اور تازہ کھجوریں کھائیں۔

٣٨٥٨ - وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى قَالَ نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (٣٨٥٥)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

٣٨٥٩ - وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَالْعَرِيَّةُ النَّخْلَةُ تُجْعَلُ لِلْقَوْمِ فَيَبِيعُونَهَا بِخَرْصِهَا تَمْرًا. سابقہ حوالہ (٣٨٥٥)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت اس طرح ہے البتہ اس میں یہ ہے کہ عریہ کھجور کا وہ درخت ہے جو (نادار) لوگوں کو دیا جائے پھر اندازے سے اس کے پھلوں کو خشک کھجوروں کے بدلے میں خرید لیا جائے۔

٣٨٦٠ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَ أَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا قَالَ يَحْيَى الْعَرِيَّةُ أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ ثَمَرَ النَّخَلَاتِ لِطَعَامِ أَهْلِهِ رُطَبًا بِخَرْصِهَا تَمْرًا. سابقہ حوالہ (٣٨٥٥)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عریہ میں اندازے سے چھواروں کی بیع کی اجازت دی، یحییٰ نے کہا کہ عریہ کی تعریف یہ ہے کہ ایک شخص اپنے گھر والوں کے کھانے کے لیے اندازے سے تازہ کھجوروں کو خشک کھجوروں کے بدلہ میں خریدے۔

٣٨٦١ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا أَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا كَيْلًا. سابقہ حوالہ (٣٨٥٥)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عرایا میں ناپ کے اندازے سے بیع کی اجازت دی ہے۔

٣٨٦٢ - وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ مُثَنَّى قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ أَنْ تُؤْخَذَ بِخَرْصِهَا. سابقہ حوالہ (٣٨٥٥)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح مروی ہے۔

٣٨٦٣ - وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ وَاَبُو كَامِلٍ قَالَا نَا حَمَّادٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ نَا اِسْمَاعِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ اَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ رَخَّصَ فِيْ بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا. سابقہ حوالہ (٣٨٥٥)

ایک اور سند سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عرایا میں اندازے سے بیع کی اجازت دی ہے۔

٣٨٦٤ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ قَالَ نَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ بَعْضِ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنْ اَهْلِ دَارِهِمْ مِنْهُمْ سَهْلُ بْنُ اَبِيْ حَثْمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ وَقَالَ ذٰلِكَ الرِّبَا تِلْكَ الْمُزَابَنَةُ اِلَّا اَنَّهُ رَخَّصَ فِيْ بَيْعِ الْعَرِيَّةِ النَّخْلَةِ وَالنَّخْلَتَيْنِ يَاْخُذُهَا اَهْلُ الْبَيْتِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا يَاْكُلُوْنَهَا رُطَبًا. البخاری (٢١٩١-٢٣٨٤) ابوداؤد (٣٣٦٣) الترمذی (١٣٠٣) النسائی (٤٥٥٦-٤٥٥٧-٤٥٥٨)

بشیر بن یسار، رسول اللہ ﷺ کے ان بعض صحابہ سے روایت کرتے ہیں جوان کے گھر میں رہتے تھے، ان میں سے حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں جو یہ کہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے تازہ کھجوروں کی چھواروں کے عوض بیع سے منع کیا ہے اور فرمایا کہ یہی سود ہے اور یہی مزابنہ ہے، البتہ آپ نے بیع عریہ میں اجازت دی ہے کہ ایک کھجور کے درخت یا دو درختوں (کی کھجوروں) کو گھر والے چھوارے دے کر خرید لیں۔

٣٨٦٥ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ قَالَ اَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهُمْ قَالُوْا رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا.

سابقہ حوالہ (٣٨٦٤)

بشیر بن یسار رسول اللہ ﷺ کے اصحاب سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عریہ میں اندازے سے چھواروں کی بیع کی اجازت دی ہے۔

٣٨٦٦ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنِ الثَّقَفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ بَعْضِ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنْ اَهْلِ دَارِهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يَحْيٰى غَيْرَ اَنَّ اِسْحَاقَ وَابْنَ مُثَنّٰى جَعَلَا مَكَانَ الرِّبَا الزَّبْنَ وَقَالَ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ الرِّبَا. سابقہ حوالہ (٣٨٦٤)

بشیر بن یسار رسول اللہ ﷺ کے بعض ان اصحاب سے روایت کرتے ہیں جوان کے گھر میں رہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے، پھر حسب سابق حدیث ذکر کی، البتہ اسحاق اور ابن مثنی کی روایت میں ربوا کی جگہ مزابنہ کا ذکر ہے اور ابن ابی عمر کی روایت میں ربوا کا ذکر ہے۔

٣٨٦٧ - وَحَدَّثَنَاهُ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَ حَدِيْثِهِمْ.

سابقہ حوالہ (٣٨٦٤)

ایک اور سند سے امام مسلم نے حضرت سہل بن ابی حثمہ کی نبی ﷺ سے مثل سابق روایت ذکر کی ہے۔

٣٨٦٨ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَحَسَنٌ

حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے

الْحُلْوَانِيُّ قَالَا نَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ مَوْلَى بَنِي حَارِثَةَ أَنَّ رَافِعَ ابْنَ خَدِيجٍ وَسَهْلَ ابْنَ أَبِي حَثْمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا حَدَّثَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ إِلَّا أَصْحَابَ الْعَرَايَا فَإِنَّهُ قَدْ أَذِنَ لَهُمْ. سابقہ حوالہ (۳۸۶۴)

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ یعنی کھجوروں کی چھواروں کے عوض بیع سے منع فرمایا، البتہ اصحاب عرایا کو اس بیع کی اجازت دی۔

۳۸۶۹ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ قَالَ نَا مَالِكٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ أَوْ فِي خَمْسَةٍ يَشُكُّ دَاوُدُ قَالَ خَمْسَةٌ أَوْ دُونَ خَمْسَةٍ قَالَ نَعَمْ. البخاری (۲۱۹۰-۲۳۸۲) ابوداؤد (۳۳۶۴) الترمذی (۱۳۰۱) النسائی (۴۵۵۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عرایا میں اندازے کے ساتھ بیع کی اجازت دی ہے جبکہ یہ بیع پانچ وسق سے کم یا پانچ وسق ہو، راوی کو شک ہے۔

۳۸۷۰ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ بَيْعُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَبَيْعُ الْكَرْمِ بِالزَّبِيبِ كَيْلًا.

البخاری (۲۱۷۱-۲۱۸۵) النسائی (۴۵۴۸)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع مزابنہ سے منع فرمایا ہے اور مزابنہ یہ ہے کہ درختوں پر لگی ہوئی کھجوروں کو ناپ کے ساتھ خشک کھجوروں کے بدلہ میں فروخت کرنا یا انگوروں کو ناپ کے ساتھ کشمش کے بدلہ میں فروخت کرنا۔

۳۸۷۱ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ بَيْعُ ثَمَرِ النَّخْلِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَبَيْعُ الْعِنَبِ بِالزَّبِيبِ كَيْلًا وَبَيْعُ الزَّرْعِ بِالْحِنْطَةِ كَيْلًا.

مسلم تحفۃ الاشراف (۸۰۹۳)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع مزابنہ سے منع فرمایا ہے، بیع مزابنہ یہ ہے کہ درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کو خشک کھجوروں کے عوض ناپ سے بیچنا، اسی طرح انگوروں کو کشمش کے ساتھ ناپ سے بیچنا اور ایسے ہی اندازے سے گندم کے کھیت کو گندم کے بدلہ میں فروخت کرنا۔

۳۸۷۲ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. ابوداؤد (۳۳۶۱)

ایک اور سند سے بھی اسی طرح روایت ہے۔

۳۸۷۳ - وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى قَالُوا نَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ بَيْعُ ثَمَرِ النَّخْلِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ سے منع فرمایا ہے۔ مزابنہ یہ ہے کہ تازہ کھجوروں کو چھواروں کے عوض ناپ سے بیچا جائے اور انگور کو ناپ کے کشمش کے عوض اور ہر پھل کو اندازے سے بیچا

بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَبَيْعُ الزَّبِيبِ بِالْعِنَبِ كَيْلًا وَعَنْ كُلِّ ثَمَرٍ بِخَرْصِهِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۷۸۴۴)

جائے۔

۳۸۷٤- وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا نَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ أَنْ يُبَاعَ مَا فِي رُءُوسِ النَّخْلِ بِتَمْرٍ بِكَيْلٍ مُسَمًّى إِنْ زَادَ فَلِيْ وَإِنْ نَقَصَ فَعَلَيَّ.

البخاری (۲۱۷۲) النسائی (٤٥٤٧)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالٰی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع مزابنہ سے منع فرمایا ہے اور مزابنہ یہ ہے کہ درختوں پر لگی ہوئی کھجوروں کو معروف ناپ سے چھواروں کے عوض فروخت کیا جائے بایں طور کہ اگر زیادہ ہوں تو اس کا نفع میرا ہے اور اگر کم ہوئیں تو اس کا نقصان بھی مجھے ہے۔

۳۸۷٥- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا نَا حَمَّادٌ قَالَ نَا أَيُّوبُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ. سابقہ حوالہ (۳۸۷٤)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۳۸۷٦- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ أَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمُزَابَنَةِ أَنْ يَبِيعَ ثَمَرَ حَائِطِهِ إِنْ كَانَتْ نَخْلًا بِتَمْرٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَ كَرْمًا أَنْ يَبِيعَهُ بِزَبِيبٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَ زَرْعًا أَنْ يَبِيعَهُ بِكَيْلِ طَعَامٍ نَهٰى عَنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ وَفِي رِوَايَةِ قُتَيْبَةَ أَوْ كَانَ زَرْعًا. البخاری (۲۲۰٥) النسائی (٤٥٦۳) ابن ماجہ (۲۲٦٥)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالٰی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ سے منع فرمایا ہے اور مزابنہ کی تعریف یہ ہے کہ اگر اس کے باغ کے پھل کھجور ہوں تو ان کو چھواروں کے عوض ناپ کر اور اگر انگور ہوں تو ان کو کشمش کے عوض ناپ کر اور اگر اس کا کھیت ہو تو اس کو اناج کے عوض ناپ کر فروخت کیا جائے، آپ نے ان تمام بیوع سے منع فرمایا ہے۔ قتیبہ کی روایت میں "أَوْ كَانَ زَرْعًا" کے الفاظ ہیں۔

۳۸۷۷- وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الضَّحَّاكُ ح قَالَ وَحَدَّثَنِيهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى ابْنُ عُقْبَةَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۷۷۰٦-۸٤۹۸-۸٥۳۸)

نافع نے اسی سند کے ساتھ ایسی ہی روایت بیان کی ہے۔

۱٥- بَابُ مَنْ بَاعَ نَخْلًا وَعَلَيْهَا ثَمَرٌ

درخت کی بیع میں اس کے پھلوں کا حکم

۳۸۷۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ.

البخاری (۲۲۰٤-۲۷۱٦) ابوداؤد (۳٤۳٤م) ابن ماجہ (۲۲۱۰)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالٰی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے پیوند لگی کھجوروں کے درخت فروخت کیے تو اس پر لگے ہوئے پھل بائع کے ہیں الا یہ کہ خریدار ان کی شرط لگائے۔

۳۸۷۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالٰی عنہما بیان کرتے

سَعِيدٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَيُّمَا نَخْلٍ اشْتُرِيَ أُصُولُهَا وَقَدْ أُبِّرَتْ فَإِنَّ ثَمَرَهَا لِلَّذِي أَبَّرَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الَّذِي اشْتَرَاهَا.

مسلم تحفۃ الاشراف (۷۹۸۸-۸۰۹۸-۸۲۰۹)

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے پورا درخت خرید لیا درآں حالیکہ اس میں پیوند لگایا گیا ہو تو اس درخت کے پھل پیوند لگانے والے کے لیے ہیں الا یہ کہ خریدار ان پھلوں کی شرط لگالے۔

۳۸۸۰ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ قَالَ أَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ أَيُّمَا امْرِئٍ أَبَّرَ نَخْلًا ثُمَّ بَاعَ أَصْلَهَا فَلِلَّذِي أَبَّرَ ثَمَرُ النَّخْلِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ. البخاری (۲۲۰۶) النسائی (۴۶۴۹) ابن ماجہ (۲۲۱۰م)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کھجور کے درخت میں پیوند لگایا ہو پھر وہ اس درخت کو فروخت کر دے تو اس کے پھل پیوند لگانے والے کے لیے ہوں گے الا یہ کہ خریدار ان کی شرط لگالے۔

۳۸۸۱ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا نَا حَمَّادٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا إِسْمَاعِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۷۵۶۷)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

۳۸۸۲ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَنَا اللَّيْثُ ح قَالَ وَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ **يَقُولُ مَنِ ابْتَاعَ نَخْلًا بَعْدَ أَنْ تُؤَبَّرَ فَثَمَرَتُهَا لِلَّذِي** بَاعَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنِ ابْتَاعَ عَبْدًا فَمَالُهُ لِلَّذِي بَاعَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ.

البخاری (۲۳۷۹) الترمذی (۱۲۴۴) ابن ماجہ (۲۲۱۱)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص قلم لگائے جانے کے بعد کھجور کا درخت خریدے تو اس کے پھل بائع کے لیے ہیں الا یہ کہ خریدار ان کی شرط لگائے اور جو شخص کسی غلام کو خریدے تو **اس کا مال بائع کے لیے ہے الا یہ کہ خریدار اس کی شرط لگائے۔**

۳۸۸۳ - وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ يَحْيَى أَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ.

ابوداؤد (۳۴۳۳) النسائی (۴۶۵۰) ابن ماجہ (۲۲۱۱)

ایک اور سند سے بھی اس کی مثل روایت ہے۔

۳۸۸۴ - وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ اس کے بعد حسب

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ اَبَاهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ بِمِثْلِهِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۷۰۱۳)

سابق روایت ہے۔

١٦- بَابُ النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَعَنِ الْمُخَابَرَةِ وَبَيْعِ الثَّمَرَةِ قَبْلَ بَدْوِ صَلَاحِهَا وَعَنْ بَيْعِ الْمُعَاوَمَةِ وَهُوَ بَيْعُ السِّنِيْنَ

محاقلہ، مزابنہ، مخابرہ اور ظہور صلاحیت سے پہلے بیع کی حرمت اور چند سالوں کی بیع کی ممانعت

۳۸۸۵ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا جَمِيْعًا نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَلَا يُبَاعُ اِلَّا بِالدِّيْنَارِ وَالدِّرْهَمِ اِلَّا الْعَرَايَا.

البخاری (۲۱۸۹-۲۳۸۱) النسائی (۳۸۸۸-۴۵۳۶-۴۵۳۷-۴۵۶۴)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محاقلہ، مزابنہ اور مخابرہ سے منع فرمایا اور ظہور صلاحیت سے پہلے پھلوں کی بیع سے منع فرمایا اور فرمایا کہ پھلوں کو صرف دینار اور دراہم کے عوض فروخت کیا جائے البتہ عرایا میں کھجوروں کو چھواروں کے عوض فروخت کرنے کی اجازت ہے۔

۳۸۸۶ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ اَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ قَالَ اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَاَبِي الزُّبَيْرِ اَنَّهُمَا سَمِعَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (۳۸۸۵)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا۔ اس کے بعد مثل سابق حدیث ہے۔

۳۸۸۷ - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ اَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيْدَ الْجَزَرِيُّ قَالَ اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتّٰى تُطْعَمَ وَلَا تُبَاعُ اِلَّا بِالدِّيْنَارِ وَالدِّرْهَمِ اِلَّا الْعَرَايَا قَالَ عَطَاءٌ فَسَّرَهَا لَنَا جَابِرٌ قَالَ اَمَّا الْمُخَابَرَةُ فَالْاَرْضُ الْبَيْضَاءُ يَدْفَعُهَا الرَّجُلُ اِلَى الرَّجُلِ فَيُنْفِقُ فِيْهَا ثُمَّ يَاْخُذُ مِنَ الثَّمَرِ وَزَعَمَ اَنَّ الْمُزَابَنَةَ بَيْعُ الرُّطَبِ فِي النَّخْلِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَالْمُحَاقَلَةُ فِي الزَّرْعِ عَلٰى نَحْوِ ذٰلِكَ يَبِيْعُ الزَّرْعَ الْقَائِمَ بِالْحَبِّ كَيْلًا.

سابقہ حوالہ (۳۸۸۵)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مخابرہ، محاقلہ، مزابنہ اور ان پھلوں کی بیع سے منع فرمایا جو کھانے کے لائق نہ ہوں اور عرایا کے سوا باقی پھل دینار اور درہم سے ہی فروخت کیے جائیں۔ عطاء کہتے ہیں کہ حضرت جابر نے ان الفاظ کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا: مخابرہ یہ ہے کہ ایک شخص کسی کو غیر آباد زمین دے وہ اس میں خرچ کرے اور جب پیداوار ہو تو اس میں سے حصہ لے، مزابنہ یہ ہے کہ (مثلاً) تازہ کھجوروں کی چھواروں کے عوض پیمائش سے بیع کی جائے۔ محاقلہ کھیت میں اسی قسم کی بیع ہے مثلاً خوشوں میں گندم کی خشک گندم کے عوض پیمائش سے بیع کی جائے۔

۳۸۸۸ - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِيْ خَلَفٍ كِلَاهُمَا عَنْ زَكَرِيَّا قَالَ ابْنُ اَبِيْ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محاقلہ، مزابنہ اور مخابرہ سے منع فرمایا

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ أَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ قَالَ نَا أَبُو الْوَلِيدِ الْمَكِّيُّ وَهُوَ جَالِسٌ عِنْدَ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَأَنْ يَشْتَرِيَ النَّخْلَ حَتّٰى يُشْقِهَ وَالْإِشْقَاهُ أَنْ يَحْمَرَّ أَوْ يَصْفَرَّ أَوْ يُؤْكَلَ مِنْهُ شَيْءٌ وَالْمُحَاقَلَةُ أَنْ يُبَاعَ الْحَقْلُ بِكَيْلٍ مِنَ الطَّعَامِ مَعْلُومٍ وَالْمُزَابَنَةُ أَنْ يُبَاعَ النَّخْلُ بِأَوْسَاقٍ مِنَ التَّمْرِ وَالْمُخَابَرَةُ الثُّلُثُ وَالرُّبُعُ وَأَشْبَاهُ ذٰلِكَ قَالَ زَيْدٌ قُلْتُ لِعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَسَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا يَذْكُرُ هٰذَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ. مسلم تحفۃ الاشراف (۲٤۱٤)

اور جب تک پھل سرخ یا زرد نہ ہوں یا کھانے کے لائق نہ ہوں ان کی بیع سے منع فرمایا، محاقلہ یہ ہے کہ کھیت کی فصل کو معین پیمانوں کے اناج کے عوض فروخت کر دیا جائے اور مزابنہ یہ ہے کہ تازہ کھجوروں کی چند وسق چھواروں کے عوض بیع کی جائے اور مخابرہ کھیت کی پیداوار کی تہائی، چوتھائی یا اس کی مثل کا لینا ہے، زید کہتے ہیں کہ میں نے عطاء بن ابی رباح سے پوچھا: کیا تم نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے یہ سنا ہے کہ وہ اس تفسیر کو رسول اللہ ﷺ سے نقل کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔

۳۸۸۹ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ نَا بَهْزٌ قَالَ نَا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ نَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتّٰى تُشْقِحَ قَالَ قُلْتُ لِسَعِيدٍ مَا تُشْقِحُ قَالَ تَحْمَارُّ وَتَصْفَارُّ وَيُؤْكَلُ مِنْهَا.

البخاری (۲۱۹٦) ابوداؤد (۳۳۷۰-۳۳۷۵) ابن ماجہ (۲۲۱۸)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ، محاقلہ اور مخابرہ سے منع فرمایا اور جب تک پھل سرخ یا زرد یا کھانے کے لائق نہ ہوں ان کی بیع سے منع فرمایا۔

۳۸۹۰ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِعُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَا نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ نَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَسَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُعَاوَمَةِ وَالْمُخَابَرَةِ قَالَ أَحَدُهُمَا بَيْعُ السِّنِينَ هِيَ الْمُعَاوَمَةُ وَعَنِ الثُّنْيَا وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا. سابقہ حوالہ (۳۸۸۹)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محاقلہ، مزابنہ، معاومہ اور مخابرہ سے منع فرمایا۔ راویوں میں سے کسی ایک نے کہا کہ معاومہ چند سالوں کی بیع کرنا ہے، نیز آپ نے عرایا کے سوا بیع میں استثناء سے بھی منع فرمایا ہے۔

۳۸۹۱ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا نَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَذْكُرُ بَيْعُ السِّنِينَ هِيَ الْمُعَاوَمَةُ. ابوداؤد (۳٤۰٤) الترمذی (۱۳۱۳) النسائی (٤٦٤۸) ابن ماجہ (۲۲٦٦)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا۔ اس کے بعد مثل سابق حدیث ہے مگر اس میں یہ نہیں ہے کہ معاومہ کئی سالوں کی بیع ہے۔

٣٨٩٢ - وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ قَالَ نَا رَبَاحُ بْنُ أَبِي مَعْرُوفٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ وَعَنْ بَيْعِهَا السِّنِينَ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتّٰى يَطِيبَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (٢٤١٢)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا اور کئی سالوں کے لیے اس کی بیع سے منع فرمایا اور مٹھاس آنے سے پہلے پھلوں کی بیع سے منع فرمایا۔

١٧ - بَابُ كِرَاءِ الْأَرْضِ

زمین کو کرایہ پر دینا

٣٨٩٣ - وَحَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ نَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ. النسائی (٣٨٨٧)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا۔

٣٨٩٤ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ لَقَبُهُ عَارِمٌ وَهُوَ أَبُو النُّعْمَانِ السَّدُوسِيُّ قَالَ نَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ نَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَإِنْ لَمْ يَزْرَعْهَا فَلْيُزْرِعْهَا أَخَاهُ.

النسائی (٣٨٨٦) ابن ماجہ (٢٤٥٤)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس زمین ہو وہ اس میں کھیتی باڑی کرے اگر وہ اس میں کاشتکاری نہ کرے تو اپنے بھائی سے کاشت کاری کرائے۔

٣٨٩٥ - وَحَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسٰى قَالَ نَا مَعْقِلٌ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ كَانَ لِرِجَالٍ فُضُولُ أَرَضِينَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ كَانَ لَهُ فَضْلُ أَرْضٍ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ أَبٰى فَلْيُمْسِكْ أَرْضَهُ.

البخاری (٢٣٤٠-٢٦٣٢) النسائی (٣٨٨٥) ابن ماجہ (٢٤٥١)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے کچھ صحابہ کے پاس فالتو زمینیں تھیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس فالتو زمین ہے وہ اس میں خود کاشتکاری کرے یا وہ زمین اپنے بھائی کو عطا کر دے اور اگر وہ اس سے انکار کرے تو اپنی زمین اپنے پاس رکھے۔

٣٨٩٦ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ الرَّازِيُّ قَالَ نَا خَالِدٌ قَالَ أَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يُؤْخَذَ لِلْأَرْضِ أَجْرٌ أَوْ حَظٌّ. مسلم تحفۃ الاشراف (٢٤٠٢)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کو کرائے پر دینے یا اس کا کوئی فائدہ حاصل کرنے سے منع فرمایا۔

٣٨٩٧ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا عَبْدُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے

الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَزْرَعَهَا وَعَجَزَ عَنْهَا فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ الْمُسْلِمَ وَلَا يُؤَاجِرْهَا إِيَّاهُ. النسائی (۳۸۸۳-۳۸۸۴)

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس زمین ہو وہ اس میں کاشتکاری کرے اور اگر وہ اس میں کاشتکاری نہ کر سکے اور اس سے عاجز ہو جائے تو وہ زمین اپنے کسی مسلمان بھائی کو عطا کردے اور اس سے کرایہ نہ لے۔

۳۸۹۸- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ قَالَ نَا هَمَّامٌ قَالَ سَأَلَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوْسٰى عَطَاءً فَقَالَ أَحَدَّثَكَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا أَخَاهُ وَلَا يُكْرِيْهَا قَالَ نَعَمْ. النسائی (۳۸۹۰)

سلیمان بن موسیٰ نے عطاء سے پوچھا: کیا تم کو حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس زمین ہو وہ اس میں خود کاشتکاری کرے یا اپنے بھائی سے کاشتکاری کرائے اور اس کو کرایہ پر نہ دے۔ عطاء نے کہا: ہاں۔

۳۸۹۹- وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنِ الْمُخَابَرَةِ. النسائی (۳۹۳۱)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مخابرہ سے منع فرمایا ہے۔

۳۹۰۰- وَحَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ قَالَ نَا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ نَا سَعِيْدُ بْنُ مِيْنَاءَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ فَضْلُ أَرْضٍ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا أَخَاهُ وَلَا تَبِيْعُوْهَا فَقُلْتُ لِسَعِيْدٍ مَا لَا تَبِيْعُوْهَا يَعْنِي الْكِرَاءَ قَالَ نَعَمْ. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۲۶۶)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس فالتو زمین ہو وہ اس میں خود کاشتکاری کرے، یا اپنے بھائی سے کاشت کاری کرائے اور اس کو فروخت مت کرو۔ میں نے سعید سے پوچھا: فروخت کرنے کی ممانعت سے کیا کرایہ پر دینا مراد ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔

۳۹۰۱- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ قَالَ نَا زُهَيْرٌ قَالَ نَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُخَابِرُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَنُصِيْبُ مِنَ الْقِصْرِيِّ وَمِنْ كَذَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ فَلْيُحْرِثْهَا أَخَاهُ وَإِلَّا فَلْيَدَعْهَا. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۷۲۹)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں زمین کو بٹائی پر دیتے تھے اور کوٹنے کے بعد خوشوں میں جو دانے رہ جاتے ہیں ان میں سے حصہ لیا کرتے تھے، سو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس زمین ہو وہ اس میں خود کاشتکاری کرے یا اپنے بھائی سے کاشتکاری کرائے ورنہ اس زمین کو چھوڑ دے۔

۳۹۰۲- وَحَدَّثَنِيْ أَبُو الطَّاهِرِ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ ابْنُ عِيْسٰى نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا يَقُوْلُ كُنَّا فِيْ زَمَنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ نَأْخُذُ الْأَرْضَ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ بِالْمَاذِيَانَاتِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ہم نہروں کے کنارے والی زمین کو تہائی اور چوتھائی پیداوار پر لیا کرتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ (خطبہ کے لیے) کھڑے ہوئے اور اس بارے میں فرمایا: جس شخص کے پاس زمین ہو وہ اس میں خود کاشت کاری کرے اور اگر وہ اس میں کاشت کاری نہیں کر سکتا تو اپنے

مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَإِنْ لَمْ يَزْرَعْهَا فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ لَمْ يَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَلْيُمْسِكْهَا.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۹۷٤)

بھائی کو کاشت کاری کے لیے دے اور اگر وہ اپنے بھائی کو زمین نہیں دیتا تو اپنے پاس رکھے۔

۳۹۰۳ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ نَا أَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ نَا أَبُوْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَهَبْهَا أَوْ لِيُعِرْهَا.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۳۲۳)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس (فالتو) زمین ہو وہ اس کو ہبہ کردے یا عاریتاً دے دے۔

۳۹۰٤ - وَحَدَّثَنِيهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَ نَا أَبُو الْجَوَابِ قَالَ نَا عَمَّارُ ابْنُ رُزَيْقٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ فَلْيُزْرِعْهَا رَجُلًا.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۳۲۳)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث منقول ہے لیکن اس میں یہ بھی ہے کہ اس زمین میں خود کاشتکاری کرے یا کسی اور شخص سے کاشتکاری کرائے۔

۳۹۰۵ - وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَهُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُوْلَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ بُكَيْرٌ وَحَدَّثَنِي نَافِعٌ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ كُنَّا نُكْرِي أَرْضَنَا ثُمَّ تَرَكْنَا ذَلِكَ حِيْنَ سَمِعْنَا حَدِيْثَ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۱۲۲)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کو کرایہ پر دینے سے منع فرمایا۔ بکیر کہتے ہیں کہ نافع نے کہا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا کہ ہم اپنی زمینوں کو کرائے پر دیتے تھے پھر ہم نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث سن کر (زمین کو کرائے پر دینا) چھوڑ دیا۔

۳۹۰٦ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا أَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ أَرْضِ الْبَيْضَاءِ سَنَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۷۲۵)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خالی زمین کو دو یا تین سال کے لیے فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

۳۹۰۷ - وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَأَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيْقٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ السِّنِيْنَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ بَيْعِ ثَمَرٍ سِنِيْنَ.

ابوداؤد (۳۳۷٤) النسائی (٤٥٤٤-٤٦٤١) ابن ماجہ (۲۲۱۸)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کئی سالوں کی بیع سے منع فرمایا اور ابن ابی شیبہ کی روایت میں ہے کہ آپ نے کئی سالوں کے لیے پھلوں کی بیع سے منع فرمایا۔

۳۹۰۸ - وَحَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ نَا اَبُوْ تَوْبَةَ قَالَ نَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ لِيَمْنَحْهَا اَخَاهُ فَاِنْ اَبٰى فَلْيُمْسِكْ اَرْضَهُ.

البخاری (۲۳٤۱) ابن ماجه (۲٤۵۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس زمین ہو اس میں وہ خود کاشت کاری کرے، یا وہ زمین اپنے بھائی کو عطا کر دے، ورنہ پھر اسے اپنے پاس رکھے۔

۳۹۰۹ - وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ نَا اَبُوْ تَوْبَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ اَنَّ يَزِيْدَ بْنَ نُعَيْمٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَنْهٰى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْحُقُوْلِ فَقَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا الْمُزَابَنَةُ الثَّمَرُ بِالتَّمْرِ وَالْحُقُوْلُ كِرَاءُ الْاَرْضِ. النسائی (۳۸۹۱)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ اور حقول سے منع فرمایا، مزابنہ چھواروں کے عوض تازہ کھجوروں کی بیع ہے اور حقول زمین کو کرایہ پر دینا ہے۔

۳۹۱۰ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا يَعْقُوْبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ. الترمذی (۱۲۲٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔

۳۹۱۱ - وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ اَنَّ اَبَا سُفْيَانَ مَوْلٰى ابْنِ اَبِيْ اَحْمَدَ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةُ اِشْتِرَاءُ الثَّمَرِ فِيْ رُءُوْسِ النَّخْلِ وَالْمُحَاقَلَةُ كِرَاءُ الْاَرْضِ.

البخاری (۲۱۸٦) ابن ماجه (۲٤۵۵)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ اور محاقلہ سے منع فرمایا ہے۔ مزابنہ درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کو فروخت کرنا ہے اور محاقلہ زمین کو کرائے پر دینا ہے۔

۳۹۱۲ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُو الرَّبِيْعِ الْعَتَكِيُّ قَالَ اَبُو الرَّبِيْعِ نَا وَقَالَ يَحْيٰى اَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا يَقُوْلُ كُنَّا لَا نَرٰى بِالْخِبْرِ بَاْسًا حَتّٰى كَانَ عَامُ اَوَّلَ فَزَعَمَ رَافِعٌ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْهُ. ابوداؤد (۳۳۸۹) النسائی (۳۹۲٦-۳۹۲۷-۳۹۲۸) ابن ماجه (۲٤۵۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم زمین کو بٹائی پر دینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے، حتیٰ کہ جب پہلا سال آیا تو حضرت رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔

۳۹۱۳ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا سُفْيَانُ

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے لیکن اس میں

ح قَالَ وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ قَالَا نَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ ح قَالَ وَثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا وَكِيعٌ قَالَ نَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ فِي حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ فَتَرَكْنَاهُ مِنْ أَجْلِهِ. سابقہ حوالہ (۳۹۱۲)

یہ زیادہ ہے کہ ہم نے اس حدیث کی وجہ سے زمین کو بٹائی پر دینا چھوڑ دیا۔

۳۹۱۴ - وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ نَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا لَقَدْ مَنَعَنَا رَافِعٌ نَفْعَ أَرْضِنَا.

سابقہ حوالہ (۳۹۱۲)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بیان کیا کہ حضرت رافع نے ہم کو زمین کی آمدنی سے روک دیا۔

۳۹۱۵ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا كَانَ يُكْرِي مَزَارِعَهُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ وَفِي إِمَارَةِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةِ مُعَاوِيَةَ حَتّٰى بَلَغَهُ فِي آخِرِ خِلَافَةِ مُعَاوِيَةَ أَنَّ رَافِعَ ابْنَ خَدِيجٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يُحَدِّثُ فِيهَا بِنَهْيٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فَدَخَلَ عَلَيْهِ وَأَنَا مَعَهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَنْهٰى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَتَرَكَهَا ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا بَعْدُ فَكَانَ إِذَا سُئِلَ عَنْهَا بَعْدُ قَالَ زَعَمَ ابْنُ خَدِيجٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْهَا. البخاری (۲۲۸۵-۲۳۴۳-۲۳۴۴) ابوداؤد (۳۳۹۴) النسائی (۳۹۲۰ تا ۳۹۲۴) ابن ماجہ (۲۴۵۳)

نافع بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نبی ﷺ کے عہد، حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے زمانہ خلافت اور حضرت معاویہ کی خلافت کے ابتدائی دور میں اپنی زمینوں کو بٹائی پر دیا کرتے تھے حتیٰ کہ حضرت معاویہ کی خلافت کے آخر میں انہیں حضرت رافع بن خدیج کی یہ حدیث پہنچی کہ نبی ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔ (نافع کہتے ہیں) پھر حضرت ابن عمر، حضرت رافع کے پاس گئے اور میں بھی ان کے ساتھ تھا اور ان سے اس بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے زمینوں کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا' سو اس کے بعد حضرت ابن عمر نے زمین کو کرائے پر دینا چھوڑ دیا، پھر جب ان سے اس کے بارے میں سوال کیا جاتا تو کہتے: ابن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔

۳۹۱۶ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ نَا إِسْمَاعِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ فِي حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ فَتَرَكَهَا ابْنُ عُمَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَكَانَ لَا يُكْرِيهَا

سابقہ حوالہ (۳۹۱۵)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے اور اس میں ہے کہ حضرت ابن عمر نے اس کے بعد زمین کو کرائے پر دینا چھوڑ دیا۔

۳۹۱۷ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ ذَهَبْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا

نافع کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ساتھ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس

إِلَى رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ حَتَّى أَتَاهُ بِالْبَلَاطِ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ. سابقہ حوالہ (۳۹۱۵)

گیا، یہاں تک کہ وہ بلاط میں گئے انہوں نے یہ حدیث سنائی کہ رسول اللہ ﷺ نے کاشت کی زمینوں کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔ (بلاط مسجد نبوی کے قریب ایک جگہ کا نام ہے)۔

۳۹۱۸ - وَحَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي خَلَفٍ وَ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا نَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ أَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّهُ أَتَى رَافِعًا فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

سابقہ حوالہ (۳۹۱۵)

نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما حضرت رافع بن خدیج کے پاس گئے اور انہوں نے نبی ﷺ کی یہ حدیث سنائی۔

۳۹۱۹ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنًّى قَالَ نَا حُسَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ حَسَنِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ نَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا كَانَ يَأْجُرُ الْأَرْضَ قَالَ فَنُبِّئَ حَدِيثًا عَنْ رَافِعٍ فَانْطَلَقَ بِي مَعَهُ إِلَيْهِ قَالَ فَذَكَرَ عَنْ بَعْضِ عُمُومَتِهِ ذَكَرَ فِيهِ النَّبِيَّ ﷺ أَنَّهُ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ فَتَرَكَهُ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فَلَمْ يَأْخُذْهُ.

سابقہ حوالہ (۳۹۱۵)

نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما زمین کو کرائے پر دیتے تھے، پھر ان کو حضرت رافع کی ایک حدیث سنائی گئی، میں بھی ان کے ساتھ حضرت رافع کے پاس گیا، حضرت رافع نے اپنے بعض چچاؤں سے نقل کیا کہ نبی ﷺ نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے پھر حضرت ابن عمر نے زمین کو کرائے پر دینا چھوڑ دیا۔

۳۹۲۰ - وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ نَا ابْنُ عَوْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ فَحَدَّثَهُ عَنْ بَعْضِ عُمُومَتِهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. سابقہ حوالہ (۳۹۱۵)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے کہ حضرت رافع نے اپنے بعض چچاؤں سے نبی ﷺ کی یہ حدیث نقل کی۔

۳۹۲۱ - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا كَانَ يُكْرِي أَرْضَهُ حَتَّى بَلَغَهُ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ الْأَنْصَارِيَّ كَانَ يَنْهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَلَقِيَهُ عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَ يَا ابْنَ خَدِيجٍ مَاذَا تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ لِعَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سَمِعْتُ عَمَّيَّ وَكَانَا قَدْ شَهِدَا بَدْرًا يُحَدِّثَانِ أَهْلَ الدَّارِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ لَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ فِي عَهْدِ رَسُولِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ وہ زمین کرائے پر دے دیتے تھے حتیٰ کہ انہیں یہ حدیث پہنچی کہ حضرت رافع بن خدیج انصاری زمین کو کرائے پر دینے سے منع کرتے ہیں، پھر حضرت عبداللہ نے ان سے ملاقات کی اور کہا: اے ابن خدیج! زمین کو کرائے پر دینے کے سلسلے میں تم رسول اللہ ﷺ سے کون سی حدیث بیان کرتے ہو؟ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کہا: میں نے اپنے دو چچوں سے سنا ہے، جو غزوہ بدر میں شریک ہو چکے ہیں وہ گھر والوں سے حدیث بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا ہے، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: مجھے

اللّٰهِ ﷺ اَنَّ الْاَرْضَ تُكْرٰى ثُمَّ خَشِیَ عَبْدُ اللّٰهِ اَنْ یَّكُوْنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَحْدَثَ فِیْ ذٰلِكَ شَیْئًا لَمْ یَكُنْ عَلِمَهٗ فَتَرَكَ كِرَاءَ الْاَرْضِ. النسائی (۳۹۱۳)

علم ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں زمین کرائے پر دی جاتی تھی، پھر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو یہ خوف ہوا کہ شاید رسول اللہ ﷺ نے کوئی نیا حکم دیا ہو جس کا انہیں علم نہ ہو، سو انہوں نے زمین کو کرائے پر دینا چھوڑ دیا۔

۱۸- بَابُ كِرَاءِ الْاَرْضِ بِالطَّعَامِ

اناج کے بدلے میں زمین کو کرائے پر اٹھانے کا بیان

۳۹۲۲- وَحَدَّثَنِیْ عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِیُّ وَیَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَا نَا اِسْمٰعِیْلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَیَّةَ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ یَعْلَی بْنِ حَكِیْمٍ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ یَسَارٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیْجٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ الْاَرْضَ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَنُكْرِیْهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمّٰی فَجَآءَنَا ذَاتَ یَوْمٍ رَجُلٌ مِّنْ عُمُوْمَتِیْ فَقَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَّ طَوَاعِیَةُ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ اَنْفَعُ لَنَا نَهَانَا اَنْ نُّحَاقِلَ الْاَرْضَ فَنُكْرِیَهَا عَلَی الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمّٰی وَاَمَرَ رَبَّ الْاَرْضِ اَنْ یَّزْرَعَهَا اَوْ یُزْرِعَهَا وَكَرِهَ كِرَاءَهَا وَمَا سِوٰی ذٰلِكَ.

البخاری (۲۳۴۶-۲۳۴۷) ابوداود (۳۳۹۵-۳۳۹۶) النسائی (۳۹۰۴تا۳۹۰۷-۳۹۱۸-۳۹۱۹) ابن ماجہ (۲۴۶۵)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے عہد میں زمین کو کرائے پر دیا کرتے تھے، ہم زمین کو تہائی اور چوتھائی پیداوار اور اناج کی ایک معین مقدار کے عوض کرائے پر دیتے تھے۔ ایک روز میرے پاس میرے چچاؤں میں سے کوئی ایک آیا اور کہا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک ایسے کام سے روک دیا جس میں ہمارے لیے نفع تھا اور اللہ اور رسول کی اطاعت میں زیادہ نفع ہے، آپ نے ہمیں زمین کو کرائے پر دینے سے منع کر دیا، ہم زمین کو تہائی اور چوتھائی پیداوار اور اناج کی ایک معین مقدار کے عوض دیتے تھے، آپ نے زمین کے مالک کو حکم دیا کہ وہ اس میں خود کاشتکاری کرے یا کسی سے کاشتکاری کرائے اور کرائے اور اس کے ماسوا کو مکروہ فرمایا۔

۳۹۲۳- وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ اَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ اَیُّوْبَ قَالَ كَتَبَ اِلَیَّ یَعْلَی ابْنُ حَكِیْمٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَیْمَانَ بْنَ یَسَارٍ یُحَدِّثُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیْجٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ الْاَرْضَ فَنُكْرِیْهَا عَلَی الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِیْثِ ابْنِ عُلَیَّةَ. سابقہ حوالہ (۳۹۲۲)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم زمین کو کرایہ پر دیتے تھے اور تہائی پیداوار اور چوتھائی پیداوار کے عوض بٹائی پر دیتے تھے اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۳۹۲۴- وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ حَبِیْبٍ قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح قَالَ وَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ نَا عَبْدُ الْاَعْلٰی ح قَالَ وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنَا عَبْدَةُ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ اَبِیْ عَرُوْبَةَ عَنْ یَعْلَی بْنِ حَكِیْمٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ.

سابقہ حوالہ (۳۹۲۲)

ایک اور سند سے بھی اسی طرح یہ روایت منقول ہے۔

۳۹۲۵- وَحَدَّثَنِیْهِ اَبُو الطَّاهِرِ قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ جَرِیْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ یَعْلَی بْنِ حَكِیْمٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کی اور یہ نہیں کہا کہ میرے بعض چچوں سے روایت

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَلَمْ يَقُلْ عَنْ بَعْضِ عُمُومَتِهِ. سابقہ حوالہ (۳۹۲۲)

ہے۔

۳۹۲۶- وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنَا أَبُو مُسْهِرٍ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي النَّجَاشِيِّ مَوْلَى رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ رَافِعٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ ظُهَيْرَ ابْنَ رَافِعٍ وَهُوَ عَمُّهُ قَالَ أَتَانِي ظُهَيْرٌ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ أَمْرٍ كَانَ بِنَا رَافِقًا فَقُلْتُ وَمَا ذَاكَ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَهُوَ حَقٌّ قَالَ سَأَلَنِي كَيْفَ تَصْنَعُونَ بِمَحَاقِلِكُمْ فَقُلْتُ نُؤَاجِرُهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَى الرَّبِيعِ أَوِ الْأَوْسُقِ مِنَ التَّمْرِ أَوِ الشَّعِيرِ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا ازْرَعُوهَا أَوْ أَزْرِعُوهَا أَوْ أَمْسِكُوهَا.

البخاری (۲۳۳۹) النسائی (۳۹۳۳) ابن ماجہ (۲۴۵۹)

حضرت رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے چچا ظہیر بن رافع میرے پاس آئے اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک ایسے کام سے روک دیا ہے جس میں ہمارا فائدہ تھا، میں نے پوچھا: وہ کیا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے جو بھی فرمایا ہے وہ حق ہے۔ حضرت ظہیر بن رافع نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے سوال: تم اپنے کھیتوں میں کیا کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم زمین کو چوتھائی پیداوار یا کھجور اور جو کے معین وسق کے عوض اجرت پر دیتے ہیں، آپ نے فرمایا: ایسا نہ کرو اس کو خود کاشت کرو یا کسی سے کاشت کراؤ یا اس کو اپنے پاس رکھو۔

۳۹۲۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي النَّجَاشِيِّ عَنْ رَافِعٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا وَلَمْ يَذْكُرْ عَنْ عَمِّهِ ظُهَيْرٍ.

ابوداؤد (۳۳۹۴) النسائی (۳۹۳۲)

حضرت رافع بن خدیج نے نبی ﷺ سے حسب سابق روایت ذکر کی ہے لیکن اس میں ان کے چچا ظہیر کا ذکر نہیں ہے۔

۱۹- بَابُ كِرَاءِ الْأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ

سونے چاندی (نقدی اور کرنسی) کے عوض زمین کرائے (ٹھیکے) پر دینا

۳۹۲۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ فَقُلْتُ أَبِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ قَالَ أَمَّا بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَلَا بَأْسَ بِهِ. البخاری (۲۳۲۷-۲۳۳۲-۲۷۲۲) ابوداؤد (۳۳۹۲-۳۳۹۳) النسائی (۳۹۰۸،۳۹۱۱) ابن ماجہ (۲۴۵۸)

حنظلہ بن قیس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے زمین کو کرائے پر دینے کے بارے میں سوال کیا، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے، میں نے پوچھا: کیا سونے اور چاندی کے عوض زمین کو اجرت پر دیا جا سکتا ہے؟ انہوں نے کہا: سونے اور چاندی کے بدلے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

۳۹۲۹- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ نَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي حَنْظَلَةُ ابْنُ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِهِ إِنَّمَا

حنظلہ بن قیس انصاری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت رافع بن خدیج انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سونے اور چاندی کے عوض زمین کو اجرت پر دینے کے بارے میں پوچھا۔ انہوں نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں، رسول اللہ ﷺ

كَانَ النَّاسُ يُؤَاجِرُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الْمَاذِيَانَاتِ وَأَقْبَالِ الْجَدَاوِلِ وَأَشْيَاءَ مِنَ الزَّرْعِ فَيَهْلِكُ هٰذَا وَيَسْلَمُ هٰذَا وَيَسْلَمُ هٰذَا وَيَهْلِكُ هٰذَا فَلَمْ يَكُنْ لِلنَّاسِ كِرَاءٌ إِلَّا هٰذَا فَلِذٰلِكَ زَجَرَ عَنْهُ وَأَمَّا شَيْءٌ مَعْلُومٌ مَضْمُونٌ فَلَا بَأْسَ بِهِ. سابقہ حوالہ (۳۹۲۸)

کے زمانے میں لوگ نہروں کے کناروں اور نالوں کے ساتھ والی زمین کو پیداوار کے عوض کرائے پر دیتے تھے۔ سو اس زمین کی فصل تباہ ہو جاتی اور دوسری زمین کی فصل سلامت رہتی. اور بسا اوقات یہ فصل بچ جاتی اور دوسری تلف ہو جاتی، پھر لوگوں کو باقی ماندہ فصل کے علاوہ اور کچھ کرایہ نہ ملتا، اس وجہ سے رسول اللہ ﷺ نے کرائے پر دینے سے منع فرمادیا، البتہ اگر کرایہ کا معاوضہ کوئی معین چیز ہو جس کے تلف نہ ہونے کی ضمانت ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

۳۹۳۰ - وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ الزُّرَقِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ كُنَّا أَكْثَرَ الْأَنْصَارِ حَقْلًا قَالَ كُنَّا نُكْرِي الْأَرْضَ عَلَى أَنَّ لَنَا هٰذِهِ وَلَهُمْ هٰذِهِ فَرُبَّمَا أَخْرَجَتْ هٰذِهِ وَلَمْ تُخْرِجْ هٰذِهِ فَنَهَانَا عَنْ ذٰلِكَ وَأَمَّا الْوَرِقُ فَلَمْ يَنْهَنَا. سابقہ حوالہ (۳۹۲۸)

حنظلہ زرقی کہتے ہیں کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ہم انصار کے کھیت بہت تھے اور ہم زمین کو اس طریقہ سے کرایہ پر دیتے تھے کہ زمین کے اس حصہ کی پیداوار ہماری ہے اور زمین کے اس حصہ کی پیداوار مزارعین (کاشت کاروں) کی ہے، بسا اوقات زمین کے اس حصہ میں پیداوار ہوتی اور اس حصہ میں پیداوار نہ ہوتی، رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اس سے روک دیا البتہ چاندی کے عوض اجرت پر دینے سے نہیں روکا۔

۳۹۳۱ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالَ نَا حَمَّادٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ مُثَنَّى قَالَ نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى ابْنِ سَعِيدٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ. سابقہ حوالہ (۳۹۲۸)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۲۰ - بَابُ فِي الْمُزَارَعَةِ وَالْمُؤَاجَرَةِ

(زمین کا) بٹائی اور ٹھیکے پر دینے کا بیان

۳۹۳۲ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ كِلَاهُمَا عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَعْقِلٍ عَنِ الْمُزَارَعَةِ فَقَالَ أَخْبَرَنِي ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُزَارَعَةِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ نَهَى عَنْهَا وَقَالَ سَأَلْتُ ابْنَ مَعْقِلٍ وَلَمْ يُسَمِّ عَبْدَ اللّٰهِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۲۰٦٤)

عبداللہ بن سائب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن معقل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مزارعت کے بارے میں سوال کیا، انہوں نے کہا: مجھے حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ حدیث سنائی کہ رسول اللہ ﷺ نے مزارعت سے منع فرمایا ہے اور ابن ابی شیبہ کی روایت میں ہے کہ اس سے روکا اور "ابن معقل" کا لفظ ہے، "عبداللہ" کا لفظ نہیں ہے۔

۳۹۳۳ - وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ نَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

عبداللہ بن سائب کہتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن معقل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گئے اور ان سے مزارعت

بْنِ السَّائِبِ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ فَسَأَلْنَاهُ عَنِ الْمُزَارَعَةِ فَقَالَ زَعَمَ ثَابِتٌ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الْمُزَارَعَةِ وَأَمَرَ بِالْمُوَاجَرَةِ وَقَالَ لَا بَأْسَ بِهَا. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۰۶۴)

کے متعلق پوچھا، انہوں نے کہا کہ حضرت ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے مزارعت سے منع فرمایا ہے اور زمین کو اجرت پر دینے کا حکم دیا ہے اور کہا ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

۲۱- بَابُ الْأَرْضِ تَمْنَحُ

کسی کو مفت زمین کاشت کے لیے دینے کا بیان

۳۹۳۴ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ أَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو أَنَّ مُجَاهِدًا قَالَ لِطَاوُسٍ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى ابْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ فَاسْمَعْ مِنْهُ الْحَدِيْثَ عَنْ أَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فَانْتَهَرَهُ قَالَ إِنِّيْ وَاللّٰهِ لَوْ أَعْلَمُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْهُ مَا فَعَلْتُهُ وَلٰكِنْ حَدَّثَنِيْ مَنْ هُوَ أَعْلَمُ بِهِ مِنْهُمْ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَأَنْ يَمْنَحَ الرَّجُلُ أَخَاهُ أَرْضَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا خَرْجًا مَعْلُوْمًا.

البخاری (۲۳۳۰-۲۳۴۲-۲۶۳۴) ابوداود (۳۳۸۹) الترمذی (۱۳۸۵) النسائی (۳۸۸۲) ابن ماجہ (۲۴۵۶-۲۴۶۴)

عمرو کہتے ہیں کہ مجاہد نے طاؤس سے کہا کہ ہمارے ساتھ رافع بن خدیج کے لڑکے کے پاس چلو اور ان سے وہ حدیث سنو جس کو وہ اپنے والد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے واسطے سے نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں، طاؤس نے مجاہد کو جھڑکا اور کہا: بخدا! اگر مجھے یہ علم ہوتا کہ نبی ﷺ نے مزارعت سے منع کیا ہے تو میں مزارعت کبھی نہ کرتا، لیکن مجھے اس شخص نے حدیث بیان کی جو صحابہ میں سے زیادہ عالم تھا یعنی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہمانے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی شخص اپنے بھائی کو زمین ہبہ کردے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ اس سے معین اجرت (کرایہ) لے۔

۳۹۳۵ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِيْ عُمَرَ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو وَابْنِ طَاوُسٍ عَنْ طَاوُسٍ أَنَّهُ كَانَ يُخَابِرُ قَالَ عَمْرٌو فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَوْ تَرَكْتَ هٰذِهِ الْمُخَابَرَةَ فَإِنَّهُمْ يَزْعُمُوْنَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنِ الْمُخَابَرَةِ فَقَالَ أَيْ عَمْرُو أَخْبَرَنِيْ أَعْلَمُهُمْ بِذٰلِكَ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَنْهَ عَنْهَا إِنَّمَا قَالَ يَمْنَحُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا خَرْجًا مَعْلُوْمًا.

سابقہ حوالہ (۳۹۳۴)

عمرو اور ابن طاؤس بیان کرتے ہیں کہ طاؤس اپنی زمین کو بٹائی پر دیتے تھے عمرو نے کہا: اے ابو عبدالرحمٰن! اگر تم بٹائی کو ترک کردو تو بہتر ہے کیونکہ لوگ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے زمین کو بٹائی پر دینے سے منع فرمایا ہے، انہوں نے کہا: اے عمرو! مجھے اس شخص نے خبر دی ہے جو صحابہ میں اس معاملے کا سب سے زیادہ عالم تھا یعنی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کو بٹائی پر دینے سے منع فرمایا بلکہ یہ فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کو زمین ہبہ کردے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ اس کو معین اجرت پر دے۔

۳۹۳۶ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِيْ عُمَرَ قَالَ نَا الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوْبَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ وَكِيْعٍ عَنْ سُفْيَانَ ح قَالَ وَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ أَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ

چار سندوں سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس نے رسول اللہ ﷺ سے اسی طرح روایت کی جس طرح عمرو نے بیان کی ہے۔

قَالَ نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسٰى عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ شُعْبَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوٗسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَ حَدِيْثِهِمْ. سابقہ حوالہ (۳۹۳۴)

۳۹۳۷ - وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ عَبْدٌ أَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوٗسٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَأَنْ يَّمْنَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ أَرْضَهٗ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ أَنْ يَّأْخُذَ عَلَيْهَا كَذَا وَكَذَا لِشَيْءٍ مَّعْلُوْمٍ قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا هُوَ الْحَقْلُ وَهُوَ بِلِسَانِ الْأَنْصَارِ الْمُحَاقَلَةُ. ابن ماجہ (۲٤٥۷)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو زمین ہبہ کردے تو وہ اس سے بہتر ہے کہ وہ اس سے اتنی، اتنی معین اجرت لے۔

۳۹۳۸ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ قَالَ أَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِيْ أُنَيْسَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِيْ زَيْدٍ عَنْ طَاوٗسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهٗ أَرْضٌ فَإِنَّهٗ أَنْ يَّمْنَحَهَا أَخَاهُ خَيْرٌ لَّهٗ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۵۷۳۲)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کسی شخص کے پاس زمین ہو اور وہ اسے اپنے بھائی کو ہبہ کردے تو بہتر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۲۲-كِتَابُ الْمُسَاقَاةِ وَالْمُزَارَعَةِ

باغبانی اور زراعت کا بیان

۱- بَابُ الْمُسَاقَاةِ وَالْمُعَامَلَةِ بِجُزْءٍ مِّنَ الثَّمَرِ وَالزَّرْعِ

غلّے اور پھلوں کے حصے کے عوض باغبانی اور زراعت کرانے کا بیان

۳۹۳۹ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا نَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ أَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ ثَمَرٍ أَوْ زَرْعٍ. البخاری (۲۳۲۹)
ابوداؤد (۳٤۰۸) الترمذی (۱۳۸۳) ابن ماجہ (۲٤٦۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل خیبر سے زمین کی نصف پیداوار کے عوض عمل کرایا، خواہ پھل ہوں یا غلہ۔

۳۹٤۰ - وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ قَالَ نَا عَلِيٌّ وَّهُوَ ابْنُ مُسْهِرٍ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ أَعْطٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٍ أَوْ زَرْعٍ فَكَانَ يُعْطِيْ أَزْوَاجَهٗ كُلَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھلوں یا غلہ کی نصف پیداوار کے عوض خیبر کی زمین دی، آپ ازواج مطہرات کو ہر سال سو وسق دیتے تھے (ایک وسق ۲۵۵ کلوگرام کے برابر ہے) جس میں سے

سَنَةٍ مِائَةَ وَسْقٍ ثَمَانِينَ وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ وَعِشْرِينَ وَسْقًا مِنْ شَعِيرٍ فَلَمَّا وَلِيَ عُمَرُ قَسَمَ خَيْبَرَ خَيَّرَ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ ﷺ أَنْ يُقْطِعَ لَهُنَّ الْأَرْضَ وَالْمَاءَ أَوْ يَضْمَنَ لَهُنَّ الْأَوْسَاقَ كُلَّ عَامٍ فَاخْتَلَفْنَ فَمِنْهُنَّ مَنِ اخْتَارَ الْأَرْضَ وَالْمَاءَ وَمِنْهُنَّ مَنِ اخْتَارَ الْأَوْسَاقَ كُلَّ عَامٍ فَكَانَتْ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ مِمَّنِ اخْتَارَتَا الْأَرْضَ وَالْمَاءَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۸۰۶۹)

اسی (۸۰) وسق کھجور اور بیس وسق جو ہوتے تھے۔ جب حضرت عمر خلیفہ ہوئے اور انہوں نے اموال خیبر کی تقسیم کی تو انہوں نے نبی ﷺ کی ازواج کو اختیار دیا کہ وہ زمین اور پانی میں سے ایک حصہ لے لیں، یا وہ ہر سال مقررہ وسق لے لیں، ازواج مطہرات میں اختلاف ہوا، بعض ازواج نے زمین اور پانی کو اختیار کیا اور بعض نے اوساق کو اختیار کیا، حضرت عائشہ اور حفصہ ان میں سے تھیں جنہوں نے زمین اور پانی کو اختیار کیا۔

۳۹۴۱ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا خَرَجَ مِنْهَا مِنْ زَرْعٍ أَوْ ثَمَرٍ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فَكَانَتْ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ مِمَّنِ اخْتَارَتَا الْأَرْضَ وَالْمَاءَ وَقَالَ خَيَّرَ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ ﷺ أَنْ يُقْطِعَ لَهُنَّ الْأَرْضَ وَلَمْ يَذْكُرِ الْمَاءَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۹۸۴)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل خیبر سے نصف پیداوار کے عوض عمل کرایا خواہ پھل ہوں یا غلہ، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے، اس روایت میں یہ ذکر نہیں ہے کہ حضرت عائشہ اور حفصہ نے زمین اور پانی کو پسند کیا، البتہ یہ ذکر ہے کہ حضرت عمر نے نبی ﷺ کی ازواج کو یہ اختیار دیا کہ وہ زمین کو اختیار کرلیں اور پانی کا ذکر نہیں ہے۔

۳۹۴۲ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا فُتِحَتْ خَيْبَرُ سَأَلَتْ يَهُودُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُقِرَّهُمْ فِيهَا عَلَى أَنْ يَعْمَلُوا عَلَى نِصْفِ مَا خَرَجَ مِنْهَا مِنَ الثَّمَرِ وَالزَّرْعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أُقِرُّكُمْ فِيهَا عَلَى ذَلِكَ مَا شِئْنَا ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَابْنِ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَزَادَ فِيهِ وَكَانَ الثَّمَرُ يُقْسَمُ عَلَى السُّهْمَانِ مِنْ نِصْفِ خَيْبَرَ فَيَأْخُذُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْخُمُسَ. ابوداؤد (۳۰۰۸)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب خیبر فتح ہوگیا تو یہود نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سوال کیا کہ آپ انہیں خیبر میں رہنے دیں اور وہ نصف پیداوار کے عوض خیبر میں کاشتکاری کریں گے خواہ اناج ہو یا پھل، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تم کو اس عمل پر اس وقت تک قائم رکھوں گا جب تک ہم چاہیں گے، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے البتہ اس میں یہ زائد ہے کہ خیبر سے حاصل شدہ نصف حصہ کی تقسیم کی جاتی اور رسول اللہ ﷺ اس میں سے خمس لے لیتے۔

۳۹۴۳ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ قَالَ أَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ دَفَعَ إِلَى يَهُودِ خَيْبَرَ نَخْلَ خَيْبَرَ وَأَرْضَهَا عَلَى أَنْ يَعْتَمِلُوهَا مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَلِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ شَطْرُ ثَمَرِهَا.

ابوداؤد (۳۴۰۹) النسائی (۳۹۳۹-۳۹۴۰)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے یہودیوں سے خیبر کے باغات اور خیبر کی زمین میں اس شرط سے عمل کرایا کہ وہ اس زمین میں کاشتکاری کریں گے اور اس کی نصف پیداوار رسول اللہ ﷺ کو دیں گے۔

۳۹۴۴- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ مُوْسَی بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَجْلَی الْیَهُوْدَ وَالنَّصَارٰی مِنْ اَرْضِ الْحِجَازِ وَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَمَّا ظَهَرَ عَلٰی خَیْبَرَ اَرَادَ اِخْرَاجَ الْیَهُوْدِ مِنْهَا وَکَانَتِ الْاَرْضُ حِیْنَ ظَهَرَ عَلَیْهَا لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَلِرَسُوْلِهٖ ﷺ وَلِلْمُسْلِمِیْنَ فَاَرَادَ اِخْرَاجَ الْیَهُوْدِ مِنْهَا فَسَاَلَتِ الْیَهُوْدُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَنْ یُّقِرَّهُمْ بِهَا عَلٰی اَنْ یَّکْفُوْا عَمَلَهَا وَلَهُمْ نِصْفُ الثَّمَرِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نُقِرُّکُمْ بِهَا عَلٰی ذٰلِکَ مَا شِئْنَا فَقَرُّوْا بِهَا حَتّٰی اَجْلَاهُمْ عُمَرُ اِلٰی تَیْمَاءَ اَوْ اَرِیْحَاءَ.

البخاری (۲۳۳۸-۳۱۵۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب نے سرزمین حجاز سے یہود اور نصاریٰ کو نکال دیا اور یہ کہ جب رسول اللہ ﷺ نے خیبر کو فتح کیا اور وہ زمین اللہ عزوجل، رسول اللہ ﷺ اور مسلمانوں کی ملکیت ہو گئی تو یہود نے رسول اللہ ﷺ سے یہ عرض کیا کہ ہمیں خیبر میں رہنے دیں اور ہم نصف پیداوار کے عوض خیبر میں کاشتکاری کریں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم جب تک چاہیں گے تم کو اس عمل پر مقرر رکھیں گے۔ وہ اس عمل پر رکھے گئے حتیٰ کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو تیما یا اریحاء کی طرف نکال دیا۔

٢- بَابُ فَضْلِ الْغَرْسِ وَالزَّرْعِ

کاشتکاری اور درخت لگانے کی فضیلت

۳۹۴۵- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ قَالَ نَا اَبِیْ قَالَ نَا عَبْدُ الْمَلِکِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ یَغْرِسُ غَرْسًا اِلَّا کَانَ مَا اُکِلَ مِنْهُ لَهٗ صَدَقَةٌ وَّمَا سُرِقَ مِنْهُ لَهٗ صَدَقَةٌ وَّمَا اَکَلَ السَّبُعُ فَهُوَ لَهٗ صَدَقَةٌ وَّمَا اَکَلَتِ الطَّیْرُ فَهُوَ لَهٗ صَدَقَةٌ وَّلَا یَرْزَؤُهٗ اَحَدٌ اِلَّا کَانَ لَهٗ صَدَقَةٌ. مسلم، تحفة الاشراف (۲۴۴۲)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان کوئی پودا اگاتا ہے تو اس درخت میں سے جو کچھ کھایا جائے وہ اس کا صدقہ ہو جاتا ہے، جو کچھ اس سے چوری ہو وہ اس کا صدقہ ہو جاتا ہے اور جو درندے کھالیں وہ اس کا صدقہ ہو جاتا ہے اور جو پرندے کھائیں وہ اس کا صدقہ ہو جاتا ہے اور جو شخص اس میں سے کم کرے گا وہ اس کا صدقہ ہو جائے گا۔

۳۹۴۶- وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ نَا لَیْثٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ اَنَا اللَّیْثُ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ دَخَلَ عَلٰی اُمِّ مُبَشِّرٍ الْاَنْصَارِیَّةِ فِیْ نَخْلٍ لَهَا فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ غَرَسَ هٰذَا النَّخْلَ مُسْلِمٌ اَمْ کَافِرٌ فَقَالَتْ بَلْ مُسْلِمٌ فَقَالَ لَا یَغْرِسُ مُسْلِمٌ غَرْسًا وَّلَا یَزْرَعُ زَرْعًا فَیَاْکُلُ مِنْهُ اِنْسَانٌ وَّلَا دَابَّةٌ وَّلَا شَیْءٌ اِلَّا کَانَتْ لَهٗ صَدَقَةٌ.

مسلم، تحفة الاشراف (۲۹۲۷)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ حضرت ام مبشر انصاریہ کے کھجور کے باغ میں گئے، رسول اللہ ﷺ نے ان سے پوچھا: یہ کھجور کا درخت کس شخص نے لگایا تھا، مسلمان نے یا کافر نے؟ حضرت ام مبشر نے کہا: مسلمان نے' آپ نے فرمایا: جو مسلمان بھی کوئی درخت لگاتا ہے یا کوئی کھیت لگاتا ہے اس درخت یا کھیت سے کوئی انسان' چوپایہ یا کوئی اور جانور کھائے تو وہ اس کا صدقہ ہو جاتا ہے۔

۳۹۴۷- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَابْنُ اَبِیْ خَلَفٍ قَالَا نَا رَوْحٌ قَالَ نَا ابْنُ جُرَیْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَیْرِ اَنَّهٗ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان کوئی درخت لگاتا ہے یا

سمع جابر بن عبد الله رضي الله تعالى عنهما يقول سمعت رسول الله ﷺ يقول لا يغرس رجل مسلم غرسا ولا زرعا فياكل منه سبع او طائر او شيء الا كان له فيه اجر وقال ابن ابي خلف طائر شيء كذا۔

کوئی کھیت اگاتا ہے اس میں سے کوئی درندہ، کوئی جانور یا کوئی چوپایہ بھی کھائے تو اس کو اس میں اجر ملتا ہے، ابن ابی خلف کی روایت میں "طائر شئی کذا" کے الفاظ ہیں۔

مسلم تحفۃ الاشراف (۲۸۴۹)

۳۹۴۸ - وحدثنا احمد بن سعيد بن ابراهيم قال نا روح بن عبادة قال نا زكريا بن اسحق قال اخبرني عمرو بن دينار انه سمع جابرا رضي الله تعالى عنه يقول دخل النبي ﷺ على ام معبد حائطا فقال يا ام معبد من غرس هذا النخل مسلم ام كافر فقالت بل مسلم قال فلا يغرس مسلم غرسا فياكل منه انسان ولا دابة ولا طير الا كان له صدقة الى يوم القيامة۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت ام معبد رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے باغ میں گئے۔ آپ نے فرمایا: اے ام معبد! یہ کھجور کا درخت کس نے لگایا ہے، مسلمان نے یا کافر نے؟ حضرت ام معبد نے فرمایا: بلکہ مسلمان نے! آپ نے فرمایا: جو مسلمان بھی کوئی درخت لگاتا ہے، اس سے انسان، چوپایہ یا درندہ جو بھی کھائے وہ اس کا قیامت تک صدقہ ہو جاتا ہے۔

مسلم تحفۃ الاشراف (۲۵۲۱)

۳۹۴۹ - وحدثنا ابو بكر بن ابي شيبة قال نا حفص بن غياث ح قال وحدثنا ابو كريب واسحاق بن ابراهيم جميعا عن ابي معاوية ح قال وحدثنا عمرو الناقد قال نا عمار بن محمد ح قال وحدثنا ابو بكر بن ابي شيبة قال نا ابن فضيل كل هؤلاء عن الاعمش عن ابي سفيان عن جابر زاد عمرو في روايته عن عمار وابو بكر في روايته عن ابي معاوية فقالا عن ام مبشر وفي رواية ابن فضيل عن امراة زيد بن حارثة وفي رواية اسحاق عن ابي معاوية ربما قال عن ام مبشر رضي الله تعالى عنها عن النبي ﷺ وربما لم يقل وكلهم قالوا عن النبي ﷺ بنحو حديث عطاء وابي الزبير وعمرو بن دينار۔

امام مسلم نے چار مختلف سندوں کے ساتھ بیان کیا کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں، اس میں بعض راویوں نے ام مبشر کا قصہ بیان کیا اور بعض راویوں نے زید بن حارثہ کی بیوی کا قصہ بیان کیا ہے، اسحاق نے ابو معاویہ سے روایت کی کہ حضرت ام مبشر رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی ﷺ سے روایت کرتی ہیں اور تمام راویوں نے عطاء، ابو الزبیر اور عمرو بن دینار کی طرح نبی ﷺ سے روایت کیا ہے۔

مسلم تحفۃ الاشراف (۲۳۲۷-۱۸۳۵۷)

۳۹۵۰ - وحدثنا يحيى بن يحيى وقتيبة بن سعيد ومحمد بن عبيد الغبري واللفظ ليحيى قال يحيى انا وقال الآخران نا ابو عوانة عن قتادة عن انس رضي الله تعالى عنه قال قال رسول الله ﷺ ما من مسلم يغرس غرسا او يزرع زرعا فياكل منه طير او انسان او بهيمة

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان بھی کوئی درخت لگاتا ہے یا کوئی کھیت اگاتا ہے، اس سے کوئی پرندہ، انسان یا جانور کھائے تو وہ اس کا صدقہ ہو جاتا ہے۔

إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ؟

البخاری (۲۳۲۰-۶۰۱۲) الترمذی (۱۳۸۲)

۳۹۵۱ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ نَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ نَا اَبَانُ ابْنُ يَزِيْدَ قَالَ نَا قَتَادَةُ قَالَ نَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ دَخَلَ نَخْلًا لِاُمِّ مُبَشِّرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اِمْرَاَةٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ غَرَسَ هٰذَا النَّخْلَ اَمُسْلِمٌ اَمْ كَافِرٌ؟ قَالُوْا مُسْلِمٌ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ. البخاری (۲۳۲۰)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت ام مبشر رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے کھجوروں کے ایک باغ میں تشریف لے گئے، رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: ان کھجوروں کے درختوں کو کس نے لگایا ہے؟ کسی مسلمان نے یا کافر نے؟ انہوں نے کہا: مسلمان نے اس کے بعد حسب سابق روایت کی طرح ہے۔

۳- بَابُ وَضْعِ الْجَوَائِحِ

قدرتی آفات سے پھلوں کے نقصان کو وضع کرنا

۳۹۵۲ - وَحَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنْ بِعْتَ مِنْ اَخِيْكَ ثَمَرًا ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ نَا اَبُوْ ضَمْرَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَوْ بِعْتَ مِنْ اَخِيْكَ ثَمَرًا فَاَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَحِلُّ لَكَ اَنْ تَاْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا بِمَ تَاْخُذُ مَالَ اَخِيْكَ بِغَيْرِ حَقٍّ.

ابوداؤد (۳۴۷۰) النسائی (۴۵۴۰-۴۵۴۱) ابن ماجہ (۲۲۱۹)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم اپنے بھائی کو پھل فروخت کر دو، پھر ان پھلوں کو کوئی آفت لاحق ہو جائے تو تمہارے لیے اس سے کوئی عوض لینا جائز نہیں ہے۔ تم بغیر کسی حق کے اپنے بھائی کا مال کس چیز کے عوض لو گے؟

۳۹۵۳ - وَحَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ نَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۳۹۵۲)

ایک اور سند سے بھی اس کی مثل مروی ہے۔

۳۹۵۴ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوْا نَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنْ بَيْعِ ثَمَرِ النَّخْلِ حَتّٰى تَزْهُوَ فَقُلْنَا لِاَنَسٍ مَا زَهْوُهَا قَالَ تَحْمَرُّ وَتَصْفَرُّ اَرَاَيْتَكَ اِنْ مَنَعَ اللّٰهُ الثَّمَرَةَ بِمَ تَسْتَحِلُّ مَالَ اَخِيْكَ. البخاری (۲۲۰۸)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور کے درختوں پر پھل بیچنے سے اس وقت تک منع فرمایا ہے جب تک کہ ان پر رنگ نہ آ جائے۔ ہم نے انس سے پوچھا: رنگ آنے کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے کہا: کھجوریں سرخ یا پیلی ہو جائے۔ یہ بتاؤ کہ اگر اللہ تعالیٰ پھلوں کو روک لے تو تم اپنے بھائی کا مال کس چیز کے عوض حلال قرار دو گے؟

۳۹۵۵ - وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس وقت تک پھلوں کو فروخت

رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتّٰى تُزْهِيَ قَالُوْا وَمَا تُزْهِيَ قَالَ تَحْمَرُّ فَقَالَ اِذَا مَنَعَ اللّٰهُ الثَّمَرَةَ بِمَ تَسْتَحِلُّ مَالَ اَخِيْكَ.

البخاری (۲۱۹۸-۱۴۸۸) النسائی (۴۵۳۹)

کرنے سے منع فرمایا ہے جب تک کہ ان پر رنگ نہ آ جائے، لوگوں نے عرض کیا: رنگ آنے کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے کہا: سرخ ہو جائیں، جب اللہ تعالیٰ پھلوں کو روک لے گا تو تم اپنے بھائی کا مال کس چیز کے عوض حلال قرار دو گے؟

۳۹۵۶ - وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اِنْ لَّمْ يُثْمِرْهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَبِمَ يَسْتَحِلُّ اَحَدُكُمْ مَالَ اَخِيْهِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۷۱۷)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ پھلوں کو پیدا نہ کرے تو تم اپنے بھائی کا مال کس چیز کے عوض حلال قرار دو گے؟

۳۹۵۷ - وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ دِيْنَارٍ وَعَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِبِشْرٍ قَالُوْا نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ حُمَيْدٍ الْاَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيْقٍ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ عَنْ سُفْيَانَ بِهٰذَا.

ابوداؤد (۳۳۷۴) النسائی (۴۵۴۲)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے (قدرتی) آفات سے نقصان کو وضع کرنے کا حکم دیا۔

٤- بَابُ اِسْتِحْبَابِ الْوَضْعِ مِنَ الدَّيْنِ

قرض میں سے کچھ معاف کر دینے کا استحباب

۳۹۵۸ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا اللَّيْثُ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ اُصِيْبَ رَجُلٌ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا فَكَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَصَدَّقُوْا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغْ ذٰلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِغُرَمَائِهِ خُذُوْا مَا وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ اِلَّا ذٰلِكَ. ابوداؤد (۳۴۶۹) الترمذی (۶۵۵) النسائی (۴۵۴۳-۴۶۹۲) ابن ماجہ (۲۳۵۶)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ایک شخص نے درخت پر پھل خریدے، وہ پھل قدرتی آفت سے تلف ہو گئے اور اس پر قرض زیادہ ہو گیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس پر صدقہ کرو، سو لوگوں نے اس پر صدقہ کیا، صدقہ کی وہ رقم اس کے قرض کے برابر نہ پہنچ سکی، رسول اللہ ﷺ نے قرض خواہوں سے فرمایا: جو تم کو مل گیا ہے وہ لے لو، اس کے علاوہ رقم پر تمہارا حق نہیں ہے۔

۳۹۵۹ - وَحَدَّثَنِيْ يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۳۹۵۸)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح منقول ہے۔

۳۹۶۰ - وَحَدَّثَنِيْ غَيْرُ وَاحِدٍ مِّنْ اَصْحَابِنَا قَالُوْا نَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَخِيْ عَنْ سُلَيْمَانَ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِي الرِّجَالِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اُمَّهٗ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجرے کے دروازے پر جھگڑا کرنے والوں کی اونچی آوازیں سنیں، ان میں سے ایک قرض میں کچھ کمی اور نرمی کے لیے کہہ رہا تھا، دوسرا کہہ رہا تھا: بخدا! میں ایسا

سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا تَقُوْلُ سَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صَوْتَ خُصُوْمٍ بِالْبَابِ عَالِيَةً اَصْوَاتُهُمَا وَإِذَا اَحَدُهُمَا يَسْتَوْضِعُ الْاٰخَرَ وَيَسْتَرْفِقُهُ فِيْ شَيْءٍ وَهُوَ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ لَا اَفْعَلُ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلَيْهِمَا فَقَالَ اَيْنَ الْمُتَأَلِّيْ عَلَى اللّٰهِ لَا يَفْعَلُ الْمَعْرُوْفَ قَالَ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَلَهٗ اَيُّ ذٰلِكَ اَحَبَّ. البخاری (۲۷۰۵)

نہیں کروں گا، رسول اللہ ﷺ ان دونوں کے پاس تشریف لے گئے اور آپ نے فرمایا: کہاں ہے وہ شخص جو یہ قسم کھا رہا تھا کہ میں نیکی نہیں کروں گا؟ اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں ہوں، اس کو اختیار ہے یہ جو چاہے کرے۔

۳۹۶۱- **وَحَدَّثَنِيْ** حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اَخْبَرَهٗ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ تَقَاضٰى ابْنَ اَبِيْ حَدْرَدٍ دَيْنًا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي الْمَسْجِدِ فَارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُهُمَا حَتّٰى سَمِعَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ فِيْ بَيْتِهٖ فَخَرَجَ اِلَيْهِمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى كَشَفَ سِجْفَ حُجْرَتِهٖ وَنَادٰى كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ فَقَالَ يَا كَعْبُ فَقَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَشَارَ بِيَدِهٖ اَنْ ضَعِ الشَّطْرَ مِنْ دَيْنِكَ قَالَ كَعْبٌ قَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قُمْ فَاقْضِهٖ.

البخاری (۴۵۷-۴۷۱-۲۴۱۸-۲۴۲۴-۲۷۰۶-۲۷۱۰)

ابوداؤد (۳۵۹۵) النسائی (۵۴۲۳-۵۴۲۹) ابن ماجہ (۲۴۲۹)

عبداللہ بن کعب بن مالک بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد نے رسول اللہ ﷺ کے عہد میں ابن ابی حدرد سے اپنے قرض کا مسجد میں تقاضا کیا، حتیٰ کہ ان دونوں کی آوازیں بلند ہو گئیں اور رسول اللہ ﷺ نے ان آوازوں کو حجرے میں سن لیا، رسول اللہ ﷺ نے حجرے کا دروازہ کھولا اور ان کے پاس تشریف لائے اور آپ نے آواز دی: اے کعب بن مالک! اس نے کہا: لبیک یا رسول اللہ! آپ نے ہاتھ سے اشارہ کر کے فرمایا: اپنے قرض میں سے آدھا کم کر دو، انہوں نے کہا: میں نے آدھا کم کر دیا یا رسول اللہ! رسول اللہ ﷺ نے (ابن ابی حدرد) سے فرمایا: اٹھو اور ان کا قرض ادا کر دو۔

۳۹۶۲- **وَحَدَّثَنَاهُ** اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ اَنَا يُوْنُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ تَقَاضٰى دَيْنًا لَهٗ عَلَى ابْنِ اَبِيْ حَدْرَدٍ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ وَهْبٍ.

عبداللہ بن کعب بن مالک بیان کرتے ہیں کہ حضرت کعب بن مالک نے ابن ابی حدرد سے اپنے قرض کا مطالبہ کیا یہ حدیث بھی سابق روایت کی طرح ہے۔

قَالَ مُسْلِمٌ وَرَوَى اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ جَعْفَرُ بْنُ رَبِيْعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّهٗ كَانَ لَهٗ مَالٌ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ حَدْرَدٍ الْاَسْلَمِيِّ فَلَقِيَهٗ فَلَزِمَهٗ فَتَكَلَّمَا حَتَّى ارْتَفَعَتِ الْاَصْوَاتُ فَمَرَّ بِهِمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَا كَعْبُ فَاَشَارَ بِيَدِهٖ كَاَنَّهٗ يَقُوْلُ النِّصْفَ فَاَخَذَ نِصْفًا مِمَّا عَلَيْهِ وَتَرَكَ نِصْفًا. سابقہ حوالہ (۳۹۶۱)

حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن ابی حدرد اسلمی پر ان کا کچھ مال قرض تھا، وہ ان کو ملے تو انہوں نے ان کو پکڑ لیا ان دونوں میں تکرار شروع ہو گئی اور ان کی آوازیں بلند ہو گئیں، رسول اللہ ﷺ کا ان کے پاس سے گزر ہوا، آپ نے ہاتھ سے آدھا قرض کم کرنے کا اشارہ کیا اور فرمایا: اے کعب! پھر کعب بن مالک نے آدھا قرض کم کر دیا۔

۵- بَابُ مَنْ اَدْرَكَ مَا بَاعَهٗ عِنْدَ

اگر خریدار دیوالیہ ہو جائے اور اس کے پاس

الْمُشْتَرِیْ وَقَدْ اَفْلَسَ فَلَهُ الرُّجُوْعُ فِیْهِ

خریدی ہوئی چیز ہو تو بائع اس سے لے سکتا ہے

۳۹۶۳ - وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ یُوْنُسَ قَالَ نَا زُهَیْرٌ قَالَ نَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِیْزِ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَا بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَوْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ مَنْ اَدْرَكَ مَالَهُ بِعَیْنِهِ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ اَفْلَسَ اَوْ اِنْسَانٍ قَدْ اَفْلَسَ فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ مِنْ غَیْرِهٖ. البخاری (۲۴۰۲) ابوداؤد (۳۵۱۹، ۳۵۲۲) الترمذی (۱۲۶۲) النسائی (۴۶۹۰-۴۶۹۱) ابن ماجہ (۲۳۵۸-۲۳۵۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو دیوالیہ قرار دیا گیا ہو اس کے پاس کوئی شخص اپنی چیز بعینہ پائے تو دوسروں کی بہ نسبت وہ اس چیز کا زیادہ حقدار ہے۔

۳۹۶۴ - وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ اَنَا هُشَیْمٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ جَمِیْعًا عَنِ اللَّیْثِ بْنِ سَعْدٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِیْعِ وَیَحْیَی بْنُ حَبِیْبٍ الْحَارِثِیُّ قَالَا نَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ قَالَ نَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ وَیَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ وَحَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ فِیْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمَعْنٰی حَدِیْثِ زُهَیْرٍ وَقَالَ ابْنُ رُمْحٍ مِنْ بَیْنِهِمْ فِیْ رِوَایَتِهٖ اَیُّمَا امْرِیءٍ فُلِّسَ. سابقہ حوالہ (۳۹۶۳)

امام مسلم نے پانچ اسانید کے ساتھ یہ روایت بیان کی اس میں ہے کہ جو شخص دیوالیہ قرار دیا گیا۔

۳۹۶۵ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَ نَا هِشَامُ بْنُ سُلَیْمَانَ وَهُوَ ابْنُ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدِ الْمَخْزُوْمِیِّ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ ابْنُ اَبِی الْحُسَیْنِ اَنَّ اَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِیْزِ حَدَّثَهُ عَنْ حَدِیْثِ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَدِیْثِ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ فِی الرَّجُلِ الَّذِیْ یَعْدِمُ اِذَا وُجِدَ عِنْدَهُ الْمَتَاعُ وَلَمْ یُفَرِّقْهُ اَنَّهُ لِصَاحِبِهِ الَّذِیْ بَاعَهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۳۹۶۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص معدوم المال (دیوالیہ) قرار دیا گیا ہو اور اس کے پاس ایسی متاع پائی جائے جس میں تصرف نہ کیا گیا ہو تو اس پر اس شخص کا حق ہے جس نے اس کو فروخت کیا تھا۔

۳۹۶۶ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ قَالَا نَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب کسی شخص کو دیوالیہ قرار دیا جائے اور

عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِذَا اُفْلِسَ الرَّجُلُ فَوَجَدَ الرَّجُلُ مَتَاعَهٗ بِعَيْنِهٖ فَهُوَ اَحَقُّ بِهٖ.

اس کے پاس کسی شخص کی متاع بعینہ پائی جائے تو دوسروں کی بہ نسبت وہ اس کا زیادہ حقدار ہے۔

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۲۱۶)

۳۹۶۷ - وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ نَا سَعِيْدٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ اَيْضًا قَالَ نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ نَا اَبِيْ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَقَالَا فَهُوَ اَحَقُّ بِهٖ مِنَ الْغُرَمَاءِ.

حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ دوسروں کی بہ نسبت وہ اس کا زیادہ حقدار ہے۔

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۲۱۶)

۳۹۶۸ - وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِيْ خَلَفٍ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا نَا اَبُوْ سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَجَّاجٌ نَا مَنْصُوْرُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا اُفْلِسَ الرَّجُلُ فَوَجَدَ الرَّجُلُ عِنْدَهٗ سِلْعَتَهٗ بِعَيْنِهَا فَهُوَ اَحَقُّ بِهَا.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی شخص کو دیوالیہ قرار دیا جائے اور کسی شخص کو اس کے پاس اپنا سامان بعینہ مل جائے تو دوسروں کی بہ نسبت وہ اس کا زیادہ حقدار ہے۔

مسلم تحفۃ الاشراف (۱٤۱۵۷)

٦- بَابُ فَضْلِ اِنْظَارِ الْمُعْسِرِ وَالتَّجَاوُزِ فِي الْاِقْتِضَاءِ مِنَ الْمُوْسِرِ وَالْمُعْسِرِ

مقروض کو مہلت دینے اور تقاضے میں درگزر کی فضیلت

۳۹٦۹ - وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ قَالَ نَا زُهَيْرٌ قَالَ نَا مَنْصُوْرٌ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ اَنَّ حُذَيْفَةَ حَدَّثَهُمْ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَلَقَّتِ الْمَلَائِكَةُ رُوْحَ رَجُلٍ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَقَالُوْا اَعَمِلْتَ مِنَ الْخَيْرِ شَيْئًا قَالَ لَا قَالُوْا تَذَكَّرْ قَالَ كُنْتُ اُدَايِنُ النَّاسَ فَاٰمُرُ فِتْيَانِيْ اَنْ يُّنْظِرُوا الْمُعْسِرَ وَيَتَجَاوَزُوْا عَنِ الْمُوْسِرِ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ تَجَوَّزُوْا عَنْهُ.

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلی امتوں کا واقعہ ہے کہ فرشتوں نے ایک شخص کی روح سے ملاقات کی اور پوچھا: کیا تم نے کوئی نیک کام کیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں، فرشتوں نے کہا: یاد کرو اس نے کہا: میں لوگوں کو قرض دیتا تھا اور اپنے نوکروں سے کہتا تھا کہ مفلس کو مہلت دینا اور مالدار سے درگزر کرنا' اللہ عزوجل نے فرمایا: اس سے درگزر کرو۔

البخاری (۲۰۷۷-۲۳۹۱-۳٤۵۱) ابن ماجه (۲٤۲۰)

۳۹۷۰ - وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حُجْرٍ قَالَا نَا جَرِيْرٌ عَنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ قَالَ اجْتَمَعَ حُذَيْفَةُ وَاَبُوْ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَقَالَ حُذَيْفَةُ رَجُلٌ لَقِيَ رَبَّهٗ

ربعی بن حراش کہتے ہیں کہ حضرت حذیفہ اور حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی ملاقات ہوئی، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: ایک شخص کی اپنے رب عزوجل سے ملاقات ہوئی اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تم نے کیا عمل کیا ہے؟ اس

عَزَّوَجَلَّ فَقَالَ مَا عَمِلْتَ قَالَ مَا عَمِلْتُ مِنَ الْخَيْرِ اِلَّا اَنِّيْ كُنْتُ رَجُلًا ذَامَالٍ فَكُنْتُ اُطَالِبُ بِهِ النَّاسَ فَكُنْتُ اَقْبَلُ الْمَيْسُوْرَ وَاَتَجَاوَزُ عَنِ الْمَعْسُوْرِ قَالَ تَجَاوَزُوْا عَنْ عَبْدِيْ قَالَ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ رَّضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ هٰكَذَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ. سابقہ حوالہ (۳۹۶۹)

شخص نے کہا: میں نے کوئی نیک کام نہیں کیا، البتہ میں ایک مالدار شخص تھا اور لوگ مجھ سے مال طلب کرتے تھے، میں مالدار سے قرض لے لیتا اور تنگ دست سے درگزر کرتا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میرے بندے سے درگزر کرو، حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا ہے۔

۳۹۷۱ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّ رَجُلًا مَاتَ فَدَخَلَ الْجَنَّةَ فَقِيْلَ لَهٗ مَا كُنْتَ تَعْمَلُ قَالَ فَاِمَّا ذَكَرَ وَاِمَّا ذُكِّرَ فَقَالَ اِنِّيْ كُنْتُ اُبَايِعُ النَّاسَ فَكُنْتُ اُنْظِرُ الْمُعْسِرَ وَاَتَجَوَّزُ فِي السِّكَّةِ اَوْ فِي النَّقْدِ فَغُفِرَ لَهٗ فَقَالَ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ وَاَنَا سَمِعْتُهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ.

سابقہ حوالہ (۳۹۶۹)

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک شخص فوت ہونے کے بعد جنت میں داخل ہوا، اس سے پوچھا گیا: تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے، راوی کہتے ہیں کہ اسے خود یاد آیا یا اس کو یاد دلایا گیا، اس نے کہا: میں لوگوں کو چیزیں فروخت کرتا تھا، میں مفلس کو مہلت دیتا تھا اور سکوں کے پرکھنے میں اس سے درگزر کرتا تھا، پس اس کی مغفرت کر دی گئی، حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے میں نے خود سنی ہے۔

۳۹۷۲ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ قَالَ نَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ اُتِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِعَبْدٍ مِّنْ عِبَادِهٖ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَقَالَ لَهٗ مَاذَا عَمِلْتَ فِي الدُّنْيَا قَالَ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا قَالَ يَا رَبِّ اٰتَيْتَنِيْ مَالَكَ فَكُنْتُ اُبَايِعُ النَّاسَ وَكَانَ مِنْ خُلُقِي الْجَوَازُ فَكُنْتُ اَتَيَسَّرُ عَلَى الْمُوْسِرِ وَاُنْظِرُ الْمُعْسِرَ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَنَا اَحَقُّ بِذَالِكَ مِنْكَ تَجَاوَزُوْا عَنْ عَبْدِيْ فَقَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْجُهَنِيُّ وَاَبُوْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيُّ هٰكَذَا سَمِعْنَاهُ مِنْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. سابقہ حوالہ (۳۹۶۹)

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے پاس ایک بندہ لایا گیا جس کو اللہ تعالیٰ نے مال عطا فرمایا تھا، اللہ تعالیٰ نے اس سے فرمایا: تم نے دنیا میں کیا عمل کیا؟ راوی نے کہا: لوگ اللہ تعالیٰ سے کوئی بات چھپا نہیں سکتے، اس شخص نے کہا: اے میرے رب! تو نے مجھے مال عطا فرمایا تھا اور میری عادت درگزر کرنا تھی، میں مال دار پر آسانی کرتا اور تنگ دست کو مہلت دیتا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں تجھ سے زیادہ درگزر کرنے کا حقدار ہوں، میرے اس بندے سے درگزر کرو، حضرت عقبہ بن عامر جہنی اور ابو مسعود انصاری نے کہا: ہم نے رسول اللہ ﷺ کے دہن مبارک سے اسی طرح سنا ہے۔

۳۹۷۳ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَاِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَ يَحْيٰى اَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حُوْسِبَ رَجُلٌ مِّمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَلَمْ

حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلی امتوں کے ایک شخص کا حساب لیا گیا، اس کے پاس کوئی نیکی نہیں پائی گئی ماسواء اس کے کہ وہ لوگوں سے گھل مل کر رہتا تھا، وہ امیر شخص تھا اور اس نے اپنے نوکروں کو یہ حکم دیا تھا کہ غریب آدمی سے درگزر

يُوْجَدْ لَهُ مِنَ الْخَيْرِ شَيْءٌ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ يُخَالِطُ النَّاسَ وَكَانَ مُوْسِرًا فَكَانَ يَأْمُرُ غِلْمَانَهُ أَنْ يَتَجَاوَزُوْا عَنِ الْمُعْسِرِ قَالَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى نَحْنُ أَحَقُّ بِذٰلِكَ مِنْهُ تَجَاوَزُوْا عَنْهُ.

الترمذی (۱۳۰۷)

کریں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ہم اس سے زیادہ درگزر کرنے کے حقدار ہیں، اس (کے گناہوں) سے درگزر کرو۔

۳۹۷٤ - وَحَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ أَبِيْ مُزَاحِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ مَنْصُوْرٌ نَا إِبْرَاهِيْمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ أَنَا إِبْرَاهِيْمُ وَهُوَ ابْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُدَايِنُ النَّاسَ فَكَانَ يَقُوْلُ لِفَتَاهُ إِذَا أَتَيْتَ مُعْسِرًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ لَعَلَّ اللّٰهَ يَتَجَاوَزُ عَنَّا فَلَقِيَ اللّٰهَ تَعَالَى فَتَجَاوَزَ عَنْهُ.

البخاری (۲۰۷۸-۳٤۸۰) النسائی (٤۷۰۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا، وہ اپنے نوکر سے کہتا تھا کہ جب تم کسی غریب آدمی کے پاس جاؤ تو اس سے درگزر کر لینا، شاید اللہ تعالیٰ ہم سے درگزر کرے سو جب اس کی اللہ تعالیٰ سے ملاقات ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے اس سے درگزر کر لیا۔

۳۹۷۵ - وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ أَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ بِمِثْلِهِ.

سابقہ حوالہ (۳۹۷٤)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۳۹۷٦ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الْهَيْثَمِ خَالِدُ بْنُ خِدَاشِ بْنِ عَجْلَانَ قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوْبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِيْ قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ طَلَبَ غَرِيْمًا لَهُ فَتَوَارَى عَنْهُ ثُمَّ وَجَدَهُ فَقَالَ إِنِّيْ مُعْسِرٌ قَالَ آللّٰهِ قَالَ آللّٰهِ قَالَ فَإِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُنْجِيَهُ اللّٰهُ مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلْيُنَفِّسْ عَنْ مُعْسِرٍ أَوْ يَضَعْ عَنْهُ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۱۱۳)

ابن ابی قتادہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ایک قرض دار سے قرض کا مطالبہ کیا تو وہ ان سے چھپ گیا، پھر جب حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سے ملے تو وہ کہنے لگا: میں غریب آدمی ہوں، حضرت ابوقتادہ نے کہا: بخدا! اس نے کہا: بخدا! حضرت ابوقتادہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، آپ نے فرمایا: جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کو یوم قیامت کی تکلیفوں سے نجات دے وہ کسی مفلس کو مہلت دے یا اس کا قرض معاف کر دے۔

۳۹۷۷ - وَحَدَّثَنِيْهِ أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِيْ جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوْبَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۱۱۳)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح منقول ہے۔

۷- بَابُ تَحْرِيْمِ مَطْلِ الْغَنِيِّ وَصِحَّةِ

قرض ادا کرنے میں مالدار کی تاخیر کا حرام

الْحَوَالَةِ وَاسْتِحْبَابِ قَبُولِهَا إِذَا أُحِيلَ عَلَى مَلِيٍّ

ہونا اور حوالہ کا جائز ہونا

۳۹۷۸ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَإِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيٍّ فَلْيَتْبَعْ.

البخاری (۲۲۸۷) ابوداؤد (۳۳۴۵) النسائی (۴۷۰۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرض کی ادائیگی میں مالدار کی تاخیر کرنا ظلم ہے اور جب تمہارا قرض کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے تو اسی سے مانگنا چاہیے۔

۳۹۷۹ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا جَمِيعًا نَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۷۶۱)

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ نے نبی ﷺ سے حسب سابق روایت کی ہے۔

۸- بَابُ تَحْرِيمِ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ الَّذِي يَكُونُ بِالْفَلَاةِ وَيُحْتَاجُ إِلَيْهِ لِرَعْيِ الْكَلَإِ وَتَحْرِيمِ مَنْعِ بَذْلِهِ وَتَحْرِيمِ بَيْعِ ضِرَابِ الْفَحْلِ

جنگلات کے فاضل پانی کو بیچنے اور جفتی کرانے کی اجرت کی ممانعت

۳۹۸۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيعٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ. ابن ماجہ (۲۴۷۷)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فالتو پانی کو بیچنے سے منع فرمایا۔

۳۹۸۱ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ نَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ ضِرَابِ الْجَمَلِ وَعَنْ بَيْعِ الْمَاءِ وَالْأَرْضِ لِتُحْرَثَ فَعَنْ ذَلِكَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

النسائی (۴۶۸۴)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اونٹنی کی جفتی کی بیع اور پانی اور کاشت کے لیے زمین کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

۳۹۸۲ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ كِلَاهُمَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فاضل پانی سے نہ روکا جائے تاکہ

عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يُمْنَعُ فَضْلُ الْمَاءِ لِيُمْنَعَ بِهِ الْكَلَأُ. البخاری (۲۳۵۳) الترمذی (۱۲۷۲)

اس وجہ سے گھاس کو بھی روک دیا جائے۔

۳۹۸۳ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَمْنَعُوا فَضْلَ الْمَاءِ لِتَمْنَعُوا بِهِ الْكَلَأَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۳۵۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی ضرورت سے زائد پانی سے منع نہ کرو کہ گھاس کی پیداوار کو روک دو۔

۳۹۸۴ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ قَالَ نَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ نَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ هِلَالَ بْنَ أُسَامَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يُبَاعُ فَضْلُ الْمَاءِ لِيُبَاعَ بِهِ الْكَلَأُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۵۳۵۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فاضل پانی کی بیع نہ کی جائے تاکہ اس وجہ سے گھاس کی بیع کی جائے۔

۹- بَابُ تَحْرِيمِ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَالنَّهْيِ عَنْ بَيْعِ السِّنَّوْرِ

کتوں کی قیمت، فاحشہ اور نجومی کی اجرت اور بلی کی بیع کا حرام ہونا

۳۹۸۵ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ.

البخاری (۲۲۳۷-۲۲۸۲-۳۹۴۶-۵۷۶۱) ابوداؤد (۳۴۲۸-۳۴۸۱) الترمذی (۱۱۳۳-۱۲۷۶) النسائی (۴۳۰۳) ابن ماجہ (۲۱۵۹)

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کتے کی قیمت، فاحشہ کی اجرت اور کاہن کی مٹھائی سے منع فرمایا۔

۳۹۸۶ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَفِي حَدِيثِ اللَّيْثِ مِنْ رِوَايَةِ ابْنِ رُمْحٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مَسْعُودٍ.

سابقہ حوالہ (۳۹۸۵)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے اور ابن رمح کی روایت ہے کہ انہوں نے ابو مسعود سے سنا ہے۔

۳۹۸۷ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ شَرُّ الْكَسْبِ مَهْرُ الْبَغِيِّ وَثَمَنُ الْكَلْبِ وَكَسْبُ الْحَجَّامِ.

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: سب سے بری کمائی فاحشہ کی اجرت، کتے کی قیمت اور پچھنے لگانے والے کی اجرت ہے۔

ابوداؤد (۳۴۲۱) الترمذی (۱۲۷۵) النسائی (۴۳۰۵)

۳۹۸۸ - وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ قَارِظٍ عَنِ السَّائِبِ ابْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ثَمَنُ الْكَلْبِ خَبِيثٌ وَمَهْرُ الْبَغِيِّ خَبِيثٌ وَكَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِيثٌ.

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کتے کی قیمت خبیث ہے، فاحشہ کی کمائی خبیث ہے اور پچھنے لگانے والے کی کمائی خبیث ہے۔

سابقہ حوالہ (۳۹۸۷)

۳۹۸۹ - وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ.

ایک اور سند سے بھی اس کی مثل روایت منقول ہے۔

سابقہ حوالہ (۳۹۸۷)

۳۹۹۰ - وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ نَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ نَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِهِ.

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ ﷺ سے حسب سابق روایت کرتے ہیں۔

سابقہ حوالہ (۳۹۸۷)

۳۹۹۱ - وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ قَالَ نَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ قَالَ نَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسِّنَّوْرِ فَقَالَ زَجَرَ النَّبِيُّ ﷺ عَنْ ذٰلِكَ.

ابوزبیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کتے اور بلی کی قیمت کے بارے میں سوال کیا، انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے اس سے روکا ہے۔

مسلم تحفۃ الاشراف (۲۹۵۶)

۱۰ - بَابُ الْأَمْرِ بِقَتْلِ الْكِلَابِ وَبَيَانِ نَسْخِهِ وَبَيَانِ تَحْرِيمِ اقْتِنَائِهَا إِلَّا لِصَيْدٍ أَوْ زَرْعٍ أَوْ مَاشِيَةٍ وَنَحْوِ ذٰلِكَ!

کتوں کے قتل کا حکم اور پھر اس کے منسوخ ہونے کا بیان اور شکار، کھیت اور جانوروں کی حفاظت کے لیے کتے پالنے کا جواز

۳۹۹۲ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کتوں کو قتل کرنے کا حکم دیا۔

البخاری (۳۳۲۳) النسائی (۴۲۸۸) ابن ماجہ (۳۲۰۲)

۳۹۹۳ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ قَالَ نَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا قَالَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِقَتْلِ الْكِلَابِ فَاَرْسَلَ فِیْ اَقْطَارِ الْمَدِيْنَةِ اَنْ تُقْتَلَ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کتوں کو قتل کرنے کا حکم دیا اور مدینہ کے اطراف میں کتوں کو قتل کرنے کے لیے آدمی روانہ کیے۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۸۵۸)

۳۹۹۴ - وَحَدَّثَنِیْ حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ نَا بِشْرٌ يَعْنِی ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ نَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ اُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَاْمُرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ فَتَنْبَعِثُ فِی الْمَدِيْنَةِ وَاَطْرَافِهَا فَلَا نَدَعُ كَلْبًا اِلَّا قَتَلْنَاهُ حَتّٰى اِنَّا لَنَقْتُلُ كَلْبَ الْمُرَيَّةِ مِنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ يَتْبَعُهَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۵۰۱)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کتوں کو قتل کرنے کا حکم دیتے تھے، پھر مدینہ اور اس کے اطراف میں کتوں کا پیچھا کیا گیا اور ہم نے کوئی کتا مارے بغیر نہیں چھوڑا، حتیٰ کہ دیہاتیوں کی اونٹنی کے ساتھ جو کتا رہتا تھا، ہم نے اس کو بھی مار ڈالا۔

۳۹۹۵ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ اِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ اَوْ كَلْبَ غَنَمٍ اَوْ مَاشِيَةٍ فَقِيْلَ لِابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ يَقُوْلُ اَوْ كَلْبَ زَرْعٍ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا اِنَّ لِاَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ زَرْعًا.

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شکاری کتے اور بکریوں یا مویشیوں کی حفاظت کے کتوں کے سوا کتوں کو قتل کرنے کا حکم دیا، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کہا گیا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھیت کے کتے کا بھی استثناء کرتے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: حضرت ابو ہریرہ کے پاس کھیت ہے (اس وجہ سے انہوں نے کھیت کا حکم بطور خاص یاد رکھا، سعیدی)

الترمذی (۱۴۸۸) النسائی (۴۲۹۰)

۳۹۹۶ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِیْ خَلَفٍ قَالَ نَا رَوْحٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنِیْ اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنَا رَوْحُ ابْنُ عُبَادَةَ قَالَ نَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا يَقُوْلُ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتّٰى اِنَّ الْمَرْاَةَ تَقْدَمُ مِنَ الْبَادِيَةِ بِكَلْبِهَا فَنَقْتُلُهٗ ثُمَّ نَهَى النَّبِیُّ ﷺ عَنْ قَتْلِهَا وَقَالَ عَلَيْكُمْ بِالْاَسْوَدِ الْبَهِيْمِ ذِی النُّقْطَتَيْنِ فَاِنَّهٗ شَيْطَانٌ. ابوداؤد (۲۸۴۶)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کتوں کو قتل کرنے کا حکم دیا، حتیٰ کہ کوئی عورت دیہات سے اپنا کتا لے کر آتی تو ہم اس کتے کو بھی قتل کر دیتے، پھر نبی ﷺ نے اس کو قتل کرنے سے منع کر دیا اور فرمایا: اس کالے سیاہ کتے کو قتل کر دو جو دو نقطے والا ہو، کیونکہ وہ شیطان ہے۔

۳۹۹۷ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ نَا اَبِیْ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِی التَّيَّاحِ سَمِعَ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ

حضرت ابن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کتوں کو قتل کرنے کا حکم دیا، پھر فرمایا:

الْمُغَفَّلِ قَالَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُهُمْ وَبَالُ الْكِلَابِ ثُمَّ رَخَّصَ فِيْ كَلْبِ الصَّيْدِ وَكَلْبِ الْغَنَمِ. سابقہ حوالہ (٦٥١)

کتے لوگوں کو کیا تکلیف دیتے ہیں پھر آپ نے شکاری کتے اور بکریوں (کی حفاظت) کے کتوں کی اجازت دی۔

۳۹۹۸ - وَحَدَّثَنِيْهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ قَالَ نَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَا النَّضْرُ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ ابْنُ اَبِيْ حَاتِمٍ فِيْ حَدِيْثِهِ عَنْ يَحْيَى وَرَخَّصَ فِيْ كَلْبِ الْغَنَمِ وَالصَّيْدِ وَالزَّرْعِ. سابقہ حوالہ (٦٥١)

امام مسلم متعدد اسانید کے ساتھ حضرت ابن مغفل کی روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بکریوں کے کتوں، شکار کے کتوں اور کھیت کے کتوں کی اجازت دی۔

۳۹۹۹ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ اَوْ ضَارِيًا نَقَصَ مِنْ اَجْرِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطَانِ. البخاری (٥٤٨٢)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے شکاری کتے یا جانوروں کی حفاظت کے کتے کے سوا کوئی کتا رکھا اس کے اجر سے ہر روز دو قیراط کم ہوتے رہیں گے۔

۴۰۰۰ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوْا نَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ اَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ اَجْرِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطَانِ. النسائی (٤٢٩٨)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے شکاری کتے یا مویشیوں کی حفاظت کے کتوں کے سوا کوئی کتا رکھا اس کے اجر سے ہر روز دو قیراط کم ہوتے رہیں گے۔

۴۰۰۱ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ نَا اِسْمَاعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ ضَارِيَةٍ اَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطَانِ. مسلم تحفۃ الاشراف (٧٢٤١)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے شکاری کتے یا مویشیوں کے کتوں کے سوا کوئی کتا رکھا اس کے عمل سے ہر روز دو قیراط کم ہوتے رہیں گے۔

۴۰۰۲ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى اَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ نَا اِسْمَاعِيْلُ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ اَبِيْ حَرْمَلَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مویشیوں کی حفاظت یا شکاری کتے کے علاوہ اور کوئی کتا پالا تو اس کے اجر سے ہر روز ایک قیراط کم ہوتا رہے گا اور حضرت عبد اللہ بن عمر

إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ كَلْبَ صَيْدٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَوْ كَلْبَ حَرْثٍ.

نے کہا کہ حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں: اور کھیتی کا کتا۔

النسائی (٤٣٠٢)

٤٠٠٣ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا وَكِيعٌ قَالَ نَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ ضَارِيَةٍ أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ قَالَ سَالِمٌ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ أَوْ كَلْبَ حَرْثٍ وَكَانَ صَاحِبَ حَرْثٍ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے شکاری کتے یا حفاظت کے کتوں کے سوا کوئی اور کتا رکھا اس کے عمل سے ہر روز دو قیراط کم ہوتے رہیں گے، سالم نے کہا: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے تھے: یا کھیت کی حفاظت کا کتا اور وہ کاشتکاری کرتے تھے (اس وجہ سے انہوں نے کھیت کے کتے کا حکم بطور خاص یاد رکھا، سعیدی)

البخاری (٥٤٨١) النسائی (٤٢٩٥)

٤٠٠٤ - وَحَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ نَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ أَنَا عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَيُّمَا أَهْلِ دَارٍ اتَّخَذُوا كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ كَلْبَ صَائِدٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِمْ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ.

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل خانہ میں سے جس نے بھی مویشیوں کے کتے یا شکاری کتوں کے سوا کوئی کتا رکھا ان کے اعمال سے ہر روز دو قیراط کم ہوتے رہیں گے۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (٦٧٧٦)

٤٠٠٥ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ مُثَنَّى قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ زَرْعٍ أَوْ غَنَمٍ أَوْ صَيْدٍ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کھیت یا بکریوں یا شکار کے کتوں کے علاوہ کوئی اور کتا رکھا اس کے اجر سے ہر روز ایک قیراط کم ہوتا رہے گا۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (٧٣٦٦)

٤٠٠٦ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ صَيْدٍ وَلَا مَاشِيَةٍ وَلَا أَرْضٍ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ قِيرَاطَانِ كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَبِي الطَّاهِرِ وَلَا أَرْضٍ. النسائی (٤٣٠١)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے شکار، مویشی اور زمین کے علاوہ کتا رکھا اس کے اجر سے ہر روز دو قیراط کم ہوتے رہیں گے، ابو الطاہر کی روایت میں زمین کا لفظ نہیں ہے۔

٤٠٠٧ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مویشی، شکار یا کھیت

رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ اَوْ صَيْدٍ اَوْ زَرْعٍ انْتَقَصَ مِنْ اَجْرِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَذُكِرَ لِابْنِ عُمَرَ قَوْلُ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَقَالَ يَرْحَمُ اللّٰهُ اَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ صَاحِبَ زَرْعٍ. ابوداود (۲۸۴۴) الترمذی (۱۴۹۰) النسائی (۴۳۰۰)

کے علاوہ کوئی کتا رکھا اس کے اجر سے ہر روز ایک قیراط کم ہوتا رہے گا۔ زہری کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر کو حضرت ابو ہریرہ کی روایت سنائی گئی تو انہوں نے فرمایا: اللہ ابو ہریرہ پر رحم کرے وہ کھیت والے تھے۔

۴۰۰۸ - وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ نَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ اَمْسَكَ كَلْبًا فَاِنَّهٗ يَنْقُصُ مِنْ عَمَلِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ اِلَّا كَلْبَ حَرْثٍ اَوْ مَاشِيَةٍ.

البخاری (۲۳۲۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کھیت یا مویشی کے سوا کوئی کتا رکھا اس کے عمل سے ہر روز ایک قیراط کم ہوتا رہے گا۔

۴۰۰۹ - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ نَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِهٖ.

ابن ماجہ (۳۲۰۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے اس کی مثل روایت کی ہے۔

۴۰۱۰ - وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ نَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ نَا حَرْبٌ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۵۳۶۷)

ایک اور سند سے بھی اس کی مثل مروی ہے۔

۴۰۱۱ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ سُمَيْعٍ قَالَ نَا اَبُوْ رَزِيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ صَيْدٍ وَّلَا غَنَمٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۶۱۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے شکاری کتے یا بکریوں کی حفاظت کے علاوہ کوئی اور کتا رکھا اس کے عمل سے ہر روز ایک قیراط کم ہوتا رہے گا۔

۴۰۱۲ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خُصَيْفَةَ اَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيْدَ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ سُفْيَانَ بْنَ اَبِيْ زُهَيْرٍ وَّهُوَ رَجُلٌ مِّنْ شَنُوْءَةَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا لَّا يُغْنِيْ عَنْهُ زَرْعًا وَّلَا ضَرْعًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ قَالَ اَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِيْ وَرَبِّ هٰذَا

حضرت سفیان بن ابی زہیر (یہ قبیلہ شنوءہ کے تھے اور رسول اللہ ﷺ کے صحابی تھے) کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایسا کتا پالے جو کھیت اور مویشیوں کی حفاظت کا نہ ہو اس کے عمل سے ہر روز ایک قیراط کم ہوتا رہے گا۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سفیان سے پوچھا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے یہ خود سنا ہے۔ انہوں نے کہا:

الْمَسْجِدِ.

البخاری(۲۳۲۳-۳۳۲۵) النسائی(۴۲۹۶) ابن ماجہ(۳۲۰۶)

ہاں اس مسجد کے رب کی قسم!۔

٤٠١٣ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا نَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ وَفَدَ عَلَيْهِمْ سُفْيَانُ بْنُ أَبِي زُهَيْرٍ الشَّنَائِيُّ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِهِ.

سابقہ حوالہ(۴۰۱۲)

حضرت سفیان بن ابی زہیر شنائی رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کرتے ہیں۔

١١ - بَابُ حِلِّ أُجْرَةِ الْحِجَامَةِ

فصد لگانے کی اجرت کا حلال ہونا

٤٠١٤ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا نَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ فَقَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَجَمَهُ أَبُو طَيْبَةَ فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَكَلَّمَ أَهْلَهُ فَوَضَعُوا عَنْهُ مِنْ خَرَاجِهِ وَقَالَ إِنَّ أَفْضَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ أَوْ هُوَ مِنْ أَمْثَلِ دَوَائِكُمْ.

الترمذی(۱۲۷۸)

حمید کہتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فصد لگانے والے کی اجرت کے متعلق سوال کیا گیا، انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فصد لگوائی تھی، حضرت ابو طیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کو فصد لگائی تھی، آپ نے اس کو دو صاع اناج دینے کا حکم دیا اور ان کے مالکوں سے سفارش کی کہ اس کے خراج سے کچھ کم کر دیں اور فرمایا: تمہاری دواؤں میں بہترین چیز فصد لگانا ہے یا فرمایا: یہ تمہاری بہترین دواؤں میں سے ہے۔

٤٠١٥ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا مَرْوَانُ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَفْضَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ وَالْقُسْطُ الْبَحْرِيُّ فَلَا تُعَذِّبُوا صِبْيَانَكُمْ بِالْغَمْزِ. مسلم، تحفۃ الاشراف(۷۶۹)

حمید کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فصد لگانے والے کی اجرت کے بارے میں سوال کیا گیا، حضرت انس نے اس کی مثل جواب دیا اور سابقہ جملے کی بجائے یہ فرمایا: تمہاری داؤوں میں بہترین چیز فصد لگانا اور عود ہندی ہے۔ اپنے بچوں کا حلق دبا کر انہیں تکلیف نہ دو (یعنی حلق دبانے کی بجائے اس کو عود ہندی کھلا دو، یہ حلق کی بیماری میں مفید ہے)۔

٤٠١٦ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ قَالَ نَا شَبَابَةُ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ دَعَا النَّبِيُّ ﷺ غُلَامًا لَنَا حَجَّامًا فَحَجَمَهُ فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعٍ أَوْ مُدٍّ أَوْ مُدَّيْنِ وَكَلَّمَ فِيهِ فَخُفِّفَ عَنْ ضَرِيبَتِهِ. البخاری(۲۲۸۱)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فصد لگانے والے ہمارے ایک غلام کو بلایا، اس نے آپ کے فصد لگائی۔ آپ نے اس کو ایک صاع (۲.۲۵ کلوگرام) یا ایک یا دو مد (ایک مد ایک کلوگرام کے برابر ہے) دینے کا حکم دیا اور اس کے خراج میں کم کرنے کی سفارش کی۔ سو اس کے خراج میں کمی کر دی گئی۔

ف: غلام کے مالک غلام کے لیے کچھ رقم مقرر کردیں کہ تم نے اتنے پیسے روزانہ محنت مزدوری سے کما کر لا کر دینے ہیں اس

کو خراج اور ضریبہ کہتے ہیں۔

٤٠١٧ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَا الْمَخْزُوْمِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ وُهَيْبٍ قَالَ اَنَا الْمَخْزُوْمِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ وُهَيْبٍ قَالَ نَا طَاؤُسٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ احْتَجَمَ وَاَعْطَى الْحَجَّامَ اَجْرَهُ وَاسْتَعَطَ.

البخاری (۲۲۷۸-۵۶۹۱) ابن ماجہ (۲۱۶۲)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فصد لگوائی اور فصد لگانے والے کو اس کی اجرت دی اور ناک میں دوا ڈالی۔

٤٠١٨ - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِعَبْدٍ قَالَا اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ حَجَمَ النَّبِيَّ ﷺ عَبْدٌ لِبَنِيْ بَيَاضَةَ فَاَعْطَاهُ النَّبِيُّ ﷺ اَجْرَهُ وَكَلَّمَ سَيِّدَهُ فَخَفَّفَ عَنْهُ مِنْ ضَرِيْبَتِهِ وَلَوْ كَانَ سُحْتًا لَمْ يُعْطِهِ النَّبِيُّ ﷺ. مسلم تحفۃ الاشراف (۵۷۷۲)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ بنو بیاضہ کے ایک غلام نے نبی ﷺ کے فصد لگائی نبی ﷺ نے اس کو اجرت دی اور اس کے مالک سے سفارش کی کہ اس کے خراج سے کچھ کم کر دیں۔ پس اس نے اس کے خراج سے کم کر دیا۔ اگر فصد کی کمائی حرام ہوتی تو نبی ﷺ اس کو اجرت نہ دیتے۔

١٢ - بَابُ تَحْرِيْمِ بَيْعِ الْخَمْرِ!

شراب کی بیع کا حرام ہونا

٤٠١٩ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى اَبُوْ هَمَّامٍ قَالَ نَا سَعِيْدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَخْطُبُ بِالْمَدِيْنَةِ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يُعَرِّضُ بِالْخَمْرِ وَلَعَلَّ اللّٰهَ سَيُنْزِلُ فِيْهَا اَمْرًا فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهَا شَيْءٌ فَلْيَبِعْهُ وَلْيَنْتَفِعْ بِهِ قَالَ فَمَا لَبِثْنَا اِلَّا يَسِيْرًا حَتّٰى قَالَ النَّبِيُّ ﷺ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى حَرَّمَ الْخَمْرَ فَمَنْ اَدْرَكَتْهُ هٰذِهِ الْاٰيَةُ وَعِنْدَهُ مِنْهَا شَيْءٌ فَلَا يَشْرَبْ وَلَا يَبِعْ قَالَ فَاسْتَقْبَلَ النَّاسُ بِمَا كَانَ عِنْدَهُمْ مِنْهَا فِيْ طَرِيْقِ الْمَدِيْنَةِ فَسَفَكُوْهَا. مسلم تحفۃ الاشراف (۳۳)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: اے لوگو! اللہ تعالیٰ نے شراب (کی حرمت) کا اشارۃً ذکر کیا ہے اور اللہ تعالیٰ عنقریب اس کے متعلق کوئی (حتمی) حکم نازل فرمائے گا، سو جس شخص کے پاس کچھ شراب ہو وہ اس کو فروخت کر کے اس (کی قیمت) سے فائدہ اٹھا لے۔ حضرت ابو سعید کہتے ہیں کہ ہمیں چند روز ہی ہوئے تھے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے شراب کو حرام کر دیا ہے، سو جس شخص کو حرمت شراب کی آیت معلوم ہو جائے تو اس کو نہ تو پیئے اور نہ فروخت کرے۔ حضرت ابو سعید کہتے ہیں کہ پھر جن لوگوں کے پاس شراب تھی انہوں نے اس کو لا کر مدینہ کے راستوں پر بہا دیا۔

٤٠٢٠ - وَحَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ وَغَيْرُهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَعْلَةَ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ مِصْرَ اَنَّهُ جَاءَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ ح

عبد الرحمٰن بن وعلہ سبائی مصری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے انگور کے شیرے کے متعلق دریافت کیا، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے

قَالَ وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ وَغَيْرُهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَعْلَةَ السَّبَائِيِّ رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ مِصْرَ اَنَّهُ سَاَلَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا عَمَّا يُعْصَرُ مِنَ الْعِنَبِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ رَجُلًا اَهْدٰى لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ رَاوِيَةَ خَمْرٍ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ هَلْ عَلِمْتَ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَدْ حَرَّمَهَا قَالَ لَا فَسَارَّ اِنْسَانًا فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِمَ سَارَرْتَهُ فَقَالَ اَمَرْتُهُ بِبَيْعِهَا فَقَالَ اِنَّ الَّذِيْ حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا قَالَ فَفَتَحَ الْمَزَادَةَ حَتّٰى ذَهَبَ مَا فِيْهَا. النسائی (٤٦٧٨)

فرمایا: ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کو شراب کی ایک مشک ہدیہ کی، رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو حرام کر دیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں، اس شخص نے کسی سے سرگوشی میں کوئی بات کی، رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: تم نے اس سے کیا کہا ہے؟ اس نے کہا: میں نے اس سے شراب کو فروخت کرنے کے لیے کہا ہے، آپ نے فرمایا: جس ذات نے اس کا پینا حرام کیا ہے اس نے اس کے فروخت کرنے کو بھی حرام کر دیا ہے۔ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں: اس شخص نے مشک کا منہ کھول کر ساری شراب بہا دی۔

٤٠٢١ - وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَعْلَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (٤٠٢٠)

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابن عباس سے یہ حدیث مروی ہے۔

٤٠٢٢ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ زُهَيْرٌ نَا وَقَالَ اِسْحَاقُ اَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ اَبِي الضُّحٰى عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتِ الْاٰيَاتُ مِنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاقْتَرَاَهُنَّ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ نَهٰى عَنِ التِّجَارَةِ فِي الْخَمْرِ.

البخاری (٤٥٩ - ٢٠٨٤ - ٢٢٢٦ - ٤٥٤٠ تا ٤٥٤٣)

ابوداؤد (٣٤٩٠-٣٤٩١) النسائی (٤٦٧٩) ابن ماجہ (٣٣٨٢)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب سورۂ بقرہ کی آخری آیات نازل ہوئیں تو رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے اور لوگوں پر وہ آیات تلاوت کیں اور لوگوں کو شراب کی تجارت سے منع کر دیا۔

٤٠٢٣ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ كُرَيْبٍ قَالَ اِسْحَاقُ اَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا اُنْزِلَتِ الْاٰيَاتُ مِنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فِي الرِّبَا قَالَتْ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِلَى الْمَسْجِدِ فَحَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ.

سابقہ حوالہ (٤٠٢٢)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب سود کے بارے میں سورۂ بقرہ کی آخری آیات نازل ہوئیں تو رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف لے گئے اور شراب کی تجارت حرام فرما دی۔

١٣ - بَابُ تَحْرِيْمِ بَيْعِ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيْرِ وَالْاَصْنَامِ

شراب، مردار، خنزیر اور بتوں کی بیع کا حرام ہونا

۴۰۲۴ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهُ يُطْلَى بِهَا السُّفُنُ وَتُدْهَنُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عِنْدَ ذَلِكَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللَّهَ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمْ شُحُومَهَا أَجْمَلُوهُ ثُمَّ بَاعُوهُ فَأَكَلُوا ثَمَنَهُ.

البخاری (۲۲۳۶-۴۲۹۶-۴۶۳۳) ابوداؤد (۳۴۸۶-۳۴۸۷) الترمذی (۱۲۹۷) النسائی (۴۲۶۷-۴۶۸۳) ابن ماجہ (۲۱۶۷)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مکہ میں فتح مکہ کے سال یہ فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے خمر، مردار اور بتوں کی بیع کو حرام کر دیا ہے، عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! یہ فرمائیے کہ مردار کی چربی کا کیا حکم ہے؟ کیونکہ اس کو کشتیوں پر ملا جاتا ہے اور وہ کھالوں پر لگائی جاتی ہے اور لوگ (چراغ جلا کر) اس سے روشنی حاصل کرتے ہیں آپ نے فرمایا: نہیں، وہ حرام ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اسی وقت فرمایا: اللہ تعالیٰ یہود کو ہلاک کر دے۔ جب اللہ تعالیٰ نے ان پر مردار کی چربیوں کو حرام کیا تو انہوں نے اس کو پگھلا کر بیچ دیا اور اس کی قیمت کھالی۔

۴۰۲۵ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا نَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَامَ الْفَتْحِ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى قَالَ نَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي أَبَا عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَامَ الْفَتْحِ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ. سابقہ حوالہ (۴۰۲۴)

امام مسلم نے متعدد اسانید کے ساتھ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کی مثل رسول اللہ ﷺ کا ارشاد روایت کیا ہے۔

۴۰۲۶ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ بَلَغَ عُمَرَ أَنَّ سَمُرَةَ بَاعَ خَمْرًا فَقَالَ قَاتَلَ اللَّهُ سَمُرَةَ أَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَجَمَلُوهَا فَبَاعُوهَا.

البخاری (۲۲۲۳-۳۴۶۰) النسائی (۴۲۶۸) ابن ماجہ (۳۳۸۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ خبر پہنچی کہ سمرہ نے شراب فروخت کی ہے، تو انہوں نے فرمایا: سمرہ پر خدا کی مار! کیا اس کو نہیں معلوم کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ یہود پر لعنت کرے، ان پر چربی حرام کی گئی تھی انہوں نے اس کو پگھلا کر بیچ دیا۔

۴۰۲۷ - وَحَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ نَا رَوْحٌ يَعْنِي ابْنَ الْقَاسِمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۴۰۲۶)

عمرو بن دینار سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

٤٠٢٨ - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ نَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الشُّحُوْمَ فَبَاعُوْهَا وَاَكَلُوْا اَثْمَانَهَا.

مسلم، تحفة الاشراف (١٣١٩٩)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ یہود کو ہلاک کرے، اللہ تعالیٰ نے ان پر چربی حرام کی تھی، انہوں نے اس کو بیچ کر اس کی قیمت کھالی۔

٤٠٢٩ - وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ حَرَّمَ عَلَيْهِمُ الشَّحْمَ فَبَاعُوْهُ وَاَكَلُوْا ثَمَنَهُ.

البخاري (٢٢٢٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ یہود کو ہلاک کرے، ان پر چربی حرام کی گئی تھی، انہوں نے اس کو فروخت کرکے اس کی قیمت کھالی۔

١٤ - بَابُ الرِّبَا

سود کا بیان

٤٠٣٠ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تَبِيْعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوْا بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ وَلَا تَبِيْعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوْا بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ وَلَا تَبِيْعُوْا مِنْهَا غَائِبًا بِنَاجِزٍ.

البخاري (٢١٧٧) الترمذي (١٢٤١) النسائي (٤٥٨٤-٤٥٨٥)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونے کو سونے کے عوض صرف برابر برابر فروخت کرو اور بعض سونے کے عوض کم سونا فروخت مت کرو اور چاندی کو چاندی کے عوض صرف برابر برابر فروخت کرو اور بعض چاندی کو کم چاندی کے عوض فروخت مت کرو اور ان میں سے کسی کو ادھار مت فروخت کرو۔

٤٠٣١ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ اَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ لَيْثٍ اَنَّ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ يَاْثُرُ هٰذَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ رِوَايَةِ قُتَيْبَةَ فَذَهَبَ عَبْدُ اللّٰهِ وَنَافِعٌ مَعَهُ وَفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ رُمْحٍ قَالَ نَافِعٌ فَذَهَبَ عَبْدُ اللّٰهِ وَاَنَا مَعَهُ وَاللَّيْثِيُّ حَتّٰى دَخَلَ عَلٰى اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ فَقَالَ اِنَّ هٰذَا اَخْبَرَنِيْ اَنَّكَ تُخْبِرُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالْوَرِقِ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَعَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ فَاَشَارَ اَبُوْ سَعِيْدٍ بِاِصْبَعَيْهِ اِلٰى عَيْنَيْهِ وَاُذُنَيْهِ فَقَالَ اَبْصَرَتْ عَيْنَايَ وَسَمِعَتْ اُذُنَايَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا تَبِيْعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلَا تَبِيْعُوا

نافع کہتے ہیں کہ بنولیث کے ایک شخص نے حضرت ابن عمر سے کہا کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ، رسول اللہ ﷺ سے ایک حدیث روایت کرتے ہیں۔ قتیبہ کی روایت میں ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر اور نافع اس شخص کے ساتھ گئے اور ابن رمح کی حدیث میں ہے کہ نافع نے کہا کہ حضرت عبداللہ بن عمر گئے اور میں اور لیثی ان کے ساتھ تھے۔ حتیٰ کہ ابن عمر، حضرت ابوسعید خدری کے پاس تشریف لے گئے، حضرت ابن عمر نے کہا: اس شخص نے مجھ سے یہ کہا کہ آپ رسول اللہ ﷺ سے یہ روایت کرتے ہیں کہ چاندی کو برابر برابر کے سوا مت فروخت کرو اور سونے کو سونے کے عوض برابر برابر کے سوا مت فروخت کرو، تو حضرت ابوسعید نے اپنی

الْوَرَقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهُ عَلٰى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا شَيْئًا غَائِبًا مِنْهُ بِنَاجِزٍ إِلَّا يَدًا بِيَدٍ.

سابقہ حوالہ (۴۰۳۰)

انگلیوں سے اپنی آنکھوں اور کانوں کی طرف اشارہ کر کے فرمایا: میری ان دونوں آنکھوں نے دیکھا اور میرے ان دونوں کانوں نے سنا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونے کو سونے کے عوض برابر برابر کے سوامت فروخت کرو اور چاندی کو چاندی کے عوض برابر برابر کے سوامت فروخت کرو اور بعض چاندی کو کم چاندی کے عوض مت فروخت کرو اور ہاتھ کے ہاتھ فروخت کرو اور ادھار مت فروخت کرو۔

۴۰۳۲ - وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ نَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ بِنَحْوِ حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. سابقہ حوالہ (۴۰۳۰)

امام مسلم نے دو سندوں کے ساتھ حضرت ابو سعید خدری کی نبی ﷺ سے یہ روایت ذکر کی ہے۔

۴۰۳۳ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (۴۰۲۶)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونے کو سونے کے عوض اور چاندی کو چاندی کے عوض مت فروخت کرو مگر برابر برابر ناپ اور تول دونوں میں مساوی ہوں۔

۴۰۳۴ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسٰى قَالُوا نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يَقُولُ أَنَّهُ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ أَبِي عَامِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تَبِيعُوا الدِّينَارَ بِالدِّينَارَيْنِ وَلَا الدِّرْهَمَ بِالدِّرْهَمَيْنِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۹۸۳۶)

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک دینار کو دو دیناروں کے بدلے میں اور ایک درہم کو دو درہموں کے بدلے میں مت فروخت کرو۔

۱۵ - بَابُ الصَّرْفِ وَبَيْعِ الذَّهَبِ بِالْوَرِقِ نَقْدًا

منی چینجنگ اور سونے کی چاندی کے عوض نقد خرید و فروخت کا بیان

۴۰۳۵ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ قَالَ أَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ ابْنِ الْحَدَثَانِ أَنَّهُ قَالَ أَقْبَلْتُ أَقُولُ مَنْ يَصْطَرِفُ الدَّرَاهِمَ فَقَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ

مالک بن اوس بن حدثان کہتے ہیں کہ میں یہ کہتا ہوا آیا کہ دراہم کون فروخت کرتا ہے؟ حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا درآں حالیکہ وہ حضرت عمر بن الخطاب کے پاس تھے: ہمیں اپنا سونا دکھاؤ اور پھر آنا جب ہمارا نوکر آئے گا

تَعَالٰی عَنْهُ وَهُوَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ أَرِنَا ذَهَبَکَ ثُمَّ ائْتِنَا إِذَا جَاءَ خَادِمُنَا نُعْطِیْکَ وَرِقَکَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ کَلَّا وَاللّٰهِ لَتُعْطِیَنَّهُ وَرِقَهُ أَوْ لَتَرُدَّنَّ إِلَیْهِ ذَهَبَهُ فَإِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الْوَرِقُ بِالذَّهَبِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِیْرُ بِالشَّعِیْرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ. البخاری (۲۱۳٤-۲۱۷۰-۲۱۷٤) ابوداؤد (۳۳٤۸) الترمذی (۱۲٤۳) النسائی (٤۵۷۲) ابن ماجہ (۲۲۵۳-۲۲٦۰)

تو ہم تمہیں (قیمت) دے دیں گے، حضرت عمر بن الخطاب نے کہا: ہرگز نہیں، تم اس کو چاندی ابھی دو، ورنہ اس کا سونا واپس کردو کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: چاندی سونے کے عوض سود ہے مگر جو نقد بہ نقد ہو اور گندم، گندم کے بدلے سود ہے مگر جو نقد بہ نقد ہو اور جو، جو کے عوض سود ہے مگر جو نقد بہ نقد ہو اور کھجور، کھجور کے بدلے میں سود ہے، مگر جو نقد بہ نقد ہو۔

٤۰۳٦ - وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَکْرِ بْنُ أَبِیْ شَیْبَةَ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَاقُ عَنِ ابْنِ عُیَیْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ.

سابقہ حوالہ (٤۰۳۵)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

٤۰۳۷ - وَحَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِیْرِیُّ قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ أَیُّوْبَ عَنْ أَبِیْ قِلَابَةَ قَالَ کُنْتُ بِالشَّامِ فِیْ حَلْقَةٍ فِیْهَا مُسْلِمُ بْنُ یَسَارٍ فَجَاءَ أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ قَالُوْا أَبُو الْأَشْعَثِ فَجَلَسَ فَقُلْتُ لَهُ حَدِّثْ أَخَانَا حَدِیْثَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ نَعَمْ غَزَوْنَا غَزَاةً وَعَلَی النَّاسِ مُعَاوِیَةُ فَغَنِمْنَا غَنَائِمَ کَثِیْرَةً فَکَانَ فِیْمَا غَنِمْنَا آنِیَةٌ مِنْ فِضَّةٍ فَأَمَرَ مُعَاوِیَةُ رَجُلًا أَنْ یَبِیْعَهَا فِیْ أَعْطِیَاتِ النَّاسِ فَتَسَارَعَ النَّاسُ فِیْ ذٰلِکَ فَبَلَغَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ فَقَامَ فَقَالَ إِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَنْهٰی عَنْ بَیْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِیْرِ بِالشَّعِیْرِ وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحِ بِالْمِلْحِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ عَیْنًا بِعَیْنٍ فَمَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبٰی فَرَدَّ النَّاسُ مَا أَخَذُوْا فَبَلَغَ ذٰلِکَ مُعَاوِیَةَ فَقَامَ خَطِیْبًا فَقَالَ أَلَا مَا بَالُ رِجَالٍ یَتَحَدَّثُوْنَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ أَحَادِیْثَ قَدْ کُنَّا نَشْهَدُهُ وَنَصْحَبُهُ فَلَمْ نَسْمَعْهَا مِنْهُ فَقَامَ عُبَادَةُ فَأَعَادَ الْقِصَّةَ فَقَالَ لَنُحَدِّثَنَّ بِمَا سَمِعْنَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَإِنْ کَرِهَ مُعَاوِیَةُ أَوْ قَالَ وَإِنْ رَغِمَ مَا أُبَالِیْ أَنْ لَا أَصْحَبَهُ فِیْ جُنْدِهِ لَیْلَةً سَوْدَاءَ قَالَ حَمَّادٌ هٰذَا أَوْ نَحْوَهُ.

ابوداؤد (۳۳٤۹-۳۳۵۰) الترمذی (۱۲٤۰)

ابو قلابہ کہتے ہیں کہ میں شام میں لوگوں کے ایک حلقہ میں بیٹھا ہوا تھا جس میں مسلم بن یسار بھی تھے، اتنے میں ابو الاشعث آگئے، راوی کہتے ہیں کہ لوگوں نے کہا: ابو الاشعث (آگئے) جب وہ بیٹھ گئے تو میں نے ان سے کہا: ہمارے ان بھائیوں کو حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث سناؤ انہوں نے کہا: اچھا! ہم ایک جہاد میں گئے جس میں حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سردار تھے، ہم کو بہت سا مال غنیمت حاصل ہوا جس میں چاندی کا ایک برتن بھی تھا۔ حضرت معاویہ نے لوگوں کو حکم دیا کہ اس کو لوگوں کی تنخواہوں میں فروخت کردیں، لوگوں نے اس کو لینے میں جلدی کی، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ خبر پہنچی تو انہوں نے اٹھ کر کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے' آپ نے سونے کی بیع سونے کے عوض، چاندی کی بیع چاندی کے عوض، گندم کی گندم کی عوض، جو کی جو کے عوض، کھجور کی کھجور کے عوض اور نمک کی نمک کے عوض بیع سے منع فرمایا ہے' البتہ جو برابر برابر اور نقد بہ نقد ہو، سو جس نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا وہ سود ہو گیا، پس لوگوں نے جو کچھ لیا تھا وہ واپس کر دیا، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تک یہ خبر پہنچی تو انہوں نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہے؟ جو

رسول اللہ ﷺ کی ایسی احادیث بیان کرتے ہیں حالانکہ ہم بھی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے اور آپ کی مجلس میں رہے ہیں اور ہم نے آپ سے ایسی احادیث نہیں سنیں۔ حضرت عبادہ نے کھڑے ہو کر پھر قصہ دہرایا اور کہا: ہم نے رسول اللہ ﷺ سے جو احادیث سنی ہیں ہم وہ ضرور بیان کریں گے خواہ حضرت معاویہ کو ناپسند ہو یا کہا: خواہ ان کی ناک خاک میں آلود ہو، مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں کہ میں معاویہ کے لشکر کی تاریک راتوں میں اس کے ساتھ نہ رہوں، حماد نے بھی یہی یا اس کی مثل کہا ہے۔

٤٠٣٨ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَيُّوبَ بِهَٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

سابقہ حوالہ (٤٠٣٧)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

٤٠٣٩ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ إِسْحَاقُ أَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ نَا وَكِيعٌ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ يَدًا بِيَدٍ فَإِذَا اخْتَلَفَتْ هَٰذِهِ الْأَصْنَافُ فَبِيعُوا كَيْفَ شِئْتُمْ إِذَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ. سابقہ حوالہ (٤٠٣٧)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونے کی بیع سونے کے عوض اور چاندی کی بیع چاندی کے عوض اور گندم کی بیع گندم کے عوض اور جو کی بیع جو کے عوض اور کھجور کی بیع کھجور کے عوض اور نمک کی بیع نمک کے عوض برابر برابر اور نقد بہ نقد ہو اور جب یہ اقسام مختلف ہو جائیں تو پھر جس طرح چاہو بیچو بشرطیکہ نقد بہ نقد ہو۔

٤٠٤٠ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيعٌ قَالَ نَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ يَدًا بِيَدٍ فَمَنْ زَادَ أَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى الْآخِذُ وَالْمُعْطِي فِيهِ سَوَاءٌ. النسائی (٤٥٧٩)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونے کے بدلے میں سونا، چاندی کے بدلے میں چاندی، گندم کے بدلے میں گندم، جو کے بدلے میں جو، کھجور کے بدلے میں کھجور اور نمک کے بدلے میں نمک برابر برابر اور نقد بہ نقد (فروخت کرو) جس نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا اس نے سودی کاروبار کیا، اس میں لینے والا اور دینے والا برابر ہیں۔

٤٠٤١ - وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنَا سُلَيْمَانُ الرَّبَعِيُّ قَالَ نَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ عَنْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونے کے بدلے میں سونا

أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ.

برابر، پھر اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

سابقہ حوالہ (٤٠٤٠)

٤٠٤٢ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا نَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ التَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ يَدًا بِيَدٍ فَمَنْ زَادَ أَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى إِلَّا مَا اخْتَلَفَتْ أَلْوَانُهُ. النسائی (٤٥٧٣)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھجور کے بدلے میں کھجور، گندم کے بدلے گندم، جو کے بدلے میں جو اور نمک کے بدلے میں نمک، برابر اور نقد بہ نقد (فروخت کرو) جس نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا تو اس نے سودی کاروبار کیا الا یہ کہ اقسام بدل جائیں۔

٤٠٤٣ - وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَ نَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ يَدًا بِيَدٍ.

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث منقول ہے مگر اس میں نقد بہ نقد کا ذکر نہیں ہے۔

سابقہ حوالہ (٤٠٤٢)

٤٠٤٤ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا نَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَمَنْ زَادَ أَوِ اسْتَزَادَ فَهُوَ رِبًا.

النسائی (٤٥٨٣) ابن ماجہ (٢٢٥٥)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونے کے بدلے میں سونا تول کر برابر برابر چاندی کے بدلے میں چاندی تول کر برابر برابر فروخت کرو، جس نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا تو وہ زیادتی سود ہے۔

٤٠٤٥ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ قَالَ نَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي تَمِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا. النسائی (٤٥٨١)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دینار کے بدلے میں دینار (فروخت کرو) اور کسی کو زیادہ مت دو اور درہم کو درہم کے بدلے میں (فروخت کرو) اور کسی کو زیادہ مت دو۔

٤٠٤٦ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ أَبِي تَمِيمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (٤٠٤٥)

ایک اور سند سے بھی اس کی مثل مروی ہے۔

١٦ - بَابُ النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالذَّهَبِ دَيْنًا

چاندی کو سونے کے عوض ادھار فروخت کرنے کی ممانعت کا بیان

٤٠٤٧ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ قَالَ بَاعَ

ابوالمنہال کہتے ہیں کہ میرے ایک شریک نے حج کے موسم یا حج تک چاندی ادھار بیچی، پھر وہ آیا اور مجھے اس بات

شَرِيكٌ لِي وَرِقًا بِنَسِيئَةٍ إِلَى الْمَوْسِمِ أَوْ إِلَى الْحَجِّ فَجَاءَ إِلَيَّ فَأَخْبَرَنِي فَقُلْتُ هَذَا أَمْرٌ لَا يَصْلُحُ قَالَ قَدْ بِعْتُهُ فِي السُّوقِ فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ عَلَيَّ أَحَدٌ فَأَتَيْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ الْمَدِينَةَ وَنَحْنُ نَبِيعُ هَذَا الْبَيْعَ فَقَالَ مَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ فَلَا بَأْسَ بِهِ وَمَا كَانَ نَسِيئَةً فَهُوَ رِبًا وَائْتِ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَإِنَّهُ أَعْظَمُ تِجَارَةً مِنِّي فَأَتَيْتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ.

البخاری (۲۰۶۰-۲۰۶۱-۲۱۸۰-۲۱۸۱-۲۴۹۷-۲۴۹۸-۳۹۳۹-۳۹۴۰) النسائی (۴۵۸۹-۴۵۹۰-۴۵۹۱)

کی اطلاع دی، میں نے کہا: یہ چیز صحیح نہیں ہے، اس نے کہا: میں نے بازار میں یہ بیع کی تھی اور کسی نے اس سلسلے میں مجھ پر اعتراض نہیں کیا، پھر میں براء بن عازب کے پاس گیا اور ان سے مسئلہ پوچھا، انہوں نے کہا: جب نبی ﷺ مدینہ میں تشریف لائے تو ہم اس طرح کی بیع کرتے تھے، آپ نے فرمایا: جو نقد ہو اس میں کوئی حرج نہیں اور جو ادھار ہو وہ سود ہے اور تم حضرت زید بن ارقم کے پاس جاؤ وہ مجھ سے زیادہ تجارت کرتے ہیں' میں ان کے پاس گیا اور ان سے سوال کیا' انہوں نے بھی ایسا ہی کہا۔

۴۰۴۸ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ سَمِعَ أَبَا الْمِنْهَالِ يَقُولُ سَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ سَلْ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَهُوَ أَعْلَمُ فَسَأَلْتُ زَيْدًا فَقَالَ سَلِ الْبَرَاءَ فَإِنَّهُ أَعْلَمُ ثُمَّ قَالَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالذَّهَبِ دَيْنًا.

سابقہ حوالہ (۴۰۴۷)

ابو المنہال کہتے ہیں کہ میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے صَرف (سونے چاندی کی بیع) کے بارے میں سوال کیا، انہوں نے کہا: حضرت زید بن ارقم مجھ سے زیادہ جانتے ہیں' ان سے سوال کرو' میں نے حضرت زید سے سوال کیا، انہوں نے کہا: حضرت براء بن عازب سے سوال کرو وہ زیادہ عالم ہیں، پھر ان دونوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے سونے کے بدلے میں چاندی کی ادھار بیع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

۴۰۴۹ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ قَالَ نَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ أَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ بِالذَّهَبِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَأَمَرَنَا أَنْ نَشْتَرِيَ الْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ كَيْفَ شِئْنَا وَنَشْتَرِيَ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا قَالَ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَدًا بِيَدٍ فَقَالَ هَكَذَا سَمِعْتُ.

البخاری (۲۱۷۵-۲۱۸۲) النسائی (۴۵۹۲-۴۵۹۳)

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چاندی کے بدلے میں چاندی اور سونے کے بدلے میں سونے کی بیع سے منع فرمایا الا یہ کہ برابر برابر ہو اور ہمیں حکم دیا کہ ہم سونے کے بدلے چاندی کو جس طرح چاہیں خریدیں اور چاندی کے بدلے سونا جس طرح چاہیں خریدیں۔ ایک شخص نے سوال کیا تو کہا: نقد بہ نقد اور کہا: میں نے اسی طرح سنا ہے۔

۴۰۵۰ - وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ قَالَ نَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ كَثِيرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِهِ.

سابقہ حوالہ (۴۰۴۹)

حضرت ابو بکرہ نے کہا: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے پھر حسب سابق حدیث ہے۔

١٧ - بَابُ بَيْعِ الْقِلَادَةِ فِيهَا خَرَزٌ وَ ذَهَبٌ

سونے اور موتیوں کے جڑاؤ والے ہار کو بیچنے کا حکم

٤٠٥١ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَرْحٍ قَالَ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عُلَيَّ بْنَ رَبَاحٍ اللَّخْمِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ فُضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ بِخَيْبَرَ بِقِلَادَةٍ فِيهَا خَرَزٌ وَذَهَبٌ وَهِيَ مِنَ الْمَغَانِمِ تُبَاعُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِالذَّهَبِ الَّذِي فِي الْقِلَادَةِ فَنُزِعَ وَحْدَهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَلذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۱۰۳۰)

فضالہ بن عبید انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس خیبر میں مال غنیمت کا ایک ہار لایا گیا جس میں پتھر کے نگینے اور سونا تھا، اس کو فروخت کیا جا رہا تھا، رسول اللہ ﷺ نے اس ہار سے سونے کو نکالنے کا حکم دیا، پس صرف سونے کو نکال لیا گیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونے کے بدلے میں سونا برابر برابر تول کے فروخت کریں۔

٤٠٥٢ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي شُجَاعٍ نَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ فُضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ اشْتَرَيْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً بِاثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فِيهَا ذَهَبٌ وَخَرَزٌ فَفَصَّلْتُهَا فَوَجَدْتُ فِيهَا أَكْثَرَ مِنِ اثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ لَا تُبَاعُ حَتّٰى تُفَصَّلَ.

ابوداؤد (۳۳۵۱-۳۳۵۲-۳۳۵۳) الترمذی (۱۲۵۵) النسائی (٤٥٨٧-٤٥٨٨)

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے غزوہ خیبر میں بارہ دینار کا ایک ہار خریدا، جس میں سونا اور پتھر کے نگینے تھے جب میں نے ہار سے سونا الگ کیا تو وہ سونا بارہ دینار سے زیادہ تھا، میں نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: سونے کو جدا کیے بغیر نہ بیچا جائے۔

٤٠٥٣ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا نَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

سابقہ حوالہ (٤٠٥٢)

ایک اور سند سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

٤٠٥٤ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ نَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ الْجُلَاحِ قَالَ حَدَّثَنِي حَنَشٌ الصَّنْعَانِيُّ عَنْ فُضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ خَيْبَرَ نُبَايِعُ الْيَهُودَ الْأُوقِيَّةَ الذَّهَبَ بِالدِّينَارَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا وَزْنًا بِوَزْنٍ.

سابقہ حوالہ (٤٠٥٢)

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خیبر میں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے اور ایک اوقیہ سونے کی یہودیوں سے دو اور تین دینار کے عوض بیع کر رہے تھے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونے کو سونے کے بدلے میں بغیر برابر برابر وزن کے فروخت نہ کریں۔

٤٠٥٥ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُعَافِرِيِّ وَعَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ وَغَيْرِهِمَا أَنَّ عَامِرَ بْنَ يَحْيَى الْمُعَافِرِيَّ أَخْبَرَهُمْ عَنْ حَنَشٍ

حنش کہتے ہیں کہ ہم حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے، سو میرے اور میرے ساتھیوں کے حصے میں ایک ہار آیا جس میں سونا، چاندی اور

أَنَّهُ قَالَ كُنَّا مَعَ فُضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فِي غَزْوَةٍ فَطَارَتْ لِي وَلِأَصْحَابِي قِلَادَةٌ فِيهَا ذَهَبٌ وَوَرِقٌ وَجَوْهَرٌ فَأَرَدْتُ أَنْ أَشْتَرِيَهَا فَسَأَلْتُ فُضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ فَقَالَ انْزِعْ ذَهَبَهَا فَاجْعَلْهُ فِي كِفَّةٍ وَاجْعَلْ ذَهَبَكَ فِي كِفَّةٍ ثُمَّ لَا تَأْخُذَنَّ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَأْخُذَنَّ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ. سابقہ حوالہ (٤٠٥٢)

جواہر تھے، میں نے اس کو خریدنا چاہا، میں نے فضالہ بن عبید سے پوچھا' انہوں نے کہا: سونا الگ کر کے ایک پلڑے میں رکھواور اپنا سونا ایک پلڑے میں رکھو پھر برابر کے سوامت خریدنا' کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ برابر کے سوا نہ لے۔

١٨ - بَابُ بَيْعِ الطَّعَامِ مِثْلًا بِمِثْلٍ

اناج کو اناج کے عوض برابری کے ساتھ فروخت کرنے کا بیان

٤٠٥٦ - وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو ح قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ أَرْسَلَ غُلَامَهُ بِصَاعِ قَمْحٍ فَقَالَ بِعْهُ ثُمَّ اشْتَرِ بِهِ شَعِيرًا فَذَهَبَ الْغُلَامُ فَأَخَذَ صَاعًا وَزِيَادَةَ بَعْضِ صَاعٍ فَلَمَّا جَاءَ مَعْمَرًا أَخْبَرَهُ بِذٰلِكَ فَقَالَ لَهُ مَعْمَرٌ لِمَ فَعَلْتَ ذٰلِكَ انْطَلِقْ فَرُدَّهُ وَلَا تَأْخُذَنَّ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ فَإِنِّي كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ الطَّعَامُ بِالطَّعَامِ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَكَانَ طَعَامُنَا يَوْمَئِذٍ الشَّعِيرُ قِيلَ فَإِنَّهُ لَيْسَ بِمِثْلِهِ قَالَ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يُضَارِعَ. مسلم تحفۃ الاشراف (١١٤٨٢)

معمر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اپنے غلام کو ایک صاع گندم دے کر بھیجا اور کہا: اس کو بیچ کر اس کے بدلے میں جو خرید لینا، غلام گیا اور اس نے ایک صاع سے زیادہ (جو) خرید لیے اور جب معمر آئے تو ان کو اس کی خبر دی، معمر نے کہا: تم نے ایسا کیوں کیا؟ جاؤ جا کر اسے واپس کرو اور صرف برابر برابر لینا کیونکہ میں رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنتا رہا ہوں کہ طعام کے بدلے طعام برابر برابر (فروخت کرو) اور ان دنوں ہمارا طعام جو تھے، ان سے کہا گیا کہ گندم اور جو ایک مثل تو نہیں ہیں، انہوں نے کہا: مجھے اس کے مشابہ ہونے کا خوف ہے۔

٤٠٥٧ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ قَالَ نَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا حَدَّثَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ بَعَثَ أَخَا بَنِي عَدِيٍّ الْأَنْصَارِيَّ فَاسْتَعْمَلَهُ عَلَى خَيْبَرَ فَقَدِمَ بِتَمْرٍ جَنِيبٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هٰكَذَا قَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا لَنَشْتَرِي الصَّاعَ بِالصَّاعَيْنِ مِنَ الْجَمْعِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَفْعَلُوا وَلٰكِنْ مِثْلًا بِمِثْلٍ أَوْ بِيعُوا هٰذَا وَاشْتَرُوا بِثَمَنِهِ مِنْ هٰذَا وَكَذٰلِكَ الْمِيزَانُ.

حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنو عدی انصاری کے ایک شخص کو خیبر کا عامل بنا کر بھیجا، وہ عمدہ کھجوریں لے کر آیا، رسول اللہ ﷺ نے اس سے پوچھا: کیا خیبر کی تمام کھجوریں ایسی ہیں؟ اس نے کہا: نہیں یا رسول اللہ! بخدا! ہم دو صاع ردی کھجوریں دے کر ایک صاع عمدہ کھجوریں خریدتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس طرح نہ کرو' لیکن برابر برابر کی بیع کرو یا اس کو فروخت کردو اور اس کی قیمت سے اس کو خریدلو' اسی طرح تول میں بھی برابری رکھو۔

البخاری (۲۲۰۱-۲۲۰۲-۲۳۰۲-۲۳۰۳-۴۲۴۴ تا ۴۲۴۷-۷۳۵۰-۷۳۵۱) النسائی (۴۵۶۷-۴۵۶۸)

٤٠٥٨ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلَى خَيْبَرَ فَجَاءَهُ بِتَمْرٍ جَنِيبٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هٰكَذَا قَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا لَنَأْخُذُ الصَّاعَ مِنْ هٰذَا بِالصَّاعَيْنِ وَالصَّاعَيْنِ بِالثَّلَاثَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَلَا تَفْعَلْ بِعِ الْجَمْعَ بِالدَّرَاهِمِ ثُمَّ ابْتَعْ بِالدَّرَاهِمِ جَنِيبًا.

حضرت ابو سعید خدری اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو خیبر کا عامل بنایا، وہ عمدہ کھجوریں لے کر آیا، رسول اللہ ﷺ نے اس سے پوچھا: کیا خیبر کی تمام کھجوریں ایسی ہیں؟ اس نے کہا: نہیں بخدا! یا رسول اللہ! ہم دو صاع کھجوریں دے کر یہ ایک صاع کھجوریں لیتے ہیں اور تین صاع دے کر یہ دو صاع لیتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس طرح مت کرو، ردی کھجوروں کو دراہم کے بدلے بیچ دو پھر دراہم سے عمدہ کھجوریں خریدلو۔

سابقہ حوالہ (۴۰۵۷)

٤٠٥٩ - وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ قَالَ نَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُمَا جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ حَسَّانَ قَالَ نَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَبْدِ الْغَافِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ جَاءَ بِلَالٌ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ بِتَمْرٍ بَرْنِيٍّ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ أَيْنَ هٰذَا فَقَالَ بِلَالٌ تَمْرٌ كَانَ عِنْدَنَا رَدِيٌّ فَبِعْتُ مِنْهُ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ لِمَطْعَمِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عِنْدَ ذٰلِكَ أَوَّهْ عَيْنُ الرِّبَا لَا تَفْعَلْ وَلٰكِنْ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَشْتَرِيَ التَّمْرَ فَبِعْهُ بِبَيْعٍ آخَرَ ثُمَّ اشْتَرِ بِهِ لَمْ يَذْكُرِ ابْنُ سَهْلٍ فِي حَدِيثِهِ عِنْدَ ذٰلِكَ.

البخاری (۲۳۱۲) النسائی (۴۵۷۱)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ برنی کھجوریں لے کر آئے، رسول اللہ ﷺ نے ان سے پوچھا: یہ کھجوریں کہاں سے لائے ہو؟ حضرت بلال نے جواب دیا: میرے پاس ردی کھجوریں تھیں، میں نے اس میں سے دو صاع فروخت کر کے اس کے عوض یہ ایک صاع کھجوریں نبی ﷺ کے کھانے کے لیے لی ہیں، اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اوہ! یہ تو بعینہ سود ہے، ایسا نہ کرو، لیکن جب تم کھجور خریدنا چاہو تو اپنی کھجوریں فروخت کر دو پھر اس (قیمت) سے دوسری کھجوریں خریدلو۔

٤٠٦٠ - وَحَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ قَالَ نَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ قَالَ نَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي قَزَعَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِتَمْرٍ فَقَالَ مَا هٰذَا التَّمْرُ مِنْ تَمْرِنَا فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِعْنَا تَمْرَنَا صَاعَيْنِ بِصَاعٍ مِنْ هٰذَا فَقَالَ

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کھجوریں لائی گئیں آپ نے فرمایا: ہماری کھجوروں کے مقابلہ میں یہ کیسی (اچھی) کھجوریں ہیں، ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! ہم نے اپنی دو صاع کھجوریں دے کر یہ ایک صاع کھجوریں لی ہیں، رسول اللہ ﷺ نے

رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ هٰذَا الرِّبَا فَرُدُّوْهُ ثُمَّ بِيْعُوْا تَمْرَنَا وَاشْتَرُوْا لَنَا مِنْ هٰذَا. مسلم تحفۃ الاشراف (٤٣٥٦)

فرمایا: یہ سود ہے ان کو واپس کر دو، ہماری کھجوریں فروخت کرو پھر ہمارے لیے یہ کھجوریں خرید لو۔

٤٠٦١ - وَحَدَّثَنِيْ إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ أَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيٰى عَنْ أَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُرْزَقُ تَمْرَ الْجَمْعِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ الْخِلْطُ مِنَ التَّمْرِ فَكُنَّا نَبِيْعُ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ لَا صَاعَيْ تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلَا صَاعَيْ حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلَا دِرْهَمٍ بِدِرْهَمَيْنِ.

البخاری (۲۰۸۰) النسائی (٤٥٦٩-٤٥٧٠) ابن ماجہ (٢٢٥٦)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ہمیں کھجوریں دی جاتی تھیں، وہ کھجور کی ایک ملی جلی (ردی) قسم تھی، ہم اس کے دو صاع کو ایک صاع کے بدلے میں بیچ دیتے تھے، رسول اللہ ﷺ کو یہ خبر پہنچی، آپ نے فرمایا: دو صاع کھجوروں کو ایک صاع کھجوروں کے عوض مت فروخت کرو اور نہ دو صاع گندم کو ایک صاع گندم کے عوض اور نہ ایک درہم کو دو درہموں کے بدلے۔

٤٠٦٢ - وَحَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ نَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ سَعِيْدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِيْ نَضْرَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ أَيَدًا بِيَدٍ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَا بَأْسَ بِهِ فَأَخْبَرْتُ أَبَا سَعِيْدٍ فَقُلْتُ إِنِّيْ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ أَيَدًا بِيَدٍ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ وَلَا بَأْسَ بِهِ قَالَ أَوْ قَالَ ذٰلِكَ إِنَّا سَنَكْتُبُ إِلَيْهِ فَلَا يُفْتِيْكُمُوْهُ قَالَ فَوَاللّٰهِ لَقَدْ جَاءَ بَعْضُ فِتْيَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِتَمْرٍ فَأَنْكَرَهُ فَقَالَ كَأَنَّ هٰذَا لَيْسَ مِنْ تَمْرِ أَرْضِنَا قَالَ كَانَ فِيْ تَمْرِ أَرْضِنَا أَوْ فِيْ تَمْرِنَا الْعَامَ بَعْضُ الشَّيْءِ فَأَخَذْتُ هٰذَا وَزِدْتُ بَعْضَ الزِّيَادَةِ فَقَالَ أَضْعَفْتَ أَرْبَيْتَ لَا تَقْرَبَنَّ هٰذَا إِذَا رَابَكَ مِنْ تَمْرِكَ شَيْءٌ فَبِعْهُ ثُمَّ اشْتَرِ الَّذِيْ تُرِيْدُ مِنَ التَّمْرِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (٤٣٣٥)

ابونضرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے صرف کے بارے میں سوال کیا، حضرت ابن عباس نے پوچھا: کیا نقد بہ نقد، میں نے کہا: ہاں، حضرت ابن عباس نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں، میں نے یہ جواب حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بتایا۔ میں نے کہا: میں نے حضرت ابن عباس سے بیع صرف کے بارے میں پوچھا، انہوں نے کہا: کیا نقد بہ نقد؟ میں نے کہا: ہاں! انہوں نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔ حضرت ابوسعید نے کہا: کیا سچ مچ حضرت ابن عباس نے اس طرح کہا ہے؟ ہم ان کی طرف لکھتے ہیں کہ وہ تمہیں ایسا فتویٰ نہیں دیں گے، حضرت ابوسعید نے کہا: بخدا! بعض جوان رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں کھجوریں لے کر آئے، رسول اللہ ﷺ کو وہ کھجوریں دیکھ کر تعجب ہوا، آپ نے فرمایا: یہ ہمارے علاقے کی کھجوریں تو نہیں ہیں، انہوں نے کہا: اس سال ہمارے علاقے کی کھجوروں میں کچھ نقص تھا۔ میں نے یہ کھجوریں لیں اور ان کے بدلے میں کچھ زیادہ کھجوریں دیں، آپ نے فرمایا: تم نے زیادہ کھجوریں دیں۔ تم نے سود دیا، اب اس کے قریب نہ جانا، جب تمہیں اپنی کھجوروں میں کچھ کمی محسوس ہو تو ان کو فروخت کر دینا، پھر جو کھجوریں پسند ہوں وہ خرید لینا۔

٤٠٦٣ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنَا عَبْدُ

ابونضرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر اور حضرت

الْاَعْلٰى قَالَ اَنَا دَاوٗدُ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ وَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ عَنِ الصَّرْفِ فَلَمْ يَرَيَا بِهٖ بَاْسًا فَاِنِّىْ لَقَاعِدٌ عِنْدَ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِىِّ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَسَاَلْتُهٗ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ مَا زَادَ فَهُوَ رِبًا فَاَنْكَرْتُ ذٰلِكَ لِقَوْلِهِمَا فَقَالَ لَا اُحَدِّثُكَ اِلَّا مَا سَمِعْتُهٗ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ جَآءَهٗ صَاحِبُ نَخْلِهٖ بِصَاعٍ مِّنْ تَمْرٍ طَيِّبٍ وَّكَانَ تَمْرُ النَّبِىِّ ﷺ هٰذَا اللَّوْنَ فَقَالَ لَهُ النَّبِىُّ ﷺ اَنّٰى لَكَ هٰذَا قَالَ انْطَلَقْتُ بِصَاعَيْنِ فَاشْتَرَيْتُ بِهٖ هٰذَا الصَّاعَ فَاِنَّ سِعْرَ هٰذَا فِى السُّوْقِ كَذَا وَسِعْرَ هٰذَا كَذَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَيْلَكَ اَرْبَيْتَ اِذَا اَرَدْتَ ذٰلِكَ فَبِعْ تَمْرَكَ بِسِلْعَةٍ ثُمَّ اشْتَرِ بِسِلْعَتِكَ اَىَّ تَمْرٍ شِئْتَ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ فَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ اَحَقُّ اَنْ يَّكُوْنَ رِبًا اَمِ الْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ قَالَ فَاَتَيْتُ ابْنَ عُمَرَ بَعْدُ فَنَهَانِىْ وَلَمْ اٰتِ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ فَحَدَّثَنِىْ اَبُو الصَّهْبَآءِ اَنَّهٗ سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا بِمَكَّةَ فَكَرِهَهٗ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۴۳۲۰)

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے بیع صرف کے بارے میں سوال کیا تھا تو انہوں نے اس میں کوئی حرج نہیں سمجھا' میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، میں نے ان سے بیع صرف کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے کہا: اس میں زیادتی سود ہے، میں نے حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس سے جو سنا ہوا تھا اس وجہ سے حضرت ابو سعید کے قول کا انکار کیا، حضرت ابوسعید نے کہا: میں نے تم کو رسول اللہ ﷺ کی حدیث کے علاوہ اور کچھ نہیں بتایا۔ ایک کھجور والا آپ کے پاس ایک صاع اچھی کھجوریں لے کر آیا، اور نبی ﷺ کی کھجوریں بھی اس رنگ کی تھیں۔ نبی ﷺ نے اس سے پوچھا: یہ کھجوریں کہاں سے لائے ہو؟ انہوں نے کہا: میں دو صاع کھجوریں لے گیا اور ان کے بدلے میں یہ ایک صاع کھجوریں لایا ہوں، کیونکہ اس کا بازار میں بھاؤ اتنا ہے اور اس کا بازار میں بھاؤ اتنا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر افسوس ہے کہ تم نے سود دیا، جب تم ایسا کرنا چاہو تو اپنی کھجوروں کو ایک سودے میں فروخت کر دو، پھر اس کی قیمت سے جس قسم کی کھجوریں چاہو خرید لو، ابوسعید نے کہا: یہ بتاؤ کہ کھجور کے بدلے میں کھجور سود ہونے کی زیادہ حقدار ہے یا چاندی کے بدلے میں چاندی' ابونضرہ کہتے ہیں کہ پھر میں حضرت ابن عمر کے پاس گیا تو انہوں نے بھی اس سے منع کیا، اور میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس نہیں گیا۔ راوی کہتے ہیں کہ مجھے ابوصہبا نے بیان کیا کہ حضرت ابن عباس سے مکہ میں سوال کیا گیا تو انہوں نے اس کو ناپسند فرمایا۔

۴۰۶۴ - وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّابْنُ اَبِىْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ عَبَّادٍ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدِ الْخُدْرِىَّ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَقُوْلُ الدِّيْنَارُ بِالدِّيْنَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ مِثْلًا بِمِثْلٍ مَنْ زَادَ اَوِ ازْدَادَ فَقَدْ اَرْبٰى فَقُلْتُ لَهٗ اِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا يَقُوْلُ غَيْرَ هٰذَا قَالَ لَقَدْ لَقِيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ دینار کے بدلے میں دینار اور درہم کے بدلے میں درہم برابر برابر (فروخت کرو) جس نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا تو وہ سود ہے، راوی ابوصالح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید سے کہا: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما تو اس کے خلاف کہتے ہیں، حضرت ابوسعید نے کہا: میری حضرت ابن عباس سے ملاقات ہوئی تھی میں نے ان سے کہا: مجھے بتایئے آپ کیا

عَنْهُمَا فَقُلْتُ اَرَاَيْتَ هٰذَا الَّذِي تَقُوْلُ اَشَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَوْ وَجَدْتَهُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فَقَالَ لَمْ اَسْمَعْهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَلَمْ اَجِدْهُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ حَدَّثَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الرِّبَا فِي النَّسِيْئَةِ. البخاری (۲۱۷۸-۲۱۷۹) النسائی (٤٥٩٤-٤٥٩٥) ابن ماجہ (۲۲۵۷)

چاہتے ہیں' کیا اس بارے میں آپ نے رسول اللہ ﷺ سے کوئی حدیث سنی ہے یا کتاب اللہ میں ایسی کوئی آیت ہے؟ حضرت ابن عباس نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے کوئی ایسی حدیث سنی ہے نہ میں نے یہ حکم کتاب اللہ میں دیکھا ہے لیکن مجھے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے یہ حدیث سنائی کہ نبی ﷺ نے فرمایا: سود صرف ادھار میں ہے۔

٤٠٦٥ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو وَقَالَ اِسْحَاقُ اَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي يَزِيْدَ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا يَقُوْلُ اَخْبَرَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اِنَّمَا الرِّبٰوا فِي النَّسِيْئَةِ. سابقہ حوالہ (٤٠٦٤)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: سود صرف ادھار میں ہے۔

٤٠٦٦ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا عَفَّانُ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ نَا بَهْزٌ قَالَا نَا وُهَيْبٌ قَالَ نَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا رِبًا فِيْمَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ. سابقہ حوالہ (٤٠٦٤)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نقد بہ نقد میں کوئی سود نہیں ہے۔

٤٠٦٧ - وَحَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ نَا مِقْلٌ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ اَنَّ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ لَقِيَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا فَقَالَ لَهُ اَرَاَيْتَ قَوْلَكَ فِي الصَّرْفِ شَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَمْ شَيْءٌ وَجَدْتَهُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا كَلَّا لَا اَقُوْلُ اَمَّا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاَنْتُمْ اَعْلَمُ بِهِ وَاَمَّا كِتَابُ اللّٰهِ فَلَا اَعْلَمُهُ وَلٰكِنْ حَدَّثَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيْئَةِ. سابقہ حوالہ (٤٠٦٤)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ملاقات ہوئی، حضرت ابوسعید نے ان سے کہا: یہ بتایئے کہ بیع صرف میں جو آپ فتویٰ دیتے ہیں آیا آپ نے یہ حکم رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے یا آپ نے اس کو اللہ عزوجل کی کتاب میں پایا ہے؟ حضرت ابن عباس نے کہا: میں ان میں سے کوئی بات نہیں کہتا، رہا رسول اللہ ﷺ کا ارشاد تو آپ اس کو مجھ سے زیادہ جانتے ہیں اور رہا کتاب اللہ کا معاملہ تو مجھے اس میں اس حکم کا علم نہیں، لیکن حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے مجھے یہ حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سود صرف ادھار میں ہے۔

١٩ - بَابُ لَعْنِ اٰكِلِ الرِّبَا وَمُوْكِلِهٖ

سود کھانے اور کھلانے والا لعنتی ہے

٤٠٦٨ - وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاِسْحَاقُ بْنُ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے

إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ إِسْحَاقُ أَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ نَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ قَالَ سَأَلَ شِبَاكٌ إِبْرَاهِيمَ فَحَدَّثَنَا عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ آكِلَ الرِّبَوا وَمُؤْكِلَهُ قَالَ قُلْتُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدَيْهِ قَالَ إِنَّمَا نُحَدِّثُ بِمَا سَمِعْنَا. مسلم تحفۃ الاشراف (۹۴۴۸)

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے والے پر اور سود کھلانے والے پر لعنت فرمائی ہے، (راوی کہتے ہیں) میں نے کہا: اور سود کا معاملہ لکھنے والے پر اور اس کے گواہوں پر؟ حضرت ابن مسعود نے کہا: ہم حدیث اتنی ہی بیان کرتے ہیں جتنی ہم نے سنی۔

۴۰۶۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا نَا هُشَيْمٌ أَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ آكِلَ الرِّبَوا وَمُؤْكِلَهُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَقَالَ هُمْ سَوَاءٌ. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۹۹۱)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے والے پر، سود کھلانے والے پر، سود لکھنے والے اور سود کی گواہی دینے والوں پر لعنت فرمائی ہے۔ اور فرمایا: یہ سب برابر ہیں۔

۲۰- بَابُ أَخْذِ الْحَلَالِ وَتَرْكِ الشُّبُهَاتِ

حلال لینا اور مشتبہ چیزوں کو ترک کر دینا

۴۰۷۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ وَأَهْوَى النُّعْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ بِإِصْبَعَيْهِ إِلَى أُذُنَيْهِ إِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ وَبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ وَعِرْضِهِ وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ كَالرَّاعِي يَرْعَى حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يَرْتَعَ فِيهِ أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى أَلَا وَإِنَّ حِمَى اللَّهِ مَحَارِمُهُ أَلَا وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ. البخاری (۵۲-۲۰۵۱) ابوداود (۳۳۲۹-۳۳۳۰) الترمذی (۱۲۰۵) النسائی (۴۴۶۵-۵۷۲۶) ابن ماجہ (۳۹۸۴)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی دو انگلیوں سے اپنے کانوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حلال ظاہر ہے اور حرام ظاہر ہے، اور ان کے درمیان کچھ امور مشتبہ ہیں جن کا بہت سے لوگوں کو علم نہیں ہے، سو جو شخص شبہات سے بچا اس نے اپنے دین اور اپنی عزت کو محفوظ کر لیا اور جس شخص نے امور مشتبہ کو اختیار کر لیا، وہ حرام میں مبتلا ہو گیا، جس طرح کوئی شخص کسی چراگاہ کی حدود کے گرد جانور چرائے تو قریب ہے کہ وہ جانور اس چراگاہ میں بھی چر لیں، سنو! ہر بادشاہ کی چراگاہ کی ایک حد ہوتی ہے، اور یاد رکھو! اللہ تعالیٰ کی حدود اس کی حرام کردہ چیزیں ہیں اور سنو! جسم میں گوشت کا ایک ایسا ٹکڑا ہے اگر وہ ٹھیک ہو تو پھر پورا جسم ٹھیک رہتا ہے اور اگر وہ بگڑ جائے تو پورا جسم بگڑ جاتا ہے اور یاد رکھو! وہ گوشت کا ٹکڑا قلب ہے۔

۴۰۷۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيعٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنِي عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ نَا زَكَرِيَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۴۰۷۰)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

۴۰۷۲- وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ وَأَبِي فَرْوَةَ الْهَمْدَانِيِّ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ نَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کو روایت کیا ہے۔ البتہ راوی زکریا کی روایت ان کی روایت سے زیادہ مکمل اور پوری ہے۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعِيْدٍ كُلُّهُمْ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ غَيْرَ اَنَّ حَدِيْثَ زَكَرِيَّا اَتَمُّ مِنْ حَدِيْثِهِمْ وَاَكْثَرُ. سابقہ حوالہ (۴۰۷۰)

۴۰۷۳ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ هِلَالٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرِ بْنِ سَعْدٍ صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ بِحِمْصٍ وَهُوَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ الْحَلَالُ بَيِّنٌ وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلٰى قَوْلِهٖ يُوْشِكُ اَنْ يَّقَعَ فِيْهِ. سابقہ حوالہ (۴۰۷۰)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حمص میں دوران خطبہ کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، آپ فرما رہے تھے: حلال بھی ظاہر ہے اور حرام بھی ظاہر ہے' پھر اس کے بعد ''قریب ہے'' تک زکریا کی روایت کی طرح ذکر کیا۔

۲۱- بَابُ بَيْعِ الْبَعِيْرِ وَاسْتِثْنَاءِ رُكُوْبِهٖ

اونٹ کو فروخت کرنا اور سواری کا استثناء کر لینا

۴۰۷۴ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّهُ كَانَ يَسِيْرُ عَلٰى جَمَلٍ لَهُ قَدْ اَعْيَا فَاَرَادَ اَنْ يُّسَيِّبَهُ قَالَ فَلَحِقَنِي النَّبِيُّ ﷺ فَدَعَا لِيْ وَضَرَبَهُ فَسَارَ سَيْرًا لَمْ يَسِرْ مِثْلَهُ قَالَ بِعْنِيْهِ بِوُقِيَّةٍ قُلْتُ لَا ثُمَّ قَالَ بِعْنِيْهِ فَبِعْتُهُ بِاُوْقِيَّةٍ وَاسْتَثْنَيْتُ عَلَيْهِ حُمْلَانَهُ اِلٰى اَهْلِيْ فَلَمَّا بَلَغْتُ اَتَيْتُهُ بِالْجَمَلِ فَنَقَدَنِيْ ثَمَنَهُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَاَرْسَلَ فِيْ اِثْرِيْ فَقَالَ اَتُرَانِيْ مَاكَسْتُكَ لِاٰخُذَ جَمَلَكَ خُذْ جَمَلَكَ وَدَرَاهِمَكَ فَهُوَ لَكَ. البخاری (۲۳۸۵-۲۷۱۸-۲۹۶۷) ابوداود (۳۵۰۵) الترمذی (۱۲۵۳) النسائی (۴۶۵۱-۴۶۵۲)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ وہ اپنے ایک اونٹ پر سفر کر رہے تھے جو (چلتے چلتے) تھک گیا تھا، پس حضرت جابر نے اس اونٹ کو چھوڑ دینے کا ارادہ کیا، حضرت جابر کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مجھے آملے، آپ نے میرے لیے دعا فرمائی اور اونٹ کو ایک ضرب لگائی' پھر وہ اونٹ اس قدر تیز چلا کہ اس سے پہلے کبھی اتنا تیز نہیں چلا تھا۔ آپ نے فرمایا: مجھے یہ اونٹ ایک اوقیہ (۴۰ درہم) کے عوض فروخت کر دو، میں نے کہا: نہیں! (یعنی خریدنے کی کیا ضرورت ہے، یہ اونٹ آپ ہی کا ہے) آپ نے پھر فرمایا: یہ مجھے فروخت کر دو، پھر میں نے ایک اوقیہ کے عوض وہ اونٹ فروخت کر دیا اور یہ شرط لگائی کہ میں اس پر سوار ہو کر اپنے گھر تک جاؤں گا' جب میں اپنے گھر پہنچ گیا تو میں اونٹ لے کر آپ کے پاس گیا، آپ نے مجھے اس کی قیمت نقد ادا کر دی، جب میں لوٹ گیا تو آپ نے میرے پیچھے ایک آدمی بھیجا اور فرمایا: کیا تم نے یہ خیال کیا ہے کہ میں نے تم سے قیمت کم لگوائی ہے، اپنا اونٹ بھی لے جاؤ اور یہ دراہم بھی تمہارے ہیں۔

۴۰۷۵ - وَحَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ اَنَا عِيْسٰى يَعْنِيْ

ایک اور سند سے بھی حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ

ابْنَ يُونُسَ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ. سابقہ حوالہ (٤٠٧٤)

تعالیٰ عنہما سے اسی طرح مروی ہے۔

٤٠٧٦ - وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ إِسْحٰقُ أَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ نَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَتَلَاحَقَ بِي وَتَحْتِي نَاضِحٌ لِي قَدْ أَعْيَا وَلَا يَكَادُ يَسِيرُ قَالَ فَقَالَ لِي مَا لِبَعِيرِكَ قَالَ قُلْتُ عَلِيلٌ قَالَ فَتَخَلَّفَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَزَجَرَهُ فَدَعَا لَهُ فَمَا زَالَ بَيْنَ يَدَيِ الْإِبِلِ قُدَّامَهَا يَسِيرُ قَالَ فَقَالَ لِي كَيْفَ تَرَى بَعِيرَكَ قَالَ قُلْتُ بِخَيْرٍ قَدْ أَصَابَتْهُ بَرَكَتُكَ قَالَ أَفَتَبِيعُنِيهِ فَاسْتَحْيَيْتُ وَلَمْ يَكُنْ لَنَا نَاضِحٌ غَيْرُهُ قَالَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَبِعْتُهُ إِيَّاهُ عَلٰى أَنَّ لِي فَقَارَ ظَهْرِهِ حَتّٰى أَبْلُغَ الْمَدِينَةَ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي عَرُوسٌ فَاسْتَأْذَنْتُهُ فَأَذِنَ لِي فَتَقَدَّمْتُ النَّاسَ إِلَى الْمَدِينَةِ حَتّٰى انْتَهَيْتُ فَلَقِيَنِي خَالِي فَسَأَلَنِي عَنِ الْبَعِيرِ فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا صَنَعْتُ فِيهِ فَلَامَنِي فِيهِ قَالَ وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لِي حِينَ اسْتَأْذَنْتُهُ مَا تَزَوَّجْتَ أَبِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا فَقُلْتُ لَهُ تَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا قَالَ أَفَلَا تَزَوَّجْتَ بِكْرًا تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ تُوُفِّيَ وَالِدِي أَوِ اسْتُشْهِدَ وَلِي أَخَوَاتٌ صِغَارٌ فَكَرِهْتُ أَنْ أَتَزَوَّجَ إِلَيْهِنَّ مِثْلَهُنَّ فَلَا تُؤَدِّبُهُنَّ وَلَا تَقُومُ عَلَيْهِنَّ فَتَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا لِتَقُومَ عَلَيْهِنَّ وَتُؤَدِّبَهُنَّ قَالَ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْمَدِينَةَ غَدَوْتُ إِلَيْهِ بِالْبَعِيرِ فَأَعْطَانِي ثَمَنَهُ وَرَدَّهُ عَلَيَّ. سابقہ حوالہ (٤٠٧٤)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک جہاد میں گیا، آپ مجھ سے آملے درآں حالیکہ میں پانی لانے والے اونٹ پر سوا تھا جو تھک چکا تھا اور تقریباً چلنے سے رہ گیا تھا۔ آپ نے فرمایا: تمہارے اونٹ کو کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا: بیمار ہے' حضرت جابر کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پیچھے ہولیے، اونٹ کو ڈانٹا اور اس کے لیے دعا کی، پھر وہ اونٹ چلنے میں تمام اونٹوں سے آگے نکل گیا، حضرت جابر کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اب تمہارا اونٹ کیسا ہے؟ میں نے کہا: اچھا ہے! اس کو آپ کی برکت سے فائدہ پہنچا ہے، آپ نے فرمایا: کیا تم اس اونٹ کو فروخت کرو گے؟ پس مجھے حیاء آئی اور اس اونٹ کے علاوہ پانی لانے کے لیے ہمارے پاس کوئی اونٹ تھا نہیں، میں نے کہا: جی! پھر میں نے وہ اونٹ آپ کو فروخت کر دیا اور یہ شرط رکھی کہ میں اس کی پشت پر سوار ہو کر مدینہ پہنچ جاؤں، پھر حضرت جابر کہتے ہیں کہ میں نے حضور سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میری نئی نئی شادی ہوئی ہے، سو میں نے آپ سے اجازت طلب کی، آپ نے مجھے اجازت دے دی، میں لوگوں سے پہلے مدینہ پہنچ گیا، میرے ماموں کی مجھ سے ملاقات ہوئی، انہوں نے مجھ سے اونٹ کے متعلق پوچھا' میں نے انہیں بتا دیا کہ میں اونٹ کے مسئلہ میں کیا کر چکا ہوں، انہوں نے مجھے اس پر ملامت کی۔ حضرت جابر کہتے ہیں کہ جب میں نے رسول اللہ ﷺ سے واپسی کی اجازت طلب کی تھی تو آپ نے فرمایا: تم نے کنواری لڑکی سے شادی کی ہے یا بیوہ سے؟ میں نے عرض کیا: بیوہ سے، آپ نے فرمایا: تم نے کنواری لڑکی سے شادی کیوں نہیں کی؟ تم اس سے کھیلتے وہ تم سے کھیلتی' میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے والد فوت ہو چکے ہیں یا کہا کہ شہید ہو چکے ہیں اور میری چھوٹی چھوٹی بہنیں ہیں اور مجھے یہ اچھا نہ لگا کہ میں ان کی ہم عمر لڑکی کو بیاہ کر لے آؤں جوان کو نہ

ادب سکھائے اور نہ ان کی نگرانی کرے، اس لیے میں نے ایک بیوہ عورت سے شادی کی جو ان کی خبر گیری رکھے اور ان کو ادب سکھائے، حضرت جابر نے کہا: جب رسول اللہ ﷺ مدینہ پہنچ گئے تو میں صبح کے وقت آپ کی خدمت میں اونٹ لے کر حاضر ہو گیا۔ آپ نے مجھے اونٹ کی قیمت بھی دی اور اونٹ بھی واپس دے دیا۔

٤٠٧٧ - وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ أَقْبَلْنَا مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَاعْتَلَّ جَمَلِي وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَفِيهِ قَالَ لِي بِعْنِي جَمَلَكَ هٰذَا قَالَ قُلْتُ لَا بَلْ هُوَ لَكَ قَالَ لَا بَلْ بِعْنِيهِ قَالَ قُلْتُ لَا بَلْ هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ لَا بَلْ بِعْنِيهِ قَالَ قُلْتُ فَإِنَّ لِرَجُلٍ عَلَيَّ أُوقِيَّةَ ذَهَبٍ فَهُوَ لَكَ بِهَا قَالَ قَدْ أَخَذْتُهُ فَتَبَلَّغْ عَلَيْهِ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِبِلَالٍ أَعْطِهِ أُوقِيَّةً مِنْ ذَهَبٍ وَزِدْهُ قَالَ فَأَعْطَانِي أُوقِيَّةً مِنْ ذَهَبٍ وَزَادَنِي قِيرَاطًا قَالَ فَقُلْتُ لَا تُفَارِقُنِي زِيَادَةُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَكَانَ فِي كِيسٍ لِي فَأَخَذَهُ أَهْلُ الشَّامِ يَوْمَ الْحَرَّةِ.

البخاری (٢٧١٨) النسائی (٤٦٥٣)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہوئے، میرا اونٹ بیمار ہو گیا اور حسب سابق قصہ بیان کیا، اور اس حدیث میں یہ ہے کہ آپ نے مجھ سے فرمایا: اپنا یہ اونٹ مجھے فروخت کر دو، میں نے کہا: نہیں، وہ آپ ہی کا اونٹ ہے یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: نہیں بلکہ مجھے وہ اونٹ فروخت کر دو، میں نے کہا: میں نے ایک شخص کا ایک اوقیہ سونا دینا ہے' آپ اس کے عوض یہ اونٹ لے لیجئے۔ آپ نے فرمایا: میں نے لے لیا اور تم اسی اونٹ پر مدینہ چلے جانا' حضرت جابر کہتے ہیں کہ جب میں مدینہ پہنچا تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلال سے کہا: اس کو ایک اوقیہ سونا دو اور کچھ زائد دینا۔ حضرت جابر کہتے ہیں کہ انہوں نے مجھے ایک اوقیہ سونا دیا اور ایک قیراط زیادہ دیا' میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے جو مجھے زیادہ عطا فرمایا ہے وہ مجھ سے کبھی جدا نہیں ہو گا، وہ سونا ہمیشہ میرے پاس ایک تھیلی میں رہا حتیٰ کہ یوم حرہ کو شامی فوجوں (یزیدی لشکر) نے مجھ سے وہ لے لیا۔

ف: واقعہ حرہ کی پوری بحث شرح صحیح مسلم جلد ثالث کتاب الحج میں ملاحظہ فرمائیں۔

٤٠٧٨ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ نَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي سَفَرٍ فَتَخَلَّفَ نَاضِحِي وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فَنَخَسَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ قَالَ لِي ارْكَبْ بِسْمِ اللّٰهِ وَزَادَ أَيْضًا قَالَ فَمَا زَالَ يَزِيدُنِي وَيَقُولُ وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَكَ.

سابقہ حوالہ (٣٦٢٧)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا' میرا اونٹ پیچھے رہ گیا۔ اس کے بعد وہی قصہ بیان کیا اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس اونٹ کو ایک ٹھوکا لگایا' پھر مجھ سے فرمایا: بسم اللہ پڑھ کر اس پر سوار ہو جاؤ اور اس حدیث میں یہ بھی ہے کہ رسول اللہ ﷺ مجھے مسلسل دعا دیتے رہے اور فرماتے رہے اللہ تمہاری مغفرت کرے۔

٤٠٧٩ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ قَالَ نَا حَمَّادٌ قَالَ نَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ لَمَّا أَتَى عَلَيَّ النَّبِيُّ ﷺ وَقَدْ أَعْيَا بَعِيرِي قَالَ فَنَخَسَهُ فَوَثَبَ فَكُنْتُ بَعْدَ ذَلِكَ أَحْبِسُ خِطَامَهُ لِأَسْمَعَ حَدِيثَهُ فَمَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ فَلَحِقَنِي النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ بِعْنِيهِ فَبِعْتُهُ مِنْهُ بِخَمْسِ أَوَاقٍ قَالَ قُلْتُ عَلَى أَنَّ لِي ظَهْرَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ وَلَكَ ظَهْرُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ أَتَيْتُهُ بِهِ فَزَادَنِي أُوقِيَّةً ثُمَّ وَهَبَ لِي ﷺ. البخاری (٢٧١٨)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے دراں حالیکہ میرا اونٹ تھک چکا تھا، آپ نے اس کے ایک ٹہوکا لگایا پھر تو وہ اونٹ کودنے لگا، پھر میں آپ کی بات سننے کے لیے اس کی نکیل کھینچتا تھا، مگر اس کو تھام نہیں سکتا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا: یہ اونٹ مجھے فروخت کر دو، میں نے پانچ اواق میں یہ اونٹ آپ کو فروخت کر دیا، حضرت جابر کہتے ہیں: میں نے عرض کیا کہ میں مدینہ تک اس پر سواری کر کے جاؤں گا۔ آپ نے فرمایا: تم مدینہ تک اس پر سوار ہو سکتے ہو، حضرت جابر کہتے ہیں کہ جب میں مدینہ آیا تو اونٹ لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ نے مجھے ایک اوقیہ زیادہ دیا، پھر آپ نے وہ اونٹ بھی مجھے دے دیا۔

٤٠٨٠ - وَحَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ قَالَ نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ نَا بَشِيرُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ سَافَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ أَظُنُّهُ قَالَ غَازِيًا وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ وَزَادَ فِيهِ قَالَ يَا جَابِرُ أَتَوَفَّيْتَ الثَّمَنَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَكَ الثَّمَنُ وَلَكَ الْجَمَلُ.

البخاری (٢٤٧٠-٢٨٦١)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں گیا۔ راوی کہتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ حضرت جابر نے کہا تھا کہ یہ سفر جہاد تھا، اس میں اسی قصہ کو بیان کیا اور اس میں یہ زیادہ ہے: اے جابر! کیا تم نے پوری قیمت لے لی ہے؟ میں نے کہا: جی! آپ نے فرمایا: یہ قیمت بھی تمہاری ہے اور اونٹ بھی تمہارا ہے۔

٤٠٨١ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبٍ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ اشْتَرَى مِنِّي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَعِيرًا بِوُقِيَّتَيْنِ وَدِرْهَمٍ أَوْ دِرْهَمَيْنِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمَ صِرَارًا أَمَرَ بِبَقَرَةٍ فَذُبِحَتْ فَأَكَلُوا مِنْهَا فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ أَمَرَنِي أَنْ آتِيَ الْمَسْجِدَ فَأُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ وَوَزَنَ لِي ثَمَنَ الْبَعِيرِ فَأَرْجَحَ لِي. سابقہ حوالہ (١٦٥٣)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے ایک اونٹ دو اوقیہ اور ایک درہم یا دو درہم میں خریدا۔ انہوں نے کہا کہ جب ہم مقام صرار پہنچے تو آپ نے ایک گائے کو ذبح کرنے کا حکم دیا، وہ گائے ذبح کی گئی اور سب لوگوں نے اس سے کھایا' پھر جب آپ مدینہ تشریف لائے تو آپ نے مجھے حکم دیا کہ میں مسجد میں آؤں اور دو رکعت نماز پڑھوں اور مجھے اونٹ کی قیمت وزن کر کے دی اور زیادہ تول کر دی۔

٤٠٨٢ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَارِبٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک قیمت کے عوض مجھ سے اونٹ خرید لیا' وہ قیمت رسول اللہ ﷺ نے خود مقرر فرمائی تھی، اس میں دو

بِهٰذِهِ الْقِصَّةِ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَاشْتَرَاهُ مِنِّيْ بِثَمَنٍ قَدْ سَمَّاهُ وَلَمْ يَذْكُرِ الْاُوْقِيَّتَيْنِ وَالدِّرْهَمَ وَالدِّرْهَمَيْنِ وَقَالَ اَمَرَ بِبَقَرَةٍ فَنُحِرَتْ ثُمَّ قَسَمَ لَحْمَهَا. سابقہ حوالہ (۱۶۵۳)

اوقیہ اور ایک درہم اور دو درہم کا ذکر نہیں ہے اور کہا کہ حضور ﷺ نے ایک گائے ذبح کرنے کا حکم دیا' وہ گائے ذبح کی گئی اور اس کا گوشت تقسیم کیا گیا۔

۴۰۸۳ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَهٗ قَدْ اَخَذْتُ جَمَلَكَ بِاَرْبَعَةِ دَنَانِيْرَ وَلَكَ ظَهْرُهٗ اِلَى الْمَدِيْنَةِ. البخاری (۲۳۰۹-۲۷۱۸)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہارا اونٹ چار دینار میں لے لیا اور تم اس کی پشت پر سوار ہو کر مدینہ جا سکتے ہو۔

۲۲- بَابُ مَنِ اسْتَسْلَفَ شَيْئًا فَقَضٰى خَيْرًا مِّنْهُ وَخَيْرُكُمْ اَحْسَنُكُمْ قَضَاءً

ادھار لینے والے کا اچھی چیز کے ذریعے قرض کی ادائیگی کرنے کا بیان اور اس ارشادِ نبوی کا بیان کہ تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو ادائیگی کرنے میں سب سے اچھا ہو

۴۰۸۴ - وَحَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا فَقَدِمَتْ عَلَيْهِ اِبِلٌ مِّنَ الصَّدَقَةِ فَاَمَرَ اَبَا رَافِعٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنْ يَّقْضِيَ الرَّجُلَ بَكْرَهٗ فَرَجَعَ اِلَيْهِ اَبُوْ رَافِعٍ فَقَالَ لَمْ اَجِدْ فِيْهَا اِلَّا خِيَارًا رَبَاعِيًا فَقَالَ اَعْطِهِ اِيَّاهُ اِنَّ خِيَارَ النَّاسِ اَحْسَنُهُمْ قَضَاءً. ابوداؤد (۳۳۴۶) الترمذی (۱۳۱۸) النسائی (۴۶۳۱) ابن ماجہ (۲۲۸۵)

حضرت ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص سے ایک جوان اونٹ قرض لیا، پھر جب آپ کے پاس صدقے کے اونٹ آئے تو آپ نے حضرت ابو رافع کو حکم دیا کہ اس شخص کا قرض ادا کر دیں۔ حضرت ابو رافع نے حضور کی طرف رجوع کر کے کہا کہ ان اونٹوں میں اس جیسا کوئی نہیں بلکہ اس سے بہتر ساتویں سال کے اونٹ ہیں' آپ نے فرمایا: وہی دے دو' بہترین لوگ وہ ہیں جو قرض ادا کرنے میں اچھے ہوں۔

۴۰۸۵ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ اَسْلَمَ قَالَ اَنَا عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اسْتَسْلَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَكْرًا بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَاِنَّ خَيْرَ عِبَادِ اللّٰهِ اَحْسَنُهُمْ قَضَاءً. سابقہ حوالہ (۴۰۸۴)

رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص سے ایک جوان اونٹ قرض لیا، اس کے بعد مثل سابق ہے، البتہ اس میں یہ ہے کہ آپ نے فرمایا: اللہ کے بہترین بندے وہ ہیں جو قرض ادا کرنے میں اچھے ہوں۔

۴۰۸۶ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ حَقٌّ فَاَغْلَظَ لَهٗ فَهَمَّ بِهٖ اَصْحَابُ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا فَقَالَ لَهُمُ اشْتَرُوْا لَهٗ سِنًّا فَاَعْطُوْهُ اِيَّاهُ فَقَالُوْا اِنَّا لَا نَجِدُ اِلَّا سِنًّا هُوَ خَيْرٌ مِّنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص کا رسول اللہ ﷺ پر قرض تھا۔ اس نے سختی کے ساتھ آپ سے تقاضا کیا' رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نے اس کو مارنے کا قصد کیا، نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص کا حق ہو اس کو بات کرنے کی گنجائش ہوتی ہے، پھر آپ نے صحابہ سے کہا: اس کے لیے ایک اونٹ خریدو اور اس کو دے دو، صحابہ نے کہا: ہم کو

بِسِنِّهٖ قَالَ فَاشْتَرُوْهُ فَاَعْطُوْهُ اِيَّاهُ فَاِنَّ مِنْ خَيْرِكُمْ اَوْ خَيْرُكُمْ اَحْسَنُكُمْ قَضَاءً. البخاری (۲۳۰۵-۲۳۰۶-۲۳۹۰-۲۳۹۲-۲۳۹۳-۲۴۰۱-۲۶۰۶-۲۶۰۹) الترمذی (۱۳۱۶-۱۳۱۷) النسائی (۴۶۳۲-۴۷۰۷) ابن ماجہ (۲۴۲۳)

صرف وہی اونٹ مل سکا ہے جو اس سے بہتر ہے، آپ نے فرمایا: وہ اونٹ خرید لو اور اس کو دے دو، تم میں بہترین شخص وہ ہے جو قرض ادا کرنے میں اچھا ہو۔ (یہ قرض خواہ یہودی تھا)

۴۰۸۷ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ نَا وَكِيْعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ اسْتَقْرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ سِنًّا فَاَعْطَاهُ سِنًّا فَوْقَهٗ وَقَالَ خِيَارُكُمْ مَحَاسِنُكُمْ قَضَاءً.

سابقہ حوالہ (۴۰۸۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک اونٹ قرض لیا تھا پھر اس سے بڑی عمر کا اونٹ واپس کیا اور فرمایا: تم میں اچھے لوگ وہ ہیں جو قرض ادا کرنے میں اچھے ہوں۔

۴۰۸۸ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ يَتَقَاضٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَعِيْرًا فَقَالَ اَعْطُوْهُ سِنًّا فَوْقَ سِنِّهٖ وَقَالَ خَيْرُكُمْ اَحْسَنُكُمْ قَضَاءً. سابقہ حوالہ (۴۰۸۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک شخص اپنے اونٹ کا تقاضا کرنے آیا۔ آپ نے فرمایا: اس کے اونٹ سے بڑی عمر کا اونٹ دو اور فرمایا: تم میں بہترین شخص وہ ہے جو قرض ادا کرنے میں اچھا ہو۔

۲۳- بَابُ جَوَازِ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ مِنْ جِنْسِهٖ مُتَفَاضِلًا

حیوان کو حیوان کے عوض کمی اور بیشی کے ساتھ بیچنے کا جواز

۴۰۸۹ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ وَابْنُ رُمْحٍ قَالَا اَنَا اللَّيْثُ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ جَاءَ عَبْدٌ فَبَايَعَ النَّبِيَّ ﷺ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَمْ يَشْعُرْ اَنَّهٗ عَبْدٌ فَجَاءَ سَيِّدُهٗ يُرِيْدُهٗ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ بِعْنِيْهِ فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ اَسْوَدَيْنِ ثُمَّ لَمْ يُبَايِعْ اَحَدًا بَعْدَهٗ حَتّٰى يَسْئَلَهٗ اَعَبْدٌ هُوَ. ابوداؤد (۳۳۵۸) الترمذی (۱۲۳۹-۱۵۹۶) النسائی (۴۱۹۵-۴۶۳۵)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک غلام آیا اور نبی ﷺ سے ہجرت پر بیعت کی، آپ نے یہ خیال نہیں فرمایا کہ یہ غلام ہے، پھر اس کا مالک اس کو لینے کے لیے آیا، نبی ﷺ نے فرمایا: اس کو میرے ہاتھ فروخت کر دو، پھر آپ نے دو حبشی غلام دے کر اس کو خرید لیا، اس کے بعد آپ اس وقت تک کسی کی بیعت نہیں لیتے تھے جب تک کہ یہ معلوم نہ کر لیتے کہ آیا وہ غلام ہے (یا آزاد)۔

۲۴- بَابُ الرَّهْنِ وَجَوَازِهٖ فِي الْحَضَرِ كَالسَّفَرِ

سفر اور حضر میں گروی رکھنے کا جواز

۴۰۹۰ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَ يَحْيٰى اَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتِ اشْتَرٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ يَهُوْدِيٍّ طَعَامًا بِنَسِيْئَةٍ فَاَعْطَاهُ دِرْعًا لَّهٗ رَهْنًا.

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک یہودی سے ادھار طعام خریدا اور اس کے پاس اپنی زرہ گروی رکھ دی۔

البخاری (٢٠٦٨-٢٠٩٦-٢٢٠٠، ٢٢٥١- ٢٢٥٢- ٢٣٨٦- ٢٥٠٩-٢٥١٣-٢٩١٦-٤٤٦٧) النسائی (٤٦٢٣- ٤٦٦٤) ابن ماجہ (٢٤٣٦)

٤٠٩١ - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا اَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتِ اشْتَرٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ يَهُوْدِيٍّ طَعَامًا وَّرَهَنَهُ دِرْعًا مِنْ حَدِيْدٍ. سابقہ حوالہ (٤٠٩٠)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک یہودی سے طعام (اناج) خریدا اور لوہے کی زرہ اس کے پاس گروی رکھ دی۔

٤٠٩٢ - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ اَنَا الْمَخْزُوْمِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ ذَكَرْنَا الرَّهْنَ فِي السَّلَمِ عِنْدَ اِبْرَاهِيْمَ النَّخَعِيِّ قَالَ نَا الْاَسْوَدُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اشْتَرٰى مِنْ يَهُوْدِيٍّ طَعَامًا اِلٰى اَجَلٍ وَّرَهَنَهُ دِرْعًا لَّهُ مِنْ حَدِيْدٍ. سابقہ حوالہ (٤٠٩٠)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے مدت معینہ کے ادھار پر ایک یہودی سے طعام خریدا اور اپنی لوہے کی زرہ اس کے پاس گروی رکھ دی۔

٤٠٩٣ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنِي الْاَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ مِنْ حَدِيْدٍ. سابقہ حوالہ (٤٠٩٠)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی ﷺ سے اسی طرح ایک روایت بیان کی ہے اور اس میں لوہے کا ذکر نہیں ہے۔

٢٥- بَابُ السَّلَمِ

بیع سلم کا جواز

٤٠٩٤ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَ عَمْرٌو نَا وَقَالَ يَحْيٰى اَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ الْمَدِيْنَةَ وَهُمْ يُسْلِفُوْنَ فِي الثِّمَارِ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ فَقَالَ مَنْ اَسْلَفَ فِيْ تَمْرٍ فَلْيُسْلِفْ فِيْ كَيْلٍ مَعْلُوْمٍ وَّوَزْنٍ مَعْلُوْمٍ اِلٰى اَجَلٍ مَعْلُوْمٍ.

البخاری (٢٢٣٩- ٢٢٤٠- ٢٢٤١- ٢٢٥٣) ابوداؤد (٣٤٦٣) الترمذی (١٣١١) النسائی (٤٦٣٠) ابن ماجہ (٢٢٨٠)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب نبی ﷺ مدینہ تشریف لائے تو لوگ ایک سال اور دو سال کے ادھار پر پھلوں کی بیع کرتے تھے (یعنی بیع سلم کرتے تھے) نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص بھی کھجوروں میں بیع سلم کرے تو وہ معین ماپ، معین وزن اور مدت معینہ میں بیع کرے۔

٤٠٩٥ - وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے اور لوگ بیع سلم کرتے

الْمِنْهَالِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَالنَّاسُ يُسْلِفُوْنَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ اَسْلَفَ فَلَا يُسْلِفْ اِلَّا فِيْ كَيْلٍ مَعْلُوْمٍ وَّوَزْنٍ مَعْلُوْمٍ. سابقہ حوالہ (٤٠٩٤)

تھے، رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: جو شخص بیع سلم کرے وہ صرف معین وزن اور معین ماپ میں بیع کرے۔

٤٠٩٦ - **وَحَدَّثَنَا** يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْمَاعِيْلُ بْنُ سَالِمٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيْثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَلَمْ يَذْكُرْ اِلٰى اَجَلٍ مَعْلُوْمٍ. سابقہ حوالہ (٤٠٩٤)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت حسب سابق منقول ہے اور اس میں مدت معین کا ذکر نہیں ہے۔

٤٠٩٧ - **وَحَدَّثَنَا** اَبُوْ كُرَيْبٍ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَا نَا وَكِيْعٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ بِاِسْنَادِهِمْ مِثْلَ حَدِيْثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ فَذَكَرَ فِيْهِ اِلٰى اَجَلٍ مَعْلُوْمٍ. سابقہ حوالہ (٤٠٩٤)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ابن عیینہ کی روایت کی طرح منقول ہے اور اس میں مدت معینہ کا ذکر ہے۔

٢٦ - بَابُ تَحْرِيْمِ الْاِحْتِكَارِ فِي الْاَقْوَاتِ

کھانے پینے کی چیزوں میں ذخیرہ اندوزی کی مذمت

٤٠٩٨ - **وَحَدَّثَنَا** عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ قَالَ نَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ قَالَ كَانَ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ اَنَّ مَعْمَرًا رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنِ احْتَكَرَ فَهُوَ خَاطِئٌ فَقِيْلَ لِسَعِيْدٍ فَاِنَّكَ تَحْتَكِرُ قَالَ سَعِيْدٌ اِنَّ مَعْمَرًا الَّذِيْ كَانَ يُحَدِّثُ هٰذَا الْحَدِيْثَ كَانَ يَحْتَكِرُ.

ابوداود (٣٤٤٧) الترمذی (١٢٦٧) ابن ماجہ (٢١٥٤)

حضرت معمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ذخیرہ اندوزی کی وہ گنہ گار ہے، سعید بن مسیب سے کہا گیا: آپ تو خود ذخیرہ اندوزی کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا: حضرت معمر جو اس حدیث کے راوی ہیں وہ بھی ذخیرہ اندوزی کرتے تھے۔

٤٠٩٩ - **وَحَدَّثَنَا** سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ قَالَ نَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَحْتَكِرُ اِلَّا خَاطِئٌ.

سابقہ حوالہ (٤٠٩٨)

حضرت معمر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ذخیرہ اندوزی صرف گنہ گار شخص کرتا ہے۔

٤١٠٠ - **وَحَدَّثَنِيْ** بَعْضُ اَصْحَابِنَا عَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْنٍ قَالَ اَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ اَبِيْ مَعْمَرٍ

عدی بن کعب کے ایک فرد معمر بن ابی معمر بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ پھر حسب سابق حدیث بیان کی۔

احدثني عدي بن كعب قال قال رسول الله ﷺ فذكر بمثل حديث سليمان بن بلال عن يحيى.

سابقہ حوالہ (۴۰۹۸)

۲۷-باب النهي عن الحلف في البيع

بیع میں قسم کھانے کی ممانعت

۴۱۰۱-وحدثنا زهير بن حرب قال نا ابو صفوان الأموي ح قال وحدثني ابو الطاهر وحرملة بن يحيى قالا انا ابن وهب كليهما عن يونس عن ابن شهاب عن ابن المسيب ان ابا هريرة رضي الله تعالى عنه قال سمعت رسول الله ﷺ يقول الحلف منفقة للسلعة ممحقة للربح.

البخاری (۲۰۸۷) ابوداؤد (۳۳۳۵) النسائی (۴۴۷۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم سودے (کی خریداری) کو بڑھانے والی ہے اور نفع کو مٹانے والی ہے۔

۴۱۰۲-وحدثنا ابو بكر بن ابي شيبة واسحاق بن ابراهيم واللفظ لابن ابي شيبة قال اسحاق انا وقال الآخران نا ابو اسامة عن الوليد بن كثير عن معبد بن كعب بن مالك عن ابي قتادة الانصاري رضي الله تعالى عنه انه سمع رسول الله ﷺ يقول اياكم وكثرة الحلف في البيع فانه ينفق ثم يمحق.

النسائی (۴۴۷۲) ابن ماجہ (۲۲۰۹)

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیع میں بکثرت قسم کھانے سے بچو کیونکہ یہ پہلے سودا بکواتی ہے پھر اس کو مٹا دیتی ہے۔

ف: اس حدیث میں بیع کے اندر کثرت حلف کی ممانعت ہے، کیونکہ بلاضرورت قسم کھانا مکروہ ہے اور بسا اوقات قسم کھانے سے خریدار دھوکا کھا جاتا ہے۔

۲۸-باب الشفعة

شفعہ کا بیان

۴۱۰۳-وحدثنا احمد بن يونس قال نا زهير قال نا ابو الزبير عن جابر ح قال وحدثنا يحيى ابن يحيى قال انا ابو خيثمة عن ابي الزبير عن جابر بن عبد الله رضي الله تعالى عنهما قال قال رسول الله ﷺ من كان له شريك في ربعة او نخل فليس له ان يبيع حتى يؤذن شريكه فان رضي اخذ وان كره ترك.

مسلم تحفۃ الاشراف (۲۷۳۶)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کی زمین یا باغ میں کوئی شریک ہو پس اس کے لیے اپنے شریک سے اجازت کے بغیر اس کو فروخت کرنا جائز نہیں ہے، پھر اگر وہ راضی ہو تو لے لے اور ناپسند کرے تو چھوڑ دے۔

۴۱۰۴-وحدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ومحمد بن عبد الله بن نمير واسحاق بن ابراهيم واللفظ لابن نمير قال اسحاق انا وقال الآخران نا عبد الله بن ادريس قال

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہر شرکت والے غیر منقسم مکان یا باغ میں رسول اللہ ﷺ نے شفعہ کا فیصلہ کیا، اس کو شریک سے اجازت لیے بغیر فروخت کرنا

نَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِالشُّفْعَةِ فِيْ كُلِّ شِرْكَةٍ لَمْ تُقْسَمْ رَبْعَةٍ أَوْ حَائِطٍ لَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَبِيْعَ حَتّٰى يُؤْذِنَ شَرِيْكَهُ فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ فَإِذَا بَاعَ وَلَمْ يُؤْذِنْهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ. ابوداؤد (۳۵۱۳) النسائی (۴۶۶۰-۴۷۱۵)

جائز نہیں ہے۔ اگر وہ (شریک) چاہے تو لے لے اور اگر چاہے تو چھوڑ دے، پھر اگر وہ شریک کو خبر دیے بغیر فروخت کر دے تو شریک اس کا زیادہ حقدار ہے۔

۴۱۰۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الشُّفْعَةُ فِيْ كُلِّ شِرْكٍ فِيْ أَرْضٍ أَوْ رَبْعٍ أَوْ حَائِطٍ لَا يَصْلُحُ أَنْ يَبِيْعَ حَتّٰى يَعْرِضَ عَلٰى شَرِيْكِهِ فَيَأْخُذَ أَوْ يَدَعَ فَإِنْ أَبٰى فَشَرِيْكُهُ أَحَقُّ بِهِ حَتّٰى يُؤْذِنَهُ. سابقہ حوالہ (۴۱۰۴)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر مشترک مال میں شفعہ ہے، خواہ زمین ہو یا گھر ہو یا باغ، اس کو اس وقت تک بیچنا جائز نہیں ہے جب تک کہ اپنے شریک پر اس کو پیش نہ کرے، پھر وہ اس کو لے یا چھوڑ دے اور اگر وہ شریک کو اطلاع نہ دے تو جب تک شریک کو اس کی خبر نہ دی جائے وہ اس کا زیادہ حقدار ہے۔

۲۹- بَابُ غَرْزِ الْخَشَبِ فِيْ جِدَارِ الْجَارِ

پڑوسی کی دیوار میں لکڑی گاڑنا

۴۱۰۶- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَمْنَعْ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِيْ جِدَارِهِ قَالَ ثُمَّ يَقُوْلُ أَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ مَالِيْ أَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ وَاللّٰهِ لَأَرْمِيَنَّ بِهَا بَيْنَ أَكْتَافِكُمْ. البخاری (۲۴۶۳) ابوداؤد (۳۶۳۴) الترمذی (۱۳۵۳) ابن ماجہ (۲۳۳۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اپنی دیوار پر پڑوسی کو شہتیر رکھنے سے نہ منع کرے، راوی کہتے ہیں: پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: کیا سبب ہے کہ میں تم کو اس حکم سے اعتراض کرتے ہوئے دیکھتا ہوں؟ بخدا! میں یہ شہتیر تمہارے کندھوں پر رکھ دوں گا۔

۴۱۰۷- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح قَالَ وَحَدَّثَنِيْ أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ. سابقہ حوالہ (۴۱۰۶)

تین دیگر اسانید سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

۳۰- بَابُ تَحْرِيْمِ الظُّلْمِ وَغَصْبِ الْأَرْضِ وَغَيْرِهَا

ظلم اور زمین وغیرہ غصب کرنے کی حرمت

۴۱۰۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوْا نَا إِسْمَاعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ایک بالشت زمین بھی ظلماً لی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن سات

السَّاعِدِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنِ اقْتَطَعَ شِبْرًا مِنْ اَرْضٍ ظُلْمًا طَوَّقَهُ اللّٰهُ اِيَّاهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنْ سَبْعِ اَرَضِيْنَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۴۴۵۷)

طبقوں تک کی اس زمین کو (اس کے گلے میں) طوق بنا کر ڈال دے گا۔

۴۱۰۹- وَحَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ اَرْوٰى خَاصَمَتْهُ فِيْ بَعْضِ دَارِهِ فَقَالَ دَعُوْهَا وَاِيَّاهَا فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ اَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْاَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ طُوِّقَهُ فِيْ سَبْعِ اَرَضِيْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ كَاذِبَةً فَاَعْمِ بَصَرَهَا وَاجْعَلْ قَبْرَهَا فِيْ دَارِهَا قَالَ فَرَاَيْتُهَا عَمْيَاءَ تَلْتَمِسُ الْجُدُرَ تَقُوْلُ اَصَابَتْنِيْ دَعْوَةُ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ فَبَيْنَمَا هِيَ تَمْشِيْ فِي الدَّارِ مَرَّتْ عَلٰى بِئْرٍ فِي الدَّارِ فَوَقَعَتْ فِيْهَا فَكَانَتْ قَبْرَهَا.

مسلم تحفۃ الاشراف (۴۴۶۷)

حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اروی نے ان سے گھر کے بعض حصہ کے متعلق جھگڑا کیا۔ انہوں نے کہا: اس کو چھوڑ دو اور یہ زمین اس کو دے دو۔ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے: جس شخص نے ایک بالشت زمین بھی ناحق لی قیامت کے دن سات طبقوں تک کی وہ زمین اسے طوق بنا کر ڈال دی جائے گی۔ اے اللہ! اگر یہ جھوٹی ہے تو اس کو اندھا کر دے اور اس کی قبر اسی گھر میں بنا دے، راوی کہتے ہیں: میں نے دیکھا کہ وہ اندھی ہو چکی تھی دیواروں کو ٹٹولتی پھرتی تھی اور کہتی تھی کہ مجھے سعید بن زید کی بددعا لگ گئی ہے اور جس اثناء میں وہ گھر میں چل رہی تھی گھر کے کنوئیں کے پاس سے گزری اور اس کنویں میں گر گئی اور وہ گھر اس کی قبر بن گیا۔

۴۱۱۰- وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الْعَتَكِيُّ قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ اَرْوٰى بِنْتَ اُوَيْسٍ اِدَّعَتْ عَلٰى سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ اَنَّهُ اَخَذَ شَيْئًا مِنْ اَرْضِهَا فَخَاصَمَتْهُ اِلٰى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَقَالَ سَعِيْدٌ اَنَا كُنْتُ اٰخُذُ مِنْ اَرْضِهَا شَيْئًا بَعْدَ الَّذِيْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَمَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ اَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْاَرْضِ ظُلْمًا طُوِّقَهُ اِلٰى سَبْعِ اَرَضِيْنَ فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ لَا اَسْاَلُكَ بَيِّنَةً بَعْدَ هٰذَا فَقَالَ سَعِيْدٌ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ كَاذِبَةً فَعَمِّ بَصَرَهَا وَاقْتُلْهَا فِيْ اَرْضِهَا قَالَ فَمَا مَاتَتْ حَتّٰى ذَهَبَ بَصَرُهَا ثُمَّ بَيْنَا هِيَ تَمْشِيْ فِيْ اَرْضِهَا اِذْ وَقَعَتْ فِيْ حُفْرَةٍ فَمَاتَتْ. البخاری (۲۴۵۲-۳۱۹۸)

ہشام اپنے والد عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اروی بنت اویس نے حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر یہ دعویٰ کیا کہ انہوں نے اس کی کچھ زمین لے لی ہے، پھر اس نے مروان بن الحکم کے ہاں مقدمہ پیش کیا، تو سعید نے کہا: کیا میں رسول اللہ ﷺ سے اس سلسلہ میں حدیث سننے کے بعد اس کی زمین لے سکتا ہوں؟ مروان نے کہا: آپ نے رسول اللہ ﷺ سے کیا سنا ہے؟ حضرت سعید بن زید نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے: جس نے ایک بالشت زمین بھی ظلماً لی سات زمینوں تک وہ زمین اس کو طوق بنا کر ڈال دی جائے گی، مروان نے کہا: اس کے بعد میں آپ سے اور کسی دلیل کا سوال نہیں کروں گا، حضرت سعید نے کہا: اے اللہ! اگر یہ جھوٹی ہے تو اس کو اندھا کر دے اور اس کو اس کی زمین میں مار دے، راوی کہتے ہیں کہ وہ عورت مرنے سے پہلے اندھی ہو گئی اور ایک دن اس زمین میں چل رہی تھی کہ ایک

گڑھے میں گری اور مرگئی۔

٤١١١ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِىْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ اَخَذَ شِبْرًا مِّنَ الْاَرْضِ ظُلْمًا فَاِنَّهُ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ اَرَضِيْنَ.

سابقہ حوالہ (٤١١٠)

حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ایک بالشت زمین بھی ظلماً لی وہ قیامت کے دن سات زمینوں تک طوق بنا کر (اس کے گلے میں) ڈال دی جائے گی۔

٤١١٢ - وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَاْخُذُ اَحَدٌ شِبْرًا مِّنَ الْاَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهٖ اِلَّا طَوَّقَهُ اللّٰهُ اِلٰى سَبْعِ اَرَضِيْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٢٦٠٦)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص کسی کی ایک بالشت زمین بھی ظلماً نہیں لے گا مگر اللہ تعالیٰ قیامت کے دن سات زمینوں تک اس کو طوق بنا کر (اس کے گلے میں) ڈال دے گا۔

٤١١٣ - وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِىُّ قَالَ نَا عَبْدُ الصَّمَدِ يَعْنِىْ عَبْدَ الْوَارِثِ قَالَ نَا حَرْبٌ وَهُوَ ابْنُ شَدَّادٍ قَالَ نَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ كَثِيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ وَكَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَوْمِهٖ خُصُوْمَةٌ فِىْ اَرْضٍ وَاَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى عَائِشَةَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهَا فَقَالَتْ يَا اَبَا سَلَمَةَ اجْتَنِبِ الْاَرْضَ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ ظَلَمَ قِيْدَ شِبْرٍ مِّنَ الْاَرْضِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ اَرَضِيْنَ.

البخاری (٢٤٥٣-٣١٩٥)

ابوسلمہ کہتے ہیں کہ ان کے اور ان کی قوم کے درمیان زمین میں جھگڑا تھا، وہ حضرت عائشہ کے پاس گئے اور ان سے یہ ماجرا بیان کیا، حضرت عائشہ نے فرمایا: اے ابوسلمہ! زمین سے اجتناب کرو، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: جس شخص نے ایک بالشت زمین بھی ظلماً لی اس کو سات زمینوں سے طوق پہنایا جائے گا۔

٤١١٤ - وَحَدَّثَنِىْ اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ نَا اَبَانُ قَالَ نَا يَحْيٰى اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ اَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى عَائِشَةَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

سابقہ حوالہ (٤١١٣)

ابوسلمہ کہتے ہیں کہ وہ حضرت عائشہ کے پاس گئے اس کے بعد مثل سابق ہے۔

٣١ - بَابُ قَدْرِ الطَّرِيْقِ اِذَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ

اختلاف کی صورت میں راستے کی مقدار

٤١١٥ - وَحَدَّثَنِىْ اَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِىُّ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ قَالَ نَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ ﷺ قَالَ اِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِى الطَّرِيْقِ جُعِلَ عَرْضُهُ سَبْعَ اَذْرُعٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٣٥٥٥)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب راستے میں تمہارا اختلاف ہو تو اس کی چوڑائی سات ہاتھ رکھ لو۔

ف: اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ لوگ باہمی رضامندی سے جتنا چاہیں راستہ رکھ لیں، لیکن اگر اختلاف ہو تو پھر سات

ساتھ راستہ کی چوڑائی رکھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۲۳- كِتَابُ الْفَرَائِضِ

وراثت کے احکام کا بیان

...- بَابُ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا يَرِثُ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

ایک مسلمان کا فر رشتہ دار اور کافر مسلمان کا وارث ہوگا یا نہیں؟

٤١١٦ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ نَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا يَرِثُ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ. البخاری (٤٢٨٣-٦٧٦٤) ابوداؤد (٢٩٠٩) الترمذی (٢١٠٧) ابن ماجہ (٢٧٢٩)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مسلمان کافر کا وارث ہوتا ہے نہ کافر مسلمان کا وارث ہوتا ہے۔

١- بَابُ أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَلِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ

اصحاب فرائض کے مقررہ حصص ان کو دینے کے بعد بقیہ ترکہ عصبات کو دینے کا بیان

٤١١٧ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ وَهُوَ النَّرْسِيُّ قَالَ نَا وُهَيْبٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ. البخاری (٦٧٣٢-٦٧٣٥-٦٧٣٧-٦٧٤٦) ابوداؤد (٢٨٩٨) الترمذی (٢٠٩٨-٢٠٩٨م) ابن ماجہ (٢٧٤٠)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ذوی الفروض کو ان کے (مقرر کردہ) حصص دے دو اس کے بعد جو باقی بچے وہ اس مرد کا حصہ ہے جو میت کا سب سے زیادہ قریب (عصبہ) ہو۔

٤١١٨ - وَحَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ الْعَيْشِيُّ قَالَ نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا تَرَكَتِ الْفَرَائِضُ فَلِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ. سابقہ حوالہ (٤١١٧)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ذوی الفروض کو ان کے (مقرر کردہ) حصص دے دو اور ذوی الفروض جو ترکہ چھوڑیں وہ اس مرد کا حصہ ہے جو میت کا سب سے زیادہ قریب (عصبہ) ہو۔

٤١١٩ - وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ إِسْحَاقُ نَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اقْسِمُوا الْمَالَ بَيْنَ أَهْلِ الْفَرَائِضِ عَلَى كِتَابِ اللّٰهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ذوی الفروض کے درمیان کتاب اللہ کے مطابق مال تقسیم کرو اور ذوالفروض جو مال چھوڑیں وہ اس مرد کا حصہ ہے جو میت کا سب سے قریب (عصبہ) ہو۔

تَعَالٰى فَمَا تَرَكَتِ الْفَرَائِضُ فَلِاَوْلٰى رَجُلٍ ذَكَرٍ.

سابقہ حوالہ (۴۱۱۷)

۴۱۲۰ - وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ اَبُو كُرَيْبٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ نَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ وُهَيْبٍ وَرَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ.

سابقہ حوالہ (۴۱۱۷)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح منقول ہے۔

۲- مِيرَاثُ الْكَلَالَةِ

کلالہ کی وراثت

۴۱۲۱ - وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ قَالَ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ مَرِضْتُ فَاَتَانِيْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَاَبُوْ بَكْرٍ يَعُوْدَانِيْ مَاشِيَانِ فَاُغْمِيَ عَلَيَّ فَتَوَضَّاَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ صَبَّ عَلَيَّ مِنْ وَضُوْئِهٖ فَاَفَقْتُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ اَقْضِيْ فِيْ مَالِيْ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ شَيْئًا حَتّٰى نَزَلَتْ اٰيَةُ الْمِيرَاثِ يَسْتَفْتُوْنَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ.

البخاری (۵۶۵۱-۶۷۲۳-۷۳۰۹) ابوداؤد (۲۸۸۶)
الترمذی (۲۰۹۷-۳۰۱۵) النسائی (۱۳۸) ابن ماجہ (۱۴۳۶-۲۷۲۸)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں بیمار ہوا تو رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر میری عیادت کے لیے پیدل چل کر تشریف لائے اس وقت مجھ پر بے ہوشی طاری تھی پھر رسول اللہ ﷺ نے وضو کر کے وضو کا بچا ہوا پانی مجھ پر ڈالا پس مجھے ہوش آ گیا، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں اپنے مال کو کس طرح تقسیم کروں؟ آپ نے مجھے کوئی جواب نہیں دیا حتیٰ کہ آیت میراث نازل ہو گئی۔ "يَسْتَفْتُوْنَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ"۔ "آپ سے حکم پوچھتے ہیں، آپ فرما دیجئے کہ اللہ تم کو کلالہ (کی میراث) میں حکم دیتا ہے"۔

۴۱۲۲ - وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ نَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ عَادَنِي النَّبِيُّ ﷺ وَاَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فِيْ بَنِيْ سَلِمَةَ يَمْشِيَانِ فَوَجَدَنِيْ لَا اَعْقِلُ فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ رَشَّ عَلَيَّ مِنْهُ فَاَفَقْتُ فَقُلْتُ كَيْفَ اَصْنَعُ فِيْ مَالِيْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَنَزَلَتْ يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْ اَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ. البخاری (۴۵۷۷)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر پیدل چل کر بنوسلمہ میں میری عیادت کے لیے تشریف لائے، انہوں نے مجھے بے ہوش پایا، پس آپ نے پانی منگا کر وضو فرمایا، پھر مجھ پر اس پانی سے چھینٹے ڈالے جس سے مجھے ہوش آ گیا، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں اپنے مال کو کس طرح تقسیم کروں؟ تو یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ:) "اللہ تمہاری اولاد میں تمہیں (یہ) حکم دیتا ہے کہ مرد کے لیے عورت کا دوگنا حصہ ہے"۔

۴۱۲۳ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ قَالَ نَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا يَقُوْلُ عَادَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاَنَا مَرِيْضٌ وَمَعَهُ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ مَاشِيَيْنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں بیمار تھا رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر پیدل چل کر میری عیادت کے لیے تشریف لائے، آپ نے مجھے بیہوشی کے حال میں پایا، پھر رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اور مجھ پر وضو کا بچا ہوا پانی ڈالا، جب مجھے ہوش آیا تو رسول اللہ ﷺ

فوجدني قد أغمي علي فتوضأ رسول الله ﷺ ثم صب علي من وضوءه فأفقت فإذا رسول الله ﷺ فقلت يا رسول الله كيف أصنع في مالي قال فلم يرد علي شيئا حتى نزلت آية الميراث. مسلم تحفۃ الاشراف (۳۰۲۷)

تشریف فرما تھے۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں اپنے مال کو کس طرح تقسیم کروں؟ آپ نے مجھے کوئی جواب نہیں دیا حتیٰ کہ آیت میراث نازل ہوگئی۔

٤١٢٤ - وحدثني محمد بن حاتم قال نا بهز قال نا شعبة قال أخبرني محمد بن المنكدر قال سمعت جابر بن عبد الله رضي الله تعالى عنهما يقول دخل علي رسول الله ﷺ وأنا مريض لا أعقل فتوضأ فصبوا علي من وضوءه فعقلت فقلت يا رسول الله إنما يرثني كلالة فنزلت آية الميراث فقلت لمحمد بن المنكدر يستفتونك قل الله يفتيكم في الكلالة قال هكذا أنزلت.

البخاری (۱۹٤-٥٦٧٦-٦٧٤٣)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے دراں حالیکہ میں بیمار اور بے ہوش تھا، آپ نے وضو کیا اور لوگوں نے آپ کے وضو کا بچا ہوا پانی مجھ پر ڈالا، پس مجھے ہوش آگیا، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرا وارث کلالہ ہوگا، پس آیت میراث نازل ہوگئی، شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے محمد بن منکدر سے کہا: "**یستفتونک قل اللہ یفتیکم فی الکلالۃ**"۔ انہوں نے کہا: ہاں یہی آیت نازل ہوئی تھی۔

٤١٢٥ - وحدثنا إسحق بن إبراهيم قال أنا النضر بن شميل وأبو عامر العقدي ح قال وحدثنا محمد بن مثنى قال نا وهب بن جرير كلهم عن شعبة بهذا الإسناد في حديث وهب ابن جرير فنزلت آية الفرائض وفي حديث النضر والعقدي فنزلت آية الفرض وليس في رواية أحد منهم قول شعبة لابن المنكدر. سابقہ حوالہ (٤١٢٤)

وہب بن جریر کی سند سے مروی ہے کہ آیت فرائض نازل ہوئی، نضر اور عقدی کی روایت ہے کہ آیت فرض نازل ہوئی اور ان میں سے کسی کی روایت میں محمد بن منکدر سے شعبہ کا استفسار نہیں ہے۔

٤١٢٦ - وحدثنا محمد بن أبي بكر المقدمي و محمد بن مثنى واللفظ لابن مثنى قالا نا يحيى بن سعيد قال نا هشام قال نا قتادة عن سالم بن أبي الجعد عن معدان بن أبي طلحة أن عمر بن الخطاب رضي الله تعالى عنه خطب يوم جمعة فذكر نبي الله ﷺ وذكر أبا بكر رضي الله تعالى عنه ثم قال إني لا أدع بعدي شيئا أهم عندي من الكلالة ما راجعت رسول الله ﷺ في شيء ما راجعته في الكلالة وما أغلظ لي في شيء ما أغلظ لي فيه حتى طعن بإصبعه في صدري وقال يا عمر ألا تكفيك آية الصيف التي في آخر سورة النساء وإني إن أعش أقض فيها بقضية يقضي بها من يقرأ القرآن ومن لا يقرأ القرآن. سابقہ حوالہ (۱۲۵۸)

معدان بن ابی طلحہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب نے جمعہ کے دن خطبہ دیا، اس میں نبی ﷺ اور حضرت ابوبکر کا ذکر کیا، پھر کہا: میں اپنے بعد کسی ایسی چیز کو نہیں چھوڑ کر جا رہا جو میرے نزدیک کلالہ سے زیادہ اہم ہو، میں نے رسول اللہ ﷺ سے کسی چیز کے متعلق اتنا رجوع نہیں کیا جتنا کلالہ کے مسئلہ میں آپ سے رجوع کیا اور رسول اللہ ﷺ نے کسی چیز کے جواب میں مجھ پر اتنی سختی نہیں کی جتنی کلالہ کے بارے میں کی حتیٰ کہ آپ نے اپنی انگشت مبارک میرے سینے میں چبھو کر فرمایا: اے عمر! کیا تمہارے لیے سورہ نساء کے آخر میں آیت صیف کافی نہیں ہے؟ پھر حضرت عمر نے فرمایا: اگر میں زندہ رہا تو میں کلالہ کے بارے میں ایسا فیصلہ کر جاؤں گا، جس کے مطابق ہر شخص فیصلہ کر سکے گا خواہ وہ قرآن مجید پڑھتا ہو یا نہ پڑھتا

ہو۔

۴۱۲۷ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ قَالَ نَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ عُلَیَّةَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ عَرُوْبَةَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَابْنُ رَافِعٍ عَنْ شَبَابَةَ بْنِ سَوَّارٍ عَنْ شُعْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ.

سابقہ حوالہ (۱۲۵۸)

دو اور سندوں سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

۳- بَابُ اٰخِرِ اٰیَةٍ اُنْزِلَتْ اٰیَةُ الْكَلَالَةِ

سب سے آخر میں آیتِ کلالہ نازل ہوئی

۴۱۲۸ - وَحَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ نَا وَكِیْعٌ عَنِ ابْنِ اَبِیْ خَالِدٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ اٰخِرُ اٰیَةٍ اُنْزِلَتْ مِنَ الْقُرْاٰنِ یَسْتَفْتُوْنَكَ قُلِ اللّٰهُ یُفْتِیْكُمْ فِی الْكَلَالَةِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۸۲۵)

حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ قرآن مجید کی جو آخری آیت نازل ہوئی وہ یہ ہے: "یستفتونک قل اللہ یفتیکم فی الکلالۃ"۔

۴۱۲۹ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰی وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ یَقُوْلُ اٰخِرُ اٰیَةٍ اُنْزِلَتْ اٰیَةُ الْكَلَالَةِ وَاٰخِرُ سُوْرَةٍ اُنْزِلَتْ بَرَاءَةٌ.

البخاری (۴۶۰۵-۴۶۵۴) ابوداؤد (۲۸۸۸)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آخری آیت، آیت کلالہ ہے اور آخری سورت، سورۂ براءۃ ہے۔

۴۱۳۰ - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الْحَنْظَلِیُّ قَالَ اَنَا عِیْسٰی وَهُوَ ابْنُ یُوْنُسَ قَالَ نَا زَكَرِیَّا عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَنَّ اٰخِرَ سُوْرَةٍ اُنْزِلَتْ تَامَّةً سُوْرَةُ التَّوْبَةِ وَاَنَّ اٰخِرَ اٰیَةٍ اُنْزِلَتْ اٰیَةُ الْكَلَالَةِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۸۳۱)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جو پوری سورت آخر میں نازل ہوئی وہ سورۂ توبہ ہے اور آخری نازل ہونے والی آیت، آیت کلالہ ہے۔

ف: کلالہ اس شخص کو کہتے ہیں جو فوت ہو جائے اور اس کے والدین ہوں نہ اولاد۔

۴۱۳۱ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَیْبٍ قَالَ نَا یَحْیٰی یَعْنِی ابْنَ اٰدَمَ قَالَ نَا عَمَّارٌ وَهُوَ ابْنُ رُزَیْقٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ بِمِثْلِهٖ غَیْرَ اَنَّهٗ قَالَ اٰخِرُ سُوْرَةٍ اُنْزِلَتْ كَامِلَةً.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۸۸۶)

حضرت براء بن عازب سے اس کی مثل ایک اور روایت ہے اور اس میں "تامۃ" کی بجائے "کاملۃ" کا لفظ ہے۔

۴۱۳۲ - وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ نَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَیْرِیُّ قَالَ نَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ اَبِی السَّفَرِ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ اٰخِرُ اٰیَةٍ اُنْزِلَتْ یَسْتَفْتُوْنَكَ.

الترمذی (۳۰۴۱)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: آخری نازل ہونے والی آیت "یستفتونک" ہے۔

٤- بَابُ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهٖ

میت کا ترکہ اس کے وارثوں کے لیے ہے

٤١٣٣ - وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا اَبُوْ صَفْوَانَ الْاُمَوِیُّ عَنْ يُوْنُسَ الْاَيْلِیِّ ح قَالَ وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُؤْتٰی بِالرَّجُلِ الْمَيِّتِ عَلَيْهِ الدَّيْنُ فَيَسْئَلُ هَلْ تَرَكَ لِدَيْنِهٖ مِنْ قَضَاءٍ فَاِنْ حُدِّثَ اَنَّهٗ تَرَكَ وَفَاءً صَلّٰی عَلَيْهِ وَاِلَّا قَالَ صَلُّوْا عَلٰی صَاحِبِكُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْفُتُوْحَ قَالَ اَنَا اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تُوُفِّیَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَعَلَیَّ قَضَاؤُهٗ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَهُوَ لِوَرَثَتِهٖ. البخاری (٦٧٣١)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کے پاس کسی ایسے شخص کا جنازہ لایا جاتا جس پر قرض ہوتا تو آپ پوچھتے: کیا اس نے اتنا مال چھوڑا ہے جس سے قرض ادا ہو سکے؟ اگر بتایا جاتا کہ اس نے اتنا مال چھوڑا ہے تو آپ اس کی نماز جنازہ پڑھا دیتے ورنہ فرما دیتے: تم اپنے ساتھی کی نماز پڑھ لو، پھر جب اللہ تعالیٰ نے فتوحات کے ذریعہ آپ پر کشادگی فرمائی تو آپ نے فرمایا: مسلمانوں پر ان کی جانوں سے زیادہ تصرف کرنے کا مجھے حق ہے پس جو شخص قرض چھوڑ کر فوت ہوا، اس کا قرض میرے ذمہ ہے اور جس نے مال چھوڑا وہ اس کے وارثوں کا ہے۔

٤١٣٤ - وَحَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ قَالَ حَدَّثَنِیْ عُقَيْلٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ نَا ابْنُ اَخِی ابْنِ شِهَابٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِیْ قَالَ نَا ابْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِیِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ هٰذَا الْحَدِيْثِ. البخاری (٢٢٩٨-٥٣٧١) الترمذی (١٠٧٠) مسلم (١٥٢٥٤) النسائی (١٩٦٢) ابن ماجہ (٢٤١٥)

تین دیگر اسانید سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

٤١٣٥ - وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا شَبَابَةُ قَالَ حَدَّثَنِیْ وَرْقَاءُ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ اِنْ عَلَی الْاَرْضِ مِنْ مُؤْمِنٍ اِلَّا وَاَنَا اَوْلَی النَّاسِ بِهٖ فَاَيُّكُمْ مَا تَرَكَ دَيْنًا اَوْ ضَيَاعًا فَاَنَا مَوْلَاهُ وَاَيُّكُمْ تَرَكَ مَالًا فَاِلَی الْعَصَبَةِ مَنْ كَانَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (١٣٩٣٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے روئے زمین پر جو مسلمان بھی ہے دوسرے لوگوں کی بہ نسبت اس کا زیادہ ولی میں ہوں، تم میں سے جو شخص قرض یا بال بچے چھوڑ کر فوت ہوا اس کا میں کفیل ہوں اور جو شخص مال چھوڑ کر فوت ہوا تو وہ اس کے وارثوں کا ہے خواہ وہ جو بھی ہوں۔

٤١٣٦ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنَا اَوْلَی النَّاسِ بِالْمُؤْمِنِيْنَ فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاَيُّكُمْ مَا تَرَكَ دَيْنًا اَوْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کتاب اللہ کے مطابق دوسرے لوگوں کی بہ نسبت مسلمانوں کا زیادہ ولی میں ہوں پس تم میں سے جو شخص قرض یا بال بچے چھوڑ کر فوت ہوا تو مجھے بلاؤ ان کا کفیل میں ہوں اور جو شخص مال چھوڑ کر فوت ہوا تو اس کے جو بھی

ضَيْعَةً فَادْعُوْنِيْ فَاَنَا وَلِيُّهُ وَاَيُّكُمْ مَا تَرَكَ مَالًا فَلْيُؤْثَرْ بِمَالِهِ عَصَبَتُهُ مَنْ كَانَ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٤٧٦٢)

ورثاء ہیں وہ اس کا مال لے لیں۔

٤١٣٧ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ قَالَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا فَاِلَيْنَا.

البخاری (٢٣٩٨-٢٣٦٣-٦٧٦٣) ابوداؤد (٢٩٥٥)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے مال چھوڑا وہ اس کے وارثوں کا ہے اور جس نے بال بچے چھوڑے وہ ہمارے ذمہ ہیں۔

٤١٣٨ - وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ نَا غُنْدَرٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ قَالَا نَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ غُنْدَرٍ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا وَلِيْتُهُ.

سابقہ حوالہ (٤١٣٧)

شعبہ نے اسی سند کے ساتھ یہ روایت بیان کی ہے اور اس میں ہے: اس نے جو بال بچے چھوڑے ان کا ولی میں ہوں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

٢٤- كِتَابُ الْهِبَاتِ

ہبہ (بلاعوض کسی کو عطا کرنے) کا بیان

١ - بَابُ كَرَاهَةِ شِرَاءِ الْاِنْسَانِ مَا تَصَدَّقَ بِهٖ مِمَّنْ تَصَدَّقَ عَلَيْهِ

صدقہ کی ہوئی چیز کو خریدنے کی کراہت

٤١٣٩ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ قَالَ نَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ حَمَلْتُ عَلٰى فَرَسٍ عَتِيْقٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاَضَاعَهُ صَاحِبُهُ فَظَنَنْتُ اَنَّهُ بَائِعُهُ بِرُخْصٍ فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ لَا تَبْتَعْهُ وَلَا تَعُدْ فِيْ صَدَقَتِكَ فَاِنَّ الْعَائِدَ فِيْ صَدَقَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُوْدُ فِيْ قَيْئِهِ. البخاری (١٤٩٠-٢٦٢٣-٢٦٣٦-٢٩٧٠-٣٠٠٣) النسائی (٢٦١٤) ابن ماجہ (٢٣٩٠)

اسلم کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں نے ایک عمدہ گھوڑا اللہ کے راستے میں دے دیا اور جس کو دیا تھا اس نے اس کو ضائع کر دیا، میں نے سوچا کہ یہ کم قیمت میں گھوڑا فروخت کر دے گا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس سلسلے میں پوچھا، آپ نے فرمایا: اس کو مت خریدو اور اپنے صدقے میں رجوع نہ کرو، کیونکہ صدقہ میں رجوع کرنا اس طرح ہے جیسے کتا قے کر کے کھالیتا ہے۔

٤١٤٠ - وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ لَا تَبْتَعْهُ وَاِنْ اَعْطَاكَهُ بِدِرْهَمٍ. سابقہ حوالہ (٤١٣٩)

مالک بن انس نے بھی یہ حدیث روایت کی ہے اس میں یہ الفاظ زیادہ ہیں: اگر وہ تم کو ایک درہم میں دے پھر بھی اس کو مت خریدو۔

۴۱۴۱ - وَحَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ نَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ قَالَ نَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَنَّهُ حَمَلَ عَلٰى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَوَجَدَهُ عِنْدَ صَاحِبِهِ وَقَدْ أَضَاعَهُ وَكَانَ قَلِيلَ الْمَالِ فَأَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَهُ فَأَتٰى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ لَا تَشْتَرِهِ وَإِنْ أُعْطِيتَهُ بِدِرْهَمٍ فَإِنَّ مَثَلَ الْعَائِدِ فِي صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ.

سابقہ حوالہ (۴۱۳۹)

اسلم کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اللہ کے راستے میں ایک گھوڑا دیا' پھر انہوں نے دیکھا کہ اس کے مالک نے اس کو ضائع کر دیا تھا، وہ شخص تنگ دست تھا، حضرت عمر نے ارادہ کیا کہ اس سے گھوڑا خرید لیں، انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس جا کر اس کا ذکر کیا، آپ نے فرمایا: اس کو مت خرید و خواہ وہ تمہیں ایک درہم کا دیا جائے، کیونکہ صدقہ میں رجوع کرنے والا شخص اس کتے کی طرح ہے جو تے کر کے کھالے۔

۴۱۴۲ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ مَالِكٍ وَرَوْحٍ أَتَمُّ وَأَكْثَرُ. سابقہ حوالہ (۴۱۳۹)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح مروی ہے۔

۴۱۴۳ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ حَمَلَ عَلٰى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَوَجَدَهُ يُبَاعُ فَأَرَادَ أَنْ يَبْتَاعَهُ فَسَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ لَا تَبْتَعْهُ وَلَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ.

البخاری (۲۹۷۱-۳۰۰۲) ابوداؤد (۱۵۹۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اللہ کے راستہ میں ایک گھوڑا دے دیا، پھر انہوں نے وہ گھوڑا فروخت ہوتے ہوئے دیکھا' انہوں نے اس کو خریدنا چاہا' انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا: آپ نے فرمایا: اس کو مت خرید و اور اپنے صدقہ میں رجوع مت کرو۔

۴۱۴۴ - وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ جَمِيعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَا نَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح قَالَ وَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ. البخاری (۲۷۷۵)

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابن عمر سے یہ حدیث مروی ہے۔

۴۱۴۵ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِعَبْدٍ قَالَ أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا أَنَّ عُمَرَ حَمَلَ عَلٰى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ رَآهَا تُبَاعُ فَأَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَهَا فَسَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ يَا عُمَرُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۶۹۵۵)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر نے اللہ کے راستہ میں ایک گھوڑا دیا' پھر دیکھا کہ وہ گھوڑا فروخت ہو رہا ہے۔ انہوں نے اس کو خریدنا چاہا اور اس سلسلے میں نبی ﷺ سے دریافت کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! اپنے صدقہ میں رجوع مت کرو۔

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں کہ صدقہ کی ہوئی چیز کو خرید لینا مکروہ تنزیہی ہے مکروہ تحریمی نہیں ہے، اسی طرح اپنے اختیار سے

اس چیز کو ملک میں لینا مکروہ تنزیہی ہے لیکن اگر وہ چیز اس کو وراثت میں مل جائے یا کسی تیسرے شخص سے اس چیز کو خریدے پھر کوئی کراہت نہیں ہے، یہ ہمارا مذہب ہے اور یہی جمہور کا مذہب ہے اور بعض فقہاء نے یہ کہا ہے کہ یہ مکروہ تحریمی ہے۔

٢- بَابُ تَحْرِيمِ الرُّجُوعِ فِي الصَّدَقَةِ

صدقہ میں رجوع کی حرمت

٤١٤٦ - وَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا أَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ نَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَرْجِعُ فِي صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ فَيَأْكُلُهُ. البخاری (٢٦٢١) ابوداؤد (٣٥٣٨) النسائی (٣٦٩٥ تا ٣٦٩٩) ابن ماجہ (٢٣٨٥-٢٣٩١)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص صدقہ کر کے رجوع کرتا ہے اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی کتا قے کرے، پھر اپنی قے میں رجوع کر کے اس کو کھالے۔

٤١٤٧ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ أَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ يَذْكُرُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ. سابقہ حوالہ (٤١٤٦)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

٤١٤٨ - وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَ نَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ نَا حَرْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حَدَّثَهُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ. سابقہ حوالہ (٤١٤٦)

ایک دیگر سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

٤١٤٩ - وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ ابْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّمَا مَثَلُ الَّذِي يَتَصَدَّقُ بِصَدَقَتِهِ ثُمَّ يَعُودُ فِي صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَأْكُلُ قَيْئَهُ. سابقہ حوالہ (٤١٤٦)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صدقہ کرے پھر اپنے صدقے میں رجوع کرے اس کی مثال اس کتے کی طرح ہے جو قے کر کے اپنی قے کو کھالے۔

٤١٥٠ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنًّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ. سابقہ حوالہ (٤١٤٦)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اپنے ہبہ میں رجوع کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جو اپنی قے میں رجوع کرے۔

٤١٥١ - وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ.
سابقہ حوالہ (٤١٤٦)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

٤١٥٢ - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَا الْمَخْزُوْمِيُّ قَالَ نَا وُهَيْبٌ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاؤُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الْعَائِدُ فِيْ هِبَتِهٖ كَالْكَلْبِ يَقِيْئُ ثُمَّ يَعُوْدُ فِيْ قَيْئِهٖ.
البخاری (٢٥٨٩) النسائی (٣٦٩٣-٣٧٠٣)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے ہبہ میں رجوع کرنے والا اس کتے کی طرح ہے جو قے کرے پھر اپنی قے میں رجوع کرے۔

٣- بَابُ كَرَاهِيَةِ تَفْضِيْلِ بَعْضِ الْاَوْلَادِ فِي الْهِبَةِ

بعض اولاد کو بعض سے زیادہ دینے کی کراہت

٤١٥٣ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ يُحَدِّثَانِهٖ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ اَبَاهُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَتٰى بِهٖ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اِنِّيْ نَحَلْتُ ابْنِيْ هٰذَا غُلَامًا كَانَ لِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَهٗ مِثْلَ هٰذَا فَقَالَ لَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَارْجِعْهُ. البخاری (٢٥٨٦) الترمذی (١٣٦٧) النسائی (٣٦٧٤تا٣٦٧٧) ابن ماجہ (٢٣٧٦)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا: میں نے اپنے اس لڑکے کو اپنا ایک غلام ہبہ کیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کیا تم نے اپنے ہر لڑکے کو ایسا غلام ہبہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں' آپ نے فرمایا: پھر اس سے بھی واپس لے لو۔

٤١٥٤ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ اَتٰى بِيْ اَبِيْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اِنِّيْ نَحَلْتُ ابْنِيْ هٰذَا غُلَامًا فَقَالَ اَكُلَّ بَنِيْكَ نَحَلْتَ قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْهُ. سابقہ حوالہ (٤١٥٣)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میرے والد مجھے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے کر گئے اور عرض کیا: میں نے اپنے اس لڑکے کو ایک غلام ہبہ کیا ہے، آپ نے پوچھا: کیا تم نے اپنے ہر بیٹے کو غلام ہبہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں' آپ نے فرمایا: پھر اس سے بھی واپس لے لو۔

٤١٥٥ - وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ ح قَالَ وَحَدَّثَنِيْ اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَمَّا

چار مختلف سندوں سے یہ روایت منقول ہے اور ایک روایت میں ہے کہ حضرت بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نعمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو لے کر گئے۔

يُونُسُ وَمَعْمَرٌ فَفِي حَدِيثِهِمَا أَكُلَّ بَنِيكَ وَفِي حَدِيثِ اللَّيْثِ وَابْنِ عُيَيْنَةَ أَكُلَّ وَلَدِكَ وَفِي رِوَايَةِ اللَّيْثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ وَحُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ بَشِيرًا جَاءَ بِالنُّعْمَانِ. سابقہ حوالہ (۴۱۵۳)

۴۱۵۶ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَا النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ وَقَدْ أَعْطَاهُ أَبُوهُ غُلَامًا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ مَا هَذَا الْغُلَامُ قَالَ أَعْطَانِيهِ أَبِي قَالَ فَكُلَّ إِخْوَتِهِ أَعْطَيْتَهُ كَمَا أَعْطَيْتَ هَذَا قَالَ لَا قَالَ فَرُدَّهُ. ابوداؤد (۳۵۴۳) النسائی (۳۶۷۸)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد نے انہیں ایک غلام ہبہ کیا، نبی ﷺ نے فرمایا: یہ غلام کیسا ہے؟ انہوں نے کہا: میرے والد نے مجھے عطا کیا ہے، آپ نے (ان کے والد سے) فرمایا: کیا تم نے اس کے تمام بھائیوں کو ایسا غلام عطا کیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں، آپ نے فرمایا: پھر اس کو واپس لے لو۔

۴۱۵۷ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ تَصَدَّقَ عَلَيَّ أَبِي بِبَعْضِ مَالِهِ فَقَالَتْ أُمِّي عَمْرَةُ بِنْتُ رَوَاحَةَ لَا أَرْضَى حَتَّى تُشْهِدَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَانْطَلَقَ أَبِي إِلَى النَّبِيِّ ﷺ لِيُشْهِدَهُ عَلَى صَدَقَتِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَفَعَلْتَ هَذَا بِوَلَدِكَ كُلِّهِمْ قَالَ لَا قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ وَاعْدِلُوا فِي أَوْلَادِكُمْ فَرَجَعَ أَبِي فَرَدَّ تِلْكَ الصَّدَقَةَ.

البخاری (۲۵۸۷-۲۶۵۰) ابوداؤد (۳۵۴۲) النسائی (۳۶۸۱ تا ۳۶۸۴) ابن ماجہ (۲۳۷۵)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے اپنا کچھ مال دیا، میری ماں حضرت عمرہ بنت رواحہ نے کہا: میں اس وقت تک راضی نہیں ہوں گی جب تک کہ تم رسول اللہ ﷺ کو گواہ نہ کرلو، میرے والد مجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گئے تاکہ وہ آپ کو مجھے دیے ہوئے صدقہ پر گواہ کرلیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے پوچھا: کیا تم نے اپنے تمام بیٹوں کے ساتھ ایسا کیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں، آپ نے فرمایا: اللہ سے ڈرو اور اپنی اولاد میں انصاف کرو، میرے والد واپس لوٹ گئے اور وہ صدقہ واپس لے لیا۔

۴۱۵۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ نَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ أَنَّ أُمَّهُ بِنْتَ رَوَاحَةَ سَأَلَتْ أَبَاهُ بَعْضَ الْمَوْهِبَةِ مِنْ مَالِهِ لِابْنِهَا فَالْتَوَى بِهَا سَنَةً ثُمَّ بَدَا لَهُ فَقَالَتْ لَا أَرْضَى حَتَّى تُشْهِدَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَى مَا وَهَبْتَ لِابْنِي فَأَخَذَ أَبِي بِيَدِي وَأَنَا يَوْمَئِذٍ غُلَامٌ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّ هَذَا بِنْتَ رَوَاحَةَ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ان کی والدہ حضرت بنت رواحہ نے ان کے والد سے درخواست کی کہ وہ اپنے مال میں سے کچھ ان کے بیٹے (حضرت نعمان) کو ہبہ کردیں، میرے والد نے ایک سال تک یہ معاملہ ملتوی رکھا، پھر انہیں اس کا خیال آیا، میری والدہ نے کہا: میں اس وقت تک راضی نہیں ہوں گی جب تک کہ تم میرے بیٹے کو ہبہ پر رسول اللہ ﷺ کو گواہ نہ کرلو، میرے والد میرا ہاتھ پکڑ کر رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گئے۔ اس وقت میں نو عمر لڑکا تھا، انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! اس کی ماں بنت

اَعْجَبَهَا اَنْ اُشْهِدَكَ عَلَى الَّذِىْ وَهَبْتُ لِابْنِهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَا بَشِيْرُ اَلَكَ وَلَدٌ سِوٰى هٰذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ اَكُلَّهُمْ وَهَبْتَ لَهٗ مِثْلَ هٰذَا قَالَ لَا قَالَ فَلَا تُشْهِدْنِىْ اِذًا فَاِنِّىْ لَا اَشْهَدُ عَلٰى جَوْرٍ. سابقہ حوالہ (۴۱۵۷)

رواحہ یہ چاہتی ہیں کہ میں آپ کو اس چیز پر گواہ کرلوں جو میں نے اپنے اس لڑکے کو ہبہ کی ہے، رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: اے بشیر! کیا اس کے علاوہ تمہاری اور بھی اولاد ہے؟ انہوں نے کہا: جی! آپ نے فرمایا: کیا تم نے سب کو اس کی مثل دی ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں' آپ نے فرمایا: پھر میں ظلم کے حق میں گواہی نہیں دوں گا۔

۴۱۵۹ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِىْ قَالَ نَا اِسْمٰعِيْلُ عَنِ الشَّعْبِىِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَلَكَ بَنُوْنَ سِوَاهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكُلَّهُمْ اَعْطَيْتَ مِثْلَ هٰذَا قَالَ لَا قَالَ فَلَا اَشْهَدُ عَلٰى جَوْرٍ. سابقہ حوالہ (۴۱۵۷)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے استفسار فرمایا: کیا اس کے علاوہ بھی تمہارے بیٹے ہیں؟ انہوں نے کہا: جی! آپ نے فرمایا: کیا تم نے سب کو اس کی طرح ہبہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں' آپ نے فرمایا: پھر میں ظلم کے حق میں گواہی نہیں دوں گا۔

۴۱۶۰ - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنِ الشَّعْبِىِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لِاَبِيْهِ لَا تُشْهِدْنِىْ عَلٰى جَوْرٍ. سابقہ حوالہ (۴۱۵۷)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے والد سے فرمایا: مجھے ظلم کے حق میں گواہ مت بناؤ۔

۴۱۶۱ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ وَعَبْدُ الْاَعْلٰى ح قَالَ وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَيَعْقُوْبُ الدَّوْرَقِىُّ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَاللَّفْظُ لِيَعْقُوْبَ قَالَ نَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِىْ هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِىِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ انْطَلَقَ بِىْ اَبِىْ يَحْمِلُنِىْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِشْهَدْ اَنِّىْ قَدْ نَحَلْتُ النُّعْمَانَ كَذَا وَكَذَا مِنْ مَالِىْ فَقَالَ اَكُلَّ بَنِيْكَ قَدْ نَحَلْتَ مِثْلَ مَا نَحَلْتَ النُّعْمَانَ قَالَ لَا قَالَ فَاَشْهِدْ عَلٰى هٰذَا غَيْرِىْ ثُمَّ قَالَ اَيَسُرُّكَ اَنْ يَكُوْنُوْا اِلَيْكَ فِى الْبِرِّ سَوَاءً قَالَ بَلٰى قَالَ فَلَا اِذًا.

سابقہ حوالہ (۴۱۵۷)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میرے والد مجھے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اٹھا کر لے گئے اور کہا: یا رسول اللہ! آپ اس پر گواہ ہو جائیں کہ میں نے اپنے بیٹے نعمان کو اپنے مال سے یہ یہ چیز دی ہے، آپ نے پوچھا: کیا تم نے اپنے ہر بیٹے کو اتنا دیا جتنا نعمان کو دیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں! آپ نے فرمایا: پھر اس پر میرے علاوہ کسی اور کو گواہ بناؤ' آپ نے فرمایا: کیا تمہیں یہ اچھا نہیں لگتا کہ تمہارے ساتھ نیکی کرنے میں تمہاری سب اولاد برابر ہو؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں' آپ نے فرمایا: پھر ایسا مت کرو۔

۴۱۶۲ - وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِىُّ قَالَ نَا اَزْهَرُ قَالَ نَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِىِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ نَحَلَنِىْ اَبِىْ نُحْلًا ثُمَّ اَتٰى بِىْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لِيُشْهِدَهٗ فَقَالَ اَكُلَّ وَلَدِكَ اَعْطَيْتَهٗ هٰذَا قَالَ لَا قَالَ اَلَيْسَ تُرِيْدُ مِنْهُمْ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے کچھ ہبہ کیا، پھر رسول اللہ ﷺ کو اس پر گواہ کرنے کے لیے مجھے آپ کے پاس لے گئے، آپ نے فرمایا: کیا تم نے اپنے ہر بیٹے کو اتنا ہبہ کیا ہے؟ انہوں نے

الْبِرِّ مِثْلَ مَا تُرِيدُ مِنْ ذَا قَالَ بَلَى قَالَ فَإِنِّي لَا أَشْهَدُ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ فَحَدَّثْتُ بِهِ مُحَمَّدًا فَقَالَ إِنَّمَا تَحَدَّثْنَا أَنَّهُ قَالَ قَارِبُوا بَيْنَ أَبْنَائِكُمْ. سابقہ حوالہ (٤١٥٧)

کہا: نہیں' آپ نے فرمایا: کیا تم ان سے بھی ایسی نیکی (کا سلوک) نہیں چاہتے جس طرح اس سے نیکی (کا سلوک) چاہتے ہو؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں' آپ نے فرمایا: پھر میں اس پر گواہی نہیں دوں گا، (راوی) ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے محمد کو یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے کہا: مجھے یہ حدیث اس طرح پہنچی ہے کہ آپ نے فرمایا: اپنے تمام بیٹوں کو یکساں دو۔

٤١٦٣ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ قَالَ نَا زُهَيْرٌ قَالَ نَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَتِ امْرَأَةُ بَشِيرٍ انْحَلِ ابْنِي غُلَامَكَ وَأَشْهِدْ لِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ إِنَّ ابْنَةَ فُلَانٍ سَأَلَتْنِي أَنْ أَنْحَلَ ابْنَهَا غُلَامِي وَقَالَتْ أَشْهِدْ لِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ أَلَهُ إِخْوَةٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَفَكُلَّهُمْ أَعْطَيْتَ مِثْلَ مَا أَعْطَيْتَهُ قَالَ لَا قَالَ فَلَيْسَ يَصْلُحُ هٰذَا وَإِنِّي لَا أَشْهَدُ إِلَّا عَلَى حَقٍّ.

ابوداود (٣٥٤٥)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت بشیر کی زوجہ نے کہا: اپنے اس بیٹے کو اپنا غلام دے دو اور (اس پر) میرے لیے رسول اللہ ﷺ کو گواہ بناؤ، پھر وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے اور کہا: بنت فلاں نے مجھ سے یہ درخواست کی ہے کہ میں اس کے بیٹے کو اپنا غلام دے دوں، اور کہا کہ میرے لیے رسول اللہ ﷺ کو گواہ کر لو' آپ نے پوچھا: کیا اس کے بھائی ہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں! آپ نے فرمایا: کیا تم نے ان سب کو اتنا دیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں؟ آپ نے فرمایا: پھر یہ ٹھیک نہیں ہے اور میں حق کے سوا اور کسی چیز پر گواہی نہیں دیتا۔

٤- بَابُ الْعُمْرٰى

عمریٰ (تاحیات ہبہ) کا بیان

٤١٦٤ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ أُعْمِرَ عُمْرٰى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَإِنَّهَا لِلَّذِي أُعْطِيَهَا لَا تَرْجِعُ إِلَى الَّذِي أَعْطَاهَا لِأَنَّهُ أَعْطَى عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِيثُ. البخاری (٢٦٢٥) ابوداود (٣٥٥٠-٣٥٥٢-٣٥٥٣-٣٥٥٤) الترمذی (٣١٤٨) النسائی (٣٧٠٣-٣٧٤٤-٣٧٤٥-٣٧٤٧ تا ٣٧٥٢-٣٧٥٤) ابن ماجہ (٢٣٨٠)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو اور اس کے وارثوں کو تاحیات کوئی چیز دی گئی سو یہ چیز اسی کے لیے ہے جس کو دی گئی ہے' وہ چیز دینے والے کی طرف نہیں لوٹے گی کیونکہ اس نے ایسی چیز دی ہے، جس میں وراثت جاری ہوگی۔

٤١٦٥ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَنَا اللَّيْثُ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ نَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جس شخص نے کسی شخص کو اور اس کے وارثوں کو تاحیات کوئی چیز دی تو اس کے قول نے اس چیز میں اس کے حق کو ختم کر دیا' اب

اَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرٰى لَهٗ وَلِعَقِبِهٖ فَقَدْ قَطَعَ قَوْلُهٗ حَقَّهٗ فِيْهَا وَهِيَ لِمَنْ اُعْمِرَ وَلِعَقِبِهٖ غَيْرَ اَنَّ يَحْيٰى قَالَ فِيْ اَوَّلِ حَدِيْثِهٖ اَيُّمَا رَجُلٍ اُعْمِرَ عُمْرٰى فَهِيَ لَهٗ وَلِعَقِبِهٖ. سابقہ حوالہ (٤١٦٤)

وہ چیز اس کی ہے جس کو تاحیات دی گئی ہے اور اس کے وارثوں کی ہے اور یحییٰ کی روایت میں اس طرح ہے: جس شخص نے کسی شخص کو تاحیات کوئی چیز دی وہ چیز اس کی اور اس کے وراثوں کی ہے۔

٤١٦٦ - وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنِ الْعُمْرٰى وَسُنَّتِهَا عَنْ حَدِيْثِ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَيُّمَا رَجُلٍ اَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرٰى لَهٗ وَلِعَقِبِهٖ فَقَالَ لَهٗ قَدْ اَعْطَيْتُكَهَا وَعَقِبَكَ مَا بَقِيَ مِنْكُمْ اَحَدٌ فَاِنَّمَا لِمَنْ اُعْطِيَهَا فَاِنَّهَا لَا تَرْجِعُ اِلٰى صَاحِبِهَا مِنْ اَجْلِ اَنَّهٗ اَعْطٰى عَطَاءً وَقَعَتْ فِيْهِ الْمَوَارِيْثُ.

سابقہ حوالہ (٤١٦٤)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کسی شخص کو اور اس کے وارثوں کو تاحیات کوئی چیز دی اور اس سے کہا کہ "میں نے تم کو اور تمہارے وارثوں کو اس وقت تک کے لیے یہ چیز دی ہے جب تک تم میں سے کوئی باقی رہے" سو یہ چیز اس کی ہو جائے گی جس کو دی گئی ہے اور چیز کے مالک کی طرف نہیں لوٹے گی، کیونکہ اس نے ایسی چیز دی ہے جس میں وراثت جاری ہو جائے گی۔

٤١٦٧ - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِعَبْدٍ قَالَا اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ اِنَّمَا الْعُمْرٰى الَّتِيْ اَجَازَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يَقُوْلَ هِيَ لَكَ وَلِعَقِبِكَ فَاَمَّا اِذَا قَالَ هِيَ لَكَ مَا عِشْتَ فَاِنَّهَا تَرْجِعُ اِلٰى صَاحِبِهَا قَالَ مَعْمَرٌ وَكَانَ الزُّهْرِيُّ يُفْتِيْ بِهٖ.

سابقہ حوالہ (٤١٦٤)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ عمریٰ (تاحیات ہبہ) جس کو رسول اللہ ﷺ نے جائز کہا ہے وہ یہ ہے کہ کوئی شخص کہے "یہ چیز تمہارے لیے ہے اور تمہارے وارثوں کے لیے ہے" لیکن جب وہ یہ کہے "جب تک تم زندہ رہو یہ چیز تمہاری ہے" تو یہ چیز دینے والے کی طرف لوٹ جائے گی، معمر نے کہا: زہری اسی قول پر فتویٰ دیتے تھے۔

٤١٦٨ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ جَابِرٍ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَضٰى فِيْمَنْ اُعْمِرَ عُمْرٰى لَهٗ وَلِعَقِبِهٖ فَهِيَ لَهٗ بَتْلَةً لَا يَجُوْزُ لِلْمُعْطِيْ فِيْهَا شَرْطٌ وَلَا ثُنْيَا قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ لِاَنَّهٗ اَعْطٰى عَطَاءً وَقَعَتْ فِيْهِ الْمَوَارِيْثُ فَقَطَعَتِ الْمَوَارِيْثُ شَرْطَهٗ. سابقہ حوالہ (٤١٦٤)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جس شخص کو اور اس کے وارثوں کو تاحیات کوئی چیز دی گئی وہ قطعی طور پر اس کی ہے، دینے والے کے لیے اس میں کوئی شرط لگانا جائز ہے نہ استثناء کرنا، ابوسلمہ نے کہا: کیونکہ اس نے ایسی چیز دی ہے جس میں وراثت جاری ہوتی ہے اور وراثت نے شرط منقطع کر دی۔

٤١٦٩ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ نَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمریٰ (تاحیات ہبہ) اس کے لیے ہے جس کے لیے ہبہ کیا گیا۔

جَابِرًا رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْعُمْرٰى لِمَنْ وُهِبَتْ لَهُ. سابقہ حوالہ (۴۱۶۴)

۴۱۷۰ - وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى قَالَ نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ نَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ قَالَ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (۴۱۶۴)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ مثل سابق روایت ہے۔

۴۱۷۱ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ نَا زُهَيْرٌ قَالَ نَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۷۳۷)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مبارکہ مروی ہے۔

۴۱۷۲ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ وَلَا تُفْسِدُوهَا فَإِنَّهُ مَنْ أَعْمَرَ عُمْرٰى فَهِيَ لِلَّذِي أُعْمِرَهَا حَيًّا وَمَيِّتًا وَلِعَقِبِهِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۷۳۷)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے اموال کو روک کر رکھو اور ان کو فاسد نہ کرو، کیونکہ جس نے تاحیات ہبہ کیا ہو یہ اس کا اور اس کے وارثوں کا ہے جس کو ہبہ کیا گیا خواہ وہ زندہ رہے یا مر جائے۔

۴۱۷۳ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ نَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ أَيُّوبَ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي خَيْثَمَةَ وَفِي حَدِيثِ أَيُّوبَ مِنَ الزِّيَادَةِ قَالَ جَعَلَ الْأَنْصَارُ يُعْمِرُونَ الْمُهَاجِرِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ. النسائی (۳۷۳۹)

حضرت جابر نے نبی ﷺ سے مثل سابق روایت کی ہے اور ایک سند سے یہ الفاظ زیادہ مروی ہیں کہ انصار مہاجرین کو تاحیات ہبہ کرنے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے اموال اپنے پاس رکھو۔

۴۱۷۴ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَا نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ أَعْمَرَتِ امْرَأَةٌ بِالْمَدِينَةِ حَائِطًا لَهَا ابْنًا لَهَا ثُمَّ تُوُفِّيَ وَتُوُفِّيَتْ بَعْدَهُ وَتَرَكَ وَلَدًا وَلَهُ إِخْوَةٌ بَنُونَ لِلْمُعْمِرَةِ فَقَالَ وَلَدُ الْمُعْمِرَةِ رَجَعَ الْحَائِطُ إِلَيْنَا وَقَالَ بَنُو الْمُعْمَرِ بَلْ كَانَ لِأَبِينَا حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ فَاخْتَصَمُوا إِلَى طَارِقٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت نے مدینہ میں اپنے بیٹے کو ایک باغ تاحیات دیا، پھر وہ بیٹا بھی فوت ہو گیا اور وہ عورت بھی فوت ہو گئی، اس بیٹے کی اولاد تھی اور اس کے بھائی بھی تھے جو عمری (تاحیات ہبہ) کرنے والی کے بیٹے تھے، اس عورت کی اولاد نے کہا: یہ باغ ہمارے پاس پھر لوٹ آیا اور اس لڑکے (جس کو ہبہ کیا گیا تھا) کے بیٹوں نے کہا: نہیں یہ باغ ہمارے باپ

تَوَلّٰی عُثْمَانَ فَدَعَا جَابِرًا فَشَهِدَ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِالْعُمْرٰی لِصَاحِبِهَا فَقَضٰی بِذٰلِکَ طَارِقٌ ثُمَّ کَتَبَ اِلٰی عَبْدِ الْمَلِکِ فَاَخْبَرَهٗ بِذٰلِکَ وَاَخْبَرَهٗ بِشَهَادَةِ جَابِرٍ فَقَالَ عَبْدُ الْمَلِکِ صَدَقَ جَابِرٌ فَاَمْضٰی ذٰلِکَ طَارِقٌ فَاِنَّ ذٰلِکَ الْحَائِطَ لِبَنِی الْمُعَمَّرِ حَتَّی الْیَوْمِ. النسائی (۳۷۳۸)

کا تھا اس کی زندگی میں بھی اور موت کے بعد بھی، پھر انہوں نے حضرت عثمان کے آزاد شدہ غلام طارق کے پاس یہ مقدمہ پیش کیا، انہوں نے حضرت جابر کو بلایا اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ پر گواہی دیتے ہوئے کہا کہ یہ باغ اس کا ہے جو تا حیات ہبہ کیا گیا، طارق نے اس کے مطابق فیصلہ کر دیا، پھر عبد الملک کو لکھ کر اس کی خبر دی اور حضرت جابر کی گواہی کی خبر دی۔ عبد الملک نے کہا: حضرت جابر نے سچ فرمایا اور یہ باغ آج تک اس لڑکے کی اولاد کے پاس ہے۔

۴۱۷۵ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَاللَّفْظُ لِاَبِیْ بَکْرٍ قَالَ اِسْحَاقُ اَنَا وَقَالَ اَبُوْبَکْرٍ نَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ یَسَارٍ اَنَّ طَارِقًا قَضٰی بِالْعُمْرٰی لِلْوَارِثِ لِقَوْلِ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۲۷۵)

سلیمان بن یسار کہتے ہیں کہ طارق نے عمریٰ (تاحیات ہبہ) کا وارث کے حق میں فیصلہ کیا کیونکہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ ﷺ سے اسی طرح روایت کرتے تھے۔

۴۱۷۶ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰی وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ یُحَدِّثُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ الْعُمْرٰی جَائِزَةٌ.

البخاری (۲۶۲۶م) النسائی (۳۷۳۲-۳۷۶۲)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمریٰ جائز ہے۔

۴۱۷۷ - وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ حَبِیْبٍ الْحَارِثِیُّ قَالَ نَا خَالِدٌ یَعْنِی ابْنَ الْحَارِثِ قَالَ نَا سَعِیْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ اَنَّهٗ قَالَ الْعُمْرٰی مِیْرَاثٌ لِاَهْلِهَا. سابقہ حوالہ (۴۱۷۶)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عمریٰ اس کی میراث ہے جس کو دیا گیا۔

۴۱۷۸ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ نَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ ابْنِ اَنَسٍ عَنْ بَشِیْرِ بْنِ نَهِیْکٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ الْعُمْرٰی جَائِزَةٌ.

البخاری (۲۶۲۶) ابوداود (۳۵۴۸) النسائی (۳۷۵۷-۳۷۵۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عمریٰ جائز ہے۔

۴۱۷۹ - وَحَدَّثَنِیْهِ یَحْیَی بْنُ حَبِیْبٍ قَالَ نَا خَالِدٌ یَعْنِی ابْنَ الْحَارِثِ قَالَ نَا سَعِیْدٌ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَیْرَ اَنَّهٗ قَالَ مِیْرَاثٌ لِاَهْلِهَا اَوْ قَالَ جَائِزَةٌ. سابقہ حوالہ (۴۱۷۸)

اسی سند کے ساتھ قتادہ سے روایت ہے کہ عمریٰ اس کی میراث ہے جس کو دیا گیا، یا کہا جائز ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۲۵- كِتَابُ الْوَصِيَّةِ

وصیت کا بیان

۰۰۰- بَابُ وَصِيَّةِ الرَّجُلِ مَكْتُوْبَةٌ عِنْدَهُ

وصیت نامہ تحریر کر کے پاس رکھنے کا بیان

۴۱۸۰- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى الْعَنَزِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ مُثَنّٰى قَالَا نَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ سَعِيْدِ نِ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ لَهٗ شَيْءٌ يُرِيْدُ اَنْ يُّوْصِيَ فِيْهِ يَبِيْتُ لَيْلَتَيْنِ اِلَّا وَوَصِيَّتُهٗ مَكْتُوْبَةٌ عِنْدَهٗ. ابوداؤد (۲۸۶۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس کوئی وصیت کے لائق چیز ہو اور وہ اس میں وصیت کرنا چاہتا ہو تو اس کے لیے وصیت لکھے بغیر دو راتیں گزارنا جائز نہیں ہے۔

۴۱۸۱- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ كِلَاهُمَا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهُمَا قَالَا وَلَهٗ شَيْءٌ يُّوْصِيْ فِيْهِ وَلَمْ يَقُوْلَا يُرِيْدُ اَنْ يُّوْصِيَ فِيْهِ.

الترمذی (۹۷۴) ابن ماجہ (۲۶۹۹)

ایک اور سند سے یہ روایت ہے اس میں یہ ہے کہ اس کے پاس لائق وصیت چیز ہو اور اس میں یہ نہیں ہے کہ وہ اس میں وصیت کرنا چاہتا ہو۔

۴۱۸۲- وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ كَامِلِ نِ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ نَا حَمَّادٌ يَعْنِيْ ابْنَ زَيْدٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا اِسْمَاعِيْلُ يَعْنِيْ ابْنَ عُلَيَّةَ كِلَاهُمَا عَنْ اَيُّوْبَ ح قَالَ وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ ح قَالَ وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدِ نِ الْاَيْلِيُّ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدِ نِ اللَّيْثِيُّ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ قَالَ اَنَا هِشَامٌ يَعْنِيْ ابْنَ سَعْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَقَالُوْا جَمِيْعًا لَهٗ شَيْءٌ يُّوْصِيْ فِيْهِ اِلَّا فِيْ حَدِيْثِ اَيُّوْبَ فَاِنَّهٗ قَالَ يُرِيْدُ اَنْ يُّوْصِيَ فِيْهِ كَرِوَايَةِ يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ. الترمذی (۲۱۱۸)

پانچ سندوں کے ساتھ حضرت ابن عمر نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں اور ان سب کی روایت میں ہے اس کے پاس لائق وصیت چیز ہو۔ البتہ ایوب کی روایت میں ہے: اور وہ وصیت کرنا چاہتا ہو۔

۴۱۸۳- وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ لَهٗ شَيْءٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس وصیت کے لائق کوئی چیز ہو اس کے لیے وصیت لکھے بغیر تین راتیں گزارنا جائز نہیں ہے، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں

يُوْصِىْ فِيْهِ يَبِيْتُ ثَلَاثَ لَيَالٍ اِلَّا وَوَصِيَّتُهٗ عِنْدَهٗ مَكْتُوْبَةٌ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا مَا مَرَّتْ عَلَيَّ لَيْلَةٌ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ذٰلِكَ اِلَّا وَعِنْدِيْ وَصِيَّتِيْ. النسائی (۳۶۲۱)

کہ میں نے جب سے رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث سنی ہے وصیت لکھے بغیر مجھ پر ایک رات بھی نہیں گزری۔

٤١٨٤ - وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ ح قَالَ وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ.

النسائی (۳۶۲۰)

تین دیگر اسانید کے ساتھ یہ روایت منقول ہے۔

١ - بَابُ الْوَصِيَّةِ بِالثُّلُثِ

تہائی (۱/۳) مال کی وصیت کرنے کا حکم

٤١٨٥ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ قَالَ اَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ عَادَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ مِنْ وَّجَعٍ اَشْفَيْتُ مِنْهُ عَلَى الْمَوْتِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بَلَغَ بِيْ مَا تَرٰى مِنَ الْوَجَعِ وَاَنَا ذُوْ مَالٍ وَّلَا يَرِثُنِيْ اِلَّا ابْنَةٌ لِّيْ وَاحِدَةٌ اَفَاَتَصَدَّقُ بِثُلُثَيْ مَالِيْ قَالَ لَا قُلْتُ اَفَاَتَصَدَّقُ بِشَطْرِهٖ قَالَ لَا الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيْرٌ اِنَّكَ اَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ اَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِّنْ اَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُوْنَ النَّاسَ وَلَسْتَ تُنْفِقُ نَفَقَةً تَبْتَغِيْ بِهَا وَجْهَ اللّٰهِ اِلَّا اُجِرْتَ بِهَا حَتَّى اللُّقْمَةِ تَجْعَلُهَا فِيْ امْرَاَتِكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُخَلَّفُ بَعْدَ اَصْحَابِيْ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تُخَلَّفَ فَتَعْمَلَ عَمَلًا تَبْتَغِيْ بِهٖ وَجْهَ اللّٰهِ اِلَّا ازْدَدْتَ بِهٖ دَرَجَةً وَّرِفْعَةً وَّلَعَلَّكَ تُخَلَّفُ حَتّٰى يَنْفَعَ بِكَ اَقْوَامٌ وَّيُضَرَّ بِكَ اٰخَرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَمْضِ لِاَصْحَابِيْ هِجْرَتَهُمْ وَلَا تَرُدَّهُمْ عَلٰى اَعْقَابِهِمْ لٰكِنِ الْبَائِسُ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ قَالَ وَرَثٰى لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ اَنْ تُوُفِّيَ بِمَكَّةَ. البخاری (۵٦-۱۲۹۵-۲۷۴۲-۳۹۳٦-۴۴۰۹-۵٦٦۸-٦۳۷۳-٦۷۳۳) ابوداؤد (۲۸٦۴) الترمذی (۲۱۱٦) النسائی (۳٦۲۸) ابن ماجہ (۲۷۰۸)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حجۃ الوداع میں مجھے ایسا درد ہوا کہ میں قریب المرگ ہوگیا، رسول اللہ ﷺ میری عیادت کے لیے تشریف لائے، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ دیکھ رہے ہیں کہ درد سے میری کیا حالت ہے، میں ایک مالدار شخص ہوں اور ایک لڑکی کے سوا میرا اور کوئی وارث نہیں ہے، کیا میں دو تہائی مال صدقہ کردوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں، میں نے کہا: نصف مال صدقہ کردوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں، تہائی مال صدقہ کرو، تہائی مال بہت ہے، اگر تم اپنے وارثوں کو خوشحال چھوڑ دو تو یہ ان کو محتاج چھوڑنے سے بہتر ہے جس کے سبب وہ لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلاتے رہیں اور تم جو کچھ اللہ کی رضا جوئی کے لیے خرچ کروگے، تم کو اس کا اجر ملے گا، حتیٰ کہ اس لقمہ کا بھی اجر ملے گا جو تم اپنی بیوی کے منہ میں ڈالتے ہو، میں نے کہا: یارسول اللہ! کیا میں اپنے اصحاب سے پیچھے رہ جاؤں گا (یعنی میرے اصحاب واپس مدینہ چلے جائیں گے اور میں مکہ میں رہ جاؤں گا؟) آپ نے فرمایا: اگر تم پیچھے رہ گئے تو اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لیے ایسے عمل کروگے جس سے تمہارے درجات زیادہ اور بلند ہوں گے اور شاید کہ تم پیچھے رہ جاؤ کے (یعنی بعد

میں زندہ رہو گے) حتیٰ کہ کچھ لوگ تم سے نفع حاصل کریں گے (یعنی مسلمان) اور دوسروں کو (یعنی کفار کو) نقصان ہو گا، اے اللہ! میرے اصحاب کی ہجرت کو پورا کر اور انہیں ان کی ایڑیوں کے بل نہ لوٹا، لیکن بے چارہ سعد بن خولہ! راوی کہتے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت سعد بن خولہ کے متعلق افسوس کا اظہار کیا کیونکہ وہ مکہ ہی میں فوت ہو گئے تھے۔

ف: حضرت سعد بن خولہ کے متعلق آپ نے اس لیے افسوس کیا کہ انہوں نے جس جگہ سے ہجرت کی تھی وہیں فوت ہو گئے اور ان کو دار الہجرت کی زمین نصیب نہیں ہوئی۔

٤١٨٦ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ ابْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

سابقہ حوالہ (٤١٨٥)

تین مختلف اسانید کے ساتھ یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

٤١٨٧ - وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ ابْنُ مَنْصُورٍ قَالَ نَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيَّ يَعُودُنِي فَذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ النَّبِيِّ ﷺ فِي سَعْدِ بْنِ خَوْلَةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَمُوتَ بِالْأَرْضِ الَّتِي هَاجَرَ مِنْهَا.

البخاری (٢٧٤٢-٥٣٥٤) النسائی (٣٦٢٩-٣٦٣٠)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عیادت کے لیے میرے پاس تشریف لائے، باقی حدیث زہری کی روایت کی طرح ہے البتہ اس میں حضرت سعد بن خولہ کے بارے میں نبی ﷺ کے قول کا ذکر نہیں ہے، البتہ یہ اضافہ ہے کہ حضرت سعد اس جگہ مرنے کو ناپسند کرتے تھے جس جگہ سے انہوں نے ہجرت کی تھی۔

٤١٨٨ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ نَا زُهَيْرٌ قَالَ نَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ مَرِضْتُ فَأَرْسَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقُلْتُ دَعْنِي أَقْسِمْ مَالِي حَيْثُ شِئْتُ فَأَبَى قُلْتُ فَالنِّصْفُ قَالَ فَأَبَى قُلْتُ فَالثُّلُثُ قَالَ فَسَكَتَ بَعْدَ الثُّلُثِ قَالَ فَكَانَ بَعْدَ الثُّلُثُ جَائِزًا.

مسلم، تحفۃ الاشراف (٣٩٣٩)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں بیمار ہو گیا، میں نے نبی ﷺ کے پاس پیغام بھیجا' میں نے کہا کہ مجھے اجازت دیجئے کہ میں اپنا مال اپنے حسب منشاء تقسیم کروں' آپ نے انکار فرمایا۔ میں نے کہا: اچھا آدھے مال کی اجازت دیجئے، آپ نے انکار فرمایا۔ میں نے کہا: تہائی؟ حضرت جابر کہتے ہیں کہ آپ تہائی سن کر خاموش ہو گئے، اور انہوں نے کہا: بعد میں تہائی مال میں وصیت جائز ہو گئی۔

٤١٨٩ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے اور اس میں یہ نہیں

مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فَكَانَ بَعْدَ الثُّلُثِ جَائِزًا.

مسلم تحفۃ الاشراف (۳۹۳۹)

ہے کہ بعد میں تہائی مال میں وصیت جائز ہو گئی۔

٤١٩٠ - وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ نَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عَادَنِي النَّبِيُّ ﷺ فَقُلْتُ أُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ فَقَالَ لَا قُلْتُ فَالنِّصْفُ فَقَالَ لَا فَقُلْتُ أَبِالثُّلُثِ فَقَالَ نَعَمْ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ. مسلم تحفۃ الاشراف (۳۹۳۹)

حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ میری عیادت کے لیے تشریف لائے، میں نے عرض کیا: میں اپنے پورے مال کی وصیت کر دوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں' میں نے کہا: آدھے مال کی وصیت کر دوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں' میں نے عرض کیا: تہائی کی وصیت کر دوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں تہائی بہت ہے۔

٤١٩١ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ قَالَ نَا الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ ثَلَاثَةٍ مِنْ وُلْدِ سَعْدٍ كُلُّهُمْ يُحَدِّثُهُ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ عَلَى سَعْدٍ يَعُودُهُ بِمَكَّةَ فَبَكَى فَقَالَ مَا يُبْكِيكَ قَالَ قَدْ خَشِيتُ أَنْ أَمُوتَ بِالْأَرْضِ الَّتِي هَاجَرْتُ مِنْهَا كَمَا مَاتَ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اللّٰهُمَّ اشْفِ سَعْدًا ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ لِي مَالًا كَثِيرًا وَإِنَّمَا يَرِثُنِي ابْنَتِي أَفَأُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ قَالَ لَا قَالَ فَبِالثُّلُثَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَبِالنِّصْفِ قَالَ لَا قَالَ فَبِالثُّلُثِ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّ صَدَقَتَكَ مِنْ مَالِكَ صَدَقَةٌ وَإِنَّ نَفَقَتَكَ عَلَى عِيَالِكَ صَدَقَةٌ وَإِنَّ مَا تَأْكُلُ امْرَأَتُكَ مِنْ مَالِكَ صَدَقَةٌ وَإِنَّكَ أَنْ تَدَعَ أَهْلَكَ بِخَيْرٍ أَوْ قَالَ بِعَيْشٍ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدَعَهُمْ يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَقَالَ بِيَدِهِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۳۹۴۹)

حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ مکہ میں حضرت سعد کی عیادت کے لیے تشریف لائے، حضرت سعد رو رہے تھے، آپ نے فرمایا: ''تم کیوں رو رہے ہو؟'' حضرت سعد نے کہا: مجھے یہ ڈر ہے کہ میں اسی زمین میں مر جاؤں گا جس سے میں نے ہجرت کی تھی جس طرح حضرت سعد بن خولہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (مکہ میں) فوت ہو گئے' نبی ﷺ نے تین بار دعا کی: اے اللہ! سعد کو شفا دے، حضرت سعد نے کہا: یا رسول اللہ! میرے پاس بہت مال ہے اور میری وارث صرف میری بیٹی ہے، کیا میں اپنے سارے مال کی وصیت کر دوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں، انہوں نے کہا: دو تہائی مال کی؟ فرمایا: نہیں' کہا: آدھے مال کی؟ فرمایا: نہیں' کہا: تہائی مال کی؟ فرمایا: تہائی مال کی (وصیت کر دو) اور تہائی مال بہت ہے، تمہارا اپنے مال سے صدقہ کرنا بھی صدقہ ہے اور تمہارا اپنی اولاد پر خرچ کرنا بھی صدقہ ہے اور تمہارے مال سے جو تمہاری بیوی کھاتی ہے وہ بھی صدقہ ہے اور اگر تم اپنے اہل و عیال کو خوشحال یا بہتر معاش میں چھوڑ دو تو وہ اس حال میں چھوڑنے سے بہتر ہے کہ وہ لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلاتے رہیں۔

٤١٩٢ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ قَالَ نَا حَمَّادٌ قَالَ نَا أَيُّوبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ ثَلَاثَةٍ مِنْ وُلْدِ سَعْدٍ قَالُوا مَرِضَ سَعْدٌ بِمَكَّةَ فَأَتَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَعُودُهُ بِنَحْوِ حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ.

حضرت سعد کے تین بیٹوں نے بیان کیا کہ حضرت سعد مکہ میں بیمار ہو گئے، رسول اللہ ﷺ ان کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے۔ اس کے بعد حسب سابق ہے۔

مسلم تحفۃ الاشراف (۳۹۴۹)

٤١٩٣ - وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى قَالَ نَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ نَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنِيْ ثَلَاثَةٌ مِّنْ وُلْدِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ كُلُّهُمْ يُحَدِّثُنِيْهِ مِثْلَ حَدِيْثِ صَاحِبِهِ قَالَ مَرِضَ سَعْدٌ بِمَكَّةَ فَاَتَاهُ النَّبِيُّ ﷺ يَعُوْدُهُ بِنَحْوِ حَدِيْثِ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ حُمَيْدِ الْحِمْيَرِيِّ. مسلم تحفۃ الاشراف (۳۹۴۹)

حضرت سعد کے بیٹے بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعد مکہ میں بیمار ہو گئے نبی ﷺ ان کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے، اس کے بعد مثل سابق ہے۔

٤١٩٤ - وَحَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسَى الرَّازِيُّ قَالَ اَنَا عِيْسٰى يَعْنِيْ ابْنَ يُوْنُسَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا نَا وَكِيْعٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ لَوْ اَنَّ النَّاسَ غَضُّوْا مِنَ الثُّلُثِ اِلَى الرُّبُعِ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيْرٌ وَفِيْ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ كَبِيْرٌ اَوْ كَثِيْرٌ.

البخاری (۲۷۴۳) النسائی (۳۶۳۶) ابن ماجہ (۲۷۱۱)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا: کاش! لوگ تہائی کے بجائے چوتھائی مال میں وصیت کیا کریں کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تہائی بہت ہے۔

٢ - بَابُ وُصُوْلِ ثَوَابِ الصَّدَقَاتِ اِلَى الْمَيِّتِ

میت کو صدقات کا ایصال ثواب

٤١٩٥ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوْا نَا اِسْمَاعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ ﷺ اِنَّ اَبِيْ مَاتَ وَتَرَكَ مَالًا وَلَمْ يُوْصِ فَهَلْ يُكَفِّرُ عَنْهُ اَنْ اَتَصَدَّقَ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ. النسائی (۳۶۵۴)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ میرے والد فوت ہو گئے انہوں نے مال چھوڑا ہے اور وصیت نہیں کی، اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا ان کے گناہوں کا کفارہ ادا ہو جائے گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں۔

٤١٩٦ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ هِشَامٍ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ ﷺ اِنَّ اُمِّيَ افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَاِنِّيْ اَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ فَلِيْ اَجْرٌ اَنْ اَتَصَدَّقَ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ. سابقہ حوالہ (۲۳۲۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے عرض کیا: میری والدہ اچانک انتقال کر گئیں اور میرا گمان ہے کہ اگر وہ کچھ بات کر سکتیں تو صدقہ دیتیں، اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کر دوں تو کیا مجھے اجر ملے گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں۔

٤١٩٧ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ نَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کی خدمت میں آ کر کہا: یا رسول اللہ! میری والدہ اچانک فوت ہو گئیں اور انہوں نے کوئی وصیت نہیں کی

اللّٰهِ إِنَّ أُمِّيَ افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَلَمْ تُوصِ وَأَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ أَفَلَهَا أَجْرٌ إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ.

سابقہ حوالہ (٢٣٢٤)

میرا گمان ہے کہ اگر وہ کچھ بات کر سکتیں تو صدقہ کرتیں، اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا اسے اجر ملے گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں۔

٤١٩٨ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ نَا أَبُو أُسَامَةَ ح قَالَ وَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ نَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ نَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ قَالَ نَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا أَبُو أُسَامَةَ وَرَوْحٌ فَفِي حَدِيثِهِمَا فَهَلْ لِي أَجْرٌ كَمَا قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَأَمَّا شُعَيْبٌ وَجَعْفَرٌ فَفِي حَدِيثِهِمَا أَفَلَهَا أَجْرٌ كَرِوَايَةِ ابْنِ بِشْرٍ. سابقہ حوالہ (٢٣٢٤)

چار سندوں سے یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

٣- بَابُ مَا يَلْحَقُ الْإِنْسَانَ مِنَ الثَّوَابِ بَعْدَ وَفَاتِهِ

موت کے بعد انسان کو عطا ہونے والا ثواب

٤١٩٩ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ.

الترمذی (١٣٧٦) النسائی (٣٦٥٣)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب انسان فوت ہو جاتا ہے تو اس کے اعمال منقطع ہو جاتے ہیں لیکن تین عمل منقطع نہیں ہوتے: صدقہ جاریہ، علم نافع اور نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرتی رہتی ہے۔

٤- بَابُ الْوَقْفِ

وقف کا بیان

٤٢٠٠ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَخْضَرَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَصَابَ عُمَرُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ يَسْتَأْمِرُهُ فِيهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَصَبْتُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ لَمْ أُصِبْ مَالًا قَطُّ هُوَ أَنْفَسُ عِنْدِي مِنْهُ فَمَا تَأْمُرُنِي بِهِ قَالَ إِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا قَالَ فَتَصَدَّقَ بِهَا عُمَرُ أَنَّهُ لَا يُبَاعُ أَصْلُهَا وَلَا يُبْتَاعُ وَلَا يُورَثُ وَلَا يُوهَبُ قَالَ فَتَصَدَّقَ عُمَرُ فِي الْفُقَرَاءِ وَفِي الْقُرْبَى وَفِي الرِّقَابِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَالضَّيْفِ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يُطْعِمَ صَدِيقًا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ فِيهِ قَالَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خیبر میں زمین ملی تو وہ اس کے بارے میں نبی ﷺ سے مشورہ کے لیے حاضر ہوئے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے خیبر میں ایسی زمین ملی ہے کہ اس جیسا مال مجھے کبھی نہیں ملا، میرے خیال میں وہ بہت عمدہ ہے' آپ مجھے اس کے بارے میں کیا مشورہ دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو اصل زمین کو اپنے پاس رکھو اور اس (کی پیداوار) کو وقف کر دو، حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ حضرت عمر نے اس زمین کو اس شرط کے ساتھ وقف کر دیا کہ اصل زمین کو نہ بیچا جائے نہ خریدا جائے، نہ اس میں وراثت ہو اور نہ اس کو ہبہ کیا

فَحَدَّثْتُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ مُحَمَّدًا فَلَمَّا بَلَغْتُ هٰذَا الْمَكَانَ غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ فِيْهِ قَالَ مُحَمَّدٌ غَيْرَ مُتَأَثِّلٍ مَالًا قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَاَنْبَاَنِيْ مَنْ قَرَاَ هٰذَا الْكِتَابَ اَنَّ فِيْهِ غَيْرَ مُتَأَثِّلٍ مَالًا.

البخاری (۲۷۳۷-۲۷۷۲-۲۷۷۳) ابوداؤد (۲۸۷۸) الترمذی (۱۳۷۵) النسائی (۳۶۰۱-۳۶۰۲-۳۶۰۳) ابن ماجہ (۲۳۹۶)

جائے، حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ حضرت عمر نے اس کو فقراء، قرابت داروں، اللہ کے راستوں، مسافروں اور مہمانوں میں صدقہ کر دیا اور یہ کہ جو شخص اس زمین کا انتظام کرے اگر وہ بھی دستور کے مطابق اس سے خود کھائے یا اپنے دوستوں کو کھلائے تو کوئی حرج نہیں ہے لیکن اس سے مال جمع نہ کرے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث محمد بن سیرین کے سامنے بیان کی جب میں "غیر متمول" پر پہنچا تو انہوں نے اس کی جگہ "غیر متاثل" کہا، ابن عون نے کہا: جس نے اس دستاویز کو پڑھا تھا اس نے بتایا کہ اس میں مال کے اعتبار سے غیر متاثل ہی ہے۔

۴۲۰۱ - وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا اَزْهَرُ السَّمَّانُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ اَنَّ حَدِيْثَ ابْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ وَاَزْهَرَ انْتَهٰى عِنْدَ قَوْلِهِ اَوْ يُطْعِمَ صَدِيْقًا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ فِيْهِ وَلَمْ يُذْكَرْ مَا بَعْدَهُ وَحَدِيْثُ ابْنِ اَبِيْ عَدِيٍّ فِيْهِ مَا ذَكَرَ سُلَيْمٌ قَوْلُهُ فَحَدَّثْتُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ مُحَمَّدًا اِلٰى اٰخِرِهِ.

سابقہ حوالہ (۴۲۰۰)

دو مزید سندوں کے ساتھ یہ روایت ہے البتہ ابن ابی زائدہ اور ازہر کی روایت "او یطعم صدیقا غیر متمول فیه" پر ختم ہو گئی اور اس میں اس کے بعد کا ذکر نہیں ہے اور ابن ابی عدی کی روایت میں سلیم کا یہ قول بھی مذکور ہے کہ میں نے یہ حدیث محمد بن سیرین کو بیان کی۔

۴۲۰۲ - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ الْحَفَرِيُّ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ اَصَبْتُ اَرْضًا مِنْ اَرْضِ خَيْبَرَ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ اَصَبْتُ اَرْضًا لَمْ اُصِبْ مَالًا اَحَبَّ اِلَيَّ وَلَا اَنْفَسَ عِنْدِيْ مِنْهَا وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ فَحَدَّثْتُ مُحَمَّدًا وَمَا بَعْدَهُ.

النسائی (۳۵۹۹-۳۶۰۰-۳۶۰۷)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے اراضی خیبر میں سے ایک زمین ملی، میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا: مجھے ایسی زمین ملی ہے کہ اس سے زیادہ اچھا اور پسندیدہ مال مجھے کبھی نہیں ملا، اس کے بعد حسب سابق روایت ہے اور اس میں محمد بن سیرین کے مقولہ کا ذکر نہیں ہے۔

۵- بَابُ تَرْكِ الْوَصِيَّةِ لِمَنْ لَيْسَ لَهٗ شَيْءٌ يُوْصِيْ فِيْهِ

جس کے پاس وصیت کے لیے کوئی چیز نہ ہو اس کا وصیت کو ترک کرنا

۴۲۰۳ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ

طلحہ بن مصرف کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے

مُصَرِّفٍ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِیْ اَوْفٰی هَلْ اَوْصٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ لَا قُلْتُ فَلِمَ كُتِبَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ الْوَصِيَّةُ اَوْ فَلِمَ اُمِرُوْا بِالْوَصِيَّةِ قَالَ اَوْصٰی بِكِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ. البخاری(۲۷۴۰-۴۴۶۰-۵۰۲۲)الترمذی(۲۱۱۹) النسائی(۳۶۲۲)ابن ماجہ(۲۶۹۶)

وصیت کی تھی؟ انہوں نے کہا: نہیں! میں نے کہا: پھر مسلمانوں پر وصیت کیوں فرض ہے؟ یا انھیں وصیت کرنے کا حکم کیوں دیا گیا ہے؟ انہوں نے کہا: آپ نے کتاب اللہ عزوجل کے مطابق وصیت کا حکم دیا ہے۔

۴۲۰۴ - وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ كِلَاهُمَا عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ اَنَّ فِیْ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ قُلْتُ فَكَيْفَ اُمِرَ النَّاسُ بِالْوَصِيَّةِ وَفِیْ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ قُلْتُ كَيْفَ كُتِبَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ الْوَصِيَّةُ. سابقہ حوالہ(۴۲۰۳)

دو اور سندوں سے یہ روایت ہے، وکیع کی روایت میں ہے کہ میں نے کہا: لوگوں پر وصیت کیوں فرض کی گئی ہے؟ اور ابن نمیر کی روایت میں ہے کہ میں نے کہا: مسلمانوں پر وصیت کیوں فرض کی گئی ہے؟

۴۲۰۵ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ دِيْنَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيْرًا وَلَا اَوْصٰی بِشَیْءٍ.

ابوداود(۲۸۶۳)النسائی(۳۶۲۳-۳۶۲۴)ابن ماجہ(۲۶۹۵)

دو سندوں سے روایت ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے کوئی دینار چھوڑا نہ درہم، بکری نہ اونٹ اور نہ کسی چیز کی وصیت کی۔

۴۲۰۶ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ كُلُّهُمْ عَنْ جَرِيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيْسٰی وَهُوَ ابْنُ يُوْنُسَ جَمِيْعًا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ(۴۲۰۵)

دو اور سندوں سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

۴۲۰۷ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ يَحْيٰی وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰی قَالَ اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ ذَكَرُوْا عِنْدَ عَائِشَةَ اَنَّ عَلِيًّا كَانَ وَصِيًّا فَقَالَتْ مَتٰی اَوْصٰی اِلَيْهِ فَقَدْ كُنْتُ مُسْنِدَتَهُ اِلٰی صَدْرِیْ اَوْ قَالَتْ حَجْرِیْ فَدَعَا بِالطَّسْتِ فَلَقَدِ انْخَنَثَ فِیْ حَجْرِیْ وَمَا شَعَرْتُ اَنَّهُ مَاتَ فَمَتٰی اَوْصٰی اِلَيْهِ. البخاری(۲۷۴۱-۴۴۵۹)النسائی(۳۶۲۴-۳۶۲۵)ابن ماجہ(۱۶۲۶)

اسود بن یزید کہتے ہیں کہ لوگوں نے حضرت عائشہ سے پوچھا: کیا حضرت علی کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے وصیت کی تھی؟ حضرت عائشہ نے فرمایا: ان کے لیے کب وصیت کرتے؟ آپ نے میرے سینے یا میری گود میں ٹیک لگائی ہوئی تھی۔ آپ نے ایک طشت منگایا پھر آپ میری گود میں گر پڑے اور مجھے پتا نہ چلا کہ آپ فوت ہو گئے ہیں، آپ نے کس وقت ان کے لیے وصیت کی؟

۴۲۰۸ - وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ

سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس نے فرمایا:

وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاللَّفْظُ لِسَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَوْمُ الْخَمِيسِ وَمَا يَوْمُ الْخَمِيسِ ثُمَّ بَكَى حَتَّى بَلَّ دَمْعُهُ الْحَصَى فَقُلْتُ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ وَمَا يَوْمُ الْخَمِيسِ قَالَ اشْتَدَّ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَجَعُهُ فَقَالَ ائْتُونِي أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّوا بَعْدِي فَتَنَازَعُوا وَمَا يَنْبَغِي عِنْدَ نَبِيٍّ تَنَازُعٌ وَقَالُوا مَا شَأْنُهُ أَهَجَرَ اسْتَفْهِمُوهُ قَالَ دَعُونِي فَالَّذِي أَنَا فِيهِ خَيْرٌ أُوصِيكُمْ بِثَلَاثٍ أَخْرِجُوا الْمُشْرِكِينَ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَأَجِيزُوا الْوَفْدَ بِنَحْوِ مَا كُنْتُ أُجِيزُهُمْ قَالَ وَسَكَتَ عَنِ الثَّالِثَةِ أَوْ قَالَهَا فَأُنْسِيتُهَا قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْحَدِيثِ.

البخاری (۳۰۵۳-۳۱۶۸-٤٤۳۱) ابوداؤد (۳۰۲۹)

جمعرات کا دن بھی کس قدر ہولناک دن تھا جمعرات کا دن' پھر حضرت ابن عباس اس قدر روئے کہ ان کے آنسوؤں سے کنکریاں تر ہوگئیں، میں نے کہا: اے ابن عباس! جمعرات کے دن کیا واقعہ ہوا تھا؟ حضرت ابن عباس نے کہا: رسول اللہ ﷺ کا درد زیادہ ہوگیا تھا، آپ نے فرمایا: قلم اور کاغذ لاؤ' میں تم کو ایسی چیز لکھ دوں جس کے بعد تم گمراہ نہیں ہوگے' (قلم اور کاغذ کے متعلق) صحابہ آپس میں اختلاف کرنے لگے اور نبی کے پاس اختلاف مناسب نہیں تھا، صحابہ نے کہا: کیا سبب ہے؟ کیا آپ الوداع ہورہے ہیں؟ آپ سے پوچھو آپ نے فرمایا: مجھے چھوڑ دو' میں جس حال میں ہوں وہ بہتر ہے، میں تم کو تین چیزوں کی وصیت کررہا ہوں: مشرکین کو جزیرہ عرب سے نکال دو' وفود کی اس طرح عزت کیا کرو جس طرح میں عزت کرتا ہوں، تیسری بات سے حضرت ابن عباس خاموش ہوگئے یا انہوں نے بیان کی تھی اور میں بھول گیا۔ حسن بن بشر کہتے ہیں کہ سفیان نے بھی ہمیں یہ حدیث بیان کی ہے۔

٤۲۰۹ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ يَوْمُ الْخَمِيسِ وَمَا يَوْمُ الْخَمِيسِ ثُمَّ جَعَلَ تَسِيلُ دُمُوعُهُ حَتَّى رَأَيْتُ عَلَى خَدَّيْهِ كَأَنَّهَا نِظَامُ اللُّؤْلُؤِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ائْتُونِي بِالْكَتِفِ وَالدَّوَاةِ أَوِ اللَّوْحِ وَالدَّوَاةِ أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ أَبَدًا فَقَالُوا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَهْجُرُ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۵۵۲٤)

سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس نے کہا: جمعرات کا دن! جمعرات کا دن بھی کس قدر ہولناک دن تھا' پھر حضرت ابن عباس اس قدر روئے کہ ان کے رخساروں پر آنسوں اس طرح بہنے لگے جیسے موتیوں کی لڑیاں ہوں، حضرت ابن عباس نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس ہڈی اور دوات لاؤ یا فرمایا: تختی اور دوات لاؤ' میں تم کو ایسی چیز لکھ دوں جس کے بعد تم گمراہ نہیں ہوسکو گے؟ صحابہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ الوداع ہورہے ہیں۔

٤۲۱۰ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا حُضِرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَفِي الْبَيْتِ رِجَالٌ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ هَلُمَّ أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّونَ بَعْدَهُ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ رَسُولَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کے وصال کا وقت آیا، اس وقت حجرے میں کئی شخص تھے جن میں حضرت عمر بن الخطاب بھی تھے' نبی ﷺ نے فرمایا: لاؤ میں تمہیں ایک ایسی چیز لکھ دوں جس کے بعد تم گمراہ نہیں ہوگے' حضرت عمر نے کہا: رسول اللہ ﷺ پر درد کا غلبہ ہے اور تمہارے پاس قرآن ہے۔ ہمیں اللہ

اللّٰهِ ﷺ قَدْ غَلَبَ عَلَيْهِ الْوَجَعُ وَعِنْدَكُمُ الْقُرْآنُ حَسْبُنَا كِتَابُ اللّٰهِ فَاخْتَلَفَ اَهْلُ الْبَيْتِ فَاخْتَصَمُوْا فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُوْلُ قَرِّبُوْا يَكْتُبْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كِتَابًا لَنْ تَضِلُّوْا بَعْدَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُوْلُ مَا قَالَ عُمَرُ فَلَمَّا اَكْثَرُوا اللَّغْوَ وَالْاِخْتِلَافَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قُوْمُوْا قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ اِنَّ الرَّزِيَّةَ كُلَّ الرَّزِيَّةِ مَا حَالَ بَيْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَبَيْنَ اَنْ يَكْتُبَ لَهُمْ ذٰلِكَ الْكِتَابَ مِنِ اخْتِلَافِهِمْ وَلَغَطِهِمْ.

البخاري (١١٤-٤٤٣٢-٥٦٦٩-٧٣٦٦)

کی کتاب کافی ہے، پھر (اس مسئلہ میں) گھر والوں کا اختلاف ہوا اور وہ آپس میں بحث کرنے لگے، بعض یہ کہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کو قلم اور کاغذ دو تا کہ وہ تمہیں ایسی چیز لکھ دیں جس کے بعد تم گمراہ نہ ہو سکو اور بعض صحابہ حضرت عمر کی طرح کہتے تھے، جب رسول اللہ ﷺ کے سامنے ان کی بحث اور تمحیص بڑھ گئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اٹھ جاؤ اور حضرت ابن عباس یہ کہتے تھے کہ سب سے بڑی پریشانی کی بات وہی بحث اور تمحیص تھی جو رسول اللہ ﷺ کے لکھوانے کے درمیان حائل ہو گئی تھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

٢٦- كِتَابُ النَّذْرِ

نذر ماننے کا بیان

١- بَابُ الْاَمْرِ بِقَضَاءِ النَّذْرِ

نذر پورا کرنے کا حکم

٤٢١١ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ ابْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَا اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ ابْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ اسْتَفْتٰى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فِيْ نَذْرٍ كَانَ عَلٰى اُمِّهِ تُوُفِّيَتْ قَبْلَ اَنْ تَقْضِيَهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاقْضِهِ عَنْهَا.

البخاري (٢٧٦١-٦٦٩٨-٦٩٥٩) ابوداود (٣٣٠٧) الترمذي (١٥٤٦) النسائي (٣٦٦١-٣٦٦٢-٣٦٦٤-٣٦٦٥-٣٨٢٦-٣٨٢٧-٣٨٢٨) ابن ماجه (٢١٣٢)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ ان کی والدہ نے ایک نذر مانی تھی اور وہ نذر پوری کرنے سے پہلے فوت ہو گئیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ان کی طرف سے نذر پوری کر دو۔

٤٢١٢ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِاِسْنَادِ اللَّيْثِ وَمَعْنٰى حَدِيْثِهِ.

پانچ دیگر اسانید کے ساتھ بھی یہ روایت منقول ہے۔

سابقہ حوالہ (٤٢١١)

٢- بَابُ النَّهْيِ عَنِ النَّذْرِ وَأَنَّهُ لَا يَرُدُّ شَيْئًا

نذر ماننے کی ممانعت اور اس چیز کا بیان کہ نذر تقدیر کو نہیں ٹال سکتی

٤٢١٣ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمًا يَنْهَانَا عَنِ النَّذْرِ وَيَقُولُ إِنَّهُ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الشَّحِيحِ.

البخاری (٦٦٠٨-٦٦٩٣) ابوداؤد (٣٢٨٧) النسائی (٣٨١٠-٣٨١١-٣٨١٢) ابن ماجہ (٢١٢٢)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ ہمیں نذر سے منع فرمانے لگے اور فرمایا: نذر کسی چیز کو ٹال نہیں سکتی، نذر کی وجہ سے (غریبوں کے لیے) بخیل سے مال نکلوایا جاتا ہے۔

٤٢١٤ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ النَّذْرُ لَا يُقَدِّمُ شَيْئًا وَلَا يُؤَخِّرُهُ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ. البخاری (٦٦٩٢)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: نذر کسی چیز کو مقدم یا مؤخر نہیں کرتی، یہ صرف بخیل سے مال نکلوانے کا ذریعہ ہے۔

٤٢١٥ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ نَهَى عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَأْتِي بِخَيْرٍ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ. سابقہ حوالہ (٤٢١٣)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نذر سے منع کیا اور فرمایا: نذر کسی خیر کو نہیں لاتی، یہ صرف بخیل سے مال نکلوانے کا ذریعہ ہے۔

٤٢١٦ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ جَرِيرٍ.

سابقہ حوالہ (٤٢١٣)

دو دیگر اسانید سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

٤٢١٧ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَنْذِرُوا فَإِنَّ النَّذْرَ لَا يُغْنِي مِنَ الْقَدَرِ شَيْئًا وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ.

الترمذی (١٥٣٨) النسائی (٣٨١٤)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نذر مت مانا کرو کیونکہ نذر تقدیر کو ٹال نہیں سکتی، یہ صرف بخیل سے مال نکلوانے کا ذریعہ ہے۔

٤٢١٨ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ نَهَى عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَرُدُّ مِنَ الْقَدَرِ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٤٠٣٠)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: نذر تقدیر کو نہیں ٹالتی، یہ صرف بخیل سے مال نکلوانے کا ذریعہ ہے۔

٤٢١٩ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِنَّ النَّذْرَ لَا يُقَرِّبُ مِنِ ابْنِ آدَمَ شَيْئًا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ قَدَّرَهُ لَهُ وَلَكِنِ النَّذْرُ يُوَافِقُ الْقَدَرَ فَيُخْرَجُ بِذَلِكَ مِنَ الْبَخِيلِ مَا لَمْ يَكُنِ الْبَخِيلُ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٣٩٤٩)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: نذر ابن آدم کے پاس ایسی کوئی چیز نہیں لا سکتی جو اللہ تعالیٰ نے مقدر نہ کی ہو، لیکن نذر تقدیر کے موافق ہو جاتی ہے اور بخیل جو مال نکالنا نہیں چاہتا اس سے وہ مال نکلوا لیتی ہے۔

٤٢٢٠ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ كِلَاهُمَا عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٣٩٤٩)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے۔

٣- بَابُ لَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ الْعَبْدُ

اللہ کی معصیت میں مانی ہوئی اور ایسے کام کی نذر جس کا بندہ مالک نہیں پورا کرنا بندے پر لازم نہیں ہے

٤٢٢١ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَتْ ثَقِيفُ حُلَفَاءَ لِبَنِي عُقَيْلٍ فَأَسَرَتْ ثَقِيفُ رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَأَسَرَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ رَجُلًا مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ وَأَصَابُوا مَعَهُ الْعَضْبَاءَ فَأَتَى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ فِي الْوَثَاقِ قَالَ يَا مُحَمَّدُ فَأَتَاهُ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ فَقَالَ بِمَ أَخَذْتَنِي وَبِمَ أَخَذْتَ سَابِقَةَ الْحَاجِّ فَقَالَ إِعْظَامًا لِذَلِكَ أَخَذْتُكَ بِجَرِيرَةِ حُلَفَائِكَ ثَقِيفَ ثُمَّ انْصَرَفَ عَنْهُ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَحِيمًا رَفِيقًا

حضرت عمران بن حصین بیان کرتے ہیں کہ قبیلہ بنو ثقیف بنو عقیل کا حلیف تھا، ثقیف نے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے دو شخصوں کو قید کر لیا اور رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نے بنو عقیل کے ایک شخص کو گرفتار کر لیا اور اس کے ساتھ عضباء اونٹنی کو بھی پکڑ لیا، رسول اللہ ﷺ اس شخص کے پاس گئے درآں حالیکہ وہ شخص بندھا ہوا تھا وہ کہنے لگا: اے محمد (ﷺ)! آپ نے اس سے فرمایا: کیا بات ہے؟ اس نے کہا: حاجیوں کی اونٹنیوں پر سبقت کرنے والی اونٹنی کیوں پکڑی گئی؟ (یعنی عضباء) اور آپ نے مجھے کس جرم میں پکڑا ہے؟ آپ نے اس بات کو عظیم گردانتے ہوئے فرمایا: میں نے تم کو تمہارے حلیف ثقیف کے بدلے میں پکڑا ہے۔ پھر آپ چلے

فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَ إِنِّي مُسْلِمٌ قَالَ لَوْ قُلْتَهَا وَأَنْتَ تَمْلِكُ أَمْرَكَ أَفْلَحْتَ كُلَّ الْفَلَاحِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ فَأَتَاهُ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَ إِنِّي جَائِعٌ فَأَطْعِمْنِي وَظَمْآنُ فَأَسْقِنِي قَالَ هَذِهِ حَاجَتُكَ فَفُدِيَ بِالرَّجُلَيْنِ قَالَ وَأُسِرَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَأُصِيبَتِ الْعَضْبَاءُ فَكَانَتِ الْمَرْأَةُ فِي الْوَثَاقِ وَكَانَ الْقَوْمُ يُرِيحُونَ نَعَمَهُمْ بَيْنَ يَدَيْ بُيُوتِهِمْ فَانْفَلَتَتْ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنَ الْوَثَاقِ فَأَتَتِ الْإِبِلَ فَجَعَلَتْ إِذَا دَنَتْ مِنَ الْبَعِيرِ رَغَا فَتَتْرُكُهُ حَتَّى تَنْتَهِيَ إِلَى الْعَضْبَاءِ فَلَمْ تَرْغُ قَالَ وَنَاقَةٌ مُنَوَّقَةٌ فَقَعَدَتْ فِي عَجُزِهَا ثُمَّ زَجَرَتْهَا فَانْطَلَقَتْ وَنَذِرُوا بِهَا فَطَلَبُوهَا فَأَعْجَزَتْهُمْ قَالَ وَنَذَرَتْ لِلَّهِ إِنْ نَجَّاهَا اللَّهُ عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا فَلَمَّا قَدِمَتِ الْمَدِينَةَ رَآهَا النَّاسُ فَقَالُوا الْعَضْبَاءُ نَاقَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ إِنَّهَا نَذَرَتْ إِنْ نَجَّاهَا اللَّهُ عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا فَأَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ بِئْسَمَا جَزَتْهَا نَذَرَتْ لِلَّهِ إِنْ نَجَّاهَا اللَّهُ عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا لَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةٍ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ الْعَبْدُ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ حُجْرٍ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ. ابوداؤد (۳۳۱۶)

گئے، اس نے کہا: یا محمد! یا محمد! اور رسول اللہ ﷺ مہربان اور رقیق القلب تھے آپ اس کی طرف لوٹ آئے اور فرمایا: کیا بات ہے؟ اس نے کہا: میں مسلمان ہوں' آپ نے فرمایا: اگر تو یہ اس وقت کہتا جب تجھے اپنے معاملہ کا اختیار تھا (یعنی گرفتار ہونے سے پہلے) تو تو مکمل طور پر کامیاب ہوتا، پھر آپ چل دیے، اس نے پھر آواز دی اور کہا: یا محمد! یا محمد! آپ نے فرمایا: کیا بات ہے؟ اس نے کہا: میں بھوکا ہوں مجھے کچھ کھلایئے اور میں پیاسا ہوں مجھے کچھ پلایئے (آپ نے اس کو کوئی چیز دے کر فرمایا) یہ لو اپنی حاجت پوری کرو پھر اس کو ان دو شخصوں کے عوض چھوڑ دیا گیا (جن کو ثقیف نے گرفتار کیا تھا) راوی کہتے ہیں کہ انصار کی ایک عورت گرفتار کر لی گئی تھی اور عضباء اونٹنی کو بھی پکڑ لیا گیا تھا' وہ عورت بندھی ہوئی تھی اور ثقیف کے لوگ اپنے گھروں کے سامنے اپنے جانوروں کو آرام پہنچا رہے تھے، ایک رات وہ عورت قید سے بھاگ نکلی اور اونٹوں کے پاس گئی' وہ جس اونٹ کے پاس جاتی وہ آواز نکالنے لگتا اور وہ اس کو چھوڑ دیتی، پھر وہ عورت عضباء اونٹنی کے پاس گئی اس نے کوئی آواز نہیں نکالی' راوی نے کہا: وہ بہت مسکین اونٹنی تھی، وہ عورت اس اونٹنی کی پشت پر بیٹھ گئی، پھر اس کو ڈانٹ کر چلایا، وہ چل پڑی، ثقیف نے اس عورت کو دھمکایا اور اس کا پیچھا کیا' لیکن اس عورت نے ان کو عاجز کر دیا، راوی کہتے ہیں کہ اس عورت نے اللہ کی نذر مانی کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اس کو اس اونٹنی کے ساتھ نجات دے دی تو وہ اس کو قربانی دے گی، جب وہ عورت مدینہ منورہ پہنچ گئی اور صحابہ نے اس کو دیکھا تو کہا: یہ رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی عضباء ہے، اس عورت نے کہا: اس نے نذر مانی تھی کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اس کو اس اونٹنی کے ساتھ نجات دے دی تو وہ اس کو قربانی دے گی، صحابہ کرام رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور اس واقعہ کا ذکر کیا، آپ نے فرمایا: سبحان اللہ! اس عورت نے عضباء کو کتنا برا صلہ دیا ہے؟ اس نے اللہ کی نذر مانی کہ اگر اللہ نے اس کو عضباء پر نجات دے دی تو وہ اس کو ذبح کر دے گی' گناہ کی نذر کو پورا نہیں کیا جائے گا اور نہ اس چیز کی نذر کو پورا

کیا جائے گا جس کا انسان مالک نہیں ہے اور ابن حجر کی روایت میں ہے کہ اللہ کی معصیت میں نذر پوری نہیں کی جائے گی۔

٤٢٢٢ - وحدثنا ابو الربيع العتكي حدثنا حماد يعني ابن زيد ح وحدثنا إسحاق بن إبراهيم وابن ابي عمر عن عبد الوهاب الثقفي كلاهما عن أيوب بهذا الإسناد نحوه وفي حديث حماد قال كانت العضباء لرجل من بني عقيل وكانت من سوابق الحاج وفي حديثه أيضا فأتت على ناقة ذلول مجرسة وفي حديث الثقفي وهي ناقة مدربة. سابقہ حوالہ (٤٢٢١)

دیگر دو سندوں سے یہ حدیث مروی ہے، اور حماد کی روایت میں ہے کہ عضباء بنو عقیل کے ایک شخص کی تھی اور وہ حجاج کو پہلے پہنچانے والی اونٹنیوں میں سے تھی اور اس روایت میں ہے کہ وہ عورت ایک مسکین اونٹنی کے پاس آئی جس کے گلے میں گھنٹی پڑی ہوئی تھی اور ثقفی کی روایت میں ہے کہ وہ سدھائی ہوئی اونٹنی تھی۔

٤- باب من نذر أن يمشي إلى الكعبة

خانہ کعبہ کو پیدل چلنے کی نذر ماننا

٤٢٢٣ - وحدثنا يحيى بن يحيى التميمي أخبرنا يزيد بن زريع عن حميد عن ثابت عن أنس ح وحدثنا ابن أبي عمر واللفظ له حدثنا مروان بن معاوية الفزاري حدثنا حميد حدثني ثابت عن أنس أن النبي ﷺ رأى شيخا يهادى بين ابنيه فقال ما بال هذا قالوا نذر أن يمشي قال إن الله عن تعذيب هذا نفسه لغني وأمره أن يركب.

البخاری (١٨٦٥-٦٧٠١) ابوداؤد (٣٣٠١) الترمذی (١٥٣٧) النسائی (٣٨٦١-٣٨٦٢)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جو دو آدمیوں کے درمیان ٹیک لگائے ہوئے جا رہا تھا، آپ نے پوچھا: اس کو کیا ہوا؟ لوگوں نے کہا: اس نے پیدل چلنے کی نذر مانی ہے، آپ نے فرمایا: یہ شخص اپنے آپ کو جو عذاب دے رہا ہے، اللہ تعالیٰ کو اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے، پھر آپ نے اس کو سوار ہونے کا حکم دیا۔

٤٢٢٤ - وحدثنا يحيى بن أيوب وقتيبة وابن حجر قالوا حدثنا إسماعيل وهو ابن جعفر عن عمرو وهو ابن أبي عمرو عن عبد الرحمن الأعرج عن أبي هريرة أن النبي ﷺ أدرك شيخا يمشي بين ابنيه يتوكأ عليهما فقال النبي ﷺ ما شأن هذا قال ابناه يا رسول الله كان عليه نذر فقال النبي ﷺ اركب أيها الشيخ فإن الله غني عنك وعن نذرك واللفظ لقتيبة وابن حجر.

ابن ماجہ (٢١٣٥)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دیکھا کہ ایک بوڑھا شخص اپنے دو بیٹوں کے درمیان ان پر ٹیک لگا کر چل رہا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا: اس کو کیا ہوا؟ اس کے بیٹوں نے کہا: یا رسول اللہ! اس نے (پیدل چلنے کی) نذر مانی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: اے شیخ! سوار ہو، اللہ تعالیٰ تجھ سے اور تیری نذر سے بے نیاز ہے' یہ الفاظ قتیبہ اور ابن حجر کے ہیں۔

٤٢٢٥ - وحدثنا قتيبة بن سعيد حدثنا عبد العزيز يعني الدراوردي عن عمرو بن أبي عمرو بهذا الإسناد مثله. سابقہ حوالہ (٤٢٢٤)

ایک اور سند سے بھی اس روایت کی مثل منقول ہے۔

٤٢٢٦ - وحدثنا زكرياء بن يحيى ابن صالح

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے

وَالْمِصْرِیُّ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ یَعْنِی ابْنَ فَضَالَةَ حَدَّثَنِی عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عَیَّاشٍ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِی حَبِیْبٍ عَنْ اَبِی الْخَیْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّهٗ قَالَ نَذَرَتْ اُخْتِی اَنْ تَمْشِیَ اِلٰی بَیْتِ اللّٰہِ حَافِیَةً فَاَمَرَتْنِی اَنْ اَسْتَفْتِیَ لَهَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ فَاسْتَفْتَیْتُهٗ فَقَالَ لِتَمْشِ وَلْتَرْکَبْ.

البخاری (۱۸۶۶) ابوداؤد (۳۲۹۹) النسائی (۳۸۲۳)

ہیں کہ میری بہن نے نذر مانی کہ میں بیت اللہ تک ننگے پاؤں جاؤں گی انہوں نے کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ سے یہ مسئلہ معلوم کر کے آؤں۔ میں نے آپ سے دریافت کیا، آپ نے فرمایا: وہ پیدل بھی چلے اور سوار بھی ہو۔

۴۲۲۷- وَحَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِی سَعِیْدُ بْنُ اَبِی اَیُّوْبَ اَنَّ یَزِیْدَ بْنَ اَبِی حَبِیْبٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ اَبَا الْخَیْرِ حَدَّثَهٗ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِیِّ اَنَّهٗ قَالَ نَذَرَتْ اُخْتِی فَذَکَرَ بِمِثْلِ حَدِیْثِ مُفَضَّلٍ وَلَمْ یَذْکُرْ فِی الْحَدِیْثِ حَافِیَةً وَزَادَ وَکَانَ اَبُو الْخَیْرِ لَا یُفَارِقُ عُقْبَةَ. سابقہ حوالہ (۴۲۲۶)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے، مفضل کی حدیث میں ننگے پیروں کا ذکر نہیں ہے۔

۴۲۲۸- وَحَدَّثَنِیْهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَابْنُ اَبِی خَلَفٍ قَالَا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِی یَحْیَی بْنُ اَیُّوْبَ اَنَّ یَزِیْدَ بْنَ اَبِی حَبِیْبٍ اَخْبَرَهٗ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ حَدِیْثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. سابقہ حوالہ (۴۲۲۶)

ایک اور سند سے بھی اس کی مثل منقول ہے۔

۵- بَابٌ فِی کَفَّارَةِ النَّذْرِ

نذر کے کفارہ کا بیان

۴۲۲۹- وَحَدَّثَنِی هَارُوْنُ بْنُ سَعِیْدٍ الْاَیْلِیُّ وَیُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی وَاَحْمَدُ بْنُ عِیْسٰی قَالَ یُوْنُسُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ کَعْبِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ شُمَاسَةَ عَنْ اَبِی الْخَیْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ قَالَ کَفَّارَةُ النَّذْرِ کَفَّارَةُ الْیَمِیْنِ.

ابوداؤد (۳۳۲۳-۳۳۲۴) الترمذی (۱۵۲۸)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نذر کا وہی کفارہ ہے جو قسم کا کفارہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۲۷- کِتَابُ الْاَیْمَانِ

قسموں کے احکام

۱- بَابُ النَّهْیِ عَنِ الْحَلْفِ بِغَیْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی

غیر اللہ کی قسم کھانے کی ممانعت

۴۲۳۰- وَحَدَّثَنِی اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ ابْنُ عَمْرِو بْنِ

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے

سَرْحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ فَوَاللَّهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْهَا ذَاكِرًا وَلَا آثِرًا.

البخاری (٦٦٤٧) ابوداؤد (٣٢٥٠) النسائی (٣٧٧٦-٣٧٧٧) ابن ماجہ (٢٠٩٤)

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ تم کو تمہارے آباء کی قسم کھانے سے منع فرماتا ہے، حضرت عمر فرماتے ہیں کہ بخدا! جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے میں نے آباء کی قسم نہیں کھائی، اپنی طرف سے ذکر کرتے ہوئے نہ کسی کی حکایت کرتے ہوئے۔

٤٢٣١ - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ عُقَيْلٍ مَا حَلَفْتُ بِهَا مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَنْهَى عَنْهَا وَلَا تَكَلَّمْتُ بِهَا وَلَمْ يَقُلْ ذَاكِرًا وَلَا آثِرًا. سابقہ حوالہ (٤٢٣٠)

دو مختلف سندوں کے ساتھ اس روایت کی مثل مروی ہے، البتہ عقیل کی روایت میں ہے: جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کو قسم سے منع کرتے ہوئے سنا ہے میں نے از خود قسم کھائی نہ کسی کی قسم کا ذکر کیا' جان بوجھ کر نہ بھولے سے۔

٤٢٣٢ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ ﷺ عُمَرَ وَهُوَ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ بِمِثْلِ رِوَايَةِ يُونُسَ وَمَعْمَرٍ.

البخاری (٦٦٤٧) الترمذی (١٥٣٣) النسائی (٣٧٧٥)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر کو اپنے باپ کی قسم کھاتے ہوئے سنا۔

٤٢٣٣ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ أَدْرَكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فِي رَكْبٍ وَعُمَرُ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَنَادَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَلَا إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ فَمَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللَّهِ أَوْ لِيَصْمُتْ.

البخاری (٢٦٧٩-٦١٠٨)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر کو سواروں کی ایک جماعت میں دیکھا درآں حالیکہ حضرت عمر اپنے باپ کی قسم کھا رہے تھے، رسول اللہ ﷺ نے ان کو آواز دی: سنو! اللہ عزوجل نے تم کو اپنے آباء کی قسم کھانے سے منع کیا ہے پس جو شخص قسم کھائے وہ اللہ کی قسم کھائے یا خاموش رہے۔

٤٢٣٤ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا

سات دیگر اسانید کے ساتھ یہ حدیث منقول ہے۔

عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ ابْنِ كَثِيرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ وَابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِمِثْلِ هَذِهِ الْقِصَّةِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

ابوداؤد (۳۲۴۹)

۴۲۳۵ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلَا يَحْلِفْ إِلَّا بِاللَّهِ وَكَانَتْ قُرَيْشٌ تَحْلِفُ بِآبَائِهَا فَقَالَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص قسم کھانے کا ارادہ کرے وہ صرف اللہ کی قسم کھائے، قریش اپنے آباء کی قسم کھاتے تھے، آپ نے فرمایا: اپنے آباء کی قسم مت کھاؤ۔

البخاری (۳۸۳۶) النسائی (۳۷۷۳)

۲- بَابُ مَنْ حَلَفَ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

بتوں کی قسم کھانے والا دوبارہ کلمہ پڑھے

۴۲۳۶ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ ابْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ فَقَالَ فِي حَلِفِهِ بِاللَّاتِ فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَ أُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جس شخص نے اپنی قسم میں کہا: لات کی قسم! اس کو چاہیے کہ وہ لا الہ الا اللہ کہے اور جس شخص نے اپنے ساتھی سے کہا: آؤ جوا کھیلیں اس کو چاہیے کہ وہ صدقہ کرے۔

البخاری (۴۸۶۰-۶۱۰۷-۶۳۰۱-۶۶۵۰) ابوداؤد (۳۲۴۷)
الترمذی (۱۵۴۵) النسائی (۳۷۸۴) ابن ماجہ (۲۰۹۶)

۴۲۳۷ - وَحَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَحَدِيثُ مَعْمَرٍ مِثْلُ حَدِيثِ يُونُسَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلْيَتَصَدَّقْ بِشَيْءٍ وَفِي حَدِيثِ الْأَوْزَاعِيِّ مَنْ

دو مختلف اسانید کے ساتھ یہ روایت منقول ہے البتہ معمر کی روایت میں ہے کہ وہ کوئی چیز صدقہ کرے اور اوزاعی کی روایت میں ہے کہ جس شخص نے لات اور عزی کی قسم کھائی۔ امام مسلم نے کہا کہ یہ قول "آؤ جواء کھیلیں تو وہ صدقہ کرے" زہری کے علاوہ اور کسی نے روایت نہیں کیا، نیز امام

حَلَفَ بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰى قَالَ اَبُو الْحُسَيْنِ مُسْلِمٌ هٰذَا الْحَرْفُ يَعْنِي قَوْلَهُ تَعَالَ اُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ لَا يَرْوِيهِ اَحَدٌ غَيْرُ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَلِلزُّهْرِيِّ نَحْوٌ مِنْ تِسْعِينَ حَدِيثًا يَرْوِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ لَا يُشَارِكُهُ فِيهِ اَحَدٌ بِاَسَانِيدَ جِيَادٍ.

مسلم نے کہا کہ زہری نے نبی ﷺ سے ایسی نوے جید احادیث بیان کی ہیں جن میں ان کا کوئی شریک نہیں ہے۔

سابقہ حوالہ (۴۲۳۶)

۴۲۳۸ - وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَحْلِفُوا بِالطَّوَاغِي وَلَا بِآبَائِكُمْ.

حضرت عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بتوں کی قسم نہ کھاؤ، نہ اپنے آباء کی۔

النسائی (۳۷۸۳) ابن ماجہ (۲۰۹۵)

۳-بَابُ نَدْبِ مَنْ حَلَفَ يَمِينًا فَرَاٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا اَنْ يَاْتِيَ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَيُكَفِّرَ عَنْ يَمِينِهِ

قسم کا خلاف بہتر ہونے کی صورت میں قسم کا خلاف کرنے کا استحباب

۴۲۳۹ - وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَيَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ وَاللَّفْظُ لِخَلَفٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غَيْلَانَ ابْنِ جَرِيرٍ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فِي رَهْطٍ مِنَ الْاَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ وَاللّٰهِ لَا اَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ قَالَ فَلَبِثْنَا مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ اُتِيَ بِاِبِلٍ فَاَمَرَ لَنَا بِثَلَاثِ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرَى فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قُلْنَا اَوْ قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ لَا يُبَارِكُ اللّٰهُ لَنَا اَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَسْتَحْمِلُهُ فَحَلَفَ اَنْ لَا يَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلَنَا فَاَتَوْهُ فَاَخْبَرُوهُ فَقَالَ مَا اَنَا حَمَلْتُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَمَلَكُمْ وَاِنِّي وَاللّٰهِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَا اَحْلِفُ عَلٰى يَمِينٍ ثُمَّ اَرٰى خَيْرًا مِنْهَا اِلَّا كَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي وَاَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ. البخاری (۶۶۲۳-۶۷۱۸) ابوداؤد (۳۲۷۶) النسائی (۳۷۸۹) ابن ماجہ (۲۱۰۷)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں چند اشعریوں کے ساتھ سواری طلب کرنے کے لیے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ نے فرمایا: بخدا! میں تم کو سواری نہیں دوں گا اور نہ تمہیں دینے کے لیے میرے پاس سواری ہے' حضرت ابوموسیٰ کہتے ہیں کہ پھر جب تک اللہ نے چاہا ہم ٹھہرے رہے، پھر آپ کے پاس کچھ اونٹ آئے، آپ نے ہمیں سفید کوہان کے تین اونٹ دینے کا حکم دیا۔ جب ہم جانے لگے تو ہم نے کہا یا ہم میں سے کسی نے کہا: "اللہ تعالیٰ ہمیں برکت نہ دے" ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس سواری مانگنے کے لیے آئے تھے، آپ نے قسم کھائی کہ آپ ہم کو سواری نہیں دیں گے، پھر آپ نے ہمیں سواری دے دی، پھر ان لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا: میں نے تم کو سواری نہیں دی، لیکن اللہ تعالیٰ نے تم کو یہ سواری دی ہے اور بخدا! میں کسی کو کرنے کی قسم کھاؤں' پھر مجھے خیال آئے کہ اس کا خلاف بہتر ہے تو میں ان شاء اللہ اس بہتر کام کو کروں گا اور قسم کا کفارہ دوں گا۔

۴۲۴۰ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْاَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے ساتھیوں نے مجھے رسول اللہ ﷺ کی خدمت

أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَرْسَلَنِي أَصْحَابِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَسْأَلُهُ لَهُمُ الْحُمْلَانَ إِذْ هُمْ مَعَهُ فِي جَيْشِ الْعُسْرَةِ وَهِيَ غَزْوَةُ تَبُوكَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّ أَصْحَابِي أَرْسَلُونِي إِلَيْكَ لِتَحْمِلَهُمْ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكُمْ عَلَى شَيْءٍ وَوَافَقْتُهُ وَهُوَ غَضْبَانُ وَلَا أَشْعُرُ فَرَجَعْتُ حَزِينًا مِنْ مَنْعِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَمِنْ مَخَافَةِ أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَدْ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ عَلَيَّ فَرَجَعْتُ إِلَى أَصْحَابِي فَأَخْبَرْتُهُمُ الَّذِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَلَمْ أَلْبَثْ إِلَّا سُوَيْعَةً إِذْ سَمِعْتُ بِلَالًا يُنَادِي أَيْ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ قَيْسٍ فَأَجَبْتُهُ فَقَالَ أَجِبْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَدْعُوكَ فَلَمَّا أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ خُذْ هَذَيْنِ الْقَرِينَيْنِ وَهَذَيْنِ الْقَرِينَيْنِ وَهَذَيْنِ الْقَرِينَيْنِ لِسِتَّةِ أَبْعِرَةٍ ابْتَاعَهُنَّ حِينَئِذٍ مِنْ سَعْدٍ فَانْطَلِقْ بِهِنَّ إِلَى أَصْحَابِكَ فَقُلْ إِنَّ اللَّهَ أَوْ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَحْمِلُكُمْ عَلَى هَؤُلَاءِ فَارْكَبُوهُنَّ قَالَ أَبُو مُوسَى فَانْطَلَقْتُ إِلَى أَصْحَابِي بِهِنَّ فَقُلْتُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَحْمِلُكُمْ عَلَى هَؤُلَاءِ وَلَكِنْ وَاللَّهِ لَا أَدَعُكُمْ حَتَّى يَنْطَلِقَ مَعِي بَعْضُكُمْ إِلَى مَنْ سَمِعَ مَقَالَةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حِينَ سَأَلْتُهُ لَكُمْ وَمَنْعَهُ فِي أَوَّلِ مَرَّةٍ ثُمَّ إِعْطَاءَهُ إِيَّايَ بَعْدَ ذَلِكَ لَا تَظُنُّوا أَنِّي حَدَّثْتُكُمْ شَيْئًا لَمْ يَقُلْهُ فَقَالُوا لِي وَاللَّهِ إِنَّكَ عِنْدَنَا لَمُصَدَّقٌ وَلَنَفْعَلَنَّ مَا أَحْبَبْتَ فَانْطَلَقَ أَبُو مُوسَى بِنَفَرٍ مِنْهُمْ حَتَّى أَتَوُا الَّذِينَ سَمِعُوا قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَمَنْعَهُ إِيَّاهُمْ ثُمَّ إِعْطَاءَهُمْ بَعْدُ فَحَدَّثُوهُمْ بِمَا حَدَّثَهُمْ بِهِ أَبُو مُوسَى سَوَاءً. البخاری (۴۴۱۵-۶۶۷۸)

میں سواریاں مانگنے کے لیے بھیجا کیونکہ وہ جیش عسرت یعنی غزوہ تبوک میں آپ کے ساتھ تھے، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے میرے ساتھیوں نے سواریاں لینے کے لیے آپ کے پاس بھیجا ہے، آپ نے فرمایا: بخدا! میں تمہیں بالکل سواری نہیں دوں گا، آپ اس وقت غصہ میں تھے اور مجھے اس کا پتا نہیں تھا، رسول اللہ ﷺ کے منع فرمانے سے میں غم زدہ ہوا اور یہ خدشہ ہوا کہ کہیں رسول اللہ ﷺ مجھ پر ناراض ہو گئے ہوں، میں اپنے ساتھیوں کے پاس واپس گیا اور جو کچھ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا وہ انہیں بتا دیا، تھوڑی دیر گزری تھی کہ میں نے حضرت بلال کی آواز سنی: "اے عبداللہ بن قیس!" میں نے کہا: ہاں! انہوں نے کہا: جاؤ رسول اللہ ﷺ تم کو بلا رہے ہیں، جب میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے چھ اونٹوں کی طرف اشارہ کر کے فرمایا: یہ جوڑا لو، یہ جوڑا لو اور یہ جوڑا لو اور ان اونٹوں کو اپنے ساتھیوں کے پاس لے جاؤ" آپ نے اسی وقت حضرت سعد سے یہ اونٹ خریدے تھے، آپ نے فرمایا: اپنے ساتھیوں سے کہنا کہ اللہ تعالیٰ نے یا فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے تم کو یہ سواریاں دی ہیں، ان پر سواری کرو، میں یہ سواریاں لے کر اپنے ساتھیوں کے پاس پہنچا اور کہا: رسول اللہ ﷺ نے تم کو ان سواریوں پر سوار کیا ہے، لیکن میں تم کو اس وقت تک نہیں چھوڑوں گا جب تک کہ تم میں سے کوئی شخص میرے ساتھ ان لوگوں کے پاس نہیں جائے گا جنہوں نے میرے سوال کے وقت رسول اللہ ﷺ کا جواب سنا تھا، آپ نے پہلی بار منع فرمایا تھا اور اس کے بعد آپ نے یہ اونٹ دیے تھے، تم یہ گمان نہ کرنا کہ میں نے تم کو وہ حدیث سنائی ہے جو آپ نے نہیں فرمائی تھی، میرے ساتھیوں نے کہا: بخدا! تم ہمارے نزدیک سچے ہو اور ہم تمہاری خواہش ضرور پوری کریں گے، پھر حضرت ابو موسیٰ ان میں سے کچھ ساتھیوں کو لے کر ان لوگوں کے پاس گئے جنہوں نے پہلے رسول اللہ ﷺ کا منع فرمانا سنا تھا پھر اس کے بعد آپ کا عطا فرمانا دیکھا تھا۔ انہوں نے بھی اسی طرح بیان کیا جس طرح حضرت ابو موسیٰ نے بیان کیا تھا۔

۴۲۴۱- وَحَدَّثَنِی اَبُو الرَّبِیْعِ الْعَتَکِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ یَعْنِی ابْنَ زَیْدٍ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ وَعَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِیِّ قَالَ اَیُّوْبُ وَاَنَا لِحَدِیْثِ الْقَاسِمِ اَحْفَظُ مِنِّیْ لِحَدِیْثِ اَبِیْ قِلَابَةَ قَالَ کُنَّا عِنْدَ اَبِیْ مُوْسٰی فَدَعَا بِمَائِدَتِهٖ وَعَلَیْهَا لَحْمُ دَجَاجٍ فَدَخَلَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِیْ تَیْمِ اللّٰهِ اَحْمَرُ شَبِیْهٌ بِالْمَوَالِیْ فَقَالَ لَهٗ هَلُمَّ فَتَلَکَّاَ فَقَالَ هَلُمَّ فَاِنِّیْ قَدْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَاْکُلُ مِنْهُ فَقَالَ الرَّجُلُ اِنِّیْ رَاَیْتُهٗ یَاْکُلُ شَیْئًا فَقَذِرْتُهٗ فَحَلَفْتُ اَنْ لَّا اَطْعَمَهٗ فَقَالَ هَلُمَّ اُحَدِّثْکَ عَنْ ذٰلِکَ اِنِّیْ اَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فِیْ رَهْطٍ مِّنَ الْاَشْعَرِیِّیْنَ نَسْتَحْمِلُهٗ فَقَالَ وَاللّٰهِ لَا اَحْمِلُکُمْ وَمَا عِنْدِیْ مَا اَحْمِلُکُمْ عَلَیْهِ فَلَبِثْنَا مَا شَآءَ اللّٰهُ فَاُتِیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِنَهْبِ اِبِلٍ فَدَعَا بِنَا فَاَمَرَلَنَا بِخَمْسِ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرٰی قَالَ فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ اَغْفَلْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَمِیْنَهٗ لَا یُبَارَکُ لَنَا فَرَجَعْنَا اِلَیْهِ فَقُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا اَتَیْنَاکَ نَسْتَحْمِلُکَ وَاِنَّکَ حَلَفْتَ اَنْ لَّا تَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلْتَنَا اَفَنَسِیْتَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنِّیْ وَاللّٰهِ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَا اَحْلِفُ عَلٰی یَمِیْنٍ فَاَرٰی غَیْرَهَا خَیْرًا مِّنْهَا اِلَّا اَتَیْتُ الَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ وَّتَحَلَّلْتُهَا فَانْطَلِقُوْا فَاِنَّمَا حَمَلَکُمُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ. البخاری (۳۱۳۳-۴۳۸۵-۵۵۱۷-۵۵۱۸-۶۶۴۹-۶۶۵۰-۶۶۸۰-۶۷۲۱-۷۵۵۵) الترمذی (۱۸۲۶-۱۸۲۷) النسائی (۳۷۸۸-۴۳۵۷-۴۳۵۸)

زہدم جرمی کہتے ہیں کہ ہم حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، حضرت ابوموسیٰ نے اپنا کھانا منگوایا جس میں مرغ کا گوشت تھا، بنوتیم اللہ سے سرخ رنگ کا ایک آدمی آیا جو غلاموں سے مشابہ تھا، حضرت ابوموسیٰ نے اسے کھانے کے لیے بلایا وہ کچھ ہچکچایا، حضرت ابوموسیٰ نے کہا: آؤ! کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو بھی مرغ کا گوشت کھاتے ہوئے دیکھا ہے، اس شخص نے کہا: میں نے مرغی کو کچھ (گندگی) کھاتے ہوئے دیکھا تھا۔ مجھے اس سے گھن آئی، پھر میں نے قسم کھائی کہ میں مرغی نہیں کھاؤں گا، حضرت ابوموسیٰ نے کہا: آؤ میں تم کو اس بارے میں ایک حدیث سناتا ہوں، میں چند اشعری ساتھیوں کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس سواری مانگنے کے لیے گیا، آپ نے فرمایا: بخدا! میں تم کو سواری نہیں دوں گا اور نہ ہی میرے پاس سواری موجود ہے، سو جس قدر منظور خدا تھا ہم ٹھہرے رہے، پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس مال غنیمت کے اونٹ لائے گئے، آپ نے ہمیں بلوایا اور سفید کوہان کے پانچ اونٹ ہمیں دیے۔ جب ہم روانہ ہوئے تو ہمارے ساتھیوں نے ایک دوسرے سے کہا: ہم نے رسول اللہ ﷺ کو قسم یاد نہیں دلائی۔ ہمیں (ان اونٹوں میں) برکت نہیں ہوگی۔ ہم دوبارہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گئے اور کہا: یا رسول اللہ! کیا آپ اس قسم کو بھول گئے؟ آپ نے فرمایا: بخدا! میں کسی کام کو کرنے کی قسم کھاؤں پھر مجھے خیال آئے کہ اس کا خلاف بہتر ہے تو میں انشاء اللہ اس بہتر کام کو کروں گا اور قسم کا کفارہ دوں گا، جاؤ! تمہیں اللہ عزوجل نے سواریاں دی ہیں۔

۴۲۴۲- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِیُّ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ وَالْقَاسِمِ التَّمِیْمِیِّ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِیِّ قَالَ کَانَ بَیْنَ هٰذَا الْحَیِّ مِنْ جَرْمٍ وَّبَیْنَ الْاَشْعَرِیِّیْنَ وُدٌّ وَّاِخَآءٌ فَکُنَّا عِنْدَ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ فَقُرِّبَ اِلَیْهِ طَعَامٌ فِیْهِ لَحْمُ دَجَاجٍ فَذَکَرَ نَحْوَهٗ.

سابقہ حوالہ (۴۲۴۱)

زہدم جرمی کہتے ہیں کہ جرم کے اس قبیلہ اور اشعریوں کے درمیان دوستی اور بھائی چارہ تھا، ہم حضرت ابوموسیٰ اشعری کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ان کے سامنے کھانا لایا گیا جس میں مرغی کا گوشت تھا اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

٤٢٤٣ - وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْقَاسِمِ التَّمِيمِيِّ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ ابْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَالْقَاسِمِ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى وَاقْتَصُّوا جَمِيعًا الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ.

سابقہ حوالہ (٤٢٤١)

امام مسلم نے تین مختلف سندوں کے ساتھ زہدم جرمی سے روایت کیا ہے کہ ہم حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، اور تمام سندوں کے ساتھ حماد بن زید (کی ۴۲۴۱ والی روایت) کی طرح روایت ہے۔

٤٢٤٤ - وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا الصَّعْقُ يَعْنِي ابْنَ حَزْنٍ حَدَّثَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا زَهْدَمٌ الْجَرْمِيُّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي مُوسَى وَهُوَ يَأْكُلُ لَحْمَ دَجَاجٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ وَزَادَ فِيهِ قَالَ إِنِّي وَاللَّهِ مَا نَسِيتُهَا.

سابقہ حوالہ (٤٢٤١)

زہدم جرمی کہتے ہیں کہ میں حضرت ابوموسیٰ کی خدمت میں حاضر ہوا درآں حالیکہ وہ مرغی کا گوشت کھا رہے تھے، اس کے بعد حسب سابق روایت ہے اور اس میں یہ زیادہ ہے کہ آپ نے فرمایا: بخدا! میں اس (قسم) کو نہیں بھولا۔

٤٢٤٥ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ ضُرَيْبِ بْنِ نُقَيْرٍ الْقَيْسِيِّ عَنْ زَهْدَمٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ مَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ وَاللَّهِ مَا أَحْمِلُكُمْ ثُمَّ بَعَثَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِثَلَاثَةِ ذَوْدٍ بُقْعِ الذُّرَى فَقُلْنَا إِنَّا أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَسْتَحْمِلُهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا فَأَتَيْنَاهُ فَأَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ إِنِّي لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ أَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ.

سابقہ حوالہ (٤٢٤١)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں سواریاں مانگنے کے لیے گئے، آپ نے فرمایا: میرے پاس تمہارے لیے سواری نہیں ہے اور بخدا! میں تم کو سواری نہیں دوں گا، پھر رسول اللہ ﷺ نے ہمارے پاس چتکبرے کوہان والے تین اونٹ بھیجے، ہم نے کہا: ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں سواری مانگنے کے لیے گئے تھے۔ آپ نے قسم کھائی کہ آپ ہم کو سواری نہیں دیں گے، سو ہم نے جا کر رسول اللہ ﷺ کو یہ بتلایا، آپ نے فرمایا: میں کسی کام کو کرنے کی قسم کھاؤں پھر مجھے خیال آئے کہ اس کا خلاف بہتر ہے تو میں اس بہتر کام کو کروں گا۔

٤٢٤٦ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو السَّلِيلِ عَنْ زَهْدَمٍ يُحَدِّثُهُ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنَّا مُشَاةً فَأَتَيْنَا نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ نَسْتَحْمِلُهُ بِنَحْوِ حَدِيثِ جَرِيرٍ. سابقہ حوالہ (٤٢٤١)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم پیادہ تھے، ہم نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر سواری طلب کی، جریر کی حدیث کی طرح روایت ہے۔

٤٢٤٧ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص کو رات کے وقت نبی ﷺ کی خدمت میں دیر ہو گئی،

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَعْتَمَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ رَجَعَ اِلٰى اَهْلِهٖ فَوَجَدَ الصِّبْيَةَ قَدْ نَامُوْا فَاَتَاهُ اَهْلُهٗ بِطَعَامِهٖ فَحَلَفَ لَا يَاْكُلُ مِنْ اَجْلِ صِبْيَتِهٖ ثُمَّ بَدَا لَهٗ فَاَكَلَ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا فَلْيَاْتِهَا وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِهٖ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۴۵۴)

جب وہ اپنے گھر گیا تو بچے سو چکے تھے، اس کی بیوی کھانا لے کر آئی اس نے اپنے بچوں کی وجہ سے قسم کھائی کہ میں کھانا نہیں کھاؤں گا۔ پھر اس کو خیال آیا اور اس نے کھانا کھالیا۔ پھر اس نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ واقعہ بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کوئی قسم کھائی پھر اس کو خیال آیا کہ اس کا خلاف بہتر ہے وہ اس بہتر کام کو کرے اور قسم کا کفارہ دے دے۔

۴۲۴۸ - وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَلْيَفْعَلْ.

الترمذی (۱۵۳۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کسی کام کی قسم کھائی پھر اس کے خلاف کو بہتر خیال کیا وہ اپنی قسم کا کفارہ دے دے اور اس کام کو کرے۔

۴۲۴۹ - وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ اُوَيْسٍ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا فَلْيَاْتِ الَّذِیْ هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِهٖ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۷۳۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کسی کام کی قسم کھائی پھر اس کے خلاف کو بہتر خیال کیا وہ اس بہتر کام کو کرے اور اپنی قسم کا کفارہ دے دے۔

۴۲۵۰ - وَحَدَّثَنِی الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِیْ سُلَيْمَانُ يَعْنِی ابْنَ بِلَالٍ حَدَّثَنِیْ سُهَيْلٌ فِیْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ مَالِكٍ فَلْيُكَفِّرْ يَمِيْنَهٗ وَلْيَفْعَلِ الَّذِیْ هُوَ خَيْرٌ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۶۷۳)

ایک اور سند سے یہ روایت ہے اس میں ہے کہ اپنی قسم کا کفارہ دے اور اس بہتر کام کو کرے۔

۴۲۵۱ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ يَعْنِی ابْنَ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيْمِ بْنِ طَرَفَةَ قَالَ جَاءَ سَائِلٌ اِلٰى عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ فَسَاَلَهٗ نَفَقَةً فِیْ ثَمَنِ خَادِمٍ اَوْ فِیْ بَعْضِ ثَمَنِ خَادِمٍ فَقَالَ لَيْسَ عِنْدِیْ مَا اُعْطِيْكَ اِلَّا دِرْعِیْ وَمِغْفَرِیْ فَاَكْتُبُ اِلٰى اَهْلِیْ اَنْ يُّعْطُوْكَهَا قَالَ فَلَمْ يَرْضَ فَغَضِبَ عَدِیٌّ فَقَالَ اَمَا وَاللّٰهِ لَا اُعْطِيْكَ شَيْئًا ثُمَّ اِنَّ الرَّجُلَ رَضِیَ فَقَالَ اَمَا وَاللّٰهِ لَوْلَا اَنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ ثُمَّ رَاٰى اَتْقٰى لِلّٰهِ مِنْهَا فَلْيَاْتِ التَّقْوٰى مَا حَنَّثْتُ يَمِيْنِیْ.

تمیم بن طرفہ کہتے ہیں کہ حضرت عدی بن حاتم کے پاس ایک سائل آیا اور ان سے ایک غلام کی قیمت یا غلام کی قیمت کے کچھ حصہ کا سوال کیا، حضرت عدی نے کہا: میرے پاس تمہیں دینے کے لیے اس زرہ اور خود کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے، میں اپنے گھر والوں کو تمہیں کچھ دینے کے لیے لکھتا ہوں، مگر وہ راضی نہ ہوا، حضرت عدی کو غصہ آگیا اور کہا: خدا کی قسم! میں تم کو کچھ نہیں دوں گا، پھر وہ شخص راضی ہو گیا، حضرت عدی نے کہا: اگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ نہ سنا ہوتا کہ جس شخص نے کسی کام کی قسم کھائی پھر اس نے خیال کیا کہ اس کے

النسائی (۳۷۹۵-۳۷۹۶) ابن ماجہ (۲۱۰۸)

خلاف میں اللہ کا تقویٰ زیادہ ہے تو وہ اس تقویٰ والے کام کو کرے، تو میں اپنی قسم کو نہ توڑتا۔

٤٢٥٢ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيَتْرُكْ يَمِينَهُ. سابقہ حوالہ (٤٢٥١)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کسی کام کی قسم کھائی پھر اس نے اس کام کے خلاف کو بہتر خیال کیا، وہ اس بہتر کام کو کرے اور اپنی قسم کو چھوڑ دے۔

٤٢٥٣ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْبَجَلِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ طَرِيفٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَدِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ عَلَى الْيَمِينِ فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكَفِّرْهَا وَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ. سابقہ حوالہ (٤٢٥١)

حضرت عدی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کسی کام کی قسم کھائے، پھر اس کے خلاف کو بہتر خیال کرے تو وہ اس قسم کا کفارہ دے اور اس کام کو کرے جو بہتر ہے۔

٤٢٥٤ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ ذَلِكَ.

سابقہ حوالہ (٤٢٥١)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ سے یہ سنا ہے۔

٤٢٥٥ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ وَأَتَاهُ رَجُلٌ يَسْأَلُهُ مِائَةَ دِرْهَمٍ فَقَالَ تَسْأَلُنِي مِائَةَ دِرْهَمٍ وَأَنَا ابْنُ حَاتِمٍ وَاللَّهِ لَا أُعْطِيكَ ثُمَّ قَالَ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ ثُمَّ رَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ. سابقہ حوالہ (٤٢٥١)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے پاس ایک شخص سو درہم مانگنے کے لیے آیا، حضرت عدی نے کہا تو مجھ سے سو درہم کا سوال کر رہا ہے حالانکہ میں ابن حاتم ہوں! بخدا! میں تجھ کو نہیں دوں گا، پھر کہا: اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد نہ سنا ہوتا کہ جس شخص نے کسی کام کی قسم کھائی پھر اس نے اس سے بہتر چیز کا خیال کیا تو وہ اس بہتر کام کو کرے۔

٤٢٥٦ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ تَمِيمَ بْنَ طَرَفَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَزَادَ وَلَكَ أَرْبَعُ مِائَةٍ فِي عَطَائِي. سابقہ حوالہ (٤٢٥١)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے ان سے سوال کیا، اس کے بعد حسب سابق روایت بیان کی، اور اس میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ تم میری عطا سے چار سو درہم لے لو۔

٤٢٥٧ - وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ

حضرت عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عبد الرحمن!

قال لي رسول الله ﷺ يا عبد الرحمن بن سمرة لا تسأل الإمارة فإنك إن أعطيتها عن مسألة وكلت إليها وإن أعطيتها عن غير مسألة أعنت عليها وإذا حلفت على يمين فرأيت غيرها خيرا منها فكفر عن يمينك وائت الذي هو خير۔ قال أبو أحمد الجلودي حدثنا أبو العباس الماسرجسي حدثنا شيبان بن فروخ بهذا الحديث.

حکومت کا سوال نہ کرنا اگر تم کو سوال کرنے سے حکومت دی گئی تو تم اس کے سپرد کر دیے جاؤ گے اور اگر تم کو بغیر سوال کے حکومت ملی تو تمہاری امداد کی جائے گی اور جب تم کسی کام کی قسم کھاؤ پھر اس کے خلاف کو بہتر خیال کرو تو اپنی قسم کا کفارہ دو اور جو بہتر کام ہے اس کو کرو، ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

البخاری (٦٦٢٢-٦٧٢٢-٧١٤٦-٧١٤٧) مسلم (٤٦٩٢)

ابوداؤد (٢٩٢٩-٣٢٧٧-٣٢٧٨) الترمذی (١٥٢٩) النسائی (٣٧٩١-٣٧٩٢-٣٧٩٣-٣٧٩٨-٣٧٩٩-٣٨٠٠- ٥٣٩٩)

٤٢٥٨ - وحدثني علي بن حجر السعدي حدثنا هشيم عن يونس ومنصور وحميد ح وحدثنا أبو كامل الجحدري حدثنا حماد بن زيد عن سماك بن عطية ويونس بن عبيد وهشام بن حسان في آخرين ح وحدثنا عبيد الله بن معاذ حدثنا المعتمر عن أبيه ح وحدثنا عقبة بن مكرم العمي حدثنا سعيد بن عامر عن سعيد عن قتادة كلهم عن الحسن عن عبد الرحمن بن سمرة عن النبي ﷺ بهذا الحديث وليس في حديث المعتمر عن أبيه ذكر الإمارة. سابقہ حوالہ (٤٢٥٧)

چار مختلف سندوں کے ساتھ امام مسلم نے حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نبی ﷺ کا یہ ارشاد روایت کیا ہے۔

٤- باب يمين الحالف على نية المستحلف

قسم میں، قسم دلانے والے کی نیت کا اعتبار ہے

٤٢٥٩ - وحدثنا يحيى بن يحيى وعمرو الناقد قال يحيى أخبرنا هشيم بن بشير عن عبد الله بن أبي صالح وقال عمرو حدثنا هشيم بن بشير أخبرنا عبد الله بن أبي صالح عن أبيه عن أبي هريرة قال قال رسول الله ﷺ يمينك على ما يصدقك عليه صاحبك وقال عمرو يصدقك به صاحبك.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہاری قسم میں اس چیز کا اعتبار ہوگا جس کی تمہارا ساتھی تصدیق کرے گا اور عمرو کی روایت میں "یصدقک به صاحبک" کے الفاظ ہیں۔

ابوداؤد (٣٢٥٥) الترمذی (١٣٥٤) ابن ماجہ (٢١٢٠-٢١٢١)

٤٢٦٠ - وحدثنا أبو بكر بن أبي شيبة حدثنا يزيد بن هارون عن هشيم عن عباد بن أبي صالح عن أبيه عن أبي هريرة قال قال رسول الله ﷺ اليمين على نية المستحلف.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم کھلانے والے کی نیت کے لحاظ سے قسم ہوگی۔

سابقہ حوالہ (۴۲۵۹)

۵- بَابُ الِاسْتِثْنَاءِ

قسم میں انشاء اللہ کہنا

۴۲۶۱ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي الرَّبِيعِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لِسُلَيْمَانَ سِتُّونَ امْرَأَةً فَقَالَ لَأَطُوفَنَّ عَلَيْهِنَّ اللَّيْلَةَ فَتَحْمِلُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ فَتَلِدُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ غُلَامًا فَارِسًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَمْ تَحْمِلْ مِنْهُنَّ إِلَّا وَاحِدَةٌ فَوَلَدَتْ نِصْفَ إِنْسَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ كَانَ اسْتَثْنَى لَوَلَدَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ غُلَامًا فَارِسًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۴۲۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی ساٹھ ازواج تھیں انہوں نے کہا: آج رات میں ہر زوجہ کے پاس جاؤں گا جس سے ہر زوجہ حاملہ ہوگی اور ہر ایک سے ایک شہسوار لڑکا پیدا ہوگا جو اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کرے گا، لیکن ان میں سے صرف ایک زوجہ حاملہ ہوئیں اور ان سے بھی آدھا بچہ پیدا ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر حضرت سلیمان انشاء اللہ کہتے تو ہر زوجہ سے ایک شہسوار لڑکا پیدا ہوتا جو اللہ کے راستے میں جہاد کرتا۔

۴۲۶۲ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ ابْنِ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ نَبِيُّ اللَّهِ لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى سَبْعِينَ امْرَأَةً كُلُّهُنَّ تَأْتِي بِغُلَامٍ يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ أَوِ الْمَلَكُ قُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَمْ يَقُلْ وَنَسِيَ فَلَمْ تَأْتِ وَاحِدَةٌ مِنْ نِسَائِهِ إِلَّا وَاحِدَةٌ جَاءَتْ بِشِقِّ غُلَامٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَلَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمْ يَحْنَثْ وَكَانَ دَرَكًا لَهُ فِي حَاجَتِهِ. البخاری (۶۷۲۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ حضرت سلیمان بن داود نبی اللہ نے کہا: میں آج رات ستر ازواج کے پاس جاؤں گا ان میں سے ہر ایک سے ایک لڑکا پیدا ہوگا جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے گا، ان کے ساتھی یا کسی فرشتے نے کہا: کہیے انشاء اللہ وہ بھول گئے اور نہ کہا، پھر ان کی ازواج میں سے صرف ایک کے ہاں آدھا لڑکا پیدا ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ انشاء اللہ کہتے تو ان کی قسم نہ ٹوٹتی اور ان کا مقصد پورا ہو جاتا۔

۴۲۶۳ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ أَوْ نَحْوَهُ. البخاری (۶۷۲۰)

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

۴۲۶۴ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ لَأُطِيفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى سَبْعِينَ امْرَأَةً تَلِدُ كُلُّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ غُلَامًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقِيلَ لَهُ قُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَمْ يَقُلْ فَأَطَافَ بِهِنَّ فَلَمْ تَلِدْ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ نِصْفَ إِنْسَانٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمْ يَحْنَثْ وَكَانَ دَرَكًا لِحَاجَتِهِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام نے کہا: میں آج رات ستر ازواج کے پاس جاؤں گا جن میں ہر ایک سے ایک لڑکا پیدا ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرے گا۔ ان سے کہا گیا: انشاء اللہ کہیے، انہوں نے نہ کہا سو وہ ازواج کے پاس گئے اور ان میں سے صرف ایک سے آدھا انسان پیدا ہوا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ انشاء اللہ کہتے تو ان کی قسم نہ ٹوٹتی اور وہ اپنی

البخاري (٥٢٤٢) النسائي (٣٨٦٥)

حاجت پالیتے۔

٤٢٦٥ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ لَأُطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى تِسْعِينَ امْرَأَةً كُلُّهَا تَأْتِي بِفَارِسٍ يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ قُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَمْ يَقُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَطَافَ عَلَيْهِنَّ جَمِيعًا فَلَمْ تَحْمِلْ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ فَجَاءَتْ بِشِقِّ رَجُلٍ وَايْمُ الَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فُرْسَانًا أَجْمَعُونَ.

مسلم، تحفة الاشراف (١٣٩٣٢)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: حضرت سلیمان بن داؤد (علیہما السلام) نے کہا: آج رات میں نوے ازواج کے پاس جاؤں گا جن میں سے ہر ایک ایسے لڑکے کو جنم دے گی جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرے گا۔ ان کے ساتھی نے کہا: انشاء اللہ کہیے، انہوں نے انشاء اللہ نہ کہا اور سب ازواج کے پاس گئے سو ان میں سے صرف ایک زوجہ حاملہ ہوئیں اور ان سے بھی ایک نا تمام بچہ پیدا ہوا اور اس ذات کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں محمد کی جان ہے اگر وہ انشاء اللہ کہتے تو سب شہسوار ہوتے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتے۔

٤٢٦٦ - وَحَدَّثَنِيهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّهَا تَحْمِلُ غُلَامًا يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ.

مسلم، تحفة الاشراف (١٣٩١٣)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے لیکن اس میں ہے کہ ہر عورت سے ایک لڑکا پیدا ہوتا جو اللہ کی راہ میں جہاد کرتا۔

٦ - بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْإِصْرَارِ عَلَى الْيَمِينِ فِيمَا يَتَأَذَّى بِهِ أَهْلُ الْحَالِفِ مِمَّا لَيْسَ بِحَرَامٍ

اگر قسم سے اہل خانہ کا نقصان ہو تو قسم پورا کرنے کی ممانعت

٤٢٦٧ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَأَنْ يَلَجَّ أَحَدُكُمْ بِيَمِينِهِ فِي أَهْلِهِ آثَمُ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ أَنْ يُعْطِيَ كَفَّارَتَهُ الَّتِي فَرَضَ اللَّهُ.

البخاري (٦٦٢٥)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخدا! اگر تم میں سے کوئی شخص اپنے اہل خانہ کے بارے میں قسم پر اصرار کرے تو اللہ تعالیٰ نے جس کفارے کو فرض کیا ہے اس کو ادا کرنے کے مقابلہ میں وہ اصرار کرنا زیادہ گناہ ہے۔

٧ - بَابُ نَذْرِ الْكَافِرِ وَمَا يَفْعَلُ فِيهِ إِذَا أَسْلَمَ

کافر مشرف با اسلام ہونے کے بعد آیا اپنی نذر کو پورا کرے گا یا نہیں؟

٤٢٦٨ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے زمانہ جاہلیت میں یہ نذر مانی تھی کہ میں مسجد حرام میں ایک رات اعتکاف کروں گا۔ آپ نے فرمایا: اپنی نذر پوری کرو۔

نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ أَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَالَ فَأَوْفِ بِنَذْرِكَ. البخاری (۲۰۳۲)

۴۲۶۹ - وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ بْنِ رَوَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَقَالَ حَفْصٌ مِنْ بَيْنِهِمْ عَنْ عُمَرَ بِهَذَا الْحَدِيثِ أَمَّا أَبُو أُسَامَةَ وَالثَّقَفِيُّ فَفِي حَدِيثِهِمَا اعْتِكَافُ لَيْلَةٍ وَأَمَّا فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ فَقَالَ جَعَلَ عَلَيْهِ يَوْمًا يَعْتَكِفُهُ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ حَفْصٍ ذِكْرُ يَوْمٍ وَلَا لَيْلَةٍ.

البخاری (۲۰۴۲-۲۰۴۳) ابوداود (۳۳۲۵) الترمذی (۱۵۳۹) النسائی (۳۸۲۹) ابن ماجہ (۱۷۷۲-۲۱۲۹)

امام مسلم نے کہا: چار مختلف سندوں کے ساتھ یہ حدیث حضرت عمر سے مروی ہے ابواسامہ اور ثقفی کی حدیث میں ایک رات کے اعتکاف کا ذکر ہے اور شعبہ کی حدیث میں ایک دن کے اعتکاف ماننے کا ذکر ہے اور حفص کی روایت میں دن اور رات میں سے کسی کا ذکر نہیں ہے۔

۴۲۷۰ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ أَنَّ أَيُّوبَ حَدَّثَهُ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ بِالْجِعِرَّانَةِ بَعْدَ أَنْ رَجَعَ مِنَ الطَّائِفِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ أَعْتَكِفَ يَوْمًا فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَكَيْفَ تَرَى قَالَ اذْهَبْ فَاعْتَكِفْ يَوْمَ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَدْ أَعْطَاهُ جَارِيَةً مِنَ الْخُمُسِ فَلَمَّا أَعْتَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَبَايَا النَّاسِ سَمِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَصْوَاتَهُمْ يَقُولُونَ أَعْتَقَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ مَا هَذَا فَقَالُوا أَعْتَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَبَايَا النَّاسِ فَقَالَ عُمَرُ يَا عَبْدَ اللَّهِ اذْهَبْ إِلَى تِلْكَ الْجَارِيَةِ فَخَلِّ سَبِيلَهَا.

البخاری (۳۱۴۴-۴۳۲۰) النسائی (۳۸۳۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب نے طائف سے واپسی کے بعد جعرانہ میں رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: یا رسول اللہ! میں نے زمانہ جاہلیت میں نذر مانی تھی کہ مسجد حرام میں ایک دن اعتکاف بیٹھوں گا سو آپ کا کیا ارشاد ہے؟ آپ نے فرمایا: جاؤ ایک دن اعتکاف بیٹھو اور رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر کو خمس میں سے ایک باندی دی تھی، جب رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کے قیدیوں کو آزاد کیا اور حضرت عمر نے ان کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ "ہم کو رسول اللہ ﷺ نے آزاد کر دیا" حضرت عمر نے کہا: یہ کیا ہے؟ لوگوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کے قیدیوں کو آزاد کر دیا۔ حضرت عمر نے کہا: اے عبد اللہ! اس لونڈی کو لے جاؤ اور اس کو آزاد کر دو۔

۴۲۷۱ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا قَفَلَ النَّبِيُّ ﷺ مِنْ حُنَيْنٍ سَأَلَ عُمَرُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب نبی ﷺ غزوہ حنین سے لوٹے تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے زمانہ جاہلیت میں ایک دن کی نذر اعتکاف کے

نَذْرٍ كَانَ نَذَرَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اِعْتِكَافَ يَوْمٍ ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ. سابقہ حوالہ (۴۲۷۰)

بارے میں سوال کیا اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۴۲۷۲ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ عُمْرَةُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الْجِعْرَانَةِ فَقَالَ لَمْ يَعْتَمِرْ مِنْهَا قَالَ وَكَانَ عُمَرُ نَذَرَ اعْتِكَافَ لَيْلَةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ وَمَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ.

سابقہ حوالہ (۴۲۷۰)

نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر کے سامنے رسول اللہ ﷺ کے عمرہ جعرانہ کا ذکر کیا گیا انہوں نے کہا: آپ نے جعرانہ سے عمرہ نہیں کیا، پھر حضرت عمر کی زمانہ جاہلیت میں ایک رات کے اعتکاف کی نذر کا ذکر کیا، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۴۲۷۳ - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِهٰذَا الْحَدِيثِ فِي النَّذْرِ وَفِي حَدِيثِهِمَا جَمِيعًا اعْتِكَافُ يَوْمٍ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۸۴۱۱)

امام مسلم نے دو سندوں کے ساتھ حضرت ابن عمر سے نذر کی حدیث روایت کی ہے اور ان دونوں سندوں میں ایک دن کے اعتکاف کا ذکر ہے۔

۸- بَابُ صُحْبَةِ الْمَمَالِيكِ

غلاموں کے ساتھ برتاؤ

۴۲۷۴ - وَحَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ ذَكْوَانَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ زَاذَانَ أَبِي عُمَرَ قَالَ أَتَيْتُ ابْنَ عُمَرَ وَقَدْ أَعْتَقَ مَمْلُوكًا قَالَ فَأَخَذَ مِنَ الْأَرْضِ عُودًا أَوْ شَيْئًا فَقَالَ مَا فِيهِ مِنَ الْأَجْرِ مَا يَسْوَى هٰذَا إِلَّا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ لَطَمَ مَمْلُوكَهُ أَوْ ضَرَبَهُ فَكَفَّارَتُهُ أَنْ يُعْتِقَهُ.

ابوداؤد (۵۱۶۸)

زاذان ابو عمر کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس گیا درآں حالیکہ انہوں نے ایک غلام آزاد کیا تھا انہوں نے زمین سے لکڑی یا کوئی اور چیز اٹھا کر کہا: اس (غلام آزاد کرنے) میں، اس لکڑی کے برابر بھی ثواب نہیں ہے، البتہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جو شخص اپنے غلام کو تھپڑ مارے یا اس کو پیٹے تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ اس کو آزاد کر دے۔

۴۲۷۵ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فِرَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ ذَكْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ زَاذَانَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ دَعَا بِغُلَامٍ لَهُ فَرَأَى بِظَهْرِهِ أَثَرًا فَقَالَ لَهُ أَوْجَعْتُكَ قَالَ لَا قَالَ فَأَنْتَ عَتِيقٌ قَالَ ثُمَّ أَخَذَ شَيْئًا مِنَ الْأَرْضِ فَقَالَ مَا لِي فِيهِ مِنَ الْأَجْرِ مَا يَزِنُ هٰذَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ ضَرَبَ غُلَامًا لَهُ حَدًّا لَمْ يَأْتِهِ أَوْ لَطَمَهُ فَإِنَّ كَفَّارَتَهُ أَنْ يُعْتِقَهُ. سابقہ حوالہ (۴۲۷۴)

زاذان کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر نے اپنے ایک غلام کو بلایا اور اس کی پیٹھ پر نشان دیکھے اور اس سے پوچھا: میں نے تم کو تکلیف پہنچائی ہے؟ اس نے کہا: نہیں حضرت ابن عمر نے فرمایا: تم آزاد ہو، پھر حضرت ابن عمر نے زمین سے کوئی چیز اٹھا کر کہا: میرے لیے اس (آزاد کرنے) میں اس (چیز) کے برابر بھی اجر نہیں ہے لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جس شخص نے اپنے غلام کو بے قصور پیٹا یا اس کے تھپڑ مارا، اس کا کفارہ یہ ہے کہ وہ اس کو آزاد کر دے۔

٤٢٧٦ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فِرَاسٍ بِإِسْنَادِ شُعْبَةَ وَأَبِي عَوَانَةَ أَمَّا حَدِيثُ ابْنِ مَهْدِيٍّ فَذَكَرَ فِيهِ حَدًّا لَمْ يَأْتِهِ وَفِي حَدِيثِ وَكِيعٍ مَنْ لَطَمَ عَبْدَهُ وَلَمْ يَذْكُرِ الْحَدَّ. سابقہ حوالہ (٤٢٧٤)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے، البتہ ابن مہدی کی روایت میں "حدا لم یاتہ" کے الفاظ ہیں اور وکیع کی روایت میں "من لطم عبدہ" کے الفاظ ہیں اور حد کا ذکر نہیں ہے۔

٤٢٧٧ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ كُهَيْلٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ لَطَمْتُ مَوْلًى لَنَا فَهَرَبْتُ ثُمَّ جِئْتُ قُبَيْلَ الظُّهْرِ فَصَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي فَدَعَاهُ وَدَعَانِي ثُمَّ قَالَ امْتَثِلْ مِنْهُ فَعَفَا ثُمَّ قَالَ كُنَّا بَنِي مُقَرِّنٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَيْسَ لَنَا إِلَّا خَادِمٌ وَاحِدَةٌ فَلَطَمَهَا أَحَدُنَا فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ أَعْتِقُوهَا قَالُوا لَيْسَ لَهُمْ خَادِمٌ غَيْرُهَا قَالَ فَلْيَسْتَخْدِمُوهَا فَإِذَا اسْتَغْنَوْا عَنْهَا فَلْيُخَلُّوا سَبِيلَهَا.

ابوداؤد (٥١٦٦-٥١٦٧) الترمذی (١٥٤٢)

معاویہ بن سوید کہتے ہیں کہ میں نے اپنے ایک غلام کے تھپڑ مارا، پھر میں بھاگ گیا اور ظہر سے تھوڑی دیر پہلے آیا، اور میں نے اپنے والد کے پیچھے نماز پڑھی، میرے والد نے مجھے اور اس غلام کو بلایا، پھر غلام سے فرمایا: اس سے بدلہ لو، اس غلام نے معاف کر دیا۔ پھر سوید نے کہا: ہم اولاد مقرن رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں تھے، ہمارے پاس صرف ایک غلام تھا جس کو ہم میں سے کسی نے تھپڑ لگا دیا، نبی ﷺ تک یہ خبر پہنچی تو آپ نے فرمایا: اس کو آزاد کر دو۔ لوگوں نے کہا: ان کے پاس اس کے سوا کوئی خادم نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: اچھا یہ اس سے خدمت لیتے رہیں اور جب اس کی خدمت کی ضرورت نہ رہے تو اس کو آزاد کر دیں۔

٤٢٧٨ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ عَجِلَ شَيْخٌ فَلَطَمَ خَادِمًا لَهُ فَقَالَ لَهُ سُوَيْدُ بْنُ مُقَرِّنٍ عَجَزَ عَلَيْكَ إِلَّا حُرُّ وَجْهِهَا لَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مِنْ بَنِي مُقَرِّنٍ مَا لَنَا خَادِمٌ إِلَّا وَاحِدَةٌ لَطَمَهَا أَصْغَرُنَا فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نُعْتِقَهَا. سابقہ حوالہ (٤٢٧٧)

ہلال بن یساف کہتے ہیں کہ ایک شخص نے جلدی میں اپنے غلام کے منہ پر ایک تھپڑ مار دیا، حضرت سعید بن مقرن نے ان سے کہا: تمہیں (تھپڑ مارنے کے لیے) اس کے چہرے کے علاوہ اور کوئی جگہ نہیں ملی تھی؟ مجھے یاد ہے کہ میں بنو مقرن کا ساتواں بیٹا تھا اور ہمارے پاس ایک غلام کے سوا اور کوئی خادم نہیں تھا، ہم میں سے سب سے چھوٹے نے اس غلام کے تھپڑ مار دیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس غلام کو آزاد کرنے کا حکم دیا۔

٤٢٧٩ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ كُنَّا نَبِيعُ الْبَزَّ فِي دَارِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ أَخِي النُّعْمَانِ ابْنِ مُقَرِّنٍ فَخَرَجَتْ جَارِيَةٌ فَقَالَتْ لِرَجُلٍ مِنَّا كَلِمَةً فَلَطَمَهَا فَغَضِبَ سُوَيْدٌ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ إِدْرِيسَ.

سابقہ حوالہ (٤٢٧٨)

ہلال بن یساف کہتے ہیں کہ ہم نعمان بن مقرن کے بھائی سوید بن مقرن کے گھر کپڑا بیچا کرتے تھے، ایک باندی آئی اور اس نے ہمارے کسی شخص سے کچھ کہا' اس شخص نے اس باندی کو تھپڑ مار دیا، سوید غضبناک ہوئے' اس کے بعد ابن ادریس کی طرح روایت ہے۔

٤٢٨٠ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي

سوید بن مقرن سے روایت ہے کہ ان کی باندی کو کسی

أبي حدثنا شعبة قال قال لي محمد بن المنكدر ما اسمك قلت شعبة فقال محمد حدثني أبو شعبة العراقي عن سويد بن مقرن أن جارية له لطمها إنسان فقال له سويد أما علمت أن الصورة محرمة فقال لقد رأيتني وإني لسابع إخوة لي مع رسول الله ﷺ وما لنا خادم غير واحد فعمد أحدنا فلطمه فأمرنا رسول الله ﷺ أن نعتقه. سابقہ حوالہ(٤٢٧٨)

نے تھپڑ مار دیا، حضرت سوید نے کہا: کیا تمہیں نہیں معلوم کہ چہرہ محترم ہے، انہوں نے کہا کہ مجھے یاد ہے کہ میں اپنے بھائیوں میں ساتواں تھا، رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ہمارے پاس صرف ایک خادم تھا، ہم میں سے کسی شخص نے اس خادم کے ایک تھپڑ لگا دیا، سو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اس کو آزاد کرنے کا حکم دیا۔

٤٢٨١ - وحدثناه إسحق بن إبراهيم ومحمد بن المثنى عن وهب بن جرير أخبرنا شعبة قال قال لي محمد بن المنكدر ما اسمك فذكر بمثل حديث عبد الصمد.
سابقہ حوالہ(٤٢٧٨)

شعبہ کہتے ہیں کہ مجھ سے محمد بن منکدر نے کہا: تیرا نام کیا ہے؟ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

٤٢٨٢ - وحدثنا أبو كامل الجحدري حدثنا عبد الواحد يعني ابن زياد حدثنا الأعمش عن إبراهيم التيمي عن أبيه قال قال أبو مسعود البدري كنت أضرب غلاما لي بالسوط فسمعت صوتا من خلفي اعلم أبا مسعود فلم أفهم الصوت من الغضب قال فلما دنا مني إذا هو رسول الله ﷺ فإذا هو يقول اعلم أبا مسعود اعلم أبا مسعود قال فألقيت السوط من يدي فقال اعلم أبا مسعود إن الله أقدر عليك منك على هذا الغلام قال فقلت لا أضرب مملوكا بعده أبدا. الترمذی(١٩٤٨)

حضرت ابو مسعود بدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک غلام کو چابک سے مار رہا تھا' اچانک میں نے اپنے پس پشت ایک آواز سنی: اے ابو مسعود! سنو! میں غصہ کی وجہ سے اس آواز کو نہیں پہچان سکا۔ جب آپ مجھ سے قریب ہوئے تو میں نے پہچانا' وہ رسول اللہ ﷺ تھے اور آپ فرما رہے تھے: اے ابو مسعود! جان لو! اے ابو مسعود! جان لو! حضرت ابو مسعود کہتے ہیں کہ میں نے اپنے ہاتھ سے چابک پھینک دیا۔ آپ نے فرمایا: اے ابو مسعود! تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ جتنا تم اس غلام پر قادر ہو اللہ تعالی تم پر اس سے زیادہ قادر ہے' میں نے کہا کہ آئندہ کسی غلام کو کبھی بھی نہیں ماروں گا۔

٤٢٨٣ - وحدثناه إسحق بن إبراهيم أخبرنا جرير ح وحدثني زهير بن حرب حدثنا محمد بن حميد وهو المعمري عن سفيان ح وحدثني محمد بن رافع حدثنا عبد الرزاق أخبرنا سفيان ح وحدثنا أبو بكر بن أبي شيبة حدثنا عفان حدثنا أبو عوانة كلهم عن الأعمش بإسناد عبد الواحد نحو حديثه غير أن في حديث جرير فسقط من يدي السوط من هيبته. سابقہ حوالہ(٤٢٨٢)

یہ حدیث تین دیگر اسانید کے ساتھ اسی طرح مروی ہے، البتہ جریر کی سند میں یہ ہے کہ آپ کی ہیبت کی وجہ سے میرے ہاتھ سے چابک گر گیا۔

٤٢٨٤ - وحدثنا أبو كريب محمد بن العلاء حدثنا

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں

أَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كُنْتُ أَضْرِبُ غُلَامًا لِّيْ فَسَمِعْتُ مِنْ خَلْفِيْ صَوْتًا اِعْلَمْ أَبَا مَسْعُوْدٍ لَلّٰهُ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَيْهِ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هُوَ حُرٌّ لِّوَجْهِ اللّٰهِ فَقَالَ أَمَا لَوْ لَمْ تَفْعَلْ لَلَفَحَتْكَ النَّارُ أَوْ لَمَسَّتْكَ النَّارُ. سابقہ حوالہ (۴۲۸۲)

کہ میں اپنے ایک غلام کو مار رہا تھا کہ میں نے اپنے پیچھے سے ایک آواز سنی: اے ابومسعود! تمہیں علم ہونا چاہیے کہ جتنا تم اس غلام پر قادر ہو اللہ تعالیٰ تم پر اس سے زیادہ قادر ہے۔ میں نے مڑ کر دیکھا تو وہ رسول اللہ ﷺ تھے، میں نے کہا: یا رسول اللہ! وہ اللہ کے لیے آزاد ہے، آپ نے فرمایا: اگر تم ایسا نہ کرتے تو تمہیں جہنم کی آگ جلاتی یا فرمایا کہ تمہیں جہنم کی آگ مس کرتی۔

٤٢٨٥ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِيْ مَسْعُوْدٍ أَنَّهُ كَانَ يَضْرِبُ غُلَامَهُ فَجَعَلَ يَقُوْلُ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ قَالَ فَجَعَلَ يَضْرِبُهُ فَقَالَ أَعُوْذُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ فَتَرَكَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاللّٰهِ لَلّٰهُ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَيْهِ قَالَ فَأَعْتَقَهُ.

سابقہ حوالہ (٤٢٨٢)

حضرت ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ اپنے غلام کو مار رہے تھے، غلام نے کہا "اللہ کی پناہ" وہ اور مارنے لگے، اس نے کہا "رسول کی پناہ" تو انہوں نے اس کو چھوڑ دیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "بخدا! اللہ تعالیٰ تم پر اس سے زیادہ قادر ہے جتنا تم اس پر قادر ہو"۔ حضرت ابومسعود کہتے ہیں کہ پھر انہوں نے اس کو آزاد کر دیا۔

٤٢٨٦ - وَحَدَّثَنِيْهِ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ أَعُوْذُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. سابقہ حوالہ (٤٢٨٢)

ایک اور سند سے یہ روایت ہے لیکن اس میں اللہ کی پناہ اور رسول اللہ ﷺ کی پناہ کا ذکر نہیں ہے۔

٩- بَابُ التَّغْلِيْظِ عَلٰى مَنْ قَذَفَ مَمْلُوْكَهُ بِالزِّنٰى

اپنے غلام یا لونڈی پر بدکاری کی تہمت لگانا سخت جرم ہے

٤٢٨٧ - وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِيْ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ أَبِيْ نُعْمٍ حَدَّثَنِيْ أَبُوْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ ﷺ مَنْ قَذَفَ مَمْلُوْكَهُ بِالزِّنَا يُقَامُ عَلَيْهِ الْحَدُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا أَنْ يَكُوْنَ كَمَا قَالَ. البخاری (٦٨٥٨) ابوداؤد (٥١٦٥) الترمذی (١٩٤٧)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابو القاسم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اپنے غلام پر زنا کی تہمت لگائی قیامت کے دن اس پر حد قائم کی جائے گی مگر یہ کہ وہ سچا ہو۔

٤٢٨٨ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ يُوْسُفَ الْأَزْرَقُ كِلَاهُمَا عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَفِيْ حَدِيْثِهِمَا سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ ﷺ نَبِيَّ التَّوْبَةِ.

سابقہ حوالہ (٤٢٨٧)

ایک اور سند سے یہ روایت ہے اور اس میں یہ الفاظ ہیں کہ میں نے ابوالقاسم نبی التوبہ ﷺ سے سنا ہے۔

١٠ - بَابُ إِطْعَامِ الْمَمْلُوكِ مِمَّا يَأْكُلُ وَإِلْبَاسِهِ مِمَّا يَلْبَسُ وَلَا يُكَلِّفُهُ مَا يَغْلِبُهُ

غلاموں کے ساتھ اچھا سلوک اور ان کو روٹی کپڑا دینے اور طاقت سے زیادہ کام کی تکلیف نہ دینے کا حکم

٤٢٨٩ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ مَرَرْنَا بِأَبِي ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ وَعَلَى غُلَامِهِ مِثْلُهُ فَقُلْنَا يَا أَبَا ذَرٍّ لَوْ جَمَعْتَ بَيْنَهُمَا كَانَتْ حُلَّةً فَقَالَ إِنَّهُ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ مِنْ إِخْوَانِي كَلَامٌ وَكَانَتْ أُمُّهُ أَعْجَمِيَّةً فَعَيَّرْتُهُ بِأُمِّهِ فَشَكَانِي إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَلَقِيتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّكَ امْرُؤٌ فِيكَ جَاهِلِيَّةٌ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ سَبَّ الرِّجَالَ سَبُّوا أَبَاهُ وَأُمَّهُ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّكَ امْرُؤٌ فِيكَ جَاهِلِيَّةٌ هُمْ إِخْوَانُكُمْ جَعَلَهُمُ اللَّهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ فَأَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَأَلْبِسُوهُمْ مِمَّا تَلْبَسُونَ وَلَا تُكَلِّفُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَإِنْ كَلَّفْتُمُوهُمْ فَأَعِينُوهُمْ.

البخاری (٣٠-٢٥٤٥-٦٠٥٠) ابوداؤد (٥١٥٧-٥١٥٨)

الترمذی (١٩٤٦) ابن ماجہ (٣٦٩٠)

معرور بن سوید کہتے ہیں کہ ہمارا ربذہ میں حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس سے گزر ہوا۔ انہوں نے ایک چادر پہنی ہوئی تھی اور ان کے غلام نے بھی ویسی ہی چادر پہنی ہوئی تھی' ہم نے کہا: اے ابوذر! اگر تم یہ دونوں چادریں ملا کر پہنتے تو یہ حلہ ہو جاتا۔ انہوں نے کہا کہ میرے اور میرے ایک بھائی کے درمیان لڑائی ہوئی' اس کی ماں عجمی تھی' میں نے اس کو اس کی ماں کی وجہ سے عار دلائی، اس نے نبی اکرم ﷺ سے میری شکایت کی، آپ نے فرمایا "اے ابوذر! تم میں زمانہ جاہلیت کی عادات ہیں" میں نے کہا: جو شخص لوگوں کو گالی دے گا تو وہ لوگ اس شخص کے ماں باپ کو گالی دیں گے۔ آپ نے فرمایا: "اے ابوذر! تم میں زمانہ جاہلیت کی عادات ہیں' یہ تمہارے بھائی ہیں' اللہ تعالیٰ نے ان کو تمہارا ماتحت کر دیا ہے، ان کو وہ کھلاؤ جو تم کھاتے ہو اور وہ پہناؤ جو تم پہنتے ہو' ان کو ایسے کام پر مجبور نہ کرو جو ان پر دشوار ہو اور اگر ان کو ایسے کام پر مجبور کرو تو ان کی مدد کرو"۔

٤٢٩٠ - وَحَدَّثَنَاهُ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ وَأَبِي مُعَاوِيَةَ بَعْدَ قَوْلِهِ إِنَّكَ امْرُؤٌ فِيكَ جَاهِلِيَّةٌ قَالَ قُلْتُ عَلَى حَالِ سَاعَتِي مِنَ الْكِبَرِ قَالَ نَعَمْ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي مُعَاوِيَةَ نَعَمْ عَلَى حَالِ سَاعَتِكَ مِنَ الْكِبَرِ وَفِي حَدِيثِ عِيسَى فَإِنْ كَلَّفَهُ مَا يَغْلِبُهُ فَلْيَبِعْهُ وَفِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ فَلْيُعِنْهُ عَلَيْهِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ فَلْيَبِعْهُ وَلَا فَلْيُعِنْهُ انْتَهَى عِنْدَ قَوْلِهِ وَلَا يُكَلِّفُهُ مَا يَغْلِبُهُ. سابقہ حوالہ (٤٢٨٩)

دو اور سندوں سے یہ حدیث مروی ہے' اس میں "تم میں زمانہ جاہلیت کی عادات ہیں" کے بعد یہ زائد ہے: حضرت ابوذر نے کہا: میں نے عرض کیا: میرے اس بڑھاپے کے حال میں؟ فرمایا: ہاں! اور ابو معاویہ کی ایک روایت میں ہے۔ ہاں تمہارے بڑھاپے کے حال میں بھی اور عیسیٰ کی روایت میں ہے: اور اگر وہ اسے ایسے کام پر مجبور کرے جو اس پر دشوار ہو تو اس کو فروخت کر دے اور زہیر کی روایت میں ہے: اس کام میں اس کی مدد کرے اور ابو معاویہ کی روایت میں یہ نہیں ہے کہ اس کو فروخت کرے اور نہ یہ ہے کہ اس کی مدد کرے اور نہ یہ ہے کہ اس کو ایسے کام پر مجبور نہ کرے جو اس پر دشوار ہو۔

٤٢٩١ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ

معرور بن سوید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر کو ایک حلہ پہنے ہوئے دیکھا' ان کے غلام نے بھی ویسا ہی حلہ

وَاصِلٍ الْاَحْدَبِ عَنِ الْمَعْرُوْرِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ رَاَيْتُ اَبَا ذَرٍّ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ وَعَلٰى غُلَامِهِ مِثْلُهَا فَسَاَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ قَالَ فَذَكَرَ اَنَّهُ سَابَّ رَجُلًا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَعَيَّرَهُ بِاُمِّهِ قَالَ فَاَتَى الرَّجُلُ النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اِنَّكَ امْرُؤٌ فِيْكَ جَاهِلِيَّةٌ اِخْوَانُكُمْ وَخَوَلُكُمْ جَعَلَهُمُ اللّٰهُ تَحْتَ اَيْدِيْكُمْ فَمَنْ كَانَ اَخُوْهُ تَحْتَ يَدَيْهِ فَلْيُطْعِمْهُ مِمَّا يَاْكُلُ وَلْيُلْبِسْهُ مِمَّا يَلْبَسُ وَلَا تُكَلِّفُوْهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَاِنْ كَلَّفْتُمُوْهُمْ فَاَعِيْنُوْهُمْ عَلَيْهِ۔ سابقہ حوالہ (۴۲۸۹)

پہنا ہوا تھا، میں نے ان سے اس کی وجہ پوچھی، راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابوذر نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے عہد میں ایک شخص سے اس کی ماں کے بارے میں کوئی معیوب کلمہ کہا، اس شخص نے نبی ﷺ کے پاس جا کر اس کی شکایت کی، نبی ﷺ نے فرمایا: تم ایسے شخص ہو جس میں زمانہ جاہلیت کی عادات ہیں، یہ تمہارے بھائی اور تمہارے خادم ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کو تمہارا ماتحت کر دیا ہے، پس جس شخص کے ماتحت اس کا بھائی ہو، وہ اس کو وہ چیز کھلائے جس کو وہ خود کھاتا ہو اور اس کو وہ لباس پہنائے جس کو وہ خود پہنتا ہو اور ان کو ایسے کام پر مجبور نہ کرو جو ان کے لیے دشوار ہو اور اگر ان کو ایسے کام کے لیے کہو تو اس میں ان کی مدد کرو۔

۴۲۹۲ - وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ بُكَيْرَ بْنَ الْاَشَجِّ حَدَّثَهُ عَنِ الْعَجْلَانِ مَوْلٰى فَاطِمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهُ قَالَ لِلْمَمْلُوْكِ طَعَامُهُ وَكِسْوَتُهُ وَلَا يُكَلَّفُ مِنَ الْعَمَلِ اِلَّا مَا يُطِيْقُ۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۱۳۶)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غلام کو کھانا اور کپڑا دو اور اس کو ایسے کام پر مجبور نہ کرو جو اس کی طاقت سے زیادہ ہو۔

۴۲۹۳ - وَحَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا صَنَعَ لِاَحَدِكُمْ خَادِمُهُ طَعَامَهُ ثُمَّ جَاءَهُ بِهِ وَقَدْ وَلِيَ حَرَّهُ وَدُخَانَهُ فَلْيُقْعِدْهُ مَعَهُ فَلْيَاْكُلْ فَاِنْ كَانَ الطَّعَامُ مَشْفُوْهًا قَلِيْلًا فَلْيَضَعْ فِيْ يَدِهِ مِنْهُ اُكْلَةً اَوْ اُكْلَتَيْنِ قَالَ دَاوُدُ يَعْنِيْ لُقْمَةً اَوْ لُقْمَتَيْنِ۔ ابوداؤد (۳۸۴۶)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہارا خادم کھانا تیار کر کے لائے درآں حالیکہ اس نے کھانا پکانے میں گرمی اور دھوئیں کو برداشت کیا ہو تو وہ اس کو بٹھا کر اپنے ساتھ کھلائے اور اگر کھانا بہت ہی کم ہو تو اس کے ہاتھ میں ایک یا دو لقمے رکھ دے۔

۱۱ - بَابُ ثَوَابِ الْعَبْدِ وَاَجْرِهِ اِذَا نَصَحَ لِسَيِّدِهِ وَاَحْسَنَ عِبَادَةَ اللّٰهِ

مالک حقیقی اور آقائے مجازی دونوں کے حقوق ادا کرنے والے غلام کے اجر وثواب کا بیان

۴۲۹۴ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا نَصَحَ لِسَيِّدِهِ وَاَحْسَنَ عِبَادَةَ اللّٰهِ فَلَهُ اَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ۔ البخاری (۲۵۴۶) ابوداؤد (۵۱۶۹)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب غلام اپنے آقا کی خیر خواہی کرے اور اللہ تعالیٰ کی اچھی طرح عبادت کرے تو اس کو دو گنا اجر ملے گا۔

٤٢٩٥ - وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُوْ أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا هٰرُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ أُسَامَةُ جَمِيْعًا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَالِكٍ.

البخاری (٢٥٥٠)

چار سندوں کے ساتھ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ایسی ہی روایت ہے۔

٤٢٩٦ - وَحَدَّثَنِيْ أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ ابْنُ يَحْيٰى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُوْلُ قَالَ أَبُوْ هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِلْعَبْدِ الْمَمْلُوْكِ الْمُصْلِحِ أَجْرَانِ وَالَّذِيْ نَفْسُ أَبِيْ هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ لَوْلَا الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْحَجُّ وَبِرُّ أُمِّيْ لَأَحْبَبْتُ أَنْ أَمُوْتَ وَأَنَا مَمْلُوْكٌ قَالَ وَبَلَغَنَا أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ لَمْ يَكُنْ يَحُجُّ حَتّٰى مَاتَتْ أُمُّهُ لِصُحْبَتِهَا قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ فِيْ حَدِيْثِهِ لِلْعَبْدِ الْمُصْلِحِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْمَمْلُوْكَ. البخاری (٢٥٤٨)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نیک غلام کے لیے دو اجر ہیں، قسم اس ذات کی جس کے قبضہ وقدرت میں ابو ہریرہ کی جان ہے اگر جہاد فی سبیل اللہ، حج اور ماں کے ساتھ نیک سلوک کی عبادات نہ ہوتیں تو میں یہ پسند کرتا کہ مجھے غلامی کی حالت میں موت آئے، راوی کہتے ہیں کہ ہمیں یہ خبر پہنچی ہے کہ حضرت ابو ہریرہ نے اپنی والدہ کی وجہ سے اس وقت تک حج نہیں کیا جب تک کہ ان کی والدہ فوت نہیں ہو گئیں، ابو الطاہر کی روایت میں نیک غلام کا ذکر ہے غلام کا ذکر نہیں ہے۔

٤٢٩٧ - وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُوْ صَفْوَانَ الْأُمَوِيُّ أَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ بَلَغَنَا وَمَا بَعْدَهُ. سابقہ حوالہ (٤٢٩٦)

اسی سند کے ساتھ ابن شہاب سے بھی یہ حدیث مروی ہے اور اس میں ہمیں یہ خبر پہنچی ہے اور اس کے بعد کا ذکر نہیں ہے۔

٤٢٩٨ - وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَأَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِيْ صَالِحٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا أَدَّى الْعَبْدُ حَقَّ اللّٰهِ وَحَقَّ مَوَالِيْهِ كَانَ لَهُ أَجْرَانِ قَالَ فَحَدَّثْتُهَا كَعْبًا فَقَالَ كَعْبٌ لَيْسَ عَلَيْهِ حِسَابٌ وَلَا عَلٰى مُؤْمِنٍ مُزْهِدٍ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٢٥٣١)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی غلام اللہ تعالیٰ کا حق بھی ادا کرے اور اپنے مالکوں کا حق بھی ادا کرے تو اس کو دو اجر ملیں گے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث کعب کو سنائی تو انہوں نے کہا: اس غلام سے حساب نہیں ہوگا اور نہ اس مومن سے حساب ہوگا جو دنیا سے بے رغبتی رکھتا ہو۔

٤٢٩٩ - وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٢٣٥١)

ایک اور سند سے یہ حدیث مروی ہے۔

٤٣٠٠ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ قَالَ

ہمام بن منبہ کہتے ہیں کہ یہ وہ احادیث ہیں جو حضرت ابو ہریرہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کی ہیں، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ کیا ہی خوب غلام ہے جو

رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نِعِمَّا لِلْمَمْلُوْكِ اَنْ يُتَوَفّٰى يُحْسِنُ عِبَادَةَ اللّٰهِ وَصَحَابَةَ سَيِّدِهٖ نِعِمَّا لَهٗ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۷۶۳)

اس حال میں فوت ہو کہ اللہ تعالیٰ کی بھی اچھی عبادت کرتا ہو اور اپنے مالک کی بھی خیر خواہی کرتا ہو۔

۱۲- بَابُ مَنْ اَعْتَقَ شِرْكًا لَهٗ عَبْدٌ

مشترکہ غلام میں سے ایک حصہ دار اگر اپنا حصہ آزاد کر دے تو؟

۴۳۰۱- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ اَعْتَقَ شِرْكًا لَّهٗ فِيْ عَبْدٍ فَكَانَ لَهٗ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيْمَةَ الْعَدْلِ فَاَعْطٰى شُرَكَاءَهٗ حِصَصَهُمْ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَاِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ. سابقہ حوالہ (۳۷۴۹)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مشترک غلام کا ایک حصہ آزاد کر دے اور اس کے پاس غلام کی باقی قیمت کے برابر مال ہو تو اس غلام کی ٹھیک ٹھیک قیمت لگائی جائے پھر وہ اپنے شرکاء کو ان کا حصہ ادا کر دے اور غلام اس کی طرف سے پورا آزاد ہو جائے گا ورنہ اتنا غلام آزاد ہو گا جتنا اس نے آزاد کیا ہے۔

۴۳۰۲- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ اَعْتَقَ شِرْكًا لَّهٗ مِنْ مَّمْلُوْكٍ فَعَلَيْهِ عِتْقُهٗ كُلُّهٗ اِنْ كَانَ لَهٗ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَهٗ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ مَالٌ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ.

سابقہ حوالہ (۳۷۵۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کسی غلام میں سے اپنے حصہ کو آزاد کیا اس پر پورے غلام کو آزاد کرنا لازم ہے بشرطیکہ اس کے پاس اتنا مال ہو جو اس غلام کی قیمت کو پہنچ جائے اور اگر اس کے پاس مال نہ ہو تو فقط اتنا ہی غلام آزاد ہو گا جتنا اس نے آزاد کیا ہے۔

۴۳۰۳- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ نَافِعٍ مَوْلٰى عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ اَعْتَقَ نَصِيْبًا لَّهٗ فِيْ عَبْدٍ فَكَانَ لَهٗ مِنَ الْمَالِ قَدْرُ مَا يَبْلُغُ قِيْمَتَهٗ قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيْمَةَ عَدْلٍ وَاِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ. سابقہ حوالہ (۳۷۵۰)

حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اپنے کسی غلام میں اپنے حصہ کو آزاد کر دیا اور اس کے پاس اتنا مال تھا جو اس کی قیمت کو پہنچتا تھا تو اس کی ٹھیک ٹھیک قیمت لگائی جائے گی ورنہ اسی قدر غلام آزاد ہو گا جتنا اس نے آزاد کیا ہے۔

۴۳۰۴- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الرَّبِيْعِ وَاَبُوْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ كِلَاهُمَا عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اُمَيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ ح وَحَدَّثَنَا هٰرُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ

سات مختلف سندوں کے ساتھ حضرت ابن عمر نے نبی ﷺ سے یہ حدیث روایت کی ہے اور ان کی روایت میں یہ نہیں ہے کہ "اگر اس کے پاس مال نہ ہو تو اسی قدر غلام آزاد ہو گا جتنا اس نے آزاد کیا" البتہ ایوب اور یحییٰ بن سعید نے حدیث میں ان الفاظ کا ذکر کیا اور کہا کہ ہمیں یہ معلوم نہیں کہ یہ الفاظ حدیث میں ہیں یا نافع نے اپنی طرف سے کہے ہیں اور لیث بن سعد کے سوا اور کسی کی روایت میں یہ نہیں ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمْ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ إِلَّا فِي حَدِيثِ أَيُّوبَ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فَإِنَّهُمَا ذَكَرَا هَذَا الْحَرْفَ فِي الْحَدِيثِ وَقَالَا لَا نَدْرِي أَهُوَ شَيْءٌ فِي الْحَدِيثِ أَوْ قَالَهُ نَافِعٌ مِنْ قِبَلِهِ وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ أَحَدٍ مِنْهُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِلَّا فِي حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ.

سابقہ حوالہ (۳۷۵۰)

۴۳۰۵ - وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ آخَرَ قُوِّمَ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ قِيمَةَ عَدْلٍ لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ ثُمَّ عَتَقَ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ مُوسِرًا. البخاری (۲۵۲۱) ابوداود (۳۹۴۷)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے اپنے اور کسی دوسرے شخص کے درمیان مشترک غلام کو آزاد کیا، اس کے مال میں اس غلام کی ٹھیک ٹھیک قیمت لگائی جائے گی نہ کمی ہوگی نہ زیادتی' پھر اگر وہ مالدار ہوگا تو اس کے مال سے اس غلام کو آزاد کر دیا جائے گا۔

۴۳۰۶ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ عَتَقَ مَا بَقِيَ فِي مَالِهِ إِذَا كَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ.

ابوداود (۳۹۴۶) الترمذی (۱۳۴۷) النسائی (۴۷۱۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کسی غلام میں سے اپنے حصہ کو آزاد کر دیا تو باقی غلام بھی اس کے مال سے آزاد کیا جائے گا۔ بشرطیکہ اس کے پاس اس غلام کی قیمت کے برابر مال ہو۔

۴۳۰۷ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فِي الْمَمْلُوكِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَيُعْتِقُ أَحَدُهُمَا قَالَ يَضْمَنُ.

سابقہ حوالہ (۳۷۵۱ تا ۳۷۵۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو غلام دو آدمیوں کے درمیان مشترک ہو اور ان میں سے ایک اس کو آزاد کر دے تو دوسرا اس (کی بقیہ کی قیمت) کا ضامن ہوگا۔

۴۳۰۸ - وَحَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شَقِيصًا مِنْ مَمْلُوكٍ فَهُوَ حُرٌّ مِنْ مَالِهِ. سابقہ حوالہ (۳۷۵۱)

ایک اور سند کے ساتھ شعبہ نے اس حدیث کو روایت کیا ہے اس میں ہے کہ آپ نے فرمایا: جس شخص نے کسی غلام میں سے اپنے حصہ کو آزاد کیا وہ اس کے مال سے آزاد کر دیا جائے گا۔

۴۳۰۹ - وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

ابْرَاهِيْمَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شَقِيصًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَخَلَاصُهُ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتُسْعِيَ الْعَبْدُ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ.

نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے غلام میں سے اپنے حصہ کو آزاد کیا تو اس غلام کی آزادی اس کے مال سے ہوگی۔ بشرطیکہ اس کے پاس مال ہو اور اگر اس کے پاس مال نہ ہو تو غلام پر (غیر معمولی) مشقت ڈالے بغیر کمائی کرائی جائے گی۔

سابقہ حوالہ (۳۷۵۱)

۴۳۱۰ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ عِيسَى ثُمَّ يُسْتَسْعٰى فِي نَصِيبِ الَّذِي لَمْ يُعْتِقْ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ.

دو مختلف سندوں کے ساتھ یہ حدیث مروی ہے اور عیسی کی روایت میں ہے: پھر جس شخص کے حصہ کو آزاد نہیں کیا گیا اس کے حصہ میں غلام پر مشقت ڈالے بغیر اس سے کمائی کرائی جائے گی۔

سابقہ حوالہ (۳۷۵۱)

۴۳۱۱ - وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَدَعَا بِهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَجَزَّأَهُمْ أَثْلَاثًا ثُمَّ أَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً وَقَالَ لَهُ قَوْلًا شَدِيدًا. ابوداؤد (۳۹۵۸-۳۹۵۹-۳۹۶۰) الترمذی (۱۳۶۴) ابن ماجہ (۲۳۴۵)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی موت کے وقت چھ غلام آزاد کیے اور اس کے پاس ان غلاموں کے علاوہ اور کوئی مال نہیں تھا، رسول اللہ ﷺ نے ان غلاموں کو بلا کر ان کے تین حصے کیے پھر ان کے درمیان قرعہ اندازی کی اور دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام رہنے دیا اور اس شخص کے بارے میں ایک سخت کلمہ کہا۔

۴۳۱۲ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنِ الثَّقَفِيِّ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا حَمَّادٌ فَحَدِيثُهُ كَرِوَايَةِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَأَمَّا الثَّقَفِيُّ فَفِي حَدِيثِهِ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَوْصٰى عِنْدَ مَوْتِهِ فَأَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ.

دو مختلف سندوں کے ساتھ یہ حدیث مروی ہے ایک روایت میں ہے کہ انصار میں سے ایک شخص نے اپنی موت کے وقت چھ غلاموں کو آزاد کرنے کی وصیت کی۔

سابقہ حوالہ (۴۳۱۱)

۴۳۱۳ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَحَمَّادٍ. ابوداؤد (۳۹۶۱)

ایک اور سند کے ساتھ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

۱۳ - بَابُ جَوَازِ بَيْعِ الْمُدَبَّرِ

مدبر غلام کی بیع کا جواز

٤٣١٤ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ عَبْدًا قِبْطِيًّا مَاتَ عَامَ أَوَّلَ. البخاری (٦٧١٦-٦٩٤٧)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک انصاری نے اپنے ایک غلام کو مدبر کر دیا (یعنی اس کے مرنے کے بعد وہ آزاد ہو گا) اور اس غلام کے علاوہ اس شخص کا اور کوئی مال نہیں تھا، نبی ﷺ تک یہ خبر پہنچی تو آپ نے فرمایا: اس (غلام) کو مجھ سے کون خریدے گا؟ نعیم بن عبد اللہ نے اس کو آٹھ سو درہم میں خرید لیا۔ آپ نے وہ دراہم اس شخص کو دے دیے۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبد اللہ نے بتایا کہ وہ غلام قبطی تھا اور (حضرت ابن الزبیر کی خلافت کے) پہلے سال فوت ہو گیا۔

٤٣١٥ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرًا يَقُولُ دَبَّرَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ غُلَامًا لَهُ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَاعَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ جَابِرٌ فَاشْتَرَاهُ ابْنُ النَّحَّامِ عَبْدًا قِبْطِيًّا مَاتَ عَامَ أَوَّلَ فِي إِمَارَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ.

البخاری (٢٢٣١) الترمذی (١٢١٩) ابن ماجہ (٢٥١٣)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک انصاری نے اپنے غلام کو مدبر کر دیا اور اس غلام کے سوا اس کا اور کوئی مال نہیں تھا، رسول اللہ ﷺ نے اس کو فروخت کر دیا۔ حضرت جابر کہتے ہیں کہ ابن النحام نے اس غلام کو خریدا تھا اور وہ غلام قبطی تھا اور وہ حضرت ابن الزبیر کی خلافت کے پہلے سال فوت ہو گیا تھا۔

٤٣١٦ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْمُدَبَّرِ نَحْوَ حَدِيثِ حَمَّادٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ.

سابقہ حوالہ (٢٣١٠)

حضرت جابر سے مدبر کے بارے میں نبی ﷺ سے حسب سابق حدیث مروی ہے۔

٤٣١٧ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ الْمُعَلِّمِ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُمْ فِي بَيْعِ الْمُدَبَّرِ كُلُّ هَؤُلَاءِ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ حَمَّادٍ وَابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ. البخاری (٢١٤١-٢٤٠٣)

تین مختلف سندوں کے ساتھ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مدبر کے بارے میں نبی ﷺ سے حدیث منقول ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۲۸- كِتَابُ الْقَسَامَةِ وَ الْمُحَارِبِيْنَ وَالْقِصَاصِ وَ الدِّيَاتِ

١- بَابُ الْقَسَامَةِ

٤٣١٨ - **وَحَدَّثَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِيْ حَثْمَةَ قَالَ يَحْيٰى وَحَسِبْتُ قَالَ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ أَنَّهُمَا قَالَا خَرَجَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلِ بْنِ زَيْدٍ وَمُحَيِّصَةُ ابْنُ مَسْعُوْدِ ابْنِ زَيْدٍ حَتّٰى إِذَا كَانَا بِخَيْبَرَ تَفَرَّقَا فِيْ بَعْضِ مَا هُنَالِكَ ثُمَّ إِذَا مُحَيِّصَةُ يَجِدُ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ سَهْلٍ قَتِيْلًا فَدَفَنَهُ ثُمَّ أَقْبَلَ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ هُوَ وَحُوَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ وَكَانَ أَصْغَرَ الْقَوْمِ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ لِيَتَكَلَّمَ قَبْلَ صَاحِبَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كَبِّرِ الْكُبْرَ فِي السِّنِّ فَصَمَتَ فَتَكَلَّمَ صَاحِبَاهُ وَتَكَلَّمَ مَعَهُمَا فَذَكَرُوْا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مَقْتَلَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ فَقَالَ لَهُمْ أَتَحْلِفُوْنَ خَمْسِيْنَ يَمِيْنًا فَتَسْتَحِقُّوْنَ صَاحِبَكُمْ أَوْ قَاتِلَكُمْ قَالُوْا وَكَيْفَ نَحْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ قَالَ فَتُبْرِئُكُمْ يَهُوْدُ بِخَمْسِيْنَ يَمِيْنًا قَالُوْا وَكَيْفَ نَقْبَلُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ فَلَمَّا رَأٰى ذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أَعْطٰى عَقْلَهُ. البخاری (٢٧٠٢-٣١٧٣-٦١٤٣-٦٨٩٨-٧١٩٢) ابوداؤد (١٦٣٨-٤٥٢٠-٤٥٢١-٤٥٢٣) الترمذی (١٤٢٢) النسائی (٤٧٢٤ ٤٧٢٣) ابن ماجہ (٢٦٧٧)

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

باہم لڑائی جھگڑے اور قصاص اور دیات کا بیان

قسامت کا بیان

سہل بن ابی حثمہ اور رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن سہل بن زید اور حضرت محیصہ بن مسعود خیبر گئے اور وہاں ایک دوسرے سے علیحدہ ہو گئے، پھر حضرت محیصہ نے حضرت عبداللہ بن سہل کو مقتول پایا۔ انہوں نے ان کو دفن کر دیا، پھر وہ حضرت حویصہ بن مسعود اور حضرت عبدالرحمٰن بن سہل کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے، حضرت عبدالرحمٰن بن سہل ان میں سب سے چھوٹے تھے وہ اپنے ساتھیوں سے پہلے بولنے لگے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عمر میں بڑا ہے اس کو بولنے دو، پھر وہ خاموش ہو گئے اور ان کے ساتھیوں نے واقعہ بیان کیا اور وہ بھی ان کے ساتھ بیان کرتے رہے، انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے حضرت عبد اللہ بن سہل کی جائے قتل کو بیان کیا، آپ نے ان سے فرمایا: کیا تم پچاس قسمیں کھا کر اپنے ساتھی کا خون ثابت کر لو گے؟ انہوں نے کہا: ہم کیسے قسمیں کھا سکتے ہیں جب کہ ہم موقعہ پر موجود نہیں تھے؟ آپ نے فرمایا: پھر یہود پچاس قسمیں کھا کر اپنی برأت کو ثابت کر لیں گے' انہوں نے کہا کہ ہم کافروں کی قسموں کو کیسے قبول کر سکتے ہیں' جب رسول اللہ ﷺ نے یہ صورتحال دیکھی تو خود مقتول کی دیت ادا کر دی۔

٤٣١٩ - **وَحَدَّثَنِيْ** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِيْ حَثْمَةَ وَرَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ أَنَّ مُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُوْدٍ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ انْطَلَقَا قِبَلَ خَيْبَرَ فَتَفَرَّقَا فِي النَّخْلِ فَقُتِلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلٍ فَاتَّهَمُوا الْيَهُوْدَ فَجَاءَ أَخُوْهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَابْنَا عَمِّهِ حُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ

حضرت سہل بن ابی حثمہ اور حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت محیصہ بن مسعود اور حضرت عبداللہ بن سہل خیبر گئے اور وہاں کھجور کے درختوں میں الگ الگ ہو گئے۔ حضرت عبداللہ بن سہل وہاں قتل کر دیے گئے، انہوں نے یہود پر تہمت لگائی، پھر ان کے بھائی حضرت عبدالرحمٰن اور ان کے دو عم زاد بھائی حضرت حویصہ اور محیصہ نبی

إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَتَكَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فِي أَمْرِ أَخِيهِ وَهُوَ أَصْغَرُ مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ كَبِّرِ الْكُبْرَ أَوْ قَالَ لِيَبْدَأِ الْأَكْبَرُ فَتَكَلَّمَا فِي أَمْرِ صَاحِبِهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُقْسِمُ خَمْسُونَ مِنْكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ فَيُدْفَعُ بِرُمَّتِهِ قَالُوا أَمْرٌ لَمْ نَشْهَدْهُ كَيْفَ نَحْلِفُ قَالَ فَتُبْرِئُكُمْ يَهُودُ بِأَيْمَانِ خَمْسِينَ مِنْهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَوْمٌ كُفَّارٌ قَالَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ قِبَلِهِ قَالَ سَهْلٌ فَدَخَلْتُ مِرْبَدًا لَهُمْ يَوْمًا فَرَكَضَتْنِي نَاقَةٌ مِنْ تِلْكَ الْإِبِلِ رَكْضَةً بِرِجْلِهَا قَالَ حَمَّادٌ هٰذَا أَوْ نَحْوَهُ. سابقہ حوالہ (۴۳۱۸)

ﷺ کے پاس گئے، حضرت عبدالرحمن نے اپنے بھائی کے معاملے میں بولنا شروع کیا حالانکہ وہ ان میں سب سے چھوٹے تھے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بڑے کو بولنے دو یا فرمایا: بڑے کو پہل کرنے دو، پھر ان دونوں نے اپنے بھائی کا واقعہ بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پچاس آدمی ان کے کسی آدمی کے خلاف قسم کھائیں پھر وہ بالکل تمہارے حوالے کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا: ہم نے جس کو دیکھا نہیں ہے اس کے خلاف کیسے قسم کھا سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: پھر پچاس یہود تمہارے سامنے قسم کھا کر اپنی براءت ثابت کریں گے انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! وہ تو کافر ہیں' راوی کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے اپنے پاس سے اس مقتول کی دیت ادا کر دی، حضرت سہل کہتے ہیں کہ میں ان کی ان اونٹنیوں کے باڑے میں گیا تو ان کی اونٹنی نے لات ماردی۔

۴۳۲۰ - وَحَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ فَعَقَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ عِنْدِهِ وَلَمْ يَقُلْ فِي حَدِيثِهِ فَرَكَضَتْنِي نَاقَةٌ.

سابقہ حوالہ (۴۳۱۸)

ایک اور سند سے حضرت سہل بن ابی حثمہ نے نبی ﷺ سے یہ حدیث روایت کی ہے اور اس میں یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے پاس سے اس کی دیت ادا کر دی اور اس حدیث میں یہ نہیں ہے کہ مجھے اونٹنی نے لات ماری تھی۔

۴۳۲۱ - وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ. سابقہ حوالہ (۴۳۱۸)

دو مختلف سندوں کے ساتھ حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ حدیث مروی ہے۔

۴۳۲۲ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلِ بْنِ زَيْدٍ وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّيْنِ ثُمَّ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَهِيَ يَوْمَئِذٍ صُلْحٌ وَأَهْلُهَا يَهُودُ فَتَفَرَّقَا لِحَاجَتِهِمَا فَقُتِلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلٍ فَوُجِدَ فِي شَرَبَةٍ مَقْتُولًا فَدَفَنَهُ صَاحِبُهُ ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَمَشَى أَخُو الْمَقْتُولِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةُ وَحُوَيِّصَةُ

بشیر بن یسار کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن سہل بن زید اور حضرت محیصہ بن مسعود بن زید انصاری جو بنو حارثہ سے تھے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں خیبر گئے ان دنوں خیبر میں یہودی رہتے تھے اور وہ صلح کا زمانہ تھا، وہ کسی کام سے الگ الگ ہو گئے، حضرت عبد اللہ بن سہل ایک حوض میں مقتول پائے گئے، ان کے ساتھی نے ان کو دفن کر دیا۔ پھر وہ مدینہ منورہ پہنچے، مقتول یعنی حضرت عبد اللہ بن سہل کے بھائی حضرت عبدالرحمٰن بن سہل اور حضرت محیصہ اور حویصہ بھی گئے

فَذَكَرُوا لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ شَأْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَحَيْثُ قُتِلَ فَزَعَمَ بُشَيْرٌ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَمَّنْ أَدْرَكَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَهُمْ تَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا وَتَسْتَحِقُّونَ قَاتِلَكُمْ أَوْ صَاحِبَكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَهِدْنَا وَلَا حَضَرْنَا فَزَعَمَ أَنَّهُ قَالَ فَتُبْرِئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَقْبَلُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ فَزَعَمَ بُشَيْرٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَقَلَهُ مِنْ عِنْدِهِ. سابقہ حوالہ (۴۳۱۸)

اور رسول اللہ ﷺ سے حضرت عبداللہ (کے قتل ہونے) کا واقعہ بیان کیا اور جس جگہ انہیں قتل کیا گیا تھا اس کا ذکر کیا، بشیر اس حدیث کی روایت رسول اللہ ﷺ کے صحابہ سے کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: تم پچاس قسمیں کھا کر قاتل یا فرمایا کہ مدعی علیہ کے خلاف خون ثابت کر سکتے ہو، انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! ہم اس موقع پر موجود تھے نہ ہم نے قاتل کو دیکھا ہے، آپ نے فرمایا: پھر یہود پچاس قسمیں کھا کر خود کو بے قصور ثابت کر لیں گے انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! وہ کافر ہیں ہم ان کی قسموں کا کیسے اعتبار کر لیں؟ بشیر کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے اپنے پاس سے اس کی دیت ادا کر دی۔

۴۳۲۳ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلِ بْنِ زَيْدٍ انْطَلَقَ هُوَ وَابْنُ عَمٍّ لَهُ يُقَالُ لَهُ مُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ زَيْدٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ اللَّيْثِ إِلَى قَوْلِهِ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ عِنْدِهِ قَالَ يَحْيَى فَحَدَّثَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ لَقَدْ رَكَضَتْنِي فَرِيضَةٌ مِنْ تِلْكَ الْفَرَائِضِ بِالْمِرْبَدِ. سابقہ حوالہ (۴۳۱۸)

بشیر کہتے ہیں کہ انصار کے بنو حارثہ میں سے ایک شخص حضرت عبداللہ بن سہل بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے وہ اور ان کے عم زاد بھائی جن کا نام حضرت محیصہ بن مسعود بن زید تھا دونوں گئے، اس کے بعد مثل سابق حدیث ہے جس میں ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے پاس سے دیت ادا کر دی۔ بشیر بن یسار کہتے ہیں کہ مجھے سہل بن ابی حثمہ نے بتایا کہ ان اونٹنیوں کے باڑے میں ایک اونٹنی نے مجھے لات ماردی تھی۔

۴۳۲۴ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ نَفَرًا مِنْهُمْ انْطَلَقُوا إِلَى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقُوا فِيهَا فَوَجَدُوا أَحَدَهُمْ قَتِيلًا وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُبْطِلَ دَمَهُ فَوَدَاهُ مِائَةً مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ.

سابقہ حوالہ (۴۳۱۸)

حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ چند صحابہ خیبر گئے اور وہاں جا کر الگ الگ ہو گئے اور وہاں ایک صحابی کو مقتول پایا، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے اور اس میں یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے خون کا رائیگاں ہونا ناپسند فرمایا اور صدقہ کے اونٹوں میں سے انہیں سو اونٹ دیت ادا کر دی۔

۴۳۲۵ - وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو لَيْلَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ رِجَالٍ مِنْ كُبَرَاءِ قَوْمِهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ

حضرت سہل بن ابی حثمہ اپنی قوم کے بزرگوں سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن سہل اور حضرت محیصہ کسی تکلیف کی وجہ سے خیبر گئے، حضرت محیصہ نے آ کر خبر دی کہ حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قتل کر دیا گیا ہے

ابْنَ سَهْلٍ وَ مُحَيِّصَةَ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ مِنْ جَهْدٍ أَصَابَهُمْ فَأَتَى مُحَيِّصَةُ فَأَخْبَرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ وَطُرِحَ فِي عَيْنٍ أَوْ فَقِيرٍ فَأَتَى يَهُودَ فَقَالَ أَنْتُمْ وَاللَّهِ قَتَلْتُمُوهُ قَالُوا وَاللَّهِ مَا قَتَلْنَاهُ ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى قَدِمَ عَلَى قَوْمِهِ فَذَكَرَ لَهُمْ ذَلِكَ ثُمَّ أَقْبَلَ هُوَ وَأَخُوهُ حُوَيِّصَةُ وَهُوَ أَكْبَرُ مِنْهُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ فَذَهَبَ مُحَيِّصَةُ لِيَتَكَلَّمَ وَهُوَ الَّذِي كَانَ بِخَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِمُحَيِّصَةَ كَبِّرْ كَبِّرْ يُرِيدُ السِّنَّ فَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِمَّا أَنْ يَدُوا صَاحِبَكُمْ وَإِمَّا أَنْ يُؤْذِنُوا بِحَرْبٍ فَكَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَيْهِمْ فِي ذَلِكَ فَكَتَبُوا إِنَّا وَاللَّهِ مَا قَتَلْنَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِحُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ أَتَحْلِفُونَ وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ قَالُوا لَا قَالَ فَتَحْلِفُ لَكُمْ يَهُودُ قَالُوا لَيْسُوا بِمُسْلِمِينَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ عِنْدِهِ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِائَةَ نَاقَةٍ حَتَّى أُدْخِلَتْ عَلَيْهِمُ الدَّارَ فَقَالَ سَهْلٌ فَلَقَدْ رَكَضَتْنِي مِنْهَا نَاقَةٌ حَمْرَاءُ. سابقہ حوالہ (۴۳۱۸)

اوران کی لاش کو چشمہ یا کنوئیں میں پھینک دیا گیا ہے، انہوں نے یہود کے پاس جا کر کہا: بخدا! تم نے ان کو قتل کیا ہے' انہوں نے کہا: بخدا! ہم نے ان کو قتل نہیں کیا، پھر انہوں نے اپنی قوم کے پاس جا کر اس واقعہ کو بیان کیا' پھر وہ 'ان کے بڑے بھائی حضرت حویصہ اور حضرت عبد الرحمان بن سہل (حضور کے پاس) گئے، حضرت محیصہ چونکہ خیبر میں تھے وہ اس سلسلے میں بات کرنے لگے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بڑی عمر والے کو بات کرنے دو۔ پھر حضرت حویصہ اور حضرت محیصہ نے بات کی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یا تو یہود تمہارے ساتھی کی دیت ادا کریں یا جنگ کے لیے تیار ہو جائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے یہ فیصلہ ان کی طرف لکھ کر روانہ کیا۔ انہوں نے جواب میں لکھا: خدا کی قسم! ہم نے ان کو قتل نہیں کیا' پھر رسول اللہ ﷺ نے حضرت حویصہ، حضرت محیصہ اور حضرت عبد الرحمن سے فرمایا: کیا تم قسم کھا کر اپنے ساتھی کا قصاص لو گے؟ انہوں نے کہا: نہیں! آپ نے فرمایا: پھر یہود (اپنے بے قصور ہونے پر) حلف اٹھالیں گے، انہوں نے کہا: وہ تو مسلمان نہیں ہیں' راوی کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے اپنے پاس سے ان کی دیت ادا کر دی، سو رسول اللہ ﷺ نے ان کے پاس سو اونٹ بھیج دیے جو ان کے گھر پہنچا دیے گئے، سہل نے کہا: ان میں سے ایک سرخ اونٹنی نے میرے لات ماری تھی۔

٤٣٢٦ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا وَقَالَ حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ مَوْلَى مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَقَرَّ الْقَسَامَةَ عَلَى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ.

النسائی (۴۷۲۱-۴۷۲۲-۴۷۲۳)

حضرت سلیمان بن یسار زوجہ رسول اللہ ﷺ کے غلام رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے ایک انصاری صحابی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے زمانہ جاہلیت کے طریقہ پر قسامت کو برقرار رکھا۔

٤٣٢٧ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ وَقَضَى بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَ نَاسٍ مِنَ

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے' اس میں یہ زیادہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار کے ایک مقتول کے حق میں قسامت کا فیصلہ کیا جس کا انہوں نے یہود پر دعوی کیا تھا۔

الْأَنْصَارِ فِي قَتِيلٍ ادَّعَوْهُ عَلَى الْيَهُودِ. سابقہ حوالہ (۴۳۲۶)

۴۳۲۸ - وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ وَسُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَاهُ عَنْ نَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ. سابقہ حوالہ (۴۳۲۶)

حضرت ابو سلمہ بن عبد الرحمٰن اور حضرت سلیمان بن یسار بعض انصاریوں سے مثل سابق نبی ﷺ کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

۲- بَابُ حُكْمِ الْمُحَارِبِينَ وَالْمُرْتَدِّينَ

ڈاکوؤں اور مرتدوں کے احکام

۴۳۲۹ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ هُشَيْمٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الْمَدِينَةَ فَاجْتَوَوْهَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنْ شِئْتُمْ أَنْ تَخْرُجُوا إِلَى إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَتَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَفَعَلُوا فَصَحُّوا ثُمَّ مَالُوا عَلَى الرِّعَاءِ فَقَتَلُوهُمْ وَارْتَدُّوا عَنِ الْإِسْلَامِ وَسَاقُوا ذَوْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ ﷺ فَبَعَثَ فِي أَثَرِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ وَتَرَكَهُمْ فِي الْحَرَّةِ حَتَّى مَاتُوا.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۸۲-۱۰۶۶)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عرینہ کے کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں مدینہ آئے انہیں وہاں کی آب و ہوا موافق نہیں آئی، رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: اگر تم چاہو تو صدقہ کی اونٹنیوں کے باڑے میں جاؤ اور ان کا دودھ اور پیشاب پیو، انہوں نے اسی طرح کیا اور تندرست ہو گئے پھر انہوں نے اونٹوں کے چرواہوں پر حملہ کیا اور ان کو قتل کر دیا اور دین اسلام سے مرتد ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ کے اونٹ لے کر بھاگ گئے۔ نبی ﷺ تک یہ خبر پہنچی تو آپ نے ان کے تعاقب میں لوگوں کو بھیجا، ان کو پکڑ کر لایا گیا، آپ نے ان کے ہاتھوں اور پیروں کو کٹوا دیا اور ان کی آنکھوں میں گرم سلائیاں پھروائیں اور ان کو تپتے ہوئے میدان میں چھوڑ دیا یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

۴۳۳۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنِي أَبُو رَجَاءٍ مَوْلَى أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ حَدَّثَنِي أَنَسٌ أَنَّ نَفَرًا مِنْ عُكْلٍ ثَمَانِيَةً قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَبَايَعُوهُ عَلَى الْإِسْلَامِ فَاسْتَوْخَمُوا الْأَرْضَ وَسَقِمَتْ أَجْسَامُهُمْ فَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ أَلَا تَخْرُجُونَ مَعَ رَاعِينَا فِي إِبِلِهِ فَتُصِيبُونَ مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا فَقَالُوا بَلَى فَخَرَجُوا فَشَرِبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا فَصَحُّوا فَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَطَرَدُوا الْإِبِلَ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَبَعَثَ فِي آثَارِهِمْ فَأُدْرِكُوا فَجِيءَ بِهِمْ فَأَمَرَ بِهِمْ فَقُطِعَتْ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ وَسُمِرَ أَعْيُنُهُمْ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ قبیلہ عکل کے آٹھ آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آئے، انہوں نے آپ سے اسلام پر بیعت کی، ان کو اس جگہ کی آب و ہوا راس نہیں آئی اور ان کے جسم کمزور ہو گئے اور وہ بیمار ہو گئے۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کی شکایت کی' آپ نے فرمایا: تم ہمارے چرواہوں کے ساتھ اونٹوں (کے باڑے) میں کیوں نہیں جاتے، وہاں جا کر ان کا دودھ اور پیشاب پینا، انہوں نے کہا: کیوں نہیں' وہ وہاں گئے اور انہوں نے اونٹنیوں کا دودھ اور پیشاب پیا' پھر وہ تندرست ہو گئے، انہوں نے چرواہے کو قتل کر دیا اور اونٹوں کو بھگا کر لے گئے' نبی ﷺ تک یہ خبر پہنچی تو آپ نے ان کے تعاقب میں لوگوں کو

ثُمَّ نَبَذُوا فِي الشَّمْسِ حَتّٰى مَاتُوا وَقَالَ ابْنُ الصَّبَّاحِ فِي رِوَايَتِهِ وَاطَّرَدُوا النَّعَمَ وَقَالَ وَسُمِّرَتْ اَعْيُنُهُمْ. البخاری (٢٣٣-٣٠١٨-٤١٩٣-٤٦١٠-٦٨٠٢-٦٨٠٥ تا ٦٨٩٩) ابوداؤد (٤٣٦٤-٤٣٦٥-٤٣٦٦) النسائی (٤٠٣٦ تا ٤٠٣٩)

روانہ کیا، وہ پکڑے گئے پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ان کو لایا گیا' آپ نے ان کے ہاتھوں اور پیروں کو کاٹنے کا حکم دیا اور ان کی آنکھوں میں گرم سلائیاں پھیری گئیں، پھر ان کو دھوپ میں ڈال دیا گیا تا آنکہ وہ مر گئے، ابن الصباح کی روایت میں ہے "واطر دوا النعم" اور "سمرت اعينهم" ۔

٤٣٣١ - وَحَدَّثَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ رَجَاءٍ مَوْلٰى اَبِيْ قِلَابَةَ قَالَ قَالَ اَبُوْ قِلَابَةَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَوْمٌ مِّنْ عُكْلٍ اَوْ عُرَيْنَةَ فَاجْتَوَوُا الْمَدِيْنَةَ فَاَمَرَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِلِقَاحٍ وَاَمَرَهُمْ اَنْ يَّشْرَبُوْا مِنْ اَبْوَالِهَا وَاَلْبَانِهَا بِمَعْنٰى حَدِيْثِ حَجَّاجِ بْنِ اَبِيْ عُثْمَانَ قَالَ وَسُمِّرَتْ اَعْيُنُهُمْ وَاُلْقُوْا فِي الْحَرَّةِ يَسْتَسْقُوْنَ فَلَا يُسْقَوْنَ. سابقہ حوالہ (٤٣٣٠)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عکل یا عرینہ کے کچھ لوگ آئے، ان کو مدینہ کی آب وہوا راس نہیں آئی، رسول اللہ ﷺ نے انہیں اونٹنیوں کے باڑے میں جانے کا حکم دیا اور ان سے فرمایا کہ وہ اونٹنیوں کا دودھ اور پیشاب پئیں۔ جس طرح حجاج بن ابی عثمان کی روایت میں ہے اور کہا کہ ان کی آنکھوں میں سلائیاں ڈال دی گئیں اور ان کو میدان میں ڈال دیا گیا، وہ پانی مانگتے رہے لیکن ان کو پانی نہیں دیا گیا۔

٤٣٣٢ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا اَزْهَرُ السَّمَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ رَجَاءٍ مَوْلٰى اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا خَلْفَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ فَقَالَ لِلنَّاسِ مَا تَقُوْلُوْنَ فِي الْقَسَامَةِ فَقَالَ عَنْبَسَةُ قَدْ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ كَذَا وَكَذَا فَقُلْتُ اِيَّايَ حَدَّثَ اَنَسٌ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ قَوْمٌ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ اَيُّوْبَ وَحَجَّاجٍ قَالَ اَبُوْ قِلَابَةَ فَلَمَّا فَرَغْتُ قَالَ عَنْبَسَةُ سُبْحَانَ اللّٰهِ قَالَ اَبُوْ قِلَابَةَ فَقُلْتُ اَتَتَّهِمُنِيْ يَا عَنْبَسَةُ قَالَ لَا هٰكَذَا حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ لَنْ تَزَالُوْا بِخَيْرٍ يَا اَهْلَ الشَّامِ مَادَامَ فِيْكُمْ هٰذَا اَوْ مِثْلُ هٰذَا.

سابقہ حوالہ (٤٣٣٠)

ابو قلابہ کہتے ہیں کہ میں عمر بن عبدالعزیز کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا، انہوں نے لوگوں سے کہا: تمہاری قسامت کے بارے میں کیا رائے ہے؟ عنبسہ نے کہا: حضرت انس بن مالک نے اس اس طرح حدیث بیان کی ہے، میں نے کہا: مجھے بھی حضرت انس نے حدیث بیان کی کہ نبی ﷺ کے پاس ایک قوم آئی اور ایوب اور حجاج کی سند کی مثل حدیث بیان کی، ابو قلابہ کہتے ہیں کہ جب میں فارغ ہوا تو عنبسہ نے کہا: سبحان اللہ! ابو قلابہ نے کہا کہ میں نے کہا: اے عنبسہ! کیا تم مجھے تہمت لگا رہے ہو؟ انہوں نے کہا: نہیں، ہمیں بھی حضرت انس نے اسی طرح حدیث بیان کی ہے۔ اے اہل شام! تم لوگ اس وقت تک بخیر رہو گے جب تک تم میں ایسا شخص (یعنی ابو قلابہ) موجود رہے گا۔

٤٣٣٣ - وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِيْ شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مِسْكِيْنٌ وَهُوَ ابْنُ بُكَيْرٍ الْحَرَّانِيُّ اَخْبَرَنَا الْاَوْزَاعِيُّ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ عَلٰى رَسُوْلِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس قبیلہ عکل کے آٹھ آدمی آئے، آگے حسب سابق حدیث ہے۔

بِرَأْسِهَا أَنْ لَا ثُمَّ قَالَ لَهَا الثَّانِيَةَ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ لَا ثُمَّ سَأَلَهَا الثَّالِثَةَ فَقَالَتْ نَعَمْ وَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا فَقَتَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بَيْنَ حَجَرَيْنِ. البخاری(۵۲۹۵-۶۸۷۷-۶۸۷۹) ابوداؤد(۴۵۲۹) النسائی(۴۷۹۳) ابن ماجہ(۲۶۶۶)

اشارے سے کہا: نہیں' آپ نے دوبارہ کہا تو اس نے پھر سر کے اشارے سے کہا: نہیں' جب آپ نے تیسری بار سوال کیا تو اس نے کہا: ہاں! اور سر سے اشارہ کیا' پھر رسول اللہ ﷺ نے اس شخص (کے سر) کو دو پتھروں سے کچل کر ہلاک کر دیا۔

۴۳۳۸ - وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ إِدْرِيسَ فَرَضَخَ رَأْسَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ. سابقہ حوالہ(۴۳۳۷)

دو مختلف سندوں کے ساتھ یہ حدیث مروی ہے اور ابن ادریس کی روایت میں ہے کہ آپ نے اس کا سر دو پتھروں کے درمیان کچل دیا۔

۴۳۳۹ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْيَهُودِ قَتَلَ جَارِيَةً مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى حُلِيٍّ لَهَا ثُمَّ أَلْقَاهَا فِي الْقَلِيبِ وَرَضَخَ رَأْسَهَا بِالْحِجَارَةِ فَأُخِذَ فَأُتِيَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُرْجَمَ حَتَّى يَمُوتَ فَرُجِمَ حَتَّى مَاتَ. ابوداؤد(۴۵۲۸) النسائی(۴۰۵۵-۴۰۵۶)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک یہودی نے کچھ زیوروں کی خاطر انصار کی ایک لڑکی کو قتل کر دیا' پھر اس کو ایک کنوئیں میں ڈال دیا۔ اس نے اس لڑکی کا سر پتھروں سے کچل دیا تھا۔ پھر وہ شخص پکڑا گیا اور اس کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لایا گیا' آپ نے فرمایا: جب تک یہ مر نہ جائے اس کو پتھر مارے جائیں' پھر اس کو پتھر مارے گئے حتیٰ کہ وہ مر گیا۔

۴۳۴۰ - وَحَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ(۴۳۳۹)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

۴۳۴۱ - وَحَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَارِيَةً وُجِدَ رَأْسُهَا قَدْ رُضَّ بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَسَأَلُوهَا مَنْ صَنَعَ هَذَا بِكِ فُلَانٌ فُلَانٌ حَتَّى ذَكَرُوا يَهُودِيًّا فَأَوْمَتْ بِرَأْسِهَا فَأُخِذَ الْيَهُودِيُّ فَأَقَرَّ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يُرَضَّ رَأْسُهُ بِالْحِجَارَةِ. البخاری(۲۴۱۳-۲۷۴۶-۶۸۷۶-۶۸۸۴) ابوداؤد(۴۵۲۷) الترمذی(۱۳۹۴) النسائی(۴۷۵۶) ابن ماجہ(۴۷۵۶)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک لڑکی اس حال میں پائی گئی کہ اس کا سر پتھروں سے کچلا ہوا تھا' لوگوں نے اس سے پوچھا کہ تمہارے ساتھ یہ کس نے کیا ہے؟ کیا فلاں نے؟ فلاں نے؟ حتیٰ کہ لوگوں نے ایک یہودی کا ذکر کیا' اس نے سر کے ساتھ اشارہ کیا' پھر اس یہودی کو پکڑا گیا اور اس نے (قتل کا) اقرار کر لیا' تب رسول اللہ ﷺ نے یہ حکم دیا کہ اس کا سر پتھروں سے کچل دیا جائے۔

۴- بَابُ الصَّائِلِ عَلَى نَفْسِ الْإِنْسَانِ أَوْ عُضْوِهِ إِذَا دَفَعَهُ الْمَصُولُ عَلَيْهِ فَأَتْلَفَ نَفْسَهُ أَوْ عُضْوَهُ لَا ضَمَانَ عَلَيْهِ

جب کوئی شخص حملہ آور کی مدافعت کرتے ہوئے اس کی جان یا اس کے کسی عضو کو ہلاک کر دے تو اس پر کوئی تاوان نہیں ہے

۴۳۴۲ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ یعلی بن منیہ یا یعلی بن امیہ کی ایک شخص سے لڑائی ہوئی

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَاتَلَ يَعْلَى بْنُ مُنْيَةَ أَوِ ابْنُ أُمَيَّةَ رَجُلًا فَعَضَّ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ فِيهِ فَنَزَعَ ثَنِيَّتَهُ وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى ثَنِيَّتَيْهِ فَاخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ أَيَعَضُّ أَحَدُكُمْ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ لَا دِيَةَ لَهُ.

البخاری (۶۸۹۲) الترمذی (۱۴۱۶) النسائی (۴۷۷۳، ۴۷۷۶)
ابن ماجہ (۲۶۵۷)

تو ایک نے دوسرے کے ہاتھ پر دانتوں سے کاٹ لیا۔ دوسرے شخص نے اس کے منہ سے اپنا ہاتھ کھینچا تو اس کے سامنے کے دانت نکل گئے۔ ابن مثنی کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ان دونوں نے مقدمہ پیش کیا۔ آپ نے فرمایا: تم ایک دوسرے کو اس طرح کاٹتے ہو جس طرح اونٹ کاٹتا ہے اس کی دیت نہیں ہے۔

۴۳۴۳ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ يَعْلَى عَنْ يَعْلَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ.

البخاری (۲۲۶۵- ۲۹۷۳- ۴۴۱۷- ۶۸۹۳) ابوداؤد (۴۵۸۴) النسائی (۴۷۸۰، ۴۷۸۶)

امام مسلم نے ایک اور سند کے ساتھ نبی ﷺ کی اس کی مثل حدیث حضرت یعلی سے روایت کی ہے۔

۴۳۴۴ - وَحَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ ذِرَاعَ رَجُلٍ فَجَذَبَهُ فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ فَرُفِعَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَأَبْطَلَهُ وَقَالَ أَرَدْتَ أَنْ تَأْكُلَ لَحْمَهُ. سابقہ حوالہ (۴۳۴۲)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے دوسرے شخص کی کلائی پر دانتوں سے کاٹ لیا اس شخص نے اپنی کلائی کھینچی تو کاٹنے والے کے سامنے کے دانت گر گئے اس شخص نے جا کر نبی ﷺ کی خدمت میں اپنا مقدمہ پیش کیا۔ آپ نے اس کے دعویٰ کو باطل کر دیا اور فرمایا: تم اس کا گوشت کھانا چاہتے تھے؟

۴۳۴۵ - وَحَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى أَنَّ أَجِيرًا لِيَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ عَضَّ رَجُلٌ ذِرَاعَهُ فَجَذَبَهَا فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ فَرُفِعَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَأَبْطَلَهَا وَقَالَ أَرَدْتَ أَنْ تَقْضَمَهَا كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ. سابقہ حوالہ (۴۳۴۳)

حضرت صفوان بن یعلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ یعلی بن منیہ کے ایک نوکر کی کلائی کو کسی شخص نے دانتوں سے کاٹ لیا اس نے اپنی کلائی کو کھینچا تو اس شخص کے سامنے کے دانت گر گئے۔ اس نے نبی ﷺ کے پاس مقدمہ پیش کیا۔ آپ نے اس کے دعویٰ کو باطل کر دیا۔ اور فرمایا: کیا تم اونٹ کی طرح اس کا ہاتھ چباڈالنا چاہتے تھے؟

۴۳۴۶ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَانْتَزَعَ يَدَهُ فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ أَوْ ثَنَايَاهُ فَاسْتَعْدَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا تَأْمُرُنِي تَأْمُرُنِي أَنْ آمُرَهُ أَنْ يَدَعَ يَدَهُ فِي فِيكَ تَقْضَمُهَا كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ ادْفَعْ يَدَكَ حَتَّى يَعَضَّهَا ثُمَّ انْتَزِعْهَا. النسائی (۴۷۷۲)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے دوسرے کے ہاتھ پر کاٹ لیا اس شخص نے اپنا ہاتھ کھینچا تو اس کاٹنے والے کے سامنے کے دانت گر گئے اس نے رسول اللہ ﷺ سے فریاد کی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم کیا چاہتے ہو؟ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ میں اس سے یہ کہوں کہ وہ اپنا ہاتھ تمہارے منہ میں رکھے اور پھر تم اونٹ کی طرح اس کے ہاتھ کو چباڈالو چلو تم اپنا ہاتھ اس کے منہ میں

رکھو وہ اس کو چبائے گا پھر تم اپنا ہاتھ کھینچ لینا۔

۴۳۴۷ - وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ وَقَدْ عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَانْتَزَعَ يَدَهُ فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتَاهُ يَعْنِي الَّذِي عَضَّهُ قَالَ فَأَبْطَلَهَا النَّبِيُّ ﷺ وَقَالَ أَرَدْتَ أَنْ تَقْضَمَهُ كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ. سابقہ حوالہ (۴۳۴۳)

یعلی بن منیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک شخص آیا دراں حالیکہ اس نے کسی آدمی کا ہاتھ کاٹ لیا تھا۔ اس آدمی نے اپنا ہاتھ کھینچا اور اس کے یعنی کاٹنے والے کے سامنے کے دو دانت گر گئے۔ نبی ﷺ نے اس کے دعوی کو باطل کر دیا اور فرمایا: تم اس کے ہاتھ کو اونٹ کی طرح چبانا چاہتے تھے۔

۴۳۴۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ غَزْوَةَ تَبُوكَ قَالَ وَكَانَ يَعْلَى يَقُولُ تِلْكَ الْغَزْوَةُ أَوْثَقُ عَمَلِي عِنْدِي فَقَالَ عَطَاءٌ قَالَ صَفْوَانُ قَالَ يَعْلَى كَانَ لِي أَجِيرٌ فَقَاتَلَ إِنْسَانًا فَعَضَّ أَحَدُهُمَا يَدَ الْآخَرِ قَالَ لَقَدْ أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ أَيُّهُمَا عَضَّ الْآخَرَ فَانْتَزَعَ الْمَعْضُوضُ يَدَهُ مِنْ فِي الْعَاضِّ فَانْتَزَعَ إِحْدَى ثَنِيَّتَيْهِ فَأَتَيَا النَّبِيَّ ﷺ فَأَهْدَرَ ثَنِيَّتَهُ.

سابقہ حوالہ (۴۳۴۳)

صفوان بن یعلی بن امیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ غزوہ تبوک میں گیا۔ وہ کہتے ہیں کہ مجھے اپنے صرف اس عمل پر ہی سب سے زیادہ بھروسہ تھا (کیونکہ یہ نبی ﷺ کی معیت میں جہاد تھا) صفوان کہتے ہیں کہ حضرت یعلی نے کہا کہ میرا ایک نوکر تھا اس کی کسی شخص سے لڑائی ہوگئی اُن میں سے کسی ایک نے دوسرے کے ہاتھ پر کاٹ لیا۔ صفوان کہتے ہیں کہ مجھے حضرت یعلی نے بتایا تھا کہ کس نے کس کے ہاتھ پر کاٹا تھا، پس جس کے ہاتھ پر کاٹا گیا تھا اس نے کاٹنے والے کے منہ سے اپنا ہاتھ کھینچ لیا جس کی وجہ سے اس کے سامنے کے دانتوں میں سے ایک دانت گر گیا۔ وہ نبی ﷺ کے پاس گیا تو آپ نے اس کے دانت کی دیت ساقط کر دی۔

۴۳۴۹ - وَحَدَّثَنَاهُ عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

سابقہ حوالہ (۴۳۴۳)

یہ حدیث ایک اور سند سے بھی اسی طرح روایت کی گئی ہے۔

۵- بَابُ إِثْبَاتِ الْقِصَاصِ فِي الْأَسْنَانِ وَمَا فِي مَعْنَاهَا

دانت وغیرہ میں قصاص کا حکم

۴۳۵۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُخْتَ الرُّبَيِّعِ أُمَّ حَارِثَةَ جَرَحَتْ إِنْسَانًا فَاخْتَصَمُوا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْقِصَاصَ الْقِصَاصَ فَقَالَتْ أُمُّ الرُّبَيِّعِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُقْتَصُّ مِنْ فُلَانَةَ وَاللَّهِ لَا يُقْتَصُّ مِنْهَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ سُبْحَانَ اللَّهِ يَا أُمَّ الرُّبَيِّعِ الْقِصَاصُ كِتَابُ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ربیع کی بہن ام حارثہ نے کسی انسان کو زخمی کر دیا، انہوں نے نبی ﷺ کی خدمت میں یہ مقدمہ پیش کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بدلہ لیا جائے گا، بدلہ لیا جائے گا، ربیع کی ماں نے کہا: یارسول اللہ! کیا فلاں سے بدلہ لیا جائے گا؟ بخدا! اس سے بدلہ نہیں لیا جائے گا' نبی ﷺ نے فرمایا: سبحان اللہ! اے ربیع

اللّٰهِ قَالَتْ لَا وَاللّٰهِ لَا يُقْتَصُّ أَبَدًا قَالَ فَمَا زَالَتْ حَتّٰى قَبِلُوا الدِّيَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ. النسائی (٤٧٦٩)

کی ماں! قصاص (بدلہ) کتاب اللہ (کا حکم) ہے۔ انہوں نے کہا: نہیں خدا کی قسم! اس سے کبھی بدلہ نہیں لیا جائے گا؟ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ وہ مسلسل یہی کہتی رہی حتیٰ کہ وہ لوگ دیت پر راضی ہو گئے۔ تب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے بعض بندے ایسے ہیں کہ اگر وہ اللہ تعالیٰ پر قسم کھا بیٹھیں تو اللہ تعالیٰ ان کی قسم پوری کر دیتا ہے۔

٦- بَابُ مَا يُبَاحُ بِهِ دَمُ الْمُسْلِمِ

مسلمان کے خون کی اباحت کے اسباب

٤٣٥١ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ الثَّيِّبُ الزَّانِي وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالتَّارِكُ لِدِينِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ.

البخاری (٦٨٧٨) ابوداؤد (٤٣٥٢) الترمذی (١٤٠٢) النسائی (٤٠٢٧-٤٧٣٥) ابن ماجہ (٢٥٣٤)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان اس کی شہادت دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں اُس کا خون صرف تین وجوہات سے حلال ہوتا ہے: (١) نکاح کے بعد زنا کرنا (٢) جان کا بدلہ جان (٣) اور جو شخص اپنے دین کو چھوڑ کر جماعت سے علیحدہ ہو جائے۔

٤٣٥٢ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (٤٣٥١)

تین دیگر اسانید کے ساتھ اسی طرح روایت ہے۔

٤٣٥٣ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ وَالَّذِي لَا إِلٰهَ غَيْرُهُ لَا يَحِلُّ دَمُ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ إِلَّا ثَلَاثَةُ نَفَرٍ التَّارِكُ الْإِسْلَامَ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ أَوِ الْجَمَاعَةَ شَكَّ فِيهِ أَحْمَدُ وَالثَّيِّبُ الزَّانِي وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ قَالَ الْأَعْمَشُ فَحَدَّثْتُ بِهِ إِبْرَاهِيمَ فَحَدَّثَنِي عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (٤٣٥١)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے درمیان تشریف فرما ہو کر فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے سوا اور کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے جو مسلمان شخص یہ گواہی دیتا ہو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں اُس کا خون بہانا جائز نہیں ہے البتہ تین شخص ہیں (جن کا خون بہانا جائز ہے) (١) اسلام کو چھوڑ کر جماعت ترک کرنے والا (٢) نکاح کے بعد زنا کرنے والا (٣) جان کا بدلہ جان۔ اعمش کہتے ہیں کہ میں نے ابراہیم کو یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے اس کی مثل حدیث مجھے از اسود از عائشہ بیان کی۔

٤٣٥٤ - وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَالْقَاسِمُ بْنُ

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مثل سابق مروی ہے

زَكَرِيَّاءَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا نَحْوَ حَدِيثِ سُفْيَانَ وَلَمْ يَذْكُرَا فِي الْحَدِيثِ قَوْلَهُ وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ.

النسائی (۴۰۲۸)

البتہ اس میں "والذی لا الہ غیرہ" کا ذکر نہیں ہے۔

۷- بَابُ بَيَانِ إِثْمِ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ

قتل کو ایجاد کرنے والے کا گناہ

۴۳۵۵ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا إِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ الْأَوَّلِ كِفْلٌ مِنْ دَمِهَا لِأَنَّهُ كَانَ أَوَّلَ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ. البخاری (۳۳۳۵-۶۸۶۷-۷۳۲۱) الترمذی (۲۶۷۳) النسائی (۳۹۹۶) ابن ماجہ (۲۶۱۶)

حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو بھی ظلماً قتل کیا جاتا ہے تو حضرت آدم کے پہلے بیٹے کے حصے میں اس کا خون ہوتا ہے کیونکہ اس نے سب سے پہلے قتل کو ایجاد کیا تھا۔

۴۳۵۶ - وَحَدَّثَنَاهُ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ جَرِيرٍ وَعِيسَى بْنِ يُونُسَ لِأَنَّهُ سَنَّ الْقَتْلَ لَمْ يَذْكُرَا أَوَّلَ. سابقہ حوالہ (۴۳۵۵)

امام مسلم نے ایک اور سند سے یہ حدیث روایت کی ہے اس میں صرف "سن القتل" کے الفاظ ہیں۔ "اول" کا لفظ نہیں ہے۔

۸- بَابُ الْمُجَازَاةِ بِالدِّمَاءِ فِي الْآخِرَةِ وَإِنَّهَا أَوَّلُ مَا يُقْضَى فِيهِ بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

آخرت میں قتل کی سزا اور سب سے پہلے قتل کا حساب کیا جانا

۴۳۵۷ - وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ.

البخاری (۶۵۳۳-۶۸۶۴) الترمذی (۱۳۹۶-۱۳۹۷) النسائی (۴۰۰۳-۴۰۰۴-۴۰۰۵-۴۰۰۷) ابن ماجہ (۲۶۱۵)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے پہلے لوگوں کے درمیان قتل کا فیصلہ کیا جائے گا۔

۴۳۵۸ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنِي أَبِي ح وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کی۔ البتہ بعض روایت میں

ح وَحَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ بَعْضَهُمْ قَالَ عَنْ شُعْبَةَ يُقْضَى وَبَعْضُهُمْ قَالَ يُحْكَمُ بَيْنَ النَّاسِ. سابقہ حوالہ (۴۳۵۷)

"یقضی" ہے اور بعض روایت میں "یحکم بین الناس" ہے۔

ف: ان احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک قتل کا مسئلہ بہت اہم ہے یہی وجہ ہے کہ سب سے پہلے اس کا حساب لیا جائے گا۔

۹- بَابُ تَغْلِيظِ تَحْرِيمِ الدِّمَاءِ وَالْأَعْرَاضِ وَالْأَمْوَالِ

خون، مال اور عزت کی حرمت کا بیان

۴۳۵۹ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَيَحْيَى ابْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الزَّمَانَ قَدِ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ السَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ثَلَاثَةٌ مُتَوَالِيَاتٌ ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبُ شَهْرُ مُضَرَ الَّذِي بَيْنَ جُمَادَى وَشَعْبَانَ ثُمَّ قَالَ أَيُّ شَهْرٍ هٰذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتّٰى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ ذَا الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلٰى قَالَ فَأَيُّ بَلَدٍ هٰذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتّٰى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ الْبَلْدَةَ قُلْنَا بَلٰى قَالَ فَأَيُّ يَوْمٍ هٰذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتّٰى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قُلْنَا بَلٰى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَأَعْرَاضَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِي بَلَدِكُمْ هٰذَا فِي شَهْرِكُمْ هٰذَا وَسَتَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ فَيَسْأَلُكُمْ عَنْ أَعْمَالِكُمْ فَلَا تَرْجِعُنَّ بَعْدِي كُفَّارًا أَوْ ضُلَّالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ أَلَا لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَلَعَلَّ بَعْضَ مَنْ يُبَلَّغُهُ يَكُونُ أَوْعٰى لَهُ مِنْ بَعْضِ مَنْ سَمِعَهُ ثُمَّ قَالَ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قَالَ ابْنُ حَبِيبٍ فِي رِوَايَتِهِ وَرَجَبُ مُضَرَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: زمانہ گھوم کر اس دن کی حالت پر آ گیا ہے جس دن اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا تھا، سال کے بارہ مہینے ہیں، ان میں سے چار مہینے عزت والے ہیں تین مہینے تو متواتر ہے، ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم اور ایک رجب ہے یہ مضر کا مہینہ ہے جو جمادی اور شعبان کے درمیان ہے پھر آپ نے فرمایا: یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم نے کہا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتا ہے، راوی کہتے ہیں کہ آپ خاموش رہے حتیٰ کہ ہم نے گمان کیا کہ آپ اس کا کوئی اور نام رکھیں گے، پھر فرمایا: کیا ذوالحجہ کا مہینہ نہیں ہے؟ ہم نے کہا: جی ہاں! پھر آپ نے فرمایا: یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے کہا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتا ہے راوی کہتے ہیں کہ آپ خاموش رہے حتیٰ کہ ہم نے یہ گمان کیا کہ آپ اس کا کوئی اور نام رکھیں گے۔ آپ نے فرمایا: کیا البلدہ (مکہ) نہیں ہے؟ ہم نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: آج کون سا دن ہے؟ ہم نے کہا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتا ہے۔ راوی کہتا ہے کہ آپ خاموش رہے حتیٰ کہ ہم نے گمان کیا کہ آپ اس کا کوئی اور نام رکھیں گے، آپ نے فرمایا: کیا یہ یوم النحر (قربانی کا دن) نہیں ہے؟ ہم نے کہا: جی ہاں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: تمہارے خون اور تمہارے مال (راوی کہتا ہے کہ میرا گمان ہے کہ آپ نے فرمایا:) اور تمہاری عزت تم (میں سے ایک دوسرے) پر اس طرح حرام

بَكْرٍ فَلَا تَرْجِعُوا بَعْدِي. البخاري (٦٧-١٠٥-١٧٤١-٣١٩٧-٤٤٠٦-٤٦٦٢-٥٥٥٠-٧٠٧٨-٧٤٤٧)

ہیں جس طرح آج کا دن اس شہر کے اس ماہ میں محترم ہے عنقریب تم اپنے رب سے ملاقات کرو گے اور وہ تم سے تمہارے اعمال کے متعلق سوال کرے گا، کہیں تم میرے بعد کافر یا گمراہ نہ ہو جانا اور ایک دوسرے کی گردن مارنے نہ لگ جانا، سنو! حاضر غائب کو پہنچا دے۔ شاید جن کو حدیث پہنچائی جائے، ان میں سے بعض سننے والوں سے زیادہ یاد رکھنے والے ہوں' پھر فرمایا: سنو! کیا میں نے پیغام (حق) پہنچا دیا ہے؟ ابن حبیب نے اپنی روایت میں رجب مضر کہا ہے اور ابو بکر کی روایت میں "فلاترجعوا بعدی" ہے۔

٤٣٦٠ - وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا كَانَ ذَلِكَ الْيَوْمُ قَعَدَ عَلَى بَعِيرِهِ وَأَخَذَ إِنْسَانٌ بِخِطَامِهِ فَقَالَ أَتَدْرُونَ أَيَّ يَوْمٍ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ سِوَى اسْمِهِ فَقَالَ أَلَيْسَ بِيَوْمِ النَّحْرِ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَأَيُّ شَهْرٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَلَيْسَ بِذِي الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَأَيُّ بَلَدٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ سِوَى اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ بِالْبَلْدَةِ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ قَالَ ثُمَّ انْكَفَأَ إِلَى كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ فَذَبَحَهُمَا وَإِلَى جُزَيْعَةٍ مِنَ الْغَنَمِ فَقَسَمَهَا بَيْنَنَا.

الترمذی (١٥٢٠) النسائی (٤٤٠١)

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ یوم نحر کو آپ اپنے اونٹ پر بیٹھے اور ایک آدمی نے اس کی نکیل پکڑ لی، آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ یہ کون سا دن ہے؟ صحابہ نے کہا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتا ہے! حتیٰ کہ ہمیں یہ گمان ہوا کہ آپ اس دن کا یوم نحر کے علاوہ کوئی اور نام رکھیں گے، آپ نے فرمایا: کیا یہ یوم النحر نہیں ہے؟ ہم نے کہا: جی ہاں یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم نے کہا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتا ہے! آپ نے فرمایا: کیا یہ ذوالحجہ نہیں ہے؟ ہم نے کہا: جی ہاں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے کہا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتا ہے' راوی کہتے ہیں حتیٰ کہ ہم نے یہ گمان کیا کہ شاید آپ اس شہر کا (مکہ کے علاوہ) کوئی اور نام رکھیں گے، آپ نے فرمایا: کیا یہ البلدہ (مکہ) نہیں ہے؟ ہم نے کہا: جی ہاں یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: تمہارے خون تمہارے مال اور تمہاری عزت تم (میں سے ہر ایک) پر اس طرح حرام ہے جیسا کہ آج کا دن آج کے مہینے میں آج کے شہر میں محترم ہے، پس حاضر کو چاہیے کہ غائب تک پہنچا دے، پھر آپ دو سرمئی مینڈھوں کی طرف متوجہ ہوئے' آپ نے ان کو ذبح کیا' پھر آپ بکریوں کے ایک گلے کی طرف متوجہ ہوئے اور ان کو ہمارے درمیان تقسیم کر دیا۔

٤٣٦١ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

مسعدة عن ابن عون قال قال محمد قال عبد الرحمن بن ابی بكرة عن ابيه قال لما كان ذلك اليوم جلس النبي ﷺ على بعير قال ورجل اخذ بزمامه او قال بخطامه فذكر نحو حديث يزيد بن زريع.

یوم نحر کو نبی ﷺ اپنے اونٹ پر بیٹھے اور ایک آدمی نے اونٹ کی نکیل پکڑ لی پھر حسب سابق ہے۔

سابقہ حوالہ (۴۳۶۰)

۴۳۶۲ - وحدثني محمد بن حاتم بن ميمون حدثنا يحيى بن سعيد حدثنا قرة بن خالد حدثنا محمد بن سيرين عن عبد الرحمن بن ابي بكرة وعن رجل اخر وهو في نفسي افضل من عبد الرحمن ابن ابي بكرة ح وحدثنا محمد بن عمرو بن جبلة واحمد بن خراش قالا حدثنا ابو عامر عبد الملك بن عمرو حدثنا قرة باسناد يحيى بن سعيد وسمى الرجل حميد بن عبد الرحمن عن ابي بكرة قال خطبنا رسول الله ﷺ يوم النحر فقال اي يوم هذا وساقوا الحديث بمثل حديث ابن عون غير انه لا يذكر واعراضكم ولا يذكر ثم انكفا الى كبشين وما بعده وقال في الحديث كحرمة يومكم هذا في شهركم هذا في بلدكم هذا الى يوم تلقون ربكم الا هل بلغت قالوا نعم قال اللهم اشهد.

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یوم النحر کو ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: آج کون سا دن ہے؟ اس کے بعد مثل سابق روایت ہے البتہ اس میں تمہاری عزت کا ذکر نہیں اور نہ یہ ذکر ہے کہ اس کے بعد آپ دو مینڈھوں کی طرف متوجہ ہوئے اور اس کے بعد کا ذکر بھی نہیں ہے۔ اور یہ ہے کہ آپ نے فرمایا: آج کے دن، اس ماہ اور اس شہر کی طرح حرام ہیں یہ حکم اس وقت تک ہے جب تک تم اپنے رب سے ملاقات کرو گے سنو! کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے؟ صحابہ نے کہا: ہاں! آپ نے فرمایا: اے اللہ! تو گواہ ہو جا۔

سابقہ حوالہ (۴۳۵۹)

۱۰ - باب صحة الاقرار بالقتل وتمكين ولي القتيل من القصاص واستحباب طلب العفو منه

قتل کے اقرار کا صحیح ہونا، ولی مقتول کو قصاص کا حق حاصل ہونا اور اس سے معافی طلب کرنے کا مستحب ہونا

۴۳۶۳ - وحدثنا عبيد الله بن معاذ العنبري حدثنا ابي حدثنا ابو يونس عن سماك بن حرب ان علقمة ابن وائل حدثه ان اباه حدثه قال اني لقاعد مع النبي ﷺ اذ جاء رجل يقود اخر بنسعة فقال يا رسول الله هذا قتل اخي فقال رسول الله ﷺ اقتلته فقال انه لو لم يعترف اقمت عليه البينة قال نعم قتلته قال كيف قتلته قال كنت انا وهو نختبط من شجرة فسبني فاغضبني فضربته بالفاس على قرنه فقتلته فقال له النبي ﷺ هل

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا اتنے میں ایک شخص دوسرے شخص کو تسمہ سے کھینچتا ہوا آیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ! اس شخص نے میرے بھائی کو قتل کر دیا ہے رسول اللہ ﷺ نے اس شخص سے پوچھا: کیا تم نے اس کو قتل کیا ہے؟ اس (پہلے) شخص نے کہا: اگر یہ اقرار نہیں کرے گا تو میں اس کے خلاف گواہ پیش کروں گا، تب اس نے کہا: ہاں! میں نے اس کو قتل کیا ہے: آپ نے پوچھا: تم نے اس کو کیوں قتل کیا؟

لَكَ مِنْ شَيْءٍ تُؤَدِّيهِ عَنْ نَفْسِكَ قَالَ مَا لِي مَالٌ إِلَّا كِسَائِي وَفَأْسِي قَالَ فَتَرَى قَوْمَكَ يَشْتَرُونَكَ قَالَ أَنَا أَهْوَنُ عَلَى قَوْمِي مِنْ ذَاكَ فَرَمَى إِلَيْهِ بِنِسْعَتِهِ وَقَالَ دُونَكَ صَاحِبَكَ فَانْطَلَقَ بِهِ الرَّجُلُ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنْ قَتَلَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ فَرَجَعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّكَ قُلْتَ إِنْ قَتَلَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ وَأَخَذْتُهُ بِأَمْرِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَمَا تُرِيدُ أَنْ يَبُوءَ بِإِثْمِكَ وَإِثْمِ صَاحِبِكَ قَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ لَعَلَّهُ قَالَ بَلَى قَالَ فَإِنَّ ذَاكَ كَذَاكَ قَالَ فَرَمَى بِنِسْعَتِهِ وَخَلَّى سَبِيلَهُ. ابوداود

(۴۴۹۹-۴۵۰۰،۴۵۰۱) نسائی (۴۷۳۷،۴۷۳۱،۴۷۳۰ ح)

اس نے کہا: میں اور وہ دونوں درخت کے پتے جھاڑ رہے تھے اس نے گالی دے کر مجھے مشتعل کیا، میں نے اس کے سر پر کلہاڑی دے ماری اور اسے قتل کر دیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس کچھ مال ہے جو اس کو اپنی جان کے عوض دے سکو، اس نے کہا: میرے پاس اس چادر اور کلہاڑی کے سوا اور کوئی مال نہیں ہے، آپ نے فرمایا: کیا خیال ہے کیا تمہاری قوم تمہیں چھڑا لے گی؟ اس نے کہا: میری قوم میں میری اتنی وقعت نہیں ہے؟ آپ نے وہ تسمہ اس شخص (ولی مقتول) کی طرف پھینک دیا اور فرمایا: اسے لے جاؤ، وہ شخص اس کو لے جانے لگا، جب اس شخص نے پشت پھیری تو آپ نے فرمایا: اگر اس نے اس کو قتل کر دیا تو یہ بھی اس کی مثل ہو جائے گا، وہ شخص لوٹ آیا اور اس نے کہا: یا رسول اللہ! مجھے یہ معلوم ہوا ہے کہ آپ نے فرمایا ہے کہ اگر اس نے اس کو قتل کر دیا تو یہ بھی اس کی مثل ہو جائے گا، حالانکہ میں نے تو اس کو آپ کے حکم پر پکڑا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تو یہ نہیں چاہتا کہ وہ تیرے اور تیرے ساتھی کا گناہ بھی سمیٹ لے، اس نے کہا: یا نبی اللہ! کیا ایسا ہو سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں، اس نے کہا: اگر ایسا ہے تو پھر ٹھیک ہے اور اس کا تسمہ چھوڑ کر اس کو آزاد کر دیا۔

۴۳۶۴ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِرَجُلٍ قَتَلَ رَجُلًا فَأَقَادَ وَلِيَّ الْمَقْتُولِ مِنْهُ فَانْطَلَقَ بِهِ وَفِي عُنُقِهِ نِسْعَةٌ يَجُرُّهَا فَلَمَّا أَدْبَرَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ فَأَتَى رَجُلٌ الرَّجُلَ فَقَالَ لَهُ مَقَالَةَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَخَلَّى عَنْهُ قَالَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِحَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَشْوَعَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ إِنَّمَا سَأَلَهُ أَنْ يَعْفُوَ عَنْهُ فَأَبَى.

سابقہ حوالہ (۴۳۶۳)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک شخص لایا گیا جس نے ایک شخص کو قتل کر دیا تھا، آپ نے مقتول کے وارث کو اس سے قصاص لینے کا حکم دیا، وہ (وارث) جانے لگا در آں حالیکہ قاتل کے گلے میں ایک تسمہ تھا جس کو وہ کھینچ رہا تھا، جب اس نے پشت پھیری تو آپ نے فرمایا: قاتل اور مقتول دونوں جہنمی ہیں، پھر ایک شخص نے جا کر مقتول کے وارث کو رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد سنایا تو اس نے قاتل کو چھوڑ دیا۔ اسماعیل بن سالم کہتے ہیں کہ میں نے حبیب بن ابی ثابت سے اس کا ذکر کیا، انہوں نے بتایا کہ مجھے ابن اشوع نے یہ حدیث سنائی تھی کہ نبی ﷺ نے مقتول کے وارث سے خون معاف کرنے

کے لیے کہا تھا اور اس نے انکار کر دیا تھا۔

۱۱ - بَابُ دِيَةِ الْجَنِيْنِ وَوُجُوْبِ الدِّيَةِ فِيْ قَتْلِ الْخَطَإِ وَشِبْهِ الْعَمْدِ عَلٰى عَاقِلَةِ الْجَانِيْ

پیٹ کے بچے اور قتل خطا اور قتل شبہ عمد میں دیت کا وجوب

۴۳۶۵ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ امْرَاَتَيْنِ مِنْ هُذَيْلٍ رَمَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى فَطَرَحَتْ جَنِيْنَهَا فَقَضٰى فِيْهِ النَّبِيُّ ﷺ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ.

البخاری (۵۷۵۹-۶۹۰۴) النسائی (۴۸۳۴)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہذیل کی دو عورتیں آپس میں لڑ پڑیں اور ایک نے دوسری کو مارا اور اس کے پیٹ کا بچہ ساقط ہو گیا، نبی ﷺ نے اس میں ایک غلام یا لونڈی بطور تاوان دینے کا حکم دیا۔

۴۳۶۶ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ جَنِيْنِ امْرَاَةٍ مِنْ بَنِيْ لِحْيَانَ سَقَطَ مَيِّتًا بِغُرَّةٍ عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ ثُمَّ اِنَّ الْمَرْاَةَ الَّتِيْ قُضِيَ عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ تُوُفِّيَتْ فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِاَنَّ مِيْرَاثَهَا لِبَنِيْهَا وَزَوْجِهَا وَاَنَّ الْعَقْلَ عَلٰى عَصَبَتِهَا. البخاری (۶۷۴۰-۶۹۰۹) ابوداود (۴۵۷۷) الترمذی (۲۱۱۱) النسائی (۴۸۳۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بنو لحیان کی ایک عورت کا پیٹ کا بچہ مردہ ساقط ہو گیا تو نبی ﷺ نے اس میں ایک غلام یا لونڈی بطور جرمانہ دینے کا حکم دیا، پھر جس عورت کے خلاف آپ نے تاوان ادا کرنے کا حکم دیا تھا وہ فوت ہو گئی تو رسول اللہ ﷺ نے یہ فیصلہ کیا کہ اس کی وراثت اس کی اولاد اور اس کے شوہر کے لیے ہو گی اور دیت اس کے عصبات (ددھیال کے رشتہ داروں) کو ادا کرنا ہو گی۔

۴۳۶۷ - وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح وَحَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيْبِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ اقْتَتَلَتِ امْرَاَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ فَرَمَتْ اِحْدٰهُمَا الْاُخْرٰى بِحَجَرٍ فَقَتَلَتْهَا وَمَا فِيْ بَطْنِهَا فَاخْتَصَمُوْا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنَّ دِيَةَ جَنِيْنِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ اَوْ وَلِيْدَةٌ وَقَضٰى بِدِيَةِ الْمَرْاَةِ عَلٰى عَاقِلَتِهَا وَوَرَّثَهَا وَلَدَهَا وَمَنْ مَعَهُمْ فَقَالَ حَمَلُ بْنُ النَّابِغَةِ الْهُذَلِيُّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ اَغْرَمُ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا اَكَلَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّمَا هٰذَا مِنْ اِخْوَانِ الْكُهَّانِ مِنْ اَجْلِ سَجْعِهِ الَّذِيْ سَجَعَ.

البخاری (۶۹۱۰) ابوداود (۴۵۷۶) النسائی (۴۸۳۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہذیل کی دو عورتیں لڑیں اور ایک نے دوسری کے پتھر مار کر اسے اور اس کے پیٹ کے بچے کو ہلاک کر دیا۔ انہوں (مقتولہ کے ورثاء) نے نبی ﷺ کے پاس مقدمہ پیش کیا، رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا کہ پیٹ کے بچے کا تاوان ایک غلام یا باندی ہے اور عورت کی دیت اس قاتلہ کے عاقلہ (ددھیال کے رشتہ داروں) پر مقرر کی اور عورت (مقتولہ) کی اولاد اور اس کے رشتہ داروں کو اس (دیت) کا وارث قرار دیا۔ حمل بن نابغہ ہذلی نے کہا: یا رسول اللہ! میں اس کا تاوان کیسے ادا کروں جس نے کھایا نہ پیا، نہ بولا نہ چلایا ایسے بچے کی دیت نہیں دی جاتی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس مسجع عبارت (قافیہ والی عبارت) کی وجہ سے یہ شخص کاہنوں کا بھائی (معلوم ہوتا) ہے۔

۴۳۶۸ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اقْتَتَلَتِ امْرَأَتَانِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَوَرَّثَهَا وَلَدَهَا وَمَنْ مَعَهُمْ وَقَالَ فَقَالَ قَائِلٌ كَيْفَ نَعْقِلُ وَلَمْ يُسَمِّ حَمَلَ بْنَ مَالِكٍ. مسلم تحفة الاشراف (١٥٢٨٤)

دو عورتیں لڑیں اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے اور اس میں یہ نہیں ہے کہ اس عورت کی اولاد اور اس کے رشتہ دار اس کے وارث ہوں گے، راوی کہتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: ہم اس کی دیت کیسے دیں؟ اور حمل بن مالک کا نام نہیں لیا۔

٤٣٦٩ - وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ الْخُزَاعِيِّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ ضَرَبَتِ امْرَأَةٌ ضَرَّتَهَا بِعَمُودِ فُسْطَاطٍ وَهِيَ حُبْلَى فَقَتَلَتْهَا قَالَ وَإِحْدَاهُمَا لِحْيَانِيَّةٌ قَالَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ دِيَةَ الْمَقْتُولَةِ عَلَى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ وَغُرَّةً لِمَا فِي بَطْنِهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ أَنَغْرَمُ دِيَةَ مَنْ لَا أَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ قَالَ وَجَعَلَ عَلَيْهِمُ الدِّيَةَ. ابوداؤد (٤٥٦٨-٤٥٦٩) الترمذی (١٤١١) النسائی (٤٨٣٦، ٤٨٤٢) ابن ماجہ (٣٦٣٣)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت نے اپنی سوکن کو خیمہ کی ایک چوب سے مارا درآں حالیکہ وہ حاملہ تھی اور (اس ضرب سے) اس کو ہلاک کر دیا، ان میں سے ایک عورت بنولحیان کی تھی، راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قاتلہ کے عصبات (ددھیال کے رشتہ داروں) پر مقتولہ کی دیت اور اس کے پیٹ کے بچے کے تاوان میں ایک باندی یا ایک غلام کا دینا لازم کیا، قاتلہ کے عصبات میں سے ایک شخص نے کہا: کیا ہم ایسے بچے کی دیت ادا کریں جس نے کھایا نہ پیا اور نہ چلایا ایسے بچہ کی دیت نہیں دی جاتی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ بدؤں کی طرح مسجع مقفٰی عبارت بول رہا ہے اور ان پر دیت لازم کر دی۔

٤٣٧٠ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ امْرَأَةً قَتَلَتْ ضَرَّتَهَا بِعَمُودِ فُسْطَاطٍ فَأُتِيَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقَضَى عَلَى عَاقِلَتِهَا بِالدِّيَةِ وَكَانَتْ حَامِلًا فَقَضَى بِالْجَنِينِ بِغُرَّةٍ فَقَالَ بَعْضُ عَصَبَتِهَا أَنَدِي مَنْ لَا طَعِمَ وَلَا شَرِبَ وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ وَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ قَالَ فَقَالَ سَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ. سابقہ حوالہ (٤٣٦٩)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت نے اپنی سوکن کو خیمہ کی چوب سے مارا، پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں یہ مقدمہ پیش کیا گیا، رسول اللہ ﷺ نے اس کی عاقلہ پر دیت کو لازم کر دیا اور چونکہ وہ عورت حاملہ تھی اس لیے اس کے پیٹ کے بچے کے تاوان میں ایک لونڈی یا غلام دینے کا تاوان لازم کیا، اس کے بعض خاندان والوں نے کہا: کیا ہم اس کی دیت دیں جس نے کھایا نہ پیا نہ رویا نہ چلایا اور اس جیسے کی دیت نہیں دی جاتی۔ آپ نے فرمایا: یہ بدؤں کی طرح مقفٰی عبارت ہے۔

٤٣٧١ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَى حَدِيثِ جَرِيرٍ وَمُفَضَّلٍ. سابقہ حوالہ (٤٣٦٩)

امام مسلم نے ایک اور سند سے بھی اس کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

٤٣٧٢ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ

امام مسلم نے انہی اسانید کے ساتھ یہ قصہ روایت کیا ہے اور اس میں یہ ہے کہ اس عورت کے پیٹ کا بچہ ساقط ہو

عَنْ مَنْصُوْرٍ بِإِسْنَادِهِمُ الْحَدِيْثَ بِقِصَّتِهِ غَيْرَ أَنَّ فِيْهِ فَأَسْقَطَتْ فَرُفِعَ ذٰلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَضٰى فِيْهِ بِغُرَّةٍ وَجَعَلَهُ عَلٰى أَوْلِيَاءِ الْمَرْأَةِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيْثِ دِيَةَ الْمَرْأَةِ. سابقہ حوالہ (۴۳٦٩)

گیا، رسول اللہ ﷺ تک یہ خبر پہنچی تو آپ نے اس میں ایک لونڈی یا غلام ادا کرنے کا تاوان لازم کیا اور اسے اس عورت کے وارثوں پر لازم کیا اور اس حدیث میں دیت کا ذکر نہیں ہے۔

۴۳۷۳ - وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَأَبُوْ كُرَيْبٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِأَبِيْ بَكْرٍ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيْهِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ اسْتَشَارَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ النَّاسَ فِيْ إِمْلَاصِ الْمَرْأَةِ فَقَالَ الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ ﷺ قَضٰى فِيْهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ ائْتِنِيْ بِمَنْ يَشْهَدُ مَعَكَ قَالَ فَشَهِدَ لَهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ.

ابوداؤد (۴۵۷۰) ابن ماجہ (۲٦۴۰)

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب نے لوگوں سے عورت کے پیٹ کے بچے کی دیت کے متعلق مشورہ کیا، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ نبی ﷺ نے اس میں ایک لونڈی یا غلام کو بطور تاوان دینے کا حکم فرمایا ہے حضرت عمر نے فرمایا: کسی اور شخص کو لاؤ جو تمہارے ساتھ گواہی دے، راوی کہتے ہیں کہ پھر حضرت محمد بن مسلمہ نے ان کے حق میں گواہی دی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۲۹- كِتَابُ الْحُدُوْدِ

حدود کا بیان

۱- بَابُ حَدِّ السَّرِقَةِ وَنِصَابِهَا

چوری کی حد اور اس کا نصاب

۴۳۷۴ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ أَبِيْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَ ابْنُ أَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقْطَعُ السَّارِقَ فِيْ رُبُعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا.

البخاری (٦٧٨٩) ابوداؤد (۴۳۸۳) الترمذی (۱۴۴۵) النسائی (۴۹۳۱-۴۹۳۳،۴۹۳٦) ابن ماجہ (۲۵۸۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ میں چور کا ہاتھ کاٹ دیتے تھے۔

۴۳۷۵ - وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيْرٍ وَإِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِمِثْلِهِ فِيْ هٰذَا الْإِسْنَادِ. سابقہ حوالہ (۴۳۷۴)

امام مسلم نے ایک اور سند سے بھی روایت بیان کی ہے۔

۴۳۷٦ - وَحَدَّثَنِيْ أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَحَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ شُجَاعٍ وَاللَّفْظُ لِلْوَلِيْدِ وَحَرْمَلَةَ قَالُوْا

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صرف چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ

حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ إِلَّا فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا.

میں چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔

البخاری (۶۷۹۰) ابوداؤد (۴۳۸۴) النسائی (۴۹۳۰-۴۹۳۲)

۴۳۷۷ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَهٰرُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسٰى وَاللَّفْظُ لِهَارُونَ وَأَحْمَدَ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ ابْنِ يَسَارٍ عَنْ عَمْرَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَمَا فَوْقَهُ.

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ صرف چوتھائی دینار، یا اس سے زیادہ میں چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔

النسائی (۴۹۵۰-۴۹۵۱-۴۹۵۴-۴۹۵۵)

۴۳۷۸ - وَحَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ لَا تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ إِلَّا فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا. النسائی (۴۹۴۳-۴۹۴۴-۴۹۴۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ صرف چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ میں چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔

۴۳۷۹ - وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَإِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْعَقَدِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ مِنْ وَلَدِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنْ يَزِيدَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الْهَادِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ.

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

سابقہ حوالہ (۴۳۷۸)

۴۳۸۰ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الرُّؤَاسِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ تُقْطَعْ يَدُ سَارِقٍ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ جَحَفَةٍ أَوْ تُرْسٍ وَكِلَاهُمَا ذُو ثَمَنٍ. البخاری (۶۷۹۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے عہد میں کسی چور کا ہاتھ ایک ڈھال کی قیمت سے کم پر نہیں کاٹا گیا اور یہ (یعنی ڈھال) قیمت والی چیز ہے۔

۴۳۸۱ - وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ابْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

امام مسلم نے تین سندوں کے ساتھ یہ حدیث بیان کی اور اس حدیث میں ہے کہ اس زمانہ میں ڈھال قیمت والی چیز تھی۔

نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الرُّؤَاسِيِّ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحِيمِ وَأَبِي أُسَامَةَ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ ذُو ثَمَنٍ. البخاری (۶۷۹۲-۶۷۹۴)

۴۳۸۲ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَطَعَ سَارِقًا فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ.

البخاری (۶۷۹۵) ابوداؤد (۴۳۸۵) النسائی (۴۹۲۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ڈھال کے عوض ایک چور کا ہاتھ کاٹ دیا اور اس ڈھال کی قیمت تین درہم تھی۔

۴۳۸۳ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ وَأَيُّوبَ بْنِ مُوسَى وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ وَعُبَيْدِ اللّٰهِ وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ الْجُمَحِيِّ وَعُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اللَّيْثِيِّ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ غَيْرَ أَنَّ بَعْضَهُمْ قَالَ قِيمَتُهُ وَبَعْضُهُمْ قَالَ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ. البخاری (۶۷۹۸-۶۷۹۷) ابوداؤد (۴۳۸۴-۴۳۸۶) الترمذی (۱۴۴۶) النسائی (۴۹۲۴-۴۹۲۵)

امام مسلم نے دس سندوں کے ساتھ حضرت ابن عمر کی نبی ﷺ سے یہ روایت بیان کی بعض راویوں نے قیمت کا لفظ بولا ہے اور بعض نے ثمن کا اور کہا کہ اس کی قیمت تین درہم تھی۔

۴۳۸۴ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَعَنَ اللّٰهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ چوری کرنے والے پر لعنت فرمائے وہ ایک بیضہ چراتا ہے اور اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے اور ایک رسی چراتا ہے اور اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا

النسائی (٤٨٨٨) ابن ماجہ (٢٥٨٣)

٤٣٨٥ - وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ كُلُّهُمْ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ يَقُولُ إِنْ سَرَقَ حَبْلًا وَإِنْ سَرَقَ بَيْضَةً. مسلم تحفۃ الاشراف (١٢٤٤٨)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے اور اس میں ہے کہ اگر اس نے رسی چرائی اگر اس نے بیضہ چرایا۔

٢- بَابُ قَطْعِ السَّارِقِ الشَّرِيفِ وَغَيْرِهِ وَالنَّهْيِ عَنِ الشَّفَاعَةِ فِي الْحُدُودِ

معزز ہو یا غیر معزز، چور کا ہاتھ کاٹنے کا حکم اور حدود میں سفارش کی ممانعت

٤٣٨٦ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَرْأَةِ الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالُوا وَمَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ حِبُّ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَكَلَّمَهُ أُسَامَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ ثُمَّ قَامَ فَاخْتَطَبَ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَهْلَكَ الَّذِينَ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَايْمُ اللّٰهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا وَفِي حَدِيثِ ابْنِ رُمْحٍ إِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ.

البخاری (٣٤٧٥-٣٧٣٢-٦٧٨٧-٦٧٨٨) ابوداؤد (٤٣٧٣) الترمذی (١٤٣٠) النسائی (٤٩١٤) ابن ماجہ (٢٥٤٧)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ قریش اس بات سے پریشان تھے کہ ایک مخزومی عورت نے چوری کی تھی انہوں نے کہا: اس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے کون سفارش کرے گا؟ لوگوں نے کہا: اس کی جرأت سوائے حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اور کون کرسکتا ہے جو رسول اللہ ﷺ کے لاڈلے ہیں بالآخر حضرت اسامہ نے رسول اللہ ﷺ سے اس کی سفارش کی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اللہ تعالیٰ کی حدود میں سفارش کررہے ہو؟ پھر آپ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور فرمایا: اے لوگو! تم سے پہلے لوگ اس لیے ہلاک ہوگئے کہ جب ان میں سے کوئی معزز آدمی چوری کرتا تو وہ اسے چھوڑ دیتے اور جب ان میں کوئی کمزور آدمی چوری کرتا تو وہ اس پر حد قائم کرتے اور بخدا! اگر فاطمہ بنت محمد بھی چوری کرے گی تو میں اس کا ہاتھ کاٹ دوں گا۔ ابن رمح کی روایت میں "من قبلکم" ہے۔

٤٣٨٧ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَرْأَةِ الَّتِي سَرَقَتْ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ فِي غَزْوَةِ الْفَتْحِ فَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالُوا وَمَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَأُتِيَ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَكَلَّمَهُ فِيهَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ فَقَالَ لَهُ أُسَامَةُ

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ قریش کو اس بات نے فکرمند کردیا تھا کہ نبی ﷺ کے زمانہ میں غزوہ فتح مکہ کے موقع پر ایک عورت نے چوری کی۔ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ سے اس کی سفارش کون کرے گا؟ لوگوں نے کہا: حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے سوا اس کی جراءت کون کرسکتا ہے جو رسول اللہ ﷺ کے لاڈلے ہیں، وہ عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس لائی گئی، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اس کی سفارش کی، رسول اللہ ﷺ کے چہرہ انور کا رنگ متغیر ہو

اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمَّا كَانَ الْعَشِيُّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَاخْتَطَبَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّمَا أَهْلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَإِنِّي وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا ثُمَّ أَمَرَ بِتِلْكَ الْمَرْأَةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقُطِعَتْ يَدُهَا قَالَ يُونُسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَحَسُنَتْ تَوْبَتُهَا بَعْدُ وَتَزَوَّجَتْ وَكَانَتْ تَأْتِينِي بَعْدَ ذَلِكَ فَأَرْفَعُ حَاجَتَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

البخاری (۲۶۴۸-۳۳۰۴-۶۸۰۰) ابوداؤد (۴۳۹۶) النسائی (۴۹۱۷-۴۹۱۸)

گیا۔ آپ نے فرمایا: کیا تم اللہ تعالیٰ کی حدود میں سفارش کر رہے ہو؟ حضرت اسامہ نے کہا: یا رسول اللہ! آپ میرے لیے استغفار کیجئے، جب شام ہوگئی تو رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا' آپ نے ان کلمات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی حمد کی جو اس کی شان کے لائق ہیں، پھر آپ نے فرمایا: تم سے پہلے لوگ صرف اس لیے ہلاک ہو گئے کہ جب ان میں سے کوئی معزز شخص چوری کرتا تو وہ اس کو چھوڑ دیتے اور جب کوئی کمزور شخص چوری کرتا تو وہ اس پر حد جاری کرتے اور قسم اس ذات کی جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے' اگر فاطمہ بنت محمد بھی چوری کرے گی تو میں اس کا ہاتھ کاٹ دوں گا، پھر جس عورت نے چوری کی تھی آپ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا سو اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔ عروہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ نے بیان کیا کہ اس کے بعد اس عورت نے اچھی طرح توبہ کی اور اس نے شادی کر لی اور اس کے بعد وہ میرے پاس آتی جاتی تھی اور میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اس کی ضروریات بیان کرتی تھی۔

۴۳۸۸ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتِ امْرَأَةٌ مَخْزُومِيَّةٌ تَسْتَعِيرُ الْمَتَاعَ وَتَجْحَدُهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ تُقْطَعَ يَدُهَا فَأَتَى أَهْلُهَا أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَكَلَّمُوهُ فَكَلَّمَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِيهَا ثُمَّ ذَكَرَ بِنَحْوِ حَدِيثِ اللَّيْثِ وَيُونُسَ. ابوداؤد (۴۳۷۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک مخزومی عورت لوگوں سے چیزیں عاریۃً لیتی تھی اور بعد میں انکار کر دیتی تھی۔ نبی ﷺ نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا، اس کے خاندان والے حضرت اسامہ بن زید کے پاس گئے اور اس کی سفارش کے لیے کہا، حضرت اسامہ نے رسول اللہ ﷺ سے اس عورت کی سفارش کی، اس کے بعد حسب سابق ہے۔

۴۳۸۹ - وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ سَرَقَتْ فَأُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ ﷺ فَعَاذَتْ بِأُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ وَاللَّهِ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ لَقَطَعْتُ يَدَهَا فَقُطِعَتْ. النسائی (۴۹۰۶)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بنو مخزوم کی ایک عورت نے چوری کی، اس کو نبی ﷺ کی خدمت میں لایا گیا' وہ عورت نبی ﷺ کی زوجہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی پناہ میں آگئی، نبی ﷺ نے فرمایا: اگر فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں اس کا ہاتھ کاٹ دیتا۔

۳- بَابُ حَدِّ الزَّانِي

زنا کی حد کا بیان

۴۳۹۰ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خُذُوا عَنِّي خُذُوا عَنِّي قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا الْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَنَفْيُ سَنَةٍ وَالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَالرَّجْمُ. مسلم (۶۰۱۴-۶۰۱۵) ابوداود (۴۴۱۵-۴۴۱۶) الترمذی (۱۴۳۴) ابن ماجہ (۲۵۵۰)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ سے سیکھ لو مجھ سے سیکھ لو اللہ تعالیٰ نے عورتوں (کی بدکاری) کا حکم بیان کر دیا ہے، جب کنواری عورت اور کنوارا مرد زنا کریں تو ان کو سو کوڑے مارو اور ایک سال کے لیے شہر بدر کرو اور جب شادی شدہ مرد اور شادی شدہ عورت زنا کریں تو ان کو سو کوڑے مارو اور سنگسار کرو۔

۴۳۹۱ - وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۴۳۹۰)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

۴۳۹۲ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ كُرِبَ لِذَلِكَ وَتَرَبَّدَ لَهُ وَجْهُهُ قَالَ فَأُنْزِلَ عَلَيْهِ ذَاتَ يَوْمٍ فَلُقِيَ كَذَلِكَ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ خُذُوا عَنِّي فَقَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا الثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ وَالْبِكْرُ بِالْبِكْرِ الثَّيِّبُ جَلْدُ مِائَةٍ ثُمَّ رَجْمٌ بِالْحِجَارَةِ وَالْبِكْرُ جَلْدُ مِائَةٍ ثُمَّ نَفْيُ سَنَةٍ. سابقہ حوالہ (۴۳۹۰)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ پر جب وحی نازل ہوتی تو آپ شدت محسوس کرتے اور چہرہ اقدس متغیر ہو جاتا۔ وہ کہتے ہیں کہ ایک دن آپ پر وحی نازل ہوئی اور آپ کی وہی کیفیت ہو گئی اور جب وہ کیفیت زائل ہو گئی تو آپ نے فرمایا: **مجھ سے سیکھو اللہ** تعالیٰ نے عورتوں (کی فحاشی) کا حکم بیان کر دیا ہے، شادی شدہ عورتوں کا شادی شدہ مردوں کے ساتھ اور کنواری عورتوں کا کنوارے مردوں کے ساتھ زنا کرنے کا حکم یہ ہے کہ شادی شدہ عورتوں کو سو کوڑے مار کر سنگسار کرو اور کنواریوں کو سو کوڑے مار کر شہر بدر کر دو۔

۴۳۹۳ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمَا الْبِكْرُ يُجْلَدُ وَيُنْفَى وَالثَّيِّبُ يُجْلَدُ وَيُرْجَمُ لَا يَذْكُرَانِ سَنَةً وَلَا مِائَةً. سابقہ حوالہ (۴۳۹۰)

امام مسلم نے دو مختلف سندوں کے ساتھ اس حدیث کو روایت کیا ہے، ان کی روایت میں یہ ہے کہ کنوارے کو کوڑے مارے جائیں اور شہر بدر کیا جائے اور شادی شدہ کو کوڑے مارے جائیں اور سنگسار کیا جائے، ان کی روایت میں ایک سال اور سو کے عدد کا ذکر نہیں ہے۔

٤- بَابُ رَجْمِ الثَّيِّبِ فِي الزِّنَى

شادی شدہ کے زنا میں رجم کا بیان

۴۳۹۴ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ جَالِسٌ عَلَى

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب نے منبر پر بیٹھے ہوئے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا اور آپ پر کتاب نازل فرمائی۔ آپ پر جو آیات نازل ہوئیں ان

مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ اِنَّ اللّٰہَ قَدْ بَعَثَ مُحَمَّدًا ﷺ بِالْحَقِّ وَاَنْزَلَ عَلَیْہِ الْکِتَابَ فَکَانَ مِمَّا اُنْزِلَ عَلَیْہِ اٰیَۃُ الرَّجْمِ قَرَاْنَاھَا وَوَعَیْنَاھَا وَعَقَلْنَاھَا فَرَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ وَرَجَمْنَا بَعْدَہٗ فَاَخْشٰی اِنْ طَالَ بِالنَّاسِ زَمَانٌ اَنْ یَّقُوْلَ قَائِلٌ مَّا نَجِدُ الرَّجْمَ فِیْ کِتَابِ اللّٰہِ فَیَضِلُّوْا بِتَرْکِ فَرِیْضَۃٍ اَنْزَلَھَا اللّٰہُ وَاِنَّ الرَّجْمَ فِیْ کِتَابِ اللّٰہِ حَقٌّ عَلٰی مَنْ زَنٰی اِذَا اَحْصَنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ اِذَا قَامَتِ الْبَیِّنَۃُ اَوْ کَانَ الْحَبَلُ اَوِ الْاِعْتِرَافُ. البخاری(۲۴۶۲-۳۹۲۸-۴۰۲۱-۶۸۲۹-۶۸۳۰-۷۳۲۳)ابوداؤد(۴۴۱۸)الترمذی(۱۴۳۲)ابن ماجہ(۲۵۵۳)

میں رجم کی آیت بھی تھی، ہم نے اس کو پڑھا اور یاد رکھا اور سمجھا' رسول اللہ ﷺ نے رجم کیا اور آپ کے بعد ہم نے بھی رجم کیا، سو مجھے خوف یہ ہے کہ زیادہ زمانہ گزرنے کے بعد کوئی کہنے والا یہ کہے گا کہ کتاب اللہ میں رجم کی آیت نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ کے نازل شدہ فرض کو ترک کر کے لوگ گمراہ ہو جائیں گے حالانکہ اگر شادی شدہ مرد اور عورت زنا کریں اور ان کے خلاف گواہ ہوں یا حمل ہو یا وہ اعتراف کر لیں تو ان کو رجم کرنا کتاب اللہ میں ثابت ہے۔

۴۳۹۵ - وَحَدَّثَنَاہُ اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَزُھَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الزُّھْرِیِّ بِھٰذَا الْاِسْنَادِ. سابقہ حوالہ(۴۳۹۳)

امام مسلم نے ایک اور سند سے بھی یہ حدیث روایت کی ہے۔

۵- بَابُ مَنِ اعْتَرَفَ عَلٰی نَفْسِہٖ بِالزِّنٰی

اپنے بارے میں زنا کا اعتراف کرنے والے شخص کا حکم

۴۳۹۶ - وَحَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْمَلِکِ بْنُ شُعَیْبِ بْنِ اللَّیْثِ ابْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ قَالَ حَدَّثَنِیْ عُقَیْلٌ عَنِ ابْنِ شِھَابٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَسَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّہٗ قَالَ اَتٰی رَجُلٌ مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ وَھُوَ فِی الْمَسْجِدِ فَنَادَاہُ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ زَنَیْتُ فَاَعْرَضَ عَنْہُ فَتَنَحّٰی تِلْقَاءَ وَجْھِہٖ فَقَالَ لَہٗ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ زَنَیْتُ فَاَعْرَضَ عَنْہُ حَتّٰی ثَنّٰی ذٰلِکَ عَلَیْہِ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا شَھِدَ عَلٰی نَفْسِہٖ اَرْبَعَ شَھَادَاتٍ دَعَاہُ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ فَقَالَ اَبِکَ جُنُوْنٌ قَالَ لَا قَالَ فَھَلْ اَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اذْھَبُوْا بِہٖ فَارْجُمُوْہُ قَالَ ابْنُ شِھَابٍ فَاَخْبَرَنِیْ مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰہِ یَقُوْلُ فَکُنْتُ فِیْمَنْ رَجَمَہٗ فَرَجَمْنَاہُ بِالْمُصَلّٰی فَلَمَّا اَذْلَقَتْہُ الْحِجَارَۃُ ھَرَبَ فَاَدْرَکْنَاہُ بِالْحَرَّۃِ فَرَجَمْنَاہُ وَرَوَاہُ اللَّیْثُ اَیْضًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ عَنِ ابْنِ شِھَابٍ بِھٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَہٗ.

البخاری(۶۸۱۵-۶۸۲۵-۷۱۶۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس مسجد میں ایک شخص آیا اور اس نے باواز بلند کہا: یا رسول اللہ! میں نے زنا کیا ہے، آپ نے اس سے منہ پھیر لیا، اس نے دوسری طرف سے رسول اللہ ﷺ کے سامنے آ کر کہا: یا رسول اللہ! میں نے زنا کیا ہے' آپ نے اس سے اعراض کر لیا، حتیٰ کہ وہ چار مرتبہ آپ کے سامنے آیا' جب اس نے اپنے خلاف چار مرتبہ گواہی دے دی تو آپ نے اس سے فرمایا: کیا تمہارا دماغ خراب ہے؟ اس نے کہا: نہیں' آپ نے فرمایا: کیا تم شادی شدہ ہو؟ اس نے کہا: جی! تب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو لے جا کر رجم کرو' ابن شہاب کہتے ہیں کہ حضرت جابر سے روایت کرنے والے نے کہا: حضرت جابر فرماتے ہیں کہ میں ان لوگوں میں تھا جنہوں نے اس کو رجم کیا، ہم نے اس شخص کو عیدگاہ میں رجم کیا تھا' جب اس کو پتھر لگے تو وہ بھاگ پڑا' ہم نے اس کو حرہ (پتھریلا میدان) میں جا لیا اور اس کو ہم نے رجم کر دیا، اس سند کے ساتھ اس حدیث کو لیث نے بھی روایت کیا ہے۔

۴۳۹۷ - وَحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَيْضًا وَفِي حَدِيثِهِمَا جَمِيعًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ كَمَا ذَكَرَ عُقَيْلٌ.

البخاری (۵۲۷۱)

امام مسلم نے اس حدیث کو ایک اور سند سے بھی بیان کیا ہے، اس میں بھی ہے کہ ابن شہاب نے کہا: مجھے حضرت جابر سے روایت کرنے والے نے بتایا۔

۴۳۹۸ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَ رِوَايَةِ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. البخاری (۵۲۷۰-۶۸۱۴-۶۸۲۰) ابوداؤد (۴۴۳۰) الترمذی (۱۴۲۹) النسائی (۱۹۵۵)

امام مسلم نے دو مختلف سندوں کے ساتھ اس حدیث کی مثل روایت کی ہے۔

۴۳۹۹ - وَحَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ ابْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ حِينَ جِيءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ رَجُلٌ قَصِيرٌ أَعْضَلُ لَيْسَ عَلَيْهِ رِدَاءٌ فَشَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ أَنَّهُ زَنَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَلَعَلَّكَ قَالَ لَا وَاللَّهِ إِنَّهُ قَدْ زَنَى الْأَخِرُ قَالَ فَرَجَمَهُ ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ أَلَا كُلَّمَا نَفَرْنَا غَازِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَلَفَ أَحَدُهُمْ لَهُ نَبِيبٌ كَنَبِيبِ التَّيْسِ يَمْنَحُ أَحَدُهُمُ الْكُثْبَةَ أَمَا وَاللَّهِ إِنْ يُمْكِنِّي مِنْ أَحَدِهِمْ لَأُنَكِّلَنَّهُ عَنْهُ.

ابوداؤد (۴۴۲۲)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس وقت حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لایا گیا تو میں نے (انہیں) دیکھا وہ ایک کوتاہ قد اور مضبوط شخص تھے اور ان پر چادر نہیں تھی، انہوں نے چار مرتبہ اپنے خلاف یہ گواہی دی کہ انہوں نے زنا کیا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شاید تم نے (بوسہ لیا ہو گا) انہوں نے کہا: نہیں اللہ کی قسم! اس بدبخت نے زنا کیا ہے، حضرت جابر کہتے ہیں کہ پھر آپ نے انہیں رجم کر دیا۔ پھر آپ نے خطبہ دیا اور فرمایا: سنو! جب ہماری جماعت اللہ کے راستہ میں جہاد کے لیے جاتی ہے تو ان میں سے کوئی شخص پیچھے رہ جاتا ہے اور بکرے کی طرح آوازیں نکالتا ہے اور وہ کسی کو تھوڑا سا دودھ دیتا ہے، سنو! اللہ کی قسم! اگر اللہ نے مجھے موقع دیا تو میں ان کو ضرور عبرتناک سزا دوں گا۔

ف: اس میں اشارہ ہے کہ وہ شخص زنا کرتا ہے اور دودھ دینے سے مراد انزال منی ہے۔

۴۴۰۰ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِرَجُلٍ قَصِيرٍ أَشْعَثَ ذِي عَضَلَاتٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک کوتاہ قد شخص کو لایا گیا، اس کے بال بکھرے ہوئے تھے اور بدن مضبوط تھا، اس پر ایک چادر تھی اور اس نے زنا کیا تھا، آپ نے دو مرتبہ اس کے اقرار

عَلَيْهِ إِزَارٌ وَقَدْ زَنَى فَرَدَّهُ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُلَّمَا نَفَرْنَا غَازِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَخَلَّفَ أَحَدُكُمْ يَنِبُّ نَبِيبَ التَّيْسِ يَمْنَحُ إِحْدَاهُنَّ الْكُثْبَةَ إِنَّ اللَّهَ لَا يُمْكِنِّي مِنْ أَحَدٍ مِنْهُمْ إِلَّا جَعَلْتُهُ نَكَالًا أَوْ نَكَّلْتُهُ قَالَ فَحَدَّثْتُهُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ فَقَالَ إِنَّهُ رَدَّهُ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ.

ابوداؤد (۴۴۲۳)

کو مسترد کر دیا، پھر آپ کے حکم سے اس کو رجم کر دیا گیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بھی ہماری جماعت اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے جاتی ہے تو تم میں سے کوئی شخص پیچھے رہ جاتا ہے اور بکرے کی طرح آوازیں نکالتا ہے اور کسی عورت کے لیے دودھ نکالتا ہے، اگر اللہ تعالیٰ نے اس کو میری گرفت میں دیا تو میں اس کو عبرتناک سزا دوں گا۔

۴۴۰۱ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ وَوَافَقَهُ شَبَابَةُ عَلَى قَوْلِهِ فَرَدَّهُ مَرَّتَيْنِ وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَامِرٍ فَرَدَّهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا.

سابقہ حوالہ (۴۴۰۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کی ہیں، ایک میں دو بار اقرار کا ذکر ہے اور دوسری سند میں دو یا تین بار کا ذکر ہے۔

۴۴۰۲ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ أَحَقٌّ مَا بَلَغَنِي عَنْكَ قَالَ وَمَا بَلَغَكَ عَنِّي قَالَ بَلَغَنِي أَنَّكَ وَقَعْتَ بِجَارِيَةِ آلِ فُلَانٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ.

ابوداؤد (۴۴۲۲) الترمذی (۱۴۲۷)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت ماعز بن مالک سے پوچھا: تمہارے متعلق مجھے جو خبر پہنچی ہے کیا وہ درست ہے؟ حضرت ماعز نے پوچھا: آپ کو میرے متعلق کیا خبر پہنچی ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ تم نے فلاں کی لونڈی سے زنا کیا ہے، حضرت ماعز نے کہا: ہاں! حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ انہوں نے چار مرتبہ گواہی دی تب آپ نے انہیں رجم کرنے کا حکم دیا۔

۴۴۰۳ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ يُقَالُ لَهُ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ إِنِّي أَصَبْتُ فَاحِشَةً فَأَقِمْهُ عَلَيَّ فَرَدَّهُ النَّبِيُّ ﷺ مِرَارًا قَالَ ثُمَّ سَأَلَ قَوْمَهُ فَقَالُوا مَا نَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا إِلَّا أَنَّهُ أَصَابَ شَيْئًا يَرَى أَنَّهُ لَا يُخْرِجُهُ مِنْهُ إِلَّا أَنْ يُقَامَ فِيهِ الْحَدُّ قَالَ فَرَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَأَمَرَنَا أَنْ نَرْجُمَهُ قَالَ فَانْطَلَقْنَا بِهِ إِلَى بَقِيعِ الْغَرْقَدِ قَالَ فَمَا أَوْثَقْنَاهُ وَلَا حَفَرْنَا لَهُ قَالَ فَرَمَيْنَاهُ بِالْعَظْمِ وَالْمَدَرِ وَالْخَزَفِ قَالَ فَاشْتَدَّ وَاشْتَدَدْنَا خَلْفَهُ حَتَّى أَتَى عُرْضَ الْحَرَّةِ فَانْتَصَبَ لَنَا فَرَمَيْنَاهُ بِجَلَامِيدِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ قبیلہ اسلم میں ایک شخص تھے ماعز بن مالک، انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر کہا: مجھ سے زنا ہو گیا ہے، آپ مجھ پر حد قائم کر دیجیے، نبی ﷺ نے ان کے قول کو کئی بار مسترد کیا، پھر آپ نے ان کی قوم سے اس معاملہ کو دریافت کیا: انہوں نے کہا: ہمیں اس کی کسی دماغی خرابی کا علم نہیں، لیکن اس سے کوئی ایسا کام ہو گیا ہے جس کے بارے میں اس کا خیال ہے کہ سوا حد قائم کیے جانے کے اس کا کوئی کفارہ نہیں ہے، وہ دوبارہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو پھر آپ نے ہمیں اس کو رجم کرنے کا حکم دیا، حضرت ابوسعید کہتے ہیں کہ پھر ہم

الْحَرَّةِ يَعْنِي الْحِجَارَةَ حَتَّى سَكَتَ قَالَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ خَطِيبًا مِنَ الْعَشِيِّ فَقَالَ أَوَكُلَّمَا انْطَلَقْنَا غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ تَخَلَّفَ رَجُلٌ فِي عِيَالِنَا لَهُ نَبِيبٌ كَنَبِيبِ التَّيْسِ عَلَيَّ أَنْ لَا أُوتَى بِرَجُلٍ فَعَلَ ذٰلِكَ إِلَّا نَكَّلْتُ بِهِ قَالَ فَمَا اسْتَغْفَرَ لَهُ وَلَا سَبَّهُ. ابوداؤد (۴۴۳۱)

اس کو بقیع الغرقد میں لے گئے، ہم نے اس کو باندھا تھا نہ گڑھا کھودا تھا، پھر ہم نے اس کو ہڈیوں پتھروں اور ٹھیکریوں سے مارا، حضرت ابوسعید کہتے ہیں کہ وہ بھاگ کھڑا ہوا اور ہم بھی اس کے پیچھے دوڑے یہاں تک کہ وہ حرّہ (ایک میدان) کے عرض میں آ گیا وہاں وہ رکا تو ہم نے حرہ کے پتھروں سے اس کو مارا حتیٰ کہ اس کا جسم ساکت ہو گیا، شام کو رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا اور فرمایا: ہم جب بھی اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے جاتے ہیں تو کوئی شخص پیچھے ہماری عورتوں میں رہ جاتا ہے اور بکرے کی طرح آوازیں نکالتا ہے۔ مجھ پر لازم ہے کہ میں ہر اس شخص کو عبرتناک سزا دوں جس نے یہ کام کیا ہو اور اسے میرے سامنے لایا گیا ہو، پھر آپ نے اس کے لیے دعا کی نہ اس کو برا کہا۔

٤٤٠٤ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَاهُ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ مِنَ الْعَشِيِّ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ أَقْوَامٍ إِذَا غَزَوْنَا يَتَخَلَّفُ أَحَدُهُمْ عَنَّا لَهُ نَبِيبٌ كَنَبِيبِ التَّيْسِ وَلَمْ يَقُلْ فِي عِيَالِنَا.

سابقہ حوالہ (۴۴۰۴)

امام مسلم نے اس سند کے ساتھ ذکر کیا ہے کہ نبی ﷺ نے شام کو کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی اور فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہے جو ہمارے جہاد میں جانے کے بعد ہمارے پیچھے رہ جاتے ہیں اور بکرے کی سی آوازیں نکالتے ہیں، اس میں ہماری عورتوں والا جملہ نہیں ہے۔

٤٤٠٥ - وَحَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ دَاوُدَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ بَعْضَ هٰذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ فَاعْتَرَفَ بِالزِّنَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ. سابقہ حوالہ (۴۴۰۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں ذکر کی ہیں، سفیان کی روایت میں ہے کہ اس نے تین مرتبہ زنا کا اعتراف کیا۔

٤٤٠٦ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ غَيْلَانَ وَهُوَ ابْنُ جَامِعٍ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ وَيْحَكَ ارْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ وَتُبْ إِلَيْهِ قَالَ فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ماعز بن مالک نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: یارسول اللہ! مجھے پاک کر دیجئے، آپ نے فرمایا: تمہیں ہلاکت ہو، جاؤ اللہ سے استغفار کرو اور توبہ کرو، انہوں نے پھر تھوڑی دیر بعد واپس آ کر کہا: یارسول اللہ! مجھے پاک کر دیجئے، نبی ﷺ نے پھر اسی طرح فرمایا، حتیٰ کہ چوتھی بار ان سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تم کو کس چیز سے پاک

وَيْحَكَ ارْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَتُبْ إِلَيْهِ قَالَ فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَيْحَكَ ارْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَتُبْ إِلَيْهِ قَالَ فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الرَّابِعَةُ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِيمَ أُطَهِّرُكَ فَقَالَ مِنَ الزِّنَى فَسَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَبِهِ جُنُونٌ فَأُخْبِرَ أَنَّهُ لَيْسَ بِمَجْنُونٍ فَقَالَ أَشَرِبَ خَمْرًا فَقَامَ رَجُلٌ فَاسْتَنْكَهَهُ فَلَمْ يَجِدْ مِنْهُ رِيحَ خَمْرٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَزَنَيْتَ فَقَالَ نَعَمْ فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ فَكَانَ **النَّاسُ فِيهِ فِرْقَتَيْنِ قَائِلٌ يَقُولُ لَقَدْ هَلَكَ لَقَدْ أَحَاطَتْ بِهِ** خَطِيئَتُهُ وَقَائِلٌ يَقُولُ مَا تَوْبَةٌ أَفْضَلَ مِنْ تَوْبَةِ مَاعِزٍ أَنَّهُ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي يَدِهِ ثُمَّ قَالَ اقْتُلْنِي بِالْحِجَارَةِ قَالَ فَلَبِثُوا بِذَلِكَ يَوْمَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُمْ جُلُوسٌ فَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوا لِمَاعِزِ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ فَقَالُوا غَفَرَ اللَّهُ لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ أُمَّةٍ لَوَسِعَتْهُمْ قَالَ ثُمَّ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ غَامِدٍ مِنَ الْأَزْدِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ وَيْحَكِ ارْجِعِي فَاسْتَغْفِرِي اللَّهَ وَتُوبِي إِلَيْهِ فَقَالَتْ أَرَاكَ تُرِيدُ أَنْ تُرَدِّدَنِي كَمَا رَدَّدْتَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ وَمَا ذَاكِ قَالَتْ إِنَّهَا حُبْلَى مِنَ الزِّنَى فَقَالَ آنْتِ قَالَتْ نَعَمْ فَقَالَ لَهَا حَتَّى تَضَعِي مَا فِي بَطْنِكِ قَالَ فَكَفَلَهَا رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ حَتَّى وَضَعَتْ قَالَ فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ قَدْ وَضَعَتِ الْغَامِدِيَّةُ فَقَالَ إِذًا لَا نَرْجُمُهَا وَنَدَعُ وَلَدَهَا صَغِيرًا لَيْسَ لَهُ مَنْ يُرْضِعُهُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ إِلَيَّ رَضَاعُهُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ فَرَجَمَهَا. ابوداود (٤٤٣٣)

کروں؟ انہوں نے کہا: زنا سے' پھر رسول اللہ ﷺ نے ان کے متعلق پوچھا: کیا ان کا دماغ خراب ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں وہ کوئی میراثی یا پاگل نہیں ہیں، آپ نے پوچھا: کیا اس نے شراب پی ہے؟ ایک شخص نے کھڑے ہو کر ان کا منہ سونگھا تو شراب کی بدبو محسوس نہیں کی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے زنا کیا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں، پھر آپ نے ان کو رجم کرنے کا حکم دیا، پھر حضرت ماعز کے متعلق لوگوں کی دو رائیں ہو گئیں، بعض کہتے تھے کہ حضرت ماعز ہلاک ہو گئے اور اس گناہ نے انہیں گھیر لیا اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ حضرت ماعز کی توبہ **سے کسی کی توبہ افضل نہیں ہے، وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا، عرض کیا: مجھے** پتھروں سے مار ڈالیے، حضرت بریدہ کہتے ہیں کہ دو تین دن صحابہ میں یہی اختلاف رہا، پھر رسول اللہ ﷺ تشریف لائے دراں حالیکہ وہ بیٹھے ہوئے تھے، آپ سلام کرنے کے بعد بیٹھ گئے، پھر آپ نے فرمایا: ماعز بن مالک کے لیے استغفار کرو، صحابہ نے کہا: اللہ تعالیٰ ماعز بن مالک کی مغفرت کرے، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ماعز نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر اس کو تمام امت پر تقسیم کر دیا جائے تو اسے کافی ہو گی' پھر آپ کے پاس قبیلہ غامد سے جو ازد کی شاخ ہے ایک عورت آئی اور کہنے لگی: یا رسول اللہ! مجھے پاک کر دیجیے' آپ نے فرمایا: تمہیں ہلاکت ہو' جاؤ اللہ تعالیٰ سے استغفار کرو اور توبہ کرو، وہ کہنے لگی: میرا خیال ہے کہ آپ مجھے اسی طرح واپس کر رہے ہیں جس طرح آپ نے ماعز بن مالک کو واپس کر دیا تھا، آپ نے فرمایا: تم نے کیا کیا ہے؟ اس نے کہا: وہ زنا سے حاملہ ہے، آپ نے فرمایا: تم خود؟ اس نے کہا: جی! آپ نے فرمایا: تم وضع حمل تک رک جاؤ۔ حضرت بریدہ کہتے ہیں کہ پھر ایک انصاری شخص نے اس کی خبر گیری اپنے ذمہ لے لی حتیٰ کہ اس کا وضع حمل ہو گیا، حضرت بریدہ کہتے ہیں کہ پھر وہ (انصاری) نبی ﷺ کے پاس گئے اور کہا غامدیہ کا وضع حمل ہو گیا، آپ نے فرمایا: ہم اس حال میں اس کو رجم نہیں کریں گے کہ اس کا بچہ

چھوٹا ہو اور اس کو دودھ پلانے والا کوئی نہ ہو، پھر ایک انصاری نے کہا: یا رسول اللہ! اس کو دودھ پلوانا میرے ذمہ ہے، راوی کہتے ہیں کہ پھر آپ نے اس عورت کو رجم کر دیا۔

٤٤٠٧ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَتَقَارَبَا فِي لَفْظِ الْحَدِيثِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ مَاعِزَ ابْنَ مَالِكٍ الْأَسْلَمِيَّ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَزَنَيْتُ وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ تُطَهِّرَنِي فَرَدَّهُ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ أَتَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ فَرَدَّهُ الثَّانِيَةَ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ أَتَعْلَمُونَ بِعَقْلِهِ بَأْسًا تُنْكِرُونَ مِنْهُ شَيْئًا فَقَالُوا مَا نَعْلَمُهُ إِلَّا وَفِيَّ الْعَقْلِ مِنْ صَالِحِينَا فِيمَا نُرَى فَأَتَاهُ الثَّالِثَةَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ أَيْضًا فَسَأَلَ عَنْهُ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّهُ لَا بَأْسَ بِهِ وَلَا بِعَقْلِهِ فَلَمَّا كَانَ الرَّابِعَةَ حَفَرَ لَهُ حُفْرَةً ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ قَالَ فَجَاءَتِ الْغَامِدِيَّةُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ فَطَهِّرْنِي وَإِنَّهُ رَدَّهَا فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ تَرُدُّنِي لَعَلَّكَ أَنْ تَرُدَّنِي كَمَا رَدَدْتَ مَاعِزًا فَوَاللَّهِ إِنِّي لَحُبْلَى قَالَ إِمَّا لَا فَاذْهَبِي حَتَّى تَلِدِي فَلَمَّا وَلَدَتْ أَتَتْهُ بِالصَّبِيِّ فِي خِرْقَةٍ فَقَالَتْ هَذَا قَدْ وَلَدْتُهُ قَالَ اذْهَبِي فَأَرْضِعِيهِ حَتَّى تَفْطِمِيهِ فَلَمَّا فَطَمَتْهُ أَتَتْهُ بِالصَّبِيِّ فِي يَدِهِ كِسْرَةُ خُبْزٍ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَدْ فَطَمْتُهُ وَقَدْ أَكَلَ الطَّعَامَ فَدَفَعَ الصَّبِيَّ إِلَى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَحُفِرَ لَهَا إِلَى صَدْرِهَا وَأَمَرَ النَّاسَ فَرَجَمُوهَا فَيُقْبِلُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بِحَجَرٍ فَرَمَى رَأْسَهَا فَتَنَضَّحَ الدَّمُ عَلَى وَجْهِ خَالِدٍ فَسَبَّهَا فَسَمِعَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ سَبَّهُ إِيَّاهَا فَقَالَ مَهْلًا يَا خَالِدُ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا صَاحِبُ مَكْسٍ لَغُفِرَ لَهُ ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَدُفِنَتْ. ابوداؤد (٤٤٤٢)

حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ماعز بن مالک اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے اپنی جان پر ظلم کر کے زنا کیا ہے اور میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ مجھے پاک کر دیں، آپ نے ان کو واپس کر دیا، دوسرے دن وہ پھر آپ کے پاس آئے اور کہنے لگے: یا رسول اللہ! میں نے زنا کیا ہے، آپ نے ان کو واپس کر دیا، پھر آپ نے کسی شخص کو ان کی قوم کی طرف بھیجا اور فرمایا: کیا تمہارے خیال میں اس کی عقل میں فتور ہے اور اس میں کوئی بے ربط بات ہے؟ انہوں نے کہا: ہمارے خیال میں ان کی عقل ہم سب سے اچھی ہے، حضرت ماعز آپ کے پاس پھر تیسری بار آئے، آپ نے پھر ان کی قوم کی طرف کسی کو بھیج کر ان کے متعلق پوچھا اور انہوں نے یہ خبر دی کہ انہیں کوئی بیماری ہے نہ ان کی عقل میں کوئی فتور ہے۔ جب وہ چوتھی بار آئے تو آپ نے ان کے لیے ایک گڑھا کھودنے کا حکم دیا، پھر آپ کے حکم سے ان کو رجم کر دیا گیا، اس کے بعد غامدیہ آئی اور کہنے لگی: یا رسول اللہ! میں نے زنا کیا ہے، مجھے پاک کر دیجئے، آپ نے اس کو واپس کر دیا، دوسرے دن آ کر اس نے کہا: یا رسول اللہ! آپ نے مجھے کیوں واپس کر دیا؟ شاید آپ مجھے ماعز کی طرح واپس کرنا چاہتے ہیں! خدا کی قسم! میں زنا سے حاملہ ہوں۔ آپ نے فرمایا: اچھا اگر تو نہیں ٹلتی تو بچہ پیدا ہونے کے بعد آنا، بچہ پیدا ہونے کے بعد وہ اس بچہ کو ایک کپڑے میں لپیٹ کر لائی، اور کہا: لیجئے یہ میرا بچہ پیدا ہو گیا ہے، آپ نے فرمایا: جا کر اس کو دودھ پلا، حتیٰ کہ یہ روٹی وغیرہ کھانے لگے، جب بچہ کا دودھ چھوٹ گیا تو وہ اس کو لے کر آئی اور اس بچہ کے ہاتھ میں روٹی کا ایک ٹکڑا تھا اور کہنے لگی: لیجئے اے نبی اللہ! اس کا دودھ چھوٹ گیا ہے اور اب یہ کھانا کھانے لگا ہے۔ آپ نے وہ بچہ ایک مسلمان شخص

کے حوالے کیا، اور یہ حکم دیا کہ سینہ تک اس کے لیے ایک گڑھا کھودا جائے اور لوگوں کو اسے رجم کرنے کا حکم دیا، حضرت خالد بن ولید نے اس کے سر پر ایک پتھر مارا، حضرت خالد کا منہ اس کے خون سے لتھڑ گیا، حضرت خالد نے اس کو کوئی برا کلمہ کہا۔ نبی ﷺ نے اس کو برا کلمہ کہتے ہوئے سن لیا، آپ نے فرمایا: اے خالد! ایسا نہ کہو اس عورت نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر (ظلماً) ٹیکس لینے والا بھی ایسی توبہ کرتا تو اس کو بخش دیا جاتا، پھر آپ کے حکم سے اس کی نماز جنازہ پڑھی گئی اور اس کو دفن کر دیا گیا۔

٤٤٠٨ - وَحَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ أَنَّ أَبَا الْمُهَلَّبِ حَدَّثَهُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ جُهَيْنَةَ أَتَتْ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ وَهِيَ حُبْلَى مِنَ الزِّنَى فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ فَدَعَا نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ وَلِيَّهَا فَقَالَ أَحْسِنْ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعَتْ فَأْتِنِي بِهَا فَفَعَلَ فَأَمَرَ بِهَا نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ فَشُكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَرُجِمَتْ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ لَهُ عُمَرُ تُصَلِّي عَلَيْهَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَقَدْ زَنَتْ فَقَالَ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدْتَ تَوْبَةً أَفْضَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلَّهِ تَعَالَى.

ابوداؤد (٤٤٤٠-٤٤٤١) الترمذی (١٤٣٥) النسائی (١٩٥٦)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ قبیلہ جہینہ کی ایک عورت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی درآں حالیکہ وہ زنا سے حاملہ تھی، اس نے عرض کیا: یا نبی اللہ! میں نے لائق حد جرم کیا ہے، آپ مجھ پر حد قائم کیجئے۔ نبی ﷺ نے اس کے سرپرست کو بلایا اور فرمایا: اس کی اچھی طرح نگہداشت کرنا اور جب اس کا حمل وضع ہو جائے تو اسے میرے پاس لے کر آنا۔ اس نے ایسا ہی کیا، پھر نبی ﷺ نے اس کے کپڑے کس کر باندھنے کا حکم دیا (تاکہ اس کی بے پردگی نہ ہو) پھر آپ کے حکم سے اس کو رجم کر دیا گیا، پھر آپ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی، حضرت عمر نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ اس کی نماز جنازہ پڑھا رہے ہیں حالانکہ یہ زانیہ ہے! آپ نے فرمایا: اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر اس کو مدینہ کے ستر آدمیوں پر تقسیم کیا جائے تو انہیں کافی ہو گی اور کیا تم نے اس سے افضل کوئی توبہ دیکھی ہے کہ اس (توبہ کرنے والے) نے اللہ کے لیے اپنی جان دے دی ہو۔

٤٤٠٩ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (٤٤٠٨)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

٤٤١٠ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي

حضرت ابو ہریرہ اور حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگا: یا رسول اللہ! میں آپ کو

هُرَيْرَةَ وَزَيْدُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ أَنَّهُمَا قَالَا إِنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَعْرَابِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْشُدُكَ اللَّهَ إِلَّا قَضَيْتَ لِي بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ الْخَصْمُ الْآخَرُ وَهُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ نَعَمْ فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَائْذَنْ لِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قُلْ قَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ وَإِنِّي أُخْبِرْتُ أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَوَلِيدَةٍ فَسَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّمَا عَلَى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَأَنَّ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا الرَّجْمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ الْوَلِيدَةُ وَالْغَنَمُ رَدٌّ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَاغْدُ يَا أُنَيْسُ إِلَى امْرَأَةِ هَذَا فَإِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا قَالَ فَغَدَا عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَأَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَرُجِمَتْ.

البخاری (٢٣١٤-٢٣١٥-٢٦٩٥-٢٦٩٦-٢٧٢٤-٤٧٢٥-٦٦٣٣-٦٦٣٤-٦٨٢٧-٦٨٢٨-٦٨٣١-٦٨٣٥-٦٨٣٦-٦٨٤٢-٦٨٤٣-٦٨٥٩-٦٨٦٠-٧١٩٣-٧١٩٤-٧٢٥٨-٧٢٥٩-٧٢٦٠-٧٢٧٨-٧٢٧٩) ابوداود (٤٤٤٥) الترمذی (١٤٣٣) النسائی (٥٤٢٥-٥٤٢٦) ابن ماجہ (٢٥٤٩)

٤٤١١- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ. سابقہ حوالہ (٤٤١٠)

اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ آپ کتاب اللہ کے موافق میرا فیصلہ کریں، اس کے مخالف نے کہا' جو اس سے زیادہ فصیح تھا: ہاں! ہمارے درمیان کتاب اللہ سے فیصلہ کیجئے اور مجھے بولنے کی اجازت دیجئے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہو، اس نے کہا: میرا بیٹا اس کے ہاں مزدور تھا' اس نے اس کی عورت سے زنا کیا اور مجھے یہ بتایا گیا کہ میرے بیٹے کو رجم کیا جائے گا' میں نے اس کی طرف سے سو بکریوں اور ایک باندی کو فدیہ میں دے دیا، پھر میں نے علماء سے پوچھا: انہوں نے بتایا کہ میرے بیٹے کو سو کوڑے مارے جائیں گے اور ایک سال کے لیے اسے شہر بدر کیا جائے گا اور اس شخص کی بیوی کو رجم کیا جائے گا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے، میں تمہارے درمیان کتاب اللہ سے فیصلہ کروں گا، باندی اور بکریاں تمہیں واپس کی جائیں گی اور تیرے بیٹے کو سو کوڑے مارے جائیں گے اور ایک سال کے لیے شہر بدر کیا جائے گا اور اے انیس! اس شخص کی بیوی کے پاس جاؤ اور اگر وہ اعتراف کرلے تو اس کو رجم کر دو۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ صبح اس کے پاس گئے، اس نے اقرار کرلیا اور پھر رسول اللہ ﷺ کے حکم سے اس کو رجم کر دیا گیا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی تین اور اسانید بیان کی ہیں۔

٦- بَابُ رَجْمِ الْيَهُودِ أَهْلِ الذِّمَّةِ فِي الزِّنَى

٤٤١٢- وَحَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أُتِيَ بِيَهُودِيٍّ وَيَهُودِيَّةٍ قَدْ زَنَيَا فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى جَاءَ يَهُودَ فَقَالَ مَا تَجِدُونَ فِي التَّوْرَاةِ عَلَى مَنْ زَنَى قَالُوا نُسَوِّدُ وُجُوهَهُمَا

یہود اہلِ ذمہ کے زنا میں رجم کا بیان

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک ایسے یہودی مرد اور ایک یہودی عورت کو لایا گیا جنہوں نے زنا کیا تھا' رسول اللہ ﷺ یہودی علماء کے پاس گئے اور فرمایا: تورات میں زنا کرنے والوں کے متعلق کیا حکم ہے؟ انہوں نے کہا: ہم اس کا منہ کالا کر

وَنُحَمِّلُهُمَا وَنُخَالِفُ بَيْنَ وُجُوهِهِمَا وَيُطَافُ بِهِمَا قَالَ فَأْتُوا بِالتَّوْرَاةِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ فَجَاءُوا بِهَا فَقَرَءُوهَا حَتَّى إِذَا مَرُّوا بِآيَةِ الرَّجْمِ وَضَعَ الْفَتَى الَّذِي يَقْرَأُ يَدَهُ عَلَى آيَةِ الرَّجْمِ وَقَرَأَ مَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا وَرَاءَهَا فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ وَهُوَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مُرْهُ فَلْيَرْفَعْ يَدَهُ فَرَفَعَهَا فَإِذَا تَحْتَهَا آيَةُ الرَّجْمِ فَأَمَرَ بِهِمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَرُجِمَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ كُنْتُ فِيمَنْ رَجَمَهُمَا فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَقِيهَا مِنَ الْحِجَارَةِ بِنَفْسِهِ. مسلم، تحفة الاشراف (۷۹۱۷)

دیتے ہیں اور دونوں کو ایک سواری پر اس طرح بٹھا کر گھماتے ہیں کہ ہر ایک کا منہ مخالف جانب ہوتا ہے، آپ نے فرمایا: اگر تم سچے ہو تو یہ حکم تورات میں دکھاؤ، وہ تورات لے کر آئے، اور جب تورات پڑھنے لگے تو ایک شخص نے آیت رجم پر اپنا ہاتھ رکھ دیا اور اس کے آگے اور پیچھے سے پڑھنے لگا، رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے انہوں نے آپ سے عرض کیا: اس کو ہاتھ اٹھانے کا حکم دیجئے، جب اس نے ہاتھ اٹھایا تو اس کے نیچے آیت رجم تھی، پھر رسول اللہ ﷺ کے حکم سے ان دونوں کو رجم کر دیا گیا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ ان دونوں کو رجم کرنے والوں میں میں بھی شامل تھا' میں نے دیکھا کہ وہ مرد خود پتھر کھا کر اس عورت کو بچا رہا تھا۔

٤٤١٣ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُمْ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَجَمَ فِي الزِّنَى يَهُودِيَّيْنِ رَجُلًا وَامْرَأَةً زَنَيَا فَأَتَتِ الْيَهُودُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِهِمَا وَسَاقُوا الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ.

البخاری (٣٦٣٥-٦٨٤١) ابوداؤد (٤٤٤٦) الترمذی (١٤٣٦)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے زنا کے جرم میں دو یہودیوں کو رجم کیا، ایک مرد تھا اور ایک عورت، ان دونوں نے زنا کیا تھا، یہودی ان دونوں کو لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے' اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

٤٤١٤ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ الْيَهُودَ جَاءُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِرَجُلٍ مِنْهُمْ وَامْرَأَةٍ قَدْ زَنَيَا وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ.

البخاری (١٣٢٩-٤٥٥٦-٧٣٣٢)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس یہودی ایک یہودی مرد اور عورت کو لے کر گئے جنہوں نے زنا کیا تھا' اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

٤٤١٥ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ بِيَهُودِيٍّ مُحَمَّمًا مَجْلُودًا فَدَعَاهُمْ ﷺ فَقَالَ هَكَذَا تَجِدُونَ حَدَّ الزَّانِي فِي كِتَابِكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَدَعَا رَجُلًا مِنْ عُلَمَائِهِمْ فَقَالَ أَنْشُدُكَ بِاللَّهِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے سے ایک یہودی گزرا جس کا منہ کالا کیا ہوا تھا اور اس کو کوڑے مارے جا چکے تھے، رسول اللہ ﷺ نے یہودیوں کو بلا کر فرمایا: کیا تمہاری کتاب میں زنا کی یہی سزا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! پھر آپ نے ایک یہودی عالم کو بلا کر فرمایا: میں تم کو اس ذات کی قسم دیتا ہوں جس نے

الَّذِیْ اَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلٰی مُوْسٰی اَھٰکَذَا تَجِدُوْنَ حَدَّ الزَّانِیْ فِیْ کِتَابِکُمْ قَالَ لَا وَلَوْلَا اَنَّکَ نَشَدْتَنِیْ بِھٰذَا لَمْ اُخْبِرْکَ نَجِدُہُ الرَّجْمَ وَلٰکِنَّہٗ کَثُرَ فِیْ اَشْرَافِنَا فَکُنَّا اِذَا اَخَذْنَا الشَّرِیْفَ تَرَکْنَاہُ وَاِذَا اَخَذْنَا الضَّعِیْفَ اَقَمْنَا عَلَیْہِ الْحَدَّ قُلْنَا تَعَالَوْا فَلْنَجْتَمِعْ عَلٰی شَیْءٍ نُقِیْمُہٗ عَلَی الشَّرِیْفِ وَالْوَضِیْعِ فَجَعَلْنَا التَّحْمِیْمَ وَالْجَلْدَ مَکَانَ الرَّجْمِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَوَّلُ مَنْ اَحْیَا اَمْرَکَ اِذْ اَمَاتُوْہُ فَاَمَرَ بِہٖ فَرُجِمَ فَاَنْزَلَ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ یٰٓاَیُّھَا الرَّسُوْلُ لَا یَحْزُنْکَ الَّذِیْنَ یُسَارِعُوْنَ فِی الْکُفْرِ اِلٰی قَوْلِہٖ اِنْ اُوْتِیْتُمْ ھٰذَا فَخُذُوْہُ یَقُوْلُ ائْتُوْا مُحَمَّدًا ﷺ فَاِنْ اَمَرَکُمْ بِالتَّحْمِیْمِ وَالْجَلْدِ فَخُذُوْہُ وَاِنْ اَفْتَاکُمْ بِالرَّجْمِ فَاحْذَرُوْا فَاَنْزَلَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَمَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْکٰفِرُوْنَ وَمَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ وَمَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْفٰسِقُوْنَ فِی الْکُفَّارِ کُلُّھَا.

ابوداؤد (۴۴۴۷-۴۴۴۸) ابن ماجہ (۲۳۲۷-۲۵۵۸)

حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات کو نازل کیا ہے، کیا تمہاری کتاب میں زنا کی حد (سزا) یہی ہے؟ اس نے کہا: اگر مجھے یہ قسم نہ دیتے تو میں آپ کو کبھی نہ بتاتا ہماری کتاب میں زنا کی سزا رجم ہے، لیکن ہمارے معزز لوگ بکثرت زنا کرتے ہیں تو جب ہم کسی معزز شخص کو پکڑتے ہیں تو اس کو چھوڑ دیتے ہیں اور جب کسی غریب آدمی کو پکڑتے ہیں تو اس پر حد جاری کر دیتے ہیں، سو ہم نے کہا: چلو سب مل کر ایک ایسی سزا تجویز کر لیں جس کو ہم معزز اور غیر معزز ہر شخص پر جاری کر سکیں، پھر ہم نے کوئلے سے منہ کالا کرنے اور کوڑے مارنے کو رجم کی جگہ حد مقرر کر دیا، تب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! سب سے پہلے میں تیرے حکم کو اس وقت زندہ کرتا ہوں جبکہ یہ لوگ اس حکم کو مار چکے ہیں، چنانچہ آپ کے حکم سے وہ شخص رجم کیا گیا اور اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ترجمہ "اے رسول! آپ کو وہ لوگ غمگین نہ کریں جو کفر میں تیز رفتار ہیں جنہوں نے اپنے منہ سے کہا: ہم ایمان لے آئے اور ان کے دل ایمان نہیں لائے اور جو یہودیوں سے جھوٹ بولنے کے لیے جاسوسی کرتے ہیں، وہ ان لوگوں کے لیے جاسوسی کرتے ہیں جو ابھی آپ کے پاس نہیں آئے، وہ اللہ کے کلام کو اس کے مواقع سے بدل دیتے ہیں، وہ یہ کہتے ہیں کہ اگر تم کو یہ (ہمارا بتایا ہوا حکم) دیا جائے تو اس کو مان لو اور اگر تم کو یہ (حکم) نہ دیا جائے تو اس سے بچو"۔ (مائدہ: ۴۱) یعنی یہود یہ کہتے تھے کہ محمد (ﷺ) کے پاس جاؤ، اگر وہ منہ کالا کرنے اور کوڑے مارنے کا حکم دیں تو اس پر عمل کرنا اور اگر رجم کا حکم دیں تو ان سے دور رہنا تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں (ترجمہ:) "جو لوگ اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ احکام کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہ کافر ہیں" "جو لوگ اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ احکام کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہ ظالم ہیں" "جو لوگ اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ احکام کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہ فاسق ہیں"۔ یہ تمام آیات کفار کے بارے میں نازل ہوئیں۔

۴۴۱۶- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ وَاَبُوْ سَعِیْدٍ الْاَشَجُّ قَالَا

ایک اور سند سے یہ حدیث مروی ہے جس میں ہے کہ

حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ إِلَى قَوْلِهِ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ فَرُجِمَ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ مِنْ نُزُولِ الْآيَةِ.

سابقہ حوالہ (۴۴۱۵)

نبی ﷺ نے رجم کا حکم دیا اور اس کے بعد آیات نازل ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

۴۴۱۷ - وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ رَجَمَ النَّبِيُّ ﷺ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ وَرَجُلًا مِنَ الْيَهُودِ وَامْرَأَتَهُ. ابوداؤد (۴۴۵۵)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبیلہ اسلم کے ایک مرد اور ایک یہودی مرد اور عورت کو رجم کیا۔

۴۴۱۸ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَامْرَأَةً. سابقہ حوالہ (۴۴۱۷)

ایک اور سند سے یہ حدیث مروی ہے اس میں "امراۃ" کا لفظ ہے۔

۴۴۱۹ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى هَلْ رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ بَعْدَ مَا أُنْزِلَتْ سُورَةُ النُّورِ أَمْ قَبْلَهَا قَالَ لَا أَدْرِي.

البخاری (۶۸۱۳-۶۸۴۰)

ابو اسحاق شیبانی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے کسی کو رجم کیا تھا؟ انہوں نے کہا: ہاں! میں نے کہا: سورۂ نور کے نازل ہونے سے پہلے یا اس کے بعد، انہوں نے کہا: مجھے پتا نہیں۔

۴۴۲۰ - وَحَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا زَنَتْ أَمَةُ أَحَدِكُمْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ عَلَيْهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ عَلَيْهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتِ الثَّالِثَةَ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِنْ شَعَرٍ.

البخاری (۲۱۵۲-۲۲۳۴-۶۸۳۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہاری کوئی باندی زنا کرے اور اس کا زنا ثابت ہو جائے تو اس پر کوڑوں کی حد لگاؤ اور اس کو جھڑکنا مت اور اگر وہ دوبارہ زنا کرے تو اس کو کوڑے مارنا اور جھڑکنا مت، پھر اگر وہ تیسری بار زنا کرے اور اس کا زنا ثابت ہو جائے تو اس کو بیچ ڈالنا خواہ ایک رسی کے ٹکڑے کے عوض بیچو۔

۴۴۲۱ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ ابْنِ مُوسَى ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنِي هَارُونُ ابْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ

امام مسلم پانچ سندوں کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ باندی کے تین بار زنا کرنے تک نبی ﷺ نے کوڑوں کی سزا بیان کی اور چوتھی مرتبہ کے متعلق فرمایا: اس کو فروخت کر دو۔

حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ إِلَّا أَنَّ ابْنَ إِسْحٰقَ قَالَ فِي حَدِيثِهِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي جَلْدِ الْأَمَةِ إِذَا زَنَتْ ثَلَاثًا ثُمَّ لْيَبِعْهَا فِي الرَّابِعَةِ.

ابوداؤد (٤٤٧٠-٤٤٧١)

٤٤٢٢ - **وَحَدَّثَنَا** عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ سُئِلَ عَنِ الْأَمَةِ إِذَا زَنَتْ وَلَمْ تُحْصِنْ قَالَ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ بِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ لَا أَدْرِي أَبَعْدَ الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ وَقَالَ الْقَعْنَبِيُّ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَالضَّفِيرُ الْحَبْلُ.

البخاری (٢١٥٣-٢١٥٤-٢٢٣٢- ٢٢٣٣-٢٥٥٥-٢٥٥٦-٦٨٣٧-٦٨٣٨) ابوداؤد (٤٤٦٩) الترمذی (١٤٣٣) ابن ماجہ (٢٥٦٥)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ سے غیر شادی شدہ باندی کی سزا کے بارے میں پوچھا گیا، آپ نے فرمایا: اگر وہ زنا کرے تو اس کو کوڑے مارو اور اگر پھر زنا کرے تو اس کو پھر کوڑے مارو اور اگر پھر زنا کرے تو اس کو پھر کوڑے مارو، پھر اس کو بیچ ڈالو خواہ اس کو رسّی کے عوض فروخت کرنا پڑے، ابن شہاب نے کہا: پتا نہیں (فروخت کرنے کا) تیسری بار فرمایا تھا یا چوتھی بار۔ ایک روایت میں ہے کہ ضفیر کا معنی رسی ہے۔

٤٤٢٣ - **وَحَدَّثَنَا** أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا يَقُولُ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ سُئِلَ عَنِ الْأَمَةِ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ ابْنِ شِهَابٍ وَالضَّفِيرُ الْحَبْلُ. سابقہ حوالہ (٤٤٢٢)

حضرت ابو ہریرہ اور زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے باندی کی سزا کے متعلق پوچھا گیا' اس کے بعد حسب سابق ہے اور اس میں ابن شہاب کے اس قول کا ذکر نہیں ہے کہ ضفیر کا معنی رسی ہے۔

٤٤٢٤ - **وَحَدَّثَنِي** عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَالشَّكُّ فِي حَدِيثِهِمَا جَمِيعًا فِي بَيْعِهَا فِي الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ.

سابقہ حوالہ (٤٤٢٢)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں ذکر کیں، ان دونوں روایتوں میں تیسری بار یا چوتھی بار بیچنے میں شک کا ذکر ہے۔

٧- بَابُ تَاخِيْرِ الْحَدِّ عَنِ النُّفَسَاءِ

٤٤٢٥ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ خَطَبَ عَلِيٌّ فَقَالَ يَاأَيُّهَا النَّاسُ أَقِيْمُوْا عَلٰى أَرِقَّائِكُمُ الْحَدَّ مَنْ أَحْصَنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَّمْ يُحْصِنْ فَإِنَّ أَمَةً لِّرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ زَنَتْ فَأَمَرَنِيْ أَنْ أَجْلِدَهَا فَإِذَا هِيَ حَدِيْثُ عَهْدٍ بِنِفَاسٍ فَخَشِيْتُ إِنْ أَنَا جَلَدْتُهَا أَنْ أَقْتُلَهَا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ أَحْسَنْتَ. الترمذی(١٤٤)

٤٤٢٦ - وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيْلُ عَنِ السُّدِّيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ مَنْ أَحْصَنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَّمْ يُحْصِنْ وَزَادَ فِي الْحَدِيْثِ اُتْرُكْهَا حَتّٰى تَمَاثَلَ. سابقہ حوالہ(٤٤٢٥)

حاملہ عورت کی سزا مؤخر کرنے کا حکم

ابوعبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: اے لوگو! اپنے غلاموں اور باندیوں پر حد قائم کرو، خواہ وہ شادی شدہ ہوں یا غیر شادی شدہ، کیونکہ رسول اللہ ﷺ کی ایک باندی نے زنا کیا تو آپ نے مجھے اس کو کوڑے مارنے کا حکم دیا تھا، لیکن اس کے ہاں تازہ ولادت ہوئی تھی، مجھے ڈر لگا کہ یہ کوڑے کھانے سے مر جائے گی، میں نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا' آپ نے فرمایا: تم نے اچھا کیا۔

ایک اور سند سے یہ روایت ہے، اس میں یہ ذکر نہیں ہے کہ خواہ شادی شدہ ہو یا غیر شادی اور اس میں یہ زیادہ ہے کہ اس کو چھوڑ دو، حتیٰ کہ وہ ٹھیک ہو جائے۔

٨- بَابُ حَدِّ الْخَمْرِ

٤٤٢٧ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَجَلَدَهُ بِجَرِيْدَتَيْنِ نَحْوَ أَرْبَعِيْنَ قَالَ وَفَعَلَهُ أَبُوْ بَكْرٍ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ اسْتَشَارَ النَّاسَ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ أَخَفَّ الْحُدُوْدِ ثَمَانِيْنَ فَأَمَرَ بِهِ عُمَرُ.

الترمذی(١٤٤٣)

٤٤٢٨ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُوْلُ أُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِرَجُلٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

سابقہ حوالہ(٤٤٢٨)

٤٤٢٩ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِيْ أَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ جَلَدَ فِي الْخَمْرِ بِالْجَرِيْدِ وَالنِّعَالِ ثُمَّ جَلَدَ أَبُوْ بَكْرٍ أَرْبَعِيْنَ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ وَدَنَا النَّاسُ مِنَ الرِّيْفِ وَالْقُرٰى قَالَ مَا تَرَوْنَ فِيْ جَلْدِ الْخَمْرِ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

شراب کی حد کا بیان

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک شخص کو لایا گیا جس نے خمر (انگور کی شراب) پی تھی، آپ نے اس کو دو چھڑیوں سے چالیس بار مارا، حضرت انس کہتے ہیں کہ حضرت ابوبکر نے بھی اسی طرح کیا، جب حضرت عمر کا دور خلافت ہوا تو انہوں نے لوگوں سے مشورہ کیا، حضرت عبدالرحمٰن نے کہا: کم از کم حد اسی کوڑے ہے، پھر حضرت عمر نے اسی کوڑے مارنے کا حکم دیا۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک شخص کو لایا گیا' اس کے بعد اس کی مثل حدیث ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے خمر (شراب نوشی) پر درخت کی شاخ اور جوتوں سے مارا، پھر حضرت ابوبکر نے چالیس کوڑے مارے، پھر جب حضرت عمر کا دور خلافت ہوا اور لوگ سبزہ زاروں اور دیہاتوں کے قریب رہنے لگے تو انہوں نے کہا کہ شراب نوشی

بْنُ عَوْفٍ أَرَى أَنْ تَجْعَلَهَا كَأَخَفِّ الْحُدُودِ قَالَ فَجَلَدَ عُمَرُ ثَمَانِينَ.

البخاری (۶۷۷۳-۶۷۷۶) ابوداؤد (۴۴۷۹) ابن ماجہ (۲۵۷۰)

کی حد (سزا) کے بارے میں تمہارا کیا مشورہ ہے تو حضرت عبد الرحمٰن بن عوف نے کہا کہ میری رائے ہے کہ آپ اس کی سب سے کم حد مقرر کر دیں، حضرت انس کہتے ہیں کہ پھر حضرت عمر نے اسی کوڑے مارے۔

۴۴۳۰ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۴۴۲۹)

ایک اور سند سے بھی اس کی مثل روایت ہے۔

۴۴۳۱ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَضْرِبُ فِي الْخَمْرِ بِالنِّعَالِ وَالْجَرِيدِ أَرْبَعِينَ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمَا وَلَمْ يَذْكُرِ الرِّيفَ وَالْقُرَى. سابقہ حوالہ (۴۴۲۹)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ شراب نوشی پر چالیس جوتے اور چھڑیاں مارتے تھے، پھر پہلی سندوں کی طرح حدیث ہے اور اس میں سبزہ زاروں اور دیہاتوں کا ذکر نہیں ہے۔

۴۴۳۲ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الدَّانَاجِ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ فَيْرُوزَ مَوْلَى ابْنِ عَامِرٍ الدَّانَاجُ حَدَّثَنَا حُضَيْنُ بْنُ الْمُنْذِرِ أَبُو سَاسَانَ قَالَ شَهِدْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَأُتِيَ بِالْوَلِيدِ قَدْ صَلَّى الصُّبْحَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ أَزِيدُكُمْ فَشَهِدَ عَلَيْهِ رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا حُمْرَانُ أَنَّهُ شَرِبَ الْخَمْرَ وَشَهِدَ آخَرُ أَنَّهُ رَآهُ يَتَقَيَّأُ فَقَالَ عُثْمَانُ إِنَّهُ لَمْ يَتَقَيَّأْ حَتَّى شَرِبَهَا فَقَالَ يَا عَلِيُّ قُمْ فَاجْلِدْهُ فَقَالَ عَلِيٌّ قُمْ يَا حَسَنُ فَاجْلِدْهُ فَقَالَ الْحَسَنُ وَلِّ حَارَّهَا مَنْ تَوَلَّى قَارَّهَا فَكَأَنَّهُ وَجَدَ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ قُمْ فَاجْلِدْهُ فَجَلَدَهُ وَعَلِيٌّ يَعُدُّ حَتَّى بَلَغَ أَرْبَعِينَ فَقَالَ أَمْسِكْ ثُمَّ قَالَ جَلَدَ النَّبِيُّ ﷺ أَرْبَعِينَ وَجَلَدَ أَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ وَعُمَرُ ثَمَانِينَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ وَهَذَا أَحَبُّ إِلَيَّ زَادَ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ إِسْمَاعِيلُ وَقَدْ سَمِعْتُ حَدِيثَ الدَّانَاجِ مِنْهُ فَلَمْ أَحْفَظْهُ.

ابوداؤد (۴۴۸۰-۴۴۸۱) ابن ماجہ (۲۵۷۱)

حصین بن منذر ابوساسان بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عثمان بن عفان کی خدمت میں گیا، اتنے میں ولید بن عقبہ کو لایا گیا، انہوں نے صبح کی نماز دو رکعت پڑھائی، پھر کہا: میں تمہارے لیے یہ نماز زیادہ کرتا ہوں (یعنی دو رکعت اور پڑھا دیں) اس کے خلاف دو آدمیوں نے گواہی دی، ان میں سے ایک حمران تھے، انہوں نے گواہی دی کہ اس نے شراب پی ہے اور دوسرے نے گواہی دی کہ اس نے انہیں قے کرتے دیکھا ہے، حضرت عثمان نے کہا: جب تک شراب نہ پی ہو اس کی قے کیسے کر سکتا ہے اور کہا: اے علی! کھڑے ہو کر اس کو کوڑے ماریں، حضرت علی نے فرمایا: اے حسن! تم اس کو کوڑے مارو، حضرت حسن نے کہا: کوڑے مارنے کی حرارت بھی اسی پر ڈالیے جو اس کی (یعنی حکمرانی کی) ٹھنڈک حاصل کر چکا ہے، حضرت علی اس پر ناراض ہوئے اور فرمایا: اے عبد اللہ بن جعفر! تم کھڑے ہو کر اس کو کوڑے مارو، وہ کھڑے ہو کر کوڑے مارنے لگے اور حضرت علی گننے لگے، جب چالیس پر پہنچے تو فرمایا: رک جاؤ! پھر کہا نبی ﷺ نے چالیس کوڑے مارے اور حضرت ابوبکر نے بھی چالیس کوڑے مارے اور حضرت عمر نے اسی کوڑے مارے اور سب سنت ہیں اور میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ عمل یہ ہے۔ علی بن حجر نے اپنی روایت میں یہ زیادتی بیان کی ہے، اسماعیل نے کہا: میں نے

اس سے دادا جان کی حدیث سنی تھی لیکن میں اس کو یاد نہیں رکھ سکا۔

٤٤٣٣ - وحدثني محمد بن منهال الضرير حدثنا يزيد بن زريع حدثنا سفيان الثوري عن أبي حصين عن عمير ابن سعيد عن علي قال ما كنت أقيم على أحد حدا فيموت فيه فأجد منه في نفسي إلا صاحب الخمر لأنه إن مات وديته لأن رسول الله ﷺ لم يسنه.

البخاری (٦٧٧٨) ابوداؤد (٤٤٨٦) ابن ماجہ (٢٥٦٩)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ شراب کی حد کے سوا اگر کسی حد کو جاری کرنے سے کوئی شخص مرجائے تو مجھے ملال نہیں ہوگا لیکن اگر شراب نوشی کی حد سے کوئی مرگیا تو میں اس کی دیت دلاؤں گا کیونکہ نبی ﷺ نے اس کی حد مقرر نہیں فرمائی۔

٤٤٣٤ - وحدثنا محمد بن المثنى حدثنا عبد الرحمن حدثنا سفيان بهذا الإسناد مثله.

سابقہ حوالہ (٤٤٣٣)

سفیان نے اسی سند کے ساتھ اس کی مثل حدیث بیان کی ہے۔

٩ - باب قدر أسواط التعزير

تعزیر کے کوڑوں کی مقدار

٤٤٣٥ - وحدثنا أحمد بن عيسى حدثنا ابن وهب أخبرني عمرو عن بكير بن الأشج قال بينا نحن عند سليمان بن يسار إذ جاءه عبد الرحمن بن جابر فحدثه فأقبل علينا سليمان فقال حدثني عبد الرحمن بن جابر عن أبيه عن أبي بردة الأنصاري أنه سمع رسول الله ﷺ يقول لا يجلد أحد فوق عشرة أسواط إلا في حد من حدود الله. البخاری (٦٨٤٨-٦٨٤٩-٦٨٥٠) ابوداؤد (٤٤٩١-٤٤٩٢) الترمذی (١٤٦٣) ابن ماجہ (٢٦٠١)

حضرت ابو بردہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی حدود کے علاوہ کوئی شخص دس کوڑوں سے زیادہ نہ لگائے۔

١٠ - باب الحدود كفارات لأهلها

حدود گناہوں کا کفارہ ہیں

٤٤٣٦ - وحدثنا يحيى بن يحيى التميمي وأبو بكر بن أبي شيبة وعمرو الناقد وإسحق بن إبراهيم وابن نمير كلهم عن ابن عيينة واللفظ لعمرو قال حدثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن أبي إدريس عن عبادة بن الصامت قال كنا مع رسول الله ﷺ في مجلس فقال تبايعوني على أن لا تشركوا بالله شيئا ولا تزنوا ولا تسرقوا ولا تقتلوا النفس التي حرم الله إلا بالحق فمن وفى منكم فأجره على الله ومن أصاب شيئا من ذلك فعوقب به فهو كفارة له ومن أصاب شيئا من ذلك

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک مجلس میں تھے آپ نے فرمایا: تم لوگ مجھ سے اس پر بیعت کرو کہ تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرو گے اور زنا نہیں کرو گے اور چوری نہیں کرو گے اور جس شخص کا اللہ تعالیٰ نے قتل کرنا حرام کر دیا ہے اس کو بے گناہ قتل نہیں کرو گے، تم میں سے جس شخص نے اس عہد کو پورا کیا اس کا اجر اللہ پر ہے اور جس نے ان محرمات میں سے کسی کا ارتکاب کرلیا اور اس کو سزا دے دی گئی تو وہ اس کا کفارہ ہے اور جس نے ان میں سے کسی حرام

فَسَتَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَأَمْرُهُ إِلَى اللّٰهِ إِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ. البخاری (۱۸-۳۸۹۲-۳۹۹۹-۴۸۹۴-۶۷۸۴-۶۸۰۱-۷۲۱۳-۷۴۶۸) الترمذی (۱۴۳۹) النسائی (۴۱۷۲-۴۱۷۳-۴۱۸۹-۴۲۲۱-۵۰۱۷)

کام کو کیا اور اللہ نے اس پر پردہ رکھا، تو اس کا معاملہ اللہ کی طرف مفوض ہے، اگر وہ چاہے تو اس کو معاف کر دے اور اگر چاہے تو اس کو عذاب دے۔

۴۴۳۷ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ فَتَلَا عَلَيْنَا آيَةَ النِّسَاءِ أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْئًا الْآيَةَ.

سابقہ حوالہ (۴۴۳۶)

امام مسلم نے اسی سند کے ساتھ زہری سے یہ روایت بیان کی ہے اور اس میں یہ زیادہ ہے: آپ نے سورہ نساء کی یہ آیت تلاوت فرمائی: ''اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْئًا'' الاية۔

۴۴۳۸ - وَحَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ أَخَذَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ كَمَا أَخَذَ عَلَى النِّسَاءِ أَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَلَا نَسْرِقَ وَلَا نَزْنِيَ وَلَا نَقْتُلَ أَوْلَادَنَا وَلَا يَعْضَهَ بَعْضُنَا بَعْضًا فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ وَمَنْ أَتَى مِنْكُمْ حَدًّا فَأُقِيمَ عَلَيْهِ فَهُوَ كَفَّارَتُهُ وَمَنْ سَتَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَأَمْرُهُ إِلَى اللّٰهِ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ. ابن ماجہ (۲۶۰۳)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے اسی طرح عہد لیا جس طرح آپ نے عورتوں سے عہد لیا تھا کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں، ہم چوری نہ کریں، ہم زنا نہ کریں، ہم اپنی اولاد کو قتل نہ کریں اور نہ ہم میں سے کوئی دوسرے پر افتراء باندھے۔ آپ نے فرمایا: سو تم میں سے جس نے اس عہد کو پورا کیا اس کا اجر اللہ پر ہے اور تم میں سے جس نے کسی حد کا ارتکاب کیا اور اس پر وہ حد قائم کر دی گئی تو وہ اس کا کفارہ ہے اور جس کا اللہ تعالیٰ نے پردہ رکھا تو اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے، اگر چاہے تو اس کو عذاب دے اور اگر چاہے تو اس کو معاف کر دے۔

۴۴۳۹ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّهُ قَالَ إِنِّي لَمِنَ النُّقَبَاءِ الَّذِينَ بَايَعُوا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَقَالَ بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَلَا نَزْنِيَ وَلَا نَسْرِقَ وَلَا نَقْتُلَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا نَنْتَهِبَ وَلَا نَعْصِيَ فَالْجَنَّةُ إِنْ فَعَلْنَا ذَلِكَ فَإِنْ غَشِينَا مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا كَانَ قَضَاءُ ذَلِكَ إِلَى اللّٰهِ وَقَالَ ابْنُ رُمْحٍ كَانَ قَضَاؤُهُ إِلَى اللّٰهِ. البخاری (۳۸۹۳-۶۸۷۳)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں ان نقباء میں سے ہوں جن سے رسول اللہ ﷺ نے بیعت لی تھی اور آپ نے ہم سے اس پر بیعت لی تھی کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے، ہم زنا نہیں کریں گے، ہم چوری نہیں کریں گے اور جس شخص کا قتل کرنا اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا ہے، ہم اس کو حق کے سوا قتل نہیں کریں گے اور ہم لوٹ مار نہیں کریں گے اور نہ معصیت کریں گے، تو ہمارے لیے جنت ہے، اگر ہم نے ان ممنوعہ کاموں میں سے کسی کام کو کیا تو اگر اللہ تعالیٰ نے اس پر پردہ رکھ لیا تو اس کا فیصلہ اللہ کے ذمہ ہے، ابن رمح نے ''کان قضاء ہ الی اللہ'' کا لفظ استعمال کیا ہے۔

١١ - بَابُ جَرْحِ الْعَجْمَاءِ وَالْمَعْدِنِ وَالْبِئْرِ جُبَارٌ

جانوریا کان اور کنوئیں کی وجہ سے زخمی ہونے کا مالی معاوضہ نہیں ہے

٤٤٤٠ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ.

البخاری (٦٩١٢) الترمذی (١٣٧٧م)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جانور کے زخمی کرنے کا مالی معاوضہ نہیں ہے اور کنوئیں میں گرنے کا مالی معاوضہ نہیں ہے اور معدنیات (کان) میں گرنے یا زخمی ہونے کا مالی معاوضہ نہیں ہے اور معدنیات (یا دفینہ) میں سے خمس ادا کرنا واجب ہے۔

٤٤٤١ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ يَعْنِي ابْنَ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ اللَّيْثِ مِثْلَ حَدِيثِهِ.

البخاری (١٤٩٩) ابوداؤد (٣٠٨٥-٤٥٩٣) الترمذی (١٣٧٧)

النسائی (٢٤٩٤-٢٤٩٦) ابن ماجہ (٢٥٠٩-٢٦٧٣)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کی ہیں۔

٤٤٤٢ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِهِ. النسائی (٢٤٩٥)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس حدیث کی مثل مروی ہے۔

٤٤٤٣ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ الْبِئْرُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جَرْحُهُ جُبَارٌ وَالْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (١٤٩٤٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کنوئیں میں گرنے کا مالی معاوضہ نہیں ہے اور معدنیات (کان) میں گرنے یا زخمی ہونے کا مالی معاوضہ نہیں ہے اور جانور کے زخمی کرنے کا مالی معاوضہ نہیں ہے اور معدنیات (یا دفینہ) میں سے خمس ادا کرنا واجب ہے۔

٤٤٤٤ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. البخاری (٦٩١٣)

امام مسلم نے حضرت ابو ہریرہ کی اس روایت کی تین اور سندیں بیان کی ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

٣٠- كِتَابُ الْأَقْضِيَةِ

فیصلہ کرنے کے احکام

١- بَابُ الْيَمِيْنِ عَلَى الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ

مدعیٰ علیہ پر قسم کا وجوب

٤٤٤٥ - وَحَدَّثَنِيْ أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعٰى نَاسٌ دِمَاءَ رِجَالٍ وَّأَمْوَالَهُمْ وَلٰكِنَّ الْيَمِيْنَ عَلَى الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ. البخاری (٢٥١٤-٢٦٦٨-٤٥٥٢) ابوداؤد (٣٦١٩) الترمذی (١٣٤٢) النسائی (٥٤٤٠) ابن ماجہ (٢٣٢١)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر لوگوں کے دعووں کے مطابق ان کا فیصلہ کر دیا جائے تو لوگ دوسرے لوگوں کی جانوں اور اموال پر دعوی کر بیٹھیں گے لیکن مدعیٰ علیہ پر یمین (قسم) لازم ہے۔

٤٤٤٦ - وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ أَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَضٰى بِالْيَمِيْنِ عَلَى الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ. سابقہ حوالہ (٤٤٤٥)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے مدعیٰ علیہ پر قسم کا فیصلہ کیا ہے۔

٢- بَابُ الْقَضَاءِ بِالْيَمِيْنِ وَالشَّاهِدِ

ایک گواہ اور ایک قسم پر فیصلہ کرنا

٤٤٤٧ - وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَيْدٌ وَهُوَ ابْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنِيْ سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنِيْ قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَضٰى بِيَمِيْنٍ وَّشَاهِدٍ. ابوداؤد (٣٦٠٨-٣٦٠٩) ابن ماجہ (٢٣٧٠)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک گواہ اور ایک قسم پر فیصلہ کیا۔

٣- بَابُ بَيَانِ الْحُكْمِ بِالظَّاهِرِ وَاللَّحْنِ بِالْحُجَّةِ

ظاہر کے مطابق فیصلہ کرنا اور دلیل دینے میں غلطی کرنا

٤٤٤٨ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ إِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَّكُوْنَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَأَقْضِيْ لَهُ عَلٰى نَحْوِ مِمَّا أَسْمَعُ مِنْهُ فَمَنْ قَطَعْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيْهِ شَيْئًا فَلَا يَأْخُذْهُ فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ بِهِ قِطْعَةً مِّنَ النَّارِ. البخاری (٢٤٥٨-٢٦٨٠-٦٩٧٦-٧١٦٩-٧١٨١-٧١٨٥) ابوداؤد (٣٥٨٣) الترمذی (١٣٣٩) النسائی (٥٤١٦)-

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میرے پاس مقدمات لے کر آتے ہو اور ہوسکتا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص اپنے موقف کو دوسرے کی بہ نسبت زیادہ دلائل کے ساتھ پیش کرے اور اس سماعت کے اعتبار سے میں بالفرض اس کے حق میں فیصلہ کر دوں، سو جس شخص کو میں اس کے بھائی کا حق دے دوں وہ اس کو نہ لے کیونکہ میں اس کو آگ کا ایک ٹکڑا دے رہا ہوں۔

۵۴۳۷) ابن ماجہ (۲۳۱۷)

٤٤٤٩ - وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ. سابقہ حوالہ (٤٤٤٨)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کی ہیں۔

٤٤٥٠ - وَحَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِىْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِىِّ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ سَمِعَ جَلَبَةَ خَصْمٍ بِبَابِ حُجْرَتِهٖ فَخَرَجَ اِلَيْهِمْ فَقَالَ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ وَّاِنَّهٗ يَاْتِيْنِىَ الْخَصْمُ فَلَعَلَّ بَعْضَهُمْ اَنْ يَّكُوْنَ اَبْلَغَ مِنْ بَعْضٍ فَاَحْسِبُ اَنَّهٗ صَادِقٌ فَاَقْضِىْ لَهٗ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهٗ بِحَقِّ مُسْلِمٍ فَاِنَّمَا هِىَ قِطْعَةٌ مِّنَ النَّارِ فَلْيَحْمِلْهَا اَوْ يَذَرْهَا. سابقہ حوالہ (٤٤٤٨)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے حجرہ کے دروازے پر کسی شخص کے جھگڑنے کی آواز سنی، آپ ان کے پاس گئے اور فرمایا: میں صرف ایک بشر ہوں اور میرے پاس کوئی شخص مقدمہ لاتا ہے اور ہو سکتا ہے کہ کوئی شخص اپنے دعویٰ کو دوسرے کی بہ نسبت زیادہ اچھی طرح پیش کرے اور میں اس کو سچا گمان کرلوں، پھر بالفرض میں اس کے حق میں فیصلہ کر دوں۔ پس جس شخص کے لیے میں دوسرے مسلمان کے حق کا فیصلہ کر دوں تو وہ آگ کا ایک ٹکڑا ہے وہ اس کو اٹھا لے یا چھوڑ دے۔

٤٤٥١ - وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ابْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ صَالِحٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ ابْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِىِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ يُوْنُسَ وَفِىْ حَدِيْثِ مَعْمَرٍ قَالَتْ سَمِعَ النَّبِىُّ ﷺ لَجَبَةَ خَصْمٍ بِبَابِ اُمِّ سَلَمَةَ.

سابقہ حوالہ (٤٤٤٨)

امام مسلم نے دو اور سندوں سے اس حدیث کو روایت کیا ہے اس میں یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے (حجرہ کے) دروازے پر کسی شخص کے جھگڑنے کی آواز سنی۔

٤- بَابُ قَضِيَّةِ هِنْدٍ

حضرت ہند کے متعلق فیصلہ کا بیان

٤٤٥٢ - وَحَدَّثَنِىْ عَلِىُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِىُّ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ هِنْدٌ بِنْتُ عُتْبَةَ امْرَاَةُ اَبِىْ سُفْيَانَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيْحٌ لَا يُعْطِيْنِىْ مِنَ النَّفَقَةِ مَا يَكْفِيْنِىْ وَيَكْفِىْ بَنِىَّ اِلَّا مَا اَخَذْتُ مِنْ مَّالِهٖ بِغَيْرِ عِلْمِهٖ فَهَلْ عَلَىَّ فِىْ ذٰلِكَ مِنْ جُنَاحٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خُذِىْ مِنْ مَّالِهٖ بِالْمَعْرُوْفِ مَا يَكْفِيْكِ وَيَكْفِىْ بَنِيْكِ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٧١٢١)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ابوسفیان کی بیوی ہند بنت عتبہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: یا رسول اللہ! ابوسفیان بخیل شخص ہیں وہ مجھے اتنا خرچ نہیں دیتا جو مجھے اور میرے بچوں کو کافی ہو الا یہ کہ میں اس کی لاعلمی میں اس کے مال سے کچھ لے لوں تو کیا اس صورت میں مجھ پر کوئی گرفت ہوگی؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس کے مال سے دستور کے مطابق اتنا لے سکتی ہو جو تمہیں اور تمہارے بچوں کو کفایت کرے۔

٤٤٥٣ - وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَوَكِيْعٍ ح وَحَدَّثَنَا

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں ذکر کیں اور بتایا کہ ان سندوں سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

النسائی (۵۴۳۵) ابن ماجہ (۲۲۹۳)

٤٤٥٤ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ هِنْدٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا كَانَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَهْلُ خِبَاءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يُذِلَّهُمُ اللَّهُ مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ وَمَا عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَهْلُ خِبَاءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يُعِزَّهُمُ اللَّهُ مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ وَأَيْضًا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مُمْسِكٌ فَهَلْ عَلَيَّ حَرَجٌ أَنْ أُنْفِقَ عَلَى عِيَالِهِ مِنْ مَالِهِ بِغَيْرِ إِذْنِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا حَرَجَ عَلَيْكِ أَنْ تُنْفِقِي عَلَيْهِمْ بِالْمَعْرُوفِ. ابوداؤد (۳۵۳۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ہند نے آ کر عرض کیا: یارسول اللہ! بخدا (پہلے) مجھے روئے زمین پر آپ کے اہل خانہ سے زیادہ کسی کے گھر کی ذلت اور خواری محبوب نہیں تھی اور اب روئے زمین پر آپ کے اہل خانہ سے زیادہ کسی گھر کی عزت میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ نہیں ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: اور قسم اس ذات کی جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے ابھی یہ محبت اور بڑھے گی، پھر ہند نے کہا: یارسول اللہ! بلاشبہ ابوسفیان ایک کنجوس آدمی ہے، اگر میں اس کی اجازت کے بغیر اس کے مال سے کچھ لے کر اس کی اولاد پر خرچ کروں تو کیا مجھ پر گرفت ہو گی؟ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر تم دستور کے مطابق اس کی اولاد پر خرچ کرو تو اس میں تم پر کوئی حرج نہیں ہے۔

٤٤٥٥ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهِ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ هِنْدُ بِنْتُ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا كَانَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ خِبَاءٌ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَذِلُّوا مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ وَمَا أَصْبَحَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ خِبَاءٌ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَعِزُّوا مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَيْضًا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مِسِّيكٌ فَهَلْ عَلَيَّ حَرَجٌ مِنْ أَنْ أُطْعِمَ مِنَ الَّذِي لَهُ عِيَالَنَا فَقَالَ لَهَا لَا إِلَّا بِالْمَعْرُوفِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۶۶۱۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہند بنت عتبہ بن ربیعہ آئی اور کہنے لگی: یارسول اللہ! مجھے آپ کے اہل خانہ سے زیادہ روئے زمین پر کسی کے گھر کی ذلت اور خواری محبوب نہیں تھی اور اب روئے زمین پر آپ کے اہل خانہ سے زیادہ کسی کے گھر کی عزت میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ نہیں ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: اور قسم اس ذات کی جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان ہے، ابھی یہ محبت اور بڑھے گی، پھر ہند نے کہا: یارسول اللہ! بلاشبہ ابوسفیان ایک بخیل شخص ہے اگر میں اس کے مال سے اپنے بچوں کو کچھ کھلا دوں تو مجھ پر کوئی گناہ تو نہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں البتہ دستور کے مطابق (کھلانا)۔

٥- بَابُ النَّهْيِ عَنْ كَثْرَةِ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةِ الْمَالِ

بکثرت سوال کرنے اور مال ضائع کرنے کی ممانعت

٤٤٥٦ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ يَرْضَى لَكُمْ ثَلَاثًا وَيَكْرَهُ لَكُمْ ثَلَاثًا فَيَرْضَى لَكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَأَنْ تَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَيَكْرَهُ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۶۰۷)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہاری تین باتوں کو پسند کرتا ہے اور تمہاری تین باتوں کو ناپسند کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو یہ پسند ہے کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور سب مل کر اللہ (کے دین) کی رسی مضبوطی سے پکڑو اور افتراق نہ کرو اور اللہ تعالیٰ فضول بحث کرنے' بکثرت سوال کرنے اور مال ضائع کرنے کو ناپسند کرتا ہے۔

٤٤٥٧ - وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَيَسْخَطُ لَكُمْ ثَلَاثًا وَلَمْ يَذْكُرْ وَلَا تَفَرَّقُوا. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۷۹۴)

امام مسلم نے کہا ہے کہ ایک اور سند سے اس حدیث کی مثل مروی ہے، البتہ اس میں یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری تین باتوں سے ناراض ہوتا ہے اور اس میں یہ نہیں ہے کہ تم افتراق نہ کرو۔

٤٤٥٨ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَرَّادٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ وَوَأْدَ الْبَنَاتِ وَمَنْعًا وَهَاتِ وَكَرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ. البخاری (۱۴۷۷-۲۴۰۸-۵۹۷۵)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تم پر یہ کام حرام کر دیئے ہیں: ماؤں کی نافرمانی کرنا، بیٹیوں کو زندہ درگور کرنا، حق نہ دینا، ناحق مانگنا اور تین کام مکروہ کیے ہیں: فضول بحث کرنا، بکثرت سوال کرنا اور مال ضائع کرنا۔

٤٤٥٩ - وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَحَرَّمَ عَلَيْكُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَلَمْ يَقُلْ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ. سابقہ حوالہ (۴۴۵۸)

امام مسلم نے کہا ہے کہ ایک اور سند سے بھی اس حدیث کی مثل مروی ہے البتہ اس میں یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ کام تم پر حرام کر دیئے ہیں اور یہ نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تم پر یہ کام حرام کیے ہیں۔

٤٤٦٠ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ حَدَّثَنِي ابْنُ أَشْوَعَ عَنِ الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنِي كَاتِبُ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى الْمُغِيرَةِ اكْتُبْ إِلَيَّ بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَكَتَبَ إِلَيْهِ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ كَرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا قِيلَ وَقَالَ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ.

سابقہ حوالہ (۴۴۵۸)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کاتب کہتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت مغیرہ بن شعبہ کو خط لکھا کہ تم نے رسول اللہ ﷺ سے جو حدیث سنی ہو وہ مجھے لکھ کر بھیجو حضرت مغیرہ نے لکھا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ تین کاموں کو ناپسند کرتا ہے: فضول بحث کرنا، مال ضائع کرنا اور بکثرت سوال کرنا۔

٤٤٦١ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيُّ عَنْ وَرَّادٍ قَالَ كَتَبَ الْمُغِيرَةُ إِلَى مُعَاوِيَةَ

حضرت مغیرہ نے حضرت معاویہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کی طرف لکھا: سلام علیک، اس کے بعد واضح ہو کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے

سَلَامٌ عَلَيْكَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عُقُوقَ الْوَالِدِ وَوَأْدَ الْبَنَاتِ وَلَا وَهَاتِ وَنَهَى عَنْ ثَلَاثٍ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةِ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةِ الْمَالِ.

سابقہ حوالہ (۴۴۵۸)

تین کاموں کو حرام کیا ہے اور تین کاموں سے منع فرمایا ہے: والد کی نافرمانی کرنا، بیٹیوں کو زندہ درگور کرنا اور حق کو روکنا اور ناحق مانگنا حرام ہے اور فضول بحث کرنے، بکثرت سوال کرنے اور مال ضائع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

٦- بَابُ بَيَانِ أَجْرِ الْحَاكِمِ إِذَا اجْتَهَدَ فَأَصَابَ أَوْ أَخْطَأَ!

حاکم فیصلہ صحیح کرے یا غلط اس کو اجتہاد کرنے پر اجر ملتا ہے

٤٤٦٢ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ أَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ أَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ.

البخاری (۷۳۵۲) ابوداؤد (۳۵۷٤) ابن ماجہ (۲۳۱٤)

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب حاکم اجتہاد سے فیصلہ کرے اور وہ فیصلہ (عند اللہ) صحیح ہو تو اس کو دو اجر ملتے ہیں اور اگر وہ اجتہاد سے فیصلہ کرے اور وہ فیصلہ (عند اللہ) غلط ہو تو اس کو ایک اجر ملتا ہے۔

٤٤٦٣ - وَحَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ فِي عَقِبِ الْحَدِيثِ قَالَ يَزِيدُ فَحَدَّثْتُ هٰذَا الْحَدِيثَ أَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقَالَ هٰكَذَا حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. سابقہ حوالہ (۴۴٦۲)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کی ہے۔ البتہ حدیث کے آخر میں یہ اضافہ ہے کہ یزید کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث ابو بکر بن محمد سے بیان کی تو انہوں نے کہا: مجھے ابو سلمہ نے اسی طرح ابو ہریرہ سے روایت کی ہے۔

٤٤٦٤ - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيَّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ اللَّيْثِيُّ بِهٰذَا الْحَدِيثِ مِثْلَ رِوَايَةِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا. سابقہ حوالہ (۴۴٦۲)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

٧- بَابُ كَرَاهَةِ قَضَاءِ الْقَاضِي وَهُوَ غَضْبَانُ

حالت غضب میں قاضی کو فیصلہ کرنے کی ممانعت

٤٤٦٥ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كَتَبَ أَبِي وَكَتَبْتُ لَهُ إِلَى عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ وَهُوَ قَاضٍ بِسِجِسْتَانَ أَنْ لَا تَحْكُمَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَأَنْتَ غَضْبَانُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَحْكُمْ أَحَدٌ بَيْنَ

عبد الرحمٰن بن ابی بکرہ بیان کرتے ہیں کہ میرے والد نے عبید اللہ بن ابی بکرہ قاضی بجستان کو لکھوایا اور میں نے لکھا کہ دو آدمیوں کے درمیان غصہ کی حالت میں فیصلہ مت کرو، کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص بھی غصہ کی حالت میں دو آدمیوں کے

اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ. البخاری (۷۱۵۸) ابوداؤد (۳۵۸۹) الترمذی (۱۳۳۴) النسائی (۵۴۲۱-۵۴۳۶) ابن ماجہ (۲۳۱۶)

درمیان فیصلہ نہ کرے۔

۴۴۶۶ - وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ.

سابقہ حوالہ (۴۴۶۵)

امام مسلم نے اس حدیث کی چھ مختلف سندیں بیان کیں' ان سب اسانید میں حضرت ابوبکرہ کی نبی کریم ﷺ سے مثل سابق روایت ہے۔

۸- بَابُ نَقْضِ الْأَحْكَامِ الْبَاطِلَةِ وَرَدِّ مُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ

احکام باطلہ کو ساقط کرنے اور بدعات کو رد کرنے کا بیان

۴۴۶۷ - وَحَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ الْهِلَالِيُّ جَمِيعًا عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ ابْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ.

البخاری (۲۶۹۷) ابوداؤد (۴۶۰۶) ابن ماجہ (۱۴)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہمارے دین میں کوئی ایسی عبادت ایجاد کرے جس کی اصل دین میں نہ ہو تو وہ مردود ہے۔

۴۴۶۸ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عَامِرٍ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَأَلْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ رَجُلٍ لَهُ ثَلَاثَةُ مَسَاكِنَ فَأَوْصَى بِثُلُثِ كُلِّ مَسْكَنٍ مِنْهَا قَالَ يُجْمَعُ ذَلِكَ كُلُّهُ فِي مَسْكَنٍ وَاحِدٍ ثُمَّ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ.

سابقہ حوالہ (۴۴۶۷)

سعد بن ابراہیم کہتے ہیں کہ میں نے قاسم بن محمد سے اس شخص کے متعلق پوچھا جس کے پاس رہائش کے تین مکانات ہوں اور وہ ہر مکان میں سے ایک تہائی (۱/۳) کی وصیت کرے تو کیا یہ جائز ہے؟ انہوں نے کہا کہ سب کو ایک مکان میں جمع کیا جائے گا' پھر کہا کہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ایسا عمل کیا جس کی اصل ہمارے دین میں نہیں ہے وہ مردود ہے۔

۹- بَابُ بَيَانِ خَيْرِ الشُّهُودِ

بہترین گواہ کا بیان

۴۴۶۹ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى

حضرت زید بن خالد بن جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان

مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهَدَاءِ الَّذِي يَأْتِي بِشَهَادَتِهِ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلَهَا. ابوداؤد (۳۵۹۶) الترمذی (۲۲۹۵-۲۲۹۶-۲۲۹۷) ابن ماجہ (۲۳۶٤)

کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو بہترین گواہ نہ بتلاؤں؟ اور وہ (بہترین گواہ) یہ ہے جو سوال کرنے سے پہلے گواہی دے دے۔

۱۰- بَابُ بَيَانِ اخْتِلَافِ الْمُجْتَهِدِينَ

مجتہدین کے اختلاف کا بیان

٤٤٧٠- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ بَيْنَمَا امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا ابْنَاهُمَا جَاءَ الذِّئْبُ فَذَهَبَ بِابْنِ إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ هٰذِهِ لِصَاحِبَتِهَا إِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ أَنْتِ وَقَالَتِ الْأُخْرَى إِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ فَتَحَاكَمَتَا إِلَى دَاوُدَ فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى فَخَرَجَتَا عَلَى سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَأَخْبَرَتَاهُ فَقَالَ ائْتُونِي بِالسِّكِّينِ أَشُقُّهُ بَيْنَكُمَا فَقَالَتِ الصُّغْرَى لَا يَرْحَمُكَ اللّٰهُ هُوَ ابْنُهَا فَقَضَى بِهِ لِلصُّغْرَى قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللّٰهِ إِنْ سَمِعْتُ بِالسِّكِّينِ قَطُّ إِلَّا يَوْمَئِذٍ مَا كُنَّا نَقُولُ إِلَّا الْمُدْيَةَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۹۲۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ دو عورتیں اپنے اپنے بچے کو ساتھ لے کر جا رہی تھیں، اتنے میں بھیڑیا آکر ان میں سے ایک کے بچے کو لے گیا، ایک عورت نے دوسری سے کہا: بھیڑیا تمہارے بچہ کو لے گیا ہے، دوسری نے کہا: نہیں' تمہارے بچہ کو لے گیا ہے' وہ دونوں حضرت داؤد کے پاس اپنا مقدمہ لے کر گئیں، انہوں نے بڑی عورت کے حق میں فیصلہ کر دیا، پھر وہ دونوں حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام کے پاس گئیں اور ان کو ماجرا سنایا، حضرت سلیمان نے فرمایا: چھری لاؤ' میں اس بچہ کے دو ٹکڑے کر کے تم دونوں کو دے دیتا ہوں، چھوٹی نے کہا: نہیں' اللہ تم پر رحم کرے' وہ اسی کا بچہ ہے، پھر حضرت سلیمان نے چھوٹی کے حق میں اس بچہ کا فیصلہ کر دیا، حضرت ابو ہریرہ نے کہا: بخدا! (چھری کے لیے) 'سکین' کا لفظ میں نے اسی دن سنا ہے۔ ہم اس سے پہلے 'مدیہ' کہتے تھے۔

٤٤٧١- وَحَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ مَيْسَرَةَ الصَّنْعَانِيَّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَى حَدِيثِ وَرْقَاءَ. النسائی (۵٤۱۸)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں اور بیان کی ہیں اور کہا کہ ان سندوں سے بھی اسی طرح روایت ہے۔

۱۱- بَابُ اسْتِحْبَابِ إِصْلَاحِ الْحَاكِمِ بَيْنَ الْخَصْمَيْنِ

دو فریقوں کے درمیان حاکم کے صلح کرانے کا استحباب

٤٤٧٢- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ

ہمام بن منبہ نے حضرت ابو ہریرہ کی کئی احادیث بیان کیں' از اں جملہ یہ ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص نے

رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اشْتَرَى رَجُلٌ مِنْ رَجُلٍ عَقَارًا لَهُ فَوَجَدَ الرَّجُلُ الَّذِي اشْتَرَى الْعَقَارَ فِي عَقَارِهِ جَرَّةً فِيهَا ذَهَبٌ فَقَالَ لَهُ الَّذِي اشْتَرَى الْعَقَارَ خُذْ ذَهَبَكَ مِنِّي إِنَّمَا اشْتَرَيْتُ مِنْكَ الْأَرْضَ وَلَمْ أَبْتَعْ مِنْكَ الذَّهَبَ فَقَالَ الَّذِي شَرَى الْأَرْضَ إِنَّمَا بِعْتُكَ الْأَرْضَ وَمَا فِيهَا قَالَ فَتَحَاكَمَا إِلَى رَجُلٍ فَقَالَ الَّذِي تَحَاكَمَا إِلَيْهِ أَلَكُمَا وَلَدٌ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِي غُلَامٌ وَقَالَ الْآخَرُ لِي جَارِيَةٌ قَالَ أَنْكِحُوا الْغُلَامَ الْجَارِيَةَ وَأَنْفِقُوا عَلَى أَنْفُسِكُمَا مِنْهُ وَتَصَدَّقَا.

البخاری (۳۴۷۲)

دوسرے شخص سے زمین خریدی، جس شخص نے زمین خریدی تھی اس کو اس زمین میں سونے سے بھرا ہوا ایک گھڑا ملا، زمین خریدنے والے شخص نے زمین والے سے کہا: اپنا سونا لے لو، میں نے تو تم سے فقط زمین خریدی تھی اور تم سے سونا نہیں خریدا تھا، زمین بیچنے والے نے کہا: میں نے تم کو زمین اور جو کچھ اس زمین میں ہے فروخت کردیا ہے، پھر ان دونوں نے ایک شخص کو اپنا منصف بنایا، منصف نے پوچھا: کیا تمہاری اولاد ہے؟ ایک نے کہا: میرا لڑکا ہے، دوسرے نے کہا: میری لڑکی ہے، منصف نے کہا: لڑکے اور لڑکی کی شادی کردو اور یہ سونا اپنے اوپر خرچ کردو اور صدقہ کردو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۳۱- كِتَابُ اللُّقَطَةِ

گری پڑی چیزوں کے احکام

۰۰۰- بَابُ مَعْرِفَةِ الْعِفَاصِ وَالْوِكَاءِ وَحُكْمِ ضَالَّةِ الْغَنَمِ وَالْإِبِلِ

تھیلا اور اس کی رسی کی پہچان رکھنے اور گمشدہ بکری اور اونٹ کے حکم کا بیان

۴۴۷۳- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَسَأَلَهُ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَشَأْنَكَ بِهَا قَالَ فَضَالَّةُ الْغَنَمِ قَالَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ قَالَ فَضَالَّةُ الْإِبِلِ قَالَ مَالَكَ وَلَهَا مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا قَالَ يَحْيَى أَحْسِبُ قَرَأْتُ عِفَاصَهَا.

البخاری (۹۱- ۲۳۷۲- ۲۴۲۷- ۲۴۲۹- ۲۴۳۶- ۲۴۳۸- ۵۲۹۲- ۶۱۱۲) ابوداؤد (۱۷۰۴- ۱۷۰۵- ۱۷۰۷- ۱۷۰۸) الترمذی (۱۳۷۲) ابن ماجہ (۲۵۰۴)

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور اس نے لقطہ (گم شدہ چیز) کے بارے میں سوال کیا، آپ نے فرمایا: اس (تھیلی) کے باندھنے کی ڈوری اور اس تھیلی کی پہچان کو یاد رکھو پھر ایک سال تک اس کا اعلان کرو اگر اس کا مالک آجائے تو فبہا ورنہ اس کو تم رکھ لو، اس شخص نے کہا: اور گم شدہ بکری کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ تمہاری ہے یا تمہارے بھائی کی یا بھیڑیے کی، اس نے کہا: اور گم شدہ اونٹ کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہیں اس سے کیا مطلب؟ اس کے ساتھ اس کی مشک (پیٹ کا پانی) ہے اور اس کا جوتا بھی اس کے ساتھ ہے، وہ پانی (کے گھاٹ) پر جائے گا اور درختوں کے پتے کھائے گا حتیٰ کہ اس کا مالک آکر اس کو پکڑ لے گا۔

۴۴۷۴- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے لقطہ کے متعلق سوال

وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً ثُمَّ اعْرِفْ وِكَاءَهَا وَعِفَاصَهَا ثُمَّ اسْتَنْفِقْ بِهَا فَإِنْ جَاءَ رَبُّهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَضَالَّةُ الْغَنَمِ قَالَ خُذْهَا فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَضَالَّةُ الْإِبِلِ قَالَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ أَوِ احْمَرَّ وَجْهُهُ ثُمَّ قَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا حَتّٰى يَلْقَاهَا رَبُّهَا. سابقہ حوالہ (٤٤٧٣)

کیا' آپ نے فرمایا: تم اس کا ایک سال تک اعلان کرو، پھر اس کے سر بند اور اس تھیلی کو پہچان کر یاد رکھو پھر اس کو خرچ کرلو اور اگر اس کا مالک آئے تو وہ اس کو دے دو اس شخص نے کہا: یا رسول اللہ! گم شدہ (بھولی بھٹکی) بکری کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کو لے لو، وہ تمہاری ہے یا تمہارے بھائی کی ہے یا بھیڑیے کی اس شخص نے کہا: یا رسول اللہ! اور گم شدہ اونٹ کا کیا حکم ہے؟ (یہ سن کر) رسول اللہ ﷺ غضب ناک ہو گئے حتیٰ کہ آپ رخسار سرخ ہو گئے، یا چہرہ سرخ ہو گیا، پھر آپ نے فرمایا: تمہیں اونٹ سے کیا مطلب ہے؟ اس کے ساتھ اس کا جوتا اور مشک ہے (وہ چرتا پھرے گا) حتیٰ کہ اس کا مالک اس سے آ ملے گا۔

٤٤٧٥ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَغَيْرُهُمْ أَنَّ رَبِيعَةَ بْنَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهُمْ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ مَالِكٍ غَيْرَ أَنَّهُ زَادَ قَالَ أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَأَنَا مَعَهُ فَسَأَلَهُ عَنِ اللُّقَطَةِ قَالَ وَقَالَ عَمْرٌو فِي الْحَدِيثِ فَإِذَا لَمْ يَأْتِ لَهَا طَالِبٌ فَاسْتَنْفِقْهَا.

سابقہ حوالہ (٤٤٧٣)

ایک اور سند سے یہ حدیث مروی ہے اس میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک شخص آیا دراں حالیکہ میں بھی اس کے ساتھ تھا اس شخص نے آپ سے لقطہ کے متعلق دریافت کیا اور اس حدیث کے آخر میں ہے کہ جب اس چیز کو کوئی مانگنے والا نہ آئے تو اس کو خرچ کر ڈالو۔

٤٤٧٦ - وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَاحْمَارَّ وَجْهُهُ وَجَبِينُهُ وَغَضِبَ وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهِ ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ لَمْ يَجِئْ صَاحِبُهَا كَانَتْ وَدِيعَةً عِنْدَكَ. سابقہ حوالہ (٤٤٧٣)

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک شخص آیا۔ اس کے بعد بقیہ حدیث حسب سابق ہے اور اس میں یہ ہے کہ آپ کی پیشانی اور چہرہ مبارک سرخ ہو گیا اور آپ غضب ناک ہوئے اور اس کے بعد آپ کا یہ ارشاد ہے کہ پھر ایک سال تک اس کا اعلان کرو اور اگر اس کا مالک نہ آیا تو وہ چیز تمہارے پاس امانت رہے گی۔

٤٤٧٧ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ اللُّقَطَةِ

رسول اللہ ﷺ کے صحابی حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے سونے یا چاندی کے لقطہ (گم شدہ چیز) کے متعلق سوال کیا، آپ نے فرمایا: اس کا سر بند اور اس کی تھیلی پہچان کر یاد

الذَّهَبِ أَوِ الْوَرِقِ فَقَالَ اعْرِفْ وِكَاءَهَا وَعِفَاصَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ لَمْ تَعْرِفْ فَاسْتَنْفِقْهَا وَلْتَكُنْ وَدِيعَةً عِنْدَكَ فَإِنْ جَاءَ طَالِبُهَا يَوْمًا مِنَ الدَّهْرِ فَأَدِّهَا إِلَيْهِ وَسَأَلَهُ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ فَقَالَ مَا لَكَ وَلَهَا دَعْهَا فَإِنَّ مَعَهَا حِذَاءَهَا وَسِقَاءَهَا تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتَّى يَجِدَهَا رَبُّهَا وَسَأَلَهُ عَنِ الشَّاةِ فَقَالَ خُذْهَا فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ. سابقہ حوالہ (۴۴۷۳)

رکھو اور اس کا ایک سال تک اعلان کرو، پھر بھی اگر وہ شناخت نہ کی جائے تو تم اس کو خرچ کر لو لیکن وہ چیز تمہارے پاس امانت رہے گی، پھر جب کسی دن اس کا مالک آجائے تو وہ چیز اس کو دے دو، پھر اس شخص نے گم شدہ اونٹ کے بارے میں سوال کیا، آپ نے فرمایا: تمہارا اس سے کیا تعلق؟ اس کو چھوڑ دو، کیونکہ اس کے ساتھ اس کی جوتی اور مشک ہے، وہ پانی پر جائے گا اور درخت کے پتے کھائے گا حتیٰ کہ اس کا مالک اس کو پالے گا، پھر اس نے آپ سے بکری کے بارے میں پوچھا، آپ نے فرمایا: اس کو لے لو کیونکہ یا وہ تمہارے لیے ہے یا تمہارے بھائی کے لیے یا بھیڑیے کے لیے ہے۔

۴۴۷۸ - وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَرَبِيعَةُ الرَّأْيِ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ زَادَ رَبِيعَةُ فَغَضِبَ حَتَّى احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ وَزَادَ فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَعَرَفَ عِفَاصَهَا وَعَدَدَهَا وَوِكَاءَهَا فَأَعْطِهَا إِيَّاهُ وَإِلَّا فَهِيَ لَكَ. سابقہ حوالہ (۴۴۷۳)

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے گم شدہ اونٹ کے بارے میں سوال کیا' ربیعہ کی روایت میں یہ زیادتی ہے کہ پس نبی ﷺ غضب ناک ہوئے حتیٰ کہ آپ کے رخسار مبارک سرخ ہو گئے اور اس روایت میں یہ زیادہ ہے کہ اگر اس کا مالک آئے اور اس تھیلی کے (پیسوں کے) عدد اور سر بند کو پہچان لے تو وہ اس کو دے دو، ورنہ وہ تمہارے لیے ہے۔

۴۴۷۹ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ لَمْ تُعْتَرَفْ فَاعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا ثُمَّ كُلْهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ.

ابوداؤد (۱۷۰۶) الترمذی (۱۳۷۳) ابن ماجہ (۲۵۰۷)

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے لقطہ کے بارے میں دریافت کیا گیا، آپ نے فرمایا: اس کا ایک سال تک اعلان کرو، پھر بھی اگر وہ نہ پہچانی جائے تو اس کی تھیلی اور سر بند کی پہچان کو یاد رکھو، پھر اس کو کھا لو اور اگر اس کا مالک آئے تو وہ چیز اس کو ادا کر دو۔

۴۴۸۰ - وَحَدَّثَنِيهِ إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَإِنِ اعْتُرِفَتْ فَأَدِّهَا وَإِلَّا فَاعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا وَعَدَدَهَا. سابقہ حوالہ (۴۴۷۹)

ایک اور سند سے یہ روایت ہے اور اس میں یہ ہے کہ اگر وہ چیز پہچان لی جائے تو اس کو دے دو، ورنہ اس تھیلی اس کے سر بند اور اس کے عدد کی شناخت کو یاد رکھو۔

۴۴۸۱ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے

جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ قَالَ خَرَجْتُ أَنَا وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَسَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ غَازِينَ فَوَجَدْتُ سَوْطًا فَأَخَذْتُهُ فَقَالَا لِي دَعْهُ فَقُلْتُ لَا وَلَكِنِّي أُعَرِّفُهُ فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهُ وَإِلَّا اسْتَمْتَعْتُ بِهِ قَالَ فَأَبَيْتُ عَلَيْهِمَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ غَزَاتِنَا قُضِيَ لِي أَنِّي حَجَجْتُ فَأَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَأَخْبَرْتُهُ بِشَأْنِ السَّوْطِ وَبِقَوْلِهِمَا فَقَالَ إِنِّي وَجَدْتُ صُرَّةً فِيهَا مِائَةُ دِينَارٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَتَيْتُ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا قَالَ فَعَرَّفْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا فَعَرَّفْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا فَعَرَّفْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا فَقَالَ احْفَظْ عَدَدَهَا وَوِعَاءَهَا وَوِكَاءَهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَاسْتَمْتِعْ بِهَا فَاسْتَمْتَعْتُ بِهَا فَلَقِيتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ بِمَكَّةَ فَقَالَ لَا أَدْرِي بِثَلَاثَةِ أَحْوَالٍ أَوْ حَوْلٍ وَاحِدٍ.

البخاری(۲۴۳۶-۲۴۳۷) ابوداؤد(۱۷۰۱-۱۷۰۲-۱۷۰۳)
الترمذی(۱۳۷۴) ابن ماجہ(۲۵۰۶)

ہیں کہ میں اور حضرت زید بن صوحان اور حضرت سلمان بن ربیعہ جہاد کے لیے گئے، مجھے ایک چابک پڑا ہوا ملا، میں نے اس کو اٹھا لیا، ان دونوں نے مجھ سے کہا: اس کو چھوڑ دو، میں نے کہا: نہیں، میں اس کا اعلان کروں گا، اگر اس کا مالک آ گیا تو فبہا ورنہ میں خود اس سے فائدہ اٹھاؤں گا اور میں نے ان دونوں کی بات نہیں مانی، جب ہم جہاد سے واپس لوٹے تو میں خوش قسمتی سے حج کے لیے چلا گیا اور پھر میں مدینے آیا۔ میری ملاقات حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہوئی، میں نے ان کو چابک اٹھانے اور ان دونوں کے منع کرنے کا قصہ سنایا، انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں مجھے ایک تھیلی ملی تھی جس میں سو دینار تھے، میں اس کو لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ نے فرمایا: اس کا ایک سال تک اعلان کرو، انہوں نے کہا: پھر میں نے اس کا اعلان کیا، لیکن اس کی شناخت کے لیے کوئی نہیں آیا، میں دوبارہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ نے فرمایا: ایک سال تک اس کا اعلان کرو، انہوں نے کہا: میں نے پھر اس کا اعلان کیا اور کوئی اس کی شناخت کے لیے نہیں آیا، میں پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ نے فرمایا: ایک سال تک اس کا اعلان کرو، انہوں نے کہا: میں نے اعلان کیا اور اس کی شناخت کے لیے کوئی شخص نہیں آیا، پھر آپ نے فرمایا: ان کے عدد، ان کی تھیلی اور سر بند کی شناخت کو یاد رکھو، اگر اس کا مالک آ جائے تو فبہا ورنہ تم اس سے فائدہ اٹھا لو، پھر میں نے ان سے فائدہ اٹھایا، سوید بن غفلہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد میری حضرت ابی سے مکہ میں ملاقات ہوئی، انہوں نے کہا: مجھے یاد نہیں تین سال تھے یا ایک سال۔

٤٤٨٢ - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ أَوْ أَخْبَرَ الْقَوْمَ وَأَنَا فِيهِمْ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ ابْنَ غَفَلَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ فَوَجَدْتُ سَوْطًا وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ إِلَى قَوْلِهِ فَاسْتَمْتَعْتُ بِهَا قَالَ

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اور حضرت زید بن صوحان اور حضرت سلمان بن ربیعہ ایک سفر پر گئے، مجھے ایک چابک پڑا ہوا ملا، اس کے بعد "میں نے اس سے فائدہ اٹھایا" تک حسب سابق حدیث ہے، شعبہ کہتے ہیں کہ میں دس سال بعد ان سے ملا تو وہ کہتے

شُعْبَةُ فَسَمِعْتُهُ بَعْدَ عَشْرِ سِنِيْنَ يَقُوْلُ عَرِّفْهَا عَامًا وَّاحِدًا. سابقہ حوالہ (٤٤٨١)

تھے کہ ایک سال تک اعلان کرو۔

٤٤٨٣ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِيْ اُنَيْسَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ كُهَيْلٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ شُعْبَةَ وَفِيْ حَدِيْثِهِمْ جَمِيْعًا ثَلَاثَةَ اَحْوَالٍ اِلَّا حَمَّادَ بْنَ سَلَمَةَ فَاِنَّ فِيْ حَدِيْثِهِ عَامَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةً وَفِيْ حَدِيْثِ سُفْيَانَ وَزَيْدِ بْنِ اَبِيْ اُنَيْسَةَ وَحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ فَاِنْ جَاءَ اَحَدٌ يُخْبِرُكَ بِعَدَدِهَا وَوِعَائِهَا وَوِكَائِهَا فَاَعْطِهَا اِيَّاهُ وَزَادَ سُفْيَانُ فِيْ رِوَايَةِ وَكِيْعٍ وَاِلَّا فَهِيَ كَسَبِيْلِ مَالِكَ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَاِلَّا فَاسْتَمْتِعْ بِهَا. سابقہ حوالہ (٤٤٨١)

امام مسلم نے اس حدیث کی چار سندیں بیان کیں، حماد بن سلمہ کی روایت کے علاوہ تمام روایات میں تین سال تک اعلان کرنے کا ذکر ہے اور حماد کی روایت میں دو سال یا تین سال کا ذکر ہے اور سفیان اور زید بن ابی انیسہ اور حماد بن سلمہ کی روایت میں ہے کہ اگر کوئی شخص آئے اور وہ اس چیز کی تعداد، تھیلی اور سر بند کی پہچان بتلائے تو تم اس کو وہ چیز دے دو اور وکیع کی روایت میں یہ زائد ہے کہ ورنہ وہ پھر تمہارے مال کی طرح ہے اور ابن نمیر کی روایت میں ہے: ورنہ پھر تم اس سے نفع حاصل کرو۔

١ - بَابُ فِيْ لُقَطَةِ الْحَاجِّ

حاجیوں کی گری ہوئی چیز اٹھانے کا حکم

٤٤٨٤ - وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَيُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ لُقَطَةِ الْحَاجِّ. ابوداؤد (١٧١٩)

حضرت عبد الرحمان بن عثمان تیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حاجیوں کی گری پڑی چیز اٹھانے سے منع فرمایا ہے۔

٤٤٨٥ - وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَيُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ اَبِيْ سَالِمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهُ قَالَ مَنْ اٰوٰى ضَالَّةً فَهُوَ ضَالٌّ مَا لَمْ يُعَرِّفْهَا. مسلم تحفۃ الاشراف (٣٧٥٢)

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے کسی گم شدہ چیز کو رکھ لیا تو وہ شخص گمراہ ہے جب تک کہ وہ اس کا اعلان نہ کرے۔

٢ - بَابُ تَحْرِيْمِ حَلْبِ الْمَاشِيَةِ بِغَيْرِ اِذْنِ مَالِكِهَا

مالک کی اجازت کے بغیر دودھ دوہنے کی ممانعت

٤٤٨٦ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ قَالَ قَرَاْتُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ

عَلٰى مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَحْلُبَنَّ اَحَدٌ مَاشِيَةَ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِهِ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تُؤْتٰى مَشْرُبَتُهُ فَتُكْسَرَ خِزَانَتُهُ فَيُنْتَقَلَ طَعَامُهُ اِنَّمَا تَخْزُنُ لَهُمْ ضُرُوْعُ مَوَاشِيْهِمْ اَطْعِمَتَهُمْ فَلَا يَحْلُبَنَّ اَحَدٌ مَاشِيَةَ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِهِ. البخاری (۲۴۳۵) ابوداؤد (۲۶۲۳)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص دوسرے کے جانور کا دودھ اس کی اجازت کے بغیر نہ دوہے، کیا تم میں سے کوئی شخص اس کو پسند کرتا ہے کہ اس کی کوٹھڑی میں گھسا جائے اس کا خزانہ توڑا جائے اور اس کا غلہ نکال لیا جائے، وجہ یہ ہے کہ جانوروں کے تھنوں میں ان کا طعام ذخیرہ کیا جاتا ہے، پس کوئی شخص کسی کے جانور کا دودھ اس کی اجازت کے بغیر نہ دوہے۔

۴۴۸۷ - وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ ابْنُ سَعِيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ جَمِيْعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ كِلَاهُمَا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الرَّبِيْعِ وَاَبُوْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ جَمِيْعًا عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ اَيُّوْبَ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُوْسٰى كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَ حَدِيْثِ مَالِكٍ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِهِمْ جَمِيْعًا فَيُنْتَقَلُ اِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ فَاِنَّ فِيْ حَدِيْثِهِ فَيُنْتَقَلَ طَعَامُهُ كَرِوَايَةِ مَالِكٍ. ابن ماجہ (۲۳۰۲)

امام مسلم نے اس حدیث کی سات سندیں ذکر کی ہیں لیث بن سعد کی روایت کے سوا تمام روایتوں میں ''فینتقل'' کا لفظ ہے اور اس کی روایت میں ''فینتقل طعامہ'' کا لفظ ہے۔

۳- بَابُ الضِّيَافَةِ

مہمان نوازی کا بیان

۴۴۸۸ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ شُرَيْحٍ الْعَدَوِيِّ اَنَّهُ قَالَ سَمِعَتْ اُذُنَايَ وَاَبْصَرَتْ عَيْنَايَ حِيْنَ تَكَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ جَائِزَتَهُ قَالُوْا وَمَا جَائِزَتُهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ يَوْمُهُ وَلَيْلَتُهُ وَالضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ فَمَا كَانَ وَرَاءَ ذٰلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ عَلَيْهِ وَقَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَصْمُتْ.

سابقہ حوالہ (۱۷۴)

حضرت ابوشریح رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنے کانوں سے سنا اور اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کا اللہ تعالیٰ پر اور روز قیامت پر ایمان ہو اسے چاہیے کہ وہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور اس کی خاطر داری کرے، صحابہ نے پوچھا: یارسول اللہ! اس کی خاطر داری کب تک کرے؟ آپ نے فرمایا: ایک دن اور ایک رات تک اور تین دن تک اس کی مہمانی کرے، اس کے بعد بھی اگر رہے تو وہ اس پر صدقہ ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ پر اور روز آخرت پر یقین رکھتا ہو وہ بھلائی کی بات کرے یا خاموش رہے۔

٤٤٨٩ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَجَائِزَتُهُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَلَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ مُسْلِمٍ أَنْ يُقِيمَ عِنْدَ أَخِيهِ حَتَّى يُؤْثِمَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يُؤْثِمُهُ قَالَ يُقِيمُ عِنْدَهُ وَلَا شَيْءَ لَهُ يَقْرِيهِ بِهِ. سابقہ حوالہ (١٧٤)

حضرت ابوشریح خزاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مہمانی تین دن تک ہے اور خاطر و مدارات ایک دن ایک رات ہے اور کسی مسلمان شخص کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کے پاس اتنی دیر تک ٹھہرے کہ اس کو گناہ گار کر دے۔ صحابہ نے پوچھا: یارسول اللہ! وہ اس کو کیسے گناہ گار کرے گا؟ آپ نے فرمایا: ایک شخص کسی کے ہاں (اتنی دیر) ٹھہرے کہ اس کے پاس مہمان نوازی کے لیے کچھ نہ رہے۔

٤٤٩٠ - وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي الْحَنَفِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيَّ يَقُولُ سَمِعَتْ أُذُنَايَ وَبَصُرَ عَيْنِي وَوَعَاهُ قَلْبِي حِينَ تَكَلَّمَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ وَذَكَرَ فِيهِ وَلَا يَحِلُّ لِأَحَدِكُمْ أَنْ يُقِيمَ عِنْدَ أَخِيهِ حَتَّى يُؤْثِمَهُ بِمِثْلِ مَا فِي حَدِيثِ وَكِيعٍ. سابقہ حوالہ (١٧٤)

حضرت ابوشریح رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے کانوں نے سنا اور میری آنکھوں نے دیکھا اور میرے دل نے یاد رکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے اور اس میں یہ بھی ہے کہ تم میں سے کسی شخص کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کے پاس اتنی دیر ٹھہرے کہ اس کو گناہ گار کر دے، جیسا کہ وکیع کی روایت میں ہے۔

٤٤٩١ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَبْعَثُنَا فَنَنْزِلُ بِقَوْمٍ فَلَا يَقْرُونَنَا فَمَا تَرَى فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنْ نَزَلْتُمْ بِقَوْمٍ فَأَمَرُوا لَكُمْ بِمَا يَنْبَغِي لِلضَّيْفِ فَاقْبَلُوا فَإِنْ لَمْ يَفْعَلُوا فَخُذُوا مِنْهُمْ حَقَّ الضَّيْفِ الَّذِي يَنْبَغِي لَهُمْ. البخاری (٢٤٦١-٦١٣٧) ابوداود (٣٧٥٢) الترمذی (١٥٨٩) ابن ماجہ (٣٦٧٦)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ ہمیں کہیں بھیجتے ہیں، پھر ہم کسی قوم کے پاس جا کر ٹھہرتے ہیں اور وہ لوگ ہماری ضیافت نہیں کرتے، سو اس سلسلے میں آپ کا کیا حکم ہے؟ پھر رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا: جب تم کسی قوم کے پاس ٹھہرو اور وہ تمہاری ایسی ضیافت کریں جیسے کہ ایک مہمان کی ضیافت کی جاتی ہے تو اس کو قبول کر لو اور اگر وہ تمہاری ایسی ضیافت نہ کریں تو ان سے اس قدر ضیافت کا سامان وصول کر لو جتنا ان پر ایک مہمان کا حق ہے۔

ف: یہ حکم حالت اضطرار میں ہے اور اگر اضطرار نہ ہو تو پھر یہ منسوخ ہے۔

٤- بَابُ اسْتِحْبَابِ الْمُؤَاسَاتِ بِفُضُولِ الْمَالِ

زائد مال کو مسلمانوں کی خیر خواہی میں خرچ کرنے کا استحباب

٤٤٩٢ - وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ نَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِي سَفَرٍ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلَى رَاحِلَةٍ لَهُ قَالَ فَجَعَلَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر میں جا رہے تھے، ناگاہ ایک شخص اونٹنی پر سوار ہو کر آیا اور دائیں بائیں

يَصْرِفُ يَمِينًا وَشِمَالًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ كَانَ مَعَهُ فَضْلُ ظَهْرٍ فَلْيَعُدْ بِهِ عَلَى مَنْ لَا ظَهْرَ لَهُ وَمَنْ كَانَ لَهُ فَضْلٌ مِنْ زَادٍ فَلْيَعُدْ بِهِ عَلَى مَنْ لَا زَادَ لَهُ قَالَ فَذَكَرَ مِنْ أَصْنَافِ الْمَالِ مَا ذَكَرَ حَتَّى رَأَيْنَا أَنَّهُ لَا حَقَّ لِأَحَدٍ مِنَّا فِي فَضْلٍ.

ابوداؤد (۱۶۶۳)

۵-بَابُ اسْتِحْبَابِ خَلْطِ الْأَزْوَادِ إِذَا قَلَّتْ وَالْمُؤَاسَاةِ فِيهَا

۴۴۹۳ - وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْدِيُّ قَالَ نَا النَّضْرُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الْيَمَامِيَّ قَالَ نَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ قَالَ نَا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي غَزْوَةٍ فَأَصَابَنَا جَهْدٌ حَتَّى هَمَمْنَا أَنْ نَنْحَرَ بَعْضَ ظَهْرِنَا فَأَمَرَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ فَجَمَعْنَا مَزَاوِدَنَا فَبَسَطْنَا لَهُ نِطَعًا فَاجْتَمَعَ زَادُ الْقَوْمِ عَلَى النِّطَعِ قَالَ فَتَطَاوَلْتُ لِأَحْزُرَهُ كَمْ هُوَ فَحَزَرْتُهُ كَرَبْضَةِ الْعَنْزِ وَنَحْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً قَالَ فَأَكَلْنَا حَتَّى شَبِعْنَا جَمِيعًا ثُمَّ حَشَوْنَا جُرُبَنَا فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ هَلْ مِنْ وَضُوءٍ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ بِإِدَاوَةٍ لَهُ فِيهَا نُطْفَةٌ فَأَفْرَغَهَا فِي قَدَحٍ فَتَوَضَّأْنَا كُلُّنَا نُدَغْفِقُهُ دَغْفَقَةً أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً قَالَ ثُمَّ جَاءَ بَعْدَ ذٰلِكَ ثَمَانِيَةٌ فَقَالُوا هَلْ مِنْ طَهُورٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَرِغَ الْوَضُوءُ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۴۵۲۲)

گھورنے لگا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس فالتو سواری ہو وہ فالتو سواری اس شخص کو دے دے جس کے پاس سواری نہیں ہے اور جس شخص کے پاس فالتو زادِ راہ ہے وہ اس شخص کو زادِ راہ دے دے جس کے پاس زادِ راہ نہیں ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے مال کی اقسام اتنی تفصیل سے بیان کیں کہ یوں لگتا تھا کہ ہم میں سے کسی کا اپنی فالتو چیز میں حق نہیں ہے۔

جب کمی ہو تو سب کے زادِ راہ کو ملا دینے اور آپس میں غم گساری کرنے کا استحباب

ایاس بن سلمہ اپنے والد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک جنگ میں گئے وہاں ہم کو تنگی کی شکایت ہوئی حتیٰ کہ ہم نے اپنی بعض سواریوں کو ذبح کرنے کا ارادہ کر لیا، تب رسول اللہ ﷺ نے یہ حکم دیا کہ ہم اپنے اپنے زادِ راہ کو جمع کریں، پھر ایک چمڑے کا دسترخوان بچھایا گیا جس پر سب کے زادِ راہ جمع کیے گئے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں اس چمڑے کے ٹکڑے کا اندازہ کرنے کے لیے آگے بڑھا تو میرے اندازے کے مطابق وہ ایک بکری کے بیٹھنے کی جگہ کے برابر تھا، اس وقت لشکر میں ہم چودہ سو تھے، ہم سب نے اس کھانے کو کھایا حتیٰ کہ ہم سیر ہو گئے، پھر ہم نے اپنے کھانے کے تھیلوں کو بھر لیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: کیا وضو کا پانی ہے؟ ایک شخص لوٹے میں تھوڑا سا پانی لے کر آیا، آپ نے اس پانی کو ایک پیالے میں ڈال دیا اور ہم سب نے اس سے اچھی طرح وضو کیا اور چودہ سو آدمیوں نے خوب اچھی طرح پانی بہایا، پھر اس کے بعد آٹھ آدمی آئے اور پوچھا: کیا وضو کا پانی ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وضو سے فراغت ہو چکی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۳۲-كِتَابُ الْجِهَادِ وَالسِّيَرِ

جہاد اور سیر کا بیان

۱-بَابُ جَوَازِ الْإِغَارَةِ عَلَى الْكُفَّارِ الَّذِينَ بَلَغَتْهُمْ دَعْوَةُ الْإِسْلَامِ مِنْ غَيْرِ تَقَدُّمِ الْإِعْلَامِ بِالْإِغَارَةِ

جن کفار کو دعوتِ اسلام دی جا چکی ہو ان کو دوبارہ دعوت دیے بغیر جنگ کرنے کا جواز

۴۴۹۴ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَخْضَرَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى نَافِعٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الدُّعَاءِ قَبْلَ الْقِتَالِ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيَّ إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ قَدْ أَغَارَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَهُمْ غَارُّونَ وَأَنْعَامُهُمْ تُسْقَى عَلَى الْمَاءِ فَقَتَلَ مُقَاتِلَتَهُمْ وَسَبَى سَبْيَهُمْ وَأَصَابَ يَوْمَئِذٍ قَالَ يَحْيَى أَحْسِبُهُ قَالَ جُوَيْرِيَةَ أَوْ قَالَ الْبَتَّةَ ابْنَةَ الْحَارِثِ وَحَدَّثَنِي هَذَا الْحَدِيثَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَكَانَ فِي ذَلِكَ الْجَيْشِ.

البخاری (۲۵۴۱) ابوداؤد (۲۶۳۳)

ابن عون بیان کرتے ہیں کہ میں نے نافع کو لکھ کر جنگ سے پہلے کفار کو دین کی دعوت دینے کے متعلق سوال کیا، نافع نے لکھا کہ یہ حکم ابتداء اسلام میں تھا، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے بنو مصطلق پر بے خبری میں حملہ کیا درآں حالیکہ ان کے مویشی پانی پی رہے تھے، آپ نے ان کے جنگجو مردوں کو قتل کر دیا اور باقی کو قید کر لیا اور اسی دن حضرت جویریہ آپ کے ہاتھ لگیں' راوی کہتا ہے کہ یا حارث کی بیٹی ۔ یہ حدیث مجھ کو حضرت عبداللہ بن عمر نے بیان کی اور وہ اس لشکر میں تھے۔

۴۴۹۵ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ جُوَيْرِيَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ وَلَمْ يَشُكَّ. سابقہ حوالہ (۴۴۹۴)

یہ حدیث ایک اور سند سے منقول ہے اور اس میں بغیر کسی شک کے جویریہ بنت الحارث کا لفظ ہے۔

۲- بَابُ تَأْمِيرِ الْإِمَامِ الْأُمَرَاءَ عَلَى الْبُعُوثِ وَوَصِيَّتِهِ إِيَّاهُمْ بِآدَابِ الْغَزْوِ

کسی شخص کو جہاد کا امیر بنانا اور اس کو آداب جہاد کی تعلیم دینا

۴۴۹۶ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَمْلَاهُ عَلَيْنَا إِمْلَاءً.

ابوداؤد (۲۶۱۲-۲۶۱۳) الترمذی (۱۶۱۷-۱۶۱۷م-۱۴۰۸) ابن ماجہ (۲۸۵۸)

حضرت سفیان بیان کرتے ہیں کہ آپ نے ہمیں اس کے آداب لکھوائے۔

۴۴۹۷ - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَمَّرَ أَمِيرًا عَلَى جَيْشٍ أَوْ سَرِيَّةٍ أَوْصَاهُ فِي خَاصَّتِهِ بِتَقْوَى اللَّهِ وَمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا ثُمَّ قَالَ اغْزُوا بِاسْمِ اللَّهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ اغْزُوا وَلَا تَغُلُّوا وَلَا تَغْدِرُوا وَلَا تَمْثُلُوا وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا وَإِذَا لَقِيتَ عَدُوَّكَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَادْعُهُمْ إِلَى ثَلَاثِ خِصَالٍ أَوْ خِلَالٍ فَأَيَّتُهُنَّ مَا أَجَابُوكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَإِنْ أَجَابُوكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ إِلَى

سلیمان بن بریدہ اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی شخص کو کسی بڑے یا چھوٹے لشکر کا امیر بناتے تو اس کو بالخصوص اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتے اور اس کے ساتھی مسلمانوں کو نیکی کی وصیت کرتے، پھر آپ فرماتے: اللہ کا نام لے کر اللہ کے راستہ میں جہاد کرو، جو شخص اللہ کے ساتھ کفر کرے اس کے ساتھ جنگ کرو، خیانت نہ کرو، عہد شکنی نہ کرو، کسی شخص کے اعضاء کاٹ کر اس کی شکل نہ بگاڑو اور کسی بچہ کو قتل نہ کرو، جب تمہارا اپنے مشرکین دشمنوں کے ساتھ مقابلہ ہو تو ان کو تین چیزوں کی دعوت دینا وہ ان میں سے جس کو بھی مان لیں اس کو قبول کر لینا اور جنگ سے رک جانا۔ پہلے ان کو اسلام کی دعوت دو، اگر وہ

دَارِ الْمُهَاجِرِيْنَ وَأَخْبِرْهُمْ أَنَّهُمْ إِنْ فَعَلُوْا ذٰلِكَ فَلَهُمْ مَا لِلْمُهَاجِرِيْنَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَى الْمُهَاجِرِيْنَ فَإِنْ أَبَوْا أَنْ يَتَحَوَّلُوْا مِنْهَا فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّهُمْ يَكُوْنُوْنَ كَأَعْرَابِ الْمُسْلِمِيْنَ يَجْرِيْ عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللّٰهِ الَّذِيْ يَجْرِيْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَكُوْنُ لَهُمْ فِي الْغَنِيْمَةِ وَالْفَيْءِ شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدُوْا مَعَ الْمُسْلِمِيْنَ فَإِنْ هُمْ أَبَوْا فَسَلْهُمُ الْجِزْيَةَ فَإِنْ هُمْ أَجَابُوْكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ فَإِنْ هُمْ أَبَوْا فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَقَاتِلْهُمْ وَإِذَا حَاصَرْتَ أَهْلَ حِصْنٍ فَأَرَادُوْكَ أَنْ تَجْعَلَ لَهُمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ نَبِيِّهٖ فَلَا تَجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ وَلَا ذِمَّةَ نَبِيِّهٖ وَلٰكِنِ اجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّتَكَ وَذِمَّةَ أَصْحَابِكَ فَإِنَّكُمْ أَنْ تُخْفِرُوْا ذِمَمَكُمْ وَذِمَمَ أَصْحَابِكُمْ أَهْوَنُ مِنْ أَنْ تُخْفِرُوْا ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ رَسُوْلِهٖ وَإِذَا حَاصَرْتَ أَهْلَ حِصْنٍ فَأَرَادُوْكَ أَنْ تُنْزِلَهُمْ عَلٰى حُكْمِ اللّٰهِ فَلَا تُنْزِلْهُمْ عَلٰى حُكْمِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ أَنْزِلْهُمْ عَلٰى حُكْمِكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِيْ أَتُصِيْبُ حُكْمَ اللّٰهِ فِيْهِمْ أَمْ لَا قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ هٰذَا أَوْ نَحْوَهُ وَزَادَ إِسْحٰقُ فِيْ آخِرِ حَدِيْثِهٖ عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ قَالَ فَذَكَرْتُ هٰذَا الْحَدِيْثَ لِمُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ يَحْيٰى يَعْنِيْ أَنَّ عَلْقَمَةَ يَقُوْلُهٗ لِابْنِ حَيَّانَ فَقَالَ حَدَّثَنِيْ مُسْلِمُ بْنُ هَيْصَمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهٗ. سابقہ حوالہ (۴۴۹۶)

اسلام لے آئیں تو ان کا اسلام قبول کرلو اور ان سے جنگ نہ کرو اور ان سے یہ کہو کہ وہ اپنا شہر چھوڑ کر مہاجرین کے شہر میں آجائیں اور ان کو یہ بتاؤ کہ اگر انہوں نے ایسا کرلیا تو ان کو وہ سہولتیں ملیں گی جو مہاجرین کو ملتی ہیں اور ان پر وہ ذمہ داریاں ہوں گی جو مہاجرین پر ہیں اور اگر وہ مہاجرین کے شہر میں آنے سے انکار کریں تو ان کو یہ خبر دے دو کہ پھر ان پر دیہاتی مسلمانوں کا حکم ہوگا، ان پر مسلمانوں کے احکام جاری ہوں گے لیکن ان کو مال غنیمت اور مال فے سے جہاد کے بغیر کوئی حصہ نہیں ملے گا، اگر وہ لوگ اس عوت کو قبول نہ کریں تو پھر ان سے جزیہ کا سوال کرو، اگر وہ اس کو تسلیم کرلیں تو تم بھی اس کو قبول کرلو اور ان سے جنگ نہ کرو اور اگر وہ اس کا انکار کریں تو پھر اللہ کی مدد کے ساتھ ان سے جنگ شروع کردو اور جب تم کسی قلعہ کا محاصرہ کرو اور قلعہ والے اللہ اور اس کے رسول کو (کسی عہد پر) ضامن بنانا چاہیں تو تم اللہ اور اس کے رسول کو ضامن نہ بنانا، بلکہ اپنے آپ کو اور اپنے ساتھیوں کو ضامن بنانا، کیونکہ تمہارے لیے اپنے اور اپنے ساتھیوں کے عہد سے پھر جانا اس سے آسان ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول کے عہد کو توڑو اور جب تم کسی قلعہ والوں کا محاصرہ کرلو اور ان کا یہ ارادہ ہو کہ تم ان کو اللہ کے حکم کے مطابق قلعہ سے نکالو تو تم ان کو اللہ کے حکم کے بموجب نہ نکالو بلکہ ان کو اپنے حکم کے مطابق نکالو، کیونکہ تم اس بات کو نہیں جانتے کہ تمہاری رائے اور اجتہاد اللہ کے حکم کے مطابق ہے یا نہیں؟ عبدالرحمن نے کہا: یہ یا اس کی مثل ہے، اور اسحاق کی روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ میں نے اس حدیث کا مقاتل بن حیان سے ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ مجھ سے مسلم بن ہیصم نے نعمان بن مقرن کے واسطہ سے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی ہے۔

۴۴۹۸- وَحَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِيْ عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ بُرَيْدَةَ حَدَّثَهٗ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا بَعَثَ أَمِيْرًا أَوْ سَرِيَّةً دَعَاهُ فَأَوْصَاهُ وَسَاقَ

حضرت ابو بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب امیر یا کسی لشکر کو بھیجتے تو اس کو وصیت کرتے۔

الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ سُفْيَانَ. سابقہ حوالہ (۴۴۹۶)

۴۴۹۹ - وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا.

سابقہ حوالہ (۴۴۹۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

۳- بَابٌ فِي الْأَمْرِ بِالتَّيْسِيرِ وَتَرْكِ التَّنْفِيرِ

آسانی پیدا کرنے اور نفرت پھیلانے والے کاموں کو چھوڑنے کا حکم

۴۵۰۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا بَعَثَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِهِ فِي بَعْضِ أَمْرِهِ قَالَ بَشِّرُوا وَلَا تُنَفِّرُوا وَيَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا. ابوداؤد (۴۸۳۵)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے صحابہ میں سے کسی شخص کو کسی مہم پر روانہ کرتے تو اس سے ارشاد فرماتے: لوگوں کو خوش کرو، ان کو متنفر مت کرو اور فرماتے: آسان احکام بیان کرو، مشکل احکام مت بیان کرو۔

۴۵۰۱ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَعَثَهُ وَمُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ يَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا وَتَطَاوَعَا وَلَا تَخْتَلِفَا.

البخاری (۳۰۳۸ - ۴۳۴۱-۴۳۴۲-۴۳۴۴-۴۳۴۵-۶۱۲۴-۷۱۷۲) مسلم (۵۱۸۲-۵۱۸۳-۵۱۸۴) ابوداؤد (۴۳۵۶) النسائی (۵۶۱۱) ابن ماجہ (۳۳۹۱)

حضرت ابوموسیٰ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کو اور حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو یمن بھیجا اور فرمایا: تم دونوں لوگوں کے لیے آسانی کرنا اور انہیں مشکل میں نہ ڈالنا، ان کو خوش کرنا اور متنفر مت کرنا اور آپس میں اتفاق رکھنا اور اختلاف نہ کرنا۔

۴۵۰۲ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي خَلَفٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ بْنِ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ كِلَاهُمَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ وَتَطَاوَعَا وَلَا تَخْتَلِفَا. سابقہ حوالہ (۴۵۰۱)

امام مسلم نے ایک اور سند سے حضرت ابوموسیٰ کی نبی ﷺ سے شعبہ کی طرح روایت بیان کی اس حدیث میں "تطاوعا ولا تختلفا" کے الفاظ نہیں ہیں۔

۴۵۰۳ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا وَسَكِّنُوا وَلَا تُنَفِّرُوا.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر آسانی کرو اور ان کو مشکل میں نہ ڈالو، لوگوں کو آرام پہنچاؤ اور ان کو متنفر مت کرو۔

البخاري (٦٩-٦١٢٥)

٤- بَابُ تَحْرِيمِ الْغَدْرِ

عہد شکنی کی حرمت

٤٥٠٤ - وَحَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ يَعْنِي أَبَا قُدَامَةَ السَّرْخَسِيَّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا جَمَعَ اللَّهُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرْفَعُ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ فَقِيلَ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ. البخاري (٦١٧٧)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اولین اور آخرین کو جمع فرمائے گا تو ہر عہد شکن کے لیے ایک جھنڈا بلند کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں کی عہد شکنی ہے۔

٤٥٠٥ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا الْحَدِيثِ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے نبی ﷺ سے یہی حدیث روایت کی ہے۔

الترمذي (١٥٨١)

٤٥٠٦ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ الْغَادِرَ يَنْصِبُ اللَّهُ لَهُ لِوَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ أَلَا هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ.

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عہد شکن کے لیے قیامت کے دن ایک جھنڈا نصب کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ سنو! یہ فلاں شخص کی عہد شکنی ہے۔

مسلم تحفة الاشراف (٧١٣٣)

٤٥٠٧ - وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ وَسَالِمٍ ابْنَيْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن ہر عہد شکن کا ایک جھنڈا ہوگا۔

مسلم تحفة الاشراف (٦٧٠٧-٧٠٠٦)

٤٥٠٨ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ.

حضرت عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن ہر عہد شکن کا ایک جھنڈا ہوگا اور یہ کہا جائے گا کہ یہ فلاں شخص کی عہد شکنی ہے۔

البخاری (۳۱۸۶-۳۱۸۷) ابن ماجہ (۲۸۷۲)

۴۵۰۹ - وحدثناه إسحق بن إبراهيم أخبرنا النضر بن شميل ح وحدثني عبيد الله بن سعيد حدثنا عبد الرحمن جميعا عن شعبة في هذا الإسناد وليس في حديث عبد الرحمن يقال هذه غدرة فلان.

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں اور کہا کہ عبدالرحمٰن کی روایت میں یہ الفاظ نہیں ہیں کہ "یقال هذه غدرة فلان"۔

سابقہ حوالہ (۴۵۰۸)

۴۵۱۰ - وحدثنا أبو بكر بن أبي شيبة حدثنا يحيى بن آدم عن يزيد بن عبد العزيز عن الأعمش عن شقيق عن عبد الله قال قال رسول الله ﷺ لكل غادر لواء يوم القيامة يعرف به يقال هذه غدرة فلان. سابقہ حوالہ (۴۵۰۹)

حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن ہر عہد شکن کا ایک جھنڈا ہوگا جس سے وہ پہچانا جائے گا۔

۴۵۱۱ - وحدثنا محمد بن المثنى وعبيد الله بن سعيد قالا حدثنا عبد الرحمن بن مهدي عن شعبة عن ثابت عن أنس قال قال رسول الله ﷺ لكل غادر لواء يوم القيامة يعرف به. البخاری (۳۱۸۶-۳۱۸۷)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن ہر عہد شکن کا ایک جھنڈا ہوگا جس سے وہ پہچانا جائے گا اور یہ کہا جائے گا کہ یہ فلاں شخص کی عہد شکنی ہے۔

۴۵۱۲ - وحدثنا محمد بن المثنى وعبيد الله بن سعيد قالا حدثنا عبد الرحمن حدثنا شعبة عن خليد عن أبي نضرة عن أبي سعيد عن النبي ﷺ قال لكل غادر لواء عند استه يوم القيامة. مسلم تحفۃ الاشراف (۴۳۱۲)

حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن ہر عہد شکن کی سرین (مقعد) کے پاس ایک جھنڈا ہوگا۔

۴۵۱۳ - وحدثنا زهير بن حرب حدثنا عبد الصمد بن عبد الوارث حدثنا المستمر بن الريان حدثنا أبو نضرة عن أبي سعيد قال قال رسول الله ﷺ لكل غادر لواء يوم القيامة يرفع له بقدر غدره ألا ولا غادر أعظم غدرا من أمير عامة. مسلم تحفۃ الاشراف (۴۳۸۲)

حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن ہر عہد شکن کا ایک جھنڈا ہوگا جس کو اس کی عہد شکنی کے بقدر بلند کیا جائے گا، یاد رکھو امیر مملکت سے بڑھ کر کسی شخص کی عہد شکنی نہیں ہے۔

۵- باب جواز الخداع في الحرب

جنگ میں دشمن کو دھوکہ دینے کا جواز

۴۵۱۴ - وحدثنا علي بن حجر السعدي وعمرو الناقد وزهير بن حرب واللفظ لعلي وزهير قال علي أخبرنا وقال الآخران حدثنا سفيان قال سمع عمرو جابرا يقول قال رسول الله ﷺ الحرب خدعة.

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنگ دھوکا ہے۔

البخاری (۳۰۳۰) ابوداود (۲۶۳۶) الترمذی (۱۶۷۵)

۴۵۱۵ - وحدثنا محمد بن عبد الرحمن بن سهم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْحَرْبُ خَدْعَةٌ.
البخاری (۳۰۲۹)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنگ دھوکا ہے۔

٦- بَابُ كَرَاهَةِ تَمَنِّي لِقَاءِ الْعَدُوِّ وَ الْأَمْرِ بِالصَّبْرِ عِنْدَ اللِّقَاءِ

دشمن سے مقابلہ کی تمنا کرنے کی ممانعت اور مقابلہ کے وقت ثابت قدمی کا حکم

٤٥١٦ - وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنِ الْمُغِيرَةِ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ الْحِزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا تَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاصْبِرُوا. البخاری (۳۰۲٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: دشمن سے مقابلہ کی تمنا مت کرو اور جب ان سے مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو۔

٤٥١٧ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ كِتَابِ رَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى فَكَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ حِينَ سَارَ إِلَى الْحَرُورِيَّةِ يُخْبِرُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ فِي بَعْضِ أَيَّامِهِ الَّتِي لَقِيَ فِيهَا الْعَدُوَّ يَنْتَظِرُ حَتَّى إِذَا مَالَتِ الشَّمْسُ قَامَ فِيهِمْ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا تَتَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ وَاسْأَلُوا اللَّهَ الْعَافِيَةَ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاصْبِرُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ ﷺ وَقَالَ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَمُجْرِيَ السَّحَابِ وَهَازِمَ الْأَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ. البخاری (۲۸۱۸-۲۸۳۳-۲۹٦۵-۲۹٦٦-۳۰۲٤-۳۰۳۵-۷۲۳۵) ابوداؤد (۲٦۳۱)

حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب عمر بن عبید اللہ مقام حروریہ میں گئے تو انہوں نے عمرو کو خط لکھا کر یہ حدیث بیان کی کہ جن دنوں میں رسول اللہ ﷺ کا دشمنوں سے مقابلہ ہوا تو آپ نے انتظار کیا حتیٰ کہ سورج ڈھل گیا، پھر آپ نے ان (صحابہ) میں کھڑے ہو کر فرمایا: اے لوگو! دشمن سے مقابلہ کی تمنا مت کرو اور اللہ تعالیٰ سے عافیت کا سوال کرو اور جب تمہارا دشمن سے مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور یاد رکھو! جنت تلواروں کے سائے میں ہے پھر نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر دعا کی: اے اللہ! اے کتاب کے نازل فرمانے والے! اے بادلوں کو چلانے والے! اے لشکروں کو شکست دینے والے! ان کو شکست دے اور ہم کو ان پر غالب کر دے۔

٧- بَابُ اسْتِحْبَابِ الدُّعَاءِ بِالنَّصْرِ عِنْدَ لِقَاءِ الْعَدُوِّ

دشمن سے مقابلہ کے وقت فتح کی دعا کرنے کا استحباب

٤٥١٨ - وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْأَحْزَابِ فَقَالَ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ الْأَحْزَابَ اللَّهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ. البخاری (۲۹۳۳-٤۱۱۵-٦۳۹۲-۷٤۸۹) الترمذی (۱٦۷۸) ابن ماجہ (۲۷۹٦)

حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے احزاب (کفار کے گروہوں) کے خلاف دعائے ضرر کی: ”اے اللہ! اے کتاب کے نازل کرنے والے! اے بسرعت حساب لینے والے! احزاب کو شکست دے، اے اللہ! ان کو شکست دے اور ان کو متزلزل کر۔

۴۵۱۹ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ خَالِدٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ هَازِمَ الْأَحْزَابِ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ اللَّهُمَّ.

سابقہ حوالہ (۴۵۱۸)

حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے (احزاب کے خلاف) دعائے ضرر کی، یہ حدیث مثل سابق ہے البتہ اس میں "اے احزاب کو شکست دینے والے" ہے اور "اللھم" نہیں ہے۔

۴۵۲۰ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ فِي رِوَايَتِهِ مُجْرِيَ السَّحَابِ. سابقہ حوالہ (۴۵۱۸)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس میں "بادلوں کے چلانے والے" کا اضافہ ہے۔

۴۵۲۱ - وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ يَوْمَ أُحُدٍ اللَّهُمَّ إِنَّكَ إِنْ تَشَأْ لَا تُعْبَدْ فِي الْأَرْضِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۵۰)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جنگ احد کے دن فرما رہے تھے "اے اللہ! اگر تو چاہے تو زمین میں تیری عبادت نہیں کی جائے گی"۔

۸- بَابُ تَحْرِيمِ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ فِي الْحَرْبِ

جنگ میں عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت

۴۵۲۲ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ امْرَأَةً وُجِدَتْ فِي بَعْضِ مَغَازِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَقْتُولَةً فَأَنْكَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَتْلَ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ. البخاری (۳۰۱۴) ابوداود (۲۶۶۸) الترمذی (۱۵۶۹)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے کسی جہاد میں ایک عورت مقتول پائی گئی تو رسول اللہ ﷺ نے عورتوں اور بچوں کے قتل کو برا گردانا۔

۴۵۲۳ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وُجِدَتِ امْرَأَةٌ مَقْتُولَةً فِي بَعْضِ تِلْكَ الْمَغَازِي فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ.

البخاری (۳۰۱۵)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ کسی جہاد میں ایک عورت مقتول پائی گئی تو رسول اللہ ﷺ نے عورتوں اور بچوں کے قتل سے منع فرما دیا۔

۹- بَابُ جَوَازِ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ فِي الْبَيَاتِ مِنْ غَيْرِ تَعَمُّدٍ

شب خون میں بلا قصد عورتوں اور بچوں کے مارے جانے کا جواز

۴۵۲۴ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الذَّرَارِيِّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما، حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ سے سوال کیا گیا کہ اگر شب خون مارتے وقت مشرکوں کے بچے اور عورتیں مارے جائیں (تو کیا حکم ہے؟) آپ نے

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ يُبَيَّتُوْنَ فَيُصِيْبُوْنَ مِنْ نِسَائِهِمْ وَذَرَارِيِّهِمْ فَقَالَ هُمْ مِنْهُمْ. البخاری (۳۰۱۲) ابوداؤد (۲۶۷۲) الترمذی (۱۵۷۰) ابن ماجہ (۲۸۳۹)

فرمایا: وہ انہیں میں سے ہیں۔

۴۵۲۵ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نُصِيْبُ فِي الْبَيَاتِ مِنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِيْنَ قَالَ هُمْ مِنْهُمْ. سابقہ حوالہ (۴۵۲۴)

حضرت صعب بن جثامہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! شب خون مارتے وقت ہمارے ہاتھوں مشرکین کے بچے بھی مارے جاتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ بھی انہیں میں سے ہیں۔

۴۵۲۶ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قِيْلَ لَهُ لَوْ اَنَّ خَيْلًا اَغَارَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَاَصَابَتْ مِنْ اَبْنَاءِ الْمُشْرِكِيْنَ قَالَ هُمْ مِنْ اٰبَائِهِمْ. سابقہ حوالہ (۴۵۲۴)

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ سے عرض کیا گیا کہ اگر فوج کا کوئی دستہ شب خون مارے اور مشرکین کے بچے بھی مارے جائیں تو؟ آپ نے فرمایا: وہ بھی اپنے آباء (یعنی مشرکین) میں سے ہیں۔

۱۰ - بَابُ جَوَازِ قَطْعِ اَشْجَارِ الْكُفَّارِ وَتَحْرِيْقِهَا

کفار کے درختوں کو کاٹنے اور جلانے کا جواز

۴۵۲۷ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ حَرَّقَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيْرِ وَقَطَعَ وَهِيَ الْبُوَيْرَةُ زَادَ قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ فِيْ حَدِيْثِهِمَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَائِمَةً عَلٰى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِيْنَ. البخاری (۴۸۸۴-۴۰۳۱) ابوداؤد (۲۶۱۵) الترمذی (۱۵۵۲- ۳۳۰۲) ابن ماجہ (۲۸۴۴)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نخلستان بویرہ میں بنونضیر کے درخت جلوا دیے، کٹوا دیے، قتیبہ اور ابن رمح کی روایت میں یہ زیادہ ہے: پھر اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی۔ (ترجمہ) ''جن درختوں کو تم نے کاٹا یا انہیں ان کی جڑوں پر کھڑا ہوا چھوڑ دیا یہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے تھا تاکہ اللہ تعالیٰ فاسقوں کو رسوا کرے''۔

۴۵۲۸ - وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَطَعَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيْرِ وَحَرَّقَ وَلَهَا يَقُوْلُ حَسَّانُ

وَهَانَ عَلٰى سَرَاةِ بَنِيْ لُؤَيٍّ
حَرِيْقٌ بِالْبُوَيْرَةِ مُسْتَطِيْرُ

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنونضیر کے درخت کٹوا کر جلوا دیے، حضرت حسان نے اس موقع پر ایک شعر کہا: (ترجمہ) ''بنی لوی کے سرداروں کے نزدیک بریرہ میں آگ لگا دینا معمولی بات ہے'' اور اسی واقعہ کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی: (ترجمہ) ''جن درختوں کو تم نے کاٹا یا انہیں ان کی جڑوں پر کھڑا ہوا چھوڑ

وَفِي ذٰلِكَ نَزَلَتْ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلٰى أُصُولِهَا الْآيَةَ. البخاری (۳۰۲۱)

دیا سو وہ اللہ کی اجازت سے تھا"۔

٤٥٢٩ - وَحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنِي عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُونِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَرَّقَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ. ابن ماجہ (۲۸٤٥)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنونضیر کے درخت جلوادیے۔

١١ - بَابُ تَحْلِيلِ الْغَنَائِمِ لِهٰذِهِ الْأُمَّةِ خَاصَّةً

مال غنیمت حلال ہونے کی اس امت کے ساتھ خصوصیت

٤٥٣٠ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ غَزَا نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ فَقَالَ لِقَوْمِهِ لَا يَتْبَعْنِي رَجُلٌ قَدْ مَلَكَ بُضْعَ امْرَأَةٍ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَبْنِيَ بِهَا وَلَمَّا يَبْنِ وَلَا آخَرُ قَدْ بَنٰى بُنْيَانًا وَلَمَّا يَرْفَعْ سُقُفَهَا وَلَا آخَرُ قَدِ اشْتَرٰى غَنَمًا أَوْ خَلِفَاتٍ وَهُوَ مُنْتَظِرٌ وِلَادَهَا قَالَ فَغَزَا فَأَدْنٰى لِلْقَرْيَةِ حِينَ صَلَاةِ الْعَصْرِ أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذٰلِكَ فَقَالَ لِلشَّمْسِ أَنْتِ مَأْمُورَةٌ وَأَنَا مَأْمُورٌ اللّٰهُمَّ احْبِسْهَا عَلَيَّ شَيْئًا فَحُبِسَتْ عَلَيْهِ حَتّٰى فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ فَجَمَعُوا مَا غَنِمُوا فَأَقْبَلَتِ النَّارُ لِتَأْكُلَهُ فَأَبَتْ أَنْ تَطْعَمَهُ فَقَالَ فِيكُمْ غُلُولٌ فَلْيُبَايِعْنِي مِنْ كُلِّ قَبِيلَةٍ رَجُلٌ فَبَايَعُوهُ فَلَصِقَتْ يَدُ رَجُلٍ بِيَدِهِ فَقَالَ فِيكُمُ الْغُلُولُ فَلْتُبَايِعْنِي قَبِيلَتُكَ فَبَايَعَتْهُ قَالَ فَلَصِقَتْ بِيَدِ رَجُلَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ فَقَالَ فِيكُمُ الْغُلُولُ أَنْتُمْ غَلَلْتُمْ قَالَ فَأَخْرَجُوا لَهُ مِثْلَ رَأْسِ بَقَرَةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ فَوَضَعُوهُ فِي الْمَالِ وَهُوَ بِالصَّعِيدِ فَأَقْبَلَتِ النَّارُ فَأَكَلَتْهُ فَلَمْ تَحِلَّ الْغَنَائِمُ لِأَحَدٍ مِنْ قَبْلِنَا ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى رَأٰى ضَعْفَنَا وَعَجْزَنَا فَطَيَّبَهَا لَنَا. البخاری (۳۱۲٤-۵۱۵۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انبیاء (سابقین) میں سے ایک نبی نے جہاد کیا اور اپنی قوم سے یہ کہا کہ جس شخص نے ابھی نکاح کیا ہو اور اس نے ہنوز شب زفاف نہ گزاری ہو اور وہ یہ عمل کرنا چاہتا ہو وہ میرے ساتھ نہ جائے اور نہ وہ شخص جائے جس نے مکان بنایا ہو اور اس نے ہنوز چھت بلند نہ کی ہو اور نہ وہ شخص جائے جس نے بکریاں اور گابھن اونٹنیاں خریدی ہوں اور وہ ان کے بچہ دینے کا منتظر ہو، پھر اس نبی (علیہ السلام) نے جہاد کیا اور عصر کی نماز کے وقت یا اس کے قریب وہ ایک دیہات میں پہنچے تو انہوں نے سورج سے کہا: تم بھی حکم الٰہی کے ماتحت ہو اور میں بھی حکم الٰہی کے تابع ہوں "اے اللہ! اس سورج کو تھوڑی دیر میری خاطر روک دے" پھر سورج روک دیا گیا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو فتح عطا کی، آپ نے فرمایا: پھر انہوں نے مال غنیمت جمع کیا' پھر اس مال کو کھانے کے لیے ایک آگ آئی لیکن اس نے مال کو نہ کھایا، اس نبی نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص نے خیانت کی ہے، سو ہر قبیلہ کا ایک شخص مجھ سے بیعت کرے، پھر سب نے بیعت کی اور ایک شخص کا ہاتھ نبی کے ہاتھ سے چمٹ گیا۔ نبی نے فرمایا: خیانت کرنے والا تمہارے قبیلہ میں ہے لہٰذا اب تمہارا پورا قبیلہ میری بیعت کرے، انہوں نے بیعت کی، آپ نے فرمایا: پھر دو یا تین آدمیوں کا ہاتھ پیغمبر کے ہاتھ سے چمٹ گیا، نبی نے فرمایا: تمہارے اندر خیانت ہے بالآخر وہ گائے کے سر کے برابر سونا

نکال کرلائے، نبی نے فرمایا: اس کو مال غنیمت میں اونچی جگہ پر رکھ دو' پھر آگ نے آکر اس مال کو کھالیا، (آپ نے فرمایا:) سو ہم سے پہلے کسی کے لیے بھی مال غنیمت حلال نہیں تھا لیکن جب اللہ تعالیٰ نے ہمارا ضعف اور عجز دیکھا تو ہمارے لیے مال غنیمت کو حلال کر دیا۔

١٢- بَابُ الْأَنْفَالِ

غنیمت کا بیان

٤٥٣١- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَخَذَ أَبِي مِنَ الْخُمُسِ سَيْفًا فَأَتَى بِهِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ هَبْ لِي هٰذَا فَأَبَى فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُولِ. مسلم (٦١٨٨-٦١٨٩) ابوداود (٢٧٤٠) الترمذی (٣٠٧٩-٣١٨٩)

مصعب بن سعد اپنے والد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میرے والد نے مال خمس میں سے ایک تلوار نکالی اور اس کو لے کر نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا: مجھے یہ تلوار ہبہ کر دیجئے، آپ نے اس سے انکار فرمایا، اس موقع پر یہ آیت نازل ہوئی: (ترجمہ) ''آپ سے یہ لوگ انفال کے بارے میں پوچھتے ہیں' آپ کہیے انفال اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہیں''۔

٤٥٣٢- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَزَلَتْ فِيَّ أَرْبَعُ آيَاتٍ أَصَبْتُ سَيْفًا فَأَتَى بِهِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ نَفِّلْنِيهِ فَقَالَ ضَعْهُ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ ضَعْهُ مِنْ حَيْثُ أَخَذْتَهُ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ نَفِّلْنِيهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ ضَعْهُ فَقَامَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ نَفِّلْنِيهِ أَأُجْعَلُ كَمَنْ لَا غَنَاءَ لَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ ضَعْهُ مِنْ حَيْثُ أَخَذْتَهُ قَالَ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُولِ. سابقہ حوالہ (٤٥٣١)

مصعب بن سعد کے والد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے متعلق چار آیات نازل ہوئیں، ایک مرتبہ میں نے ایک تلوار پائی' میں اس کو لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا: یارسول اللہ! یہ تلوار مجھے عنایت فرما دیں' آپ نے فرمایا: اس کو رکھ دو' پھر جب میں کھڑا ہوا تو آپ نے فرمایا: اس کو وہیں رکھ دو جہاں سے اٹھائی تھی، پھر میں کھڑا ہوا اور میں نے کہا: یارسول اللہ! یہ تلوار مجھے دے دیجئے' آپ نے فرمایا: اس کو رکھ دو، میں نے پھر کھڑے ہو کر کہا: یارسول اللہ! یہ مجھے دے دیجئے! کیا میں ان لوگوں کی طرح کیا جاؤں گا جن کا اس کے بغیر کوئی چارہ کار نہیں ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا: اس تلوار کو وہیں رکھ دو جہاں سے اس کو اٹھایا تھا، پھر یہ آیت نازل ہوئی: ''یہ لوگ آپ سے انفال کے متعلق دریافت کرتے ہیں، آپ کہیے انفال اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہیں''۔

٤٥٣٣- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ ﷺ سَرِيَّةً وَأَنَا فِيهِمْ قِبَلَ نَجْدٍ فَغَنِمُوا إِبِلًا كَثِيرَةً فَكَانَتْ سُهْمَانُهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا أَوْ أَحَدَ عَشَرَ بَعِيرًا وَنُفِّلُوا بَعِيرًا بَعِيرًا.

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نجد کی جانب ایک سریہ (چھوٹا لشکر) بھیجا جس میں میں بھی تھا، انہیں وہاں مال غنیمت میں بہت سے اونٹ ملے، ہر ایک کے حصہ میں بارہ بارہ یا گیارہ گیارہ اونٹ آئے

البخاري (٣١٣١-٣١٣٢) ابوداؤد (٢٧٤٤)

اور ایک ایک اونٹ زائد ملا۔

٤٥٣٤ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ سَرِيَّةً قِبَلَ نَجْدٍ وَفِيهِمُ ابْنُ عُمَرَ وَأَنَّ سُهْمَانَهُمْ بَلَغَتِ اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا وَنُفِّلُوا سِوَى ذَلِكَ بَعِيرًا فَلَمْ يُغَيِّرْهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. ابوداؤد (٢٧٤٤)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نجد کی جانب ایک سریہ روانہ کیا' اس میں ابن عمر بھی تھے، اس میں ان کے حصہ میں بارہ بارہ اونٹ آئے اور اس کے علاوہ ایک اونٹ زائد ملا، رسول اللہ ﷺ نے اس تقسیم میں کوئی تغیر اور تبدل نہیں کیا۔

٤٥٣٥ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَرِيَّةً إِلَى نَجْدٍ فَخَرَجْتُ فِيهَا فَأَصَبْنَا إِبِلًا وَغَنَمًا فَبَلَغَتْ سُهْمَانُنَا اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا وَنَفَّلَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَعِيرًا بَعِيرًا. مسلم تحفۃ الاشراف (٨٠٢٢-٨٠٧٥)

حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نجد کی طرف ایک سریہ روانہ کیا' میں بھی اس کے ساتھ گیا' وہاں ہم کو بہت سے اونٹ اور بکریاں ملیں' ہمارے حصے میں بارہ بارہ اونٹ آئے اور رسول اللہ ﷺ نے ہم کو ایک ایک اونٹ زائد دیا۔

٤٥٣٦ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

ابوداؤد (٢٧٤٥)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

٤٥٣٧ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى نَافِعٍ أَسْأَلُهُ عَنِ النَّفَلِ فَكَتَبَ إِلَيَّ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ فِي سَرِيَّةٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى ح وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ ابْنُ زَيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ. مسلم تحفۃ الاشراف (٧٧٤٨)

امام مسلم نے اس حدیث کی تین اور سندیں بیان کیں۔

٤٥٣٨ - وَحَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاللَّفْظُ لِسُرَيْجٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَفَّلَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَفَلًا سِوَى نَصِيبِنَا مِنَ الْخُمُسِ فَأَصَابَنِي شَارِفٌ وَالشَّارِفُ الْمُسِنُّ الْكَبِيرُ. مسلم تحفۃ الاشراف (٧٠٠٥)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مال غنیمت کے خمس میں سے جو ہمارا حصہ نکلتا تھا، اس کے علاوہ بھی رسول اللہ ﷺ نے ہمیں مال عطا فرمایا' میرے حصہ میں ایک ''شارف'' آیا اور شارف بڑی عمر کا اونٹ ہوتا ہے۔

٤٥٣٩ - وَحَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ح وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک سریہ کو مال غنیمت دیا' باقی حدیث

يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ بَلَغَنِي عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَفَّلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَرِيَّةً بِنَحْوِ حَدِيثِ ابْنِ رَجَاءٍ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۷۰۰۵)

ابن رجاء کی روایت کی طرح ہے۔

٤٥٤٠ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ابْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَدْ كَانَ يُنَفِّلُ بَعْضَ مَنْ يَبْعَثُ مِنَ السَّرَايَا لِأَنْفُسِهِمْ خَاصَّةً سِوَى قَسْمِ عَامَّةِ الْجَيْشِ وَالْخُمُسُ فِي ذَلِكَ وَاجِبٌ كُلِّهِ.

البخاری (۳۱۳۵) ابوداود (۲۷۴۶)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سریہ کے بعض مجاہدین کو مال غنیمت میں سے ان کے حصہ کے علاوہ خصوصیت کے ساتھ بھی کچھ عنایت فرماتے تھے اور پورے لشکر کے لیے خمس واجب تھا۔

۱۳ - بَابُ اسْتِحْقَاقِ الْقَاتِلِ سَلَبَ الْقَتِيلِ

مقتول کے سلب پر قاتل کا استحقاق

٤٥٤١ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ جَلِيسًا لِأَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ. البخاری (۲۱۰۰-۳۱۴۲-۴۳۲۱-۷۱۷۰)

ابوداود (۲۷۱۷) الترمذی (۱۵۶۲) ابن ماجہ (۲۸۳۷)

ابو محمد انصاری جو حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھی تھے، انہوں نے کہا کہ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اور حدیث بیان کی۔

٤٥٤٢ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ قَالَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ. سابقہ حوالہ (۴۵۴۱)

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حدیث بیان کی۔

٤٥٤٣ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَامَ حُنَيْنٍ فَلَمَّا الْتَقَيْنَا كَانَتْ لِلْمُسْلِمِينَ جَوْلَةٌ قَالَ فَرَأَيْتُ رَجُلًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ قَدْ عَلَا رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَاسْتَدَرْتُ إِلَيْهِ حَتَّى أَتَيْتُهُ مِنْ وَرَائِهِ فَضَرَبْتُهُ عَلَى حَبْلِ عَاتِقِهِ وَأَقْبَلَ عَلَيَّ فَضَمَّنِي ضَمَّةً وَجَدْتُ مِنْهَا رِيحَ الْمَوْتِ ثُمَّ أَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَأَرْسَلَنِي فَلَحِقْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ مَا لِلنَّاسِ فَقُلْتُ أَمْرُ اللَّهِ ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ رَجَعُوا وَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا لَهُ عَلَيْهِ بَيِّنَةٌ فَلَهُ سَلَبُهُ قَالَ فَقُمْتُ فَقُلْتُ مَنْ يَشْهَدُ لِي ثُمَّ جَلَسْتُ

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم غزوہ حنین میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ گئے، جب مقابلہ ہوا تو مسلمانوں نے ایک بار بھاگنے کے بعد پھر حملہ کیا، میں نے دیکھا کہ ایک مشرک ایک مسلمان پر چھایا ہوا ہے، میں گھوم کر اس کے پیچھے گیا اور اس کے شانہ پر تلوار ماری (جو زرہ کاٹ کر اندر چلی گئی) وہ میری طرف مڑا اور مجھ کو پکڑ کر اس طرح دبوچا کہ مجھے موت نظر آنے لگی پھر اس کو موت نے آلیا اور اس نے مجھ کو چھوڑ دیا، میں حضرت عمر بن الخطاب کے پاس گیا انہوں نے کہا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟ میں نے کہا: اللہ کا حکم! پھر لوگ پلٹ آئے اور رسول اللہ ﷺ بیٹھ گئے، آپ نے فرمایا: جس نے کسی شخص کو قتل کیا اور اس پر کوئی گواہ ہو تو اس مقتول سے چھینا ہوا مال اس قاتل کو ملے گا، حضرت ابو قتادہ

ثُمَّ قَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ فَقَالَ فَقُمْتُ فَقُلْتُ مَنْ يَشْهَدُ لِي ثُمَّ جَلَسْتُ ثُمَّ قَالَ ذٰلِكَ الثَّالِثَةَ فَقُمْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَا لَكَ يَا أَبَا قَتَادَةَ فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ صَدَقَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ سَلَبُ ذٰلِكَ الْقَتِيلِ عِنْدِي فَأَرْضِهِ مِنْ حَقِّهِ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رضی اللہ عنہ لَا هَا اللّٰهِ إِذًا لَا يَعْمِدُ إِلَى أَسَدٍ مِنْ أُسُدِ اللّٰهِ يُقَاتِلُ عَنِ اللّٰهِ وَعَنْ رَسُولِهِ فَيُعْطِيكَ سَلَبَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ صَدَقَ فَأَعْطِهِ إِيَّاهُ فَأَعْطَانِي قَالَ فَبِعْتُ الدِّرْعَ فَابْتَعْتُ بِهِ مَخْرَفًا فِي بَنِي سَلِمَةَ فَإِنَّهُ لَأَوَّلُ مَالٍ تَأَثَّلْتُهُ فِي الْإِسْلَامِ وَفِي حَدِيثِ اللَّيْثِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ كَلَّا لَا يُعْطِيهِ أُضَيْبِعَ مِنْ قُرَيْشٍ وَيَدَعُ أَسَدًا مِنْ أُسُدِ اللّٰهِ وَفِي حَدِيثِ اللَّيْثِ لَأَوَّلُ مَالٍ تَأَثَّلْتُهُ. سابقہ حوالہ (۴۵۴۱)

کہتے ہیں کہ میں کھڑا ہوا اور میں نے کہا: میرا کون گواہ ہے؟ پھر آپ نے اسی طرح فرمایا، میں نے پھر کھڑے ہو کر کہا: میرا کون گواہ ہے؟ پھر میں بیٹھ گیا، آپ نے پھر تیسری بار فرمایا، میں پھر کھڑا ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابو قتادہ! کیا بات ہے؟ میں نے آپ سے واقعہ بیان کیا، قوم میں سے ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! یہ سچ کہہ رہا ہے اس مقتول کا سامان میرے پاس ہے اب آپ اس کو راضی کر دیں تو یہ اپنے حق سے دستبردار ہو جائے۔ حضرت ابو بکر صدیق نے کہا: نہیں خدا کی قسم! ہرگز نہیں! ایک اللہ کا شیر اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لڑے اور وہ اپنا سلب (چھینا ہوا مال) تمہیں دے دے ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابو بکر نے سچ کہا تم وہ مال ان کو دے دو، سو اس نے وہ مال مجھے دے دیا میں نے وہ زرہ فروخت کر دی اور اس کی قیمت سے بنو سلمہ کے محلہ میں ایک باغ خرید لیا، یہ وہ سب سے پہلا مال تھا جس کو میں نے اسلام میں حاصل کیا، لیث کی روایت میں ہے کہ حضرت ابو بکر نے کہا: یہ نہیں ہوگا کہ حضور قریش کی ایک لومڑی کو یہ مال دیں اور اللہ کے شیروں میں سے ایک شیر کو چھوڑ دیں اور لیث کی روایت میں یہ بھی ہے کہ یہ پہلا مال تھا جس کو میں نے حاصل کیا۔

۴۵۴۴ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونِ عَنْ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ قَالَ بَيْنَا أَنَا وَاقِفٌ فِي الصَّفِّ يَوْمَ بَدْرٍ نَظَرْتُ عَنْ يَمِينِي وَشِمَالِي فَإِذَا أَنَا بَيْنَ غُلَامَيْنِ مِنَ الْأَنْصَارِ حَدِيثَةٍ أَسْنَانُهُمَا تَمَنَّيْتُ لَوْ كُنْتُ بَيْنَ أَضْلَعَ مِنْهُمَا فَغَمَزَنِي أَحَدُهُمَا فَقَالَ يَا عَمِّ هَلْ تَعْرِفُ أَبَا جَهْلٍ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ وَمَا حَاجَتُكَ إِلَيْهِ يَا ابْنَ أَخِي قَالَ أُخْبِرْتُ أَنَّهُ يَسُبُّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَئِنْ رَأَيْتُهُ لَا يُفَارِقُ سَوَادِي سَوَادَهُ حَتَّى يَمُوتَ الْأَعْجَلُ مِنَّا قَالَ فَتَعَجَّبْتُ لِذٰلِكَ فَغَمَزَنِي الْآخَرُ فَقَالَ مِثْلَهَا قَالَ فَلَمْ أَنْشَبْ أَنْ نَظَرْتُ إِلَى أَبِي جَهْلٍ يَزُولُ

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جنگ بدر کے دن میں صف میں کھڑا ہوا تھا، میں نے اپنے دائیں بائیں دیکھا، کیا دیکھتا ہوں کہ انصار کے دو کم سن لڑکے کھڑے ہیں، میرے دل میں خیال آیا کہ کاش! میں طاقتور آدمیوں کے درمیان ہوتا، اتنے میں ان میں سے ایک لڑکے نے مجھے اشارہ کر کے کہا: اے چچا! کیا آپ ابو جہل کو پہچانتے ہیں؟ میں نے کہا: ہاں، تمہیں اس سے کیا کام ہے؟ اس نے کہا: مجھے یہ پتا چلا ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کو گالیاں دیتا ہے، قسم اس ذات کی جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان ہے اگر میں اس کو دیکھ لوں تو میں اس سے اس وقت تک جدا نہیں ہوں گا جب تک ہم میں سے وہ نہ مر جائے جس کی

فِي النَّاسِ فَقُلْتُ أَلَا تَرَيَانِ هٰذَا صَاحِبُكُمَا الَّذِي تَسْأَلَانِ عَنْهُ قَالَ فَابْتَدَرَاهُ فَضَرَبَاهُ بِسَيْفَيْهِمَا حَتَّى قَتَلَاهُ ثُمَّ انْصَرَفَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَأَخْبَرَاهُ فَقَالَ أَيُّكُمَا قَتَلَهُ فَقَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَنَا قَتَلْتُ فَقَالَ هَلْ مَسَحْتُمَا سَيْفَيْكُمَا قَالَا لَا فَنَظَرَ فِي السَّيْفَيْنِ فَقَالَ كِلَاكُمَا قَتَلَهُ وَقَضَى بِسَلَبِهِ لِمُعَاذِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ وَالرَّجُلَانِ مُعَاذُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ وَمُعَاذُ بْنُ عَفْرَاءَ.

البخاری (۳۱٤١-۳۹٦٤-۳۹۸۸)

موت پہلے مقدر ہو چکی ہے، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کہتے ہیں کہ مجھے اس کی باتوں پر تعجب ہوا، پھر دوسرے نے بھی اسی طرح کہا، ابھی کچھ ہی دیر گزری تھی کہ میری ابوجہل پر نظر پڑی، جو لوگوں میں گشت کر رہا تھا، میں نے کہا: کیا تم دیکھ نہیں رہے یہی وہ شخص ہے جس کے بارے میں تم پوچھ رہے تھے، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کہتے ہیں کہ یہ سنتے ہی وہ اس پر جھپٹے اور اپنی تلواروں سے اس پر وار کیا حتیٰ کہ ان دونوں نے اس کو قتل کر دیا، پھر ان دونوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اس واقعہ کی خبر دی، آپ نے فرمایا: تم میں سے کس نے اس کو قتل کیا ہے؟ ان میں سے ہر ایک نے کہا: میں نے اس کو قتل کیا ہے، آپ نے فرمایا: کیا تم نے اپنی تلواروں سے خون پونچھ دیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں، آپ نے ان کی تلواروں کی طرف دیکھا اور فرمایا: تم دونوں نے اس کو قتل کیا ہے؟ اور یہ حکم دیا کہ اس کا سلب (چھینا ہوا سامان) معاذ بن عمرو بن جموح کو دیا جائے اور وہ دونوں معاذ بن عمرو بن جموح اور معاذ بن عفراء تھے۔

٤٥٤٥ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَتَلَ رَجُلٌ مِنْ حِمْيَرَ رَجُلًا مِنَ الْعَدُوِّ فَأَرَادَ سَلَبَهُ فَمَنَعَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَكَانَ وَالِيًا عَلَيْهِمْ فَأَتَى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ لِخَالِدٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُعْطِيَهُ سَلَبَهُ قَالَ اسْتَكْثَرْتُهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ ادْفَعْهُ إِلَيْهِ فَمَرَّ خَالِدٌ بِعَوْفٍ فَجَرَّ بِرِدَائِهِ ثُمَّ قَالَ هَلْ أَنْجَزْتُ لَكَ مَا ذَكَرْتُ لَكَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَسَمِعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَاسْتُغْضِبَ فَقَالَ لَا تُعْطِهِ يَا خَالِدُ لَا تُعْطِهِ يَا خَالِدُ هَلْ أَنْتُمْ تَارِكُونَ لِي أُمَرَائِي إِنَّمَا مَثَلُكُمْ وَمَثَلُهُمْ كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتُرْعِيَ إِبِلًا أَوْ غَنَمًا فَرَعَاهَا ثُمَّ تَحَيَّنَ سَقْيَهَا فَأَوْرَدَهَا حَوْضًا فَشَرَعَتْ فِيهِ فَشَرِبَتْ صَفْوَهُ وَتَرَكَتْ كَدْرَهُ فَصَفْوُهُ لَكُمْ وَكَدْرُهُ عَلَيْهِمْ. ابوداؤد (۲۷۱۹)

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ قبیلہ حمیر کے ایک شخص نے دشمنوں کے ایک شخص کو قتل کر دیا اور اس کے سلب (چھینے ہوئے سامان) کو لینے کا ارادہ کیا، حضرت خالد بن ولید نے اس کو منع کیا کیونکہ وہ اس لشکر کے امیر تھے، حضرت عوف بن مالک نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں جا کر ان کی شکایت کی، رسول اللہ ﷺ نے حضرت خالد سے فرمایا: تم نے اس کو وہ سلب کیوں نہیں دیا؟ انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے اس سلب کو بہت سمجھا، آپ نے فرمایا: وہ سلب اس کو دے دو، پھر حضرت خالد، حضرت عوف کے پاس سے گزرے تو انہوں نے حضرت خالد کی چادر کھینچی اور کہا: میں نے تم سے جو کچھ کہا تھا، کیا میں نے رسول اللہ ﷺ سے وہی پورا نہیں کرا لیا؟ رسول اللہ ﷺ نے یہ سن لیا، آپ ناراض ہوئے اور فرمایا: اے خالد! (اب) اس کو مت دینا، اے خالد! اب اس کو مت دینا، کیا تم میرے (مقرر

کردہ) امیروں (کی اطاعت) کو چھوڑنے والے ہو؟ میری اور تمہاری مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص نے اونٹ اور بکریاں چرانے کے لیے لیں پھر ان کو چرایا، پھر ان کو پانی پلانے کا وقت آیا' وہ ان کو حوض پر لے گیا، انہوں نے صاف صاف پانی پی لیا اور تلچھٹ چھوڑ دیا تو کیا صاف چیزیں تمہارے لیے ہیں اور تلچھٹ امیروں کے لیے ہیں؟

٤٥٤٦ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ مَنْ خَرَجَ مَعَ زَيْدِ ابْنِ حَارِثَةَ فِي غَزْوَةِ مُؤْتَةَ وَرَافَقَنِي مَدَدِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ عَوْفٌ فَقُلْتُ يَا خَالِدُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَضَى بِالسَّلَبِ لِلْقَاتِلِ قَالَ بَلَى وَلَكِنِّي اسْتَكْثَرْتُهُ. سابقہ حوالہ (٤٥٤٥)

حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جو لوگ حضرت زید بن حارثہ کے ساتھ غزوہ موتہ میں گئے تھے ان کے ساتھ میں بھی گیا تھا اور یمن سے بھی مجھ کو مدد پہنچی' اس کے بعد حسب سابق حدیث بیان کی' البتہ اس حدیث میں یہ ہے کہ حضرت عوف نے کہا: اے خالد! تم کو علم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قاتل کو (مقتول کا) سلب دلوایا ہے؟ حضرت خالد نے کہا: کیوں نہیں' میرے خیال میں یہ زیادہ ہے۔

٤٥٤٧ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبِي سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ هَوَازِنَ فَبَيْنَا نَحْنُ نَتَضَحَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ فَأَنَاخَهُ ثُمَّ انْتَزَعَ طَلَقًا مِنْ حَقَبِهِ فَقَيَّدَ بِهِ الْجَمَلَ ثُمَّ تَقَدَّمَ يَتَغَدَّى مَعَ الْقَوْمِ وَجَعَلَ يَنْظُرُ وَفِينَا ضَعْفَةٌ وَرِقَّةٌ فِي الظَّهْرِ وَبَعْضُنَا مُشَاةٌ إِذْ خَرَجَ يَشْتَدُّ فَأَتَى جَمَلَهُ فَأَطْلَقَ قَيْدَهُ ثُمَّ أَنَاخَهُ وَقَعَدَ عَلَيْهِ فَأَثَارَهُ فَاشْتَدَّ بِهِ الْجَمَلُ فَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ عَلَى نَاقَةٍ وَرْقَاءَ قَالَ سَلَمَةُ وَخَرَجْتُ أَشْتَدُّ فَكُنْتُ عِنْدَ وَرِكِ النَّاقَةِ ثُمَّ تَقَدَّمْتُ حَتَّى كُنْتُ عِنْدَ وَرِكِ الْجَمَلِ ثُمَّ تَقَدَّمْتُ حَتَّى أَخَذْتُ بِخِطَامِ الْجَمَلِ فَأَنَخْتُهُ فَلَمَّا وَضَعَ رُكْبَتَهُ فِي الْأَرْضِ اخْتَرَطْتُ سَيْفِي فَضَرَبْتُ رَأْسَ الرَّجُلِ فَنَدَرَ ثُمَّ جِئْتُ بِالْجَمَلِ أَقُودُهُ عَلَيْهِ رَحْلُهُ وَسِلَاحُهُ فَاسْتَقْبَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالنَّاسُ مَعَهُ فَقَالَ مَنْ قَتَلَ الرَّجُلَ قَالُوا ابْنُ الْأَكْوَعِ قَالَ لَهُ سَلَبُهُ أَجْمَعُ. ابوداؤد (٢٦٥٤)

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ قبیلہ ہوازن کے خلاف جہاد کرنے گئے، ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ صبح کا ناشتہ کر رہے تھے، اس اثناء میں سرخ اونٹ پر سوار ایک شخص آیا' اس نے اونٹ کو بٹھایا' پھر اس نے اپنی کمر سے ایک تسمہ نکال کر اس کے ساتھ اونٹ کو باندھ دیا اور لوگوں کے ساتھ ناشتہ کرنے لگا اور ادھر ادھر دیکھنے لگا، ہم میں کچھ لوگ کمزور تھے، کچھ سواریوں سے خالی تھے اور کچھ پیدل تھے، اتنے میں وہ تیزی سے دوڑا اور اپنے اونٹ کے پاس آیا، اس کا تسمہ کھول کر اس کو بٹھایا اور اس پر سوار ہو گیا، اس نے اونٹ کو دوڑایا اور اونٹ اس کو لے کر دوڑا، ایک شخص نے خاکی رنگ کی اونٹنی پر اس کا تعاقب کیا، سلمہ کہتے ہیں کہ میں بھی اس کے پیچھے دوڑتا ہوا بھاگا، پہلے میں اونٹنی کی سرین کے پاس تھا' پھر میں اور آگے بڑھا حتیٰ کہ اونٹ کی سرین کے پاس پہنچ گیا، پھر میں نے آگے بڑھ کر اونٹ کی نکیل پکڑ لی۔ میں نے اس اونٹ کو بٹھایا، جونہی اس اونٹ نے اپنا گھٹنا زمین پر ٹیکا' میں نے تلوار سے آدمی کے سر پر ایک وار

کیا' وہ آدمی گر پڑا' پھر میں اس آدمی کے ہتھیار اور کجاوے سمیت اس اونٹ کو لے آیا، رسول اللہ ﷺ اور صحابہ مجھے سامنے سے آتے ہوئے ملے۔ آپ نے فرمایا: اس شخص کو کس نے قتل کیا ہے؟ لوگوں نے کہا: سلمہ بن اکوع نے، آپ نے فرمایا: اس کا سارا سلب ابن اکوع کا ہے۔

١٤ - بَابُ التَّنْفِيلِ وَفِدَاءِ الْمُسْلِمِينَ بِالْأُسَارَى

٤٥٤٨ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ غَزَوْنَا فَزَارَةَ وَعَلَيْنَا أَبُو بَكْرٍ أَمَّرَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْنَا فَلَمَّا كَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمَاءِ سَاعَةٌ أَمَرَنَا أَبُو بَكْرٍ فَعَرَّسْنَا ثُمَّ شَنَّ الْغَارَةَ فَوَرَدَ الْمَاءَ فَقَتَلَ مَنْ قَتَلَ عَلَيْهِ وَسَبَى وَأَنْظُرُ إِلَى عُنُقٍ مِنَ النَّاسِ فِيهِمُ الذَّرَارِيُّ فَخَشِيتُ أَنْ يَسْبِقُونِي إِلَى الْجَبَلِ فَرَمَيْتُ بِسَهْمٍ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْجَبَلِ فَلَمَّا رَأَوُا السَّهْمَ وَقَفُوا فَجِئْتُ بِهِمْ أَسُوقُهُمْ وَفِيهِمُ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ عَلَيْهَا قَشْعٌ مِنْ أَدَمٍ قَالَ الْقَشْعُ النِّطَعُ مَعَهَا ابْنَةٌ لَهَا مِنْ أَحْسَنِ الْعَرَبِ فَسُقْتُهُمْ حَتَّى أَتَيْتُ بِهِمْ أَبَا بَكْرٍ فَنَفَّلَنِي أَبُو بَكْرٍ ابْنَتَهَا فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَمَا كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا فَلَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي السُّوقِ فَقَالَ يَا سَلَمَةُ هَبْ لِيَ الْمَرْأَةَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَقَدْ أَعْجَبَتْنِي وَمَا كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا ثُمَّ لَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْغَدِ فِي السُّوقِ فَقَالَ لِي يَا سَلَمَةُ هَبْ لِيَ الْمَرْأَةَ لِلَّهِ أَبُوكَ فَقُلْتُ هِيَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَوَاللَّهِ مَا كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا فَبَعَثَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ فَفَدَى بِهَا نَاسًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ كَانُوا أُسِرُوا بِمَكَّةَ.

ابوداؤد (٢٦٩٧) ابن ماجہ (٢٨٤٦)

غنیمت سے زائد حصہ دینے اور قیدیوں کو مسلمانوں کا فدیہ بنانے کا بیان

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے قبیلہ فزارہ کے ساتھ جہاد کیا، اس جہاد میں رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ہمارا امیر بنایا تھا' جب ہمارے اور پانی کے درمیان کچھ دیر کی مسافت رہ گئی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمیں حکم دیا ہم رات کے آخری حصہ میں اترے' پھر ہر طرف سے حملہ کا حکم دیا، اور (ان کے) پانی پر پہنچے اور اس جگہ جس کو قتل کرنا تھا اس کو قتل کیا اور قید کیا، میں کفار کے ایک گروہ کو دیکھ رہا تھا جس میں کفار کے بچے اور عورتیں تھیں' مجھے یہ خطرہ ہوا کہ وہ کہیں مجھ سے پہلے پہاڑ تک نہ پہنچ جائیں۔ میں نے ان کے اور پہاڑ کے درمیان ایک تیر مارا' جب انہوں نے تیر کو دیکھا تو وہ سب ٹھہر گئے، میں ان سب کو گھیر کر لے آیا، ان میں بنوفزارہ کی ایک عورت تھی جس نے چمڑے کی کھال کو منڈھ رکھا تھا اور اس کے ساتھ ایک لڑکی تھی جو عرب کی حسین ترین دوشیزہ تھی، میں ان سب کو پکڑ کر حضرت ابوبکر کے پاس لے آیا، حضرت ابوبکر نے وہ لڑکی مجھ کو انعام میں دے دی، ہم مدینہ میں پہنچے ابھی میں نے اس لڑکی کے کپڑے اتارے بھی نہ تھے کہ میری رسول اللہ ﷺ سے بازار میں ملاقات ہوئی۔ آپ نے فرمایا: اے سلمہ! یہ لڑکی مجھے ہبہ کر دو' میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! خدا کی قسم! یہ لڑکی مجھے بہت پسند ہے اور میں نے ابھی تک اس کا لباس نہیں اتارا ہے' اگلے دن میری پھر رسول اللہ ﷺ سے ملاقات ہوئی، آپ نے مجھ سے فرمایا: اے سلمہ! یہ لڑکی مجھے ہبہ کر دو، تمہارا باپ بہت اچھا تھا، میں نے کہا: یا رسول اللہ! یہ آپ کی

ہے، خدا کی قسم! میں نے اس کا لباس تک نہیں اتارا، رسول اللہ ﷺ نے وہ لڑکی اہل مکہ کو بھیج دی اور اس کے بدلہ میں مکہ کے کئی مسلمان قیدیوں کو چھڑا لیا۔

۱۵- بَابُ حُكْمِ الْفَيْءِ

فیئے کا حکم

٤٥٤٩ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَيُّمَا قَرْيَةٍ أَتَيْتُمُوهَا وَأَقَمْتُمْ فِيهَا فَسَهْمُكُمْ فِيهَا وَأَيُّمَا قَرْيَةٍ عَصَتِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ خُمُسَهَا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ ثُمَّ هِيَ لَكُمْ.

ابوداؤد(٣٠٣٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم جس بستی میں جاؤ اور وہاں قیام کرو تو تمہارا حصہ اس بستی میں ہوگا۔ جو بستی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے (یعنی اس نے مسلمانوں سے جنگ کی) تو اس کا پانچواں حصہ اللہ اور اس کے رسول کا ہے اور باقی تمہارا ہے۔

٤٥٥٠ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ أَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِمَّا لَمْ يُوجِفْ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ بِخَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ ﷺ خَاصَّةً فَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةَ سَنَةٍ وَمَا بَقِيَ يَجْعَلُهُ فِي الْكُرَاعِ وَالسِّلَاحِ عُدَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ.

البخاری(۲۹۰۲-۴۸۸۵) ابوداؤد(۲۹۶۵) الترمذی(۱۷۱۹)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بنو نضیر کے اموال ان اموال میں سے تھے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر لوٹا دیے تھے، مسلمانوں نے ان کے حصول کے لیے گھوڑے دوڑائے تھے نہ اونٹ، یہ اموال بالخصوص نبی ﷺ کے تصرف میں تھے، آپ ان اموال میں سے اپنے اہل کے لیے ایک سال کا خرچ نکال لیتے تھے اور جو مال باقی بچتا اس کو جہاد کی سواریوں اور ہتھیاروں کی تیاری پر خرچ کرتے تھے۔

٤٥٥١ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

سابقہ حوالہ(۴۵۵۰)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

٤٥٥٢ - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ مَالِكَ بْنَ أَوْسٍ حَدَّثَهُ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَجِئْتُهُ حِينَ تَعَالَى النَّهَارُ قَالَ فَوَجَدْتُهُ فِي بَيْتِهِ جَالِسًا عَلَى سَرِيرٍ مُفْضِيًا إِلَى رُمَالِهِ مُتَّكِئًا عَلَى وِسَادَةٍ مِنْ أَدَمٍ فَقَالَ لِي يَا مَالُ إِنَّهُ قَدْ دَفَّ أَهْلُ أَبْيَاتٍ مِنْ قَوْمِكَ وَقَدْ أَمَرْتُ فِيهِمْ بِرَضْخٍ فَخُذْهُ فَاقْسِمْهُ بَيْنَهُمْ قَالَ قُلْتُ لَوْ أَمَرْتَ

حضرت اوس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے بلوایا، میں دن چڑھنے کے بعد ان کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے دیکھا کہ وہ گھر میں خالی تخت پر چمڑے کے ایک تکیہ سے ٹیک لگائے بیٹھے ہیں، فرمانے لگے: اے مالک! تمہاری قوم کے کچھ لوگ جلدی جلدی آئے تھے، میں نے انہیں تھوڑی سی چیزیں دینے کا حکم دے دیا ہے، تم وہ چیزیں لے کر ان کے

بِهٰذَا غَيْرِي قَالَ خُذْهُ يَا مَالُ قَالَ فَجَاءَ يَرْفَا فَقَالَ هَلْ لَكَ
يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فِي عُثْمَانَ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ
وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدٍ فَقَالَ عُمَرُ نَعَمْ فَأَذِنَ لَهُمْ فَدَخَلُوا ثُمَّ جَاءَ
فَقَالَ هَلْ لَكَ فِي عَبَّاسٍ وَعَلِيٍّ قَالَ نَعَمْ فَأَذِنَ لَهُمَا فَقَالَ
عَبَّاسٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ هٰذَا الْكَاذِبِ
الْآثِمِ الْغَادِرِ الْخَائِنِ فَقَالَ الْقَوْمُ أَجَلْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ
فَاقْضِ بَيْنَهُمْ وَأَرِحْهُمْ فَقَالَ مَالِكُ بْنُ أَوْسٍ يُخَيَّلُ إِلَيَّ
أَنَّهُمْ قَدْ كَانُوا قَدَّمُوهُمْ لِذٰلِكَ فَقَالَ عُمَرُ اتَّئِدَا أَنْشُدُكُمْ
بِاللّٰهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ
رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ قَالُوا نَعَمْ ثُمَّ
أَقْبَلَ عَلَى الْعَبَّاسِ وَعَلِيٍّ فَقَالَ أَنْشُدُكُمَا بِاللّٰهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ
تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ أَتَعْلَمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا
نُورَثُ مَا تَرَكْنَاهُ صَدَقَةٌ قَالَا نَعَمْ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ اللّٰهَ جَلَّ
وَعَزَّ كَانَ خَصَّ رَسُولَهُ ﷺ بِخَاصَّةٍ لَمْ يُخَصِّصْ بِهَا أَحَدًا
غَيْرَهُ قَالَ مَا أَفَاءَ اللّٰهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلّٰهِ
وَلِلرَّسُولِ مَا أَدْرِي هَلْ قَرَأَ الْآيَةَ الَّتِي قَبْلَهَا أَمْ لَا قَالَ فَقَسَمَ
رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بَيْنَكُمْ أَمْوَالَ بَنِي النَّضِيرِ فَوَاللّٰهِ مَا اسْتَأْثَرَ
عَلَيْكُمْ وَلَا أَخَذَهَا دُونَكُمْ حَتّٰى بَقِيَ هٰذَا الْمَالُ فَكَانَ
رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَأْخُذُ مِنْهُ نَفَقَةَ سَنَةٍ ثُمَّ يَجْعَلُ مَا بَقِيَ أُسْوَةَ
الْمَالِ ثُمَّ قَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ
وَالْأَرْضُ أَتَعْلَمُونَ ذٰلِكَ قَالُوا نَعَمْ ثُمَّ نَشَدَ عَبَّاسًا وَعَلِيًّا
بِمِثْلِ مَا نَشَدَ بِهِ الْقَوْمَ أَتَعْلَمَانِ ذٰلِكَ قَالَا نَعَمْ قَالَ فَلَمَّا
تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ
فَجِئْتُمَا تَطْلُبُ مِيرَاثَكَ مِنِ ابْنِ أَخِيكَ وَيَطْلُبُ هٰذَا
مِيرَاثَ امْرَأَتِهِ مِنْ أَبِيهَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ
مَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ فَرَأَيْتُمَاهُ كَاذِبًا آثِمًا غَادِرًا خَائِنًا
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ إِنَّهُ لَصَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِلْحَقِّ ثُمَّ تُوُفِّيَ أَبُو
بَكْرٍ وَأَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَوَلِيُّ أَبِي بَكْرٍ فَرَأَيْتُمَانِي
كَاذِبًا آثِمًا غَادِرًا خَائِنًا وَاللّٰهُ يَعْلَمُ إِنِّي لَصَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌ
تَابِعٌ لِلْحَقِّ فَوَلِيتُهَا ثُمَّ جِئْتَنِي أَنْتَ وَهٰذَا وَأَنْتُمَا

درمیان تقسیم کر دو، میں نے کہا: آپ میرے علاوہ کسی اور کے ذمہ یہ کام لگا دیتے تو اچھا تھا، حضرت عمر نے فرمایا: اے مالک! تم یہ چیزیں لے لو! اتنے میں (ان کا غلام) یرفاء اندر آیا اور کہنے لگا: حضرت عثمان، حضرت عبدالرحمن بن عوف، حضرت زبیر اور حضرت سعد کے متعلق کیا حکم ہے؟ (یعنی وہ اندر آنے کی اجازت چاہتے ہیں) حضرت عمر نے کہا: اچھا اور انہیں اندر آنے کی اجازت دے دی اور وہ اندر آ گئے' پھر یرفا آئے اور کہا: حضرت علی اور حضرت عباس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ حضرت عمر نے کہا: اچھا اور ان کو بھی اجازت دے دی، حضرت عباس نے کہا: اے امیر المومنین! میرے اور اس جھوٹے، خطا کار، عہد شکن اور خائن کے درمیان فیصلہ کر دیجئے' باقی صحابہ نے بھی کہا: ہاں اے امیر المومنین! ان کے درمیان فیصلہ کر دیجئے اور ان کو راحت دلایئے' حضرت مالک بن اوس نے کہا: میرا خیال تھا کہ ان دونوں نے ان صحابہ کو اسی لیے پہلے بھیجا تھا، حضرت عمر نے کہا: ٹھہرو! میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں جس کے اذن سے آسمان اور زمین قائم ہیں، کیا تمہیں علم ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: ہمارا وارث نہیں بنایا جائے گا، ہم نے جو کچھ بھی چھوڑا ہے وہ صدقہ ہے، انہوں نے کہا: ہاں! پھر حضرت عمر، حضرت عباس اور حضرت علی کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: میں تم دونوں کو اس ذات کی قسم دیتا ہوں جس کے اذن سے آسمان اور زمین قائم ہیں، کیا تم دونوں یہ جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا تھا کہ ہمارا وارث نہیں بنایا جائے گا' ہم نے جو کچھ چھوڑا ہے وہ صدقہ ہے، ان دونوں نے کہا: ہاں! حضرت عمر نے کہا بے شک اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول اللہ ﷺ کو ایک چیز کے ساتھ خاص کیا تھا جس کے ساتھ کسی اور کو خاص نہیں کیا تھا، یہ بستیوں کے وہ اموال ہیں جو اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ پر لوٹا دیے تھے' یہ اموال اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہیں (یعنی اموال فئے) راوی کہتے ہیں: مجھے علم نہیں کہ انہوں نے اس سے پہلے والی آیت پڑھی تھی یا نہیں' پھر حضرت عمر نے فرمایا: رسول اللہ

جَمِيعٌ وَأَمْرُكُمَا وَاحِدٌ فَقُلْتُمَا ادْفَعْهَا إِلَيْنَا فَقُلْتُ إِنْ شِئْتُمْ دَفَعْتُهَا إِلَيْكُمَا عَلَى أَنَّ عَلَيْكُمَا عَهْدَ اللّٰهِ أَنْ تَعْمَلَا فِيهَا بِالَّذِي كَانَ يَعْمَلُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَأَخَذْتُمَاهَا بِذٰلِكَ قَالَ أَكَذٰلِكَ قَالَا نَعَمْ قَالَ ثُمَّ جِئْتُمَانِي لِأَقْضِيَ بَيْنَكُمَا وَلَا وَاللّٰهِ لَا أَقْضِي بَيْنَكُمَا بِغَيْرِ ذٰلِكَ حَتّٰى تَقُومَ السَّاعَةُ فَإِنْ عَجَزْتُمَا عَنْهَا فَرُدَّاهَا إِلَيَّ.

البخاری (۳۰۹٤ - ٤۰۳۳ - ۵۳۵۸-٦۷۲۸-۷۳۰۵)

ابوداود (۲۹٦۳-۲۹٦٤) الترمذی (۱٦۱۰) النسائی (٤۱۵۹)

ﷺ نے تمہارے درمیان بنو نضیر کے اموال تقسیم کر دیے، بخدا! رسول اللہ ﷺ نے ان اموال کو اپنے ساتھ خاص نہیں کیا اور نہ تمہیں چھوڑ کر ان اموال کو خود رکھا، حتیٰ کہ یہ مال باقی رہ گیا، رسول اللہ ﷺ اس مال سے ایک سال کا خرچ لے لیتے تھے، باقی جو بچتا وہ بیت المال میں رکھ لیتے، حضرت عمر نے پھر فرمایا: میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں جس کے اذن سے آسمان اور زمین قائم ہیں' کیا تم کو اس کا علم ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں' پھر حضرت عمر نے حضرت عباس اور حضرت علی کو بھی وہی قسم دی جو باقی صحابہ کو دی تھی اور کہا: کیا تم کو اس کا علم ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! حضرت عمر نے کہا: جب رسول اللہ ﷺ کا وصال ہو گیا تو حضرت ابوبکر نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کا خلیفہ ہوں' پھر تم دونوں آئے' تم اپنے بھتیجے کی میراث سے طلب کرتے تھے اور یہ اپنی زوجہ کے لیے ان کے والد کی میراث سے طلب کرتے تھے تو حضرت ابوبکر نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ ہم کسی کو وارث نہیں بناتے' ہم نے جو کچھ بھی چھوڑا ہے وہ صدقہ ہے۔ سو تم دونوں نے حضرت ابوبکر کو جھوٹا، گنہ گار، عہد شکن اور خائن گمان کیا اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا تھا کہ حضرت ابوبکر سچے، نیک، ہدایت یافتہ اور حق کی پیروی کرنے والے ہیں، **پھر حضرت ابوبکر فوت ہو گئے اور میں** رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر کا خلیفہ بنایا گیا' پس تم دونوں نے مجھے بھی جھوٹا، گنہ گار، عہد شکن اور خائن گمان کیا (یعنی میرے ساتھ وہ سلوک کیا جو جھوٹے اور خائن کے ساتھ کرتے ہیں) اور اللہ خوب جانتا ہے کہ میں سچا' نیک' ہدایت یافتہ اور حق کی پیروی کرنے والا ہوں' پھر میں ان اموال کا ولی بنایا گیا' پھر تم اور یہ میرے پاس آئے درآں حالیکہ تم دونوں کی رائے متفق تھی' تم دونوں نے کہا: ان اموال کی نگہداشت ہمارے سپرد کر دیجئے' میں نے کہا: اگر تم چاہو تو میں یہ اموال اس شرط کے ساتھ تمہارے سپرد کر دیتا ہوں کہ تم ان اموال میں اسی طرح تصرف کرو گے جس طرح ان اموال میں رسول اللہ ﷺ تصرف کرتے تھے، تم دونوں نے اس کا اقرار کیا' حضرت

عمر نے کہا: کیا اسی طرح معاہدہ ہوا تھا؟ انہوں نے کہا: ہاں! حضرت عمر نے کہا: اب پھر تم دونوں میرے پاس آئے ہو کہ میں تم دونوں کے درمیان فیصلہ کروں' نہیں' خدا کی قسم! قیامت تک میں تمہارے درمیان اس کے سوا کوئی اور فیصلہ نہیں کروں گا' اگر تم ان اموال کا انتظام کرنے سے عاجز ہو گئے ہو تو پھر یہ مجھے واپس کر دو۔

٤٥٥٣- وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ حَضَرَ أَهْلُ أَبْيَاتٍ مِنْ قَوْمِكَ بِنَحْوِ حَدِيثِ مَالِكٍ غَيْرَ أَنَّ فِيهِ فَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ مِنْهُ سَنَةً وَرُبَّمَا قَالَ مَعْمَرٌ يَحْبِسُ قُوتَ أَهْلِهِ مِنْهُ سَنَةً ثُمَّ يَجْعَلُ مَا بَقِيَ مِنْهُ مَجْعَلَ مَالِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ. سابقہ حوالہ (٤٥٥٢)

حضرت مالک بن اوس بن حدثان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے بلوایا اور فرمایا: تمہاری قوم کے کچھ لوگ میرے پاس آئے تھے' اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے' البتہ اس میں یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ ان اموال میں سے اپنے اہل و عیال کے لیے ایک سال کا خرچ نکالتے تھے اور معمر کی روایت میں ہے کہ ان اموال میں سے اپنے اہل کے لیے ایک سال کی خوارک رکھتے تھے اور باقی مال کو اللہ کی راہ میں خرچ کے لیے رکھ لیتے تھے۔

١٦- بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا فَهُوَ صَدَقَةٌ

ارشادِ نبوی کہ ہم کسی کو وارث نہیں بناتے' انبیاء کرام علیہم السلام کا ترکہ صدقہ ہوتا ہے' اس میں وراثت جاری نہیں ہوتی

٤٥٥٤- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ ﷺ حِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَرَدْنَ أَنْ يَبْعَثْنَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَيَسْأَلْنَهُ مِيرَاثَهُنَّ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ عَائِشَةُ لَهُنَّ أَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا فَهُوَ صَدَقَةٌ.

البخاري (٤٠٣٤-٦٧٣٠) ابوداود (٢٩٧٦)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ فوت ہو گئے تو نبی ﷺ کی ازواج نے یہ ارادہ کیا کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضرت ابوبکر کے پاس بھیج کر ان سے نبی ﷺ کی میراث میں سے اپنا حصہ طلب کریں۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: ان کے لیے یہ سوال جائز نہیں ہے' کیا رسول اللہ ﷺ نے یہ نہیں فرمایا: ہمارا وارث نہیں بنایا جائے گا' ہم نے جو کچھ بھی چھوڑا ہے وہ صدقہ ہے۔

٤٥٥٥- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ أَخْبَرَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَرْسَلَتْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا مِنْ رَسُولِ

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی حضرت سیدتنا فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس کسی کو بھیج کر یہ سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے مدینہ

اللّٰهِ ﷺ مِمَّا أَفَاءَ اللّٰهُ عَلَيْهِ بِالْمَدِيْنَةِ وَفَدَكَ وَمَا بَقِيَ مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ فَقَالَ أَبُوْبَكْرٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا نُوْرَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ إِنَّمَا يَأْكُلُ اٰلُ مُحَمَّدٍ ﷺ فِيْ هٰذَا الْمَالِ وَإِنِّيْ وَاللّٰهِ لَا أُغَيِّرُ شَيْئًا مِنْ صَدَقَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَنْ حَالِهَا الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهَا فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَلَأَعْمَلَنَّ فِيْهَا بِمَا عَمِلَ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَأَبٰى أَبُوْبَكْرٍ أَنْ يَدْفَعَ إِلٰى فَاطِمَةَ شَيْئًا فَوَجَدَتْ فَاطِمَةُ عَلٰى أَبِيْ بَكْرٍ فِيْ ذٰلِكَ قَالَ فَهَجَرَتْهُ فَلَمْ تُكَلِّمْهُ حَتّٰى تُوُفِّيَتْ وَعَاشَتْ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ سِتَّةَ أَشْهُرٍ فَلَمَّا تُوُفِّيَتْ دَفَنَهَا زَوْجُهَا عَلِيُّ بْنُ أَبِيْ طَالِبٍ لَيْلًا وَلَمْ يُؤْذِنْ بِهَا أَبَا بَكْرٍ وَصَلّٰى عَلَيْهَا عَلِيٌّ وَكَانَ لِعَلِيٍّ مِنَ النَّاسِ وِجْهَةٌ حَيَاةَ فَاطِمَةَ فَلَمَّا تُوُفِّيَتِ اسْتَنْكَرَ عَلِيٌّ وُجُوْهَ النَّاسِ فَالْتَمَسَ مُصَالَحَةَ أَبِيْ بَكْرٍ وَمُبَايَعَتَهُ وَلَمْ يَكُنْ بَايَعَ تِلْكَ الْأَشْهُرَ فَأَرْسَلَ إِلٰى أَبِيْ بَكْرٍ أَنِ ائْتِنَا وَلَا يَأْتِنَا مَعَكَ أَحَدٌ كَرَاهِيَةَ مَحْضَرِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ عُمَرُ لِأَبِيْ بَكْرٍ وَاللّٰهِ لَا تَدْخُلُ عَلَيْهِمْ وَحْدَكَ فَقَالَ أَبُوْبَكْرٍ وَمَا عَسَاهُمْ أَنْ يَفْعَلُوْا بِيْ إِنِّيْ وَاللّٰهِ لَآتِيَنَّهُمْ فَدَخَلَ عَلَيْهِمْ أَبُوْبَكْرٍ فَتَشَهَّدَ عَلِيُّ بْنُ أَبِيْ طَالِبٍ ثُمَّ قَالَ إِنَّا قَدْ عَرَفْنَا يَا أَبَا بَكْرٍ فَضِيْلَتَكَ وَمَا أَعْطَاكَ اللّٰهُ وَلَمْ نَنْفَسْ عَلَيْكَ خَيْرًا سَاقَهُ اللّٰهُ إِلَيْكَ وَلٰكِنَّكَ اسْتَبْدَدْتَ عَلَيْنَا بِالْأَمْرِ وَكُنَّا نَحْنُ نَرٰى لَنَا حَقًّا لِقَرَابَتِنَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَلَمْ يَزَلْ يُكَلِّمُ أَبَا بَكْرٍ حَتّٰى فَاضَتْ عَيْنَا أَبِيْ بَكْرٍ فَلَمَّا تَكَلَّمَ أَبُوْبَكْرٍ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَقَرَابَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أَصِلَ مِنْ قَرَابَتِيْ وَأَمَّا الَّذِيْ شَجَرَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ مِنْ هٰذِهِ الْأَمْوَالِ فَإِنِّيْ لَمْ اٰلُ فِيْهَا عَنِ الْحَقِّ وَلَمْ أَتْرُكْ أَمْرًا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَصْنَعُهُ فِيْهَا إِلَّا صَنَعْتُهُ فَقَالَ عَلِيٌّ لِأَبِيْ بَكْرٍ مَوْعِدُكَ الْعَشِيَّةُ لِلْبَيْعَةِ فَلَمَّا صَلّٰى أَبُوْبَكْرٍ صَلَاةَ الظُّهْرِ رَقِيَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَتَشَهَّدَ وَذَكَرَ شَأْنَ عَلِيٍّ وَتَخَلُّفَهُ عَنِ الْبَيْعَةِ وَعُذْرَهُ بِالَّذِيْ اعْتَذَرَ إِلَيْهِ ثُمَّ اسْتَغْفَرَ وَتَشَهَّدَ عَلِيُّ بْنُ أَبِيْ طَالِبٍ فَعَظَّمَ حَقَّ أَبِيْ بَكْرٍ وَأَنَّهُ لَمْ يَحْمِلْهُ عَلٰى

اور فدک میں جو مال فئے دیا ہے اور خیبر کے خمس میں سے جو مال بچا ہے اس کی میراث میں سے میرا حصہ دیں' حضرت ابوبکر نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ 'ہم کسی کو وارث نہیں بناتے' ہم نے جو کچھ چھوڑا ہے وہ صدقہ ہے، البتہ محمد ﷺ کی آل اس مال سے کھاتی رہے گی اور میں خدا کی قسم! رسول اللہ ﷺ کے صدقہ میں کوئی تبدیلی نہیں کروں گا، رسول اللہ ﷺ کے عہد میں جس طرح وہ مال خرچ ہوتا تھا اس میں کوئی تغیر نہیں ہوگا اور میں ان اموال میں اسی طرح تصرف کرتا رہوں گا جس طرح رسول اللہ ﷺ ان میں تصرف کرتے تھے، سو حضرت ابو بکر نے حضرت فاطمہ کو (بطور میراث) کچھ دینے سے انکار کیا، حضرت فاطمہ کو اس وجہ سے حضرت ابوبکر پر غصہ آیا اور انہوں نے حضرت ابوبکر سے (ملنا جلنا) چھوڑ دیا' وہ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد چھ ماہ زندہ رہیں اور تادم مرگ حضرت ابوبکر سے بات نہیں کی۔ جب حضرت فاطمہ فوت ہو گئیں تو حضرت علی بن ابی طالب نے رات میں ان کو دفن کر دیا اور حضرت ابوبکر کو اس کی خبر نہیں دی، حضرت فاطمہ کی زندگی میں لوگوں کا حضرت علی کی طرف کچھ میلان تھا، حضرت فاطمہ کے فوت ہونے کے بعد حضرت علی نے لوگوں کے رویہ میں کچھ تبدیلی محسوس کی تو انہوں نے حضرت ابوبکر سے صلح اور بیعت کرنا چاہی' اس عرصہ میں انہوں نے حضرت ابوبکر سے بیعت نہیں کی تھی، انہوں نے حضرت ابوبکر کے پاس پیغام بھیجا کہ وہ ہمارے پاس آئیں اور آپ کے ساتھ ہمارے ہاں اور کوئی نہ آئے کیونکہ وہ حضرت عمر بن الخطاب کا آنا ناپسند کرتے تھے، حضرت عمر نے حضرت ابوبکر کو مشورہ دیا، بخدا! آپ ان کے ہاں تنہا نہ جائیں، حضرت ابوبکر نے یہ کہا: مجھے یہ توقع نہیں ہے کہ وہ میرے ساتھ کوئی ناگوار سلوک کریں، خدا کی قسم! میں ان کے ہاں ضرور جاؤں گا، حضرت ابوبکر ان کے ہاں گئے، حضرت علی بن ابی طالب نے کلمہ شہادت پڑھا اور کہا: اے ابوبکر! ہم آپ کی فضیلت کو پہچانتے ہیں اور اللہ نے جو آپ کو مرتبہ عطا کیا ہے اس سے واقف ہیں اور جو خلافت اللہ نے

الَّذِیْ صَنَعَ نَفَاسَةً عَلٰی اَبِیْ بَکْرٍ وَّلَا اِنْکَارًا لِلَّذِیْ فَضَّلَهُ اللّٰهُ بِهٖ وَلٰکِنَّا کُنَّا نَرٰی لَنَا فِی الْاَمْرِ نَصِیْبًا فَاسْتُبِدَّ عَلَیْنَا بِهٖ فَوَجَدْنَا فِیْ اَنْفُسِنَا فَسُرَّ بِذٰلِکَ الْمُسْلِمُوْنَ وَقَالُوْا اَصَبْتَ فَکَانَ الْمُسْلِمُوْنَ اِلٰی عَلِیٍّ قَرِیْبًا حِیْنَ رَاجَعَ الْاَمْرَ الْمَعْرُوْفَ. البخاری(۳۷۱۱-۳۷۱۲-۴۰۳۵-۴۰۳۶-۴۲۴۰-۴۲۴۱-۶۷۲۵-۶۷۲۶) ابوداؤد (۲۹۶۸-۲۹۶۹-۲۹۷۰) النسائی(۴۱۵۲)

آپ کو دی ہے اس کو آپ سے چھیننے میں رغبت نہیں رکھتے' لیکن آپ نے خود ہی یہ حکومت حاصل کر لی (یعنی ہم سے مشورہ نہیں لیا) حالانکہ ہم رسول اللہ ﷺ سے قرابت کی بناء پر اس (مشورہ) میں اپنا حق سمجھتے تھے، پھر وہ اس مسئلہ میں حضرت ابوبکر سے مسلسل گفتگو کرتے رہے حتیٰ کہ حضرت ابوبکر کی آنکھوں میں آنسو بہنے لگے، پھر حضرت ابوبکر نے کہا: خدا کی قسم! رسول اللہ ﷺ کے قرابت داروں سے حسن سلوک کرنا مجھے اپنے قرابت داروں سے زیادہ عزیز ہے اور جن اموال کی وجہ سے میرے اور تمہارے درمیان اختلاف ہوا ہے میں نے ان میں کسی حق کو ترک نہیں کیا اور رسول اللہ ﷺ ان اموال کو جہاں جہاں صرف کرتے تھے میں نے ان میں کوئی کمی نہیں کی، حضرت علی نے حضرت ابوبکر سے کہا: آج سہ پہر کے وقت ہم آپ سے بیعت کریں گے اور جب حضرت ابوبکر ظہر کی نماز سے فارغ ہو گئے تو حضرت ابوبکر منبر پر چڑھے، کلمہ شہادت پڑھا اور حضرت علی کا معاملہ بیان کیا اور بیعت میں ان کی تاخیر کرنے کا عذر بیان کیا جو حضرت علی نے بیان کیا تھا' پھر استغفار کیا (اور منبر سے اتر آئے) پھر حضرت علی نے کلمہ شہادت پڑھا اور حضرت ابوبکر کے حق کی عظمت کو بیان کیا اور یہ بتلایا کہ انہوں نے جو تاخیر کی اس کی وجہ یہ نہیں تھی کہ وہ حضرت ابوبکر کے خلاف خلافت میں کچھ رغبت رکھتے تھے اور نہ وہ حضرت ابوبکر کی خداداد فضیلت کا انکار کرتے تھے لیکن ہم یہ سمجھتے تھے کہ اس حکومت (کے مشورہ) میں ہمارا بھی کچھ حصہ ہے اور ہم سے مشورہ لیے بغیر یہ حکومت بنائی گئی اس وجہ سے ہمارے دلوں کو رنج پہنچا۔ مسلمان اس بیان سے خوش ہوئے اور کہا: آپ نے ٹھیک فرمایا اور جب حضرت علی نے اس معروف راستہ کو اختیار کر لیا تو لوگ ان کی طرف پھر مائل ہو گئے۔

۴۵۵۶ - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ فَاطِمَةَ وَالْعَبَّاسَ اَتَیَا اَبَا بَکْرٍ یَلْتَمِسَانِ

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت فاطمہ اور حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما حضرت ابوبکر کے پاس آئے اور رسول اللہ ﷺ کی میراث سے اپنا حصہ طلب کرنے لگے، وہ دونوں فدک کی زمین اور خیبر کے حصہ

مِيرَاثَهُمَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُمَا حِينَئِذٍ يَطْلُبَانِ أَرْضَهُ مِنْ فَدَكٍ وَسَهْمَهُ مِنْ خَيْبَرَ فَقَالَ لَهُمَا أَبُو بَكْرٍ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ مَعْنَى حَدِيثِ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ قَامَ عَلِيٌّ فَعَظَّمَ مِنْ حَقِّ أَبِي بَكْرٍ وَذَكَرَ فَضِيلَتَهُ وَسَابِقَتَهُ ثُمَّ مَضَى إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَبَايَعَهُ فَأَقْبَلَ النَّاسُ إِلَى عَلِيٍّ فَقَالُوا أَصَبْتَ وَأَحْسَنْتَ فَكَانَ النَّاسُ قَرِيبًا إِلَى عَلِيٍّ حِينَ قَارَبَ الْأَمْرَ الْمَعْرُوفَ.

سابقہ حوالہ (٤٥٥٥)

میں سے مطالبہ کر رہے تھے، حضرت ابوبکر نے ان سے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے، اس کے بعد حسب سابق حدیث بیان کی، البتہ اس میں یہ ہے کہ پھر حضرت علی کھڑے ہوئے اور انہوں نے حضرت ابوبکر کے حق کی عظمت، ان کی فضیلت اور دین میں ان کی سبقت بیان کی، پھر حضرت ابوبکر کے پاس جا کر ان کی بیعت کی، پھر مسلمان حضرت علی کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا: آپ نے صحیح اور مناسب کام کیا اور جب حضرت علی نے اس نیک کام کو اپنا لیا تو لوگ ان کے قریب ہو گئے۔

٤٥٥٧ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَأَلَتْ أَبَا بَكْرٍ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَقْسِمَ لَهَا مِيرَاثَهَا مِمَّا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهَا أَبُو بَكْرٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ قَالَ وَعَاشَتْ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سِتَّةَ أَشْهُرٍ وَكَانَتْ فَاطِمَةُ تَسْأَلُ أَبَا بَكْرٍ نَصِيبَهَا مِمَّا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ خَيْبَرَ وَفَدَكٍ وَصَدَقَتِهِ بِالْمَدِينَةِ فَأَبَى أَبُو بَكْرٍ عَلَيْهَا ذَلِكَ وَقَالَ لَسْتُ تَارِكًا شَيْئًا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَعْمَلُ بِهِ إِلَّا عَمِلْتُ بِهِ إِنِّي أَخْشَى إِنْ تَرَكْتُ شَيْئًا مِنْ أَمْرِهِ أَنْ أَزِيغَ فَأَمَّا صَدَقَتُهُ بِالْمَدِينَةِ فَدَفَعَهَا عُمَرُ إِلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ فَغَلَبَهُ عَلَيْهَا عَلِيٌّ وَأَمَّا خَيْبَرُ وَفَدَكُ فَأَمْسَكَهُمَا عُمَرُ وَقَالَ هُمَا صَدَقَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَانَتَا لِحُقُوقِهِ الَّتِي تَعْرُوهُ وَنَوَائِبِهِ وَأَمْرُهُمَا إِلَى مَنْ وَلِيَ الْأَمْرَ قَالَ فَهُمَا عَلَى ذَلِكَ إِلَى الْيَوْمِ. سابقہ حوالہ (٤٥٥٥)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی حضرت سیدتنا فاطمہ زہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ سوال کیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے اس ترکہ سے جو آپ کو اللہ تعالیٰ نے بطور فئی دیا تھا ان کی میراث تقسیم کریں، حضرت ابوبکر نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے ''ہمارا وارث نہیں بنایا جائے گا، ہمارا تمام ترکہ صدقہ ہے'' رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد حضرت فاطمہ چھ ماہ زندہ رہیں اور حضرت فاطمہ رسول اللہ ﷺ کے اس ترکہ سے اپنے حصے کا سوال کرتی رہیں جو آپ کو فدک، خیبر اور مدینہ کے صدقات سے حاصل تھا، حضرت ابوبکر نے ان کو دینے سے انکار کیا اور کہا: میں رسول اللہ ﷺ کے کیے ہوئے کاموں میں سے کسی کو ترک نہیں کروں گا، مجھے یہ خدشہ ہے کہ اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کے کیے ہوئے کسی کام کو ترک کیا تو میں گمراہ ہو جاؤں گا، رہے مدینہ کے صدقات تو حضرت عمر نے وہ حضرت علی اور حضرت عباس کی تولیت میں دے دیے، سو ان پر حضرت علی غالب آ گئے اور خیبر اور فدک کو حضرت عمر نے اپنی تولیت میں رکھا اور کہا کہ یہ رسول اللہ ﷺ اپنے حقوق اور ریاست کی ضروریات میں خرچ کرتے تھے اور یہ اس شخص کی تولیت (زیر انتظام) میں رہیں گے جو مسلمانوں کا خلیفہ ہو گا' سو آج تک ان کے ساتھ یہی معمول ہے۔

٤٥٥٨ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَقْتَسِمُ وَرَثَتِي دِينَارًا مَا تَرَكْتُ بَعْدَ نَفَقَةِ نِسَائِي وَمُؤْنَةِ عَامِلِي فَهُوَ صَدَقَةٌ.

البخاری (۲۷۷٦-۳۰۹٦-٦۷۲۹) ابوداؤد (۲۹۷٤)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے ترکہ میں سے میرے وارث ایک دینار بھی نہیں خرچ کر سکتے، میری ازواج اور میرے عامل کے خرچ کے بعد جو کچھ باقی بچے گا وہ صدقہ ہے۔

٤٥٥٩ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۷۱٤)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

٤٥٦٠ - وَحَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۹٦۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہمارا وارث نہیں بنایا جائے گا' ہم نے جو کچھ چھوڑا وہ صدقہ ہے۔

۱۷ - بَابُ كَيْفِيَّةِ قِسْمَةِ الْغَنِيمَةِ بَيْنَ الْحَاضِرِينَ

مجاہدین میں مال غنیمت تقسیم کرنے کا طریقہ

٤٥٦١ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ كِلَاهُمَا عَنْ سُلَيْمٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَخْضَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَسَمَ فِي النَّفَلِ لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّجُلِ سَهْمًا. الترمذی (۱۵۵٤-۱۵۵٤م)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گھوڑے کو مال غنیمت سے دو حصے دیے اور آدمی کو ایک حصہ دیا۔

٤٥٦٢ - وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي النَّفَلِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۷۹۹۷)

امام مسلم نے ایک اور سند سے اس حدیث کا ذکر کیا ہے' اس میں غنیمت کا ذکر نہیں ہے۔

۱۸ - بَابُ الْإِمْدَادِ بِالْمَلَائِكَةِ فِي غَزْوَةِ بَدْرٍ وَإِبَاحَةِ الْغَنَائِمِ

غزوہ بدر میں فرشتوں کی امداد اور غنیمت کے مباح ہونے کا بیان

٤٥٦٣ - وَحَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي سِمَاكٌ الْحَنَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي أَبُو زُمَيْلٍ هُوَ سِمَاكٌ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: غزوہ بدر کے دن رسول اللہ ﷺ نے مشرکین کی طرف دیکھا تو وہ ایک ہزار تھے اور آپ کے ساتھ تین سو انیس مرد تھے، رسول اللہ ﷺ نے قبلہ کی طرف منہ کیا اور ہاتھ اٹھا کر با آواز بلند اپنے رب سے یہ دعا کی: اے اللہ! تو نے مجھ سے جو وعدہ

ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ نَظَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِلَى الْمُشْرِكِيْنَ وَهُمْ أَلْفٌ وَأَصْحَابُهٗ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَتِسْعَةَ عَشَرَ رَجُلًا فَاسْتَقْبَلَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ الْقِبْلَةَ ثُمَّ مَدَّ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَهْتِفُ بِرَبِّهٖ اَللّٰهُمَّ أَنْجِزْ لِيْ مَا وَعَدْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ آتِ مَا وَعَدْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ إِنْ تُهْلِكْ هٰذِهِ الْعِصَابَةَ مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ لَا تُعْبَدْ فِي الْأَرْضِ فَمَا زَالَ يَهْتِفُ بِرَبِّهٖ مَادًّا يَدَيْهِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ حَتّٰى سَقَطَ رِدَاؤُهٗ عَنْ مَنْكِبَيْهِ فَأَتَاهُ أَبُوْبَكْرٍ فَأَخَذَ رِدَاءَهٗ فَأَلْقَاهُ عَلٰى مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ الْتَزَمَهٗ مِنْ وَرَائِهٖ وَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ كَفَاكَ مُنَاشَدَتُكَ رَبَّكَ فَإِنَّهٗ سَيُنْجِزُ لَكَ مَا وَعَدَكَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِأَلْفٍ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ فَأَمَدَّهُ اللّٰهُ بِالْمَلَائِكَةِ قَالَ أَبُوْ زُمَيْلٍ فَحَدَّثَنِيْ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ يَشْتَدُّ فِيْ أَثَرِ رَجُلٍ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ أَمَامَهٗ إِذْ سَمِعَ ضَرْبَةً بِالسَّوْطِ فَوْقَهٗ وَصَوْتَ الْفَارِسِ يَقُوْلُ أَقْدِمْ حَيْزُوْمُ فَنَظَرَ إِلَى الْمُشْرِكِ أَمَامَهٗ فَخَرَّ مُسْتَلْقِيًا فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ قَدْ خُطِمَ أَنْفُهٗ وَشُقَّ وَجْهُهٗ كَضَرْبَةِ السَّوْطِ فَاخْضَرَّ ذٰلِكَ أَجْمَعُ فَجَاءَ الْأَنْصَارِيُّ فَحَدَّثَ بِذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ صَدَقْتَ ذٰلِكَ مِنْ مَدَدِ السَّمَاءِ الثَّالِثَةِ فَقَتَلُوْا يَوْمَئِذٍ سَبْعِيْنَ وَأَسَرُوْا سَبْعِيْنَ قَالَ أَبُوْ زُمَيْلٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَلَمَّا أَسَرُوا الْأُسَارٰى قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِأَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ مَا تَرَوْنَ فِيْ هٰؤُلَاءِ الْأُسَارٰى فَقَالَ أَبُوْبَكْرٍ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ هُمْ بَنُو الْعَمِّ وَالْعَشِيْرَةِ أَرٰى أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُمْ فِدْيَةً فَتَكُوْنُ لَنَا قُوَّةً عَلَى الْكُفَّارِ فَعَسَى اللّٰهُ أَنْ يَهْدِيَهُمْ لِلْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا تَرٰى يَا ابْنَ الْخَطَّابِ قُلْتُ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا أَرَى الَّذِيْ رَأٰى أَبُوْبَكْرٍ وَلٰكِنِّيْ أَرٰى أَنْ تُمَكِّنَّا فَنَضْرِبَ أَعْنَاقَهُمْ فَتُمَكِّنَ عَلِيًّا مِنْ عَقِيْلٍ فَيَضْرِبَ عُنُقَهٗ وَتُمَكِّنِّيْ مِنْ فُلَانٍ نَسِيْبًا لِعُمَرَ فَأَضْرِبَ عُنُقَهٗ فَإِنَّ هٰؤُلَاءِ أَئِمَّةُ الْكُفْرِ وَصَنَادِيْدُهَا فَهَوِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا قَالَ أَبُوْبَكْرٍ وَلَمْ يَهْوَ مَا قُلْتُ فَلَمَّا كَانَ

کیا ہے اس کو پورا فرما، اے اللہ! اہل اسلام کی یہ جماعت اگر ہلاک ہوگئی تو پھر روئے زمین پر تیری عبادت نہیں کی جائے گی' آپ ہاتھ پھیلا کر باآواز بلند مسلسل دعا کرتے رہے حتیٰ کہ آپ کے شانوں سے چادر گر گئی، پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے پاس آئے اور چادر پکڑ کر آپ کے کندھوں پر ڈالی اور پھر پیچھے سے آپ کے ساتھ لپٹ گئے اور کہنے لگے: یا نبی اللہ! اللہ سے آپ کی یہ دعا کافی ہے، آپ کا رب آپ سے کیے ہوئے وعدے کو عنقریب پورا فرمائے گا' پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائی: (ترجمہ) ''جب تم اپنے رب سے مدد طلب کر رہے تھے تو اس نے تمہاری دعا قبول فرمائی، میں تمہاری لگا تار ایک ہزار فرشتوں سے مدد فرماؤں گا'' پھر اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے آپ کی مدد فرمائی۔ ابوزمیل نے کہا کہ حضرت ابن عباس نے یہ حدیث بیان کی' اس روز ایک مسلمان ایک مشرک کے پیچھے دوڑ رہا تھا جو اس سے آگے تھا، اتنے میں اس نے اپنے اوپر سے ایک کوڑے کی آواز سنی اور ایک گھوڑے سوار کی آواز آئی جو کہہ رہا تھا ''اے حیزوم! آگے بڑھ۔ (حیزوم اس فرشتے کے گھوڑے کا نام تھا)'' پھر اچانک اس نے دیکھا کہ وہ مشرک اس کے سامنے چت گر پڑا' اس مسلمان نے اس مشرک کی طرف دیکھا تو اس کی ناک پر چوٹ تھی اور اس کا چہرہ اس طرح پھٹ گیا تھا جیسے کوڑا لگا ہو اور اس کا پورا جسم نیلا پڑ گیا تھا، اس انصاری نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ واقعہ بیان کیا' آپ نے فرمایا: تم نے سچ کہا' یہ تیسرے آسمان سے مدد آئی تھی، اس دن مسلمانوں نے ستر مشرکوں کو قتل کیا اور ستر کو گرفتار کر لیا، ابوزمیل کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس نے کہا: جب مسلمانوں نے قیدیوں کو گرفتار کر لیا تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر اور حضرت عمر سے کہا: تمہارا ان قیدیوں کے بارے میں کیا خیال ہے؟ حضرت ابوبکر نے کہا: یا نبی اللہ! یہ ہمارے عم زاد اور ہمارے قبیلہ کے لوگ ہیں، میری رائے یہ ہے کہ آپ ان سے فدیہ لے لیں اس سے ہمیں کفار کے خلاف قوت حاصل ہوگی اور

مِنَ الْغَدِ جِئْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ قَاعِدَيْنِ يَبْكِيَانِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَخْبِرْنِي مِنْ أَيِّ شَيْءٍ تَبْكِي أَنْتَ وَصَاحِبُكَ فَإِنْ وَجَدْتُ بُكَاءً بَكَيْتُ وَإِنْ لَمْ أَجِدْ بُكَاءً تَبَاكَيْتُ لِبُكَائِكُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَبْكِي لِلَّذِي عَرَضَ عَلَيَّ أَصْحَابُكَ مِنْ أَخْذِهِمُ الْفِدَاءَ لَقَدْ عُرِضَ عَلَيَّ عَذَابُهُمْ أَدْنٰى مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ شَجَرَةٍ قَرِيبَةٍ مِنْ نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ وَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ إِلٰى قَوْلِهِ فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا فَأَحَلَّ اللّٰهُ الْغَنِيمَةَ لَهُمْ.

ابوداؤد (۲۶۹۰) الترمذی (۳۱۸۱)

شاید اللہ تعالیٰ انہیں اسلام کی ہدایت دے دے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابن الخطاب! تمہاری کیا رائے ہے؟ میں نے کہا: نہیں، بخدا! یا رسول اللہ! میری وہ رائے نہیں ہے جو حضرت ابوبکر کی رائے ہے، لیکن میری رائے یہ ہے کہ آپ انہیں ہمارے حوالے کیجئے تا کہ ہم ان کی گردنیں اتار دیں، آپ عقیل کو حضرت علی کے حوالے کیجئے کہ وہ اس کی گردن اتار دیں اور میرا فلاں رشتہ دار میرے حوالے کریں کہ میں اس کی گردن مار دوں۔ یہ لوگ کافروں کے بڑے اور ان کے سردار ہیں، رسول اللہ ﷺ کو حضرت ابوبکر کی رائے پسند آئی اور میری رائے پسند نہیں آئی، دوسرے دن جب میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر بیٹھے ہوئے رو رہے ہیں، میں نے کہا: یا رسول اللہ! مجھے بتلایئے کہ آپ اور آپ کا صاحب کس وجہ سے رو رہے ہیں، اگر مجھے بھی رونا آیا تو میں روؤں گا اور اگر مجھے رونا نہ آیا تو میں آپ دونوں کے رونے کی وجہ سے رونے ایسی صورت بنالوں گا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اس واقعہ کی وجہ سے رو رہا ہوں جو تمہارے ساتھیوں کے فدیہ لینے کی وجہ سے مجھ پر پیش آیا ہے، بلاشبہ مجھ پر ان لوگوں کا عذاب پیش کیا گیا جو اس درخت سے بھی زیادہ قریب تھا' وہ درخت نبی ﷺ کے قریب تھا اور اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی پر یہ آیت نازل فرمائی: (ترجمہ) ''کسی نبی کی شان کے یہ لائق نہیں ہے کہ وہ کفار کا زمین پر خون بہانے سے پہلے ان کو قیدی بنالے۔ سو تم کو جو مال غنیمت حاصل ہے اس کو کھاؤ، دراں حالیکہ یہ حلال اور طیب ہے'' تک۔ پھر اللہ نے مسلمانوں کے لیے مال غنیمت حلال کر دیا۔

۱۹-بَابُ رَبْطِ الْأَسِيرِ وَحَبْسِهِ وَجَوَازِ الْمَنِّ عَلَيْهِ

قیدیوں کو گرفتار کرنا اور ان کو احسانا رہا کرنے کا جواز

۴۵۶۴- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ خَيْلًا قِبَلَ نَجْدٍ فَجَاءَتْ بِرَجُلٍ مِنْ بَنِي حَنِيفَةَ يُقَالُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ سواروں کو نجد کی طرف بھیجا، وہ لوگ بنو حنیفہ کے ایک شخص کو گرفتار کر کے لائے، اس کا نام ثمامہ بن

لَهُ ثُمَامَةُ بْنُ أُثَالٍ سَيِّدُ أَهْلِ الْيَمَامَةِ فَرَبَطُوهُ بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ فَخَرَجَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ مَاذَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ فَقَالَ عِنْدِي يَا مُحَمَّدُ خَيْرٌ إِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَإِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلَى شَاكِرٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطَ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَتَرَكَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى كَانَ بَعْدَ الْغَدِ فَقَالَ مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ قَالَ مَا قُلْتُ لَكَ إِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلَى شَاكِرٍ وَإِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطَ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَتَرَكَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى كَانَ مِنَ الْغَدِ فَقَالَ مَاذَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ فَقَالَ عِنْدِي مَا قُلْتُ لَكَ إِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلَى شَاكِرٍ وَإِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطَ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَطْلِقُوا ثُمَامَةَ فَانْطَلَقَ إِلَى نَخْلٍ قَرِيبٍ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ يَا مُحَمَّدُ وَاللَّهِ مَا كَانَ عَلَى الْأَرْضِ وَجْهٌ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ وَجْهِكَ فَقَدْ أَصْبَحَ وَجْهُكَ أَحَبَّ الْوُجُوهِ كُلِّهَا إِلَيَّ وَاللَّهِ مَا كَانَ مِنْ دِينٍ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ دِينِكَ فَأَصْبَحَ دِينُكَ أَحَبَّ الدِّينِ كُلِّهِ إِلَيَّ وَاللَّهِ مَا كَانَ مِنْ بَلَدٍ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ بَلَدِكَ فَأَصْبَحَ بَلَدُكَ أَحَبَّ الْبِلَادِ كُلِّهَا إِلَيَّ وَإِنَّ خَيْلَكَ أَخَذَتْنِي وَأَنَا أُرِيدُ الْعُمْرَةَ فَمَاذَا تَرَى فَبَشَّرَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَمِرَ فَلَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ قَالَ لَهُ قَائِلٌ أَصَبَوْتَ فَقَالَ لَا وَلَكِنِّي أَسْلَمْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَلَا وَاللَّهِ لَا يَأْتِيكُمْ مِنَ الْيَمَامَةِ حَبَّةُ حِنْطَةٍ حَتَّى يَأْذَنَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ۔البخاری (۴۶۲-۴۶۹-۲۴۲۲-۲۴۲۳-۴۳۷۲) ابوداؤد (۲۶۷۹) النسائی (۱۸۹)

اثال تھا اور وہ اہل یمامہ کا سردار تھا، انہوں نے اس کو مسجد کے ایک ستون کے ساتھ باندھ دیا، رسول اللہ ﷺ اس کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا: اے ثمامہ! تمہارا کیا ارادہ ہے؟ اس نے کہا: اے محمد (ﷺ)! خیر ہے اگر آپ قتل کریں گے تو ایک طاقتور شخص کو قتل کریں گے اور اگر آپ احسان کریں گے تو ایک شکر گزار شخص پر احسان کریں گے اور اگر آپ مال چاہتے ہیں تو آپ سوال کیجئے، آپ جو مال چاہیں گے آپ کو مل جائے گا۔ رسول اللہ ﷺ اس کو چھوڑ کر چلے گئے، دوسرے دن پھر آپ نے فرمایا: اے ثمامہ! تمہارا کیا ارادہ ہے؟ اس نے کہا: وہی جو میں آپ سے کہہ چکا ہوں، اگر آپ احسان کریں گے تو ایک شکر گزار پر احسان کریں گے اور اگر آپ قتل کریں گے تو ایک طاقتور شخص کو قتل کریں گے اور اگر آپ مال چاہتے ہیں تو آپ سوال کیجئے آپ جو مال چاہیں گے وہ آپ کو مل جائے گا، رسول اللہ ﷺ پھر اس کو چھوڑ کر چلے گئے، حتیٰ کہ اگلے روز پھر آپ نے فرمایا: اے ثمامہ! تمہارا کیا ارادہ ہے؟ اس نے کہا: میری وہی رائے ہے جو میں آپ سے کہہ چکا ہوں اگر آپ احسان کریں گے تو ایک شکر گزار شخص پر احسان کریں گے اور اگر آپ قتل کریں گے تو ایک طاقتور شخص کو قتل کریں گے اور اگر آپ مال کا ارادہ کرتے ہیں تو آپ سوال کریں آپ جو مال چاہیں گے وہ آپ کو دیا جائے گا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ثمامہ کو کھول دو، وہ مسجد کے قریب ایک کھجور کے درخت کے پاس گیا اور غسل کر کے مسجد میں داخل ہو گیا اور کہنے لگا: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔ اے محمد (ﷺ)! بخدا! پہلے میرے نزدیک روئے زمین پر آپ کے چہرے سے زیادہ ناپسندیدہ کوئی چہرہ نہیں تھا اور اب آپ کا چہرہ انور مجھے تمام چہروں سے زیادہ محبوب ہے، بخدا! پہلے میرے نزدیک آپ کے دین سے زیادہ کوئی دین ناپسندیدہ نہ تھا اور اب مجھے آپ کا دین تمام دینوں سے زیادہ محبوب ہے، بخدا! پہلے میرے نزدیک آپ کے شہر سے زیادہ کوئی شہر ناپسندیدہ نہ تھا اور اب آپ کا شہر مجھے تمام شہروں سے

زیادہ محبوب ہے، آپ کے سواروں نے مجھے گرفتار کر لیا درآں حالیکہ میرا ارادہ عمرہ کرنے کا تھا، اب آپ کا کیا حکم ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے انہیں بشارت دی اور عمرہ کرنے کا حکم دیا، جب وہ مکہ پہنچے تو کسی شخص نے ان سے کہا: کیا تم نے دین بدل لیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں، لیکن میں رسول اللہ ﷺ پر ایمان لے آیا ہوں، اور سن لو، خدا کی قسم! اب تمہارے پاس اس وقت تک یمامہ سے گندم کا کوئی دانہ نہیں پہنچے گا جب تک رسول اللہ ﷺ اس کی اجازت نہ دیں۔

٤٥٦٥- وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَيْلًا لَهُ نَحْوَ أَرْضِ نَجْدٍ فَجَاءَتْ بِرَجُلٍ يُقَالُ لَهُ ثُمَامَةُ بْنُ أُثَالٍ الْحَنَفِيُّ سَيِّدُ أَهْلِ الْيَمَامَةِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ إِنْ تَقْتُلْنِي تَقْتُلْ ذَا دَمٍ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۹۷۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نجد کی طرف گھوڑے سواروں کی ایک جماعت بھیجی، وہ لوگ ایک شخص کو گرفتار کر کے لائے جس کا نام ثمامہ بن اثال حنفی تھا جو اہل یمامہ کا سردار تھا، باقی حدیث سابق ہے البتہ اس میں یہ ہے کہ اگر آپ "مجھے" قتل کریں گے تو ایک طاقتور شخص کو قتل کریں گے۔

٢٠- بَابُ إِجْلَاءِ الْيَهُودِ مِنَ الْحِجَازِ

یہودیوں کو سرزمین حجاز سے نکال دینے کا بیان

٤٥٦٦- وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ انْطَلِقُوا إِلَى يَهُودَ فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى جِئْنَاهُمْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَنَادَاهُمْ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ يَهُودَ أَسْلِمُوا تَسْلَمُوا فَقَالُوا قَدْ بَلَّغْتَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَلِكَ أُرِيدُ أَسْلِمُوا تَسْلَمُوا فَقَالُوا قَدْ بَلَّغْتَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَلِكَ أُرِيدُ فَقَالَ لَهُمُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ اعْلَمُوا أَنَّمَا الْأَرْضُ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنِّي أُرِيدُ أَنْ أُجْلِيَكُمْ مِنْ هَذِهِ الْأَرْضِ فَمَنْ وَجَدَ مِنْكُمْ بِمَالِهِ شَيْئًا فَلْيَبِعْهُ وَإِلَّا فَاعْلَمُوا أَنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ.

البخاری (۳۱۶۷-۶۹۴۴-۷۳۴۸) ابوداؤد (۳۰۰۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے اس اثناء میں رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: یہودیوں کے پاس چلو، ہم آپ کے ساتھ اٹھ کر یہودیوں کے پاس گئے، رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر ان سے با آواز بلند فرمایا: اے یہودیو! مسلمان ہو جاؤ تم سلامت رہو گے، انہوں نے کہا: اے ابوالقاسم! آپ نے تبلیغ کر دی، رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: میں بھی یہی چاہتا ہوں (کہ تم اعتراف کر لو) اسلام لے آؤ اور سلامت رہو، انہوں نے کہا: اے ابوالقاسم! آپ نے تبلیغ کر دی ہے، رسول اللہ ﷺ نے تیسری بار فرمایا: میں بھی یہی چاہتا ہوں، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سنو! زمین اللہ اور اس کے رسول کی ہے اور میں یہ چاہتا ہوں کہ تم کو اس زمین سے نکال دوں، لہٰذا تم میں سے جو شخص اپنے مال کو بیچنا چاہے

اس کو بیچ دے ورنہ جان لو کہ زمین اللہ اور اس کے رسول کی ہے۔

٤٥٦٧- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ يَهُودَ بَنِي النَّضِيرِ وَقُرَيْظَةَ حَارَبُوا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَأَجْلٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بَنِي النَّضِيرِ وَأَقَرَّ قُرَيْظَةَ وَمَنَّ عَلَيْهِمْ حَتّٰى حَارَبَتْ قُرَيْظَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ فَقَتَلَ رِجَالَهُمْ وَقَسَمَ نِسَاءَهُمْ وَأَوْلَادَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا أَنَّ بَعْضَهُمْ لَحِقُوا بِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَأَمَّنَهُمْ وَأَسْلَمُوا وَأَجْلٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَهُودَ الْمَدِينَةِ كُلَّهُمْ بَنِي قَيْنُقَاعَ وَهُمْ قَوْمُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ وَيَهُودَ بَنِي حَارِثَةَ وَكُلَّ يَهُودِيٍّ كَانَ بِالْمَدِينَةِ.

البخاری (٤٠٢٨) ابوداؤد (٣٠٠٥)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ بنو نضیر اور بنو قریضہ کے یہودیوں نے رسول اللہ ﷺ سے جنگ کی، رسول اللہ ﷺ نے بنو نضیر کو جلا وطن کر دیا اور بنو قریظہ کو برقرار رکھا اور ان پر احسان فرمایا۔ اس کے بعد بنو قریظہ نے جنگ کی' آپ نے ان کے مردوں کو قتل کر دیا اور ان کی عورتوں اور بچوں کو اور ان کے اموال کو مسلمانوں میں تقسیم کر دیا۔ البتہ ان میں سے بعض یہودی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جا ملے' آپ نے ان کو امن دے دیا اور وہ مشرف بہ اسلام ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کے تمام یہودیوں کو جلا وطن کر دیا، ان میں بنو قینقاع حضرت عبداللہ بن سلام کی قوم تھی اور بنو حارثہ کے یہودی تھے اور ہر وہ یہودی تھا جو مدینہ میں رہتا تھا۔

٤٥٦٨- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَفْصُ ابْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسٰى بِهٰذَا الْإِسْنَادِ هٰذَا الْحَدِيثَ وَحَدِيثُ ابْنِ جُرَيْجٍ أَكْثَرُ وَأَتَمُّ.

سابقہ حوالہ (٤٥٦٧)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

٢١- بَابُ إِخْرَاجِ الْيَهُودِ وَالنَّصَارٰى مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ

جزیرہ عرب سے یہود اور نصاریٰ کو نکالنے کا بیان

٤٥٦٩- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ لَأُخْرِجَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارٰى مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ حَتّٰى لَا أَدَعَ إِلَّا مُسْلِمًا.

ابوداؤد (٣٠٣٠-٣٠٣١) الترمذی (١٦٠٦)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں یہود اور نصاریٰ کو جزیرہ عرب سے ضرور نکال دوں گا اور سوا مسلمان کے وہاں کسی اور کو نہیں رہنے دوں گا۔

٤٥٧٠- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ح وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَهُوَ ابْنُ

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں اور بیان کی ہیں۔

عُبَيْدِ اللّٰهِ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۴۵۶۹)

۲۲- بَابُ جَوَازِ قِتَالِ مَنْ نَقَضَ الْعَهْدَ وَجَوَازِ إِنْزَالِ أَهْلِ الْحِصْنِ عَلٰى حُكْمِ حَاكِمٍ عَدْلٍ أَهْلٍ لِلْحُكْمِ

عہد شکنی کرنے والوں کو قتل کرنے کا جواز اور اہل قلعہ کو کسی عادل شخص کے فیصلہ پر قلعہ سے نکالنے کا جواز

۴۵۷۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ نَزَلَ أَهْلُ قُرَيْظَةَ عَلٰى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِلٰى سَعْدٍ فَأَتَاهُ عَلٰى حِمَارٍ فَلَمَّا دَنَا قَرِيبًا مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِلْأَنْصَارِ قُومُوا إِلٰى سَيِّدِكُمْ أَوْ خَيْرِكُمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هٰؤُلَاءِ نَزَلُوا عَلٰى حُكْمِكَ قَالَ تَقْتُلُ مُقَاتِلَتَهُمْ وَتَسْبِي ذُرِّيَّتَهُمْ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ قَضَيْتَ بِحُكْمِ اللّٰهِ وَرُبَّمَا قَالَ قَضَيْتَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ الْمُثَنّٰى وَرُبَّمَا قَالَ قَضَيْتَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ. البخاری (۱۴۲۱-۳۰۴۳-۳۸۰۴-۴۱۲۱-۶۲۶۲) ابوداؤد (۵۲۱۵-۵۲۱۶)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بنو قریظہ، حضرت سعد بن معاذؓ کے فیصلے پر قلعہ سے نکل آئے، رسول اللہ ﷺ نے حضرت سعد کو بلوایا، وہ ایک گدھے پر سوار ہو کر آپ کے پاس آئے، جب وہ مسجد کے قریب پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے انصار سے کہا: اپنے سردار یا اپنے افضل کی طرف کھڑے ہو، پھر فرمایا: یہ لوگ تمہارے فیصلہ پر قلعہ سے نکلے ہیں، حضرت سعد بن معاذ نے کہا: ان میں سے جو لوگ لڑائی کے قابل ہیں ان کو قتل کر دیجئے اور ان کے بچوں اور عورتوں کو قید کر لیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا: تم نے اللہ کے حکم کے مطابق فیصلہ کیا ہے اور کبھی کہا: تم نے بادشاہ کے حکم کے مطابق فیصلہ کیا ہے۔ ابن مثنیٰ نے یہ آخری جملہ ذکر نہیں کیا۔

۴۵۷۲- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَقَدْ حَكَمْتَ فِيهِمْ بِحُكْمِ اللّٰهِ وَقَالَ مَرَّةً لَقَدْ حَكَمْتَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ. سابقہ حوالہ (۴۵۷۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے، اس میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے اللہ کے حکم کے مطابق فیصلہ کیا ہے اور کبھی فرمایا کہ تم نے بادشاہ کے حکم کے مطابق فیصلہ کیا ہے۔

۴۵۷۳- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ ابْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُصِيبَ سَعْدٌ يَوْمَ الْخَنْدَقِ رَمَاهُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهُ ابْنُ الْعَرِقَةِ رَمَاهُ فِي الْأَكْحَلِ فَضَرَبَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ خَيْمَةً فِي الْمَسْجِدِ يَعُودُهُ مِنْ قَرِيبٍ فَلَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الْخَنْدَقِ وَضَعَ السِّلَاحَ فَاغْتَسَلَ فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ وَهُوَ يَنْفُضُ رَأْسَهُ مِنَ الْغُبَارِ فَقَالَ وَضَعْتَ

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جنگ خندق کے دن حضرت سعد بن معاذ کو قریش کے ایک شخص نے تیر مارا، اس شخص کا نام ابن العرقہ تھا، یہ تیر آپ کے بازو کی ایک رگ میں لگا، رسول اللہ ﷺ نے حضرت سعد کے لیے مسجد میں ایک خیمہ لگوا دیا اور وہیں قریب سے ان کی عیادت کرتے تھے، جب رسول اللہ ﷺ جنگ خندق سے واپس لوٹے تو آپ نے ہتھیار اتار کر غسل کیا، اس وقت آپ کے پاس حضرت جبرائیل آئے درآں حالیکہ وہ اپنے سر سے

السِّلَاحَ وَاللّٰهِ مَا وَضَعْنَاهُ اُخْرُجْ اِلَيْهِمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاَيْنَ فَاَشَارَ اِلٰى بَنِيْ قُرَيْظَةَ فَقَاتَلَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَنَزَلُوْا عَلٰى حُكْمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَرَدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْحُكْمَ فِيْهِمْ اِلٰى سَعْدٍ قَالَ فَاِنِّيْ اَحْكُمُ فِيْهِمْ اَنْ تُقْتَلَ الْمُقَاتِلَةُ وَاَنْ تُسْبَى الذُّرِّيَّةُ وَالنِّسَاءُ وَتُقْسَمَ اَمْوَالُهُمْ.

البخاری (۴۶۳-۳۹۰۱-۴۱۱۷-۴۱۲۲) ابوداؤد (۳۱۰۱)
النسائی (۷۰۹)

غبار جھاڑ رہے تھے انہوں نے کہا: آپ نے ہتھیار اتار دیے؟ بخدا! ہم نے ابھی ہتھیار نہیں اتارے، ان کی طرف روانہ ہوں، رسول اللہ ﷺ نے دریافت فرمایا: کہاں؟ تو انہوں نے بنو قریظہ کی طرف اشارہ کیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے ان سے جنگ کی' وہ رسول اللہ ﷺ کے فیصلہ پر قلعہ سے نکل آئے' رسول اللہ ﷺ نے ان کا فیصلہ حضرت سعد کی طرف مفوض کر دیا' انہوں نے کہا: میرا فیصلہ یہ ہے کہ ان کے جنگجو افراد کو قتل کیا جائے اور ان کے بچوں اور عورتوں کو گرفتار کیا جائے اور ان کے اموال کو تقسیم کر دیا جائے۔

۴۵۷۴- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ قَالَ اَبِيْ فَاُخْبِرْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَقَدْ حَكَمْتَ فِيْهِمْ بِحُكْمِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ. سابقہ حوالہ (۴۵۷۳)

ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے یہ خبر دی گئی کہ رسول اللہ ﷺ نے (حضرت سعد سے) فرمایا: تم نے اللہ عزوجل کے حکم کے مطابق فیصلہ کیا ہے۔

۴۵۷۵- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ سَعْدًا قَالَ وَتَحَجَّرَ كَلْمُهُ لِلْبُرْءِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ اَنْ لَيْسَ اَحَدٌ اَحَبَّ اِلَيَّ اَنْ اُجَاهِدَ فِيْكَ مِنْ قَوْمٍ كَذَّبُوْا رَسُوْلَكَ ﷺ وَاَخْرَجُوْهُ اَللّٰهُمَّ فَاِنْ كَانَ بَقِيَ مِنْ حَرْبِ قُرَيْشٍ شَيْءٌ فَاَبْقِنِيْ اُجَاهِدْهُمْ فِيْكَ اَللّٰهُمَّ فَاِنِّيْ اَظُنُّ اَنَّكَ قَدْ وَضَعْتَ الْحَرْبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَاِنْ كُنْتَ وَضَعْتَ الْحَرْبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَافْجُرْهَا وَاجْعَلْ مَوْتِيْ فِيْهَا فَانْفَجَرَتْ مِنْ لَبَّتِهٖ فَلَمْ يَرُعْهُمْ وَفِي الْمَسْجِدِ مَعَهُ خَيْمَةٌ مِنْ بَنِيْ غِفَارٍ اِلَّا وَالدَّمُ يَسِيْلُ اِلَيْهِمْ فَقَالُوْا يَا اَهْلَ الْخَيْمَةِ مَا هٰذَا الَّذِيْ يَاْتِيْنَا مِنْ قِبَلِكُمْ فَاِذَا سَعْدٌ جُرْحُهُ يَغِذُّ دَمًا فَمَاتَ مِنْهَا.

سابقہ حوالہ (۴۵۷۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت سعد کا زخم بھرنے کے قریب تھا تو انہوں نے یہ دعا کی: اے اللہ! تو خوب جانتا ہے کہ جن لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کی تکذیب کی اور آپ کو شہر سے نکالا' مجھے تیری راہ میں ان کے خلاف جہاد کرنے سے کوئی چیز زیادہ عزیز نہیں ہے، اے اللہ! اگر قریش کے خلاف جنگ ابھی رہتی ہو تو مجھے ابھی زندہ رکھ تا کہ میں ان سے جہاد کر سکوں، کیونکہ میرا گمان یہ ہے کہ تو نے ہمارے اور ان کے درمیان جنگ ختم کر دی ہے' سو اگر تو نے ہماری اور ان کی جنگ ختم کر دی ہے تو تو اس زخم کو جاری کر دے اور اسی میں میری موت واقع کر دے' پس وہ زخم ہنسلی کے مقام سے بہنے لگا، مسجد میں ان کے ساتھ بنو غفار کا خیمہ تھا' وہ خون ان کی طرف بہہ کر آ رہا تھا' وہ اس سے خوف زدہ ہو گئے اور کہنے لگے: اے خیمہ والو! یہ تمہاری طرف سے ہمارے پاس کیا چیز بہہ کر آ رہی ہے؟ پس دیکھا تو حضرت سعد کا زخم بہہ رہا تھا اور وہ اسی میں فوت ہو گئے۔

۴۵۷۶- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْكُوْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَانْفَجَرَ مِنْ لَيْلَتِهٖ فَمَا زَالَ يَسِيْلُ حَتّٰى مَاتَ وَزَادَ فِيْ

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے، اس روایت میں یہ ہے کہ اسی رات سے زخم جاری ہو گیا اور مسلسل وہ خون بہتا رہا حتیٰ کہ وہ فوت ہو گئے اور حدیث میں یہ زیادہ ہے کہ شاعر

الْحَدِيْثِ قَالَ كَذَاكَ حِيْنَ يَقُوْلُ الشَّاعِرُ ـ

أَلَا يَا سَعْدُ سَعْدَ بَنِيْ مُعَاذٍ
فَمَا فَعَلَتْ قُرَيْظَةُ وَالنَّضِيْرُ
لَعَمْرُكَ إِنَّ سَعْدَ بَنِيْ مُعَاذٍ
غَدَاةَ تَحَمَّلُوْا لَهُوَ الصَّبُوْرُ
تَرَكْتُمْ قِدْرَكُمْ لَا شَيْءَ فِيْهَا
وَقِدْرُ الْقَوْمِ حَامِيَةٌ تَفُوْرُ
وَقَدْ قَالَ الْكَرِيْمُ أَبُوْ حُبَابٍ
أَقِيْمُوْا قَيْنُقَاعُ وَلَا تَسِيْرُوْا
وَقَدْ كَانُوْا بِبَلْدَتِهِمْ ثِقَالًا
كَمَا ثَقُلَتْ بِمَيْطَانَ الصُّخُوْرُ

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۷۰۵۷)

نے اس موقع پر کہا۔

سنو اے سعد! سعد بن معاذ! قریظہ اور بنو نضیر نے کیا کیا؟ اے سعد بن معاذ تمہاری زندگی کی قسم! جس صبح کو انہوں نے مصائب برداشت کیے وہ بڑے صبر والی ہے۔ تم نے اپنی ہانڈی خالی چھوڑ دی اور قوم کی ہانڈی گرم ہے اور ابل رہی ہے۔ نیک شخص ابو حباب نے کہا: اے قینقاع! ٹھہرو! مت جاؤ۔ حالانکہ وہ اپنے شہر میں وزن والے تھے۔ جیسا کہ میطان پہاڑی کے پتھر وزنی ہیں۔

۲۳- بَابُ الْمُبَادَرَةِ بِالْغَزْوِ وَتَقْدِيْمِ أَهَمِّ الْأَمْرَيْنِ الْمُتَعَارِضَيْنِ

جہاد میں سبقت اور اہم کام کی تقدیم کا بیان

۴۵۷۷- وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَادٰى فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ انْصَرَفَ عَنِ الْأَحْزَابِ أَنْ لَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدٌ الظُّهْرَ إِلَّا فِيْ بَنِيْ قُرَيْظَةَ فَتَخَوَّفَ نَاسٌ فَوْتَ الْوَقْتِ فَصَلَّوْا دُوْنَ بَنِيْ قُرَيْظَةَ وَقَالَ آخَرُوْنَ لَا نُصَلِّيْ إِلَّا حَيْثُ أَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَإِنْ فَاتَنَا الْوَقْتُ قَالَ فَمَا عَنَّفَ وَاحِدًا مِنَ الْفَرِيْقَيْنِ. البخاری (۹۴۶-۴۱۱۹)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب ہم غزوہ احزاب سے واپس لوٹے تو رسول اللہ ﷺ نے یہ ندا کی کہ بنو قریظہ میں پہنچنے سے پہلے کوئی شخص ظہر کی نماز نہ پڑھے، بعض صحابہ نے وقت ختم ہونے کے خوف سے بنو قریظہ پہنچنے سے پہلے نماز پڑھ لی اور دوسرے صحابہ نے کہا: ہم اسی جگہ نماز پڑھیں گے جہاں نماز پڑھنے کا ہمیں رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے، خواہ نماز قضا ہو جائے، حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی کو ملامت نہیں کی۔

۲۴- بَابُ رَدِّ الْمُهَاجِرِيْنَ إِلَى الْأَنْصَارِ مَنَائِحَهُمْ مِنَ الشَّجَرِ وَالثَّمَرِ حِيْنَ اسْتَغْنَوْا عَنْهَا بِالْفُتُوْحِ

مہاجرین کا غنی ہونے کے بعد انصار کے عطایا کو لوٹانا

۴۵۷۸- وَحَدَّثَنِيْ أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُوْنَ مِنْ مَكَّةَ الْمَدِيْنَةَ قَدِمُوْا وَلَيْسَ بِأَيْدِيْهِمْ شَيْءٌ وَكَانَ الْأَنْصَارُ أَهْلَ الْأَرْضِ وَالْعَقَارِ فَقَاسَمَهُمُ الْأَنْصَارُ عَلٰى أَنْ أَعْطَوْهُمْ أَنْصَافَ ثِمَارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب مہاجرین مکہ سے مدینہ آئے تو ان کے ہاتھ خالی تھے اور انصار کھیتوں اور زمینوں کے مالک تھے، تب انصار نے مہاجرین کو اپنی زمینیں دیں کہ وہ ہر سال پیداوار کا نصف انصار کو دے دیں اور باقی رکھ لیں اور زمینوں پر انصار کی جگہ کام

أَمْوَالِهِمْ كُلَّ عَامٍ وَيَكْفُونَهُمُ الْعَمَلَ وَالْمَؤُنَةَ وَكَانَتْ أُمُّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَهِيَ تُدْعَى أُمَّ سُلَيْمٍ وَكَانَتْ أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ كَانَ أَخًا لِأَنَسٍ لِأُمِّهِ وَكَانَتْ أَعْطَتْ أُمُّ أَنَسٍ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عِذَاقًا لَهَا فَأَعْطَاهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أُمَّ أَيْمَنَ مَوْلَاتَهُ أُمَّ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمَّا فَرَغَ مِنْ قِتَالِ أَهْلِ خَيْبَرَ وَانْصَرَفَ إِلَى الْمَدِينَةِ رَدَّ الْمُهَاجِرُونَ إِلَى الْأَنْصَارِ مَنَائِحَهُمُ الَّتِي كَانُوا مَنَحُوهُمْ مِنْ ثِمَارِهِمْ قَالَ فَرَدَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى أُمِّي عِذَاقَهَا وَأَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أُمَّ أَيْمَنَ مَكَانَهُنَّ مِنْ حَائِطِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَكَانَ مِنْ شَأْنِ أُمِّ أَيْمَنَ أُمِّ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهَا كَانَتْ وَصِيفَةً لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَكَانَتْ مِنَ الْحَبَشَةِ فَلَمَّا وَلَدَتْ آمِنَةُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعْدَ مَا تُوُفِّيَ أَبُوهُ فَكَانَتْ أُمُّ أَيْمَنَ تَحْضُنُهُ حَتَّى كَبِرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَأَعْتَقَهَا ثُمَّ أَنْكَحَهَا زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ ثُمَّ تُوُفِّيَتْ بَعْدَ مَا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِخَمْسَةِ أَشْهُرٍ. البخاری (۲۶۳۰)

کریں۔ حضرت انس بن مالک کی والدہ جن کو ام سلیم کہا جاتا تھا، وہ حضرت عبداللہ بن ابی طلحہ کی والدہ بھی تھیں، انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک کھجور کا درخت دیا تھا، رسول اللہ ﷺ نے وہ درخت اپنی آزاد کردہ باندی حضرت ام ایمن کو دے دیا جو حضرت اسامہ بن زید کی والدہ تھیں، ابن شہاب زہری کہتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے خبر دی کہ جب رسول اللہ ﷺ اہل خیبر سے جہاد کر کے مدینہ واپس لوٹے تو مہاجرین نے انصار کو ان کے وہ عطایا واپس کر دیے جو انہوں نے پھلوں کی شکل میں ان کو دیے تھے، تب رسول اللہ ﷺ نے بھی میری والدہ کو ان کا کھجور کا درخت واپس کر دیا، اور حضرت ام ایمن کو رسول اللہ ﷺ نے اس درخت کے عوض اپنے باغ سے ایک اور درخت دے دیا۔ ابن شہاب زہری کہتے ہیں کہ حضرت ام ایمن جو حضرت اسامہ بن زید کی والدہ تھیں وہ حضرت عبداللہ بن عبدالمطلب کی باندی تھیں اور حبشہ کی رہنے والی تھیں۔ جب رسول اللہ ﷺ اپنے والد گرامی کی وفات کے بعد حضرت آمنہ کے ہاں پیدا ہوئے تو اس وقت حضرت ام ایمن آپ کی پرورش کرتی تھیں، جب رسول اللہ ﷺ بڑے ہوئے تو آپ نے ان کو آزاد کر دیا اور پھر ان کا نکاح حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کر دیا۔ حضرت ام ایمن رسول اللہ ﷺ کے وصال کے پانچ ماہ بعد انتقال کر گئیں۔

۴۵۷۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَيْسِيُّ كُلُّهُمْ عَنِ الْمُعْتَمِرِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا وَقَالَ حَامِدٌ وَابْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَنَّ الرَّجُلَ كَانَ يَجْعَلُ لِلنَّبِيِّ ﷺ النَّخَلَاتِ مِنْ أَرْضِهِ حَتَّى فُتِحَتْ عَلَيْهِ قُرَيْظَةُ وَالنَّضِيرُ فَجَعَلَ بَعْدَ ذَلِكَ يَرُدُّ عَلَيْهِ مَا كَانَ أَعْطَاهُ قَالَ أَنَسٌ وَإِنَّ أَهْلِي أَمَرُونِي أَنْ آتِيَ النَّبِيَّ ﷺ فَأَسْأَلَهُ مَا كَانَ أَهْلُهُ أَعْطَوْهُ أَوْ بَعْضَهُ وَكَانَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ قَدْ أَعْطَاهُ أُمَّ أَيْمَنَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی خدمت میں لوگ اپنے درخت پیش کرتے تھے حتیٰ کہ جب بنوقریظہ اور بنونضیر فتح ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کے دیے ہوئے درخت واپس کر دیے۔ حضرت انس کہتے ہیں کہ میرے گھر والوں نے مجھ سے کہا کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں جاؤں اور یہ سوال کروں کہ ہمارے گھر والوں نے آپ کو جو درخت دیے تھے وہ سب یا اس میں سے بعض واپس کر دیں، درآں حالیکہ نبی ﷺ وہ درخت حضرت ام ایمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو دے چکے تھے، میں نبی ﷺ کی

ﷺ فَأَعْطَانِيهِنَّ فَجَاءَتْ أُمُّ أَيْمَنَ فَجَعَلَتِ الثَّوْبَ فِي عُنُقِي وَقَالَتْ وَاللَّهِ لَا يُعْطِيكَهُنَّ وَقَدْ أَعْطَانِيهِنَّ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ يَا أُمَّ أَيْمَنَ اتْرُكِيهِ وَلَكِ كَذَا وَكَذَا وَتَقُولُ كَلَّا وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَجَعَلَ يَقُولُ كَذَا حَتَّى أَعْطَاهَا عَشَرَةَ أَمْثَالِهِ أَوْ قَرِيبًا مِنْ عَشَرَةِ أَمْثَالِهِ.

البخاری (۳۱۲۸-۴۰۳۰-۴۱۲۰)

خدمت میں حاضر ہوا، آپ نے وہ درخت مجھے دے دیے، اتنے میں حضرت ام ایمن آ گئیں انہوں نے میری گردن میں کپڑا ڈال کر کہا: بخدا! میں تم کو وہ درخت نہیں دوں گی جو رسول اللہ ﷺ مجھے دے چکے ہیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اے ام ایمن! وہ درخت چھوڑ دو اور تم کو اتنے اور درخت مل جائیں گے، وہ کہنے لگیں: ہرگز نہیں! قسم اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ فرمانے لگے: میں تم کو اتنا دوں گا، حتیٰ کہ ان کو تقریباً دس گنا زیادہ درخت عطا فرمائے۔

۲۵- بَابُ جَوَازِ الْأَكْلِ مِنْ طَعَامِ الْغَنِيمَةِ فِي دَارِ الْحَرْبِ

دار الحرب میں مال غنیمت کے طعام سے کھانے کا جواز

۴۵۸۰- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ أَصَبْتُ جِرَابًا مِنْ شَحْمٍ يَوْمَ خَيْبَرَ قَالَ فَالْتَزَمْتُهُ فَقُلْتُ لَا أُعْطِي الْيَوْمَ أَحَدًا مِنْ هَذَا شَيْئًا قَالَ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مُتَبَسِّمًا. البخاری (۳۱۵۳-۴۲۱۴-۵۵۰۸) ابوداؤد (۲۷۰۲) النسائی (۴۴۴۷)

حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خیبر کے دن مجھے چربی کی ایک تھیلی ملی میں نے اس کو رکھ لیا اور میں نے کہا کہ آج میں اس میں سے کسی کو کچھ نہیں دوں گا، میں نے مڑ کر جو دیکھا تو رسول اللہ ﷺ کھڑے مسکرا رہے تھے۔

۴۵۸۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُغَفَّلٍ يَقُولُ رُمِيَ إِلَيْنَا جِرَابٌ فِيهِ طَعَامٌ وَشَحْمٌ يَوْمَ خَيْبَرَ فَوَثَبْتُ لِآخُذَهُ قَالَ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَاسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ. سابقہ حوالہ (۴۵۸۰)

حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جنگ خیبر کے دن کسی نے ہماری طرف ایک تھیلی پھینکی جس میں طعام اور چربی تھی' میں اس کو اٹھانے کے لیے دوڑا، مڑ کر دیکھا تو رسول اللہ ﷺ کھڑے تھے، پھر مجھے شرم آئی۔

۴۵۸۲- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ جِرَابٌ مِنْ شَحْمٍ وَلَمْ يَذْكُرِ الطَّعَامَ. سابقہ حوالہ (۴۵۸۰)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے' اس میں تھیلی کے اندر چربی کا ذکر ہے، طعام کا ذکر نہیں ہے۔

۲۶- بَابُ كِتَابِ النَّبِيِّ ﷺ إِلَى هِرَقْلَ يَدْعُوهُ إِلَى الْإِسْلَامِ

دعوت اسلام کے لیے نبی ﷺ کا ہرقل کے نام مکتوب

۴۵۸۳- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوسفیان نے مجھے خود روبرو بیان کیا کہ جس مدت میں میرے اور رسول اللہ ﷺ کے درمیان معاہدہ تھا، اس دوران میں ملک شام گیا، شام میں قیام کے دوران رسول اللہ

اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ عن ابن عباس ان ابا سفیان اخبرہ من فیہ الی فیہ قال انطلقت فی المدۃ التی کانت بینی وبین رسول اللہ ﷺ قال فبینا انا بالشام اذ جیئ بکتاب من رسول اللہ ﷺ الی ھرقل یعنی عظیم الروم قال وکان دحیۃ الکلبی جاء بہ فدفعہ الی عظیم بصری فدفعہ عظیم بصری الی ھرقل فقال ھرقل ھل ھھنا احد من قوم ھذا الرجل الذی یزعم انہ نبی قالوا نعم قال فدعیت فی نفر من قریش فدخلنا الی ھرقل فاجلسنا بین یدیہ فقال ایکم اقرب نسبا من ھذا الرجل الذی یزعم انہ نبی فقال ابو سفیان فقلت انا فاجلسونی بین یدیہ واجلسوا اصحابی خلفی ثم دعا بترجمانہ فقال لہ قل لھم انی سائل ھذا عن الرجل الذی یزعم انہ نبی فان کذبنی فکذبوہ قال فقال ابو سفیان وایم اللہ لولا مخافۃ ان یؤثر علی الکذب لکذبت ثم قال لترجمانہ سلہ کیف حسبہ فیکم قال قلت ھو فینا ذو حسب قال فھل کان من آبائہ ملک قلت لا قال فھل کنتم تتھمونہ بالکذب قبل ان یقول ما قال قلت لا قال ومن یتبعہ اشراف الناس ام ضعفاؤھم قال قلت بل ضعفاؤھم قال ایزیدون ام ینقصون قال قلت لا بل یزیدون قال ھل یرتد احد منھم عن دینہ بعد ان یدخل فیہ سخطۃ لہ قال قلت لا قال فھل قاتلتموہ قلت نعم قال فکیف کان قتالکم ایاہ قال قلت تکون الحرب بیننا وبینہ سجالا یصیب منا ونصیب منہ قال فھل یغدر قلت لا ونحن منہ فی مدۃ لا ندری ما ھو صانع فیھا قال فواللہ ما امکننی من کلمۃ ادخل فیھا شیئا غیر ھذہ قال فھل قال ھذا القول احد قبلہ قال قلت لا قال لترجمانہ قل لہ انی سألتک عن حسبہ فزعمت انہ فیکم ذو حسب وکذلک الرسل تبعث فی احساب قومھا وسألتک ھل کان فی آبائہ ملک فزعمت ان لا فقلت لو کان من آبائہ ملک قلت رجل یطلب ملک آبائہ وسألتک عن

ﷺ کا بادشاہ روم ہرقل کے نام مکتوب پہنچا، حضرت دحیہ کلبی اس مکتوب کو لے کر گئے اور بصریٰ کے حاکم کو وہ مکتوب پہنچایا، اس نے وہ مکتوب ہرقل تک پہنچایا۔ ہرقل نے کہا کہ یہاں اس شخص کی قوم کا کوئی شخص حاضر ہے جس کا یہ دعویٰ ہے کہ میں نبی ہوں؟ لوگوں نے کہا: ہاں! حضرت ابوسفیان نے کہا کہ پھر مجھے قریش کی ایک جماعت کے ساتھ بلایا گیا' پھر ہم ہرقل کے پاس گئے، ہرقل نے ہمیں اپنے سامنے بٹھایا۔ اس نے کہا: تم میں سے اس شخص کا قریبی رشتہ دار کون ہے جس کا دعویٰ ہے کہ میں نبی ہوں؟ حضرت ابوسفیان نے کہا: میں ہوں' پھر انہوں نے مجھے ہرقل کے سامنے بٹھایا اور میرے ساتھیوں کو میرے پیچھے بٹھا دیا' پھر اس نے مترجم کو بلایا اور اس نے کہا: اس سے کہو کہ میں اس شخص کے بارے میں سوال کر رہا ہوں جس کا یہ دعویٰ ہے کہ میں نبی ہوں، اگر یہ مجھ سے جھوٹ بولے تو تم بتا دینا کہ یہ جھوٹا ہے، حضرت ابوسفیان نے کہا: بخدا! اگر مجھے یہ خدشہ نہ ہوتا کہ یہ مجھ کو جھوٹا کہیں گے تو میں ضرور جھوٹ بولتا، پھر اس نے اپنے مترجم سے کہا: اس سے پوچھو کہ ان کا تم میں حسب (خاندان) کیسا ہے؟ میں نے کہا: وہ ہم میں اچھے حسب والے ہیں اس نے پوچھا: کیا ان کے آباء میں کوئی بادشاہ بھی گزرا ہے؟ میں نے کہا: نہیں' اس نے پوچھا: کیا اس دعوے سے پہلے تم ان پر جھوٹ کی تہمت لگاتے تھے؟ میں نے کہا: نہیں، اس نے پوچھا: ان کی پیروی اعلیٰ طبقے کے لوگ کرتے ہیں یا نچلے طبقے کے؟ میں نے کہا: نچلے طبقے کے، اس نے پوچھا: ان کے پیروکار زیادہ ہو رہے ہیں یا کم؟ میں نے کہا: نہیں بلکہ وہ (دن بدن) زیادہ ہو رہے ہیں، اس نے پوچھا: ان کے دین میں داخل ہونے کے بعد کیا کوئی ان سے ناراض ہو کر ان کے دین سے پلٹ (مرتد) جاتا ہے؟ میں نے کہا: نہیں، اس نے پوچھا: کیا تم نے کبھی ان سے جنگ کی ہے؟ میں نے کہا: ہاں! اس نے پوچھا: ان کا تمہارے ساتھ جنگ میں کیا نتیجہ رہا؟ میں نے کہا: ہمارے اور ان کے درمیان جنگ ایک ڈول کی طرح ہے کبھی وہ کھینچ لیتے ہیں اور کبھی ہم اس

أَتْبَاعِهِ أَضُعَفَاؤُهُمْ أَمْ أَشْرَافُهُمْ فَقُلْتُ بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ وَهُمْ أَتْبَاعُ الرُّسُلِ وَسَأَلْتُكَ هَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا فَقَدْ عَرَفْتُ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ لِيَدَعَ الْكَذِبَ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ يَذْهَبَ فَيَكْذِبَ عَلَى اللّٰهِ وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَنْ دِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَهُ سَخْطَةً لَهُ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا وَكَذٰلِكَ الْإِيمَانُ إِذَا خَالَطَ بَشَاشَةَ الْقُلُوبِ وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَزِيدُونَ أَوْ يَنْقُصُونَ فَزَعَمْتَ أَنَّهُمْ يَزِيدُونَ وَكَذٰلِكَ الْإِيمَانُ حَتّٰى يَتِمَّ وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَاتَلْتُمُوهُ فَزَعَمْتَ أَنَّكُمْ قَدْ قَاتَلْتُمُوهُ فَتَكُونُ الْحَرْبُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ سِجَالًا يَنَالُ مِنْكُمْ وَتَنَالُونَ مِنْهُ وَكَذٰلِكَ الرُّسُلُ تُبْتَلٰى ثُمَّ تَكُونُ لَهُمُ الْعَاقِبَةُ وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَغْدِرُ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ لَا يَغْدِرُ وَكَذٰلِكَ الرُّسُلُ لَا تَغْدِرُ وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَالَ هٰذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ قَبْلَهُ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا فَقُلْتُ لَوْ قَالَ هٰذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ قَبْلَهُ قُلْتُ رَجُلٌ ائْتَمَّ بِقَوْلٍ قِيلَ قَبْلَهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ بِمَ يَأْمُرُكُمْ قُلْتُ يَأْمُرُنَا بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَالصِّلَةِ وَالْعَفَافِ قَالَ إِنْ يَكُنْ مَا تَقُولُ فِيهِ حَقًّا فَإِنَّهُ نَبِيٌّ وَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ أَنَّهُ خَارِجٌ وَلَمْ أَكُنْ أَظُنُّهُ مِنْكُمْ وَلَوْ أَنِّي أَعْلَمُ أَنِّي أَخْلُصُ إِلَيْهِ لَأَحْبَبْتُ لِقَاءَهُ وَلَوْ كُنْتُ عِنْدَهُ لَغَسَلْتُ عَنْ قَدَمَيْهِ وَلَيَبْلُغَنَّ مُلْكُهُ مَا تَحْتَ قَدَمَيَّ قَالَ ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَرَأَهُ فَإِذَا فِيهِ "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ إِلٰى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ سَلَامٌ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَدْعُوكَ بِدِعَايَةِ الْإِسْلَامِ أَسْلِمْ تَسْلَمْ وَأَسْلِمْ يُؤْتِكَ اللّٰهُ أَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ وَإِنْ تَوَلَّيْتَ فَإِنَّ عَلَيْكَ إِثْمَ الْأَرِيسِيِّينَ وَيَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَنْ لَا نَعْبُدَ إِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللّٰهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ" فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ الْكِتَابِ ارْتَفَعَتِ الْأَصْوَاتُ عِنْدَهُ وَكَثُرَ اللَّغْطُ وَأُمِرَ بِنَا فَأُخْرِجْنَا قَالَ فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي حِينَ خَرَجْنَا لَقَدْ أَمِرَ أَمْرُ ابْنِ أَبِي كَبْشَةَ إِنَّهُ

نے پوچھا: کبھی انہوں نے عہد شکنی کی؟ میں نے کہا: نہیں، لیکن جس دوران ہم یہاں ہیں ہمیں ان کا حال معلوم نہیں، حضرت ابو سفیان کہتے ہیں: بخدا! اس ایک جملہ کے سوا مجھے اور کسی بات کو اپنی گفتگو میں داخل کرنے کی گنجائش نہیں ملی، اس نے پوچھا: کیا ان سے پہلے کسی اور نے بھی یہ دعویٰ کیا تھا؟ میں نے کہا: نہیں، پھر اس نے اپنے مترجم سے کہا: اس کو بتاؤ: میں نے تم سے ان کے حسب کے متعلق پوچھا تو تم نے یہ بتایا کہ وہ تم میں اچھے حسب والے ہیں اور قاعدہ یہی ہے کہ انبیاء اپنی قوم کے سب سے اچھے حسب میں مبعوث ہوتے ہیں، پھر میں نے تم سے پوچھا کہ کیا ان کے آباؤ اجداد میں کوئی بادشاہ گزرا ہے؟ تم نے کہا کہ نہیں، میں نے سوچا کہ اگر ان کے آباء میں کوئی بادشاہ ہوتو تو یہ گمان ہو سکتا تھا کہ انہوں نے اپنے آباء کی حکومت حاصل کرنے کے لیے یہ دعویٰ کیا ہے، پھر میں نے پوچھا کہ ان کے پیروکار پسماندہ ہیں یا ذی حیثیت؟ تم نے کہا: بلکہ وہ پس ماندہ لوگ ہیں اور رسولوں کے پیروکاروں میں پس ماندہ لوگ ہی ہوتے ہیں، پھر میں نے تم سے پوچھا: کیا اس دعویٰ سے پہلے تم ان پر جھوٹ کی تہمت لگاتے تھے؟ تم نے کہا: نہیں، سو میں نے جان لیا کہ جو شخص بندوں پر جھوٹ نہیں باندھتا وہ اللہ پر کب جھوٹ باندھے گا، اور میں نے تم سے سوال کیا: کیا ان کے دین میں داخل ہونے کے بعد کوئی شخص ان سے ناراض ہو کر ان کے دین سے مرتد ہو جاتا ہے؟ تم نے کہا: نہیں اور دل میں ایمان کے رچ جانے کے بعد یہی ہوتا ہے، میں نے تم سے سوال کیا: ان کے پیروکار زیادہ ہو رہے ہیں یا کم؟ تم نے کہا: وہ زیادہ ہو رہے ہیں اور ایمان لانے کا یہی قاعدہ ہے حتیٰ کہ وہ اپنے کمال کو پہنچ جاتا ہے اور میں نے تم سے پوچھا: کیا کبھی تم نے ان سے جنگ کی ہے؟ تم نے کہا: ہاں جنگ کی ہے اور ہماری جنگ ڈول کی طرح ہے، کبھی اس کو وہ کھینچ لیتے ہیں اور کبھی ہم اور یہی قاعدہ ہے، پہلے رسولوں کے ساتھ اسی طرح ہوتا رہا ہے، پھر آخری فتح انہی کی ہوتی ہے اور میں نے تم سے پوچھا: کیا انہوں نے کبھی عہد شکنی کی ہے؟ تم

لِيَخَافُهُ مَلِكُ بَنِي الْأَصْفَرِ قَالَ فَمَا زِلْتُ مُوقِنًا بِأَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ سَيَظْهَرُ حَتَّى أَدْخَلَ اللَّهُ عَلَيَّ الْإِسْلَامَ.

البخاری(۷-۵۱-۲۶۸۱-۲۸۰۴-۲۹۴۱-۲۹۷۸-۳۱۷۴-۴۵۵۳-۵۹۸۰-۶۲۶۰)ابوداؤد(۵۱۳۶)الترمذی(۲۷۱۷)

نے کہا: وہ عہد شکنی نہیں کرتے اور یہی قاعدہ ہے کہ رسول عہد شکنی نہیں کرتے اور میں نے تم سے پوچھا کہ کیا ان سے پہلے کبھی کسی نے یہ دعویٰ کیا تھا' تم نے کہا: نہیں، میں نے سوچا کہ اگر ان سے پہلے کوئی شخص یہ دعویٰ کرتا تو میں یہ کہتا کہ اس شخص نے اس پہلے قول کی اتباع کی ہے، پھر ابوسفیان نے کہا کہ پھر ہرقل نے پوچھا: وہ تم کو کن باتوں کا حکم دیتا ہے؟ میں نے کہا: وہ ہمیں نماز پڑھنے، زکوۃ دینے، صلہ رحمی کرنے اور پاک دامنی کا حکم دیتے ہیں' اس نے کہا: اگر تم نے سچ بیان کیا ہے تو وہ واقعی نبی ہیں اور مجھے علم تھا کہ اس نبی کا ظہور ہونے والا ہے **لیکن مجھے یہ گمان نہیں تھا کہ اس کا تم میں ظہور ہوگا**' اگر مجھے یہ معلوم ہوتا کہ میں ان تک پہنچ جاؤں گا تو میں ان سے ملاقات کو پسند کرتا اور اگر میں وہاں موجود ہوتا تو ان کے مبارک قدموں کو دھوتا، ان کی حکومت یہاں تک ضرور پہنچے گی، پھر اس نے رسول اللہ ﷺ کا مکتوب منگوایا اور اس کو پڑھا' اس میں لکھا ہوا تھا: "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، یہ محمد رسول اللہ (ﷺ) کی جانب سے روم کے بادشاہ ہرقل کے نام ہے، جو ہدایت کا پیروکار ہے' اس کو سلام ہو، اس کے بعد واضح ہو کہ میں تم کو اسلام کی دعوت دیتا ہوں، اسلام لے آؤ، سلامتی سے رہو گے، اسلام قبول کرلو' اللہ تعالیٰ تم کو دوہرا اجر عطا فرمائے گا اور اگر تم نے اعراض کیا تو تمہارے پیروکاروں کے اعراض کا گناہ بھی تم پر ہوگا، اے اہل کتاب! آؤ اس بات کو قبول کرلو جو ہمارے اور تمہارے درمیان اتفاقی ہے یہ کہ ہم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی عبادت نہیں کریں گے اور اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گے اور ہم میں سے کوئی بھی اللہ کے سوا کسی کو معبود نہیں بنائے گا، اگر وہ اس سے اعراض کریں تو کہہ دو: گواہ رہو ہم مسلمان ہیں"' جب ہرقل اس مکتوب کو پڑھ کر فارغ ہوا تو اس کے سامنے شور مچ گیا اور بکثرت آوازیں آنے لگیں، اس نے ہمیں باہر نکالنے کا حکم دیا اور ہم کو نکال دیا گیا، باہر آنے کے بعد میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا: ابن ابی کبشہ (یعنی حضور ﷺ) کی اہمیت اب بہت بڑھ گئی ہے کیونکہ روم کا بادشاہ بھی

ان سے بہت ڈرتا ہے، اس کے بعد مجھے ہمیشہ یہ یقین رہا کہ رسول اللہ ﷺ کو عنقریب غلبہ حاصل ہوگا، حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں اسلام داخل کر دیا۔

٤٥٨٤- وَحَدَّثَنَاهُ حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ وَكَانَ قَيْصَرُ لَمَّا كَشَفَ اللَّهُ عَنْهُ جُنُودَ فَارِسَ مَشَى مِنْ حِمْصَ إِلَى إِيلِيَاءَ شُكْرًا لِمَا أَبْلَاهُ اللَّهُ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَقَالَ إِثْمَ الْيَرِيسِيِّينَ وَقَالَ بِدَاعِيَةِ الْإِسْلَامِ. سابقہ حوالہ (٤٥٨٣)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بھی ذکر کی ہے، اس میں ہے کہ فارس (ایران) کی افواج کو شکست دینے کے بعد جب قیصر روم حمص سے ایلیاء (بیت المقدس) کی طرف روانہ ہوا تا کہ اس امتحان میں سرخروئی پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے اور اس حدیث میں ہے کہ "مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ" کی جانب سے اور "اَرِيْسِيِّيْنَ" کی جگہ "يَرِيْسِيِّيْنَ" کا لفظ ہے اور "دِعَايَةِ" کی بجائے "دَاعِيَةِ الْإِسْلَامِ" کا لفظ ہے۔

٢٧- بَابُ كُتُبِ النَّبِيِّ ﷺ إِلَى مُلُوكِ الْكُفَّارِ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

دعوت اسلام کے لیے کافر بادشاہوں کے نام نبی ﷺ کے خطوط

٤٥٨٥- وَحَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ كَتَبَ إِلَى كِسْرَى وَإِلَى قَيْصَرَ وَإِلَى النَّجَاشِيِّ وَإِلَى كُلِّ جَبَّارٍ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى وَلَيْسَ بِالنَّجَاشِيِّ الَّذِي صَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ. الترمذی (٢٧١٦)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کسریٰ اور قیصر کی طرف خط لکھا اور نجاشی کی طرف خط لکھا اور ہر حاکم کی طرف خط لکھا اور اس کو اسلام کی دعوت دی۔ یہ وہ نجاشی نہیں ہے جس کی نبی ﷺ نے نماز جنازہ پڑھائی تھی۔

٤٥٨٦- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرُّزِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَقُلْ وَلَيْسَ بِالنَّجَاشِيِّ الَّذِي صَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ۔ سابقہ حوالہ (٤٥٨٥)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی، اس روایت میں یہ نہیں ہے کہ یہ وہ نجاشی نہیں تھا جس کی نبی ﷺ نے نماز جنازہ پڑھائی تھی۔

٤٥٨٧- وَحَدَّثَنِيهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ وَلَمْ يَذْكُرْ وَلَيْسَ بِالنَّجَاشِيِّ الَّذِي صَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ.
مسلم، تحفۃ الاشراف (١١٦٤)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے اس میں بھی یہ جملہ نہیں ہے کہ یہ وہ نجاشی نہیں تھا جس کی نبی ﷺ نے نماز جنازہ پڑھائی تھی۔

٢٨- بَابٌ فِي غَزْوَةِ حُنَيْنٍ

غزوہ حنین کا بیان

٤٥٨٨- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَالَ

حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ حنین میں، میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا، میں اور حضرت ابوسفیان بن حارث بن عبدالمطلب رسول اللہ ﷺ

عَبَّاسٌ شَهِدْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَلَزِمْتُ أَنَا وَأَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَلَمْ نُفَارِقْهُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى بَغْلَةٍ لَهُ بَيْضَاءَ أَهْدَاهَا لَهُ فَرْوَةُ بْنُ نُفَاثَةَ الْجُذَامِيُّ فَلَمَّا الْتَقَى الْمُسْلِمُوْنَ وَالْكُفَّارُ وَلَّى الْمُسْلِمُوْنَ مُدْبِرِيْنَ فَطَفِقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَرْكُضُ بَغْلَتَهُ قِبَلَ الْكُفَّارِ قَالَ عَبَّاسٌ وَأَنَا آخِذٌ بِلِجَامِ بَغْلَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ أَكُفُّهَا إِرَادَةَ أَنْ لَا تُسْرِعَ وَأَبُو سُفْيَانَ آخِذٌ بِرِكَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أَيْ عَبَّاسُ نَادِ أَصْحَابَ السَّمُرَةِ فَقَالَ عَبَّاسٌ وَكَانَ رَجُلًا صَيِّتًا فَقُلْتُ بِأَعْلَى صَوْتِي أَيْنَ أَصْحَابُ السَّمُرَةِ قَالَ فَوَاللّٰهِ لَكَأَنَّ عَطْفَتَهُمْ حِيْنَ سَمِعُوْا صَوْتِي عَطْفَةُ الْبَقَرِ عَلٰى أَوْلَادِهَا فَقَالُوْا يَا لَبَّيْكَ يَا لَبَّيْكَ قَالَ فَاقْتَتَلُوْا وَالْكُفَّارَ وَالدَّعْوَةُ فِي الْأَنْصَارِ يَقُوْلُوْنَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ قَالَ ثُمَّ قُصِرَتِ الدَّعْوَةُ عَلٰى بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ فَقَالُوْا يَا بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ يَا بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ فَنَظَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ عَلٰى بَغْلَتِهِ كَالْمُتَطَاوِلِ عَلَيْهَا إِلٰى قِتَالِهِمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ هٰذَا حِيْنَ حَمِيَ الْوَطِيْسُ قَالَ ثُمَّ أَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَصَيَاتٍ فَرَمٰى بِهِنَّ وُجُوْهَ الْكُفَّارِ ثُمَّ قَالَ انْهَزَمُوْا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ قَالَ فَذَهَبْتُ أَنْظُرُ فَإِذَا الْقِتَالُ عَلٰى هَيْئَتِهِ فِيْمَا أَرٰى قَالَ فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَمَاهُمْ بِحَصَيَاتِهِ فَمَا زِلْتُ أَرٰى حَدَّهُمْ كَلِيْلًا وَأَمْرَهُمْ مُدْبِرًا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۵۱۳۴)

کے ساتھ ساتھ رہے اور آپ سے بالکل الگ نہیں ہوئے، رسول اللہ ﷺ اس سفید رنگ کی خچر پر سوار تھے جو آپ کو فروہ بن نفاثہ جذامی نے ہدیہ کی تھی، جب مسلمانوں اور کفار کا مقابلہ ہوا تو مسلمان پیٹھ پھیر کر بھاگے، رسول اللہ ﷺ اپنے خچر کو کفار کی جانب دوڑا رہے تھے، حضرت عباس نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کے خچر کی لگام تھام کر اس کو تیز بھاگنے سے روک رہا تھا اور حضرت ابوسفیان رسول اللہ ﷺ کی رکاب پکڑے ہوئے تھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عباس! اصحاب سمرہ کو آواز دو حضرت عباس بلند آواز شخص تھے وہ کہتے ہیں کہ میں نے با آواز بلند پکارا: اصحاب سمرہ کہاں ہیں؟ حضرت عباس نے کہا: بخدا! یہ آواز سنتے ہی وہ اس طرح پلٹے جیسا کہ گائے اپنے بچوں کی طرف پلٹتی ہے، وہ یا لبیک، یا لبیک کہتے ہوئے دوڑے آئے اور انہوں نے کافروں سے لڑنا شروع کر دیا اور انہوں نے انصار کو بلایا اور کہتے تھے: اے انصار کی جماعت! اے انصار کی جماعت! پھر بنو حارث بن خزرج کو بلایا گیا اور کہا: اے بنو حارث بن خزرج! اے بنو حارث بن خزرج! پھر رسول اللہ ﷺ نے گردن اٹھا کر ان کی طرف دیکھا درآں حالیکہ آپ خچر پر سوار تھے، آپ ان کی جنگ کا منظر دیکھ رہے تھے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تنور گرم ہے، پھر رسول اللہ ﷺ نے چند کنکریاں اٹھائیں اور کفار کے چہروں کی طرف پھینکیں اور فرمایا: رب محمد کی قسم! یہ ہار گئے، حضرت عباس کہتے ہیں کہ میں دیکھ رہا تھا کہ لڑائی اسی تیزی کے ساتھ جاری تھی، میں اسی طرح دیکھ رہا تھا کہ اچانک آپ نے کنکریاں پھینکیں، بخدا! میں نے دیکھا کہ ان کا زور ٹوٹ گیا اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگنے لگے۔

۴۵۸۹- وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَرْوَةُ بْنُ نُعَامَةَ الْجُذَامِيُّ وَقَالَ انْهَزَمُوْا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ انْهَزَمُوْا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ وَزَادَ فِي الْحَدِيْثِ حَتّٰى هَزَمَهُمُ اللّٰهُ قَالَ وَكَأَنِّي

امام مسلم نے ایک اور سند سے یہ روایت ذکر کی ہے اس میں یہ ہے کہ آپ نے فرمایا: رب کعبہ کی قسم! یہ ہار گئے رب کعبہ کی قسم! یہ ہار گئے اور اس حدیث میں یہ اضافہ ہے: حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو شکست دے دی، گویا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی طرف دیکھ رہا ہوں کہ آپ ان کے پیچھے اپنا خچر دوڑا

أَنْظُرُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ يَرْكُضُ خَلْفَهُمْ عَلَى بَغْلَتِهِ.

رہے ہیں۔

مسلم، تحفة الاشراف (٥١٣٤)

٤٥٩٠- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي كَثِيرُ بْنُ الْعَبَّاسِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ يُونُسَ وَحَدِيثَ مَعْمَرٍ أَكْثَرُ مِنْهُ وَأَتَمُّ.

کثیر بن عباس اپنے والد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ غزوہ حنین میں میں نبی ﷺ کے ساتھ تھا، اس کے بعد حسب سابق حدیث روایت کی ہے، البتہ یونس اور معمر کی روایت زیادہ تام ہے۔

مسلم، تحفة الاشراف (٥١٣٤)

٤٥٩١- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلْبَرَاءِ يَا أَبَا عُمَارَةَ أَفَرَرْتُمْ يَوْمَ حُنَيْنٍ قَالَ لَا وَاللّٰهِ مَا وَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَلٰكِنَّهُ خَرَجَ شُبَّانُ أَصْحَابِهِ وَأَخِفَّاؤُهُمْ حُسَّرًا لَيْسَ عَلَيْهِمْ سِلَاحٌ أَوْ كَثِيرُ سِلَاحٍ فَلَقُوا قَوْمًا رُمَاةً لَا يَكَادُ يَسْقُطُ لَهُمْ سَهْمٌ جَمْعَ هَوَازِنَ وَبَنِي نَصْرٍ فَرَشَقُوهُمْ رَشْقًا مَا يَكَادُونَ يُخْطِئُونَ فَأَقْبَلُوا هُنَاكَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى بَغْلَتِهِ الْبَيْضَاءِ وَأَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَقُودُ بِهِ فَنَزَلَ فَاسْتَنْصَرَ وَقَالَ

أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ
أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

ثُمَّ صَفَّهُمْ. البخاری (٢٩٣٠)

ابواسحاق بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت براء سے کہا: اے ابوعمارہ! کیا تم جنگ حنین کے دن بھاگ پڑے تھے؟ انہوں نے کہا: نہیں، خدا کی قسم! رسول اللہ ﷺ نے پیٹھ نہیں پھیری تھی، بلکہ امر واقعہ یہ تھا کہ آپ کے اصحاب میں سے چند جلد باز اور نہتے نوجوان آگے نکلے اور ان کا مقابلہ ہوازن اور بنو نصر کے تیر اندازوں سے ہوا جن کا کوئی تیر خطا نہیں جاتا تھا، انہوں نے اس طرح تاک تاک کر تیر برسائے کہ ان کا کوئی تیر خطا نہیں گیا، پھر یہ جوان رسول اللہ ﷺ کی طرف آئے، رسول اللہ ﷺ ایک سفید خچر پر سوار تھے اور ابوسفیان بن حارث بن عبد المطلب اس کے آگے تھے، نبی ﷺ خچر سے اترے اور اللہ سے مدد طلب کی اور آپ نے فرمایا: میں نبی ہوں یہ جھوٹ نہیں ہے، میں عبد المطلب کا بیٹا ہوں، پھر آپ نے ان کی صف بندی کی۔

٤٥٩٢- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ الْمِصِّيصِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى الْبَرَاءِ فَقَالَ أَكُنْتُمْ وَلَّيْتُمْ يَوْمَ حُنَيْنٍ يَا أَبَا عُمَارَةَ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ مَا وَلَّى وَلٰكِنَّهُ انْطَلَقَ أَخِفَّاءُ مِنَ النَّاسِ وَحُسَّرٌ إِلَى هٰذَا الْحَيِّ مِنْ هَوَازِنَ وَهُمْ قَوْمٌ رُمَاةٌ فَرَمَوْهُمْ بِرِشْقٍ مِنْ نَبْلٍ كَأَنَّهَا رِجْلٌ مِنْ جَرَادٍ فَانْكَشَفُوا فَأَقْبَلَ الْقَوْمُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَأَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ يَقُودُ بِهِ بَغْلَتَهُ فَنَزَلَ وَدَعَا وَاسْتَنْصَرَ وَهُوَ يَقُولُ

أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ
أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

ابواسحٰق بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت براء کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے ابوعمارہ! کیا تم جنگ حنین کے دن بھاگ گئے تھے؟ انہوں نے کہا: میں نبی ﷺ کے متعلق گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے پشت نہیں پھیری، لیکن چند جلد باز اور نہتے نوجوان ہوازن کی طرف بڑھے وہ لوگ تیر انداز تھے انہوں نے تیروں کی اس طرح بوچھاڑ کی جیسے ٹڈی دل ہو تو یہ لوگ ان کے سامنے سے ہٹ گئے اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، حضرت ابوسفیان بن حارث آپ کے خچر کے آگے تھے، آپ خچر سے اترے، دعا کی اور اللہ سے مدد مانگی اور آپ یہ فرما رہے تھے: میں نبی ہوں یہ جھوٹ نہیں

اَللّٰهُمَّ نَزِّلْ نَصْرَكَ قَالَ الْبَرَاءُ كُنَّا وَاللّٰهِ إِذَا احْمَرَّ الْبَأْسُ نَتَّقِي بِهِ وَإِنَّ الشُّجَاعَ مِنَّا لَلَّذِي يُحَاذِي بِهِ يَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۸۳۳)

ہے، میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں، اے اللہ! اپنی مدد نازل فرما۔ حضرت براء نے کہا: خدا کی قسم! جب جنگ تیز ہوتی تو ہم خود کو آپ کی پناہ میں بچاتے تھے اور ہم میں بہادر وہ شخص ہوتا تھا جو جنگ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہے۔

۴۵۹۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ مِنْ قَيْسٍ أَفَرَرْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقَالَ الْبَرَاءُ وَلٰكِنْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَمْ يَفِرَّ وَكَانَتْ هَوَازِنُ يَوْمَئِذٍ رُمَاةً وَإِنَّا لَمَّا حَمَلْنَا عَلَيْهِمْ انْكَشَفُوا فَأَكْبَبْنَا عَلَى الْغَنَائِمِ فَاسْتَقْبَلُونَا بِالسِّهَامِ وَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَلَى بَغْلَتِهِ الْبَيْضَاءِ وَإِنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ الْحَارِثِ آخِذٌ بِلِجَامِهَا وَهُوَ يَقُولُ:

أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ
أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

البخاری (۲۸۶۴-۴۳۱۶-۴۳۱۷)

ابو اسحاق کہتے ہیں کہ قبیلہ قیس کے ایک شخص نے حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سوال کیا۔ کیا تم غزوہ حنین کے دن رسول اللہ ﷺ کو چھوڑ کر بھاگ گئے تھے؟ حضرت براء نے کہا: لیکن رسول اللہ ﷺ دشمنوں کے سامنے سے نہیں ہٹے، ہوازن کے جوان اس دن تیر اندازی کر رہے تھے' ہم نے جب ان پر حملہ کیا تو وہ بھاگ گئے اور جب ہم مال غنیمت لوٹنے لگے تو انہوں نے ہمیں تیروں پر رکھ لیا اور میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ اپنے سفید خچر پر سوار تھے اور حضرت ابو سفیان بن حارث اس کی لگام پکڑے ہوئے تھے اور آپ فرما رہے تھے: میں نبی ہوں' یہ جھوٹ نہیں ہے' میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔

۴۵۹۴- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا أَبَا عُمَارَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَهُوَ أَقَلُّ مِنْ حَدِيثِهِمْ وَهٰؤُلَاءِ أَتَمُّ حَدِيثًا.

البخاری (۲۸۷۴-۴۳۱۵) الترمذی (۱۶۸۸)

حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان سے ایک شخص نے کہا: اے ابو عمارہ! اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے' اس روایت میں کم الفاظ ہیں اور دیگر روایات اس کی بہ نسبت مکمل ہیں۔

۴۵۹۵- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حُنَيْنًا فَلَمَّا وَاجَهْنَا الْعَدُوَّ تَقَدَّمْتُ فَأَعْلُو ثَنِيَّةً فَاسْتَقْبَلَنِي رَجُلٌ مِنَ الْعَدُوِّ فَأَرْمِيهِ بِسَهْمٍ فَتَوَارَى عَنِّي فَمَا دَرَيْتُ مَا صَنَعَ وَنَظَرْتُ إِلَى الْقَوْمِ فَإِذَا هُمْ قَدْ طَلَعُوا مِنْ ثَنِيَّةٍ أُخْرَى فَالْتَقَوْا هُمْ وَصَحَابَةُ النَّبِيِّ ﷺ فَوَلَّى صَحَابَةُ النَّبِيِّ ﷺ وَأَرْجِعُ مُنْهَزِمًا وَعَلَيَّ بُرْدَتَانِ مُتَّزِرًا بِإِحْدَاهُمَا مُرْتَدِيًا

ایاس بن سلمہ کہتے ہیں کہ میرے والد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ حنین میں گئے، جب ہمارا دشمن کے ساتھ مقابلہ ہوا تو میں آگے بڑھ کر ایک گھاٹی پر چڑھ گیا، دشمن کا ایک شخص سامنے سے آیا، میں نے اس کے تیر مارا، وہ چھپ گیا اور مجھ کو پتا نہ چل سکا کہ اس نے کیا کیا، میں نے قوم کی طرف دیکھا تو وہ دوسری گھاٹی سے چڑھ رہے تھے، ان کا اور رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کا مقابلہ ہوا، نبی ﷺ کے صحابہ پشت پھیر کر بھاگے،

بِالْأُخْرٰى فَاسْتَطْلَقَ إِزَارِي فَجَمَعْتُهُمَا جَمِيعًا وَمَرَرْتُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مُنْهَزِمًا وَهُوَ عَلٰى بَغْلَتِهِ الشَّهْبَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَقَدْ رَاٰى ابْنُ الْاَكْوَعِ فَزَعًا فَلَمَّا غَشُوا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَزَلَ عَنِ الْبَغْلَةِ ثُمَّ قَبَضَ قَبْضَةً مِنْ تُرَابٍ مِنَ الْاَرْضِ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ بِهِ وُجُوهَهُمْ فَقَالَ شَاهَتِ الْوُجُوهُ فَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْهُمْ إِنْسَانًا إِلَّا مَلَأَ عَيْنَيْهِ تُرَابًا بِتِلْكَ الْقَبْضَةِ فَوَلَّوْا مُدْبِرِينَ فَهَزَمَهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَقَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ غَنَائِمَهُمْ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۴۵۲۳)

میں بھی شکست خوردہ لوٹا درآں حالیکہ مجھ پر دو چادریں تھیں، ایک میں نے باندھی ہوئی تھی اور دوسری اوڑھی ہوئی تھی، میرا تہبند کھل گیا تو میں نے دونوں چادروں کو اکٹھا کر لیا اور میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے شکست خوردہ لوٹا، درآں حالیکہ آپ اپنے خچر شہباء پر سوار تھے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابن الاکوع خوف زدہ ہو کر دیکھ رہا ہے۔ جب دشمنوں نے رسول اللہ ﷺ کو گھیر لیا تو آپ خچر سے اترے اور زمین سے خاک کی ایک مٹھی اٹھا کر دشمن کے چہروں کی طرف پھینکی اور فرمایا: ان کے چہرے قبیح ہو گئے، پھر اللہ تعالیٰ نے اس مٹھی سے ان کے ہر انسان کی آنکھ میں مٹی بھر دی اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے، سو اللہ عزوجل نے ان کو شکست دی اور رسول اللہ نے ان کا مال غنیمت مسلمانوں میں تقسیم کر دیا۔

۲۹- بَابُ غَزْوَةِ الطَّائِفِ

غزوہ طائف کا بیان

۴۵۹۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ الشَّاعِرِ الْأَعْمٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَاصَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَهْلَ الطَّائِفِ فَلَمْ يَنَلْ مِنْهُمْ شَيْئًا فَقَالَ إِنَّا قَافِلُونَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ قَالَ أَصْحَابُهُ نَرْجِعُ وَلَمْ نَفْتَتِحْهُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اغْدُوا عَلَى الْقِتَالِ فَغَدَوْا عَلَيْهِ فَأَصَابَهُمْ جِرَاحٌ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّا قَافِلُونَ غَدًا قَالَ فَأَعْجَبَهُمْ ذٰلِكَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ.

البخاری (۴۳۲۵-۶۰۸۶-۷۴۸۰)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل طائف کا محاصرہ کیا اور وہاں سے کچھ حاصل نہیں کیا تو فرمایا: ہم ان شاء اللہ لوٹ جائیں گے، آپ کے اصحاب نے کہا: کیا ہم بغیر فتح کے لوٹ جائیں گے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کل صبح ان سے جنگ کرنا، صحابہ نے صبح حملہ کیا اور زخمی ہو گئے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم کل صبح واپس چلے جائیں گے، صحابہ اس سے خوش ہو گئے، اور رسول اللہ ﷺ نے تبسم فرمایا۔

۳۰- بَابُ غَزْوَةِ بَدْرٍ

غزوہ بدر

۴۵۹۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ شَاوَرَ حِينَ بَلَغَهُ إِقْبَالُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ فَتَكَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ تَكَلَّمَ عُمَرُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فَقَالَ إِيَّانَا تُرِيدُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَمَرْتَنَا أَنْ نُخِيضَهَا الْبَحْرَ لَأَخَضْنَاهَا وَلَوْ أَمَرْتَنَا أَنْ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کو ابوسفیان کے (قافلہ کے) آنے کی خبر پہنچی تو آپ نے صحابہ کرام سے مشورہ کیا، حضرت ابوبکر نے کوئی مشورہ دیا، آپ نے ان سے اعراض کیا، پھر حضرت عمر نے کوئی مشورہ دیا، آپ نے ان سے بھی اعراض کیا، پھر حضرت سعد بن عبادہ کھڑے ہو کر کہنے لگے: یا رسول اللہ! اس ذات کی قسم

لَتَضْرِبَ أَكْبَادَهَا إِلَى بَرْكِ الْغِمَادِ لَفَعَلْنَا قَالَ فَنَدَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ النَّاسَ فَانْطَلَقُوا حَتَّى نَزَلُوا بَدْرًا وَوَرَدَتْ عَلَيْهِمْ رَوَايَا قُرَيْشٍ وَفِيهِمْ غُلَامٌ أَسْوَدُ لِبَنِي الْحَجَّاجِ فَأَخَذُوهُ فَكَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَسْأَلُونَهُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ وَأَصْحَابِهِ فَيَقُولُ مَا لِي عِلْمٌ بِأَبِي سُفْيَانَ وَلَكِنْ هَذَا أَبُو جَهْلٍ وَعُتْبَةُ وَشَيْبَةُ وَأُمَيَّةُ بْنُ خَلَفٍ فَإِذَا قَالَ ذَلِكَ ضَرَبُوهُ فَقَالَ نَعَمْ أَنَا أُخْبِرُكُمْ هَذَا أَبُو سُفْيَانَ فَإِذَا تَرَكُوهُ فَسَأَلُوهُ فَقَالَ مَا لِي بِأَبِي سُفْيَانَ عِلْمٌ وَلَكِنْ هَذَا أَبُو جَهْلٍ وَعُتْبَةُ وَشَيْبَةُ وَأُمَيَّةُ بْنُ خَلَفٍ فِي النَّاسِ فَإِذَا قَالَ هَذَا أَيْضًا ضَرَبُوهُ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَائِمٌ يُصَلِّي فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ انْصَرَفَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَضْرِبُوهُ إِذَا صَدَقَكُمْ وَتَتْرُكُوهُ إِذَا كَذَبَكُمْ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هَذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ قَالَ وَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى الْأَرْضِ هَهُنَا وَهَهُنَا قَالَ فَمَا مَاطَ أَحَدُهُمْ عَنْ مَوْضِعِ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. مسلم تحفۃ الاشراف (۳۵۱)

جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے اگر آپ ہمیں سمندر میں گھوڑے دوڑانے کا حکم دیں تو ہم سمندر میں گھوڑے دوڑا دیں گے، اگر آپ ہمیں برک الغماد تک گھوڑے دوڑانے کا حکم دیں تو ہم ایسا کریں گے، تب رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو بلایا، لوگ آئے اور وادی بدر میں اترے، وہاں قریش کے پانی پلانے والے ملے، ان میں بنی حجاج کا ایک سیاہ فام غلام تھا، صحابہ نے اس کو پکڑ لیا اور اس سے ابوسفیان اور اس کے ساتھیوں کے بارے میں سوال کیا، اس نے کہا: مجھے ابوسفیان کا کوئی پتا نہیں! لیکن یہاں ابوجہل، عتبہ، شیبہ اور امیہ بن خلف ہیں، جب اس نے یہ بتایا تو صحابہ نے اس کو پیٹنا شروع کیا، اس نے کہا: اچھا میں تمہیں ابوسفیان کے متعلق بتاتا ہوں جب انہوں نے اس کو چھوڑ کر ابوسفیان کے بارے میں سوال کیا تو اس نے کہا: ابوسفیان کا کوئی پتا نہیں، لیکن یہاں لوگوں میں ابوجہل، عتبہ، شیبہ اور امیہ بن خلف ہیں، جب اس نے یہ کہا تو انہوں نے پھر مارنا شروع کر دیا اس وقت نبی ﷺ کھڑے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے، جب آپ نے یہ منظر دیکھا تو نماز سے فارغ ہونے کے بعد فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے، جب یہ سچ بولتا ہے تو تم اس کو مارتے ہو اور جب یہ جھوٹ بولتا ہے تو تم اس کو چھوڑ دیتے ہو، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ فلاں کافر کے گرنے کی جگہ ہے، آپ زمین پر اس جگہ اور اس جگہ ہاتھ رکھتے، حضرت انس کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ رکھنے کی جگہ سے کوئی کافر متجاوز نہیں ہوا۔ (یعنی جس جگہ آپ نے جس شخص کا نام لے کر ہاتھ رکھا تھا وہ کافر اسی جگہ گر کر مرا)۔

۳۱- بَابُ فَتْحِ مَكَّةَ

۴۵۹۸- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَفَدَتْ وُفُودٌ إِلَى مُعَاوِيَةَ وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ فَكَانَ يَصْنَعُ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ الطَّعَامَ فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ مِمَّا يُكْثِرُ أَنْ يَدْعُوَنَا إِلَى رَحْلِهِ فَقُلْتُ أَلَا أَصْنَعُ

فتح مکہ کا بیان

عبداللہ بن رباح کہتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ نے کہا کہ ماہ رمضان میں متعدد جماعتیں حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گئیں، ہم ایک دوسرے کے لیے کھانا تیار کرتے تھے، حضرت ابوہریرہ ہم کو اپنے ٹھکانے پر بکثرت بلایا کرتے تھے، میں نے سوچا کہ میں بھی کھانا تیار کر کے ان

طَعَامًا فَادْعُوهُمْ إِلَى رَحْلِي فَأَمَرْتُ بِطَعَامٍ يُصْنَعُ ثُمَّ لَقِيتُ
أَبَا هُرَيْرَةَ مِنَ الْعَشِيِّ فَقُلْتُ الدَّعْوَةُ عِنْدِي اللَّيْلَةَ فَقَالَ
سَبَقْتَنِي قُلْتُ نَعَمْ فَدَعَوْتُهُمْ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَلَا أُعْلِمُكُمْ
بِحَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِكُمْ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ ذَكَرَ فَتْحَ مَكَّةَ
فَقَالَ أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ فَبَعَثَ الزُّبَيْرَ
عَلَى إِحْدَى الْمُجَنِّبَتَيْنِ وَبَعَثَ خَالِدًا عَلَى الْمُجَنِّبَةِ
الْأُخْرَى وَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ عَلَى الْحُسَّرِ فَأَخَذُوا بَطْنَ
الْوَادِي وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي كَتِيبَةٍ قَالَ فَنَظَرَ فَرَآنِي فَقَالَ
أَبُو هُرَيْرَةَ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ لَا يَأْتِينِي إِلَّا
أَنْصَارِيٌّ زَادَ غَيْرُ شَيْبَانَ فَقَالَ اهْتِفْ لِي بِالْأَنْصَارِ قَالَ
فَأَطَافُوا بِهِ وَوَبَّشَتْ قُرَيْشٌ أَوْبَاشًا لَهَا وَأَتْبَاعًا فَقَالُوا نُقَدِّمُ
هَؤُلَاءِ فَإِنْ كَانَ لَهُمْ شَيْءٌ كُنَّا مَعَهُمْ وَإِنْ أُصِيبُوا أَعْطَيْنَا
الَّذِي سُئِلْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَرَوْنَ إِلَى أَوْبَاشِ قُرَيْشٍ
وَأَتْبَاعِهِمْ ثُمَّ قَالَ بِيَدَيْهِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى ثُمَّ قَالَ
حَتَّى تُوَافُونِي بِالصَّفَا قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَمَا شَاءَ أَحَدٌ مِنَّا أَنْ
يَقْتُلَ أَحَدًا إِلَّا قَتَلَهُ وَمَا أَحَدٌ مِنْهُمْ يُوَجِّهُ إِلَيْنَا شَيْئًا قَالَ
فَجَاءَ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُبِيحَتْ خَضْرَاءُ
قُرَيْشٍ لَا قُرَيْشَ بَعْدَ الْيَوْمِ ثُمَّ قَالَ مَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ
فَهُوَ آمِنٌ فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ أَمَّا الرَّجُلُ
فَأَدْرَكَتْهُ رَغْبَةٌ فِي قَرْيَتِهِ وَرَأْفَةٌ بِعَشِيرَتِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ
وَجَاءَ الْوَحْيُ وَكَانَ إِذَا جَاءَ الْوَحْيُ لَا يَخْفَى عَلَيْنَا فَإِذَا
جَاءَ فَلَيْسَ أَحَدٌ يَرْفَعُ طَرْفَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَتَّى
يَنْقَضِيَ الْوَحْيُ فَلَمَّا انْقَضَى الْوَحْيُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ قَالُوا لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُلْتُمْ أَمَّا
الرَّجُلُ فَأَدْرَكَتْهُ رَغْبَةٌ فِي قَرْيَتِهِ قَالُوا قَدْ كَانَ ذَاكَ قَالَ
كَلَّا إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ هَاجَرْتُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَيْكُمْ
وَالْمَحْيَا مَحْيَاكُمْ وَالْمَمَاتُ مَمَاتُكُمْ فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَبْكُونَ
وَيَقُولُونَ وَاللَّهِ مَا قُلْنَا الَّذِي قُلْنَا إِلَّا الضِّنَّ بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُصَدِّقَانِكُمْ وَ
يَعْذِرَانِكُمْ قَالَ فَأَقْبَلَ النَّاسُ إِلَى دَارِ أَبِي سُفْيَانَ وَأَغْلَقَ

حضرات کو اپنے ٹھکانے پر کھانے کی دعوت کیوں نہ دوں' میں
نے کھانا تیار کرنے کا حکم دیا، پھر شام کے وقت میری حضرت
ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملاقات ہوئی، میں نے کہا: آج
رات میرے گھر دعوت ہے، حضرت ابوہریرہ نے فرمایا: تم نے
مجھ پر سبقت کر لی؟ میں نے کہا: ہاں! میں نے ان سب کو بلایا
ہے۔ حضرت ابوہریرہ نے فرمایا: اے گروہ انصار! میں تم کو
تمہارے بارے میں ایک حدیث کی خبر نہ دوں؟ پھر حضرت
ابوہریرہ نے فتح مکہ کا ذکر کیا اور بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ
روانہ ہوئے اور مکہ مکرمہ پہنچ گئے۔ آپ نے ایک جانب حضرت
زبیر کو بھیجا اور دوسری جانب حضرت خالد کو روانہ کیا اور حضرت
ابوعبیدہ کو ان کا سردار مقرر کیا جو زرہوں سے خالی تھے۔ وہ بطن
الوادی سے گزرے اور رسول اللہ ﷺ لشکر کے ایک حصہ میں
تھے، آپ نے مجھے دیکھا اور فرمایا: ابوہریرہ! میں نے عرض کیا:
لبیک یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: میرے پاس صرف انصاری
آتے ہیں اور ایک روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا: انصار کو
میرے پاس بلاؤ، وہ سب آپ کے گرد جمع ہو گئے اور قریش نے
بھی اپنے حمایتی اور تابع دار اکٹھے کر لیے اور کہا: ہم ان لوگوں کو
آگے بڑھاتے ہیں اگر ان کو کوئی فائدہ پہنچا تو ہم بھی اس میں
شریک ہوں گے اور اگر یہ گرفتار ہو گئے تو ہم سے جس چیز کا
سوال کیا جائے گا ہم اس کو حوالے کر دیں گے۔ رسول اللہ ﷺ
نے فرمایا: تم قریش کی جماعتوں اور ان کے متبعین کو دیکھ رہے ہو'
پھر آپ نے ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر رکھ کر اشارہ کیا، (ان کو
مارو) پھر فرمایا: حتیٰ کہ تم مجھ سے صفا پر ملو، پھر ہم روانہ ہوئے اور
ہم میں سے جو شخص کسی کو قتل کرنا چاہتا اس کو قتل کر دیتا اور ان کا
کوئی شخص ہمارا مقابلہ نہیں کر پا رہا تھا، اتنے میں ابوسفیان آئے
اور کہا: یا رسول اللہ! قریش کی جماعت ختم ہو رہی ہے اور آج
کے بعد کوئی قریشی باقی نہیں رہے گا' آپ نے فرمایا: جو شخص ابو
سفیان کے گھر میں داخل ہو جائے گا اس کو امان ہے' پھر
انصار نے آپس میں کہا: حضور پر اپنے ہم وطنوں اور اپنے
قرابت داروں کی محبت غالب آ گئی۔ پھر آپ پر وحی

النَّاسُ أَبْوَابَهُمْ قَالَ وَأَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حَتَّى أَقْبَلَ إِلَى الْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ قَالَ فَأَتَى عَلَى صَنَمٍ إِلَى جَنْبِ الْبَيْتِ كَانُوا يَعْبُدُونَهُ قَالَ وَفِي يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَوْسٌ وَهُوَ آخِذٌ بِسِيَةِ الْقَوْسِ فَلَمَّا أَتَى عَلَى الصَّنَمِ جَعَلَ يَطْعُنُهُ فِي عَيْنِهِ وَيَقُولُ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ طَوَافِهِ أَتَى الصَّفَا فَعَلَا عَلَيْهِ حَتَّى نَظَرَ إِلَى الْبَيْتِ وَرَفَعَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَحْمَدُ اللّٰهَ وَيَدْعُو بِمَا شَاءَ أَنْ يَدْعُوَ.

مسلم، تحفة الاشراف (۱۳۵٦۱)

آئی اور جب آپ پر وحی آتی تھی تو ہمیں پتا چل جاتا تھا اور جب آپ پر وحی نازل ہوتی تھی تو کوئی شخص آپ کی طرف نگاہ اٹھا کر نہیں دیکھ سکتا تھا، حتیٰ کہ وحی منقطع ہو جائے۔ جب وحی منقطع ہو گئی تو آپ نے فرمایا: اے جماعت انصار! انہوں نے کہا: لبیک یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: تم نے کہا تھا کہ اس شخص پر اپنے ہم وطنوں کی محبت غالب آ گئی ہے' انہوں نے کہا: ہاں' ایسا ہو سکتا ہے۔ آپ نے فرمایا: ایسا ہر گز نہیں' میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں، میں نے اللہ کی طرف اور تمہاری طرف ہجرت کی ہے، میری زندگی اور موت تمہارے ساتھ ہے۔ انصار زار و قطار روتے ہوئے آپ کی طرف بڑھے اور کہا: بخدا! ہم نے جو کچھ کہا وہ اللہ اور اس کے رسول کی محبت میں کہا تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ اور اس کا رسول تمہاری تصدیق کرتے ہیں اور تمہارا عذر قبول کرتے ہیں' حضرت ابو ہریرہ نے کہا: پھر لوگ ابو سفیان کے گھر کی طرف لپکنے لگے اور لوگوں نے اپنے گھروں کے دروازے بند کر لیے' پھر رسول اللہ ﷺ روانہ ہوئے اور حجر اسود کے پاس پہنچے، آپ نے حجر اسود کی تعظیم کی اور پھر بیت اللہ کا طواف کیا، پھر ایک بت کے پاس گئے جو بیت اللہ کی ایک جانب تھا جس کی قریش پرستش کرتے تھے، رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ ایک کمان تھی جس کا آپ ایک کونہ پکڑے ہوئے تھے، جب آپ اس بت کے پاس گئے تو آپ اس کی آنکھوں میں وہ کونہ چبھونے لگے اور فرمانے لگے: حق آ گیا اور باطل چلا گیا، جب آپ طواف سے فارغ ہوئے تو صفا پر آئے اور اس پر چڑھ کر بیت اللہ پر نظر ڈالی اور دونوں ہاتھ بلند کیے اور اللہ تعالیٰ کی حمد کی' پھر جو چاہا وہ دعا کرتے رہے۔

۴۵۹۹- وَحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ ثُمَّ قَالَ بِيَدَيْهِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى احْصُدُوهُمْ حَصْدًا وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ قَالُوا قُلْنَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ فَمَا اسْمِي إِذًا كَلَّا إِنِّي عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ.

مسلم، تحفة الاشراف (۱۳۵۰۱)

امام مسلم نے ایک اور سند سے بھی یہ حدیث روایت کی' اس میں یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر رکھ کر فرمایا: انہیں (کھیتی کی طرح) کاٹ دو اور ایک حدیث میں ہے کہ صحابہ نے کہا: یا رسول اللہ! ہم نے یہ کہا ہے۔ آپ نے فرمایا: میرا نام کیا ہے؟ ہر گز نہیں، میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔

٤٦٠٠- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ وَفَدْنَا إِلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ وَفِينَا أَبُو هُرَيْرَةَ فَكَانَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا يَصْنَعُ طَعَامًا يَوْمًا لِأَصْحَابِهِ فَكَانَتْ نَوْبَتِي فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ الْيَوْمُ نَوْبَتِي فَجَاءُوا إِلَى الْمَنْزِلِ وَلَمْ يُدْرِكْ طَعَامُنَا فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ لَوْ حَدَّثْتَنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَتَّى يُدْرِكَ طَعَامُنَا فَقَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ الْفَتْحِ فَجَعَلَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ عَلَى الْمُجَنِّبَةِ الْيُمْنَى وَجَعَلَ الزُّبَيْرَ عَلَى الْمُجَنِّبَةِ الْيُسْرَى وَجَعَلَ أَبَا عُبَيْدَةَ عَلَى الْبَيَاذِقَةِ وَبَطْنِ الْوَادِي فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ ادْعُ لِي الْأَنْصَارَ فَدَعَوْتُهُمْ فَجَاءُوا يُهَرْوِلُونَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ هَلْ تَرَوْنَ أَوْبَاشَ قُرَيْشٍ قَالُوا نَعَمْ قَالَ انْظُرُوا إِذَا لَقِيتُمُوهُمْ غَدًا أَنْ تَحْصُدُوهُمْ حَصْدًا وَأَخْفَى بِيَدِهِ وَوَضَعَ يَمِينَهُ عَلَى شِمَالِهِ وَقَالَ مَوْعِدُكُمُ الصَّفَا قَالَ فَمَا أَشْرَفَ يَوْمَئِذٍ لَهُمْ أَحَدٌ إِلَّا أَنَامُوهُ قَالَ وَصَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الصَّفَا وَجَاءَتِ الْأَنْصَارُ فَأَطَافُوا بِالصَّفَا فَجَاءَ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُبِيدَتْ خَضْرَاءُ قُرَيْشٍ لَا قُرَيْشَ بَعْدَ الْيَوْمِ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ أَلْقَى السِّلَاحَ فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ أَغْلَقَ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ أَمَّا الرَّجُلُ فَقَدْ أَخَذَتْهُ رَأْفَةٌ بِعَشِيرَتِهِ وَرَغْبَةٌ فِي قَرْيَتِهِ وَنَزَلَ الْوَحْيُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ قُلْتُمْ أَمَّا الرَّجُلُ فَقَدْ أَخَذَتْهُ رَأْفَةٌ بِعَشِيرَتِهِ وَرَغْبَةٌ فِي قَرْيَتِهِ أَلَا فَمَا اسْمِي إِذًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَنَا مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ هَاجَرْتُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَيْكُمْ فَالْمَحْيَا مَحْيَاكُمْ وَالْمَمَاتُ مَمَاتُكُمْ قَالُوا وَاللَّهِ مَا قُلْنَا إِلَّا ضِنًّا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُصَدِّقَانِكُمْ وَيَعْذِرَانِكُمْ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (١٣٥٦١)

عبداللہ بن رباح بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت معاویہ بن ابی سفیان کے پاس گئے، ہم میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے، ہم میں سے ایک شخص ایک دن ساتھیوں کے لیے کھانا پکاتا تھا، جب میری باری آئی تو میں نے کہا: اے ابو ہریرہ! آج میری باری ہے، سب لوگ میرے گھر آ گئے اور ابھی ہمارا کھانا تیار نہیں ہوا تھا' میں نے کہا: اے ابو ہریرہ! کاش! آپ کھانا تیار ہونے تک رسول اللہ ﷺ کی کوئی حدیث سنائیں، حضرت ابو ہریرہ نے کہا: فتح مکہ کے دن ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، رسول اللہ ﷺ نے حضرت خالد بن ولید کو میمنہ پر، حضرت زبیر کو میسرہ پر اور حضرت ابوعبیدہ کو پیادوں پر مقرر کر کے وادی کے اندر روانہ کیا، پھر آپ نے فرمایا: ابو ہریرہ! انصار کو بلاؤ' میں نے انصار کو بلایا' وہ دوڑتے ہوئے آئے، آپ نے فرمایا: اے انصار کی جماعت! کیا تم قریش کے کمینے لوگوں کو دیکھ رہے ہو؟ انہوں نے کہا: ہاں! آپ نے فرمایا: ان کو دیکھ لو کل جب ان سے مقابلہ ہو تو ان کو (کھیتی کی طرح) کاٹ کر رکھ دینا اور آپ نے دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ کر اشارہ کیا۔ اب تم سے صفا پر ملاقات ہو گی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اس دن ان کو جو آدمی بھی دکھائی دیا اس کو انہوں نے سلا دیا۔ رسول اللہ ﷺ صفا پر چڑھے، انصار آئے اور انہوں نے صفا کو گھیر لیا، پھر ابوسفیان آیا اور اس نے کہا: یا رسول اللہ! قریش کی جماعت ختم ہو گئی، آج کے بعد کوئی قریش نہیں رہے گا۔ ابوسفیان بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ابوسفیان کے گھر میں داخل ہو جائے اس کو امان ہے' جو شخص ہتھیار پھینک دے گا اس کو امان ہے' جو شخص اپنے گھر کے دروازے بند کرے گا اس کو امان ہے' انصار نے کہا: حضرت پر اپنے رشتہ داروں کی محبت اور اپنے وطن کی الفت غالب آ گئی، رسول اللہ ﷺ پر وحی نازل ہوئی، آپ نے فرمایا: تم نے یہ کہا تھا کہ اس شخص پر اپنے رشتہ داروں کی محبت اور اپنے وطن کی الفت غالب آ گئی ہے۔ تم جانتے ہو میرا نام کیا ہے؟ آپ نے تین

بار فرمایا: میں محمد ہوں اور اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں، میں نے اللہ کی طرف اور تمہاری طرف ہجرت کی ہے، میری زندگی تمہاری زندگی کے ساتھ اور میری موت تمہاری موت کے ساتھ ہے، انصار نے کہا: بخدا! ہم نے یہ صرف اللہ اور اس کے رسول کی محبت میں کہا تھا، آپ نے فرمایا: اللہ اور اس کا رسول تمہاری تصدیق کرتے ہیں اور تم کو معذور قرار دیتے ہیں۔

۳۲- بَابُ اِزَالَةِ الْاَصْنَامِ مِنْ حَوْلِ الْكَعْبَةِ

خانہ کعبہ کو بتوں سے پاک کرنے کا بیان

۴۶۰۱- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِیْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِیْ شَيْبَةَ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِیْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ دَخَلَ النَّبِیُّ ﷺ مَكَّةَ وَحَوْلَ الْكَعْبَةِ ثَلَاثُمِائَةٍ وَّسِتُّوْنَ نُصُبًا فَجَعَلَ يَطْعُنُهَا بِعُوْدٍ كَانَ بِيَدِهٖ وَيَقُوْلُ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ. زَادَ ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ يَوْمَ الْفَتْحِ.

حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ مکہ میں داخل ہوئے، وہاں کعبہ کے گرد تین سو ساٹھ بت رکھے ہوئے تھے۔ آپ کے دست اقدس میں ایک لکڑی تھی جو آپ بتوں کو چبھوتے تھے اور فرماتے تھے: حق آ گیا اور باطل چلا گیا، بے شک باطل جانے والی چیز ہے' حق آ گیا' باطل نہ کسی چیز کو بناتا ہے نہ لوٹاتا ہے۔

البخاری (۲۴۷۸-۴۲۸۷-۴۷۲۰) الترمذی (۳۱۳۸)

۴۶۰۲- وَحَدَّثَنَاهُ حَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْحُلْوَانِیُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا الثَّوْرِیُّ عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِيْحٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اِلٰی قَوْلِهٖ زَهُوْقًا وَلَمْ يَذْكُرِ الْاٰيَةَ الْاُخْرٰی وَقَالَ بَدَلَ نُصُبًا صَنَمًا. سابقہ حوالہ (۴۶۰۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے، اس میں ''ذھوقا'' کے بعد والی آیت نہیں ہے اور ''نصب'' کی جگہ ''صنم'' کا لفظ ہے۔

۳۳- بَابُ لَا يُقْتَلُ قُرَشِیٌّ صَبْرًا بَعْدَ الْفَتْحِ

فتح مکہ کے بعد کسی قرشی کو باندھ کر قتل نہیں کیا جائے گا

۴۶۰۳- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَّوَكِيْعٌ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنِ الشَّعْبِیِّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُطِيْعٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ ﷺ يَقُوْلُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ لَا يُقْتَلُ قُرَشِیٌّ صَبْرًا بَعْدَ هٰذَا الْيَوْمِ اِلٰی يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

عبد اللہ بن مطیع اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فتح مکہ کے دن فرمایا: آج کے بعد قیامت تک کسی قرشی کو باندھ کر قتل نہیں کیا جائے گا۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۱۲۹۰)

۴۶۰۴- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ قَالَ وَلَمْ يَكُنْ اَسْلَمَ اَحَدٌ مِّنْ عُصَاةِ قُرَيْشٍ غَيْرُ مُطِيْعٍ كَانَ اِسْمُهُ الْعَاصِیَ فَسَمَّاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ایک اور سند سے یہ حدیث مروی ہے' اس میں ہے کہ قریش کے جن لوگوں کا نام عاصی تھا ان میں سے عاص بن اسود کے سوا کوئی مسلمان نہیں ہوا۔ نبی ﷺ نے ان کا نام مطیع

ﷺ مُطِيْعًا. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۱۲۹۰)

رکھا۔

٣٤- بَابُ صُلْحِ الْحُدَيْبِيَةِ

صلح حدیبیہ کا بیان

٤٦٠٥- وَحَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِيْ إِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَآءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُوْلُ كَتَبَ عَلِيُّ بْنُ أَبِيْ طَالِبٍ الصُّلْحَ بَيْنَ النَّبِيِّ ﷺ وَبَيْنَ الْمُشْرِكِيْنَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ فَكَتَبَ هٰذَا مَا كَاتَبَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالُوْا لَا تَكْتُبْ رَسُوْلَ اللّٰهِ فَلَوْ نَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَمْ نُقَاتِلْكَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لِعَلِيٍّ امْحُهُ فَقَالَ مَا أَنَا بِالَّذِيْ أَمْحَاهُ فَمَحَاهُ النَّبِيُّ ﷺ بِيَدِهِ قَالَ وَكَانَ فِيْمَا اشْتَرَطُوْا أَنْ يَدْخُلُوْا مَكَّةَ فَيُقِيْمُوْا بِهَا ثَلَاثًا وَلَا يَدْخُلَهَا بِسِلَاحٍ إِلَّا جُلُبَّانَ السِّلَاحِ قُلْتُ لِأَبِيْ إِسْحٰقَ وَمَا جُلُبَّانُ السِّلَاحِ قَالَ الْقِرَابُ وَمَا فِيْهِ.

البخاری (۲۶۹۸) ابوداؤد (۱۸۳۲)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حدیبیہ کے دن حضرت علی بن ابی طالب نے نبی ﷺ اور مشرکین کے درمیان صلح نامہ لکھا، انہوں نے لکھا: یہ وہ معاہدہ ہے جس کو محمد رسول اللہ ﷺ نے لکھا، قریش نے کہا: رسول اللہ مت لکھو، اگر ہم کو یہ علم (یقین) ہوتا کہ آپ اللہ کے رسول ہیں تو ہم آپ سے جنگ نہ کرتے، نبی ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: اس لفظ کو مٹا دو، انہوں نے کہا: میں اس لفظ کو مٹانے والا نہیں ہوں، نبی ﷺ نے اپنے دست اقدس سے اس لفظ کو مٹا دیا۔ حضرت براء کہتے ہیں کہ قریش نے جو شرطیں عائد کی تھیں، ان میں سے ایک شرط یہ تھی کہ مسلمان مکہ میں داخل ہو کر صرف تین دن ٹھہریں اور ہتھیار لے کر نہ آئیں، البتہ ہتھیاروں کو غلاف میں رکھ کر لا سکتے ہیں۔

٤٦٠٦- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِيْ إِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَآءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُوْلُ لَمَّا صَالَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أَهْلَ الْحُدَيْبِيَةِ كَتَبَ عَلِيٌّ كِتَابًا بَيْنَهُمْ قَالَ فَكَتَبَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ثُمَّ ذَكَرَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ مُعَاذٍ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيْثِ هٰذَا مَا كَاتَبَ عَلَيْهِ. سابقہ حوالہ (٤٦٠٥)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے اہل حدیبیہ سے صلح کی تو حضرت علی نے صلح نامہ لکھا اور لکھا کہ محمد رسول اللہ، یہ بھی حسب سابق حدیث ہے لیکن اس میں "هٰذَا مَا كَاتَبَ عَلَيْهِ" کے الفاظ نہیں ہیں۔

٤٦٠٧- وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ الْمِصِّيْصِيُّ جَمِيْعًا عَنْ عِيْسَى بْنِ يُوْنُسَ وَاللَّفْظُ لِإِسْحٰقَ أَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّآءُ عَنْ أَبِيْ إِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَآءِ قَالَ لَمَّا أُحْصِرَ النَّبِيُّ ﷺ عِنْدَ الْبَيْتِ صَالَحَهُ أَهْلُ مَكَّةَ عَلٰى أَنْ يَدْخُلَهَا فَيُقِيْمَ بِهَا ثَلَاثًا وَلَا يَدْخُلَهَا إِلَّا بِجُلُبَّانِ السِّلَاحِ السَّيْفِ وَقِرَابِهِ وَلَا يَخْرُجَ بِأَحَدٍ مَعَهُ مِنْ أَهْلِهَا وَلَا يَمْنَعَ أَحَدًا يَمْكُثُ بِهَا مِمَّنْ كَانَ مَعَهُ قَالَ لِعَلِيٍّ اكْتُبِ الشَّرْطَ بَيْنَنَا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هٰذَا مَا قَاضٰى عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کعبہ میں داخل ہونے سے روک دیے گئے تو اہل مکہ نے آپ سے اس شرط پر صلح کی کہ آپ مکہ میں صرف تین دن ٹھہریں اور مکہ میں ہتھیار لے کر نہ داخل ہوں، البتہ تلواروں کو میان میں رکھ کر جا سکتے ہیں اور اہل مکہ میں سے کسی شخص کو اپنے ساتھ لے کر نہ جائیں اور جو شخص آپ کے ساتھ ہو اور مکہ میں رہنا چاہے، آپ اس کو مکہ میں رہنے سے منع نہ کریں، آپ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: ہمارے درمیان یہ شرائط لکھو: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، یہ وہ

فَقَالَ لَهُ الْمُشْرِكُونَ لَوْ نَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ تَابَعْنَاكَ وَلٰكِنِ اكْتُبْ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فَأَمَرَ عَلِيًّا أَنْ يَمْحَاهَا فَقَالَ عَلِيٌّ لَا وَاللّٰهِ لَا أَمْحَاهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَرِنِي مَكَانَهَا فَأَرَاهُ مَكَانَهَا فَمَحَاهَا وَكَتَبَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فَأَقَامَ بِهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا أَنْ كَانَ الْيَوْمُ الثَّالِثُ قَالُوا لِعَلِيٍّ هٰذَا آخِرُ يَوْمٍ مِنْ شَرْطِ صَاحِبِكَ فَأْمُرْهُ فَلْيَخْرُجْ فَأَخْبَرَهُ بِذٰلِكَ فَقَالَ نَعَمْ فَخَرَجَ وَقَالَ ابْنُ جَنَابٍ فِي رِوَايَتِهِ مَكَانَ تَابَعْنَاكَ بَايَعْنَاكَ. مسلم، تحفة الاشراف (۱۸۳۲)

شرائط ہیں جن پر محمد رسول اللہ (ﷺ) نے فیصلہ کیا، اس پر مشرکین نے آپ سے کہا: اگر ہمیں یہ یقین ہوتا کہ آپ اللہ کے رسول ہیں تو ہم آپ کی پیروی کر لیتے 'البتہ آپ محمد بن عبد اللہ لکھیے' آپ نے حضرت علی کو اس لفظ کے مٹانے کا حکم دیا، حضرت علی نے کہا: نہیں بخدا! میں اس لفظ کو نہیں مٹاؤں گا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اس لفظ کی جگہ دکھاؤ، حضرت علی نے وہ جگہ دکھائی' آپ نے وہ لفظ مٹا دیا اور ابن عبد اللہ لکھ دیا، پھر آپ نے مکہ میں تین دن قیام کیا، جب تیسرا دن ہوا تو قریش نے حضرت علی سے کہا: یہ تمہارے صاحب (نبی) کی شرط کا آخری دن ہے' ان کو روانگی کے لیے کہو، حضرت علی نے آپ کو یہ پیغام پہنچایا، آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے اور روانہ ہو گئے، ایک روایت میں "تابعناک" کی جگہ "بایعناک" کا لفظ ہے۔

٤٦٠٨- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ قُرَيْشًا صَالَحُوا النَّبِيَّ ﷺ فِيهِمْ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لِعَلِيٍّ اكْتُبْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ قَالَ سُهَيْلٌ أَمَّا بِاسْمِ اللّٰهِ فَمَا نَدْرِي مَا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَلٰكِنِ اكْتُبْ مَا نَعْرِفُ بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ فَقَالَ اكْتُبْ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ قَالُوا لَوْ عَلِمْنَا أَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ لَاتَّبَعْنَاكَ وَلٰكِنِ اكْتُبِ اسْمَكَ وَاسْمَ أَبِيكَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اكْتُبْ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فَاشْتَرَطُوا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكُمْ وَمَنْ جَاءَكُمْ مِنَّا رَدَدْتُمُوهُ عَلَيْنَا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنَكْتُبُ هٰذَا قَالَ نَعَمْ إِنَّهُ مَنْ ذَهَبَ مِنَّا إِلَيْهِمْ فَأَبْعَدَهُ اللّٰهُ وَمَنْ جَاءَنَا مِنْهُمْ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا. مسلم، تحفة الاشراف (۳۵۲)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت علی سے فرمایا: لکھو، بسم اللہ الرحمن الرحیم، سہیل نے اعتراض کیا: بسم اللہ تو ہم نہیں جانتے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کیا ہے، البتہ ہمارے ہاں "باسمک اللھم" معروف ہے وہ لکھو، آپ نے فرمایا: لکھو محمد رسول اللہ (ﷺ) کی جانب سے، کفار قریش نے کہا: اگر ہمیں یقین ہوتا کہ آپ اللہ کے رسول ہیں تو ہم آپ کی ضرور پیروی کر لیتے، لیکن آپ اپنا اور اپنے والد کا نام لکھیے، نبی ﷺ نے فرمایا: لکھو محمد بن عبد اللہ کی جانب سے، انہوں نے نبی ﷺ سے یہ شرط طے کی کہ جو شخص تمہارے پاس سے آئے گا، ہم اس کو تمہیں واپس نہیں کریں گے اور ہمارا جو شخص تمہارے پاس جائے گا وہ تم کو ہمیں واپس کرنا ہوگا، صحابہ نے کہا: یا رسول اللہ! کیا ہم اس شرط کو لکھیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! ہم میں سے جو شخص ان کے پاس جائے گا، اللہ ہم کو اس سے دور ہی رکھے اور ہمارے پاس جو ان کا شخص آئے گا تو عنقریب اللہ تعالیٰ اس کے لیے فراخی اور کوئی سبیل پیدا کر دے گا۔

٤٦٠٩- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ

ابو وائل بیان کرتے ہیں کہ جنگ صفین کے دن

بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ ابْنُ سِيَاهٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَامَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ يَوْمَ صِفِّينَ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ اتَّهِمُوا أَنْفُسَكُمْ لَقَدْ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ وَلَوْ نَرَى قِتَالًا لَقَاتَلْنَا وَذَلِكَ فِي الصُّلْحِ الَّذِي كَانَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَبَيْنَ الْمُشْرِكِينَ فَجَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَسْنَا عَلَى حَقٍّ وَهُمْ عَلَى بَاطِلٍ قَالَ بَلَى قَالَ أَلَيْسَ قَتْلَانَا فِي الْجَنَّةِ وَقَتْلَاهُمْ فِي النَّارِ قَالَ بَلَى قَالَ فَفِيمَ نُعْطِي الدَّنِيَّةَ فِي دِينِنَا وَنَرْجِعُ وَلَمَّا يَحْكُمِ اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَلَنْ يُضَيِّعَنِي اللَّهُ أَبَدًا قَالَ فَانْطَلَقَ عُمَرُ فَلَمْ يَصْبِرْ مُتَغَيِّظًا فَأَتَى أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَسْنَا عَلَى حَقٍّ وَهُمْ عَلَى بَاطِلٍ قَالَ بَلَى قَالَ أَلَيْسَ قَتْلَانَا فِي الْجَنَّةِ وَقَتْلَاهُمْ فِي النَّارِ قَالَ بَلَى قَالَ فَعَلَامَ نُعْطِي الدَّنِيَّةَ فِي دِينِنَا وَنَرْجِعُ لَمَّا يَحْكُمِ اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ إِنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ وَلَنْ يُضَيِّعَهُ اللَّهُ أَبَدًا قَالَ فَنَزَلَ الْقُرْآنُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِالْفَتْحِ فَأَرْسَلَ إِلَى عُمَرَ فَأَقْرَأَهُ إِيَّاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَفَتْحٌ هُوَ قَالَ نَعَمْ فَطَابَتْ نَفْسُهُ وَرَجَعَ۔

البخاری (۳۱۸۱-۳۱۸۲-۴۱۸۹-۴۸۴۴-۷۳۰۸)

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہو کر کہنے لگے: اے لوگو! اپنے آپ کو قصور وار قرار دو، ہم حدیبیہ کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے اور اگر ہم جنگ کرنا چاہتے تو ضرور جنگ کرتے اور یہ رسول اللہ ﷺ اور مشرکین کے درمیان صلح کا ذکر ہے، حضرت عمر بن الخطاب رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر عرض کرنے لگے: یارسول اللہ! کیا ہم حق پر اور یہ باطل پر نہیں ہیں؟ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں؟ کہا: کیا ہمارے مقتول جنت میں اور ان کے مقتول جہنم میں نہیں ہیں؟ فرمایا: کیوں نہیں! کہا: پھر ہم اپنے دین میں جھکنا کیوں قبول کریں؟ اور واپس لوٹ جائیں، حالانکہ ابھی تک اللہ نے ہمارے اور ان کے درمیان کوئی حکم صادر نہیں فرمایا، آپ نے فرمایا: اے ابن الخطاب! میں اللہ کا رسول ہوں اور اللہ مجھے کبھی ضائع نہیں کرے گا، یہ سن کر حضرت عمر چلے گئے اور ان سے غصہ ضبط نہیں ہو سکا، وہ حضرت ابوبکر کے پاس گئے اور کہنے لگے: اے ابوبکر! کیا ہم حق پر اور یہ باطل پر نہیں ہیں؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں! کہا: کیا ہمارے مقتول جنت میں اور ان کے مقتول جہنم میں نہیں ہیں؟ کہا: کیوں نہیں! کہا: پھر ہم اپنے دین میں جھکنا کیوں قبول کریں؟ (یعنی دب کر شرائط کیوں مانیں؟) اور ابھی تک اللہ نے ہمارے اور ان کے درمیان کوئی حکم صادر نہیں فرمایا، حضرت ابوبکر نے فرمایا: اے ابن الخطاب! آپ ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ آپ کو کبھی ضائع نہیں کرے گا؟ پھر رسول اللہ ﷺ پر قرآن مجید کی سورۂ فتح کی آیات نازل ہوئیں، پھر آپ نے حضرت عمر کو بلایا اور ان کو یہ سورت پڑھائی، حضرت عمر نے کہا: یارسول اللہ! کیا یہ فتح ہے؟ فرمایا: ہاں! پھر وہ خوش ہو کر لوٹ آئے۔

٤٦١٠- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ يَقُولُ بِصِفِّينَ أَيُّهَا النَّاسُ اتَّهِمُوا رَأْيَكُمْ وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُنِي يَوْمَ أَبِي جَنْدَلٍ وَلَوْ أَنِّي أَسْتَطِيعُ أَنْ أَرُدَّ أَمْرَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَرَدَدْتُهُ وَاللَّهِ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنگ صفین کے دن کہہ رہے تھے: اے لوگو! اپنی رائے کی غلطی مان لو! بخدا! اگر تم مجھے ابوجندل کے دن دیکھتے (یعنی جس دن حضور نے معاہدہ کی رو سے ابوجندل کو مشرکین کی طرف لوٹا دیا تھا حالانکہ وہ مسلمانوں کے ساتھ جانا چاہتے تھے) تو اگر میں رسول اللہ

مَا وَضَعْنَا سُيُوفَنَا عَلَى عَوَاتِقِنَا إِلَى أَمْرٍ قَطُّ إِلَّا أَسْهَلْنَ بِنَا إِلَى أَمْرٍ نَعْرِفُهُ إِلَّا أَمْرَكُمْ هَذَا لَمْ يَذْكُرِ ابْنُ نُمَيْرٍ إِلَى أَمْرٍ قَطُّ. سابقہ حوالہ (٤٦٠٩)

ﷺ کے حکم کو مسترد کرنے کی استطاعت رکھتا تو اس دن آپ کا حکم مسترد کر دیتا بخدا! ہم نے اپنی تلواریں اسی وقت اٹھائی ہیں جب ان سے کوئی امر معروف مقصود تھا، البتہ تم نے جو یہ آپس میں جنگ شروع کر رکھی ہے-----

٤٦١١- وَحَدَّثَنَاهُ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا إِلَى أَمْرٍ يُفْظِعُنَا. سابقہ حوالہ (٤٦٠٩)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے اس میں ہے "الی امر یفظعنا"۔

٤٦١٢- وَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ بِصِفِّينَ يَقُولُ اتَّهِمُوا رَأْيَكُمْ عَلَى دِينِكُمْ فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي يَوْمَ أَبِي جَنْدَلٍ وَلَوْ أَسْتَطِيعُ أَنْ أَرُدَّ أَمْرَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَا فَتَحْنَا مِنْهُ فِي خُصْمٍ إِلَّا انْفَجَرَ عَلَيْنَا مِنْهُ خُصْمٌ. مسلم تحفۃ الاشراف (٤٦٠٩)

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جنگ صفین کے دن فرمایا: اے لوگو! تم اس دینی مسئلہ میں اپنی خطا تسلیم کرلو کیونکہ میں نے ابو جندل کے دن دیکھا کہ اگر میں رسول اللہ ﷺ کے حکم کو مسترد کر سکتا تو اس دن رد کر دیتا، تمہاری رائے ایسی ہے کہ جب ہم اس کا ایک کونہ کھولتے ہیں تو اس کا دوسرا کونہ خود بخود کھل جاتا ہے۔

٤٦١٣- وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ إِلَى قَوْلِهِ فَوْزًا عَظِيمًا مَرْجِعَهُ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ وَهُمْ يُخَالِطُهُمُ الْحُزْنُ وَالْكَآبَةُ وَقَدْ نَحَرَ الْهَدْيَ بِالْحُدَيْبِيَةِ فَقَالَ لَقَدْ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ آيَةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا. مسلم تحفۃ الاشراف (١٢٠٨)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی "انا فتحنا لک فتحا مبینا لیغفر لک اللہ"۔ اس وقت آپ حدیبیہ سے لوٹ کر آرہے تھے اور صحابہ کرام کو بہت حزن و ملال تھا، آپ نے حدیبیہ میں ایک اونٹ ذبح کیا اور فرمایا: مجھ پر یہ ایک ایسی آیت نازل ہوئی ہے جو مجھے ساری دنیا سے زیادہ محبوب ہے۔

٤٦١٤- وَحَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (٨٨٦-١٢٣٢-١٣٠٣-١٤١٨)

امام مسلم نے تین سندوں کے ساتھ اس حدیث کو حضرت انس سے روایت کیا ہے۔

٣٥- بَابُ الْوَفَاءِ بِالْعَهْدِ

عہد کو پورا کرنا

٤٦١٥- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جُمَيْعٍ حَدَّثَنَا أَبُو الطُّفَيْلِ حَدَّثَنَا حُذَيْفَةُ بْنُ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جنگ بدر میں میرے شامل نہ ہونے کی وجہ صرف یہ تھی

الْيَمَانِ قَالَ مَا مَنَعَنِي أَنْ أَشْهَدَ بَدْرًا إِلَّا أَنِّي خَرَجْتُ أَنَا وَأَبِي حُسَيْلٌ قَالَ فَأَخَذَنَا كُفَّارُ قُرَيْشٍ قَالُوا إِنَّكُمْ تُرِيدُونَ مُحَمَّدًا فَقُلْنَا مَا نُرِيدُهُ مَا نُرِيدُ إِلَّا الْمَدِينَةَ فَأَخَذُوا مِنَّا عَهْدَ اللَّهِ وَمِيثَاقَهُ لَنَنْصَرِفَنَّ إِلَى الْمَدِينَةِ وَلَا نُقَاتِلُ مَعَهُ فَأَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَأَخْبَرْنَاهُ الْخَبَرَ فَقَالَ انْصَرِفَا نَفِي لَهُمْ بِعَهْدِهِمْ وَنَسْتَعِينُ اللَّهَ عَلَيْهِمْ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۳۵۹)

کہ میں اور میرے والد حسیل دونوں نکلے تو ہمیں کفار قریش نے پکڑ لیا اور کہا: تم محمد (ﷺ) کے پاس جانا چاہتے ہو، ہم، نے کہا: ان کے پاس جانا نہیں چاہتے، ہم تو صرف مدینہ منورہ جانا چاہتے ہیں، انہوں نے ہم سے یہ عہد اور میثاق لیا کہ ہم مدینہ جائیں گے اور آپ کے ساتھ مل کر جنگ نہیں کریں گے، ہم نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ واقعہ بیان کیا، آپ نے فرمایا: تم لوٹ جاؤ' ہم ان سے کیا ہوا عہد پورا کریں گے اور ان کے خلاف اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کریں گے۔

۳۶- بَابُ غَزْوَةِ الْأَحْزَابِ

غزوہ احزاب (جنگ خندق)

۴۶۱۶- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ حُذَيْفَةَ فَقَالَ رَجُلٌ لَوْ أَدْرَكْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَاتَلْتُ مَعَهُ وَأَبْلَيْتُ فَقَالَ حُذَيْفَةُ أَنْتَ كُنْتَ تَفْعَلُ ذٰلِكَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَيْلَةَ الْأَحْزَابِ وَأَخَذَتْنَا رِيحٌ شَدِيدَةٌ وَقُرٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَلَا رَجُلٌ يَأْتِينِي بِخَبَرِ الْقَوْمِ جَعَلَهُ اللَّهُ مَعِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَسَكَتْنَا فَلَمْ يُجِبْهُ مِنَّا أَحَدٌ ثُمَّ قَالَ أَلَا رَجُلٌ يَأْتِينَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ جَعَلَهُ اللَّهُ مَعِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَسَكَتْنَا فَلَمْ يُجِبْهُ مِنَّا أَحَدٌ ثُمَّ قَالَ أَلَا رَجُلٌ يَأْتِينَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ جَعَلَهُ اللَّهُ مَعِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَسَكَتْنَا فَلَمْ يُجِبْهُ مِنَّا أَحَدٌ فَقَالَ قُمْ يَا حُذَيْفَةُ فَأْتِنَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ فَلَمْ أَجِدْ بُدًّا إِذْ دَعَانِي بِاسْمِي أَنْ أَقُومَ قَالَ اذْهَبْ فَأْتِنِي بِخَبَرِ الْقَوْمِ وَلَا تَذْعَرْهُمْ عَلَيَّ فَلَمَّا وَلَّيْتُ مِنْ عِنْدِهِ جَعَلْتُ كَأَنَّمَا أَمْشِي فِي حَمَّامٍ حَتّٰى أَتَيْتُهُمْ فَرَأَيْتُ أَبَا سُفْيَانَ يَصْلِي ظَهْرَهُ بِالنَّارِ فَوَضَعْتُ سَهْمًا فِي كَبِدِ الْقَوْسِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَرْمِيَهُ فَذَكَرْتُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَلَا تَذْعَرْهُمْ عَلَيَّ وَلَوْ رَمَيْتُهُ لَأَصَبْتُهُ فَرَجَعْتُ وَأَنَا أَمْشِي فِي مِثْلِ الْحَمَّامِ فَلَمَّا أَتَيْتُهُ فَأَخْبَرْتُهُ بِخَبَرِ الْقَوْمِ وَفَرَغْتُ قُرِرْتُ فَأَلْبَسَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ فَضْلِ عَبَاءَةٍ كَانَتْ عَلَيْهِ يُصَلِّي فِيهَا فَلَمْ أَزَلْ نَائِمًا حَتّٰى

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: اگر میں رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک میں ہوتا تو آپ کی معیت میں جہاد کرتا اور خوب لڑتا، حضرت حذیفہ نے فرمایا: تم ایسا کرتے؟ مجھے وہ منظر یاد ہے کہ غزوہ احزاب کی رات ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے وہ ایک سرد رات تھی اور ہوا بہت تیز چل رہی تھی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی ایسا شخص ہے جو جا کر کفار کی معلومات حاصل کر کے آئے؟ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو میری رفاقت عطا فرمائے گا، ہم خاموش رہے اور ہم میں سے کسی نے کوئی جواب نہیں دیا، آپ نے پھر فرمایا: کوئی ایسا شخص ہے جو کفار کی معلومات حاصل کر کے آئے؟ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو میری رفاقت عطا فرمائے گا۔ ہم خاموش رہے اور ہم میں سے کسی نے کوئی جواب نہیں دیا۔ آپ نے پھر فرمایا: کوئی ایسا شخص ہے جو کفار کے بارے میں معلومات حاصل کر کے آئے؟ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو میری رفاقت عطا فرمائے گا، ہم خاموش رہے اور ہم میں سے کسی نے کوئی جواب نہیں دیا، آپ نے فرمایا: اے حذیفہ! تم جا کر کفار کی معلومات حاصل کر کے آؤ۔ جب آپ نے میرا نام لے کر پکارا تو میرے لیے اٹھنے کے سوا اور کوئی چارہ کار نہ تھا، آپ نے فرمایا: جاؤ کفار کی معلومات حاصل کرو اور انہیں میرے خلاف غصہ

أَصْبَحْتُ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ قَالَ قُمْ يَا نَوْمَانُ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۳۹۰)

میں نہ لانا، جب میں آپ کے پاس سے اٹھ کر گیا تو یوں لگتا تھا جیسے میں حمام میں چل رہا ہوں، حتیٰ کہ میں ان کے پاس پہنچا میں نے دیکھا کہ ابوسفیان اپنی پیٹھ کو آگ سے سینک رہا ہے، میں نے کمان پر تیر چڑھا کر اس کو مارنے کا ارادہ کیا، پھر مجھے رسول اللہ ﷺ کا ارشاد یاد آیا کہ انہیں میرے خلاف غصہ میں نہ لانا، اگر میں اس وقت تیر پھینک دیتا تو وہ بلاشبہ نشانہ پر لگتا، میں واپس لوٹا درآں حالیکہ مجھے یوں لگ رہا تھا جیسے میں حمام میں چل رہا ہوں، پھر جب میں آپ کے پاس پہنچا تو میں نے آپ کو کفار کے احوال بیان کیے، جب میں فارغ ہوا تو مجھے ٹھنڈ لگنے لگی، تب رسول اللہ ﷺ نے مجھے اپنا ایک فالتو کمبل اڑھا دیا جس کو اوڑھ کر آپ نماز پڑھتے تھے، میں اس کو اوڑھ کر صبح تک سویا رہا، جب صبح ہوئی تو آپ نے فرمایا: اے بہت سونے والے! اٹھ جا۔

۳۷- بَابُ غَزْوَةِ أُحُدٍ

غزوہ احد کا بیان

۴۶۱۷- وَحَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ وَثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أُفْرِدَ يَوْمَ أُحُدٍ فِي سَبْعَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَرَجُلَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ فَلَمَّا رَهِقُوهُ قَالَ مَنْ يَرُدُّهُمْ عَنَّا وَلَهُ الْجَنَّةُ أَوْ هُوَ رَفِيقِي فِي الْجَنَّةِ فَتَقَدَّمَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ ثُمَّ رَهِقُوهُ أَيْضًا فَقَالَ مَنْ يَرُدُّهُمْ عَنَّا وَلَهُ الْجَنَّةُ أَوْ هُوَ رَفِيقِي فِي الْجَنَّةِ فَتَقَدَّمَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى قُتِلَ السَّبْعَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِصَاحِبَيْهِ مَا أَنْصَفْنَا أَصْحَابَنَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۳۷)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جنگ احد کے دن رسول اللہ ﷺ تنہا رہ گئے، آپ کے ساتھ صرف سات انصاری اور دو قریشی تھے، جب کفار نے آپ کو گھیر لیا تو آپ نے فرمایا: ان کو ہمارے پاس سے کون دور کرے گا؟ اس شخص کو جنت ملے گی یا فرمایا: وہ جنت میں میرا رفیق ہوگا، پھر انصار میں سے ایک شخص آگے بڑھ کر لڑا حتیٰ کہ وہ شہید ہوگیا، کفار نے پھر آپ کو گھیر لیا، آپ نے فرمایا: ان کو ہم سے کون دور کرے گا؟ اس کے لیے جنت ہوگی، یا وہ جنت میں میرا رفیق ہوگا، پھر انصار میں سے ایک اور شخص آگے بڑھ کر لڑا حتیٰ کہ وہ بھی شہید ہوگیا اور پھر یہ سلسلہ یونہی چلتا رہا حتیٰ کہ وہ ساتوں انصاری شہید ہوگئے، پھر رسول اللہ ﷺ نے اپنے (ان قریشی) ساتھیوں سے فرمایا: ہم نے اپنے اصحاب کے ساتھ انصاف نہیں کیا۔

۴۶۱۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يُسْأَلُ عَنْ جُرْحِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ جُرِحَ

ابوحازم بیان کرتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جنگ احد کے دن رسول اللہ ﷺ کے زخمی ہونے کے متعلق سوال کیا گیا، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ وَهُشِمَتِ الْبَيْضَةُ عَلٰى رَأْسِهِ فَكَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ تَغْسِلُ الدَّمَ وَكَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ يَسْكُبُ عَلَيْهَا بِالْمِجَنِّ فَلَمَّا رَأَتْ فَاطِمَةُ أَنَّ الْمَاءَ لَا يَزِيدُ الدَّمَ إِلَّا كَثْرَةً أَخَذَتْ قِطْعَةَ حَصِيرٍ فَأَحْرَقَتْهُ حَتّٰى صَارَ رَمَادًا ثُمَّ أَلْصَقَتْهُ بِالْجُرْحِ فَاسْتَمْسَكَ الدَّمُ.

البخاری (۲۹۱۱-۴۰۷۵-۵۷۲۲) ابن ماجہ (۳۴۶۴)

ﷺ کا چہرہ انور زخمی ہو گیا تھا اور سامنے کا ایک دانت ٹوٹ گیا تھا اور سر مبارک پر خود ٹوٹ گیا تھا' رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی سیدہ فاطمہ زہراء (آپ کے چہرہ سے) خون دھو رہی تھیں اور حضرت علی بن ابی طالب ڈھال میں پانی لا کر ڈال رہے تھے، جب حضرت فاطمہ نے یہ دیکھا کہ پانی ڈالنے سے تو خون زیادہ نکل رہا ہے تو انہوں نے چٹائی کا ایک ٹکڑا لے کر جلایا اور اس کی راکھ کو زخم پر لگا دیا، پھر خون بند ہو گیا۔

۴۶۱۹- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ وَهُوَ يُسْأَلُ عَنْ جُرْحِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ أَمَ وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَعْرِفُ مَنْ كَانَ يَغْسِلُ جُرْحَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَمَنْ كَانَ يَسْكُبُ الْمَاءَ وَبِمَاذَا دُوِيَ جُرْحُهُ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ غَيْرَ أَنَّهُ زَادَ وَجُرِحَ وَجْهُهُ وَقَالَ مَكَانَ هُشِمَتْ كُسِرَتْ. البخاری (۲۹۰۳-۴۰۷۵-۵۷۲۲)

ابو حازم بیان کرتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کے زخم کے متعلق سوال کیا گیا' انہوں نے کہا: سنو! خدا کی قسم! مجھے خوب معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زخم کو کون دھو رہا تھا اور کون پانی ڈال رہا تھا اور کس چیز سے آپ کے زخم کا علاج کیا گیا، عبد العزیز کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ آپ کا چہرہ انور زخمی ہو گیا اور ''ھشمت'' کی جگہ ''کسرت'' ہے۔

۴۶۲۰- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ مُطَرِّفٍ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ بِهٰذَا الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ أُصِيبَ وَجْهُهُ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ مُطَرِّفٍ جُرِحَ وَجْهُهُ. البخاری (۲۴۳-۳۰۳۷-۵۲۴۸) الترمذی (۲۰۸۵) ابن ماجہ (۳۴۶۴)

امام مسلم نے تین سندوں کے ساتھ حضرت سہل بن سعد کی نبی ﷺ سے روایت بیان کی ہے' ابن ابی ہلال کی سند میں ''اصیب وجھہ'' ہے اور ابن مطرف کی سند میں ''جرح وجھہ'' کا لفظ ہے۔

۴۶۲۱- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ يَوْمَ أُحُدٍ وَشُجَّ فِي رَأْسِهِ فَجَعَلَ يَسْلُتُ الدَّمَ عَنْهُ وَيَقُولُ كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ شَجُّوا نَبِيَّهُمْ وَكَسَرُوا رَبَاعِيَتَهُ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللّٰهِ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۵۳)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جنگ احد کے دن رسول اللہ ﷺ کا سامنے کا دانت ٹوٹ گیا اور آپ کے سر اقدس میں چوٹ لگی' آپ اپنے سر سے خون پونچھ رہے تھے اور فرما رہے تھے: وہ قوم کیسے فلاح پائے گی جس نے اپنے نبی کا سر زخمی کر دیا اور سامنے کا دانت توڑ دیا، حالانکہ وہ ان کو اللہ کی طرف دعوت دے رہا تھا، اس موقع پر اللہ تعالیٰ

نے یہ آیت نازل فرمائی "لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ"۔

٤٦٢٢- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ابْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ يَحْكِي نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ ضَرَبَهُ قَوْمُهُ وَهُوَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَيَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ.

البخاري (٣٤٧٧-٦٩٢٩) ابن ماجه (٤٠٢٥)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: گویا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی طرف دیکھ رہا ہوں، آپ انبیاء سابقین میں سے کسی نبی کا واقعہ بیان فرما رہے تھے ان کی قوم نے ان کو زدوکوب کیا وہ اپنے چہرہ سے خون پونچھ رہے تھے اور یہ فرما رہے تھے، اے اللہ! میری قوم کی مغفرت فرما ان کو علم نہیں ہے۔

٤٦٢٣- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَهُوَ يَنْضِحُ الدَّمَ عَنْ جَبِينِهِ. سابقہ حوالہ (٤٦٢٢)

امام مسلم نے ایک اور سند سے یہ روایت ذکر کی ہے اس میں یہ اضافہ ہے کہ آپ اپنی پیشانی سے خون پونچھتے جاتے تھے۔

٣٨- بَابُ اشْتِدَادِ غَضَبِ اللهِ عَلَى مَنْ قَتَلَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ

جس شخص کو رسول اللہ ﷺ قتل کریں اس پر غضب الٰہی کا نازل ہونا

٤٦٢٤- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اشْتَدَّ غَضَبُ اللهِ عَلَى قَوْمٍ فَعَلُوا هَذَا بِرَسُولِ اللهِ ﷺ وَهُوَ حِينَئِذٍ يُشِيرُ إِلَى رَبَاعِيَتِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اشْتَدَّ غَضَبُ اللهِ عَلَى رَجُلٍ يَقْتُلُهُ رَسُولُ اللهِ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ. البخاري (٤٠٧٣-٤٠٧٤)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس قوم پر سخت غضب ناک ہوگا جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایسا کرے درآں حالیکہ وہ اپنے دانت کی طرف اشارہ فرما رہے تھے، نیز رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص پر سخت غضب ناک ہوتا ہے جس کو رسول اللہ ﷺ راہ خدا میں قتل کر دیں۔

ف: راہ خدا کی قید کے ساتھ ان سے احتراز کیا ہے، جن کو آپ حد یا قصاص میں قتل کریں۔

٣٩- بَابُ مَا لَقِيَ النَّبِيُّ ﷺ مِنْ أَذَى الْمُشْرِكِينَ وَالْمُنَافِقِينَ

مشرکوں اور منافقوں کی طرف سے رسول اللہ ﷺ کو جو تکالیف پہنچیں

٤٦٢٥- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي عِنْدَ الْبَيْتِ وَأَبُو جَهْلٍ وَأَصْحَابٌ لَهُ جُلُوسٌ وَقَدْ نُحِرَتْ جَزُورٌ بِالْأَمْسِ فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ أَيُّكُمْ يَقُومُ إِلَى سَلَا جَزُورِ بَنِي فُلَانٍ فَيَأْخُذُهُ فَيَضَعُهُ فِي كَتِفَيْ مُحَمَّدٍ إِذَا سَجَدَ فَانْبَعَثَ أَشْقَى

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیت اللہ کے پاس نماز پڑھ رہے تھے اور ابوجہل اور اس کے ساتھی بیٹھے ہوئے تھے اور ایک دن پہلے ایک اونٹنی ذبح ہوئی تھی، ابوجہل نے کہا: تم میں سے کوئی شخص جا کر فلاں محلہ سے اونٹنی کی اوجھ لے آئے اور جب محمد (ﷺ) سجدہ میں جائیں تو اس کو ان کے کندھوں پر رکھ دے، قوم کا سب سے بدبخت شخص (عقبہ بن ابی معیط) اٹھا اور جب نبی

الْقَوْمِ فَأَخَذَهُ فَلَمَّا سَجَدَ النَّبِيُّ ﷺ وَضَعَ بَيْنَ كَتِفَيْهِ قَالَ فَاسْتَضْحَكُوا وَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَمِيلُ عَلَى بَعْضٍ وَأَنَا قَائِمٌ أَنْظُرُ لَوْ كَانَتْ لِي مَنَعَةٌ طَرَحْتُهُ عَنْ ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَالنَّبِيُّ ﷺ سَاجِدٌ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ حَتَّى انْطَلَقَ إِنْسَانٌ فَأَخْبَرَ فَاطِمَةَ فَجَاءَتْ وَهِيَ جُوَيْرِيَةٌ فَطَرَحَتْهُ عَنْهُ ثُمَّ أَقْبَلَتْ عَلَيْهِمْ تَشْتِمُهُمْ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ ﷺ صَلَاتَهُ رَفَعَ صَوْتَهُ ثُمَّ دَعَا عَلَيْهِمْ وَكَانَ إِذَا دَعَا دَعَا ثَلَاثًا وَإِذَا سَأَلَ سَأَلَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا سَمِعُوا صَوْتَهُ ذَهَبَ عَنْهُمُ الضِّحْكُ وَخَافُوا دَعْوَتَهُ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِأَبِي جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ وَعُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ وَأُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ وَعُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ وَذَكَرَ السَّابِعَ وَلَمْ أَحْفَظْهُ فَوَالَّذِي بَعَثَ مُحَمَّدًا ﷺ بِالْحَقِّ لَقَدْ رَأَيْتُ الَّذِينَ سَمَّى صَرْعَى يَوْمَ بَدْرٍ ثُمَّ سُحِبُوا إِلَى الْقَلِيبِ قَلِيبِ بَدْرٍ. قَالَ أَبُو إِسْحَقَ الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ غَلَطٌ فِي هَذَا الْحَدِيثِ.

البخاری (۲٤۰-۵۲۰-۲۹۳٤-۳۱۸۵-۳۸۵٤-۳۹٦۰)

النسائی (۳۰٦)

ﷺ سجدہ میں گئے تو اس نے اس اوجھ کو آپ کے کندھوں پر رکھ دیا۔ پھر وہ آپس میں مذاق کرتے اور ہنستے ہوئے ایک دوسرے پر گر جاتے۔ میں کھڑا ہوا دیکھ رہا تھا' کاش! مجھ میں اتنی طاقت ہوتی کہ میں اس اوجھ کو رسول اللہ ﷺ کی پشت سے اٹھا کر پھینک دیتا، نبی ﷺ سجدہ میں رہے اور اپنا سر نہیں اٹھایا حتیٰ کہ ایک شخص نے جا کر حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بتایا، حضرت فاطمہ نے وہ اوجھ اٹھا کر آپ کی پشت سے پھینکی، حالانکہ اس وقت آپ کم سن بچی تھیں، پھر آپ نے ان لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر برا بھلا کہا۔ جب نبی ﷺ نے اپنی نماز مکمل کر لی تو آپ نے با آواز بلند ان کے خلاف دعا کی۔ آپ جب بھی دعا کرتے تھے تو تین مرتبہ کرتے تھے' پھر آپ نے تین مرتبہ فرمایا: اے اللہ! قریش پر گرفت فرما' جب قریش نے آپ کی آواز سنی تو ان کی ہنسی جاتی رہی اور وہ آپ کی دعا سے خوف زدہ ہو گئے، پھر آپ نے دعا کی: اے اللہ! ابوجہل بن ہشام کی گرفت فرما اور عتبہ بن ربیعہ اور شیبہ بن ربیعہ اور ولید بن عقبہ اور امیہ بن خلف اور عقبہ بن ابی معیط کی گرفت فرما، راوی کہتے ہیں کہ حضور نے ساتویں شخص کا نام بھی لیا تھا لیکن وہ مجھے یاد نہیں رہا، سو قسم اس ذات کی جس نے محمد ﷺ کو حق کے ساتھ معبوث کیا ہے' میں نے جنگ بدر کے دن دیکھا کہ جن جن کا نام لے کر رسول اللہ ﷺ نے گرفت کی دعا کی تھی وہ سب بدر کے کنوئیں میں اوندھے پڑے تھے، ابواسحاق نے کہا کہ ولید بن عقبہ کے نام میں راوی نے غلطی کی ہے (صحیح ولید بن عتبہ ہے)۔

٤٦٢٦- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَاجِدٌ وَحَوْلَهُ نَاسٌ مِنْ قُرَيْشٍ إِذْ جَاءَ عُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ بِسَلَا جَزُورٍ فَقَذَفَهُ عَلَى ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمْ يَرْفَعْ رَأْسَهُ فَجَاءَتْ فَاطِمَةُ فَأَخَذَتْهُ عَنْ ظَهْرِهِ وَدَعَتْ عَلَى مَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سجدہ میں تھے اور آپ کے گرد قریش بیٹھے ہوئے تھے، اچانک عقبہ بن ابی معیط اونٹنی کی اوجھ لے کر آیا اور اس اوجھ کو رسول اللہ ﷺ کی پشت پر پھینک دیا' سو رسول اللہ ﷺ نے سجدے سے سر نہ اٹھایا۔ پھر حضرت سیدہ فاطمہ نے اس اوجھ کو آپ کی پشت سے اٹھایا اور ان لوگوں کو بددعا دی جنھوں نے یہ حرکت کی تھی، رسول اللہ ﷺ نے ان

صَنَعَ ذٰلِكَ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ الْمَلَاَ مِنْ قُرَيْشٍ اَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ وَعُتْبَةَ بْنَ رَبِيْعَةَ وَعُقْبَةَ بْنَ اَبِيْ مُعَيْطٍ وَشَيْبَةَ بْنَ رَبِيْعَةَ وَاُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ اَوْ اُبَيَّ بْنَ خَلَفٍ شُعْبَةُ الشَّاكُّ قَالَ فَلَقَدْ رَاَيْتُهُمْ قُتِلُوْا يَوْمَ بَدْرٍ فَاُلْقُوْا فِيْ بِئْرٍ غَيْرَ اَنَّ اُمَيَّةَ اَوْ اُبَيًّا تَقَطَّعَتْ اَوْصَالُهٗ فَلَمْ يُلْقَ فِي الْبِئْرِ. سابقہ حوالہ (۴۶۲۵)

کے خلاف دعا کی اور فرمایا: اے اللہ! قریش کی جماعت پر گرفت فرما' ابوجہل بن ہشام، عتبہ بن ربیعہ، عقبہ بن ابی معیط شیبہ بن ربیعہ اور امیہ بن خلف یا ابی بن خلف کی گرفت فرما۔ (شعبہ کو شک ہے) حضرت ابن مسعود کہتے ہیں: میں نے دیکھا کہ یہ سب جنگ بدر کے دن قتل کیے گئے اور ان کو وادی بدر کے کنوئیں میں ڈال دیا گیا، البتہ امیہ بن خلف یا ابی بن خلف کو کنوئیں میں نہیں ڈالا گیا کیونکہ اس کے جوڑ جوڑ کٹ چکے تھے۔

۴۶۲۷- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ وَزَادَ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ ثَلَاثًا يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ ثَلَاثًا وَذَكَرَ فِيْهِمُ الْوَلِيْدَ بْنَ عُتْبَةَ وَاُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ وَلَمْ يَشُكَّ قَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ وَنَسِيْتُ السَّابِعَ. سابقہ حوالہ (۴۶۲۵)

امام مسلم نے اس حدیث کو ایک اور سند سے روایت کیا ہے اس میں یہ اضافہ ہے کہ آپ تین مرتبہ دعا کرنے کو پسند فرماتے تھے اور آپ نے تین مرتبہ فرمایا: اے اللہ! قریش کی گرفت فرما' اے اللہ قریش کی گرفت فرما' اے اللہ! قریش کی گرفت فرما اور اس میں ولید بن عتبہ اور امیہ بن خلف کا ذکر ہے اور راوی کے شک کا ذکر نہیں ہے، ابو اسحاق کہتے ہیں کہ میں ساتویں شخص کا نام بھول گیا۔

۴۶۲۸- وَحَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اسْتَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْبَيْتَ فَدَعَا عَلٰى سِتَّةِ نَفَرٍ مِّنْ قُرَيْشٍ فِيْهِمْ اَبُوْ جَهْلٍ وَاُمَيَّةُ بْنُ خَلَفٍ وَعُتْبَةُ بْنُ رَبِيْعَةَ وَشَيْبَةُ بْنُ رَبِيْعَةَ وَعُقْبَةُ بْنُ اَبِيْ مُعَيْطٍ فَاُقْسِمُ بِاللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْتُهُمْ صَرْعٰى عَلٰى بَدْرٍ قَدْ غَيَّرَتْهُمُ الشَّمْسُ وَكَانَ يَوْمًا حَارًّا. سابقہ حوالہ (۴۶۲۵)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بیت اللہ کی طرف منہ کر کے قریش کے چھ آدمیوں کے خلاف دعا کی، ان میں ابوجہل، امیہ بن خلف، عتبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ اور عقبہ بن ابی معیط تھے، میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں، میں نے ان سب کو بدر کے کنوئیں میں اوندھے پڑے ہوئے دیکھا، دھوپ کی شدت سے ان کے رنگ متغیر ہو گئے تھے اور وہ سخت گرم دن تھا۔

۴۶۲۹- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ وَاَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالُوْا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ حَدَّثَتْهُ اَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ اَتٰى عَلَيْكَ يَوْمٌ كَانَ اَشَدَّ مِنْ يَوْمِ اُحُدٍ فَقَالَ لَقَدْ لَقِيْتُ مِنْ قَوْمِكِ وَكَانَ اَشَدَّ مَا لَقِيْتُ مِنْهُمْ يَوْمَ الْعَقَبَةِ اِذْ عَرَضْتُ نَفْسِيْ عَلَى ابْنِ عَبْدِ يَالِيْلَ بْنِ عَبْدِ

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا آپ پر کوئی ایسا دن آیا جو جنگ احد سے زیادہ شدید تھا؟ آپ نے فرمایا: مجھے تمہاری قوم سے بہت زیادہ تکلیف پہنچی اور سب سے شدید تکلیف وہ تھی جو مجھے یوم عقبہ کو پہنچی، جب میں نے اپنے آپ کو ابن عبد یا لیل بن عبد کلال پر پیش کیا (یعنی اس کو دعوت اسلام دی) لیکن اس نے وہ چیز قبول نہیں کی جو میں چاہتا تھا' پس میں غمزدہ ہو کر واپس چلا آیا

كُلَالٍ فَلَمْ يُجِبْنِي إِلَى مَا أَرَدْتُ فَانْطَلَقْتُ وَأَنَا مَهْمُومٌ عَلَى وَجْهِي فَلَمْ أَسْتَفِقْ إِلَّا بِقَرْنِ الثَّعَالِبِ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا أَنَا بِسَحَابَةٍ قَدْ أَظَلَّتْنِي فَنَظَرْتُ فَإِذَا فِيهَا جِبْرِيلُ فَنَادَانِي فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ سَمِعَ قَوْلَ قَوْمِكَ لَكَ وَمَا رَدُّوا عَلَيْكَ وَقَدْ بَعَثَ إِلَيْكَ مَلَكَ الْجِبَالِ لِتَأْمُرَهُ بِمَا شِئْتَ فِيهِمْ قَالَ فَنَادَانِي مَلَكُ الْجِبَالِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللَّهَ قَدْ سَمِعَ قَوْلَ قَوْمِكَ وَأَنَا مَلَكُ الْجِبَالِ وَقَدْ بَعَثَنِي رَبُّكَ إِلَيْكَ لِتَأْمُرَنِي بِأَمْرِكَ فَمَا شِئْتَ إِنْ شِئْتَ أَنْ أُطْبِقَ عَلَيْهِمُ الْأَخْشَبَيْنِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَلْ أَرْجُو أَنْ يُخْرِجَ اللَّهُ مِنْ أَصْلَابِهِمْ مَنْ يَعْبُدُ اللَّهَ وَحْدَهُ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا.

البخاری (۳۲۳۱-۷۳۸۹)

اور قرن ثعالب پر پہنچ کر مجھے افاقہ ہوا، اچانک میں نے سر اٹھا کر دیکھا تو مجھ پر ایک بادل نے سایہ کیا ہوا تھا، میں نے دیکھا کہ اس میں جبرائیل تھے انہوں نے مجھے آواز دی اور کہا: آپ نے اپنی قوم سے جو کچھ کہا تھا وہ اللہ تعالیٰ نے سن لیا اور جو انہوں نے آپ کو جواب دیا وہ بھی سن لیا اور اللہ تعالیٰ نے آپ کی طرف پہاڑوں کا فرشتہ بھیجا ہے تا کہ آپ اس کو ان کفار کے متعلق جو چاہیں حکم کریں، حضور نے فرمایا: پھر پہاڑوں کے فرشتہ نے مجھے آواز دی اور مجھے سلام کیا پھر کہا: اے محمد (ﷺ)! اللہ تعالیٰ نے آپ کی قوم کا جواب سن لیا اور میں پہاڑوں کا فرشتہ ہوں اور مجھے آپ کے رب نے آپ کے پاس اس لیے بھیجا ہے تا کہ آپ مجھے جو چاہیں حکم دیں، اگر آپ چاہیں تو میں ان دونوں پہاڑوں کو ان پر بچھا دوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلکہ مجھے یہ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی پشتوں سے ان لوگوں کو پیدا کرے گا جو صرف اللہ کی عبادت کریں گے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے۔

۴۶۳۰- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ دَمِيَتْ إِصْبَعُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي بَعْضِ تِلْكَ الْمَشَاهِدِ فَقَالَ.

هَلْ أَنْتِ إِلَّا إِصْبَعٌ دَمِيتِ
وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا لَقِيتِ

البخاری (۲۸۰۲-۶۱۴۶) الترمذی (۳۳۴۵)

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ کسی جنگ میں رسول اللہ ﷺ کی انگلی خون آلود ہوگئی، آپ نے فرمایا: تو ایک انگلی ہے جو خون آلود ہوگئی ہے اور تو نے جو تکلیف اٹھائی ہے وہ اللہ کی راہ میں اٹھائی ہے۔

۴۶۳۱- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي غَارٍ فَنُكِبَتْ إِصْبَعُهُ.

سابقہ حوالہ (۴۶۳۰)

ایک اور سند سے یہ روایت ہے اس میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک لشکر میں تھے اور وہاں آپ کی انگلی زخمی ہوگئی تھی۔

۴۶۳۲- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ أَنَّهُ سَمِعَ جُنْدُبًا يَقُولُ أَبْطَأَ جِبْرِيلُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ قَدْ وُدِّعَ مُحَمَّدٌ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى مَا وَدَّعَكَ

حضرت جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جبرائیل کے آنے میں تاخیر ہوگئی، مشرکین کہنے لگے کہ محمد (ﷺ) کو چھوڑ دیا گیا تب اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل کی (ترجمہ:) "قسم

رَبُّکَ وَمَا قَلٰی. البخاری (۱۱۲۵) الترمذی (۳۳۴۵)

ہے روزِ روشن کی اور قسم ہے رات کی جب وہ اپنے گیسو پھیلالے (اے نبی!) تمہارے رب نے تم کو ہرگز نہیں چھوڑا اور نہ وہ ناراض ہوا"۔

٤٦٣٣- وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبَ ابْنَ سُفْيَانَ يَقُولُ اشْتَكٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَلَمْ يَقُمْ لَيْلَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَكُونَ شَيْطَانُكَ قَدْ تَرَكَكَ لَمْ أَرَهُ قَرِبَكَ مُنْذُ لَيْلَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثٍ قَالَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالضُّحٰى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجٰى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰی.

البخاري (١١٢٤)

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیمار ہوگئے اور دو یا تین راتیں اٹھ نہیں سکے تو ایک عورت نے آ کر کہا: اے محمد (ﷺ)! مجھے یہ امید ہے کہ تمہارے شیطان نے تمہیں چھوڑ دیا کیونکہ وہ دو یا تین راتوں سے تمہارے پاس نہیں آیا، تب اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: (ترجمہ) "قسم ہے روزِ روشن کی اور قسم ہے **رات کی جب وہ اپنے گیسو دراز کر لے (اے محبوب!)** تمہارے رب نے تم کو ہرگز نہیں چھوڑا اور نہ وہ ناراض ہوا"۔

ف: یہ بدبخت عورت ابولہب کی بیوی تھی۔

٤٦٣٤- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمُلَائِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِهِمَا.

البخاري (٤٩٥١)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کی ہیں۔

٤٠- بَابُ فِي دُعَاءِ النَّبِيِّ ﷺ وَصَبْرِهِ عَلَى أَذَى الْمُنَافِقِينَ

نبی کریم ﷺ کے منافقین کی ایذاء رسانیوں پر صبر فرمانے اور دعائیں دینے کا بیان

٤٦٣٥- وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَكِبَ حِمَارًا عَلَيْهِ إِكَافٌ تَحْتَهُ قَطِيفَةٌ فَدَكِيَّةٌ وَأَرْدَفَ وَرَاءَهُ أُسَامَةَ وَهُوَ يَعُودُ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ فِي بَنِي الْحَارِثِ ابْنِ الْخَزْرَجِ وَذَاكَ قَبْلَ وَقْعَةِ بَدْرٍ حَتّٰى مَرَّ بِمَجْلِسٍ فِيهِ أَخْلَاطٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُشْرِكِينَ عَبَدَةِ الْأَوْثَانِ وَالْيَهُودِ فِيهِمْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُبَيٍّ وَفِي الْمَجْلِسِ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ رَوَاحَةَ فَلَمَّا غَشِيَتِ الْمَجْلِسَ عَجَاجَةُ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ ایک دراز گوش پر سوار ہوئے جس پر پالان تھا اور اس کے نیچے فدک کی ایک چادر تھی، آپ کے پیچھے حضرت اسامہ بیٹھے ہوئے تھے، آپ قبیلہ بنو حارث بن خزرج میں حضرت سعد بن عبادہ کی عیادت کے لیے جا رہے تھے، یہ واقعہ جنگ بدر سے پہلے کا ہے، آپ راستہ میں ایک ایسی جگہ سے گزرے جہاں مسلمان، بت پرست لوگ اور یہودی بیٹھے ہوئے تھے ان میں عبداللہ بن ابی اور عبداللہ بن رواحہ بھی بیٹھے ہوئے تھے جب اس مجلس میں اس سواری کی گرد پہنچی تو عبداللہ بن ابی نے چادر سے اپنی ناک ڈھانپ لی اور

الدابة خمر عبد الله بن أبي أنفه بردائه ثم قال لا تغبروا علينا فسلم عليهم النبي ﷺ ثم وقف فنزل فدعاهم إلى الله وقرأ عليهم القرآن فقال عبد الله بن أبي أيها المرء لا أحسن من هذا إن كان ما تقول حقا فلا تؤذنا في مجالسنا وارجع إلى رحلك فمن جاءك منا فاقصص عليه فقال عبد الله بن رواحة اغشنا في مجالسنا فإنا نحب ذلك قال فاستب المسلمون والمشركون واليهود حتى هموا أن يتواثبوا فلم يزل النبي ﷺ يخفضهم ثم ركب دابته حتى دخل على سعد بن عبادة فقال أي سعد ألم تسمع إلى ما قال أبو حباب يريد عبد الله بن أبي قال كذا وكذا قال اعف عنه يا رسول الله واصفح فوالله لقد أعطاك الله الذي أعطاك ولقد اصطلح أهل هذه البحيرة أن يتوجوه فيعصبوه بالعصابة فلما رد الله ذلك بالحق الذي أعطاكه شرق بذلك فذلك فعل به ما رأيت فعفا عنه النبي ﷺ.

البخاري (۲۹۸۷-۴۵۶۶-۵۶۶۳-۵۹۶۴-۶۲۰۷-۶۲۵۴)

کہنے لگا: ہم پر گرد نہ اڑاؤ' نبی ﷺ نے ان کو سلام کیا، پھر ٹھہر گئے، آپ سواری سے اترے اور ان لوگوں کو اسلام کی دعوت دی اور ان پر قرآن مجید کی تلاوت کی، عبداللہ بن ابی نے کہا: اے شخص! اس سے بہتر اور کوئی بات نہیں ہے کہ اگر جو کچھ تم کہہ رہے ہو وہ سچ ہے، تب بھی ہم کو ہماری مجلس میں آکر تکلیف نہ پہنچاؤ اور اپنے گھر واپس لوٹ جاؤ اور ہم میں سے جو شخص تمہارے پاس آئے اس کو وعظ کرو۔ حضرت عبداللہ بن رواحہ نے کہا: آپ ہماری مجلس میں آیئے' ہم اس کو پسند کرتے ہیں، پھر مسلمان، یہود اور بت پرست ایک دوسرے کو برا بھلا کہنے لگے اور ایک دوسرے پر حملہ کے لیے تیار ہو گئے، نبی ﷺ ان کو مسلسل ٹھنڈا کرتے رہے' پھر آپ اپنی سواری پر سوار ہوئے اور حضرت سعد بن عبادہ کے پاس گئے اور فرمایا: اے سعد! کیا تم نے نہیں سنا کہ ابو حباب یعنی عبداللہ بن ابی نے کیا کہا ہے؟ حضرت سعد نے کہا: یا رسول اللہ (ﷺ)! اس کو معاف کیجئے اور اس سے درگزر کیجئے۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو مرتبہ دیا ہے سو دیا ہے، اس شہر کے لوگوں نے یہ طے کر لیا تھا کہ اس کو تاج پہنائیں گے اور اس کے سر پر (بادشاہت کا) عمامہ باندھیں گے لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کر کے اور آپ کو مرتبہ دے کر اس کو مسترد کر دیا' اس وجہ سے یہ جل گیا اور جو کچھ آپ نے دیکھا ہے اس کا سبب یہی ہے، سو نبی ﷺ نے اس سے درگزر کر لیا۔

٤٦٣٦ - وحدثني محمد بن رافع حدثنا حجين يعني ابن المثنى حدثنا ليث عن عقيل عن ابن شهاب في هذا الإسناد بمثله وزاد وذلك قبل أن يسلم عبد الله.

سابقہ حوالہ (٤٦٣٥)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ اس وقت تک عبداللہ بن ابی نے اسلام قبول نہیں کیا تھا۔

٤٦٣٧ - وحدثنا محمد بن عبد الأعلى القيسي حدثنا المعتمر عن أبيه عن أنس بن مالك قال قيل للنبي ﷺ لو أتيت عبد الله بن أبي قال فانطلق إليه وركب حمارا وانطلق المسلمون وهي أرض سبخة فلما أتاه النبي ﷺ قال إليك عني فوالله لقد آذاني نتن

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ سے کہا گیا کہ کاش! آپ عبداللہ بن ابی کے پاس (دعوت اسلام کے لیے) تشریف لے جائیں' نبی ﷺ دراز گوش پر سوار ہو کر اس کی طرف گئے اور مسلمان بھی آپ کے ساتھ گئے، وہ زمین شور والی تھی، جب نبی ﷺ اس کے

حِمَارِكَ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْأَنْصَارِ وَاللّٰهِ لَحِمَارُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ أَطْيَبُ رِيحًا مِنْكَ قَالَ فَغَضِبَ لِعَبْدِ اللّٰهِ رَجُلٌ مِّنْ قَوْمِهِ قَالَ فَغَضِبَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَصْحَابُهُ قَالَ فَكَانَ بَيْنَهُمْ ضَرْبٌ بِالْجَرِيدِ وَبِالْأَيْدِي وَبِالنِّعَالِ قَالَ فَبَلَغَنَا أَنَّهَا نَزَلَتْ فِيهِمْ وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا. البخاری (۲۶۹۱)

پاس پہنچے تو وہ کہنے لگا: ایک طرف ہٹو، بخدا! تمہارے گدھے کی بو سے مجھے اذیت ہو رہی ہے، ایک انصاری نے کہا: بخدا! رسول اللہ ﷺ کے گدھے کی بو تم سے زیادہ خوشبودار ہے، اس پر عبد اللہ بن ابی کی قوم کا ایک شخص غضب ناک ہو گیا، پھر ہر طرف کے لوگ غصہ میں آ گئے اور وہ ہاتھوں، چھڑیوں اور جوتوں کے ساتھ ایک دوسرے سے لڑنے لگے۔ راوی کہتے ہیں کہ ہم کو یہ خبر پہنچی ہے کہ ان کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی: (ترجمہ) ''اگر مسلمانوں کی دو جماعتیں آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کراؤ''۔

۴۱- بَابُ قَتْلِ أَبِي جَهْلٍ!

ابو جہل کے قتل کا بیان

۴۶۳۸ - وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ يَنْظُرُ لَنَا مَا صَنَعَ أَبُو جَهْلٍ فَانْطَلَقَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَوَجَدَهُ قَدْ ضَرَبَهُ ابْنَا عَفْرَاءَ حَتّٰى بَرَدَ قَالَ فَأَخَذَ بِلِحْيَتِهِ فَقَالَ أَنْتَ أَبُو جَهْلٍ فَقَالَ وَهَلْ فَوْقَ رَجُلٍ قَتَلْتُمُوهُ أَوْ قَالَ قَتَلَهُ قَوْمُهُ قَالَ وَقَالَ أَبُو مِجْلَزٍ قَالَ أَبُو جَهْلٍ فَلَوْ غَيْرُ أَكَّارٍ قَتَلَنِي.

البخاری (۳۹۶۲-۳۹۶۳-۴۰۲۰)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابو جہل کی خبر کون لے کر آئے گا؟ حضرت ابن مسعود گئے تو دیکھا کہ عفراء کے دو بیٹے اس کو قتل کر چکے ہیں اور اس کا جسم ٹھنڈا ہونے کے قریب ہے، حضرت ابن مسعود نے اس کی ڈاڑھی پکڑ کر کہا: کیا تو ابو جہل ہے؟ ابو جہل نے کہا: کیا اتنے بڑے کسی اور شخص کو بھی تم نے قتل کیا ہے؟ یا کہا: اس کی قوم نے اتنے بڑے شخص کو قتل کیا ہے؟ ابو مجلز کہتے ہیں کہ ابو جہل نے یہ بھی کہا تھا کہ کاش! مجھے کسان کے علاوہ کسی اور نے قتل کیا ہوتا۔

۴۶۳۹ - وَحَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ يَعْلَمُ لِي مَا فَعَلَ أَبُو جَهْلٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَقَوْلِ أَبِي مِجْلَزٍ كَمَا ذَكَرَهُ إِسْمَاعِيلُ.

سابقہ حوالہ (۴۶۳۸)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے کوئی شخص آ کر یہ بتائے گا کہ ابو جہل کا کیا ہوا؟ اس کے بعد مثل سابق حدیث ہے۔

۴۲- بَابُ قَتْلِ كَعْبِ بْنِ الْأَشْرَفِ طَاغُوتِ الْيَهُودِ!

یہودیوں کے سردار کعب بن اشرف کے قتل کا بیان

۴۶۴۰ - وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمِسْوَرِ الزُّهْرِيُّ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِلزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ لِكَعْبِ بْنِ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کعب بن اشرف کو کون قتل کرے گا؟ کیونکہ اس نے اللہ اور اس کے رسول کو ایذاء پہنچائی ہے، سو حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: یا رسول اللہ! کیا

الاشرف فانه قد اذى الله و رسوله فقال محمد بن مسلمة يا رسول الله اتحب ان اقتله قال نعم قال ائذن لي فلاقل قال قل فاتاه فقال له و ذكر ما بينهما و قال ان هذا الرجل قد اراد صدقة و قد عنانا فلما سمعه قال و ايضا و الله لتملنه قال انا قد اتبعناه الان و نكره ان ندعه حتى ننظر الى اي شيء يصير امره قال و قد اردت ان تسلفني سلفا قال فما ترهنني قال ما تريد قال ترهنني نساءكم قال انت اجمل العرب انرهنك نساءنا قال له ترهنوني اولادكم قال يسب ابن احدنا فيقال رهن في وسقين من تمر و لكن نرهنك اللامة يعني السلاح قال فنعم و واعده ان ياتيه بالحارث و ابي عبس بن جبر و عباد بن بشر قال فجاءوا فدعوه ليلا فنزل اليهم قال سفيان قال غير عمرو قالت له امراته اني لاسمع صوتا كانه صوت دم قال انما هذا محمد بن مسلمة و رضيعه و ابو نائلة ان الكريم لو دعي الى طعنة ليلا لاجاب قال محمد اني اذا جاء فسوف امد يدي الى راسه فاذا استمكنت منه فدونكم قال فلما نزل نزل و هو متوشح فقالوا نجد منك ريح الطيب قال نعم تحتي فلانة هي اعطر نساء العرب قال فتاذن لي ان اشم منه قال نعم فشم فتناول فشم ثم قال اتاذن لي ان اعود قال فاستمكن من راسه ثم قال دونكم قال فقتلوه.

البخاری (۲۵۱۰-۳۰۳۱-۳۰۳۲-۳۰۳۷-٤۰۳۷) ابوداؤد (۲۷٦۸)

آپ اس کو پسند کریں گے کہ میں اس کو قتل کردوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! انہوں نے عرض کیا: پھر مجھے کچھ تعریضاً کہنے کی اجازت دیجئے، آپ نے فرمایا: کہہ لینا، پس وہ کعب بن اشرف کے پاس گئے اور اس سے باتیں کیں اور اپنا اور حضور کا فرضی معاملہ بیان کیا اور کہا: یہ شخص ہم سے صدقات لیتا ہے اور ہم کو اس نے مصیبت میں ڈال رکھا ہے، جب کعب نے یہ سنا تو کہا: خدا کی قسم! ابھی تو تم کو اور مصیبت پڑے گی، حضرت محمد بن مسلمہ نے کہا: ہم اس کی اتباع کر چکے ہیں اب ہمیں اس کو چھوڑنا برا معلوم ہوتا ہے تاوقتیکہ ہم یہ نہ دیکھ لیں کہ اس کا مآل کار کیا ہوتا ہے، حضرت محمد بن مسلمہ نے کہا: میں یہ چاہتا ہوں کہ تم مجھے کچھ قرض دو، کعب نے کہا: تم میرے پاس کیا چیز رہن رکھو گے؟ حضرت محمد بن مسلمہ نے کہا: جو تم چاہو کعب بن اشرف نے کہا: تم اپنی عورتیں میرے پاس رہن رکھ دو، حضرت ابن مسلمہ نے کہا: تم عرب کے حسین ترین شخص ہو ہم تمہارے پاس اپنی عورتیں کیسے گروی رکھ سکتے ہیں؟ کعب نے کہا: پھر اپنے بچے گروی رکھ دو، حضرت ابن مسلمہ نے کہا: پھر ہمارے بچوں کو یہ گالی دی جائے گی کہ یہ دو وسق کھجور کے عوض گروی رکھا گیا تھا، البتہ ہم اپنے ہتھیار تمہارے پاس گروی رکھ دیں گے، کعب نے کہا: اچھا حضرت ابن مسلمہ نے کعب سے وعدہ کیا کہ حارث، ابو عبس بن جبر اور عباد بن بشر کو لے کر تمہارے پاس آؤں گا' سو یہ لوگ اس کے پاس گئے اور رات کو اسے بلایا' کعب ان کی طرف جانے لگا' اس کی بیوی نے کہا: مجھے ایسی آواز آ رہی ہے جیسے خون کی آواز ہو، کعب نے کہا: یہ محمد بن مسلمہ، اس کا رضاعی بھائی اور ابو نائلہ ہے اور معزز آدمی کو اگر رات کے وقت بھی نیزہ بازی کے لیے بلایا جائے تو وہ چلا جاتا ہے، ادھر حضرت محمد بن مسلمہ نے اپنے ساتھیوں سے کہہ دیا تھا کہ جب کعب آئے گا تو میں اپنا ہاتھ اس کے سر کی طرف بڑھاؤں گا' جب میں اس پر قابو پاؤں تو تم اس وقت اس پر حملہ کر دینا' جب کعب نیچے اترا تو وہ سر کو چادر سے چھپائے ہوئے تھا، ان لوگوں نے کہا: آپ سے خوشبو کی مہک آ رہی

ہے اس نے کہا: ہاں! میرے ہاں فلاں عورت ہے جو عرب کی سب سے معطر عورت ہے، حضرت ابن مسلمہ نے کہا: کیا آپ مجھے یہ خوشبو سونگھنے کی اجازت دیں گے؟ کعب نے کہا: ہاں سونگھ لو، حضرت ابن مسلمہ نے اس کا سر سونگھا پھر کہا: کیا آپ مجھے دوبارہ سونگھنے کی اجازت دیں گے اور پھر اس کا سر مضبوطی سے پکڑ لیا اور ساتھیوں سے کہا کہ حملہ کرو اور انہوں نے اس کو قتل کر دیا۔

٤٣- بَابُ غَزْوَةِ خَيْبَرَ

غزوہ خیبر

٤٦٤١ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ غَزَا خَيْبَرَ قَالَ فَصَلَّيْنَا عِنْدَهَا صَلَاةَ الْغَدَاةِ بِغَلَسٍ فَرَكِبَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ وَرَكِبَ أَبُو طَلْحَةَ وَأَنَا رَدِيفُ أَبِي طَلْحَةَ فَأَجْرَى نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ فِي زُقَاقِ خَيْبَرَ وَإِنَّ رُكْبَتِي لَتَمَسُّ فَخِذَ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ وَانْحَسَرَ الْإِزَارُ عَنْ فَخِذِ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ وَإِنِّي لَأَرَى بَيَاضَ فَخِذِ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا دَخَلَ الْقَرْيَةَ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ قَالَهَا ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ وَقَدْ خَرَجَ الْقَوْمُ إِلَى أَعْمَالِهِمْ فَقَالُوا مُحَمَّدٌ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا وَالْخَمِيسُ قَالَ وَأَصَبْنَاهَا عَنْوَةً. سابقہ حوالہ (٣٤٨٢)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل خیبر سے جہاد کیا، ہم نے خیبر کے پاس منہ اندھیرے نماز پڑھی۔ نبی ﷺ سوار ہوئے اور حضرت ابوطلحہ سوار ہوئے، میں حضرت ابوطلحہ کے پیچھے سوار تھا، نبی ﷺ نے خیبر کی گلیوں میں سواری دوڑائی، میرا گھٹنا نبی ﷺ کی ران سے مس کر رہا تھا، نبی ﷺ کی ران سے چادر ہٹ گئی تھی اور میں نبی ﷺ کی ران کی سفیدی دیکھ رہا تھا، جب آپ بستی میں داخل ہوئے تو آپ نے فرمایا: اللہ اکبر! خیبر ویران ہو گیا' ہم جب کسی قوم کے میدانوں میں اترتے ہیں تو وہ دن ان لوگوں کے لیے جنہیں عذاب کی وعید سنائی گئی ہے بہت برا ہوتا ہے، یہ جملہ آپ نے تین بار فرمایا، اس وقت یہودی (اپنے گھروں سے) کام کاج کے لئے نکلے تھے، وہ کہنے لگے: محمد (ﷺ) آ گئے' بعض راویوں نے کہا: لشکر کے ساتھ آ گئے' حضرت انس نے کہا: ہم نے خیبر کو جنگ سے فتح کیا تھا۔

٤٦٤٢ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ أَبِي طَلْحَةَ يَوْمَ خَيْبَرَ وَقَدَمِي تَمَسُّ قَدَمَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَأَتَيْنَاهُمْ حِينَ بَزَغَتِ الشَّمْسُ وَقَدْ أَخْرَجُوا مَوَاشِيَهُمْ وَخَرَجُوا بِفُئُوسِهِمْ وَمَكَاتِلِهِمْ وَمُرُورِهِمْ فَقَالُوا مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ قَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جنگ خیبر کے دن میں سواری پر حضرت ابوطلحہ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا اور میرے قدم رسول اللہ ﷺ کے قدموں سے مس کر رہے تھے، ہم خیبر میں اس وقت پہنچے جب سورج نکل چکا تھا، اس وقت یہودیوں نے اپنے جانور نکالے تھے اور وہ خود درانتیاں' ٹوکریاں اور درختوں پر چڑھنے کی رسیاں لے کر نکلے، انہوں نے کہا: محمد (ﷺ) لشکر کے ساتھ آئے ہیں'

فَهَزَمَهُمُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ. سابقہ حوالہ (۳۴۸۵)

آپ نے فرمایا: خیبر تباہ ہو گیا۔ ہم جب کسی قوم کے میدانوں میں اترتے ہیں تو جن لوگوں کو عذاب کی وعید سنائی گئی ہے وہ دن ان کے لیے بہت برا ہوتا ہے، حضرت انس کہتے ہیں کہ پھر اللہ عزوجل نے ان کو شکست دے دی۔

٤٦٤٣ - وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أَتَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ خَيْبَرَ قَالَ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۸۶)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ خیبر پہنچے تو آپ نے فرمایا: ہم جب کسی قوم کے میدانوں میں اترتے ہیں تو جن لوگوں کو عذاب کی وعید سنائی گئی ہے وہ دن ان کے لیے بہت برا ہوتا ہے۔

٤٦٤٤ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ عَبَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَهُوَ ابْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِلَى خَيْبَرَ فَتَسَيَّرْنَا لَيْلًا فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ لِعَامِرِ بْنِ الْأَكْوَعِ أَلَا تُسْمِعُنَا مِنْ هُنَيْهَاتِكَ وَكَانَ عَامِرٌ رَجُلًا شَاعِرًا فَنَزَلَ بِالْقَوْمِ يَقُولُ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خیبر گئے، ہم رات بھر سفر کرتے رہے، لشکر میں سے ایک شخص نے حضرت عامر بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا: کیا آپ ہمیں اپنے کچھ اشعار نہیں سنائیں گے؟ حضرت عامر شاعر تھے وہ سواری سے اتر کر حدی خوانی کرنے لگے:

اَللّٰهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا
وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا
فَاغْفِرْ فِدَاءً لَكَ مَا اقْتَفَيْنَا
وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا
وَأَلْقِيَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا
إِنَّا إِذَا صِيحَ بِنَا أَتَيْنَا
وَبِالصِّيَاحِ عَوَّلُوا عَلَيْنَا

اے اللہ! اگر تیری مدد نہ ہوتی تو ہم ہدایت نہ پاتے۔
ہم زکوۃ ادا کرتے نہ نماز پڑھتے۔
ہماری طلب بس یہی ہے کہ تو ہمیں معاف کردے ہم تجھ پر فدا ہوں۔
اور دشمن سے مقابلہ کے وقت ہم کو ثابت قدم رکھ۔
اور ہم پر تسلی نازل فرما۔
جب ہم کو بلایا جاتا ہے تو ہم پہنچ جاتے ہیں۔
اور ندا میں لوگ ہم پر اعتماد کرتے ہیں۔

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ هٰذَا السَّائِقُ قَالُوا عَامِرٌ قَالَ يَرْحَمُهُ اللّٰهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ وَجَبَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْلَا أَمْتَعْتَنَا بِهِ قَالَ فَأَتَيْنَا خَيْبَرَ فَحَاصَرْنَاهُمْ حَتّٰى أَصَابَتْنَا مَخْمَصَةٌ شَدِيدَةٌ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ فَتَحَهَا عَلَيْكُمْ قَالَ فَلَمَّا أَمْسَى النَّاسُ مَسَاءَ الْيَوْمِ الَّذِي فُتِحَتْ عَلَيْهِمْ أَوْقَدُوا نِيرَانًا كَثِيرَةً فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَا هٰذِهِ النِّيرَانُ عَلٰى أَيِّ شَيْءٍ تُوقِدُونَ فَقَالُوا عَلٰى لَحْمٍ قَالَ أَيِّ لَحْمٍ قَالُوا لَحْمُ

رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: یہ حدی خواں کون ہے؟ لوگوں نے کہا: یہ عامر ہیں، آپ نے فرمایا: اللہ اس پر رحم کرے، لشکر میں سے ایک شخص نے کہا: اس پر رحمت واجب ہوگئی کاش! آپ ہم کو بھی اس سے متمتع فرماتے، حضرت سلمہ کہتے ہیں کہ پھر ہم خیبر پہنچے اور ہم نے اہل خیبر کا محاصرہ کر لیا حتیٰ کہ ہم کو سخت بھوک لگ گئی، آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تم پر خیبر فتح کر دیا، پھر فتح کے دن شام کے وقت لوگوں نے بہت آگ روشن کی،

حُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَهْرِيقُوهَا وَاكْسِرُوهَا فَقَالَ رَجُلٌ أَوْ يُهَرِيقُوهَا وَيَغْسِلُوهَا فَقَالَ أَوْ ذَاكَ قَالَ فَلَمَّا تَصَافَّ الْقَوْمُ كَانَ سَيْفُ عَامِرٍ فِيهِ قِصَرٌ فَتَنَاوَلَ بِهِ سَاقَ يَهُودِيٍّ لِيَضْرِبَهُ وَيَرْجِعُ ذُبَابُ سَيْفِهِ فَأَصَابَ رُكْبَةَ عَامِرٍ فَمَاتَ مِنْهُ قَالَ فَلَمَّا قَفَلُوا قَالَ سَلَمَةُ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِي قَالَ فَلَمَّا رَآنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَاكِتًا قَالَ مَا لَكَ قُلْتُ لَهُ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي زَعَمُوا أَنَّ عَامِرًا حَبِطَ عَمَلُهُ قَالَ مَنْ قَالَهُ قُلْتُ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَأُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ كَذَبَ مَنْ قَالَهُ إِنَّ لَهُ لَأَجْرَيْنِ وَجَمَعَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ إِنَّهُ لَجَاهِدٌ مُجَاهِدٌ قَلَّ عَرَبِيٌّ مَشَى بِهَا مِثْلَهُ وَخَالَفَ قُتَيْبَةُ مُحَمَّدًا فِي الْحَدِيثِ فِي حَرْفَيْنِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبَّادٍ وَأَلْقِ سَكِينَةً عَلَيْنَا.

البخاری (۲۴۷۷-۴۱۹۶-۵۴۹۷-۶۱۴۶-۶۳۳۱-۶۸۹۱) مسلم (۴۹۹۳-۴۹۹۴) ابن ماجہ (۳۱۹۵)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ آگ کیسی ہے؟ کس چیز (کو پکانے) کے لیے آگ جلا رہے ہو؟ لوگوں نے کہا: گوشت پکا رہے ہیں، آپ نے پوچھا: کس چیز کا گوشت؟ لوگوں نے کہا: پالتو گدھوں کا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہانڈیاں الٹ دو اور ہانڈیاں توڑ دو، ایک شخص نے پوچھا: کیا ہانڈیاں الٹ کر ان کو دھولیں؟ آپ نے فرمایا: ایسا ہی کرلو جب لوگوں نے صف بنائی تو عامر کی تلوار چھوٹی تھی، انہوں نے ایک یہودی کے پاؤں پر تلوار ماری تو وہ پلٹ کر ان کے گھٹنے میں لگی اور وہ اسی ضرب سے شہید ہوگئے، جب مسلمان واپس لوٹے تو حضرت سلمہ نے میرا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر کہا: جب رسول اللہ ﷺ نے مجھے خاموش دیکھا تو فرمایا: کیا بات ہے؟ میں نے کہا: آپ پر میرے ماں اور باپ قربان ہوں، لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ عامر کے سب عمل برباد ہوگئے' آپ نے پوچھا: کس نے کہا ہے؟ میں نے کہا: فلاں اور فلاں نے اور اسید بن حضیر انصاری نے' آپ نے فرمایا: جس نے یہ کہا ہے جھوٹ کہا ہے' عامر کے دو اجر ہیں، آپ نے اپنی دو انگلیوں کو جمع کرکے فرمایا: اس نے اس طرح جہاد کیا کہ عربوں میں اس کی مثال بہت کم ہے، قتیبہ نے دو حرفوں میں راوی محمد کی مخالفت کی ہے اور ابن عباد کی روایت میں "الق سکینة علینا" ہے۔

۴۶۴۵ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَنَسَبَهُ غَيْرُ ابْنِ وَهْبٍ فَقَالَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ سَلَمَةَ ابْنَ الْأَكْوَعِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ قَاتَلَ أَخِي قِتَالًا شَدِيدًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَارْتَدَّ عَلَيْهِ سَيْفُهُ فَقَتَلَهُ فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي ذَلِكَ وَشَكُّوا فِيهِ رَجُلٌ مَاتَ فِي سِلَاحِهِ وَشَكُّوا فِي بَعْضِ أَمْرِهِ قَالَ سَلَمَةُ فَقَفَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ خَيْبَرَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ائْذَنْ لِي أَنْ أَرْجُزَ لَكَ فَأَذِنَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَعْلَمُ مَا تَقُولُ قَالَ فَقُلْتُ

وَاللَّهِ لَوْلَا اللَّهُ مَا اهْتَدَيْنَا

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جنگ خیبر کے دن میرے بھائی نے رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ بڑی شدید جنگ کی، مگر اتفاق سے اس کی تلوار پلٹ کر اس کو لگی اور وہ شہید ہوگئے، رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نے اس پر نکتہ چینی کی اور جو شخص اپنے ہی ہتھیار سے قتل ہو جائے اس کی شہادت میں شک کیا، حضرت سلمہ نے کہا کہ جب رسول اللہ ﷺ خیبر سے واپس لوٹے تو میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! مجھے کچھ رجز یہ کلام پیش کرنے کی اجازت دیں' رسول اللہ ﷺ نے اجازت دی، حضرت عمر بن الخطاب نے کہا: سوچ سمجھ کر کہنا' پھر میں نے کہا:

خدا کی قسم! اگر اللہ کی مدد نہ ہوتی تو ہم ہدایت نہ پاتے'

وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ صَدَقْتَ

وَأَنْزِلَنْ سَكِيْنَةً عَلَيْنَا

وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا

وَالْمُشْرِكُوْنَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا

قَالَ فَلَمَّا قَضَيْتُ رَجَزِيْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قَالَ هٰذَا قُلْتُ قَالَهُ أَخِيْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَرْحَمُهُ اللّٰهُ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ نَاسًا لَيَهَابُوْنَ الصَّلٰوةَ عَلَيْهِ يَقُوْلُوْنَ رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ ثُمَّ سَأَلْتُ ابْنًا لِسَلَمَةَ ابْنِ الْأَكْوَعِ فَحَدَّثَنِيْ عَنْ أَبِيْهِ مِثْلَ ذٰلِكَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ حِيْنَ قُلْتُ إِنَّ نَاسًا يَهَابُوْنَ الصَّلٰوةَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ كَذَبُوْا مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا فَلَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ وَأَشَارَ بِإِصْبَعَيْهِ. ابوداؤد (۲۵۳۸) النسائی (۳۱۵۰)

زکوۃ ادا کرتے نہ نماز پڑھتے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے سچ کہا:

اور ہم پر اپنی رحمت نازل فرما۔

اور کفار سے مقابلہ کے وقت ہم کو ثابت قدم رکھ۔

بے شک کفار نے ہم پر حملہ کیا ہوا ہے۔

جب میں یہ رجز پورا کر چکا تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: یہ کس کے اشعار ہیں؟ میں نے عرض کیا: یہ شعر میرے بھائی عامر نے کہے ہیں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے' میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! لوگ اس کی نماز جنازہ پڑھنے میں ہچکچا رہے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص اپنے ہتھیار سے مرا ہے' آپ نے فرمایا: وہ مجاہد ہے اور جہاد کرتے ہوئے شہید ہوا ہے' زہری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سلمہ کے ایک بیٹے سے پوچھا تو اس نے اپنے والد سے یہ روایت اسی طرح بیان کی، البتہ انہوں نے کہا: جب میں نے کہا کہ لوگ اس کی نماز جنازہ پڑھتے ہوئے ہچکچا رہے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ لوگ جھوٹ بولتے ہیں' آپ نے فرمایا: وہ مجاہد ہے' جہاد کرتے ہوئے شہید ہوا ہے اور اس کو دوگنا اجر ملے گا اور پھر اپنی دو انگلیوں سے اشارہ فرمایا۔

۴۴- بَابُ غَزْوَةِ الْأَحْزَابِ وَهِيَ الْخَنْدَقُ

غزوہ خندق کے اہم واقعات

۴۶۴۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِيْ إِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ الْأَحْزَابِ يَنْقُلُ مَعَنَا التُّرَابَ وَلَقَدْ وَارَى التُّرَابُ بَيَاضَ بَطْنِهِ وَهُوَ يَقُوْلُ

وَاللّٰهِ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا

وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا

فَأَنْزِلَنْ سَكِيْنَةً عَلَيْنَا

إِنَّ الْأُلٰى قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا

قَالَ وَرُبَّمَا قَالَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ احزاب کے دن رسول اللہ ﷺ ہمارے ساتھ مٹی ڈھو رہے تھے دراں حالیکہ گرد و غبار کی کثرت سے آپ کے پیٹ کی سفیدی اٹی ہوئی تھی اور آپ یہ فرما رہے تھے:

خدا کی قسم! اگر اللہ تعالیٰ کی مدد نہ ہوتی تو ہم ہدایت نہ پاتے۔ ہم صدقہ دیتے نہ نماز پڑھتے۔ اے اللہ تو ہم پر سکون نازل فرما۔

بے شک دشمن ہم پر ٹوٹ پڑے ہیں۔

اور کبھی یوں فرماتے:

إِنَّ الْمَلَا قَدْ أَبَوْا عَلَيْنَا
إِذَا أَرَادُوْا فِتْنَةً أَبَيْنَا

وَيَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ.

ان کافروں نے ہماری بات ماننے سے انکار کر دیا۔
جب وہ فساد کا ارادہ کرتے ہیں تو ہم انکار کرتے ہیں۔
جب آپ "ابینا" فرماتے تو آواز بلند فرماتے۔

البخاری (۲۸۳۶ ۲۸۳۷ ۴۱۰۴، ۴۱۰۶، ۷۲۳۶)

۴٦۴۷ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْأُلٰى قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا.

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایسی ہی روایت مروی ہے البتہ اس میں "ان الا لی قد بغوا علینا" ہے۔

سابقہ حوالہ (۴٦۴٦)

۴٦۴۸ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَاءَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَنَحْنُ نَحْفِرُ الْخَنْدَقَ وَنَنْقُلُ التُّرَابَ عَلٰى أَكْتَافِنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْاٰخِرَةِ فَاغْفِرْ لِلْمُهَاجِرِيْنَ وَالْأَنْصَارِ.

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے درآنحالیکہ ہم خندق کھود رہے تھے اور اپنے کندھوں پر مٹی ڈھو رہے تھے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! زندگی تو بس آخرت ہی کی زندگی ہے سو تو مہاجرین اور انصار کی مغفرت فرما۔

البخاری (۳۷۹۷_۴۰۹۸)

۴٦۴۹ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ۔

اَللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْاٰخِرَةْ
فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

اے اللہ! زندگی تو بس آخرت ہی کی زندگی ہے،
سو تو انصار اور مہاجرین کی مغفرت فرما۔

البخاری (۳۷۹۵-٦۴۱۳)

۴٦۵۰ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْاٰخِرَةِ . قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ۔

اَللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْاٰخِرَةْ
فَأَكْرِمِ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے: (شعبہ نے کہا یا فرمایا:)

اے اللہ! زندگی تو بس آخرت ہی کی زندگی ہے۔
سو تو انصار اور مہاجرین پر کرم فرما۔

البخاری (۳۷۹۵) الترمذی (۳۸۵۷)

۴٦۵۱ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ قَالَ يَحْيٰى أَخْبَرَنَا وَقَالَ شَيْبَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانُوْا يَرْتَجِزُوْنَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ صحابہ رجز کرتے تھے اور ان کے ساتھ آپ بھی رجز کرتے تھے اور صحابہ یہ کہتے تھے:

وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَعَهُمْ وَهُمْ يَقُوْلُوْنَ ۔

اَللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُ الْاٰخِرَهْ
فَانْصُرِ الْاَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهْ
وَفِيْ حَدِيْثِ شَيْبَانَ بَدَلَ فَانْصُرْ فَاغْفِرْ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۷۰۰)

اے اللہ! بھلائی تو صرف آخرت کی بھلائی ہے،
سوتو مہاجرین اور انصار کی مدد فرما۔
اور شیبان کی حدیث میں "فانصر" کی جگہ "فاغفر" ہے۔

۴٦۵۲ - وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ ﷺ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ ۔

نَحْنُ الَّذِيْنَ بَايَعُوْا مُحَمَّدَا
عَلَى الْاِسْلَامِ مَا بَقِيْنَا اَبَدَا
اَوْ قَالَ عَلَى الْجِهَادِ شَكَّ حَمَّادٌ وَالنَّبِيُّ ﷺ يَقُوْلُ ۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْاٰخِرَهْ
فَاغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ

مسلم تحفۃ الاشراف (۳۵۴)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ کے صحابہ جنگ خندق کے دن یہ کہہ رہے تھے:

ہم نے محمد (ﷺ) سے تاحیات
اسلام پر بیعت کی ہے۔
حماد کو شک ہے کہ شاید اسلام کے بدلہ میں جہاد کہا تھا اور نبی ﷺ یہ فرماتے تھے:
اے اللہ! بھلائی تو صرف آخرت کی بھلائی ہے
سوتو انصار اور مہاجرین کی مغفرت فرما۔

ف: رسول اللہ ﷺ نے بلند آواز سے جو رجزیہ اشعار پڑھے ان میں ذکر بالجہر کرنے کا ثبوت ہے۔ اس مسئلہ پر ہم نے شرح صحیح مسلم جلد ثانی میں گفتگو کی ہے اور اس پر مفصل بحث ہمارے رسالہ "ذکر بالجہر" میں ہے۔

۴۵- بَابُ غَزْوَةِ ذِيْ قَرَدٍ وَغَيْرِهَا

غزوہ ذی قرد وغیرہ

۴٦۵۳ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِيْ ابْنَ اِسْمَاعِيْلَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ الْاَكْوَعِ يَقُوْلُ خَرَجْتُ قَبْلَ اَنْ يُؤَذَّنَ بِالْاُوْلٰى وَكَانَتْ لِقَاحُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ تَرْعٰى بِذِيْ قَرَدٍ قَالَ فَلَقِيَنِيْ غُلَامٌ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ فَقَالَ اُخِذَتْ لِقَاحُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ مَنْ اَخَذَهَا قَالَ غَطَفَانُ قَالَ فَصَرَخْتُ ثَلَاثَ صَرَخَاتٍ يَا صَبَاحَاهُ قَالَ فَاَسْمَعْتُ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِيْنَةِ ثُمَّ انْدَفَعْتُ عَلٰى وَجْهِيْ حَتّٰى اَدْرَكْتُهُمْ بِذِيْ قَرَدٍ وَقَدْ اَخَذُوْا يَسْقُوْنَ مِنَ الْمَاءِ فَجَعَلْتُ اَرْمِيْهِمْ بِنَبْلِيْ وَكُنْتُ رَامِيًا وَاَقُوْلُ ۔

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں پہلی اذان سے پہلے مدینہ سے باہر نکل گیا' وہاں مقام ذی قرد میں رسول اللہ ﷺ کی اونٹنیاں چر رہی تھیں، وہاں مجھ سے عبد الرحمٰن بن عوف کا غلام ملا اور کہنے لگا کہ رسول اللہ ﷺ کی اونٹنیاں پکڑی گئیں' میں نے پوچھا: کس نے پکڑی ہیں؟ اس نے کہا: غطفان نے' حضرت ابن اکوع کہتے ہیں کہ میں نے تین مرتبہ چیخ کر کہا: یا صباحاہ! میری یہ آواز مدینہ منورہ کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک پہنچی، پھر میں اپنی سیدھ میں چل پڑا اور میں نے غطفان کو مقام ذی قرد میں جالیا، درآں حالیکہ وہ لوگ پانی پلا رہے تھے، میں نے ان کو اپنے تیروں سے مارنا شروع کیا اور میں تیر مارتے ہوئے یہ کہہ رہا تھا:

أَنَـا ابْـنُ الْأَكْـوَعِ
وَالْيَـوْمُ يَـوْمُ الرُّضَّعِ

فَمَا زِلْتُ أَرْتَجِزُ حَتَّى اسْتَنْقَذْتُ اللِّقَاحَ مِنْهُمْ وَاسْتَلَبْتُ مِنْهُمْ ثَلَاثِينَ بُرْدَةً قَالَ وَجَاءَ النَّبِيُّ ﷺ وَالنَّاسُ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ إِنِّي قَدْ حَمَيْتُ الْقَوْمَ الْمَاءَ وَهُمْ عِطَاشٌ فَابْعَثْ إِلَيْهِمُ السَّاعَةَ فَقَالَ يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ مَلَكْتَ فَأَسْجِحْ قَالَ ثُمَّ رَجَعْنَا وَيُرْدِفُنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى نَاقَتِهِ حَتَّى دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ. البخاری (۴۱۹۴-۳۰۴۱)

میں اکوع کا بیٹا ہوں !
اور آج کمینوں کی ہلاکت کا دن ہے۔

میں یہ رجز پڑھتا رہا حتیٰ کہ میں نے ان سے اونٹنیاں چھڑا لیں اور ان کی تیس چادریں بھی لے لیں، اتنے میں رسول اللہ ﷺ بھی صحابہ کے ہمراہ تشریف لے آئے، میں نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے ان کو پانی سے روک رکھا ہے حالانکہ وہ پیاسے ہیں، آپ اسی وقت کسی کو ان کے پاس بھیج دیجئے، آپ نے فرمایا: اے ابن اکوع! تم اپنی چیزیں تو لے چکے ہو، اب رہنے دو، اس کے بعد ہم واپس لوٹے اور رسول اللہ ﷺ نے مجھے اپنی اونٹنی پر سوار کر لیا حتیٰ کہ ہم مدینہ پہنچ گئے۔

٤٦٥٤ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ وَهٰذَا حَدِيثُهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ قَدِمْنَا الْحُدَيْبِيَةَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَنَحْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً وَعَلَيْهَا خَمْسُونَ شَاةً لَا تُرْوِيهَا قَالَ فَقَعَدَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى جَبَا الرَّكِيَّةِ فَإِمَّا دَعَا وَإِمَّا بَصَقَ فِيهَا قَالَ فَجَاشَتْ فَسَقَيْنَا وَاسْتَقَيْنَا قَالَ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ دَعَانَا لِلْبَيْعَةِ فِي أَصْلِ الشَّجَرَةِ قَالَ فَبَايَعْتُهُ أَوَّلَ النَّاسِ ثُمَّ بَايَعَ وَبَايَعَ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي وَسَطٍ مِنَ النَّاسِ قَالَ بَايِعْ يَا سَلَمَةُ قَالَ قُلْتُ قَدْ بَايَعْتُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فِي أَوَّلِ النَّاسِ قَالَ وَأَيْضًا قَالَ وَرَآنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَزِلًا يَعْنِي لَيْسَ مَعَهُ سِلَاحٌ قَالَ فَأَعْطَانِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حَجَفَةً أَوْ دَرَقَةً ثُمَّ بَايَعَ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي آخِرِ النَّاسِ قَالَ أَلَا تُبَايِعُنِي يَا سَلَمَةُ قَالَ قُلْتُ قَدْ بَايَعْتُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فِي أَوَّلِ النَّاسِ وَفِي أَوْسَطِ النَّاسِ قَالَ وَأَيْضًا قَالَ فَبَايَعْتُهُ الثَّالِثَةَ ثُمَّ قَالَ لِي يَا سَلَمَةُ أَيْنَ حَجَفَتُكَ أَوْ دَرَقَتُكَ الَّتِي أَعْطَيْتُكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقِيَنِي عَمِّي عَامِرٌ عَزِلًا فَأَعْطَيْتُهُ

ایاس بن سلمہ کہتے ہیں کہ میرے والد بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حدیبیہ گئے، ہم اس وقت چودہ سو افراد تھے اور اس جگہ پانی کی اتنی کمی تھی کہ وہاں پچاس بکریاں بھی سیراب نہیں ہو سکتی تھیں، رسول اللہ ﷺ کنوئیں کی منڈیر پر بیٹھ گئے، پھر یا تو آپ نے دعا کی اور یا آپ نے اس میں اپنا لعاب دہن ڈالا، سو کنوئیں کا پانی جوش میں آ گیا ہم نے خود بھی پانی پیا اور اپنے جانوروں کو بھی پلایا، پھر رسول اللہ ﷺ نے درخت کی جڑ میں بیٹھ کر ہم کو بیعت کے لیے بلایا، لوگوں میں سے سب سے پہلے میں نے آپ سے بیعت کی، پھر اور لوگوں نے بیعت کرنا شروع کر دی، حتیٰ کہ جب آدھے لوگوں نے بیعت کر لی تو آپ نے فرمایا: اے سلمہ! بیعت کرو' میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں تو سب سے پہلے بیعت کر چکا ہوں' آپ نے فرمایا: دوبارہ کرو' حضرت ابن اکوع کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دیکھا کہ میرے پاس ہتھیار نہیں ہیں، رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک ڈھال عطا کی، اس کے بعد آپ نے پھر بیعت لینی شروع کی، حتیٰ کہ جب آپ سب سے بیعت لے چکے تو آپ نے مجھ سے پھر فرمایا: اے سلمہ! تم مجھ سے بیعت نہیں کرو گے؟ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں تو پہلی بار سب سے پہلے اور دوبارہ درمیان میں آپ سے بیعت کر چکا ہوں آپ نے فرمایا: پھر سہ بارہ، سو

اِيَّاهَا قَالَ فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَقَالَ اِنَّكَ كَالَّذِيْ قَالَ الْاَوَّلُ اَللّٰهُمَّ اَبْغِنِيْ حَبِيْبًا هُوَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ نَفْسِيْ ثُمَّ اِنَّ الْمُشْرِكِيْنَ رَاسَلُوْنَا الصُّلْحَ حَتّٰى مَشٰى بَعْضُنَا فِيْ بَعْضٍ وَاصْطَلَحْنَا قَالَ وَكُنْتُ تَبِيْعًا لِطَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَسْقِيْ فَرَسَهٗ وَاَحُسُّهٗ وَاَخْدُمُهٗ وَاٰكُلُ مِنْ طَعَامِهٖ وَتَرَكْتُ اَهْلِيْ وَمَالِيْ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ﷺ قَالَ فَلَمَّا اصْطَلَحْنَا نَحْنُ وَاَهْلُ مَكَّةَ وَاخْتَلَطَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ اَتَيْتُ شَجَرَةً فَكَسَحْتُ شَوْكَهَا فَاضْطَجَعْتُ فِيْ اَصْلِهَا قَالَ فَاَتَانِيْ اَرْبَعَةٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ فَجَعَلُوْا يَقَعُوْنَ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاَبْغَضْتُهُمْ فَتَحَوَّلْتُ اِلٰى شَجَرَةٍ اُخْرٰى وَعَلَّقُوْا سِلَاحَهُمْ وَاضْطَجَعُوْا فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذْ نَادٰى مُنَادٍ مِّنْ اَسْفَلِ الْوَادِيْ يَا لَلْمُهَاجِرِيْنَ قُتِلَ ابْنُ زُنَيْمٍ قَالَ فَاخْتَرَطْتُ سَيْفِيْ ثُمَّ شَدَدْتُ عَلٰى اُولٰٓئِكَ الْاَرْبَعَةِ وَهُمْ رُقُوْدٌ فَاَخَذْتُ سِلَاحَهُمْ فَجَعَلْتُهٗ ضِغْثًا فِيْ يَدِيْ قَالَ ثُمَّ قُلْتُ وَالَّذِيْ كَرَّمَ وَجْهَ مُحَمَّدٍ لَا يَرْفَعُ اَحَدٌ مِّنْكُمْ رَاْسَهٗ اِلَّا ضَرَبْتُ الَّذِيْ فِيْهِ عَيْنَاهُ قَالَ ثُمَّ جِئْتُ بِهِمْ اَسُوْقُهُمْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَجَاءَ عَمِّيْ عَامِرٌ بِرَجُلٍ مِّنَ الْعَبَلَاتِ يُقَالُ لَهٗ مِكْرَزٌ يَقُوْدُهٗ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى فَرَسٍ مُّجَفَّفٍ فِيْ سَبْعِيْنَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَنَظَرَ اِلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ دَعُوْهُمْ يَكُنْ لَهُمْ بَدْءُ الْفُجُوْرِ وَثِنَاهُ فَعَفَا عَنْهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ الْاٰيَةَ كُلَّهَا قَالَ ثُمَّ خَرَجْنَا رَاجِعِيْنَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا بَيْنَنَا وَبَيْنَ بَنِيْ لِحْيَانَ جَبَلٌ وَهُمُ الْمُشْرِكُوْنَ فَاسْتَغْفَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِمَنْ رَقِيَ هٰذَا الْجَبَلَ اللَّيْلَةَ كَاَنَّهٗ طَلِيْعَةٌ لِّلنَّبِيِّ ﷺ وَاَصْحَابِهٖ قَالَ سَلَمَةُ فَرَقِيْتُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ فَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِظَهْرِهٖ مَعَ رَبَاحٍ غُلَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَاَنَا مَعَهٗ وَخَرَجْتُ مَعَهٗ بِفَرَسِ طَلْحَةَ اُنَدِّيْهِ مَعَ الظَّهْرِ فَلَمَّا اَصْبَحْنَا اِذَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْفَزَارِيُّ قَدْ اَغَارَ عَلٰى

میں نے آپ سے پھر تیسری بار بیعت کی، پھر آپ نے مجھ سے فرمایا: تمہاری وہ ڈھال کہاں ہے جو میں نے تم کو دی تھی؟ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میرے چچا عامر کے پاس ہتھیار نہیں تھے، میں نے وہ ڈھال ان کو دے دی، رسول اللہ ﷺ ہنسے اور فرمایا: تم بھی اس پہلے شخص کی طرح ہو جس نے کہا تھا: اے اللہ! مجھے ایسا دوست عطا فرما جو مجھے جان سے بھی زیادہ عزیز ہو، پھر مشرکین نے ہماری طرف صلح کا پیغام بھیجا یہاں تک کہ ہر جانب سے ایک شخص دوسری جانب جانے لگا اور ہم نے صلح کر لی، حضرت ابن اکوع نے کہا: میں حضرت طلحہ بن عبید اللہ کی خدمت میں تھا، ان کے گھوڑے کو پانی پلاتا اور کھریرا کرتا، ان کی خدمت کرتا اور ان کے ساتھ کھانا کھاتا کیوں کہ میں نے اہل و عیال اور مال کو چھوڑ کر اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف ہجرت کی تھی، جب ہماری اہل مکہ سے صلح ہو گئی اور ہم ایک دوسرے سے ملنے لگے، تو میں ایک درخت کے پاس گیا اور اس کے نیچے سے کانٹے صاف کر کے اس کی جڑ میں لیٹ گیا، اتنے میں مشرکین مکہ میں سے چار شخص آئے اور رسول اللہ ﷺ کے متعلق کچھ کہنے لگے، مجھے ان پر غصہ آیا اور میں دوسرے درخت کے نیچے جا کر لیٹ گیا، انہوں نے اپنے ہتھیار لٹکائے اور لیٹ گئے، اسی دوران وادی کے نشیب سے ایک آواز آئی: اے مہاجرو! ابن زنیم کو قتل کر دیا گیا' یہ سنتے ہی میں نے اپنی تلوار نکالی اور ان سوئے چاروں آدمیوں پر حملہ کر دیا، ان کے ہتھیاروں پر میں نے قبضہ کر لیا اور ان کا ایک گٹھڑ بنا کر اپنے ہاتھ میں رکھ لیا، پھر میں نے کہا: قسم اس ذات کی جس نے محمد ﷺ کو عزت دی ہے' تم میں سے جس شخص نے بھی سر اٹھایا میں اس کے جسم کا وہ حصہ اڑا دوں گا جس میں اس کی آنکھیں ہیں' پھر میں ان کو گھسیٹتا ہوا رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گیا' ادھر میرے چچا حضرت عامر بھی قبیلہ عبلات کے ایک شخص کو ستر مشرکوں کے ساتھ گھسیٹتے ہوئے لائے، اس شخص کا نام مکرز تھا، حضرت عامر ایک جھول پوش گھوڑے پر سوار تھے، رسول اللہ ﷺ نے ان کی طرف

ظَهْرِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَاسْتَاقَهُ أَجْمَعَ وَقَتَلَ رَاعِيَهُ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَبَاحُ خُذْ هٰذَا الْفَرَسَ فَأَبْلِغْهُ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَأَخْبِرْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَنَّ الْمُشْرِكِينَ قَدْ أَغَارُوا عَلٰى سَرْحِهِ قَالَ ثُمَّ قُمْتُ عَلٰى أَكَمَةٍ فَاسْتَقْبَلْتُ الْمَدِينَةَ فَنَادَيْتُ ثَلَاثًا يَا صَبَاحَاهْ ثُمَّ خَرَجْتُ فِي آثَارِ الْقَوْمِ أَرْمِيهِمْ بِالنَّبْلِ وَأَرْتَجِزُ أَقُولُ

أَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ

وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضَّعِ

فَأَلْحَقُ رَجُلًا مِنْهُمْ فَأَصُكُّ سَهْمًا فِي رَحْلِهِ حَتّٰى خَلَصَ نَصْلُ السَّهْمِ إِلٰى كَتِفِهِ قَالَ قُلْتُ خُذْهَا

وَأَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ

وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضَّعِ

قَالَ فَوَاللّٰهِ مَا زِلْتُ أَرْمِيهِمْ وَأَعْقِرُ بِهِمْ فَإِذَا رَجَعَ إِلَيَّ فَارِسٌ أَتَيْتُ شَجَرَةً فَجَلَسْتُ فِي أَصْلِهَا ثُمَّ رَمَيْتُهُ فَعَقَرْتُ بِهِ حَتّٰى إِذَا تَضَايَقَ الْجَبَلُ فَدَخَلُوا فِي تَضَايُقِهِ عَلَوْتُ الْجَبَلَ فَجَعَلْتُ أُرَدِّيهِمْ بِالْحِجَارَةِ قَالَ فَمَا زِلْتُ كَذٰلِكَ أَتْبَعُهُمْ حَتّٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ بَعِيرٍ مِنْ ظَهْرِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِلَّا خَلَّفْتُهُ وَرَاءَ ظَهْرِي وَخَلَّوْا بَيْنِي وَبَيْنَهُ ثُمَّ اتَّبَعْتُهُمْ أَرْمِيهِمْ حَتّٰى أَلْقَوْا أَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثِينَ بُرْدَةً وَثَلَاثِينَ رُمْحًا يَسْتَخِفُّونَ وَلَا يَطْرَحُونَ شَيْئًا إِلَّا جَعَلْتُ عَلَيْهِ آرَامًا مِنَ الْحِجَارَةِ يَعْرِفُهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَأَصْحَابُهُ حَتّٰى أَتَوْا مُتَضَايِقًا مِنْ ثَنِيَّةٍ فَإِذَا هُمْ قَدْ أَتَاهُمْ فُلَانُ بْنُ بَدْرٍ الْفَزَارِيُّ فَجَلَسُوا يَتَضَحَّوْنَ يَعْنِي يَتَغَدَّوْنَ وَجَلَسْتُ عَلٰى رَأْسِ قَرْنٍ قَالَ الْفَزَارِيُّ مَا هٰذَا الَّذِي أَرٰى قَالُوا لَقِينَا مِنْ هٰذَا الْبَرْحَ وَاللّٰهِ مَا فَارَقَنَا مُنْذُ غَلَسٍ يَرْمِينَا حَتَّى انْتَزَعَ كُلَّ شَيْءٍ فِي أَيْدِينَا قَالَ فَلْيَقُمْ إِلَيْهِ نَفَرٌ مِنْكُمْ أَرْبَعَةٌ قَالَ فَصَعِدَ إِلَيَّ مِنْهُمْ أَرْبَعَةٌ فِي الْجَبَلِ قَالَ فَلَمَّا أَمْكَنُونِي مِنَ الْكَلَامِ قَالَ قُلْتُ هَلْ تَعْرِفُونِي قَالُوا لَا وَمَنْ أَنْتَ قَالَ قُلْتُ أَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ وَالَّذِي كَرَّمَ وَجْهَ مُحَمَّدٍ ﷺ لَا أَطْلُبُ رَجُلًا مِنْكُمْ إِلَّا أَدْرَكْتُهُ وَلَا يَطْلُبُنِي رَجُلٌ مِنْكُمْ فَيُدْرِكَنِي قَالَ

دیکھ کر فرمایا: ان کو چھوڑ دو، گناہ کی ابتداء اور تکرار ان کی طرف سے ہوئی تھی، رسول اللہ ﷺ نے ان کو معاف کر دیا اور اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ''جس ذات نے ان کے ہاتھوں سے تم کو روکا اور تمہارے ہاتھوں سے ان کو بچایا جبکہ اللہ تعالیٰ تم کو مکہ میں ان پر غالب کر چکا تھا'' پھر ہم مدینہ منورہ جانے کے لیے واپس لوٹے، ہم نے راستہ میں ایک منزل پر قیام کیا جہاں ہمارے اور بنولحیان کے مشرکوں کے درمیان ایک پہاڑ حائل تھا، نبی ﷺ نے اس شخص کے لیے دعائے مغفرت کی جو اس رات کو پہاڑ پر چڑھ کر نبی ﷺ اور آپ کے اصحاب کے لیے پہرہ دے، حضرت سلمہ کہتے ہیں کہ میں اس رات کو اس پہاڑ پر دو یا تین بار چڑھا، جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے رباح (رسول اللہ ﷺ کا غلام) کے ساتھ اپنے اونٹ روانہ کیے، میں بھی حضرت طلحہ کے گھوڑے پر ان اونٹوں کے ساتھ گیا، جب صبح ہوئی تو عبدالرحمن فزاری نے رسول اللہ ﷺ کے اونٹوں کو لوٹ لیا اور سب کو ہنکا کر لے گیا اور ان کے چرواہے کو قتل کر دیا، حضرت ابن اکوع کہتے ہیں کہ میں نے کہا: اے رباح! یہ گھوڑا لو اور اس کو حضرت طلحہ بن عبیداللہ کے پاس پہنچا دو اور رسول اللہ ﷺ کو یہ خبر دو کہ مشرکین نے آپ کی اونٹنیوں کو لوٹ لیا ہے پھر میں نے ایک ٹیلہ پر کھڑے ہو کر مدینہ کی طرف رخ کیا اور تین بار بلند آواز سے چلایا: یا صباحاہ! پھر میں ان لٹیروں کے پیچھے تیر مارتا ہوا اور رجز کرتا ہوا بڑھا' میں کہہ رہا تھا: میں اکوع کا بیٹا ہوں اور آج کمینوں کی تباہی کا دن ہے، میں ان کے ہر شخص سے مقابلہ کرتا اور اس کو تیر مارتا حتیٰ کہ وہ تیر اس کے کندھے کو پار کر کے نکل جاتا اور میں کہتا کہ اب اس وار کو سنبھالو، میں اکوع کا بیٹا ہوں اور آج کمینوں کی تباہی کا دن ہے، بخدا! میں ان کو مسلسل تیر مارتا اور زخمی کرتا رہا، جب ان میں سے کوئی گھوڑے سوار میری طرف آتا تو میں درخت کے نیچے جا کر اس کی جڑ میں بیٹھ جاتا، پھر میں اس کو تیر مار کر زخمی کر دیتا، حتیٰ کہ جس جگہ پہاڑ تنگ ہو گیا تھا وہ اس جگہ سے ایک تنگ راستہ میں داخل ہو گئے، میں پہاڑ پر چڑھا اور ان

أَحَدُكُمْ أَنَا أَظُنُّ قَالَ فَرَجَعُوا فَمَا بَرِحْتُ مَكَانِي حَتَّى رَأَيْتُ فَوَارِسَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَتَخَلَّلُونَ الشَّجَرَ قَالَ فَإِذَا أَوَّلُهُمُ الْأَخْرَمُ الْأَسَدِيُّ عَلَى إِثْرِهِ أَبُو قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ وَعَلَى إِثْرِهِ الْمِقْدَادُ بْنُ الْأَسْوَدِ الْكِنْدِيُّ قَالَ فَأَخَذْتُ بِعِنَانِ الْأَخْرَمِ قَالَ فَوَلَّوْا مُدْبِرِينَ قُلْتُ يَا أَخْرَمُ احْذَرْهُمْ لَا يَقْتَطِعُوكَ حَتَّى يَلْحَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَصْحَابُهُ قَالَ يَا سَلَمَةُ إِنْ كُنْتَ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَتَعْلَمُ أَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ فَلَا تَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنَ الشَّهَادَةِ قَالَ فَخَلَّيْتُهُ فَالْتَقَى هُوَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ فَعَقَرَ بِعَبْدِ الرَّحْمَنِ فَرَسَهُ وَطَعَنَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقَتَلَهُ وَتَحَوَّلَ عَلَى فَرَسِهِ وَلَحِقَ أَبُو قَتَادَةَ فَارِسُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِعَبْدِ الرَّحْمَنِ فَطَعَنَهُ فَقَتَلَهُ فَوَالَّذِي كَرَّمَ وَجْهَ مُحَمَّدٍ ﷺ لَتَبِعْتُهُمْ أَعْدُو عَلَى رِجْلَيَّ حَتَّى مَا أَرَى وَرَائِي مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ وَلَا غُبَارِهِمْ شَيْئًا حَتَّى يَعْدِلُوا قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ إِلَى شِعْبٍ فِيهِ مَاءٌ يُقَالُ لَهُ ذُو قَرَدٍ لِيَشْرَبُوا مِنْهُ وَهُمْ عِطَاشٌ قَالَ فَنَظَرُوا إِلَيَّ أَعْدُو وَرَاءَهُمْ فَحَلَّيْتُهُمْ عَنْهُ يَعْنِي أَجْلَيْتُهُمْ عَنْهُ فَمَا ذَاقُوا مِنْهُ قَطْرَةً قَالَ وَيَخْرُجُونَ فَيَشْتَدُّونَ فِي ثَنِيَّةٍ قَالَ فَأَعْدُو فَأَلْحَقُ رَجُلًا مِنْهُمْ فَأَصُكُّهُ بِسَهْمٍ فِي نُغْضِ كَتِفِهِ قَالَ قُلْتُ خُذْهَا وَأَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضَّعِ قَالَ يَا ثَكِلَتْهُ أُمُّهُ أَكْوَعُهُ بُكْرَةَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ يَا عَدُوَّ نَفْسِهِ أَكْوَعُكَ بُكْرَةَ قَالَ وَأَرْدَوْا فَرَسَيْنِ عَلَى ثَنِيَّةٍ قَالَ فَجِئْتُ بِهِمَا أَسُوقُهُمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ وَلَحِقَنِي عَامِرٌ بِسَطِيحَةٍ فِيهَا مَذْقَةٌ مِنْ لَبَنٍ وَسَطِيحَةٍ فِيهَا مَاءٌ فَتَوَضَّأْتُ وَشَرِبْتُ ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ عَلَى الْمَاءِ الَّذِي حَلَّأْتُهُمْ عَنْهُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَدْ أَخَذَ تِلْكَ الْإِبِلَ وَكُلَّ شَيْءٍ اسْتَنْقَذْتُهُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَكُلَّ رُمْحٍ وَبُرْدَةٍ وَإِذَا بِلَالٌ نَحَرَ نَاقَةً مِنَ الْإِبِلِ الَّذِي اسْتَنْقَذْتُ مِنَ الْقَوْمِ وَإِذَا هُوَ يَشْوِي لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ كَبِدِهَا وَسَنَامِهَا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَلِّنِي فَأَنْتَخِبُ مِنَ الْقَوْمِ مِائَةَ رَجُلٍ فَأَتَّبِعُ الْقَوْمَ فَلَا يَبْقَى مِنْهُمْ مُخْبِرٌ إِلَّا قَتَلْتُهُ قَالَ فَضَحِكَ

کو پتھر مارنے شروع کیے، میں اسی طرح ان کا پیچھا کرتا رہا، حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کی سواریوں میں سے جس اونٹ کو بھی پیدا کیا تھا' میں نے اس کو پیچھے چھوڑ دیا' وہ میرے اور اونٹوں کے درمیان سے ہٹ گئے، میں تیر مارتا ہوا ان کے پیچھے لگا رہا، حتیٰ کہ انہوں نے وزن کم کرنے کے لیے تیس سے زیادہ چادریں اور تیس نیزے پھینک دیے، وہ جو چیز بھی پھینکتے تھے میں اس کے اوپر پتھر سے نشان رکھ دیتا تھا، تاکہ اس کو رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اصحاب پہچان لیں، وہ چلتے چلتے ایک تنگ وادی پر پہنچے' وہاں فلاں بن بدر فزاری بھی پہنچ گیا، وہ سب لوگ دوپہر کا کھانا کھانے بیٹھے، ادھر میں پہاڑ کی چوٹی پر پہنچ گیا، فزاری کہنے لگا: یہ ہم کو کون دیکھ رہا ہے؟ وہ کہنے لگے: اس شخص سے ہم نے بہت تکلیف اٹھائی ہے، خدا کی قسم! یہ منہ اندھیرے سے ہم کو تیر مار رہا ہے حتیٰ کہ ہمارے پاس جو کچھ تھا وہ اس نے چھین لیا، فزاری نے کہا: تم میں سے چار شخص اس کی طرف جائیں' پھر ان میں سے چار میری طرف آنے کے لیے پہاڑ پر چڑھنے لگے' جب وہ اس قدر قریب آگئے کہ میری بات سن سکیں تو میں نے کہا: کیا تم لوگ مجھے پہچانتے ہو کہ میں کون ہوں؟ انہوں نے کہا: نہیں' تم کون ہو؟ میں نے کہا: میں سلمہ بن اکوع ہوں، قسم اس ذات کی جس نے حضرت محمد ﷺ کو عزت دی ہے، میں تم میں سے جس شخص کو بھی چاہوں گا، اپنے تیر کا نشانہ بنالوں گا اور تم میں سے کوئی شخص مجھے نشانہ نہیں بنا سکتا' ان میں سے ایک شخص نے کہا: میرا بھی گمان ہے' حضرت ابن اکوع نے کہا: پھر وہ لوگ واپس لوٹ گئے، میں ابھی جگہ سے نہیں ہٹا تھا کہ مجھے رسول اللہ کے سوار نظر آئے، وہ درختوں میں گھس گئے تھے، سب سے آگے حضرت اخرم اسدی تھے، ان کے پیچھے حضرت ابوقتادہ انصاری تھے اور ان کے پیچھے حضرت مقداد بن اسود کندی تھے، میں نے حضرت اخرم کے گھوڑے کی باگ تھام لی، حضرت ابن اکوع نے کہا: وہ لٹیرے پیٹھ پھیر کر بھاگنے لگے، میں نے کہا: اے اخرم! ان سے محتاط رہنا یہ تم کو کوئی نقصان نہ پہنچائیں حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ اور

رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ فِي ضَوْءِ النَّارِ فَقَالَ يَا
سَلَمَةُ أَتُرَاكَ كُنْتَ فَاعِلًا قُلْتُ نَعَمْ وَالَّذِي أَكْرَمَكَ
فَقَالَ إِنَّهُمُ الْآنَ لَيُقْرَوْنَ فِي أَرْضِ غَطَفَانَ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ
مِنْ غَطَفَانَ فَقَالَ نَحَرَ لَهُمْ فُلَانٌ جَزُورًا فَلَمَّا كَشَفُوا
جِلْدَهَا رَأَوْا غُبَارًا فَقَالُوا أَتَاكُمُ الْقَوْمُ فَخَرَجُوا هَارِبِينَ
فَلَمَّا أَصْبَحْنَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ كَانَ خَيْرَ فُرْسَانِنَا الْيَوْمَ
أَبُو قَتَادَةَ وَخَيْرَ رَجَّالَتِنَا سَلَمَةُ قَالَ ثُمَّ أَعْطَانِي رَسُولُ اللّٰهِ
ﷺ سَهْمَيْنِ سَهْمُ الْفَارِسِ وَسَهْمُ الرَّاجِلِ فَجَمَعَهُمَا إِلَيَّ
جَمِيعًا ثُمَّ أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَرَاءَهُ عَلَى الْعَضْبَاءِ
رَاجِعِينَ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَبَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ قَالَ وَكَانَ
رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ لَا يُسْبَقُ شَدًّا قَالَ فَجَعَلَ يَقُولُ أَلَا
مُسَابِقٌ إِلَى الْمَدِينَةِ هَلْ مِنْ مُسَابِقٍ فَجَعَلَ يُعِيدُ ذٰلِكَ
قَالَ فَلَمَّا سَمِعْتُ كَلَامَهُ قُلْتُ أَمَا تُكْرِمُ كَرِيمًا وَلَا تَهَابُ
شَرِيفًا قَالَ لَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ قُلْتُ يَا
رَسُولَ اللّٰهِ بِأَبِي وَأُمِّي ذَرْنِي فَلِأُسَابِقَ الرَّجُلَ قَالَ إِنْ
شِئْتَ قَالَ قُلْتُ اذْهَبْ إِلَيْكَ وَثَنَيْتُ رِجْلَيَّ فَطَفَرْتُ
فَعَدَوْتُ قَالَ فَرَبَطْتُ عَلَيْهِ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ أَسْتَبْقِي نَفَسِي
ثُمَّ عَدَوْتُ فِي إِثْرِهِ فَرَبَطْتُ عَلَيْهِ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ ثُمَّ إِنِّي
رَفَعْتُ حَتّٰى أَلْحَقَهُ قَالَ فَأَصُكُّهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ قَالَ قُلْتُ قَدْ
سُبِقْتَ وَاللّٰهِ قَالَ أَنَا أَظُنُّ قَالَ فَسَبَقْتُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ
فَوَاللّٰهِ مَا لَبِثْنَا إِلَّا ثَلَاثَ لَيَالٍ حَتّٰى خَرَجْنَا إِلَى خَيْبَرَ مَعَ
رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَجَعَلَ عَمِّي عَامِرٌ يَرْتَجِزُ بِالْقَوْمِ۔

تَاللّٰهِ لَوْلَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا
وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا
وَنَحْنُ عَنْ فَضْلِكَ مَا اسْتَغْنَيْنَا
فَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا
وَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ هٰذَا قَالَ أَنَا عَامِرٌ قَالَ غَفَرَ لَكَ
رَبُّكَ قَالَ وَمَا اسْتَغْفَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِإِنْسَانٍ يَخُصُّهُ إِلَّا
اسْتُشْهِدَ قَالَ فَنَادٰى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ عَلٰى جَمَلٍ لَهُ

ان کے اصحاب تم سے آملیں' انہوں نے کہا: اے سلمہ! اگر تم
اللہ اور روز آخرت پر یقین رکھتے ہو اور یہ یقین رکھتے ہو کہ
جنت حق اور جہنم حق ہے تو میرے اور شہادت کے درمیان مت
حائل ہو، حضرت ابن اکوع نے کہا: پھر میں نے ان کا راستہ
چھوڑ دیا، پھر ان کا اور عبد الرحمٰن فزاری کا مقابلہ ہوا، حضرت
اخرم نے عبد الرحمٰن کے گھوڑے کو زخمی کر دیا، عبد الرحمٰن فزاری
نے حضرت اخرم پر نیزے سے وار کیا اور ان کو شہید کر دیا اور ان
کے گھوڑے پر سوار ہو گیا، اتنے میں رسول اللہ ﷺ کے شہسوار
حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آ کر عبد الرحمٰن فزاری پر
نیزہ مارا اور اس کو قتل کر دیا، پس قسم ہے اس ذات کی جس نے
حضرت محمد ﷺ کو عزت دی ہے، میں ان کا پیچھا کرتا رہا اور
پیدل ان کے پیچھے دوڑتا رہا حتیٰ کہ مجھے پیچھے کوئی دکھائی نہیں
دے رہا تھا اور حضرت محمد ﷺ کے صحابہ میں سے بھی کسی نے
مجھے نہیں دیکھا اور نہ ہی ان کا گرد و غبار نظر آیا' حتیٰ کہ غروب
آفتاب سے کچھ پہلے وہ لٹیرے پانی کی ایک گھاٹی پر پہنچے' اس
گھاٹی کا نام ذوقرد تھا، وہ لوگ سخت پیاسے تھے اور پانی پینے کے
لیے پہنچے تھے، پھر انہوں نے مجھے دیکھا کہ میں دوڑا ہوا چلا آ رہا
ہوں، بالآخر میں نے ان کو پانی سے دور بھگا دیا اور وہ ایک قطرہ
پانی بھی نہ پی سکے، اب وہ ایک گھاٹی کی جانب دوڑ پڑے، میں
بھی ان کے پیچھے دوڑا اور ان میں سے ایک شخص کے کندھے پر
تیر مارا جو کندھے کے پار نکل گیا، میں نے کہا: لو اس کو سنبھالو'
میں ابن الاکوع ہوں اور آج کمینوں کی تباہی کا دن ہے۔ اس
نے کہا: اس پر اس کی ماں روئے' کیا یہ وہی اکوع ہے جو صبح سے
ہی ہمارے پیچھے لگا ہوا ہے؟ میں نے کہا: ہاں! اے اپنی جان
کے دشمن! یہ تمہارا وہی اکوع ہے جو صبح سے تمہارے پیچھے ہے'
حضرت ابن اکوع نے کہا: انہوں نے دو گھوڑے گھاٹی پر چھوڑ
دیئے' میں ان دونوں گھوڑوں کو ہنکا کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت
میں لے آیا، وہاں مجھ سے حضرت عامر ملے، ان کے پاس ایک
چھاگل میں دودھ تھا اور ایک مشکیزے میں پانی تھا، میں نے وضو
کیا اور وہ دودھ پیا' پھر میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں

يَا نَبِيَّ اللّٰهِ لَوْلَا مَا مَتَّعْتَنَا بِعَامِرٍ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا خَيْبَرَ قَالَ خَرَجَ مَلِكُهُمْ مَرْحَبٌ يَخْطِرُ بِسَيْفِهِ وَيَقُولُ ؎

قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ أَنِّي مَرْحَبٌ
شَاكِي السِّلَاحِ بَطَلٌ مُجَرَّبٌ
إِذَا الْحُرُوبُ أَقْبَلَتْ تَلَهَّبُ

قَالَ وَبَرَزَ لَهُ عَمِّي عَامِرٌ فَقَالَ ؎

قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ أَنِّي عَامِرٌ
شَاكِي السِّلَاحِ بَطَلٌ مُغَامِرٌ

قَالَ فَاخْتَلَفَا ضَرْبَتَيْنِ فَوَقَعَ سَيْفُ مَرْحَبٍ فِي تُرْسِ عَامِرٍ وَذَهَبَ عَامِرٌ يَسْفُلُ لَهُ فَرَجَعَ سَيْفُهُ عَلَى نَفْسِهِ فَقَطَعَ أَكْحَلَهُ فَكَانَتْ فِيهَا نَفْسُهُ قَالَ سَلَمَةُ فَخَرَجْتُ فَإِذَا نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ يَقُولُونَ بَطَلَ عَمَلُ عَامِرٍ قَتَلَ نَفْسَهُ قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَأَنَا أَبْكِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَطَلَ عَمَلُ عَامِرٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قَالَ ذٰلِكَ قَالَ قُلْتُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِكَ قَالَ كَذَبَ مَنْ قَالَ ذٰلِكَ بَلْ لَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ أَرْسَلَنِي إِلَى عَلِيٍّ وَهُوَ أَرْمَدُ فَقَالَ لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ قَالَ فَأَتَيْتُ عَلِيًّا فَجِئْتُ بِهِ أَقُودُهُ وَهُوَ أَرْمَدُ حَتّٰى أَتَيْتُ بِهِ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَبَصَقَ فِي عَيْنَيْهِ فَبَرَأَ وَأَعْطَاهُ الرَّايَةَ وَخَرَجَ مَرْحَبٌ فَقَالَ ؎

قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ أَنِّي مَرْحَبٌ
شَاكِي السِّلَاحِ بَطَلٌ مُجَرَّبٌ
إِذَا الْحُرُوبُ أَقْبَلَتْ تَلَهَّبُ

فَقَالَ عَلِيٌّ ؎

أَنَا الَّذِي سَمَّتْنِي أُمِّي حَيْدَرَهْ
كَلَيْثِ غَابَاتٍ كَرِيهِ الْمَنْظَرَهْ
أُوفِيهِمْ بِالصَّاعِ كَيْلَ السَّنْدَرَهْ

قَالَ فَضَرَبَ رَأْسَ مَرْحَبٍ فَقَتَلَهُ ثُمَّ كَانَ الْفَتْحُ عَلَى يَدَيْهِ قَالَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ بِهٰذَا الْحَدِيثِ بِطُولِهِ.

حاضر ہوا' آپ اسی پانی کے پاس تھے جہاں سے میں نے لٹیروں کو بھگایا تھا' میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے تمام اونٹوں پر قبضہ کر لیا تھا اور ان تمام چیزوں پر قبضہ لیا تھا جو میں نے مشرکین سے چھینی تھیں اور تمام نیزے اور چادریں لے لی تھیں، جو اونٹ میں نے چھینے تھے ان میں سے ایک اونٹنی کو حضرت بلال نے ذبح کیا، وہ اس کی کلیجی اور کوہان میں سے رسول اللہ ﷺ کے لیے بھون رہے تھے، حضرت ابن اکوع کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیں کہ میں لشکر میں سے سو آدمی چن کر ان لٹیروں کا پیچھا کروں اور میں ان میں سے کسی کو زندہ نہیں چھوڑوں گا کہ وہ اپنی قوم میں جا کر مخبری کرے، رسول اللہ ﷺ ہنسے یہاں تک کہ آگ کی روشنی میں آپ کی ڈاڑھیں دکھائی دیں' پھر آپ نے فرمایا: اے سلمہ! کیا تمہارا خیال ہے کہ تم ایسا کر سکتے ہو؟ میں نے کہا: جی! قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو عزت دی ہے' آپ نے فرمایا: ابھی تک وہ ارض غطفان میں ہوں گے' حضرت ابن اکوع کہتے ہیں کہ اتنے میں غطفان سے ایک شخص آیا اور اس نے کہا: فلاں شخص نے ان کے لیے اونٹ ذبح کیا تھا، جب انہوں نے اس کی کھال اتاری تو ان کو گرد و غبار نظر آیا تو وہ کہنے لگے: وہ حملہ آور لوگ آ گئے اور پھر وہ وہاں سے بھاگ کھڑے ہوئے، بہرحال جب صبح ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمارا سب سے بہترین گھوڑ سوار ابو قتادہ ہے اور بہترین پیادہ سلمہ ہے، پھر رسول اللہ ﷺ نے مجھے دو حصے عطا فرمائے، ایک حصہ گھوڑ سوار کا اور ایک پیادے کا، میں نے ان دونوں حصوں کو اکٹھا کر لیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے مجھے اپنی سواری عضباء پر اپنے پیچھے بٹھا دیا دراں حالیکہ ہم مدینہ کی طرف واپس جا رہے تھے، انصار میں سے ایک ایسا شخص تھا جس کا دوڑنے میں کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا تھا، اس نے کہا: کوئی ایسا شخص ہے جو میرے ساتھ مدینہ تک دوڑ کر چلے، وہ بار بار چیلنج کرتا رہا، جب میں نے اس کی بات سنی تو میں نے کہا تم کو کسی بزرگ کی بزرگی کا خیال نہیں ہے اور تم کسی معزز آدمی کا لحاظ نہیں کرتے' اس

مسلم، تحفۃ الاشراف (۴۵۲۵)

نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کے سوا کسی کا خیال نہیں کرتا، حضرت ابن اکوع کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: آپ پر میرے ماں باپ فدا ہوں مجھے اس شخص سے دوڑنے میں مقابلہ کرنے دیجئے' آپ نے فرمایا: اگر تم چاہتے ہو تو جاؤ، میں نے انصاری سے کہا: میں تمہاری طرف آتا ہوں' میں نے پیر ٹیڑھا کر کے (رکاب سے نکالا) اور سواری سے کود پڑا اور پھر میں نے دوڑنا شروع کر دیا، جب ایک یا دو چڑھائیاں باقی رہ گئیں تو میں دم لینے کے لیے رکا اور پھر اس کے پیچھے دوڑ پڑا، پھر جب ایک یا دو چڑھائیاں رہ گئیں' پھر میں بلند ہو کر اس سے جا ملا' پھر میں نے اس کے دونوں شانوں کے درمیان ایک گھونسا مارا اور کہا: خدا کی قسم! اب تم (مجھ سے) پیچھے رہ جاؤ گے، اس نے کہا: میرا بھی یہی گمان ہے' پھر میں اس سے پہلے مدینہ منورہ پہنچ گیا، حضرت ابن اکوع بیان کرتے ہیں کہ خدا کی قسم! ابھی ہم مدینہ میں تین راتیں ہی ٹھہرے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خیبر روانہ ہو گئے اور میرے چچا حضرت عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ قوم میں یہ اشعار پڑھ رہے تھے۔ خدا کی قسم! اگر اللہ کی مدد نہ ہوتی تو ہم ہدایت نہ پاتے۔ صدقہ ادا کرتے نہ نماز پڑھتے۔ ہم تیرے فضل سے مستغنی نہیں ہیں' دشمن سے مقابلہ کے وقت تو ہم کو ثابت قدم رکھنا اور ہم پر سکون نازل فرمانا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا: میں عامر ہوں' آپ نے فرمایا: اللہ تمہاری مغفرت فرمائے' حضرت ابن اکوع کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جس کے لیے بھی استغفار کرتے تھے وہ شہید ہو جاتا تھا، حضرت ابن اکوع بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا درآں حالیکہ وہ اونٹ پر سوار تھے: اے اللہ کے نبی! آپ نے ہمیں عامر سے فائدہ کیوں نہیں اٹھانے دیا، جب ہم خیبر پہنچے تو ان کا بادشاہ مرحب یہ رجز پڑھتا ہوا نکلا:

خیبر جانتا ہے کہ میں مرحب ہوں۔
ہتھیاروں سے لیس، بہادر اور آزمودہ ہوں
جب لڑائی کی آگ بھڑکنے لگتی ہے۔

یہ سن کر میرے چچا عامر یہ رجز پڑھتے ہوئے اس کے مقابلہ کے لیے نکلے:

خیبر خوب جانتا ہے کہ میں عامر ہوں، ہتھیاروں سے لیس، بہادر اور لڑائیوں میں گھسنے والا ہوں۔

حضرت ابن اکوع بیان کرتے ہیں کہ دونوں کی تلواریں ایک دوسرے سے ٹکرانے لگیں، اچانک مرحب کی تلوار حضرت عامر کی ڈھال پر پڑی، حضرت عامر اس کو تلوار مارنے کے لیے نیچے جھکے، مگر تلوار لوٹ کر خود ان کو لگ گئی جس سے ان کے بازو کی ایک رگ کٹ گئی اور وہ شہید ہو گئے، حضرت سلمہ کہتے ہیں کہ میں باہر نکلا تو نبی ﷺ کے اصحاب یہ کہہ رہے تھے کہ عامر کا عمل اکارت گیا کیونکہ انہوں نے خود کو قتل کر لیا، حضرت ابن اکوع کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں روتا ہوا گیا اور کہا: یا رسول اللہ! کیا عامر کے اعمال رائیگاں ہو گئے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کون کہتا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ آپ کے اصحاب میں سے کچھ لوگ کہہ رہے ہیں، آپ نے فرمایا: جس شخص نے یہ کہا ہے غلط کہا ہے، اس کو تو دوگنا اجر ملے گا' پھر آپ نے مجھے حضرت علی کی طرف بھیجا درآں حالیکہ ان کی آنکھیں دکھتی تھیں، آپ نے فرمایا: میں اس شخص کو جھنڈا دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہو گا یا فرمایا: اس سے اللہ اور اس کا رسول محبت کرتا ہو گا، پھر میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گیا اور ان کو لے کر آیا درآں حالیکہ ان کی آنکھیں دکھتی تھیں، میں ان کو رسول اللہ کے پاس لایا' آپ نے ان کی آنکھوں میں لعاب دہن ڈالا' وہ ٹھیک ہو گئیں اور آپ نے ان کو جھنڈا دیا' مرحب مقابلہ کے لیے یہ کہتا ہوا نکلا:

خیبر خوب جانتا ہے کہ میں مرحب ہوں،
ہتھیاروں سے لیس، بہادر اور آزمودہ ہوں
جب جنگ کی آگ بھڑک اٹھتی ہے۔

حضرت علی نے فرمایا:

میں وہ ہوں جس کی ماں نے اس کا نام حیدر رکھا ہے۔

جو جنگلوں کے شیر کی طرح رعب اور دبدبہ والا ہے
میں لوگوں کے ایک صاع کے بدلہ میں
اس سے بڑا پیمانہ دیتا ہوں۔
پھر حضرت علی نے مرحب کے سر پر ایک ضرب لگائی اور اس کو ہلاک کر دیا، اللہ تعالیٰ نے حضرت علی کے ہاتھ پر خیبر فتح کر دیا۔ ایک اور سند سے یہ روایت اس سے بھی زیادہ طوالت کے ساتھ بیان کی گئی ہے۔

٤٦٥٥ - وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْدِيُّ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ بِهٰذَا.

مسلم، تحفۃ الاشراف (٤٥٢٥)

امام مسلم نے ایک اور سند سے اس حدیث کو روایت کیا ہے۔

٤٦- بَابُ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمُ الْاٰيَةِ

اللہ تعالیٰ کا قول "وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ الخ"

٤٦٥٦ - وَحَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ ثَمَانِيْنَ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ مَكَّةَ هَبَطُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنْ جَبَلِ التَّنْعِيْمِ مُتَسَلِّحِيْنَ يُرِيْدُوْنَ غِرَّةَ النَّبِيِّ ﷺ وَاَصْحَابِهٖ فَاَخَذَهُمْ سِلْمًا فَاسْتَحْيَاهُمْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ.

ابوداؤد (٢٦٨٨) الترمذی (٣٢٦٤)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مکہ کے اسی آدمی جبل تنعیم سے مسلح ہو کر اترے وہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اصحاب کو دھوکہ دے کر غفلت میں حملہ کرنا چاہتے تھے، آپ نے ان کو پکڑ کر قید کر لیا اور بعد میں چھوڑ دیا، تب اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: "جس ذات نے ان کے ہاتھوں کو تم سے روک لیا اور مکہ میں ان پر تمہاری فتح کے بعد تمہارے ہاتھوں کو ان سے روک لیا"۔

٤٧- بَابُ غَزْوَةِ النِّسَاۤءِ مَعَ الرِّجَالِ

عورتوں کا مردوں کے ساتھ جہاد کرنا

٤٦٥٧ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هٰرُوْنَ اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ اُمَّ سُلَيْمٍ اِتَّخَذَتْ يَوْمَ حُنَيْنٍ خَنْجَرًا فَكَانَ مَعَهَا فَرَاٰهَا اَبُوْ طَلْحَةَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذِهٖ اُمُّ سُلَيْمٍ مَعَهَا خَنْجَرٌ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا هٰذَا الْخَنْجَرُ قَالَتِ اتَّخَذْتُهٗ اِنْ دَنَا مِنِّيْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ بَقَرْتُ بِهٖ بَطْنَهٗ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَضْحَكُ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اقْتُلْ مَنْ بَعْدَنَا مِنَ الطُّلَقَاۤءِ انْهَزَمُوْا بِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ كَفٰى وَاَحْسَنَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (٣٥٥)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے جنگ حنین کے دن ایک خنجر لیا جو ان کے پاس تھا، حضرت ابوطلحہ نے وہ خنجر دیکھ لیا، انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! یہ ام سلیم ہیں اور ان کے پاس ایک خنجر ہے، رسول اللہ ﷺ نے ان سے پوچھا: یہ خنجر کیسا ہے؟ حضرت ام سلیم نے عرض کیا: میں نے یہ خنجر اس لیے لیا ہے کہ اگر کوئی مشرک میرے قریب آیا تو میں اس کا پیٹ پھاڑ دوں گی، رسول اللہ ﷺ ہنسنے لگے، حضرت ام سلیم نے کہا: ہمارے بعد جو طلقاء ہیں جو آپ سے شکست کھا چکے ہیں ان کو قتل کر

دیجئے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ام سلیم! اللہ تعالیٰ کافی ہے اور اس نے اچھا کیا ہے۔

ف: فتح مکہ کے دن جو اہل مکہ مسلمان ہوئے ان کو طلقاء کہا جاتا ہے، حضرت ام سلیم نے ان کے قتل کا اس لیے مشورہ دیا تھا کہ ان کے خیال میں وہ لوگ دل سے مسلمان نہیں ہوئے تھے۔

٤٦٥٨ - وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي قِصَّةِ أُمِّ سُلَيْمٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَ حَدِيثِ ثَابِتٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٦٩)

ایک اور سند سے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ام سلیم کا نبی ﷺ سے یہ قصہ روایت کیا ہے۔

٤٦٥٩ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَغْزُو بِأُمِّ سُلَيْمٍ وَنِسْوَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ مَعَهُ إِذَا غَزَا فَيَسْقِينَ الْمَاءَ وَيُدَاوِينَ الْجَرْحَى.

ابوداود (٢٥٣) الترمذی (١٥٧٥)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب جہاد کرتے تھے تو آپ کے ساتھ حضرت ام سلیم اور انصار کی کچھ عورتیں بھی ہوتیں تھیں، وہ پانی پلاتیں اور زخمیوں کو دوا دیتیں۔

٤٦٦٠ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَهُوَ أَبُو مَعْمَرٍ الْمِنْقَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ انْهَزَمَ نَاسٌ مِنَ النَّاسِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَأَبُو طَلْحَةَ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ ﷺ مُجَوِّبٌ عَلَيْهِ بِحَجَفَةٍ قَالَ وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ رَجُلًا رَامِيًا شَدِيدَ النَّزْعِ وَكَسَرَ يَوْمَئِذٍ قَوْسَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ فَكَانَ الرَّجُلُ يَمُرُّ مَعَهُ الْجَعْبَةُ مِنَ النَّبْلِ فَيَقُولُ انْثُرْهَا لِأَبِي طَلْحَةَ قَالَ وَيُشْرِفُ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ يَنْظُرُ إِلَى الْقَوْمِ فَيَقُولُ أَبُو طَلْحَةَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي لَا تُشْرِفْ لَا يُصِبْكَ سَهْمٌ مِنْ سِهَامِ الْقَوْمِ نَحْرِي دُونَ نَحْرِكَ قَالَ وَلَقَدْ رَأَيْتُ عَائِشَةَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ وَأُمَّ سُلَيْمٍ وَإِنَّهُمَا لَمُشَمِّرَتَانِ أَرَى خَدَمَ سُوقِهِمَا تَنْقُلَانِ الْقِرَبَ عَلَى مُتُونِهِمَا ثُمَّ تُفْرِغَانِهِ فِي أَفْوَاهِهِمْ ثُمَّ تَرْجِعَانِ فَتَمْلَآنِهَا ثُمَّ تَجِيئَانِ تُفْرِغَانِهِ فِي أَفْوَاهِ الْقَوْمِ وَلَقَدْ وَقَعَ السَّيْفُ مِنْ يَدَيْ أَبِي طَلْحَةَ إِمَّا مَرَّتَيْنِ وَإِمَّا ثَلَاثًا مِنَ النُّعَاسِ.

البخاری (٢٨٨٠-٣٨١١-٤٠٦٤)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جنگ احد کے دن کچھ لوگوں نے شکست کھائی اور نبی ﷺ کا ساتھ چھوڑ دیا، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے ساتھ تھے اور ایک ڈھال سے آپ پر آڑ کی ہوئی تھی، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بڑے زبردست تیرانداز تھے، اس دن انہوں نے دو یا تین کمانیں توڑ دیں، جب کوئی شخص تیروں کا ترکش لے کر نکلتا تو رسول اللہ ﷺ فرماتے: یہ تیر ابوطلحہ کے لیے رکھ دو، رسول اللہ ﷺ گردن اٹھا کر کافروں کی طرف دیکھتے تو حضرت ابوطلحہ کہتے: اے اللہ کے نبی! آپ پر میرے ماں باپ فدا ہوں، آپ گردن نہ اٹھائیے' کہیں آپ کو کفار کے تیروں میں سے کوئی تیر نہ لگ جائے، میرا سینہ آپ کے سینہ کے سامنے رہے (تاکہ تیر مجھے لگے) حضرت انس کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ بنت ابی بکر اور حضرت ام سلیم اپنے پائنچے اوپر کیے ہوئے تھیں اور میں نے ان کی پنڈلیوں کی پازیب کو دیکھا، وہ دونوں اپنی پشت پر مشک لاد کر لاتی تھیں، پھر لوگوں کے منہ میں اس سے پانی ڈالتیں، پھر لوٹ کر جاتیں، پھر ان مشکیزوں کو بھرتیں' پھر آ کر مشکیزوں کے منہ سے لوگوں کو

پانی پلاتیں۔ اس دن حضرت ابوطلحہ کے ہاتھ سے دو یا تین بار اونگھ کی وجہ سے تلوار گر گئی۔

ف: اس حدیث میں حضرت عائشہ اور حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے غزوہ احد میں شریک ہونے اور ان کی پازیب دکھائی دینے کا ذکر ہے لیکن یہ خیال رہے کہ غزوہ احد تین ہجری میں واقع ہوا ہے اور حجاب کے احکام پانچ ہجری میں غزوہ احزاب کے بعد نازل ہوئے ہیں۔

٤٨- بَابُ النِّسَاءِ الْغَازِيَاتِ يُرْضَخُ لَهُنَّ وَلَا يُسْهَمُ وَالنَّهْيُ عَنْ قَتْلِ صِبْيَانِ أَهْلِ الْحَرْبِ

جہاد میں شریک ہونے والی عورتوں کو مال غنیمت میں باقاعدہ حصہ دینے کی ممانعت اور کچھ عطیہ دینے کا حکم اور بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت

٤٦٦١ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ أَنَّ نَجْدَةَ كَتَبَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ خَمْسِ خِلَالٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَوْلَا أَنْ أَكْتُمَ عِلْمًا مَا كَتَبْتُ إِلَيْهِ كَتَبَ إِلَيْهِ نَجْدَةُ أَمَّا بَعْدُ فَأَخْبِرْنِي هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَغْزُو بِالنِّسَاءِ وَهَلْ كَانَ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ وَهَلْ كَانَ يَقْتُلُ الصِّبْيَانَ وَمَتَى يَنْقَضِي يُتْمُ الْيَتِيمِ وَعَنِ الْخُمُسِ لِمَنْ هُوَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ كَتَبْتَ تَسْأَلُنِي هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَغْزُو بِالنِّسَاءِ وَقَدْ كَانَ يَغْزُو بِهِنَّ فَيُدَاوِينَ الْجَرْحَى وَيُحْذَيْنَ مِنَ الْغَنِيمَةِ وَأَمَّا بِسَهْمٍ فَلَمْ يَضْرِبْ لَهُنَّ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَكُنْ يَقْتُلُ الصِّبْيَانَ فَلَا تَقْتُلِ الصِّبْيَانَ وَكَتَبْتَ تَسْأَلُنِي مَتَى يَنْقَضِي يُتْمُ الْيَتِيمِ فَلَعَمْرِي إِنَّ الرَّجُلَ لَتَنْبُتُ لِحْيَتُهُ وَإِنَّهُ لَضَعِيفُ الْأَخْذِ لِنَفْسِهِ ضَعِيفُ الْعَطَاءِ مِنْهَا فَإِذَا أَخَذَ لِنَفْسِهِ مِنْ صَالِحِ مَا يَأْخُذُ النَّاسُ فَقَدْ ذَهَبَ عَنْهُ الْيُتْمُ وَكَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنِ الْخُمُسِ لِمَنْ هُوَ وَإِنَّا كُنَّا نَقُولُ هُوَ لَنَا فَأَبَى عَلَيْنَا قَوْمُنَا ذَاكَ.

ابوداؤد (۲۷۲۷-۲۷۲۸-۲۹۸۲) الترمذی (۱۵۵۶)

یزید بن ہرمز بیان کرتے ہیں کہ نجدہ (حروریوں کے سردار) نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو خط لکھ کر ان سے پانچ چیزوں کے متعلق دریافت کیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: اگر مجھے علم چھپانے پر عذاب کا خوف نہ ہوتا تو میں اس شخص کو جواب نہ لکھتا، نجدہ نے آپ سے یہ دریافت کیا تھا کہ: حمد وصلوٰۃ کے بعد، مجھے یہ بتلایئے کہ کیا رسول اللہ ﷺ جہاد میں عورتوں کو شریک کرتے تھے؟ کیا ان کو مال غنیمت میں سے حصہ دیتے تھے؟ کیا آپ بچوں کو قتل کرتے تھے؟ یتیم کی یتیمی کب ختم ہوتی ہے؟ اور خمس کس کا حق ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے جواب میں لکھا: تم نے مجھ سے یہ سوال کیا ہے کہ کیا رسول اللہ ﷺ جہاد میں عورتوں کو شریک کرتے تھے؟ رسول اللہ ﷺ جہاد میں عورتوں کو شریک کرتے تھے، وہ جہاد میں جاتی تھیں اور زخمیوں کی دوا دارو کرتی تھیں، ان کو مال غنیمت میں سے عطیہ دیا جاتا تھا لیکن ان کا حصہ مقرر نہیں تھا اور رسول اللہ ﷺ بچوں کو قتل نہیں کرتے تھے سو تم بھی بچوں کو قتل نہ کرنا اور تم نے خط میں یہ سوال کیا کہ یتیم کی یتیمی کب ختم ہوتی ہے؟ سو مجھے اپنی زندگی کی قسم! بعض لوگوں کی ڈاڑھی نکل آتی ہے لیکن انہیں نہ کسی سے کوئی چیز لینے کا سلیقہ ہوتا ہے، نہ کسی کو کوئی چیز دینے کا شعور ہوتا ہے اور جب وہ باشعور لوگوں کی طرح ٹھیک ٹھیک کام

کرنے لگیں تو ان کی یتیمی ختم ہو جائے گی اور تم نے مجھ سے خط میں خمس کے متعلق سوال کیا ہے کہ اس کا کون مستحق ہے؟ سو ہم یہ کہتے ہیں کہ خمس پر ہمارا حق ہے لیکن ہماری قوم نے اس کو تسلیم نہیں کیا۔

٤٦٦٢ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ أَنَّ نَجْدَةَ كَتَبَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ خِلَالٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ حَاتِمٍ وَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَمْ يَكُنْ يَقْتُلُ الصِّبْيَانَ فَلَا تَقْتُلِ الصِّبْيَانَ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تَعْلَمُ مَا عَلِمَ الْخَضِرُ مِنَ الصَّبِيِّ الَّذِي قَتَلَ وَزَادَ إِسْحٰقُ فِي حَدِيثِهِ عَنْ حَاتِمٍ وَتُمَيِّزَ الْمُؤْمِنَ فَتَقْتُلَ الْكَافِرَ وَتَدَعَ الْمُؤْمِنَ.

سابقہ حوالہ (٤٦٦١)

یزید بن ہرمز بیان کرتے ہیں کہ نجدہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو خط لکھ کر چند چیزوں کا سوال کیا، یہ حدیث مثل سابق ہے، البتہ اس میں یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ بچوں کو قتل نہیں کرتے تھے سو تم بچوں کو قتل نہ کرنا، الا یہ کہ تم کو ایسا علم ہو جس کی بناء پر حضرت خضر علیہ السلام نے ایک بچہ کو قتل کر دیا تھا اور زیادہ کی روایت میں یہ ہے کہ یا تم یہ تمیز کر لو کہ یہ بچہ مومن ہو گا یا کافر سو جو کافر ہو اس کو قتل کر دو اور جو مومن ہو اس کو چھوڑ دو۔

٤٦٦٣ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ بْنُ عَامِرٍ الْحَرُورِيُّ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنِ الْعَبْدِ وَالْمَرْأَةِ يَحْضُرَانِ الْمَغْنَمَ هَلْ يُقْسَمُ لَهُمَا وَعَنْ قَتْلِ الْوِلْدَانِ وَعَنِ الْيَتِيمِ مَتَى يَنْقَطِعُ عَنْهُ الْيُتْمُ وَعَنْ ذَوِي الْقُرْبَى مَنْ هُمْ فَقَالَ لِيَزِيدَ اكْتُبْ إِلَيْهِ فَلَوْلَا أَنْ يَقَعَ فِي أُحْمُوقَةٍ مَا كَتَبْتُ إِلَيْهِ اكْتُبْ إِنَّكَ كَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنِ الْمَرْأَةِ وَالْعَبْدِ يَحْضُرَانِ الْمَغْنَمَ هَلْ يُقْسَمُ لَهُمَا شَيْءٌ وَإِنَّهُ لَيْسَ لَهُمَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يُحْذَيَا وَكَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنْ قَتْلِ الْوِلْدَانِ وَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَمْ يَقْتُلْهُمْ وَأَنْتَ فَلَا تَقْتُلْهُمْ إِلَّا أَنْ تَعْلَمَ مِنْهُمْ مَا عَلِمَ صَاحِبُ مُوسٰى مِنَ الْغُلَامِ الَّذِي قَتَلَهُ وَكَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنِ الْيَتِيمِ مَتَى يَنْقَطِعُ عَنْهُ اسْمُ الْيُتْمِ وَإِنَّهُ لَا يَنْقَطِعُ عَنْهُ اسْمُ الْيُتْمِ حَتّٰى يَبْلُغَ وَيُؤْنَسَ مِنْهُ رُشْدٌ وَكَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنْ ذَوِي الْقُرْبَى مَنْ هُمْ وَإِنَّا زَعَمْنَا أَنَّا هُمْ فَأَبَى ذٰلِكَ عَلَيْنَا قَوْمُنَا. سابقہ حوالہ (٤٦٦١)

یزید بن ہرمز بیان کرتے ہیں کہ نجدہ بن عامر حروری (خارجی) نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو خط لکھ کر یہ معلوم کیا کہ اگر جہاد میں غلام اور عورت شریک ہوں تو کیا ان میں مال غنیمت تقسیم کیا جائے گا اور بچوں کو قتل کرنے کے متعلق پوچھا اور یہ پوچھا کہ یتیم کی یتیمی کب ختم ہوگی؟ اور ذوی القربیٰ (جن کا خمس کے بیان میں قرآن مجید نے ذکر کیا ہے) کون ہیں؟ حضرت ابن عباس نے یزید سے فرمایا: اس کو جواب لکھو اور اگر وہ حماقت میں پڑنے والا نہ ہوتا تو میں اس کو جواب نہ لکھتا، اس کو یہ لکھو کہ تم نے مجھ سے یہ سوال کیا ہے کہ اگر عورت اور غلام جہاد میں شریک ہوں تو آیا ان کو مال غنیمت سے حصہ ملے گا یا نہیں؟ ان کا مال غنیمت میں کوئی حصہ نہیں ہے' البتہ ان کو عطیہ دیا جا سکتا ہے اور تم نے مجھ سے بچوں کو قتل کرنے کے متعلق سوال کیا ہے، بے شک رسول اللہ ﷺ نے بچوں کو قتل نہیں کیا' سو تم بھی ان کو مت قتل کرو، الا یہ کہ کسی بچے کے متعلق تم کو ایسا علم ہو جیسا حضرت خضر علیہ السلام کو اس بچے کے بارے میں علم تھا جس کو انہوں نے قتل کر دیا تھا اور تم نے مجھ سے یہ پوچھا کہ یتیم سے یتیمی کا نام کب ختم ہوتا ہے؟ جب تک بچہ

بالغ نہ ہو جائے اور اس کو عقل اور آگہی حاصل نہ ہو اس وقت تک اس کو یتیم کہا جائے گا اور تم نے یہ پوچھا ہے کہ ذوی القربیٰ کون ہیں؟ ہماری رائے یہ ہے کہ ذوی القربیٰ ہم لوگ ہیں، لیکن ہماری قوم نے اس کا انکار کیا۔

٤٦٦٤ - وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ قَالَ أَبُو إِسْحٰقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهٰذَا الْحَدِيثِ بِطُولِهِ.

سابقہ حوالہ (٤٦٦١)

یزید بن ہرمز بیان کرتے ہیں کہ نجدہ نے حضرت ابن عباس کی طرف خط لکھا اور اسی طرح حدیث بیان کی۔

٤٦٦٥ - وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ بْنُ عَامِرٍ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَشَهِدْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ حِينَ قَرَأَ كِتَابَهُ وَحِينَ كَتَبَ جَوَابَهُ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَاللّٰهِ لَوْلَا أَنْ أَرُدَّهُ عَنْ نَتْنٍ يَقَعُ فِيهِ مَا كَتَبْتُ إِلَيْهِ وَلَا نُعْمَةَ عَيْنٍ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ إِنَّكَ سَأَلْتَ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى الَّذِي ذَكَرَ اللّٰهُ مَنْ هُمْ وَإِنَّا كُنَّا نَرَى أَنَّ قَرَابَةَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ هُمْ نَحْنُ فَأَبَى ذٰلِكَ عَلَيْنَا قَوْمُنَا وَسَأَلْتَ عَنِ الْيَتِيمِ مَتَى يَنْقَضِي يُتْمُهُ وَإِنَّهُ إِذَا بَلَغَ النِّكَاحَ وَأُونِسَ مِنْهُ رُشْدٌ وَدُفِعَ إِلَيْهِ مَالُهُ فَقَدِ انْقَضَى يُتْمُهُ وَسَأَلْتَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقْتُلُ مِنْ صِبْيَانِ الْمُشْرِكِينَ أَحَدًا فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَمْ يَكُنْ يَقْتُلُ مِنْهُمْ أَحَدًا وَأَنْتَ فَلَا تَقْتُلْ مِنْهُمْ أَحَدًا إِلَّا أَنْ تَكُونَ تَعْلَمُ مِنْهُمْ مَا عَلِمَ الْخَضِرُ مِنَ الْغُلَامِ حِينَ قَتَلَهُ وَسَأَلْتَ عَنِ الْمَرْأَةِ وَالْعَبْدِ هَلْ كَانَ لَهُمَا سَهْمٌ مَعْلُومٌ إِذَا حَضَرُوا الْبَأْسَ فَإِنَّهُمْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ سَهْمٌ مَعْلُومٌ إِلَّا أَنْ يُحْذَيَا مِنْ غَنَائِمِ الْقَوْمِ. سابقہ حوالہ (٤٦٦١)

امام مسلم نے دو سندوں کے ساتھ یزید بن ہرمز سے روایت کیا کہ نجدہ بن عامر نے حضرت ابن عباس کو خط لکھا، جس وقت حضرت ابن عباس نے اس خط کو پڑھا اور اس کا جواب لکھا میں اس وقت موجود تھا، حضرت ابن عباس نے فرمایا: بخدا! اگر مجھے یہ خیال نہ ہوتا کہ وہ بدبو (کسی برے کام) میں پڑ جائے گا تو میں اس کو جواب نہ لکھتا، پھر حضرت ابن عباس نے اس کو لکھا کہ تم نے مجھ سے ان ذوی القربیٰ کے متعلق سوال کیا ہے جن کا اللہ تعالیٰ نے ذکر کیا ہے، ہماری رائے یہ ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے قرابت دار ہم ہیں لیکن ہماری قوم نے اس کا انکار کیا اور تم نے یہ پوچھا ہے کہ یتیم کی یتیمی کب ختم ہوگی؟ بچہ جب نکاح کے قابل ہو جائے اور وہ عقل اور شعور کے کام کرنے لگے تو اس کو اس کا مال دے دیا جائے گا اور اس کی یتیمی ختم ہو جائے گی اور تم نے یہ سوال کیا ہے کہ کیا رسول اللہ ﷺ مشرکین کے بچوں میں سے کسی کو قتل کرتے تھے؟ رسول اللہ ﷺ نے مشرکین کے بچوں میں کسی کو قتل نہیں کیا' سو تم بھی ان کے بچوں میں سے کسی کو قتل نہ کرنا، الا یہ کہ کسی بچے کے بارے میں تم کو ایسا علم ہو جیسا کہ حضرت خضر علیہ السلام کو اس بچہ کے متعلق علم تھا جس کو انہوں نے قتل کر دیا تھا اور تم نے عورت اور غلام کے متعلق پوچھا ہے کہ اگر وہ جہاد میں جائیں تو کیا مال غنیمت میں ان کا حصہ مقرر ہے؟

ان کا کوئی حصہ مقرر نہیں ہے، البتہ ان کو مال غنیمت میں سے عطیہ دیا جا سکتا ہے۔

٤٦٦٦ - وَحَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ بَعْضَ الْحَدِيثِ وَلَمْ يُتِمَّ الْقِصَّةَ كَإِتْمَامِ مَنْ ذَكَرْنَا حَدِيثَهُمْ.

سابقہ حوالہ (٤٦٦١)

یزید بن ہرمز بیان کرتے ہیں کہ نجدہ نے حضرت ابن عباس کی طرف خط لکھا اور اس حدیث کا کچھ حصہ بیان کیا اور اس راوی نے پورا قصہ بیان نہیں کیا جیسا کہ دوسری حدیثوں میں ہے۔

٤٦٦٧ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَبْعَ غَزَوَاتٍ أَخْلُفُهُمْ فِي رِحَالِهِمْ فَأَصْنَعُ لَهُمُ الطَّعَامَ وَأُدَاوِي الْجَرْحَى وَأَقُومُ عَلَى الْمَرْضَى. ابن ماجہ (٢٨٥٦)

حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں سات غزوات میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئی تھی، میں مجاہدین کے عقب میں خیموں میں رہتی تھی۔ مجاہدین کے لیے کھانا تیار کرتی، زخمیوں کو دوا دیتی اور بیماروں کی عیادت کرتی۔

٤٦٦٨ - وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

سابقہ حوالہ (٤٦٦٧)

امام مسلم نے ایک اور سند سے بھی اس حدیث کو روایت کیا ہے۔

٤٩ - بَابُ عَدَدِ غَزَوَاتِ النَّبِيِّ ﷺ

رسول اللہ ﷺ کے غزوات کی تعداد

٤٦٦٩ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ خَرَجَ يَسْتَسْقِي بِالنَّاسِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ اسْتَسْقَى قَالَ فَلَقِيتُ يَوْمَئِذٍ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ وَقَالَ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ غَيْرُ رَجُلٍ أَوْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ رَجُلٌ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ كَمْ غَزَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ تِسْعَ عَشْرَةَ فَقُلْتُ كَمْ غَزَوْتَ أَنْتَ مَعَهُ قَالَ سَبْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً قَالَ فَقُلْتُ فَمَا أَوَّلُ غَزْوَةٍ غَزَاهَا قَالَ ذَاتُ الْعُسَيْرِ أَوِ الْعُشَيْرِ. البخاری (١٠٢٣)

ابو اسحاق بیان کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن یزید نماز استسقاء پڑھانے گئے، دو رکعت نماز استسقاء پڑھا کر انہوں نے بارش کے لئے دعا کی، اس دن میری حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملاقات ہوئی، میرے اور ان کے درمیان صرف ایک آدمی تھا، میں نے ان سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ کتنے غزوات میں تشریف لے گئے تھے؟ انہوں نے کہا: انیس ۱۹ غزوات میں۔ میں نے پوچھا کہ آپ کتنے غزوات میں حضور کے ساتھ تھے؟ انہوں نے کہا: سترہ غزوات میں، میں نے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کا سب سے پہلا غزوہ کون سا تھا؟ انہوں نے ذات العسیر یا ذات العشیر کہا۔

٤٦٧٠ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ سَمِعَهُ مِنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ غَزَا تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً وَحَجَّ بَعْدَ مَا هَاجَرَ حَجَّةً لَمْ يَحُجَّ غَيْرَهَا حَجَّةَ الْوَدَاعِ.

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ انیس ۱۹ غزوات میں گئے اور ہجرت کے بعد آپ نے ایک حج کیا اور حجۃ الوداع کے سوا اور کوئی حج نہیں کیا۔

سابقہ حوالہ (٤٦٦٩)

٤٦٧١ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً قَالَ جَابِرٌ لَمْ أَشْهَدْ بَدْرًا وَلَا أُحُدًا مَنَعَنِي أَبِي فَلَمَّا قُتِلَ عَبْدُ اللَّهِ يَوْمَ أُحُدٍ لَمْ أَتَخَلَّفْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزْوَةٍ قَطُّ. مسلم تحفۃ الاشراف (٢٧١٣)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں انیس غزوات میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہا، البتہ بدر اور احد میں شریک نہیں تھا، مجھے میرے والد نے روک دیا تھا اور جب جنگ احد میں عبداللہ (میرے والد) شہید ہو گئے تو پھر میں نے کسی غزوہ میں رسول اللہ ﷺ کا ساتھ نہیں چھوڑا۔

٤٦٧٢ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ح وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَزَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً قَاتَلَ فِي ثَمَانٍ مِنْهُنَّ وَلَمْ يَقُلْ أَبُو بَكْرٍ مِنْهُنَّ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٩٦٣)

حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ انیس غزوات میں گئے، آپ نے ان میں سے آٹھ غزوات میں جنگ کی (راوی ابوبکر نے "ان میں سے" کا ذکر نہیں کیا اور "عن" کی بجائے "حدثنی عبد الله بن بریدة" کہا۔

٤٦٧٣ - وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ كَهْمَسٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سِتَّ عَشْرَةَ غَزْوَةً. البخاری (٤٤٧٣)

حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سولہ غزوات میں شریک رہا۔

٤٦٧٤ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ يَقُولُ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَبْعَ غَزَوَاتٍ وَخَرَجْتُ فِيمَا يَبْعَثُ مِنَ الْبُعُوثِ تِسْعَ غَزَوَاتٍ مَرَّةً عَلَيْنَا أَبُو بَكْرٍ وَمَرَّةً عَلَيْنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ. البخاری (٤٢٧٠، ٤٢٧٣)

حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سات غزوات میں شریک تھا اور جو لشکر آپ نے روانہ کیے ان میں نو مرتبہ شریک رہا۔ ایک مرتبہ ہمارے سردار حضرت ابوبکر تھے اور ایک مرتبہ حضرت اسامہ بن زید تھے۔

٤٦٧٥ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فِي كِلْتَيْهِمَا سَبْعَ غَزَوَاتٍ.

سابقہ حوالہ (٤٦٧٤)

امام مسلم نے ایک اور سند سے یہ حدیث روایت کی ہے اس میں دونوں جگہ سات کا عدد مذکور ہے۔

٥٠ - بَابُ غَزْوَةِ ذَاتِ الرِّقَاعِ

غزوہ ذات الرقاع

٤٦٧٦ - وَحَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزَاةٍ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں گئے، ہم میں سے چھ آدمیوں کے حصہ میں ایک اونٹ تھا، جس پر ہم باری باری سوار ہوتے تھے، ہمارے پیر زخمی ہو گئے اور میرے ناخن نکل

وَنَحْنُ سِتَّةُ نَفَرٍ بَيْنَنَا بَعِيرٌ نَعْتَقِبُهُ قَالَ فَنَقِبَتْ اَقْدَامُنَا فَنَقِبَتْ قَدَمَايَ وَسَقَطَتْ اَظْفَارِي فَكُنَّا نَلُفُّ عَلٰى اَرْجُلِنَا الْخِرَقَ فَسُمِّيَتْ غَزْوَةُ ذَاتِ الرِّقَاعِ لِمَا كُنَّا نُعَصِّبُ عَلٰى اَرْجُلِنَا مِنَ الْخِرَقِ قَالَ اَبُوْ بُرْدَةَ فَحَدَّثَ اَبُوْ مُوْسٰى بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ثُمَّ كَرِهَ ذٰلِكَ قَالَ كَاَنَّهُ كَرِهَ اَنْ يَكُوْنَ شَيْئًا مِنْ عَمَلِهِ اَفْشَاهُ قَالَ اَبُوْ اُسَامَةَ وَزَادَنِيْ غَيْرُ بُرَيْدٍ وَاللّٰهُ يَجْزِيْ بِهٖ. البخاری (٤١٢٨)

گئے، ہم نے ان زخموں پر چیتھڑے لپیٹے، اس وجہ سے اس غزوہ کا نام غزوہ ذات الرقاع پڑ گیا، حضرت ابو بردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ نے یہ حدیث بیان کی' پھر ان کو اس حدیث کا بیان کرنا ناگوار ہوا، شاید وہ اپنے کسی عمل کو ظاہر نہیں کرنا چاہتے تھے، ابواسامہ بیان کرتے ہیں کہ برید کے علاوہ دوسرے راویوں نے اس حدیث میں یہ اضافہ بھی کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس محنت کا اجر دے گا۔

٥١- بَابُ كَرَاهَةِ الْاِسْتِعَانَةِ فِي الْغَزْوِ بِكَافِرٍ

جہاد میں کافر سے مدد لینے کی کراہت

٤٦٧٧- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نِيَارٍ الْاَسْلَمِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهَا قَالَتْ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قِبَلَ بَدْرٍ فَلَمَّا كَانَ بِحَرَّةِ الْوَبَرَةِ اَدْرَكَهُ رَجُلٌ قَدْ كَانَ يُذْكَرُ مِنْهُ جُرْاَةٌ وَنَجْدَةٌ فَفَرِحَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ حِيْنَ رَاَوْهُ فَلَمَّا اَدْرَكَهُ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ جِئْتُ لِاَتَّبِعَكَ وَاُصِيْبَ مَعَكَ قَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ قَالَ لَا قَالَ فَارْجِعْ فَلَنْ اَسْتَعِيْنَ بِمُشْرِكٍ قَالَتْ ثُمَّ مَضٰى حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِالشَّجَرَةِ اَدْرَكَهُ الرَّجُلُ فَقَالَ لَهُ كَمَا قَالَ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ كَمَا قَالَ اَوَّلَ مَرَّةٍ قَالَ فَارْجِعْ فَلَنْ اَسْتَعِيْنَ بِمُشْرِكٍ قَالَ ثُمَّ رَجَعَ فَاَدْرَكَهُ بِالْبَيْدَاءِ فَقَالَ لَهُ كَمَا قَالَ اَوَّلَ مَرَّةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَانْطَلِقْ.

ابوداؤد (٢٧٣٢) الترمذی (١٥٥٨) ابن ماجہ (٢٨٣٢)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بدر کی طرف گئے، جب آپ حرۃ الوبرہ (مدینہ سے چار میل کے فاصلہ پر ایک جگہ) میں پہنچے تو آپ کو ایک شخص ملا جس کی بہادری اور دلیری کا بہت چرچا تھا، رسول اللہ ﷺ کے اصحاب نے جب اس کو دیکھا تو بہت خوش ہوئے، جب وہ آپ سے ملا تو اس نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: میں اس لیے آیا ہوں کہ آپ کے ہمراہ لڑوں اور جو مال ملے اس سے حصہ پاؤں۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: کیا تو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہے؟ اس نے کہا: نہیں' آپ نے فرمایا: لوٹ جاؤ، میں کسی مشرک سے ہرگز مدد نہیں لوں گا' آپ آگے چلے گئے حتیٰ کہ جب ہم شجرہ پر پہنچے تو وہ شخص پھر آپ سے ملا اور اس نے وہی درخواست کی، جو پہلے کی تھی اور نبی ﷺ نے اس کو وہی جواب دیا جو پہلے دیا تھا اور فرمایا: لوٹ جاؤ' میں کسی مشرک سے ہرگز مدد نہیں لوں گا، وہ لوٹ گیا اور پھر آپ سے مقام بیداء میں ملا، آپ نے فرمایا: کیا تو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاتا ہے اس نے کہا: ہاں، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اب چلو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

٣٣- كِتَابُ الْاِمَارَةِ

حکومت سازی اور حکمرانی کا بیان

١- بَابُ النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ

خلافت کا قریش کے

وَالْخِلَافَةُ فِي قُرَيْشٍ

ساتھ اختصاص

۴۶۷۸ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَفِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ وَقَالَ عَمْرٌو رِوَايَةً النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي هَذَا الشَّأْنِ مُسْلِمُهُمْ لِمُسْلِمِهِمْ وَكَافِرُهُمْ لِكَافِرِهِمْ.

البخاری (۳۴۹۵) مسلم (۶۴۰۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ اس (خلافت یا حکومت) میں قریش کے تابع ہیں، مسلمان، قریشی مسلمانوں کے تابع ہیں اور کافر، قریشی کافروں کے تابع ہیں۔

۴۶۷۹ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي هَذَا الشَّأْنِ مُسْلِمُهُمْ تَبَعٌ لِمُسْلِمِهِمْ وَكَافِرُهُمْ تَبَعٌ لِكَافِرِهِمْ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۷۷۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی چند احادیث بیان کیں، ان میں سے ایک حدیث یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ اس (خلافت یا حکومت) میں قریش کے تابع ہیں، مسلمان، قریشی مسلمان کے تابع ہیں اور کافر، قریشی کافروں کے تابع ہیں۔

۴۶۸۰ - وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۸۶۲)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ لوگ قریش کی پیروی کرتے ہیں۔

۴۶۸۱ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ فِي قُرَيْشٍ مَا بَقِيَ مِنَ النَّاسِ اثْنَانِ. البخاری (۳۵۰۱-۷۱۴۰)

حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ چیز (خلافت) ہمیشہ قریش میں رہے گی خواہ لوگوں میں سے صرف دو شخص رہ جائیں۔

۴۶۸۲ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ ح وَحَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْوَاسِطِيُّ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا خَالِدٌ (يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ الطَّحَّانَ) عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ لَا يَنْقَضِي حَتَّى يَمْضِيَ فِيهِمُ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً قَالَ ثُمَّ تَكَلَّمَ بِكَلَامٍ خَفِيَ عَلَيَّ قَالَ فَقُلْتُ لِأَبِي مَا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ نے فرمایا: یہ خلافت اس وقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک کہ بارہ خلیفہ پورے نہ ہو جائیں، پھر آپ نے آہستہ سے کچھ فرمایا جو مجھ پر مخفی رہا، میں نے اپنے والد سے پوچھا: آپ نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا: آپ نے فرمایا ہے کہ وہ سب قریش ہی

قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ. مسلم،تحفة الاشراف(٢١٣٣)

سے ہوں گے۔

٤٦٨٣ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ لَا يَزَالُ أَمْرُ النَّاسِ مَاضِيًا مَا وَلِيَهُمُ اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا ثُمَّ تَكَلَّمَ النَّبِيُّ ﷺ بِكَلِمَةٍ خَفِيَتْ عَلَيَّ فَسَأَلْتُ أَبِي مَاذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ.

البخاري (٧٢٢٢-٧٢٢٣)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: خلافت اس وقت تک جاری رہے گی جب تک کہ بارہ خلیفہ حکمران رہیں گے، پھر نبی ﷺ نے آہستہ سے کوئی بات کہی، میں نے اپنے والد سے پوچھا: "رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وہ سب قریش سے ہوں گے۔

٤٦٨٤ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَلَمْ يَذْكُرْ لَا يَزَالُ أَمْرُ النَّاسِ مَاضِيًا.

مسلم،تحفة الاشراف(٢٢٠٠)

حضرت جابر بن سمرہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کو روایت کیا ہے اس میں یہ نہیں ہے "یہ حکومت ہمیشہ جاری رہے گی"۔

٤٦٨٥ - وَحَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَزَالُ الْإِسْلَامُ عَزِيزًا إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً لَمْ أَفْهَمْهَا فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ فَقَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ.

مسلم،تحفة الاشراف(٢١٤٨)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بارہ خلیفہ ہونے تک اسلام غالب رہے گا، پھر آپ نے ایک کلمہ فرمایا جس کو میں نہیں سمجھ سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ حضور نے کیا فرمایا؟ انہوں نے کہا کہ آپ نے فرمایا "سب قریش سے ہوں گے"۔

٤٦٨٦ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ عَزِيزًا إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً قَالَ ثُمَّ تَكَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ أَفْهَمْهُ فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ فَقَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ. ابوداؤد(٤٢٨٠)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بارہ خلیفہ پورے ہونے تک اسلام غالب رہے گا، پھر آپ نے کوئی بات کہی جس کو میں نہیں سمجھ سکا میں نے اپنے والد سے کہا: آپ نے کیا فرمایا؟ انہوں نے کہا کہ آپ نے فرمایا: وہ سب قریش سے ہوں گے۔

٤٦٨٧ - وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ انْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَمَعِي أَبِي فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ عَزِيزًا مَنِيعًا إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً فَقَالَ كَلِمَةً صَمَّنِيهَا النَّاسُ فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ. سابقہ حوالہ(٤٦٨٦)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گیا، میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: بارہ خلیفہ پورے ہونے تک یہ دین غالب رہے گا، پھر آپ نے کوئی کلمہ فرمایا جسے لوگوں نے مجھے سننے نہیں دیا، میں نے اپنے والد سے پوچھا: حضور نے کیا فرمایا؟ انہوں نے کہا: آپ نے فرمایا کہ وہ سب قریش سے ہوں گے۔

٤٦٨٨ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ (وَهُوَ ابْنُ إِسْمَاعِيلَ) عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ مَعَ غُلَامِي نَافِعٍ أَنْ أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيَّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ جُمُعَةٍ عَشِيَّةَ رُجِمَ الْأَسْلَمِيُّ يَقُولُ لَا يَزَالُ الدِّينُ قَائِمًا حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ أَوْ يَكُونَ عَلَيْكُمُ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ عُصَيْبَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَفْتَتِحُونَ الْبَيْتَ الْأَبْيَضَ بَيْتَ كِسْرَى أَوْ آلِ كِسْرَى وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ فَاحْذَرُوهُمْ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِذَا أَعْطَى اللَّهُ أَحَدَكُمْ خَيْرًا فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ أَنَا الْفَرَطُ عَلَى الْحَوْضِ. مسلم (٥٩٥٨) تحفة الاشراف (٢٢٠٢)

عامر بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنے غلام نافع کے ہاتھ حضرت جابر بن سمرہ کے پاس خط روانہ کیا کہ مجھے کوئی ایسی حدیث لکھ کر بھیجیں جس کو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہو انہوں نے میری طرف لکھا کہ جمعہ کی شام کو جس دن حضرت ماعز رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو رجم کیا گیا تھا میں نے رسول اللہ سے یہ سنا کہ قیامت تک یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا حتیٰ کہ مسلمانوں کے بارہ خلیفہ ہوں گے اور وہ سب قریش سے ہوں گے اور میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مسلمانوں کی ایک قلیل جماعت کسریٰ یا آل کسریٰ کے سفید محل کو فتح کرے گی اور میں نے آپ سے یہ سنا کہ قرب قیامت میں کذاب ظاہر ہوں گے، ان سے بچنا اور میں نے آپ سے یہ سنا کہ جب اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی کو کوئی اچھی چیز دے تو پہلے اس کو اپنے اوپر اور اپنے گھر والوں پر خرچ کرے اور میں نے آپ سے یہ سنا کہ میں تمہارا حوض پر پیش رو ہوں گا۔

٤٦٨٩ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مُهَاجِرِ ابْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ أَرْسَلَ إِلَى ابْنِ سَمُرَةَ الْعَدَوِيِّ حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ حَاتِمٍ. سابقہ حوالہ (٤٦٨٨)

عامر بن سعد بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن سمرہ عدوی کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ سے جو حدیث سنی ہو، وہ بتلایئے انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔ پھر حسب سابق حدیث بیان کی۔

٢ - بَابُ الْاِسْتِخْلَافِ وَتَرْكِهِ

خلیفہ بنانے اور اس کو ترک کرنے کا بیان

٤٦٩٠ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَضَرْتُ أَبِي حِينَ أُصِيبَ فَأَثْنَوْا عَلَيْهِ وَقَالُوا جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا فَقَالَ رَاغِبٌ وَرَاهِبٌ قَالُوا اسْتَخْلِفْ فَقَالَ أَتَحَمَّلُ أَمْرَكُمْ حَيًّا وَمَيِّتًا لَوَدِدْتُ أَنَّ حَظِّي مِنْهَا الْكَفَافُ لَا عَلَيَّ وَلَا لِي فَإِنْ أَسْتَخْلِفْ فَقَدِ اسْتَخْلَفَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي (يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ) وَإِنْ أَتْرُكْكُمْ فَقَدْ تَرَكَكُمْ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ حِينَ ذَكَرَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ غَيْرُ مُسْتَخْلِفٍ. البخاری (٧٢١٨)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب میرے والد (حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) زخمی ہوئے تو میں اس وقت موجود تھا، لوگوں نے ان کی تعریف کی اور کہا "اللہ آپ کو اچھی جزا دے" حضرت عمر نے کہا: مجھے اللہ کی رحمت کی امید ہے اور اس کے عذاب کا خوف ہے، لوگوں نے کہا: آپ کسی کو اپنا خلیفہ (جانشین) بنا دیجئے، حضرت عمر نے فرمایا: میں زندگی میں تمہارا بوجھ اٹھاتا رہا اب مرنے کے بعد بھی تمہارا بوجھ اٹھاؤں؟ مجھے صرف یہ خواہش ہے کہ خلافت کی خدمت میرے لیے برابر سرابر ہو جائیں۔ کار

خلافت کی وجہ سے نہ مجھے کوئی عذاب ہو اور نہ ثواب ہو، اگر میں خلیفہ بناؤں تو جو مجھ سے بہتر تھے (یعنی حضرت ابوبکر) انہوں نے خلیفہ بنایا تھا اور اگر میں تم کو اسی حال پر چھوڑ دوں تو جو مجھ سے بہتر تھے (یعنی رسول اللہ ﷺ) انہوں نے کسی کو خلیفہ نہیں بنایا تھا' حضرت عبداللہ بن عمر نے کہا: جب حضرت عمر نے رسول اللہ ﷺ کا ذکر کیا تو میں نے جان لیا کہ آپ کسی کو خلیفہ نہیں بنائیں گے۔

٤٦٩١ - وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ إِسْحٰقُ وَعَبْدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى حَفْصَةَ فَقَالَتْ أَعَلِمْتَ أَنَّ أَبَاكَ غَيْرُ مُسْتَخْلِفٍ قَالَ قُلْتُ مَا كَانَ لِيَفْعَلَ قَالَتْ إِنَّهُ فَاعِلٌ قَالَ فَحَلَفْتُ أَنِّي أُكَلِّمُهُ فِي ذٰلِكَ فَسَكَتُّ حَتّٰى غَدَوْتُ وَلَمْ أُكَلِّمْهُ قَالَ فَكُنْتُ كَأَنَّمَا أَحْمِلُ بِيَمِينِي جَبَلًا حَتّٰى رَجَعْتُ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَسَأَلَنِي عَنْ حَالِ النَّاسِ وَأَنَا أُخْبِرُهُ قَالَ ثُمَّ قُلْتُ لَهُ إِنِّي سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ مَقَالَةً فَآلَيْتُ أَنْ أَقُولَهَا لَكَ زَعَمُوا أَنَّكَ غَيْرُ مُسْتَخْلِفٍ وَإِنَّهُ لَوْ كَانَ لَكَ رَاعِي إِبِلٍ أَوْ رَاعِي غَنَمٍ ثُمَّ جَاءَكَ وَتَرَكَهَا رَأَيْتَ أَنْ قَدْ ضَيَّعَ فَرِعَايَةُ النَّاسِ أَشَدُّ قَالَ فَوَافَقَهُ قَوْلِي فَوَضَعَ رَأْسَهُ سَاعَةً ثُمَّ رَفَعَهُ إِلَيَّ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَحْفَظُ دِينَهُ وَإِنِّي لَئِنْ لَا أَسْتَخْلِفْ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَمْ يَسْتَخْلِفْ وَإِنْ أَسْتَخْلِفْ فَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ قَدِ اسْتَخْلَفَ قَالَ فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ ذَكَرَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَأَبَا بَكْرٍ فَعَلِمْتُ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ لِيَعْدِلَ بِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَحَدًا وَأَنَّهُ غَيْرُ مُسْتَخْلِفٍ.

ابوداؤد (۲۹۳۹) الترمذی (۲۲۲۶)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت حفصہ کے پاس گیا، حضرت حفصہ نے کہا: کیا تم کو علم ہے کہ تمہارے والد کسی کو خلیفہ نہیں بنا رہے' میں نے کہا: وہ ایسا نہیں کریں گے، حضرت حفصہ نے کہا: وہ ایسا ہی کریں گے، حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ میں نے قسم کھائی کہ میں ان سے اس مسئلہ میں بات کروں گا، پھر میں خاموش ہو گیا حتیٰ کہ صبح ہو گئی اور میں نے ان سے اس معاملہ میں بات کی، اور قسم کھانے کے سبب مجھے یوں لگتا تھا جیسے میں نے اپنے ہاتھ پر پہاڑ اٹھایا ہوا ہو، آخر کار میں حضرت عمر کے پاس گیا' انہوں نے مجھ سے لوگوں کا حال دریافت کیا، میں نے آپ کو حالات سے باخبر کیا، پھر میں نے ان سے کہا: میں نے لوگوں سے ایک بات سنی تھی اور وہ سن کر میں نے قسم کھائی کہ میں آپ سے اس کو ضرور بیان کروں گا، لوگ یہ کہتے ہیں کہ آپ کسی کو خلیفہ نہیں بنائیں گے اور بات یہ ہے کہ اگر آپ کے اونٹوں یا بکریوں کا کوئی چرواہا ہو اور وہ ان اونٹوں یا بکریوں کو چھوڑ کر آپ کے پاس چلا آئے تو آپ یہی کہیں گے کہ اس نے ان اونٹوں یا بکریوں کو ضائع کر دیا ہے' سو لوگوں کی نگہبانی زیادہ اہم ہے، حضرت عمر نے میری اس رائے کی موافقت کی' کچھ دیر تک سر جھکائے (سوچتے رہے) پھر میری طرف سر اٹھا کر فرمایا: بلا شبہ اللہ عزوجل اپنے دین کی حفاظت فرمائے گا اور اگر میں نے کسی کو خلیفہ نہیں بنایا تو رسول اللہ ﷺ نے کسی کو خلیفہ نہیں بنایا تھا اور اگر میں نے کسی کو خلیفہ بنا دیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ بنا چکے ہیں، حضرت ابن عمر نے کہا: بخدا! جب

حضرت عمر نے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر کیا تو میں نے جان لیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے طریقہ کو چھوڑنے والے نہیں ہیں اور وہ کسی کو خلیفہ نہیں بنائیں گے۔

٣- بَابُ النَّهْيِ عَنْ طَلَبِ الْإِمَارَةِ وَالْحِرْصِ عَلَيْهَا

امارت کو طلب کرنے کی ممانعت

٤٦٩٢ - وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا. سابقہ حوالہ (٤٢٥٧)

حضرت عبد الرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے عبد الرحمٰن! امارت کا سوال نہ کرنا کیونکہ اگر تم کو سوال کے بعد امارت ملی تو تم اس کے سپرد کر دیے جاؤ گے (یعنی تمہارے ساتھ تائید خداوندی نہیں ہوگی) اور اگر تمہیں سوال کے بغیر امارت ملی تو تمہاری (منجانب اللہ) مدد کی جائے گی۔

٤٦٩٣ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ وَمَنْصُورٍ وَحُمَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ عَطِيَّةَ وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَهِشَامِ بْنِ حَسَّانَ كُلُّهُمْ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ. سابقہ حوالہ (٤٢٩٢)

امام مسلم کہتے ہیں کہ تین مختلف سندوں کے ساتھ حضرت عبد الرحمٰن بن سمرہ نے نبی ﷺ سے یہ روایت بیان کی ہے۔

٤٦٩٤ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ أَنَا وَرَجُلَانِ مِنْ بَنِي عَمِّي فَقَالَ أَحَدُ الرَّجُلَيْنِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَمِّرْنَا عَلَى بَعْضِ مَا وَلَّاكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالَ الْآخَرُ مِثْلَ ذٰلِكَ فَقَالَ إِنَّا وَاللّٰهِ لَا نُوَلِّي عَلَى هٰذَا الْعَمَلِ أَحَدًا سَأَلَهُ وَلَا أَحَدًا حَرَصَ عَلَيْهِ. البخاری (٧١٤٩)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اور میرے دو عم زاد نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، ان دو میں سے ایک نے کہا: یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے جو ملک آپ کو دیے ہیں آپ ان میں سے کسی ملک کی حکومت ہم کو عطا کیجئے اور دوسرے نے بھی ایسا ہی کہا، آپ نے فرمایا: بخدا! ہم کسی ایسے شخص کو عامل نہیں بنائیں گے جو اس کا سوال کرے گا اور نہ اس شخص کو عامل بنائیں گے جو اس کی حرص کرے گا۔

٤٦٩٥ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ حَاتِمٍ) قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنِي

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں دو اشعری شخصوں کے ساتھ حاضر ہوا، ایک میری دائیں جانب تھا اور دوسرا میری

أَبُو بُرْدَةَ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى أَقْبَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَمَعِي رَجُلَانِ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ أَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِي وَالْآخَرُ عَنْ يَسَارِي فَكِلَاهُمَا سَأَلَ الْعَمَلَ وَالنَّبِيُّ ﷺ يَسْتَاكُ فَقَالَ مَا تَقُولُ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ قَالَ فَقُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَطْلَعَانِي عَلَى مَا فِي أَنْفُسِهِمَا وَمَا شَعَرْتُ أَنَّهُمَا يَطْلُبَانِ الْعَمَلَ قَالَ وَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى سِوَاكِهِ تَحْتَ شَفَتِهِ وَقَدْ قَلَصَتْ فَقَالَ لَنْ أَوْ لَا نَسْتَعْمِلُ عَلَى عَمَلِنَا مَنْ أَرَادَهُ وَلَكِنِ اذْهَبْ أَنْتَ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ فَبَعَثَهُ عَلَى الْيَمَنِ ثُمَّ أَتْبَعَهُ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْهِ قَالَ انْزِلْ وَأَلْقَى لَهُ وِسَادَةً وَإِذَا رَجُلٌ عِنْدَهُ مُوثَقٌ قَالَ مَا هَذَا قَالَ هَذَا كَانَ يَهُودِيًّا فَأَسْلَمَ ثُمَّ رَاجَعَ دِينَهُ دِينَ السَّوْءِ فَتَهَوَّدَ قَالَ لَا أَجْلِسُ حَتَّى يُقْتَلَ قَضَاءُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَقَالَ اجْلِسْ نَعَمْ قَالَ لَا أَجْلِسُ حَتَّى يُقْتَلَ قَضَاءُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَأَمَرَ بِهِ فَقُتِلَ ثُمَّ تَذَاكَرَا الْقِيَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا مُعَاذٌ أَمَّا أَنَا فَأَنَامُ وَأَقُومُ وَأَرْجُو فِي نَوْمَتِي مَا أَرْجُو فِي قَوْمَتِي. البخاری (۲۲٦۱-٦۹۲۳-۷۱۵٦-۷۱۵۷) ابوداؤد (۳۵۷۹-٤۳۵٤) النسائی (٤)

بائیں جانب تھا' ان دونوں نے کسی منصب کا سوال کیا' اس وقت نبی ﷺ مسواک کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: اے ابوموسیٰ! تم کیا کہتے ہو یا آپ نے اے عبداللہ بن قیس فرمایا۔ میں نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے' ان دونوں نے مجھے یہ نہیں بتایا تھا کہ ان کے دل میں کیا ہے؟ اور نہ مجھے یہ پتا تھا کہ یہ منصب کا سوال کریں گے، حضرت ابوموسیٰ اشعری نے کہا: گویا کہ میں دیکھ رہا تھا کہ آپ کے ہونٹوں کے نیچے مسواک تھی جو گھس چکی تھی، آپ نے فرمایا: جو شخص منصب کا سوال کرے گا، ہم اس کو ہرگز منصب پر فائز نہیں کریں گے، لیکن اے ابوموسیٰ یا فرمایا: اے عبداللہ بن قیس! تم یمن جاؤ اور ان کو یمن بھیج دیا اور پھر ان کے پیچھے حضرت معاذ بن جبل کو بھیج دیا' جب حضرت معاذ بن جبل وہاں پہنچے تو حضرت ابوموسیٰ نے کہا: آیئے اور ان کے لئے ایک گدا بچھا دیا، وہاں اس وقت ایک شخص رسیوں سے بندھا ہوا تھا، حضرت معاذ نے پوچھا: یہ کون ہے؟ حضرت ابوموسیٰ نے کہا: یہ ایک یہودی ہے، یہ مسلمان ہو گیا تھا اور پھر اپنے برے دین کی طرف لوٹ گیا اور یہودی ہو گیا، حضرت معاذ نے کہا: میں اس وقت تک نہیں بیٹھوں گا جب تک اللہ اور اس کے رسول کے فیصلہ کے مطابق اس کو قتل نہ کر دیا جائے، حضرت ابوموسیٰ نے کہا: ہم اس کو قتل کرتے ہیں' آپ بیٹھئے' حضرت معاذ نے کہا: میں اس وقت تک نہیں بیٹھوں گا جب تک اس شخص کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فیصلہ کے مطابق قتل نہیں کر دیا جائے گا، تین مرتبہ یہی مکالمہ ہوا، بالآخر اس شخص کو قتل کر دیا گیا، پھر ان دونوں میں رات کے قیام کے متعلق گفتگو ہونے لگی، حضرت معاذ نے کہا: میں سوتا بھی ہوں اور قیام بھی کرتا ہوں اور میں اپنے قیام میں جس اجر کی امید رکھتا ہوں اسی اجر کی میں اپنی نیند میں بھی توقع رکھتا ہوں۔

٤- بَابُ كَرَاهَةِ الْإِمَارَةِ بِغَيْرِ ضَرُورَةٍ

طلب امارت کی کراہت

٤٦٩٦- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا آپ مجھے عامل نہیں بنائیں

حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو وَعَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ الْحَضْرَمِيِّ عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ الْأَكْبَرِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَسْتَعْمِلُنِي قَالَ فَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى مَنْكِبِي ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّكَ ضَعِيفٌ وَإِنَّهَا أَمَانَةٌ وَإِنَّهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ خِزْيٌ وَنَدَامَةٌ إِلَّا مَنْ أَخَذَهَا بِحَقِّهَا وَأَدَّى الَّذِي عَلَيْهِ فِيهَا. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۱۹۶۱)

گے؟ آپ نے میرے کندھے پر ہاتھ مار کر فرمایا: اے ابوذر! تم کمزور ہو اور یہ امارت امانت ہے اور یہ قیامت کے دن رسوائی اور شرمندگی کا باعث ہوگی، البتہ جو امارت کے حقوق ادا کرے اور اس کی ذمہ داریاں پوری کرے (وہ مستثنیٰ ہوگا)۔

۴۶۹۷ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنِ الْمُقْرِئِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي سَالِمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنِّي أَرَاكَ ضَعِيفًا وَإِنِّي أُحِبُّ لَكَ مَا أُحِبُّ لِنَفْسِي لَا تَأَمَّرَنَّ عَلَى اثْنَيْنِ وَلَا تَوَلَّيَنَّ مَالَ يَتِيمٍ.

ابوداؤد (۲۸۶۸) النسائی (۳۶۶۹)

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! میں تم کو کمزور پاتا ہوں اور میں تمہارے لیے وہی چیز پسند کرتا ہوں جسے اپنے لیے پسند کرتا ہوں، تم دو آدمیوں پر بھی امیر نہ بننا اور نہ یتیم کے مال کا ولی بننا۔

۵- بَابُ فَضِيلَةِ الْإِمَامِ الْعَادِلِ وَعُقُوبَةِ الْجَائِرِ

عادل حاکم کی فضیلت اور ظالم حاکم کی مذمت

۴۶۹۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو (يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ) عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو بَكْرٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ وَفِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ الْمُقْسِطِينَ عِنْدَ اللَّهِ عَلَى مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ عَنْ يَمِينِ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ وَكِلْتَا يَدَيْهِ يَمِينٌ الَّذِينَ يَعْدِلُونَ فِي حُكْمِهِمْ وَأَهْلِيهِمْ وَمَا وَلُوا. النسائی (۵۳۹۴)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عدل کرنے والے اللہ کے نزدیک اللہ کی دائیں جانب نور کے منبروں پر ہوں گے اور اللہ کے دونوں دائیں ہاتھ ہیں، یہ وہ لوگ ہوں گے جو اپنے اہل و عیال اور اپنی رعایا میں عدل سے فیصلے کریں گے۔

۴۶۹۹ - وَحَدَّثَنِي هَرُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ قَالَ أَتَيْتُ عَائِشَةَ أَسْأَلُهَا عَنْ شَيْءٍ فَقَالَتْ مِمَّنْ أَنْتَ فَقُلْتُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ فَقَالَتْ كَيْفَ كَانَ صَاحِبُكُمْ لَكُمْ فِي غَزَاتِكُمْ هَذِهِ فَقَالَ مَا نَقَمْنَا مِنْهُ شَيْئًا إِنْ كَانَ لَيَمُوتُ لِلرَّجُلِ مِنَّا الْبَعِيرُ فَيُعْطِيهِ الْبَعِيرَ وَالْعَبْدُ فَيُعْطِيهِ الْعَبْدَ وَيَحْتَاجُ إِلَى النَّفَقَةِ فَيُعْطِيهِ النَّفَقَةَ فَقَالَتْ أَمَا إِنَّهُ لَا يَمْنَعُنِي

عبدالرحمن بن شماسہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس کچھ پوچھنے کے لئے گیا، حضرت عائشہ نے پوچھا کہ تم کن لوگوں میں سے ہو؟ میں نے کہا: میں مصر والوں میں سے ہوں، حضرت عائشہ نے پوچھا: تمہارا حاکم جہاد میں تمہارے ساتھ کس طرح پیش آتا ہے؟ میں نے کہا: ہمیں اس کی کوئی بات ناگوار نہیں گزری، اگر ہمارے کسی شخص کا اونٹ مرجائے تو وہ اس کو اونٹ دے دیتا

الَّذِي فَعَلَ فِي مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَخِي أَنْ أُخْبِرَكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ فِي بَيْتِي هَذَا اللَّهُمَّ مَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ أُمَّتِي شَيْئًا فَشَقَّ عَلَيْهِمْ فَاشْقُقْ عَلَيْهِ وَمَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ أُمَّتِي شَيْئًا فَرَفَقَ بِهِمْ فَارْفُقْ بِهِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (١٦٣٠٢)

ہے اور اگر غلام مرجائے تو وہ اس کو غلام دے دیتا ہے اور اگر کسی کو خرچ کی ضرورت ہو تو وہ اس کو خرچ دے دیتا ہے، حضرت عائشہ نے فرمایا: میرے بھائی محمد بن بکر کے ساتھ اس نے جو کچھ کیا ہے وہ مجھے اس حدیث کو بیان کرنے سے باز نہیں رکھ سکتا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس حجرے میں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: ''اے اللہ! میری امت کا جو شخص بھی کسی پر والی اور حاکم ہو اور وہ ان پر سختی کرے تو تو بھی ان پر سختی کر اور اگر وہ ان پر نرمی کرے تو تو بھی ان پر نرمی کر''۔

٤٧٠٠ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ حَرْمَلَةَ الْمِصْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ.

سابقہ حوالہ (٤٦٩٩)

عبد الرحمن بن شماسہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی نبی ﷺ سے ایک اور روایت بھی اسی طرح بیان کی ہے۔

٤٧٠١ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ أَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَالْأَمِيرُ الَّذِي عَلَى النَّاسِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُمْ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ بَعْلِهَا وَوَلَدِهِ وَهِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْهُمْ وَالْعَبْدُ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُ أَلَا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ.

البخاری (٨٩٣-٧١٣٨) ابوداؤد (٢٩٢٨) الترمذی (١٧٠٥)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: سنو! تم میں سے ہر شخص حاکم ہے اور ہر شخص سے اس کی رعایا کے متعلق سوال ہوگا، سو جو امیر لوگوں پر حاکم ہے اس سے اس کی رعایا کے متعلق سوال ہوگا اور مرد اپنے اہل خانہ پر حاکم ہے اس سے اس کی رعایا کے متعلق سوال ہوگا اور عورت اپنے شوہر کے گھر اور اس کے بچوں پر حاکم ہے، اس سے ان کے متعلق سوال ہوگا اور نوکر اپنے مالک کے مال پر حاکم ہے اس سے اس کے متعلق سوال ہوگا، سنو! تم میں سے ہر شخص حاکم ہے اور ہر شخص سے اس کی رعایا کے متعلق سوال ہو گا۔

٤٧٠٢ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدٌ (يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ) ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى (يَعْنِي الْقَطَّانَ) كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ جَمِيعًا عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ (يَعْنِي ابْنَ

امام مسلم نے اس حدیث کی سات مزید اسانید بیان کیں۔

عُثْمَانَ) ح وَحَدَّثَنَا هٰرُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ اُسَامَةُ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَ حَدِيْثِ اللَّيْثِ عَنْ نَافِعٍ. البخاري (٢٥٥٤)

٤٧٠٣ - قَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِهٰذَا مِثْلَ حَدِيْثِ اللَّيْثِ عَنْ نَافِعٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (٧٩٩٤)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

٤٧٠٤ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَابْنُ حُجْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ح وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَزَادَ فِيْ حَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَحَسِبْتُ اَنَّهُ قَدْ قَالَ الرَّجُلُ رَاعٍ فِيْ مَالِ اَبِيْهِ وَمَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ.

البخاري (٨٩٣-٢٧٥١-٧١٣٨)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرد اپنے باپ کے مال کا محافظ ہے اور اس سے اس کے متعلق سوال ہوگا۔

٤٧٠٥ - وَحَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ رَجُلٌ سَمَّاهُ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهٰذَا الْمَعْنٰى.

مسلم تحفۃ الاشراف (٦٦٥٤)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے نبی ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

٤٧٠٦ - وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَشْهَبِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ عَادَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ الْمُزَنِيَّ فِيْ مَرَضِهِ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ فَقَالَ مَعْقِلٌ اِنِّيْ مُحَدِّثُكَ حَدِيْثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَوْ عَلِمْتُ اَنَّ لِيْ حَيَاةً مَا حَدَّثْتُكَ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْتَرْعِيْهِ اللّٰهُ رَعِيَّةً يَمُوْتُ يَوْمَ يَمُوْتُ وَهُوَ غَاشٌّ لِرَعِيَّتِهِ اِلَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ.

سابقہ حوالہ (٣٦١)

حسن بیان کرتے ہیں کہ عبید اللہ بن زیاد، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اس مرض میں عیادت کرنے کے لئے گیا جس میں ان کی وفات ہوگئی، حضرت معقل نے فرمایا: میں تم کو ایک ایسی حدیث سناتا ہوں جس کو میں نے خود رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، اگر مجھے یہ یقین ہوتا کہ میں ابھی اور زندہ رہوں گا تو یہ حدیث نہ سناتا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے کسی رعایا کا حاکم بنایا ہو اور وہ شخص جس دن مرے اس دن وہ اپنی رعایا کے ساتھ خیانت کرتا ہوا مرے تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کردے گا۔

٤٧٠٧ - وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ دَخَلَ ابْنُ زِيَادٍ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ وَهُوَ وَجِعٌ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي الْأَشْهَبِ وَزَادَ قَالَ أَلَا كُنْتَ حَدَّثْتَنِي هَذَا قَبْلَ الْيَوْمِ قَالَ مَا حَدَّثْتُكَ أَوْ لَمْ أَكُنْ لِأُحَدِّثَكَ. سابقہ حوالہ (٣٦١)

حسن کہتے ہیں کہ ابن زیاد حضرت معقل کے پاس گیا دراں حالیکہ ان کو درد تھا، اس کے بعد مثل سابق حدیث ہے البتہ اس میں یہ زائد ہے: ابن زیاد نے کہا کہ آپ نے آج سے پہلے یہ حدیث مجھے کیوں نہیں بیان کی؟ حضرت معقل نے فرمایا: میں نے نہیں بیان کی یا فرمایا: میں تمہارے لیے نہیں بیان کرتا۔

٤٧٠٨ - وَحَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ زِيَادٍ دَخَلَ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ فِي مَرَضِهِ فَقَالَ لَهُ مَعْقِلٌ إِنِّي مُحَدِّثُكَ بِحَدِيثٍ لَوْلَا أَنِّي فِي الْمَوْتِ لَمْ أُحَدِّثْكَ بِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَا مِنْ أَمِيرٍ يَلِي أَمْرَ الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ لَا يَجْهَدُ لَهُمْ وَيَنْصَحُ إِلَّا لَمْ يَدْخُلْ مَعَهُمُ الْجَنَّةَ. سابقہ حوالہ (٣٦٤)

ابو الملیح بیان کرتے ہیں کہ عبید اللہ بن زیاد، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیماری میں ان کے پاس گیا' حضرت معقل نے کہا: میں تم کو ایک حدیث بیان کروں گا اور اگر میں مرض الموت میں نہ ہوتا تو پھر تم کو یہ حدیث نہ بیان کرتا' میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جو امیر مسلمانوں پر حاکم ہو اور ان کی خیر خواہی میں جدو جہد نہ کرے وہ ان کے ساتھ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

٤٧٠٩ - وَحَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنِي سَوَادَةُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ مَرِضَ فَأَتَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ يَعُودُهُ نَحْوَ حَدِيثِ الْحَسَنِ عَنْ مَعْقِلٍ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (١١٤٧٥)

ابو الاسود بیان کرتے ہیں کہ میرے والد نے بیان کیا کہ حضرت معقل بن یسار بیمار ہو گئے تو عبید اللہ بن زیاد ان کی عیادت کے لئے گیا۔

٤٧١٠ - وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ أَنَّ عَائِذَ بْنَ عَمْرٍو وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ دَخَلَ عَلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ فَقَالَ أَيْ بُنَيَّ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ شَرَّ الرِّعَاءِ الْحُطَمَةُ فَإِيَّاكَ أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ فَقَالَ لَهُ اجْلِسْ فَإِنَّمَا أَنْتَ مِنْ نُخَالَةِ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ فَقَالَ وَهَلْ كَانَتْ لَهُمْ نُخَالَةٌ إِنَّمَا كَانَتِ النُّخَالَةُ بَعْدَهُمْ وَفِي غَيْرِهِمْ. مسلم، تحفۃ الاشراف (٥٠٥٩)

رسول اللہ ﷺ کے اصحاب میں سے حضرت عائذ بن عمرو بیان کرتے ہیں کہ وہ عبید اللہ بن زیاد کے پاس گئے اور فرمایا: اے بیٹے! میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بدترین حاکم ظالم بادشاہ ہے' تم اس سے بچنا، اس نے کہا: بیٹھو! تم تو صرف محمد رسول اللہ ﷺ کے اصحاب کا تلچھٹ (بھوسی یا آخر میں بچنے والا میل کچیل) ہو، انہوں نے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں تلچھٹ بھی ہے؟ تلچھٹ تو بعد کے لوگوں میں ہوگا یا غیر صحابہ میں ہوگا۔

٦- بَابُ غِلَظِ تَحْرِيمِ الْغُلُولِ

مال غنیمت میں خیانت کرنے پر عذاب کی وعید

٤٧١١ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ فَذَكَرَ الْغُلُولَ فَعَظَّمَهُ وَعَظَّمَ أَمْرَهُ ثُمَّ قَالَ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ بَعِيرٌ لَهُ رُغَاءٌ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ فَرَسٌ لَهُ حَمْحَمَةٌ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ شَاةٌ لَهَا ثُغَاءٌ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ نَفْسٌ لَهَا صِيَاحٌ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ رِقَاعٌ تَخْفِقُ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ صَامِتٌ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ. البخاری (۳۰۷۳)

ایک دن رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان تشریف فرما ہوئے اور آپ نے مال غنیمت میں خیانت کرنے کی بہت مذمت کی اور اس پر سخت سزا کا ذکر کیا اور فرمایا: میں تم میں سے کسی شخص کو اس حال میں نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن آئے اور اس کی گردن پر اونٹ سوار ہو کر بڑبڑا رہا ہو اور وہ شخص کہے: یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے اور میں کہوں گا: میں تمہارے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں میں تم کو تبلیغ کر چکا ہوں، میں تم میں سے کسی شخص کو اس حال میں نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن آئے اور اس کی گردن پر گھوڑا سوار ہو کر ہنہنا رہا ہو، وہ شخص کہے: یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے اور میں کہوں گا کہ میں تمہارے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں میں تم کو تبلیغ کر چکا ہوں، میں تم میں سے کسی شخص کو اس حال میں نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن آئے اور اس کی گردن پر بکری سوار ہو کر منمنا رہی ہو، وہ کہے: یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے، میں کہوں گا: میں تمہارے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں میں تم کو تبلیغ کر چکا ہوں، میں تم میں سے کسی شخص کو اس حال میں نہ پاؤں کہ اس کی گردن پر کسی شخص کی جان سوار ہو اور وہ چیخ رہا ہو، وہ شخص کہے: یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے، میں کہوں گا: میں تمہارے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں، میں تم کو تبلیغ کر چکا ہوں، میں تم میں سے کسی شخص کو اس حال میں نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن آئے اور اس کی گردن پر کپڑے لدے ہوئے ہل رہے ہوں اور وہ کہے: یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے، میں کہوں گا: میں تمہارے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں میں تم کو تبلیغ کر چکا ہوں، میں تم میں سے کسی شخص کو اس حال میں نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن آئے اور اس کی گردن پر سونا، چاندی لدا ہوا ہو، وہ کہے: یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے اور میں کہوں گا: میں تمہارے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں میں تم کو تبلیغ کر چکا ہوں۔

۴۷۱۲ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ أَبِي حَيَّانَ وَعُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں اور بیان کی ہیں۔

جَمِيعًا عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمِثْلِ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ. سابقہ حوالہ (٤٧١١)

٤٧١٣ - وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ (يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ) عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْغُلُولَ فَعَظَّمَهُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ قَالَ حَمَّادٌ ثُمَّ سَمِعْتُ يَحْيَى بَعْدَ ذَلِكَ يُحَدِّثُهُ فَحَدَّثَنَا بِنَحْوِ مَا حَدَّثَنَا عَنْهُ أَيُّوبُ.

سابقہ حوالہ (٤٧١١)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مال غنیمت میں خیانت کا ذکر فرمایا اور اس کی سخت سزا بیان کی اور پوری حدیث بیان کی، حماد کہتے ہیں کہ یحییٰ نے بھی اس حدیث کو ایوب کی طرح بیان کیا ہے۔

٤٧١٤ - وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ. سابقہ حوالہ (٤٧١١)

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ سے اسی طرح حدیث مروی ہے۔

٧- بَابُ تَحْرِيمِ هَدَايَا الْعُمَّالِ

سرکاری ملازمین کو ہدیہ لینے کی ممانعت

٤٧١٥ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ) قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ اسْتَعْمَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَجُلًا مِنَ الْأَسْدِ يُقَالُ لَهُ ابْنُ اللُّتْبِيَّةِ قَالَ عَمْرٌو وَابْنُ أَبِي عُمَرَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ هَذَا لَكُمْ وَهَذَا لِي أُهْدِيَ لِي قَالَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ مَا بَالُ عَامِلٍ أَبْعَثُهُ فَيَقُولُ هَذَا لَكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ لِي أَفَلَا قَعَدَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ أَوْ فِي بَيْتِ أُمِّهِ حَتَّى يَنْظُرَ أَيُهْدَى إِلَيْهِ أَمْ لَا وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَنَالُ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنْهَا شَيْئًا إِلَّا جَاءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُهُ عَلَى عُنُقِهِ بَعِيرٌ لَهُ رُغَاءٌ أَوْ بَقَرَةٌ لَهَا خُوَارٌ أَوْ شَاةٌ تَيْعَرُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْنَا عُفْرَتَيْ إِبْطَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ مَرَّتَيْنِ. البخاری (٩٢٥-١٥٠٠-٢٥٩٧-٦٦٣٦-٦٩٧٩-٧١٧٤-٧١٩٧) ابوداود (٢٩٤٦)

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنو اسد کے ایک شخص کو زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے عامل بنایا، اس کا نام ابن اللتبیہ تھا، جب وہ (زکوٰۃ وصول کر کے) آیا تو اس نے کہا: یہ آپ کا مال ہے اور یہ مجھے ہدیہ کیا گیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ منبر پر کھڑے ہوئے، اللہ تعالیٰ کی حمد اور ثناء بیان کی اور فرمایا: ان عاملوں کا کیا حال ہے؟ میں ان کو (زکوٰۃ وصول کرنے) بھیجتا ہوں اور یہ آکر کہتے ہیں کہ یہ تمہارا مال ہے اور یہ مجھے ہدیہ کیا گیا ہے، یہ اپنے باپ یا اپنی ماں کے گھر میں کیوں نہیں بیٹھا پھر ہم دیکھتے کہ اس کو کوئی چیز ہدیہ کی جاتی ہے یا نہیں قسم اس ذات کی جس کے قبضہ وقدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے تم میں جو شخص بھی ان اموال میں سے کوئی چیز بھی لے گا، قیامت کے دن وہ مال اس کی گردن پر سوار ہوگا۔ (کسی شخص کی گردن پر) اونٹ بڑبڑا رہا ہوگا، یا گائے ڈکرا رہی ہوگی یا بکری منمنا رہی ہوگی، پھر آپ نے اپنے ہاتھ اتنے بلند کئے کہ ہم نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی، اس کے بعد آپ نے دو مرتبہ فرمایا: اے اللہ!

میں نے تبلیغ کر دی ہے۔

٤٧١٦ - وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ اسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ ﷺ ابْنَ اللُّتْبِيَّةِ رَجُلًا مِنَ الْأَزْدِ عَلَى الصَّدَقَةِ فَجَاءَ بِالْمَالِ فَدَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ هٰذَا مَالُكُمْ وَهٰذِهِ هَدِيَّةٌ أُهْدِيَتْ لِي فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ أَفَلَا قَعَدْتَ فِي بَيْتِ أَبِيكَ وَأُمِّكَ فَتَنْظُرَ أَيُهْدٰى إِلَيْكَ أَمْ لَا ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ ﷺ خَطِيبًا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ سُفْيَانَ. سابقہ حوالہ (٤٧١٥)

حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے قبیلہ ازد کے ابن اللتبیہ نام کے ایک شخص کو زکوٰۃ کی وصول یابی کے لیے عامل بنایا، اس نے مال لا کر نبی ﷺ کو دیا اور کہا: یہ آپ کا مال ہے اور یہ مجھے ہدیہ ملا ہے، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا: تم اپنے باپ یا اپنی ماں کے گھر میں جا کر کیوں نہیں بیٹھے، پھر ہم دیکھتے کہ تمہیں ہدیہ دیا جاتا ہے یا نہیں! پھر نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا، پھر حسب سابق حدیث ہے۔

٤٧١٧ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ اسْتَعْمَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ رَجُلًا مِنَ الْأَزْدِ عَلَى صَدَقَاتِ بَنِي سُلَيْمٍ يُدْعَى ابْنَ الْأُتْبِيَّةِ فَلَمَّا جَاءَ حَاسَبَهُ قَالَ هٰذَا مَالُكُمْ وَهٰذَا هَدِيَّةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَهَلَّا جَلَسْتَ فِي بَيْتِ أَبِيكَ وَأُمِّكَ حَتّٰى تَأْتِيَكَ هَدِيَّتُكَ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا ثُمَّ خَطَبَنَا فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَسْتَعْمِلُ الرَّجُلَ مِنْكُمْ عَلَى الْعَمَلِ مِمَّا وَلَّانِيَ اللّٰهُ فَيَأْتِي فَيَقُولُ هٰذَا مَالُكُمْ وَهٰذِهِ هَدِيَّةٌ أُهْدِيَتْ لِي أَفَلَا جَلَسَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ وَأُمِّهِ حَتّٰى تَأْتِيَهُ هَدِيَّتُهُ إِنْ كَانَ صَادِقًا وَاللّٰهِ لَا يَأْخُذُ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنْهَا شَيْئًا بِغَيْرِ حَقِّهِ إِلَّا لَقِيَ اللّٰهَ تَعَالٰى يَحْمِلُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلَأَعْرِفَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ لَقِيَ اللّٰهَ يَحْمِلُ بَعِيرًا لَهُ رُغَاءٌ أَوْ بَقَرَةً لَهَا خُوَارٌ أَوْ شَاةً تَيْعَرُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى رُئِيَ بَيَاضُ إِبْطَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ بَصُرَ عَيْنِي وَسَمِعَ أُذُنِي. سابقہ حوالہ (٤٧١٥)

حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبیلہ ازد کے ایک شخص کو بنوسلیم کے صدقات وصول کرنے کے لیے عامل بنایا، اس کو ابن اللتبیہ کہا جاتا تھا، جب وہ مال وصول کر کے لایا تو حساب کرنے لگا، یہ تمہارا مال ہے اور یہ ہدیہ ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم سچے ہو تو اپنے باپ یا اپنی ماں کے گھر میں جا کر کیوں نہ بیٹھ گئے، تاکہ تمہارے پاس تمہارے ہدیے آتے' پھر آپ نے ہمیں خطبہ دیا، اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی، پھر فرمایا: اما بعد! میں تم میں سے کسی شخص کو کسی ایسے کام کے لیے عامل بناتا ہوں جس کی تولیت (انتظام) اللہ تعالیٰ نے میرے سپرد کی ہے اور وہ آ کر یہ کہتا ہے کہ یہ تمہارا مال ہے اور یہ مجھے ہدیہ ملا ہے، وہ شخص اگر سچا ہے تو وہ اپنے باپ یا اپنی ماں کے گھر میں جا کر کیوں نہیں بیٹھ گیا حتیٰ کہ اس کے پاس اس کا ہدیہ آتا، بخدا! تم میں سے جو شخص بھی اس مال میں سے کوئی ناحق چیز لے گا وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ وہ چیز اس کی گردن پر سوار ہو گی، میں تم میں سے کسی شخص کو ضرور پہچان لوں گا، وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ وہ بڑبڑاتا ہوا اونٹ یا ڈکراتی ہوئی گائے یا منمناتی ہوئی بکری کو اٹھائے ہوئے ہو گا، پھر آپ نے اپنے ہاتھ بلند کیے حتیٰ کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دی' اس کے بعد آپ نے فرمایا: اے اللہ! کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے؟ اس واقعہ کو میری

آنکھوں نے دیکھا اور میرے کانوں نے سنا۔

٤٧١٨ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ عَبْدَةَ وَابْنِ نُمَيْرٍ فَلَمَّا جَاءَ حَاسَبَهُ كَمَا قَالَ أَبُو أُسَامَةَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ تَعْلَمُنَّ وَاللَّهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ شَيْئًا وَزَادَ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ قَالَ بَصُرَ عَيْنِي وَسَمِعَ أُذُنَايَ وَسَلُوا زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَإِنَّهُ كَانَ حَاضِرًا مَعِي.

سابقہ حوالہ (٤٧١٥)

امام مسلم دو سندوں کے ساتھ روایت کرتے ہیں کہ جب وہ شخص آیا تو اس نے حساب کیا اور ابن نمیر کی روایت میں ہے: تم جان لو گے، قسم اس ذات کی جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے، تم میں سے جو شخص بھی اس مال میں سے کسی چیز کو لے گا۔ سفیان کی روایت میں ہے: میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا اور کانوں سے سنا، تم لوگ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھ لو کیونکہ وہ بھی اس موقع پر میرے ساتھ تھے۔

٤٧١٩ - وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَكْوَانَ (وَهُوَ أَبُو الزِّنَادِ) عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلَى الصَّدَقَةِ فَجَاءَ بِسَوَادٍ كَثِيرٍ فَجَعَلَ يَقُولُ هَذَا لَكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ إِلَيَّ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ عُرْوَةُ فَقُلْتُ لِأَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ أَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ مِنْ فِيهِ إِلَى أُذُنِي. سابقہ حوالہ (٤٧١٥)

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو صدقات کا عامل بنایا، وہ بہت زیادہ مال لے کر آیا اور کہنے لگا: یہ تمہارا مال ہے اور یہ مجھے ہدیہ ملا ہے، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے، عروہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو حمید ساعدی سے پوچھا: کیا تم نے اس حدیث کو رسول اللہ ﷺ سے خود سنا ہے؟ انہوں نے کہا: میں نے یہ حدیث آپ کے منہ سے اپنے کانوں سے سنی ہے۔

٤٧٢٠ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَمِيرَةَ الْكِنْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ مِنْكُمْ عَلَى عَمَلٍ فَكَتَمَنَا مِخْيَطًا فَمَا فَوْقَهُ كَانَ غُلُولًا يَأْتِي بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ أَسْوَدُ مِنَ الْأَنْصَارِ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْبَلْ عَنِّي عَمَلَكَ قَالَ وَمَا لَكَ قَالَ سَمِعْتُكَ تَقُولُ كَذَا وَكَذَا قَالَ وَأَنَا أَقُولُهُ الْآنَ مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ مِنْكُمْ عَلَى عَمَلٍ فَلْيَجِئْ بِقَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ فَمَا أُوتِيَ مِنْهُ أَخَذَ وَمَا نُهِيَ عَنْهُ انْتَهَى. ابوداؤد (٣٥٨١)

حضرت عدی بن عمیرہ کندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: ہم تم میں سے جس شخص کو کسی کام پر عامل بنائیں اور وہ ایک سوئی یا اس سے بھی کم چیز چھپالے تو یہ خیانت ہوگی اور وہ قیامت کے دن اس چیز کو لے کر آئے گا، حضرت عدی کہتے ہیں کہ میں دیکھ رہا تھا' پھر ایک سیاہ رنگ کا انصاری کھڑا ہوا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ! آپ مجھ سے اپنا کام واپس لے لیجئے' آپ نے فرمایا: کیا بات ہے؟ اس نے کہا: میں نے آپ کو اس طرح فرماتے ہوئے سنا ہے، آپ نے فرمایا: میں اب بھی یہی کہتا ہوں کہ ہم نے تم میں سے جس شخص کو کسی کا عامل بنایا' وہ ہر چھوٹی بڑی چیز کو لے کر آئے، اس کے بعد جو چیز اس کو دی جائے وہ لے لے اور جو نہ دی جائے اس سے باز رہے۔

٤٧٢١ - وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ.

سابقہ حوالہ (٤٧٢٠)

امام مسلم نے اس حدیث کو دو اور سندوں سے ذکر کیا ہے۔

٤٧٢٢ - وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسٰى حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ أَخْبَرَنَا قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ عُمَيْرَةَ الْكِنْدِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ.

سابقہ حوالہ (٤٧٢٠)

حضرت عدی بن عمیرہ کندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے، اس کے بعد مثل سابق حدیث ہے۔

ف: اس باب کی احادیث میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ عمال کا اپنے کام کے سلسلہ میں ہدیہ لینا حرام ہے، اگر کسی شخص نے ہدیہ لیا اور اب اس پر نادم ہے تو وہ ہدیہ دینے والے کو واپس کر دے اور اگر اس کا پتا نہ چلے تو براءت عن الذمہ کی نیت سے کسی فقیر پر اس کو صدقہ کر دے اور اس کا ثواب ہدیہ دینے والے شخص کو پہنچا دے۔

٨- بَابُ وُجُوبِ طَاعَةِ الْأُمَرَاءِ فِي غَيْرِ مَعْصِيَةٍ وَتَحْرِيمِهَا فِي الْمَعْصِيَةِ

غیر معصیت میں حاکم کی اطاعت کرنے کا وجوب اور معصیت میں تحریم

٤٧٢٣ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَهٰرُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ نَزَلَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ فِي عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُذَافَةَ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَدِيٍّ السَّهْمِيِّ بَعَثَهُ النَّبِيُّ ﷺ فِي سَرِيَّةٍ أَخْبَرَنِيهِ يَعْلَى بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. البخاری (٤٥٨٤) ابوداؤد (٢٦٢٤) الترمذی (١٧٦٢) النسائی (٤٢٠٥)

ابن جریج نے بیان کیا کہ قرآن مجید کی آیت (ترجمہ:) ''اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور صاحبان امر کی'' **حضرت عبداللہ بن حذافہ کے** متعلق نازل ہوئی ہے، جب رسول اللہ ﷺ نے انہیں ایک لشکر کا امیر بنا کر روانہ کیا تھا، ابن جریج نے اپنی سند کے ساتھ اس کو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا ہے۔

٤٧٢٤ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ يَعْصِنِي فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَمَنْ يُطِعِ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ يَعْصِ الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي. مسلم، تحفۃ الاشراف (١٣٨٩٥)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس شخص نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

٤٧٢٥ - وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَمَنْ يَعْصِ الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي. مسلم، تحفۃ الاشراف (١٣٦٨٦)

ایک اور سند سے یہ حدیث مروی ہے اور اس میں یہ نہیں ہے ''جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔''

٤٧٢٦ - وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَمَنْ أَطَاعَ أَمِيرِي فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي. البخاری (٧١٣٧)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور جس نے میرے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے میرے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

٤٧٢٧ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ زِيَادٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِهِ سَوَاءً. النسائی (٤٢٠٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔اس کے بعد اس کی مثل ہے۔

٤٧٢٨ - وَحَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ مِنْ فِيهِ إِلَى فِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ح وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ سَمِعَ أَبَا عَلْقَمَةَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ. النسائی (٥٥٢٤)

امام مسلم نے کہا ہے کہ تین مختلف سندوں کے ساتھ اس حدیث کی مثل حضرت ابو ہریرہ کی نبی ﷺ سے روایت ہے۔

٤٧٢٩ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٤٧٧٨)

ایک اور سند کے ساتھ اس حدیث کی مثل نبی ﷺ سے حضرت ابو ہریرہ کی روایت ہے۔

٤٧٣٠ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيْوَةَ أَنَّ أَبَا يُونُسَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِذٰلِكَ وَقَالَ مَنْ أَطَاعَ الْأَمِيرَ وَلَمْ يَقُلْ أَمِيرِي وَكَذٰلِكَ فِي حَدِيثِ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٥٤٧٠)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا۔اور فرمایا: جس نے امیر کی اطاعت کی یہ نہیں فرمایا کہ جس نے میرے امیر کی اطاعت کی۔

٤٧٣١ - وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَعْقُوبَ قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلَيْكَ السَّمْعَ وَالطَّاعَةَ فِي عُسْرِكَ وَيُسْرِكَ وَمَنْشَطِكَ وَمَكْرَهِكَ وَأَثَرَةٍ عَلَيْكَ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مشکل اور آسانی میں، خوشی اور ناخوشی میں اور جب تم پر کسی اور کو ترجیح دی جائے (ان تمام حالات میں) تم پر امیر کے احکام سننا اور اس کی اطاعت کرنا لازم ہے۔

النسائی (٤١٦٦)

٤٧٣٢ - وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُوْ كُرَيْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيْسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ إِنَّ خَلِيْلِيْ أَوْصَانِيْ أَنْ أَسْمَعَ وَأُطِيْعَ وَإِنْ كَانَ عَبْدًا مُجَدَّعَ الْأَطْرَافِ. مسلم تحفۃ الاشراف (١١٩٥٦)

حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے خلیل ﷺ نے مجھے یہ وصیت کی ہے کہ سنو اور اطاعت کرو خواہ ایک اعضاء بریدہ غلام تم پر حاکم ہو۔

٤٧٣٣ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ جَمِيْعًا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا فِي الْحَدِيْثِ عَبْدًا حَبَشِيًّا مُجَدَّعَ الْأَطْرَافِ. سابقہ حوالہ (٤٧٣٢)

ایک اور سند کے ساتھ ہے کہ خواہ اعضاء بریدہ حبشی غلام حاکم ہو۔

٤٧٣٤ - وَحَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ كَمَا قَالَ ابْنُ إِدْرِيْسَ عَبْدًا مُجَدَّعَ الْأَطْرَافِ. سابقہ حوالہ (٤٧٣٢)

ایک اور سند کے ساتھ ہے کہ خواہ اعضاء بریدہ غلام ہو۔

٤٧٣٥ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ جَدَّتِيْ تُحَدِّثُ أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ ﷺ يَخْطُبُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ يَقُوْلُ وَلَوِ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ يَقُوْدُكُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ فَاسْمَعُوْا لَهُ وَأَطِيْعُوْا.

النسائی (٤٢٠٣) ابن ماجہ (٢٨٦١)

یحییٰ بن حصین کہتے ہیں کہ میں نے اپنی دادی سے سنا وہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: اگر تم پر ایک غلام کو حاکم بنایا جائے اور وہ تم کو کتاب اللہ کے موافق احکام بیان کرے تو اس کے احکام سنو اور اس کی اطاعت کرو۔

٤٧٣٦ - وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ عَبْدًا حَبَشِيًّا. سابقہ حوالہ (٤٧٣٥)

ایک اور سند کے ساتھ حبشی غلام کا ذکر ہے۔

٤٧٣٧ - وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ عَبْدًا حَبَشِيًّا مُجَدَّعًا. سابقہ حوالہ (٤٧٣٥)

ایک اور سند کے ساتھ نکٹے حبشی غلام کا ذکر ہے۔

٤٧٣٨ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ حَبَشِيًّا مُجَدَّعًا وَزَادَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بِمِنًى أَوْ بِعَرَفَاتٍ.

سابقہ حوالہ (٤٧٣٥)

ایک اور سند کے ساتھ نکٹے حبشی کا ذکر ہے اور یہ اضافہ ہے: میں نے رسول اللہ ﷺ سے منیٰ یا عرفات میں سنا۔

٤٧٣٩ - وَحَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

حضرت ام حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ

أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ الْحُصَيْنِ قَالَ سَمِعْتُهَا تَقُولُ حَجَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَجَّةَ الْوَدَاعِ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَوْلًا كَثِيرًا ثُمَّ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنْ أُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ مُجَدَّعٌ حَسِبْتُهَا قَالَتْ أَسْوَدُ يَقُودُكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا. سابقہ حوالہ (٤٧٣٥)

میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع میں گئی، رسول اللہ ﷺ نے بہت سی باتیں فرمائیں، پھر میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: اگر تم پر ایک نکٹے غلام (میرا گمان ہے کہ آپ نے سیاہ بھی فرمایا) کو بھی حاکم بنا دیا جائے اور وہ تم کو کتاب اللہ کے مطابق حکم دے تو اس کی بات سنو اور اس کی اطاعت کرو۔

٤٧٤٠ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ فِيمَا أَحَبَّ وَكَرِهَ إِلَّا أَنْ يُؤْمَرَ بِمَعْصِيَةٍ فَإِنْ أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ.

الترمذی (١٧٠٧) ابن ماجہ (٢٨٦٤)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان شخص پر حاکم کی بات سننا اور اس کی اطاعت کرنا لازم ہے خواہ اس کی بات اس کو پسند ہو یا ناپسند، البتہ معصیت کا حکم مستثنیٰ ہے' اگر اس کو معصیت کا حکم دیا جائے تو اس میں سماع ہے نہ طاعت۔

٤٧٤١ - وَحَدَّثَنَاهُ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى (وَهُوَ الْقَطَّانُ) ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ.

البخاری (٢٩٥٥-٧١٤٤) ابوداؤد (٢٦٢٦)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں ذکر کی ہیں۔

٤٧٤٢ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعْدِ ابْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ جَيْشًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا فَأَوْقَدَ نَارًا وَقَالَ ادْخُلُوهَا فَأَرَادَ نَاسٌ أَنْ يَدْخُلُوهَا وَقَالَ الْآخَرُونَ إِنَّا قَدْ فَرَرْنَا مِنْهَا فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لِلَّذِينَ أَرَادُوا أَنْ يَدْخُلُوهَا لَوْ دَخَلْتُمُوهَا لَمْ تَزَالُوا فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَقَالَ لِلْآخَرِينَ قَوْلًا حَسَنًا وَقَالَ لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ.

البخاری (٤٣٤٠-٧١٤٥-٧٢٥٧) ابوداؤد (٢٦٢٥) النسائی (٤٢١٦)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر بھیجا اور ایک شخص کو اس کا امیر بنایا' اس شخص نے آگ جلائی اور لوگوں سے کہا: اس میں داخل ہو، بعض لوگوں نے اس میں داخل ہونے کا ارادہ کیا اور بعض نے کہا: ہم آگ ہی سے تو بھاگے ہیں، پھر رسول اللہ ﷺ سے اس واقعہ کا ذکر کیا گیا تو آپ نے ان لوگوں سے فرمایا جو آگ میں داخل ہونا چاہتے تھے" اگر تم آگ میں داخل ہو جاتے تو قیامت تک اسی میں رہتے اور دوسروں کی تعریف فرمائی اور فرمایا: اللہ تعالیٰ کی معصیت میں کسی کی اطاعت نہیں ہے' اطاعت صرف نیکی اور معروف چیز میں ہے۔

٤٧٤٣ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ وَتَقَارَبُوا فِي اللَّفْظِ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَرِيَّةً

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر بھیجا اور ایک انصاری کو اس لشکر کا امیر بنایا اور لشکر کو یہ حکم دیا کہ وہ امیر کے احکام سنیں اور اس کی اطاعت کریں، (اتفاق سے) اہل لشکر کی کسی بات سے امیر

وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ وَاَمَرَهُمْ اَنْ يَّسْمَعُوْا لَهٗ وَيُطِيْعُوْا فَاَغْضَبُوْهُ فِيْ شَيْءٍ فَقَالَ اجْمَعُوْا لِيْ حَطَبًا فَجَمَعُوْا لَهٗ ثُمَّ قَالَ اَوْقِدُوْا نَارًا فَاَوْقَدُوْا ثُمَّ قَالَ اَلَمْ يَاْمُرْكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ تَسْمَعُوْا لِيْ وَتُطِيْعُوْا قَالُوْا بَلٰى قَالَ فَادْخُلُوْهَا قَالَ فَنَظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ فَقَالُوْا اِنَّمَا فَرَرْنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنَ النَّارِ فَكَانُوْا كَذٰلِكَ وَسَكَنَ غَضَبُهٗ وَطُفِئَتِ النَّارُ فَلَمَّا رَجَعُوْا ذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ لَوْ دَخَلُوْهَا مَا خَرَجُوْا مِنْهَا اِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوْفِ. سابقہ حوالہ (۴۷۴۲)

غضب ناک ہو گیا، اس نے کہا: میرے لیے لکڑیاں جمع کرو، لشکر نے لکڑیاں جمع کیں، پھر اس نے کہا: اس میں آگ جلاؤ، انہوں نے آگ جلائی، پھر کہا: کیا تم کو رسول اللہ ﷺ نے میرے احکام سننے اور ان پر عمل کرنے کا حکم نہیں دیا تھا، انہوں نے کہا: کیوں نہیں، اس نے کہا: اس آگ میں داخل ہو جاؤ، بعض نے بعض کی طرف دیکھا اور یہ کہا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آگ سے بھاگ کر ہی تو آئے ہیں وہ اسی موقف پر قائم رہے، حتیٰ کہ اس کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا اور آگ بجھا دی گئی، جب وہ واپس لوٹے تو نبی ﷺ کے سامنے اس واقعہ کا ذکر کیا، آپ نے فرمایا: اگر یہ لوگ اس آگ میں داخل ہو جاتے تو پھر اس سے نکل نہ سکتے، اطاعت صرف نیک کاموں میں کی جاتی ہے۔

۴۷۴۴ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ.

سابقہ حوالہ (۴۷۴۲)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

۴۷۴۵ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ يَحْيَى ابْنِ سَعِيْدٍ وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ بَايَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَعَلٰى اَثَرَةٍ عَلَيْنَا وَعَلٰى اَنْ لَّا نُنَازِعَ الْاَمْرَ اَهْلَهٗ وَعَلٰى اَنْ نَّقُوْلَ بِالْحَقِّ اَيْنَمَا كُنَّا لَا نَخَافُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ. البخاری (۷۱۹۹-۷۲۰۰) النسائی (۴۱۶۰، ۴۱۶۵) ابن ماجہ (۲۸۶۶)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے مشکل اور آسانی میں اور خوشی اور ناخوشی میں اور خود پر ترجیح دیے جانے کی صورت میں، سننے اور اطاعت کرنے پر بیعت کی اور اس پر بیعت کی کہ ہم کسی شخص سے اس کے اقتدار کے خلاف جنگ نہیں کریں گے اور ہم جہاں کہیں بھی ہوں حق کے سوا کچھ نہیں کہیں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے۔

۴۷۴۶ - وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ (يَعْنِي ابْنَ اِدْرِيْسَ) حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيْدِ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ.

سابقہ حوالہ (۴۷۴۵)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

۴۷۴۷ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ (يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ) عَنْ يَزِيْدَ (وَهُوَ ابْنُ الْهَادِ) عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِيْهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ

امام مسلم نے کہا کہ ایک اور سند کے ساتھ حضرت عبادہ بن صامت سے اس کی مثل روایت ہے۔

بَايَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ إِدْرِيْسَ.

سابقہ حوالہ (٤٧٤٥)

٤٧٤٨ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَهْبِ بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَمِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِيْ بُكَيْرٌ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَهُوَ مَرِيْضٌ فَقُلْنَا حَدِّثْنَا أَصْلَحَكَ اللّٰهُ بِحَدِيْثٍ يَنْفَعُ اللّٰهُ بِهِ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ دَعَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَبَايَعْنَاهُ فَكَانَ فِيْمَا أَخَذَ عَلَيْنَا أَنْ بَايَعَنَا عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيْ مَنْشَطِنَا وَمَكْرَهِنَا وَعُسْرِنَا وَيُسْرِنَا وَأَثَرَةٍ عَلَيْنَا وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ قَالَ إِلَّا أَنْ تَرَوْا كُفْرًا بَوَاحًا عِنْدَكُمْ مِنَ اللّٰهِ فِيْهِ بُرْهَانٌ. البخاری (٧٠٥٥_٧٠٥٦)

جنادہ بن امیہ کہتے ہیں کہ ہم حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گئے درآں حالیکہ وہ بیمار تھے، ہم نے عرض کیا: اللہ تعالیٰ آپ کو صحت عطا فرمائے ہم کو ایسی حدیث سنائیے جس کو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہو اور وہ ہم کو نفع دے حضرت عبادہ بن صامت نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ہم کو بلایا، ہم نے آپ سے بیعت کی، آپ نے ہم سے جن چیزوں پر بیعت لی تھی وہ یہ تھیں کہ ہم خوشی اور ناخوشی میں اور مشکل اور آسانی میں اور ہم پر ترجیح دیئے جانے کی صورت میں بھی سننے اور اطاعت کرنے پر بیعت کریں اور جو شخص صاحب اقتدار ہو اس کے خلاف جنگ نہ کریں ہاں اگر تم کو اس میں کھلم کھلا کفر نظر آئے جس کے کفر ہونے پر تمہارے پاس قرآن اور سنت سے واضح دلیل ہو تو یہ صورت مستثنیٰ ہے۔

٩- بَابُ الْإِمَامُ جُنَّةٌ

امام مسلمانوں کی ڈھال ہے

٤٧٤٩ - وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِيْ وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيُتَّقٰى بِهِ فَإِنْ أَمَرَ بِتَقْوَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَدَلَ كَانَ لَهُ بِذٰلِكَ أَجْرٌ وَإِنْ يَأْمُرْ بِغَيْرِهِ كَانَ عَلَيْهِ مِنْهُ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٣٩٣٠)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: امام (خلیفہ) ڈھال ہے اس کی پشت پناہی میں جنگ کی جاتی ہے اور وہ ذریعہ امان ہے، اگر امام اللہ عزوجل سے ڈرنے کا حکم دے اور عدل و انصاف سے کام لے تو اسے اس کا اجر ملے گا اور اگر اس نے اس کے خلاف کچھ کیا تو اس کا اس پر وبال ہوگا۔

١٠- بَابُ وُجُوْبِ الْوَفَاءِ بِبَيْعَةِ الْخَلِيْفَةِ الْأَوَّلِ فَالْأَوَّلِ!

جس شخص کی خلافت پر پہلے بیعت کر لی جائے اس کو پورا کرنا واجب ہے

٤٧٥٠ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ عَنْ أَبِيْ حَازِمٍ قَالَ قَاعَدْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ خَمْسَ سِنِيْنَ فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كَانَتْ بَنُوْ إِسْرَائِيْلَ تَسُوْسُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ كُلَّمَا هَلَكَ نَبِيٌّ خَلَفَهُ نَبِيٌّ وَإِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ وَسَتَكُوْنُ خُلَفَاءُ فَتَكْثُرُ قَالُوْا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ فُوْا بِبَيْعَةِ الْأَوَّلِ فَالْأَوَّلِ وَأَعْطُوْهُمْ حَقَّهُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ سَائِلُهُمْ عَمَّا اسْتَرْعَاهُمْ.

ابوحازم کہتے ہیں کہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ پانچ سال رہا، میں نے ان کو نبی ﷺ کی یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ بنو اسرائیل کے انبیاء ان کا سیاسی انتظام کرتے تھے، جب ایک نبی کا وصال ہوتا تو دوسرا نبی اس کا خلیفہ ہو جاتا اور بلاشبہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے اور عنقریب میرے بعد بکثرت خلفاء ہوں گے، صحابہ نے عرض کیا: ہمارے لیے کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: جس شخص کے

البخاری (۳٤٥٥) ابن ماجہ (۲۸۷۱)

ہاتھ پر پہلے بیعت کرلو، اس بیعت کو پورا کرو اور حکام کا حق ادا کرو اور جو ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے حکام کے سپرد کی اس کے متعلق وہ خود ان سے سوال کرے گا۔

٤٧٥١ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ عَنْ أَبِيهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (٤٧٥٠)

ایک اور سند سے اس حدیث کی مثل روایت ہے۔

٤٧٥٢ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ وَوَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّهَا سَتَكُونُ بَعْدِي أَثَرَةٌ وَأُمُورٌ تُنْكِرُونَهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَأْمُرُ مَنْ أَدْرَكَ مِنَّا ذَلِكَ قَالَ تُؤَدُّونَ الْحَقَّ الَّذِي عَلَيْكُمْ وَتَسْأَلُونَ اللَّهَ الَّذِي لَكُمْ.

البخاری (۳٦۰۳-۷۰۵۲) الترمذی (۲۱۹۰)

امام مسلم پانچ سندوں کے ساتھ حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب میرے بعد لوگوں کی (حق تلفیاں) ہوں گی اور برائیوں کا ظہور ہوگا، صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم میں سے جس شخص کو یہ حالات پیش آئیں اس کے متعلق آپ کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: تم پر جو (حکام کا) حق ہے تم اس کو ادا کرنا اور تمہارے حقوق کے متعلق اللہ ان سے سوال کرے گا۔

٤٧٥٣ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَالنَّاسُ مُجْتَمِعُونَ عَلَيْهِ فَأَتَيْتُهُمْ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي سَفَرٍ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَمِنَّا مَنْ يُصْلِحُ خِبَاءَهُ وَمِنَّا مَنْ يَنْتَضِلُ وَمِنَّا مَنْ هُوَ فِي جَشَرِهِ إِذْ نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الصَّلَاةَ جَامِعَةً فَاجْتَمَعْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَبْلِي إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ يَدُلَّ أُمَّتَهُ عَلَى خَيْرِ مَا يَعْلَمُهُ لَهُمْ وَيُنْذِرَهُمْ شَرَّ مَا يَعْلَمُهُ لَهُمْ وَإِنَّ أُمَّتَكُمْ هَذِهِ جُعِلَ عَافِيَتُهَا فِي أَوَّلِهَا وَسَيُصِيبُ آخِرَهَا بَلَاءٌ وَأُمُورٌ تُنْكِرُونَهَا وَتَجِيءُ فِتْنَةٌ فَيُرَقِّقُ بَعْضُهَا بَعْضًا وَتَجِيءُ الْفِتْنَةُ فَيَقُولُ

عبد الرحمٰن بن عبد رب الکعبہ کہتے ہیں کہ میں مسجد میں گیا تو وہاں حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما کعبہ کے سائے میں بیٹھے ہوئے تھے اور لوگ ان کے گرد مجتمع تھے، میں ان کے پاس جا کر بیٹھ گیا، حضرت عبد اللہ بن عمرو نے کہا: ہم ایک بار رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر میں گئے، ہم نے ایک جگہ قیام کیا، بعض مسلمان اپنا خیمہ درست کرنے لگے، بعض تیر اندازی کرنے لگے اور بعض اپنے مویشیوں میں رہے، اتنے میں رسول اللہ ﷺ کے ایک منادی نے آواز دی کہ "نماز تیار ہے" ہم سب رسول اللہ ﷺ کے پاس اکٹھے ہوئے آپ نے فرمایا: بلاشبہ مجھ سے پہلے ہر نبی پر یہ فرض تھا کہ وہ اپنے علم کے مطابق اپنی امت کو فلاح اور خیر کی رہنمائی کرے اور جو چیز اس کے علم میں بری ہو اس سے ڈرائے اور تمہاری اس امت کے سابقین میں عافیت ہے اور بعد کے

الْمُؤْمِنُ هٰذِهِ مُهْلِكَتِي ثُمَّ تَنْكَشِفُ وَتَجِيءُ الْفِتْنَةُ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ هٰذِهِ هٰذِهِ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُزَحْزَحَ عَنِ النَّارِ وَيُدْخَلَ الْجَنَّةَ فَلْتَأْتِهِ مَنِيَّتُهُ وَهُوَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَأْتِ إِلَى النَّاسِ الَّذِي يُحِبُّ أَنْ يُؤْتَى إِلَيْهِ وَمَنْ بَايَعَ إِمَامًا فَأَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَدِهِ وَثَمَرَةَ قَلْبِهِ فَلْيُطِعْهُ إِنِ اسْتَطَاعَ فَإِنْ جَاءَ آخَرُ يُنَازِعُهُ فَاضْرِبُوا عُنُقَ الْآخَرِ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَقُلْتُ لَهُ أَنْشُدُكَ اللّٰهَ آنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَأَهْوَى إِلَى أُذُنَيْهِ وَقَلْبِهِ بِيَدَيْهِ وَقَالَ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي فَقُلْتُ لَهُ هٰذَا ابْنُ عَمِّكَ مُعَاوِيَةُ يَأْمُرُنَا أَنْ نَأْكُلَ أَمْوَالَنَا بَيْنَنَا بِالْبَاطِلِ وَنَقْتُلَ أَنْفُسَنَا وَاللّٰهُ يَقُولُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا قَالَ فَسَكَتَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ أَطِعْهُ فِي طَاعَةِ اللّٰهِ وَاعْصِهِ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ.

ابوداؤد (۴۲۴۸) النسائی (۴۲۰۲) ابن ماجہ (۳۹۵۶)

لوگوں میں مصیبتیں، بلائیں اور برائیاں ہوں گی اور ایسے فتنوں کا ظہور ہوگا جن کے مقابلہ میں دوسرے فتنے کم معلوم ہوں گے، ایک فتنہ آئے گا تو مومن کہے گا: اس فتنہ میں تو میری تباہی ہے، پھر وہ فتنہ دور ہو جائے گا اور ایک اور فتنہ آئے گا تو مومن کہے گا: یہی اصل فتنہ ہے، سو جو شخص جہنم سے دور ہونا اور جنت میں داخل ہونا چاہتا ہو اس پر لازم ہے (کہ وہ تاحیات اس پر قائم رہے) حتیٰ کہ جب اس کو موت آئے تو اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت کے ایمان پر اس کا خاتمہ ہو اور اس پر لازم ہے کہ جس معاملہ کو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہو وہی معاملہ دوسروں کے ساتھ کرے اور جو شخص ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر دل کی گہرائیوں سے کسی امام کے ہاتھ پر بیعت کرے اس پر لازم ہے کہ مقدور بھر اس کی اطاعت کرے اور اگر دوسرا شخص اس کی امامت سے اختلاف کرے تو اس دوسرے کی گردن اڑا دو، راوی کہتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو کے قریب ہوا اور ان سے عرض کیا: میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں، کیا آپ نے یہ بات رسول اللہ ﷺ سے خود سنی ہے؟ حضرت عبداللہ نے اپنے کانوں اور دل کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا: میں نے اپنے کانوں سے سنا اور اپنے دل میں اس کو یاد رکھا۔ میں نے ان سے کہا: یہ تمہارے عم زاد معاویہ ہیں جو ہم کو حکم دیتے ہیں کہ آپس میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقہ سے کھائیں اور ہم ایک دوسرے کو ناحق قتل کریں اور اللہ تعالیٰ یہ فرماتا ہے "اے ایمان والو! ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقہ سے مت کھاؤ، ہاں باہمی رضامندی سے تجارت مستثنیٰ ہے اور تم ایک دوسرے کو قتل نہ کرو، بلاشبہ اللہ تعالیٰ تم پر رحیم ہے" راوی نے کہا: پھر حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص، ایک لمحہ خاموش رہے، پھر فرمایا: اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں ان کی اطاعت کرو اور اللہ تعالیٰ کی معصیت میں ان کی نافرمانی کرو۔

۴۷۵۴ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں ذکر کی ہیں۔

سابقہ حوالہ (۴۷۵۳)

۴۷۵۵ - وَحَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُنْذِرِ اِسْمَاعِیلُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا یُونُسُ بْنُ اَبِی اِسْحٰقَ الْهَمْدَانِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی السَّفَرِ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ الصَّائِدِیِّ قَالَ رَاَیْتُ جَمَاعَةً عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِیثِ الْاَعْمَشِ. سابقہ حوالہ (۴۷۵۳)

عبدالرحمٰن بن عبدرب کعبہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک جماعت کو کعبہ کے پاس دیکھا پھر حسب سابق حدیث بیان کی۔

۱۱ - بَابُ الْاَمْرِ بِالصَّبْرِ عِنْدَ ظُلْمِ الْوُلَاةِ وَاسْتِئْثَارِهِمْ

حکام کے ظلم پر صبر کرنے کا حکم

۴۷۵۶ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ یُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اُسَیْدِ بْنِ حُضَیْرٍ اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ خَلَا بِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اَلَا تَسْتَعْمِلُنِی كَمَا اسْتَعْمَلْتَ فُلَانًا فَقَالَ اِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِی اَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتّٰی تَلْقَوْنِی عَلَی الْحَوْضِ.

البخاری (۳۷۹۲-۷۰۵۷) الترمذی (۲۱۸۹) النسائی (۵۳۹۸)

حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک انصاری نے رسول اللہ ﷺ سے تنہائی میں عرض کیا: کیا آپ مجھے عامل نہیں بنائیں گے؟ جس طرح آپ نے فلاں شخص کو عامل بنایا ہے، آپ نے فرمایا: میرے بعد تم کو اپنے اوپر ترجیح کا سامنا ہوگا، تم اس پر صبر کرنا حتیٰ کہ تمہاری مجھ سے حوض کوثر پر ملاقات ہو۔

۴۷۵۷ - وَحَدَّثَنِی یَحْیَی بْنُ حَبِیبٍ الْحَارِثِیُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ (یَعْنِی ابْنَ الْحَارِثِ) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا یُحَدِّثُ عَنْ اُسَیْدِ بْنِ حُضَیْرٍ اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ خَلَا بِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِهِ.

سابقہ حوالہ (۴۷۵۶)

حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک انصاری نے رسول اللہ ﷺ سے تنہائی میں عرض کیا۔ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۴۷۵۸ - وَحَدَّثَنِیهِ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِی حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ یَقُلْ خَلَا بِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

سابقہ حوالہ (۴۷۵۶)

ایک اور سند سے یہ حدیث مروی ہے اس میں راوی نے یہ نہیں کہا کہ اس نے رسول اللہ ﷺ سے تنہائی میں عرض کیا۔

۱۲ - بَابٌ فِی طَاعَةِ الْاُمَرَاءِ وَاِنْ مَنَعُوا الْحُقُوقَ

بادشاہوں کی فرمانبرداری کرنا

۴۷۵۹ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِیِّ عَنْ اَبِیهِ قَالَ سَاَلَ سَلَمَةُ بْنُ یَزِیدَ الْجُعْفِیُّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ

علقمہ بن وائل حضرمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ سلمہ بن یزید جعفی نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! یہ بتلایئے کہ اگر ہم پر ایسے حاکم مسلط ہوں جو ہم سے اپنے حقوق کا مطالبہ کریں اور ہمارے حق ہمیں نہ دیں تو

أَرَأَيْتَ إِنْ قَامَتْ عَلَيْنَا أُمَرَاءُ يَسْأَلُونَا حَقَّهُمْ وَيَمْنَعُونَا حَقَّنَا فَمَا تَأْمُرُنَا فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ سَأَلَهُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ سَأَلَهُ فِي الثَّانِيَةِ أَوْ فِي الثَّالِثَةِ فَجَذَبَهُ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ وَقَالَ اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا فَإِنَّمَا عَلَيْهِمْ مَا حُمِّلُوا وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ. الترمذی (۲۱۹۹)

اس صورت میں آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے اس سائل سے اعراض کیا، اس نے دوبارہ سوال کیا، آپ نے پھر اعراض کیا، پھر جب اس نے دوسری یا تیسری بار سوال کیا تو اس کو اشعث بن قیس نے کھینچ لیا، آپ نے فرمایا: سنو اور اطاعت کرو، کیونکہ ان کا بار ان پر ہے اور تمہارا بوجھ تم پر ہے۔

٤٧٦٠ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ فَجَذَبَهُ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا فَإِنَّمَا عَلَيْهِمْ مَا حُمِّلُوا وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ.

سابقہ حوالہ (٤٧٥٩)

ایک اور سند سے یہ حدیث مروی ہے اس میں ہے کہ اشعث بن قیس نے سائل کو کھینچ لیا اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سنو اور اطاعت کرو، ان پر صرف ان کا بوجھ ہے اور تم پر تمہارا بوجھ ہے۔

١٣ - بَابُ الْأَمْرِ بِلُزُومِ الْجَمَاعَةِ عِنْدَ ظُهُورِ الْفِتَنِ وَتَحْذِيرِ الدُّعَاةِ إِلَى الْكُفْرِ

فتنہ کے وقت مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ رہنے کا حکم

٤٧٦١ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ يَقُولُ كَانَ النَّاسُ يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْخَيْرِ وَكُنْتُ أَسْأَلُهُ عَنِ الشَّرِّ مَخَافَةَ أَنْ يُدْرِكَنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا فِي جَاهِلِيَّةٍ وَشَرٍّ فَجَاءَنَا اللَّهُ بِهَذَا الْخَيْرِ فَهَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ شَرٌّ قَالَ نَعَمْ فَقُلْتُ هَلْ بَعْدَ ذَلِكَ الشَّرِّ مِنْ خَيْرٍ قَالَ نَعَمْ وَفِيهِ دَخَنٌ قُلْتُ وَمَا دَخَنُهُ قَالَ قَوْمٌ يَسْتَنُّونَ بِغَيْرِ سُنَّتِي وَيَهْدُونَ بِغَيْرِ هَدْيِي تَعْرِفُ مِنْهُمْ وَتُنْكِرُ فَقُلْتُ هَلْ بَعْدَ ذَلِكَ الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ قَالَ نَعَمْ دُعَاةٌ إِلَى أَبْوَابِ جَهَنَّمَ مَنْ أَجَابَهُمْ إِلَيْهَا قَذَفُوهُ فِيهَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صِفْهُمْ لَنَا قَالَ نَعَمْ قَوْمٌ مِنْ جِلْدَتِنَا وَيَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَتِنَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا تَرَى إِنْ أَدْرَكَنِي ذَلِكَ قَالَ تَلْزَمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ وَإِمَامَهُمْ فَقُلْتُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ لَهُمْ جَمَاعَةٌ وَلَا إِمَامٌ قَالَ فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا وَلَوْ أَنْ تَعَضَّ عَلَى أَصْلِ شَجَرَةٍ حَتَّى يُدْرِكَكَ الْمَوْتُ وَأَنْتَ عَلَى ذَلِكَ.

البخاری (٣٦٠٦-٧٠٨٤) ابن ماجہ (٣٩٧٩)

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ لوگ تو رسول اللہ ﷺ سے خیر کے متعلق سوال کرتے تھے اور میں آپ سے شر کے متعلق سوال کرتا تھا، اس خوف سے کہ کہیں میں اس شر میں مبتلا نہ ہو جاؤں، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! ہم زمانہ جاہلیت میں شر میں تھے، پھر اللہ تعالیٰ ہمارے پاس اس خیر کو لے آیا، کیا اس خیر کے بعد پھر شر ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے کہا: کیا اس شر کے بعد پھر خیر ہو گی؟ آپ نے فرمایا: ہاں لیکن اس خیر میں کچھ کدورت ہو گی، میں نے عرض کیا: وہ کدورت کیسی ہوگی؟ آپ نے فرمایا: لوگ میری سنت پر نہیں چلیں گے اور میری ہدایت کے خلاف عمل کریں گے، ان میں اچھی اور بری دونوں باتیں ہوں گی، میں نے عرض کیا: کیا اس خیر کے بعد کوئی شر ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! کچھ لوگ جہنم کے دروازوں پر کھڑے ہوں گے اور لوگوں کو بلائیں گے جو ان کی دعوت پر لبیک کہے گا وہ اس کو جہنم میں ڈال دیں گے! میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! ان کی صفت بیان کیجئے، آپ نے فرمایا: ان لوگوں کا رنگ ہماری طرح ہوگا اور وہ ہماری زبان بولتے ہوں گے، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! اگر میں ان کا زمانہ پاؤں تو میرے لیے کیا

حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: تم مسلمانوں کے امام اور مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ وابستہ رہنا، میں نے عرض کیا: اگر اس وقت مسلمانوں کی جماعت اور امام نہ ہو؟ آپ نے فرمایا: تم ان تمام فرقوں سے الگ رہنا خواہ تم کو تاحیات درخت کی جڑیں چبانی پڑیں اور اسی حال میں تمہاری موت آئے۔

٤٧٦٢ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى (وَهُوَ ابْنُ حَسَّانَ) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ (يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ قَالَ قَالَ حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا بِشَرٍّ فَجَاءَ اللَّهُ بِخَيْرٍ فَنَحْنُ فِيهِ فَهَلْ مِنْ وَرَاءِ هَذَا الْخَيْرِ شَرٌّ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ هَلْ وَرَاءَ ذَلِكَ الشَّرِّ خَيْرٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَهَلْ وَرَاءَ ذَلِكَ الْخَيْرِ شَرٌّ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ كَيْفَ قَالَ يَكُونُ بَعْدِي أَئِمَّةٌ لَا يَهْتَدُونَ بِهُدَايَ وَلَا يَسْتَنُّونَ بِسُنَّتِي وَسَيَقُومُ فِيهِمْ رِجَالٌ قُلُوبُهُمْ قُلُوبُ الشَّيَاطِينِ فِي جُثْمَانِ إِنْسٍ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ أَصْنَعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَدْرَكْتُ ذَلِكَ قَالَ تَسْمَعُ وَتُطِيعُ لِلْأَمِيرِ وَإِنْ ضُرِبَ ظَهْرُكَ وَأُخِذَ مَالُكَ فَاسْمَعْ وَأَطِعْ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (٣٣٨٥)

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! ہم شر میں مبتلا تھے، پھر اللہ تعالیٰ ہمارے پاس اس خیر کو لے آیا کیا اس خیر کے بعد شر ہوگا، آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کیا: کیا اس شر کے بعد خیر ہوگا، آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے پوچھا: کیا اس خیر کے بعد شر ہوگا؟ فرمایا: ہاں! میں نے پوچھا: اس کی کیا کیفیت ہو گی؟ آپ نے فرمایا: میرے بعد ایسے ائمہ ہوں گے جو میری ہدایت پر عمل نہیں کریں گے اور نہ میری سنت پر چلیں گے اور عنقریب ان میں ایسے لوگ ہوں گے جن کے دل شیطان کی طرح اور بدن انسانوں کی مانند ہوں گے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے کہا: یارسول اللہ! اگر میں ان کو پاؤں تو کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: امیر کے احکام سننا اور اس کی اطاعت کرنا، خواہ تمہاری پیٹھ پر کوڑے مارے جائیں اور تمہارا مال چھین لیا جائے پھر بھی (احکام) سننا اور اطاعت کرنا۔

٤٧٦٣ - وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ (يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ) حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي قَيْسِ بْنِ رِيَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ فَمَاتَ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً وَمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عُمِّيَّةٍ يَغْضَبُ لِعَصَبَةٍ أَوْ يَدْعُو إِلَى عَصَبَةٍ أَوْ يَنْصُرُ عَصَبَةً فَقُتِلَ فَقِتْلَةٌ جَاهِلِيَّةٌ وَمَنْ خَرَجَ عَلَى أُمَّتِي يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا وَلَا يَتَحَاشَى مِنْ مُؤْمِنِهَا وَلَا يَفِي لِذِي عَهْدٍ عَهْدَهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ.

النسائی (٤١٢٥) ابن ماجہ (٣٩٤٨)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص (حاکم کی) اطاعت سے نکل جائے اور جماعت کو چھوڑ دے تو وہ جاہلیت کی موت مرا اور جو شخص اندھی تقلید میں کسی کے جھنڈے تلے جنگ کرے یا کسی عصبیت کی بناء پر غضب ناک ہو یا عصبیت کی طرف دعوت دے یا عصبیت کی خاطر جنگ کرے اور مارا جائے تو وہ جاہلیت کی موت مرے گا اور جس شخص نے میری امت پر خروج کیا اور اچھوں اور بروں سب کو قتل کیا، کسی مومن کا لحاظ کیا نہ کسی سے کیا ہوا عہد پورا کیا وہ میرے دین پر نہیں ہے اور نہ میرا اس سے کوئی تعلق ہے۔

٤٧٦٤ - وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَاحٍ الْقَيْسِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِنَحْوِ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَقَالَ لَا يَتَحَاشَى مِنْ مُؤْمِنِهَا.

سابقہ حوالہ (۴۷۶۳)

نبی ﷺ نے فرمایا۔ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے اور اس میں "لَا يَتَحَاشَى مِنْ مُؤْمِنِهَا" کے الفاظ ہیں۔

٤٧٦٥ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ ثُمَّ مَاتَ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً وَمَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ يَغْضَبُ لِلْعَصَبَةِ وَيُقَاتِلُ لِلْعَصَبَةِ فَلَيْسَ مِنْ أُمَّتِي وَمَنْ خَرَجَ مِنْ أُمَّتِي عَلَى أُمَّتِي يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا لَا يَتَحَاشَ مِنْ مُؤْمِنِهَا وَلَا يَفِي بِذِي عَهْدِهَا فَلَيْسَ مِنِّي.

سابقہ حوالہ (۴۷۶۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص (امیر کی) اطاعت سے نکلا اور اس نے جماعت کو چھوڑ دیا پھر مر گیا تو وہ جاہلیت کی موت مرے گا اور جو شخص اندھی تقلید میں کسی کے جھنڈے تلے مارا جائے، عصبیت کی بناء پر غضب ناک ہو اور عصبیت کی بناء پر جنگ کرے وہ میری امت میں سے نہیں ہے اور میری امت میں سے جو شخص میری امت پر خروج کرے، نیک اور بد ہر شخص کو قتل کرے، مومن کا لحاظ کرے نہ ذمی کا عہد پورا کرے وہ میرے دین پر نہیں ہے۔

٤٧٦٦ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا ابْنُ الْمُثَنَّى فَلَمْ يَذْكُرِ النَّبِيَّ ﷺ فِي الْحَدِيثِ وَأَمَّا ابْنُ بَشَّارٍ فَقَالَ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ. سابقہ حوالہ (۴۷۶۳)

ایک اور سند سے یہ حدیث ہے ابن مثنی نے اپنی روایت میں رسول اللہ ﷺ کا ذکر نہیں کیا اور ابن بشار نے دوسروں کی روایت کی طرح کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

٤٧٦٧ - وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَرْوِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ رَأَى مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَصْبِرْ فَإِنَّهُ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا فَمَاتَ فَمِيتَةٌ جَاهِلِيَّةٌ. البخاری (۷۰۵۳-۷۰۵۴-۷۱۴۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو اپنے امیر کی کوئی چیز ناگوار گزرے وہ صبر کرے کیونکہ جو شخص ایک بالشت برابر بھی جماعت سے الگ ہوگا وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔

٤٧٦٨ - وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْجَعْدُ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ كَرِهَ مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا فَلْيَصْبِرْ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ خَرَجَ مِنَ السُّلْطَانِ شِبْرًا فَمَاتَ عَلَيْهِ إِلَّا مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً. سابقہ حوالہ (۴۷۶۷)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو اپنے امیر کی کوئی بات ناگوار گزرے وہ اس پر صبر کرے، کیونکہ لوگوں میں سے جو شخص بھی سلطان (کی اطاعت) سے ایک بالشت بھی نکلا تو وہ زمانہ جاہلیت کی موت مرے گا۔

٤٧٦٩ - وَحَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ

حضرت جندب بن عبد اللہ بجلی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اندھی تقلید میں کسی کے

عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَايَةٍ عُمِّيَّةٍ يَدْعُوْ عَصَبِيَّةً اَوْ يَنْصُرُ عَصَبِيَّةً فَقِتْلَةٌ جَاهِلِيَّةٌ.

النسائی (٤١٢٦)

جھنڈے تلے مارا گیا، جو عصبیت کی دعوت دیتا تھا اور عصبیت کی مدد کرتا تھا اس کی موت جاہلیت کی موت ہے۔

٤٧٧٠ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ (وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ) عَنْ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ جَاءَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُطِيْعٍ حِيْنَ كَانَ مِنْ اَمْرِ الْحَرَّةِ مَا كَانَ زَمَنَ يَزِيْدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ اطْرَحُوْا لِاَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وِسَادَةً فَقَالَ اِنِّيْ لَمْ آتِكَ لِاَجْلِسَ اَتَيْتُكَ لِاُحَدِّثَكَ حَدِيْثًا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُهُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ خَلَعَ يَدًا مِنْ طَاعَةٍ لَقِيَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا حُجَّةَ لَهُ وَمَنْ مَاتَ وَلَيْسَ فِيْ عُنُقِهِ بَيْعَةٌ مَاتَ مِيْتَةً جَاهِلِيَّةً.

مسلم، تحفۃ الاشراف (٧٦٦٤)

نافع بیان کرتے ہیں کہ یزید بن معاویہ کے دور حکومت میں جب واقعہ حرا ہوا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما عبد اللہ بن مطیع کے پاس گئے، ابن مطیع نے کہا: حضرت ابو عبدالرحمٰن (یہ حضرت ابن عمر کی کنیت تھی) کے لیے غالیچہ بچھاؤ، حضرت ابن عمر نے فرمایا: میں تمہارے پاس بیٹھنے کے لیے نہیں آیا، میں تمہارے پاس صرف اس لیے آیا ہوں کہ تم کو ایک حدیث سناؤں جس کو میں نے خود رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے (امام کی) اطاعت سے ہاتھ نکال لیا وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اس کے حق میں کوئی حجت نہیں ہوگی اور جو شخص اس حال میں مرا کہ اس کی گردن میں کسی کی بیعت نہیں تھی وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔

٤٧٧١ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ جَعْفَرٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ اَتَى ابْنَ مُطِيْعٍ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (٧٦٠٧)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ وہ ابن مطیع کے پاس گئے اور نبی ﷺ سے حدیث روایت کی۔

٤٧٧٢ - وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (٦٦٤٧)

ایک اور سند کے ساتھ نبی ﷺ کی یہی حدیث حضرت ابن عمر سے مروی ہے۔

١٤ - بَابُ حُكْمِ مَنْ فَرَّقَ اَمْرَ الْمُسْلِمِيْنَ وَهُوَ مُجْتَمِعٌ

مسلمانوں کی جماعت میں تفریق کرنے والے کا حکم

٤٧٧٣ - وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ وَقَالَ ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ

حضرت عرفجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب فتنے ہوں گے، سنو! جو شخص اس امت کی جمعیت کو توڑنے کا

عَرْفَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّهُ سَتَكُونُ هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يُفَرِّقَ أَمْرَ هٰذِهِ الْأُمَّةِ وَهِيَ جَمِيعٌ فَاضْرِبُوهُ بِالسَّيْفِ كَائِنًا مَنْ كَانَ.

ارادہ کرے اس کو تلوار سے مار دو خواہ وہ کوئی شخص ہو۔

ابوداؤد(٤٧٦٢) النسائی(٤٠٣٢-٤٠٣٣-٤٠٣٤)

٤٧٧٤ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْخَثْعَمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ح وَحَدَّثَنِي حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُخْتَارِ وَرَجُلٌ سَمَّاهُ كُلُّهُمْ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمْ جَمِيعًا فَاقْتُلُوهُ.

امام مسلم نے اس حدیث کی چار سندیں بیان کیں سب روایات میں "فاقتلوا" ہے۔

سابقہ حوالہ(٤٧٧٣)

٤٧٧٥ - وَحَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ أَتَاكُمْ وَأَمْرُكُمْ جَمِيعٌ عَلَى رَجُلٍ وَاحِدٍ يُرِيدُ أَنْ يَشُقَّ عَصَاكُمْ أَوْ يُفَرِّقَ جَمَاعَتَكُمْ فَاقْتُلُوهُ.

حضرت عرفجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے یہ سنا ہے کہ جب تم ایک شخص کی امامت پر متفق ہو پھر کوئی شخص تمہارے اتحاد کی لاٹھی کو توڑنے کی کوشش کرے یا تمہاری جماعت میں تفریق کی کوشش کرے تو اس کو قتل کر دو۔

سابقہ حوالہ(٤٧٧٣)

١٥ - بَابُ إِذَا بُويِعَ لِخَلِيفَتَيْنِ

دو خلیفوں سے بیعت کا حکم

٤٧٧٦ - وَحَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا بُويِعَ لِخَلِيفَتَيْنِ فَاقْتُلُوا الْآخَرَ مِنْهُمَا. مسلم تحفۃ الاشراف(٤٣٣٧)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دو خلیفوں کی بیعت کی جائے تو ان میں سے دوسرے کو قتل کر دو۔

١٦ - بَابُ وُجُوبِ الْإِنْكَارِ عَلَى الْأُمَرَاءِ فِيمَا يُخَالِفُ الشَّرْعَ وَتَرْكِ قِتَالِهِمْ مَا صَلَّوْا وَنَحْوِ ذٰلِكَ

خلاف شرع امور میں حکام کا رد کرنا واجب ہے اور جب تک وہ نماز پڑھتے رہیں ان کے خلاف جنگ کرنا ممنوع ہے

٤٧٧٧ - وَحَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مِحْصَنٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ سَتَكُونُ أُمَرَاءُ فَتَعْرِفُونَ وَتُنْكِرُونَ فَمَنْ عَرَفَ بَرِئَ وَمَنْ أَنْكَرَ سَلِمَ وَلٰكِنْ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب تم پر ایسے حاکم مقرر ہوں گے جو اچھے اور برے کام کریں گے سو جس نے برے کاموں کو پہچان لیا وہ بری ہو گیا اور جس نے برے کاموں کو مسترد کیا وہ

مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ قَالُوْا أَفَلَا نُقَاتِلُهُمْ قَالَ لَا مَا صَلَّوْا.

ابوداؤد (۴۷۶۰-۴۷۶۱) الترمذی (۲۲۶۵)

سلامت رہا، البتہ جس شخص نے برے کاموں کو پسند کیا اور ان کی پیروی کی (وہ سلامت نہیں رہے گا) صحابہ نے عرض کیا: کیا ہم ان سے جنگ نہ کریں؟ آپ نے فرمایا: نہیں جب تک کہ وہ نماز پڑھتے رہیں۔

۴۷۷۸ - وَحَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ مُعَاذٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي غَسَّانَ) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ (وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيُّ) حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مِحْصَنٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ إِنَّهُ يُسْتَعْمَلُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ فَتَعْرِفُونَ وَتُنْكِرُونَ فَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ أَنْكَرَ فَقَدْ سَلِمَ وَلَكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَلَا نُقَاتِلُهُمْ قَالَ لَا مَا صَلَّوْا (أَيْ مَنْ كَرِهَ بِقَلْبِهِ وَأَنْكَرَ بِقَلْبِهِ).

سابقہ حوالہ (۴۷۷۷)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم پر ایسے امیر مقرر کیے جائیں گے جن سے تم اچھائیاں بھی دیکھو گے اور برائیاں بھی، سو جو برے کام کو ناپسند کرے گا وہ بری ہو جائے گا اور جو اس کو مسترد کر دے گا وہ سلامت رہے گا، البتہ جو شخص ان کو پسند کرے گا اور ان کی اتباع کرے گا (وہ سلامت نہیں رہے گا یا بری نہیں ہوگا) صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا ہم ان سے جہاد نہ کریں، آپ نے فرمایا: نہیں جب تک وہ نماز پڑھتے رہیں، برا جاننے سے دل سے برا جاننا اور مسترد کرنے سے دل سے مسترد کرنا مراد ہے۔

۴۷۷۹ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ (يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ) حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى ابْنُ زِيَادٍ وَهِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مِحْصَنٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِنَحْوِ ذٰلِكَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَمَنْ أَنْكَرَ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ سَلِمَ. سابقہ حوالہ (۴۷۷۷)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے البتہ اس حدیث میں یہ الفاظ ہیں کہ جس نے انکار کیا وہ بری ہو گیا اور جس نے ناپسند کیا وہ سلامت رہا۔

۴۷۸۰ - وَحَدَّثَنَاهُ حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مِحْصَنٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا قَوْلَهُ وَلَكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ لَمْ يَذْكُرْهُ.

سابقہ حوالہ (۴۷۷۷)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔ البتہ اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں "وَلَكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ"۔

۱۷ - بَابُ خِيَارِ الْأَئِمَّةِ وَشِرَارِهِمْ

اچھے اور برے حاکموں کا بیان

۴۷۸۱ - وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ زُرَيْقِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قَرَظَةَ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ خِيَارُ أَئِمَّتِكُمُ الَّذِينَ تُحِبُّونَهُمْ وَيُحِبُّونَكُمْ وَيُصَلُّونَ عَلَيْكُمْ وَتُصَلُّونَ عَلَيْهِمْ وَشِرَارُ

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے بہترین امام (خلیفہ) وہ ہیں جن سے تم محبت کرو اور وہ تم سے محبت کریں، تم ان کے لیے دعائے مغفرت کرو اور وہ تمہارے لیے دعاء مغفرت کریں اور تمہارے بدترین امام وہ ہیں جن سے تم بغض

أَئِمَّتِكُمُ الَّذِينَ تُبْغِضُونَهُمْ وَيُبْغِضُونَكُمْ وَتَلْعَنُونَهُمْ وَيَلْعَنُونَكُمْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفَلَا نُنَابِذُهُمْ بِالسَّيْفِ فَقَالَ لَا مَا أَقَامُوا فِيكُمُ الصَّلٰوةَ وَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْ وُلَاتِكُمْ شَيْئًا تَكْرَهُونَهُ فَاكْرَهُوا عَمَلَهُ وَلَا تَنْزِعُوا يَدًا مِنْ طَاعَةٍ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۰۹۱۵)

رکھو اور وہ تم سے بغض رکھیں، تم ان پر لعنت کرو اور وہ تم پر لعنت کریں، عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! کیا ہم ان کو تلوار کے زور سے معزول نہ کریں؟ آپ نے فرمایا: نہیں، جب تک کہ وہ تم میں نماز قائم کرتے رہیں اور جب تم اپنے حکمرانوں کی کوئی برائی دیکھو تو ان کے اس عمل کو برا جانو اور ان کی اطاعت سے دست کش نہ ہو۔

۴۷۸۲ - وَحَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ (يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ أَخْبَرَنِي مَوْلَى بَنِي فَزَارَةَ (وَهُوَ رُزَيْقُ بْنُ حَيَّانَ) أَنَّهُ سَمِعَ مُسْلِمَ بْنَ قَرَظَةَ ابْنَ عَمِّ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ خِيَارُ أَئِمَّتِكُمُ الَّذِينَ تُحِبُّونَهُمْ وَيُحِبُّونَكُمْ وَتُصَلُّونَ عَلَيْهِمْ وَيُصَلُّونَ عَلَيْكُمْ وَشِرَارُ أَئِمَّتِكُمُ الَّذِينَ تُبْغِضُونَهُمْ وَيُبْغِضُونَكُمْ وَتَلْعَنُونَهُمْ وَيَلْعَنُونَكُمْ قَالُوا قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفَلَا نُنَابِذُهُمْ عِنْدَ ذٰلِكَ قَالَ لَا مَا أَقَامُوا فِيكُمُ الصَّلٰوةَ لَا مَا أَقَامُوا فِيكُمُ الصَّلٰوةَ أَلَا مَنْ وَلِيَ عَلَيْهِ وَالٍ فَرَآهُ يَأْتِي شَيْئًا مِنْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ فَلْيَكْرَهْ مَا يَأْتِي مِنْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ وَلَا يَنْزِعَنَّ يَدًا مِنْ طَاعَةٍ قَالَ ابْنُ جَابِرٍ فَقُلْتُ (يَعْنِي لِرُزَيْقٍ) حِينَ حَدَّثَنِي بِهٰذَا الْحَدِيثِ آللّٰهِ يَا أَبَا الْمِقْدَامِ لَحَدَّثَكَ بِهٰذَا أَوْ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ مُسْلِمِ بْنِ قَرَظَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَوْفًا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَجَثَا عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَقَالَ إِي وَاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لَسَمِعْتُهُ مِنْ مُسْلِمِ بْنِ قَرَظَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَوْفَ ابْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۰۹۱۵)

حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے بہترین امام وہ ہیں جن سے تم محبت کرو اور وہ تم سے محبت کریں، تم ان کے لیے دعاءِ مغفرت کرو اور وہ تمہارے لیے دعاءِ مغفرت کریں اور تمہارے بدترین امام وہ ہیں جن سے تم بغض رکھو اور وہ تم سے بغض رکھیں اور تم ان پر لعنت کرو اور وہ تم پر لعنت کریں، صحابہ نے کہا: ہم نے عرض کیا کہ کیا ہم ایسے موقع پر ان کو تلوار سے معزول نہ کریں؟ آپ نے فرمایا: نہیں، جب تک وہ تم میں نماز قائم کرتے رہیں، نہیں، جب تک وہ تم میں نماز قائم کرتے رہیں، سنو! جن لوگوں پر کسی شخص کو حاکم بنایا گیا، پھر وہ لوگ اس حاکم کو اللہ کی کسی معصیت میں مبتلا دیکھیں تو وہ اللہ کی اس معصیت کو برا جانیں اور اس کی اطاعت سے دست کش نہ ہوں، ابن جابر بیان کرتے ہیں کہ جب رزیق بن حیان نے یہ حدیث مجھ سے بیان کی تو میں نے کہا: ابو مقدام! میں تم کو خدا کی قسم دے کر یہ سوال کرتا ہوں، آیا تم کو یہ حدیث کسی نے بیان کی، یا تم نے مسلم بن قرظہ سے یہ حدیث خود سنی ہے، جنہوں نے اس کو عوف سے سنا اور وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، یہ سن کر رزیق گھٹنوں کے بل گر گئے اور قبلہ کی طرف منہ کر کے کہا: اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، میں نے مسلم بن قرظہ سے یہ حدیث سنی اور انہوں نے حضرت عوف بن مالک سے اور وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث سنی ہے۔

۴۷۸۳ - وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ

امام مسلم نے نبی ﷺ سے حضرت عوف بن مالک کی اس روایت کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

زُرَيْقٍ مَوْلَى بَنِي فَزَارَةَ قَالَ مُسْلِمٌ وَرَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قَرَظَةَ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۰۹۱۵)

۱۸ - بَابُ اسْتِحْبَابِ مُبَايَعَةِ الْإِمَامِ الْجَيْشَ عِنْدَ إِرَادَةِ الْقِتَالِ وَبَيَانِ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

جنگ کے وقت مجاہدین سے بیعت لینے کا استحباب اور بیعت رضوان کا بیان

۴۷۸۴ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ أَلْفًا وَأَرْبَعَ مِائَةٍ فَبَايَعْنَاهُ وَعُمَرُ آخِذٌ بِيَدِهِ تَحْتَ الشَّجَرَةِ وَهِيَ سَمُرَةٌ وَقَالَ بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَّ وَلَمْ نُبَايِعْهُ عَلَى الْمَوْتِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۲۹۲۳)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حدیبیہ کے دن ہم چودہ سو تھے، ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پر بیعت کی درآں حالیکہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک درخت کے نیچے آپ کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے، ہم نے فرار نہ ہونے پر آپ کے ہاتھ پر بیعت کی اور آپ کے ہاتھ پر موت کی بیعت نہیں کی۔

۴۷۸۵ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمْ نُبَايِعْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْمَوْتِ إِنَّمَا بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَّ. الترمذی (۱۵۹۴) النسائی (۴۱۶۹)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے موت پر بیعت نہیں کی، ہم نے آپ سے صرف اس بات پر بیعت کی تھی کہ ہم بھاگیں گے نہیں۔

۴۷۸۶ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعَ جَابِرًا يُسْأَلُ كَمْ كَانُوا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ قَالَ كُنَّا أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً فَبَايَعْنَاهُ وَعُمَرُ آخِذٌ بِيَدِهِ تَحْتَ الشَّجَرَةِ وَهِيَ سَمُرَةٌ فَبَايَعْنَاهُ غَيْرَ جَدِّ بْنِ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيِّ اخْتَبَأَ تَحْتَ بَطْنِ بَعِيرِهِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۲۸۶۴)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا گیا کہ حدیبیہ کے دن آپ کی کتنی تعداد تھی؟ آپ نے فرمایا: ہم چودہ سو تھے، ہم نے آپ سے بیعت کی درآں حالیکہ حضرت عمر ایک درخت کے نیچے آپ کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے (وہ درخت سمرہ کا تھا) ہم نے آپ سے بیعت کی لیکن جد بن قیس انصاری نے آپ سے بیعت نہیں کی، وہ اپنے اونٹ کے پیٹ کے نیچے چھپ گیا۔

۴۷۸۷ - وَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَعْوَرُ مَوْلَى سُلَيْمَانَ بْنِ مُجَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يُسْأَلُ هَلْ بَايَعَ النَّبِيُّ ﷺ بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَقَالَ لَا وَلَكِنْ صَلَّى بِهَا وَلَمْ يُبَايِعْ عِنْدَ شَجَرَةٍ إِلَّا الشَّجَرَةَ الَّتِي بِالْحُدَيْبِيَةِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ دَعَا النَّبِيُّ ﷺ عَلَى بِئْرِ الْحُدَيْبِيَةِ.

ابو الزبیر کہتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سوال کیا گیا: کیا نبی ﷺ نے ذوالحلیفہ میں بیعت لی تھی؟ انہوں نے کہا: نہیں' آپ نے وہاں نماز پڑھی تھی اور حدیبیہ کے درخت کے سوا آپ نے کسی درخت کے نیچے بیعت نہیں لی، ابن جریج کہتے ہیں کہ انہیں ابو الزبیر نے یہ بتایا کہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما یہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حدیبیہ کے کنوئیں پر دعا کی تھی۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (٢٨٦٣)

٤٧٨٨ - وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ (وَاللَّفْظُ لِسَعِيدٍ) قَالَ سَعِيدٌ وَإِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ أَلْفًا وَأَرْبَعَ مِائَةٍ فَقَالَ لَنَا النَّبِيُّ ﷺ أَنْتُمُ الْيَوْمَ خَيْرُ أَهْلِ الْأَرْضِ وَقَالَ جَابِرٌ لَوْ كُنْتُ أُبْصِرُ لَأَرَيْتُكُمْ مَوْضِعَ الشَّجَرَةِ. البخاری (٤١٥٤-٤٨٤٠)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حدیبیہ کے دن ہم ایک ہزار چار سو تھے، نبی ﷺ نے ہم سے فرمایا: اس وقت تم تمام روئے زمین کے بہترین افراد ہو، حضرت جابر نے کہا: اگر میری بینائی ہوتی تو میں تم کو اس درخت کی جگہ دکھاتا۔

٤٧٨٩ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ فَقَالَ لَوْ كُنَّا مِائَةَ أَلْفٍ لَكَفَانَا كُنَّا أَلْفًا وَخَمْسَمِائَةٍ. البخاری (٣٥٧٦-٤١٥٢-٥٦٣٩) النسائی (٧٧)

سالم بن ابی الجعد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اصحاب شجرہ (اصحاب بیعت رضوان) کے متعلق پوچھا: انہوں نے کہا: اگر ہم ایک لاکھ بھی ہوتے تو وہ پانی ہمیں کافی ہوتا لیکن ہم پندرہ سو تھے۔

٤٧٩٠ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ح وَحَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ (يَعْنِي الطَّحَّانَ) كِلَاهُمَا يَقُولُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَوْ كُنَّا مِائَةَ أَلْفٍ لَكَفَانَا كُنَّا خَمْسَ عَشْرَةَ مِائَةً. سابقہ حوالہ (٤٧٨٩)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اگر ہم ایک لاکھ بھی ہوتے تو وہ پانی ہمیں کافی ہوتا لیکن ہم پندرہ سو تھے۔

٤٧٩١ - وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرٍ كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ أَلْفًا وَأَرْبَعَمِائَةٍ. سابقہ حوالہ (٤٧٨٩)

سالم بن ابی الجعد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر سے پوچھا: اس دن تم کتنے تھے؟ انہوں نے کہا: چودہ سو۔

٤٧٩٢ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو (يَعْنِي ابْنَ مُرَّةَ) حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى قَالَ كَانَ أَصْحَابُ الشَّجَرَةِ أَلْفًا وَثَلَاثَمِائَةٍ وَكَانَتْ أَسْلَمُ ثُمُنَ الْمُهَاجِرِينَ. البخاری (٤١٥٥)

حضرت عبد اللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اصحاب شجرہ تیرہ سو تھے اور قبیلہ اسلم کے لوگ مہاجرین کا آٹھواں حصہ تھے۔

٤٧٩٣ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ح وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (٤٧٩٢)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

٤٧٩٤ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے

عَنْ خَالِدٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَعْرَجِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنِي يَوْمَ الشَّجَرَةِ وَالنَّبِيُّ ﷺ يُبَايِعُ النَّاسَ وَأَنَا رَافِعٌ غُصْنًا مِنْ أَغْصَانِهَا عَنْ رَأْسِهِ وَنَحْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً قَالَ لَمْ نُبَايِعْهُ عَلَى الْمَوْتِ وَلَكِنْ بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَّ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۱۴۷۱)

ہیں کہ میں نے بیعت رضوان کے دن دیکھا کہ نبی ﷺ لوگوں سے بیعت لے رہے ہیں اور میں درخت کی شاخوں میں سے ایک شاخ کو آپ کے سر انور سے ہٹا رہا تھا، ہم اس وقت چودہ سو تھے انہوں نے کہا: ہم نے آپ سے موت پر بیعت نہیں کی، لیکن ہم نے یہ بیعت کی تھی کہ ہم بھاگیں گے نہیں۔

۴۷۹۵ - وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۱۴۷۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

۴۷۹۶ - وَحَدَّثَنَاهُ حَامِدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ طَارِقٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ كَانَ أَبِي مِمَّنْ بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عِنْدَ الشَّجَرَةِ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فِي قَابِلٍ حَاجِّينَ فَخَفِيَ عَلَيْنَا مَكَانُهَا فَإِنْ كَانَتْ تَبَيَّنَتْ لَكُمْ فَأَنْتُمْ أَعْلَمُ. البخاری (۴۱۶۲، ۴۱۶۵)

سعید بن میتب کہتے ہیں کہ میرے والد بھی ان لوگوں میں سے تھے جنہوں نے درخت کے نیچے رسول اللہ ﷺ سے بیعت کی تھی، انہوں نے کہا: جب ہم اگلے سال حج کے لیے گئے تو ہم کو وہ جگہ نہیں مل سکی، اگر تم کو وہ جگہ معلوم ہو جائے تو تم زیادہ جانتے ہو۔

۴۷۹۷ - وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ وَقَرَأْتُهُ عَلَى نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُمْ كَانُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَامَ الشَّجَرَةِ قَالَ فَنَسُوهَا مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ. سابقہ حوالہ (۴۷۹۵)

سعید بن میتب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ بیعت رضوان کے سال وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، پھر اگلے سال وہ اس درخت کو بھول گئے۔

۴۷۹۸ - وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ الشَّجَرَةَ ثُمَّ أَتَيْتُهَا بَعْدُ فَلَمْ أَعْرِفْهَا. سابقہ حوالہ (۴۷۹۵)

سعید بن میتب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے اس درخت کو دیکھا تھا، میں بعد میں پھر اس درخت کے پاس گیا تو اس درخت کو نہ پہچان سکا۔

۴۷۹۹ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ (يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ) عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى سَلَمَةَ ابْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ قُلْتُ لِسَلَمَةَ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ بَايَعْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ قَالَ عَلَى الْمَوْتِ. البخاری (۲۹۶۰-۴۱۶۹-۷۲۰۶) الترمذی (۱۵۹۲) النسائی (۴۱۷۰)

حضرت سلمہ بن اکوع کے مولیٰ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سلمہ سے پوچھا کہ حدیبیہ کے دن تم نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پر کس چیز کی بیعت کی تھی؟ انہوں نے کہا: موت پر۔

۴۸۰۰ - وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ سَلَمَةَ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (۴۷۸۹)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

۴۸۰۱ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا

حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس کوئی

الْمَخْزُوْمِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيٰى عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ زَيْدٍ قَالَ اَتَاهُ اٰتٍ فَقَالَ هٰذَاكَ ابْنُ حَنْظَلَةَ يُبَايِعُ النَّاسَ فَقَالَ عَلٰى مَاذَا قَالَ عَلَى الْمَوْتِ قَالَ لَا اُبَايِعُ عَلٰى هٰذَا اَحَدًا بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ.

البخاری (۲۹۵۹-۴۱۶۷)

شخص آیا اور کہنے لگا: ابن حنظلہ لوگوں سے بیعت لے رہے ہیں؟ پوچھا: کس چیز پر؟ کہا: موت پر' کہا: میں رسول اللہ ﷺ کے بعد کسی شخص کے ہاتھ پر موت کی بیعت نہیں کروں گا۔

۱۹-بَابُ تَحْرِيْمِ رُجُوْعِ الْمُهَاجِرِ اِلَى اسْتِيْطَانِ وَطَنِهٖ

ہجرت کے بعد پھر اس جگہ کو وطن بنانے کی ممانعت

۴۸۰۲- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ (يَعْنِي ابْنَ اِسْمَاعِيْلَ) عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ الْاَكْوَعِ اَنَّهٗ دَخَلَ عَلَى الْحَجَّاجِ فَقَالَ يَا ابْنَ الْاَكْوَعِ ارْتَدَدْتَ عَلٰى عَقِبَيْكَ تَعَرَّبْتَ قَالَ لَا وَلٰكِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَذِنَ لِيْ فِي الْبَدْوِ. البخاری (۷۰۸۷) النسائی (۴۱۹۷)

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ حجاج کے پاس گئے اس نے کہا: اے ابن الاکوع! کیا تم دوبارہ اپنی پچھلی روش کے مطابق جنگلوں میں رہنے لگے؟ انہوں نے کہا: نہیں! مجھے رسول اللہ ﷺ نے جنگلوں میں رہنے کی اجازت دی تھی۔

۲۰-بَابُ الْمُبَايَعَةِ بَعْدَ فَتْحِ مَكَّةَ عَلَى الْاِسْلَامِ وَالْجِهَادِ وَالْخَيْرِ وَبَيَانِ مَعْنٰى لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ

فتح مکہ کے بعد اسلام' جہاد اور خیر پر بیعت کرنا اور فتح مکہ کے بعد ہجرت نہ ہونے کی تاویل

۴۸۰۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَبُوْ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ حَدَّثَنِيْ مُجَاشِعُ ابْنُ مَسْعُوْدٍ السُّلَمِيُّ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ اُبَايِعُهٗ عَلَى الْهِجْرَةِ فَقَالَ اِنَّ الْهِجْرَةَ قَدْ مَضَتْ لِاَهْلِهَا وَلٰكِنْ عَلَى الْاِسْلَامِ وَالْجِهَادِ وَالْخَيْرِ.

البخاری (۲۹۶۲-۲۹۶۳-۳۰۷۸-۳۰۷۹-۴۳۰۵تا۴۳۰۸)

حضرت مجاشع بن مسعود سلمی بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ہجرت پر بیعت کرنے کے لیے آیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل ہجرت کی ہجرت ختم ہو چکی ہے، تاہم اسلام جہاد اور خیر پر بیعت کرو۔

۴۸۰۴- وَحَدَّثَنِيْ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مُجَاشِعُ بْنُ مَسْعُوْدٍ السُّلَمِيُّ قَالَ جِئْتُ بِاَخِيْ اَبِيْ مَعْبَدٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بَعْدَ الْفَتْحِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بَايِعْهُ عَلَى الْهِجْرَةِ قَالَ قَدْ مَضَتِ الْهِجْرَةُ بِاَهْلِهَا قُلْتُ فَبِاَيِّ شَيْءٍ تُبَايِعُهٗ قَالَ عَلَى الْاِسْلَامِ وَالْجِهَادِ وَالْخَيْرِ قَالَ اَبُوْ عُثْمَانَ فَلَقِيْتُ اَبَا مَعْبَدٍ فَاَخْبَرْتُهٗ بِقَوْلِ مُجَاشِعٍ فَقَالَ صَدَقَ.

سابقہ حوالہ (۴۸۰۲)

مجاشع بن مسعود سلمی بیان کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے بعد میں اپنے بھائی ابو معبد کو لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اس سے ہجرت پر بیعت لے لیجئے' آپ نے فرمایا: ہجرت والوں کی ہجرت ختم ہو چکی ہے، میں نے عرض کیا: پھر آپ کس چیز پر اس کی بیعت لیں گے؟ آپ نے فرمایا: اسلام جہاد اور خیر پر۔ ابو عثمان کہتے ہیں کہ میری حضرت ابو معبد سے ملاقات ہوئی تو میں نے ان کو حضرت مجاشع کی حدیث سنائی، انہوں نے کہا: اس نے سچ کہا ہے۔

٤٨٠٥ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ فَلَقِيتُ أَخَاهُ فَقَالَ صَدَقَ مُجَاشِعٌ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبَا مَعْبَدٍ. سابقہ حوالہ (٤٨٠٢)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے اس میں ہے کہ میری حضرت مجاشع کے بھائی سے ملاقات ہوئی انہوں نے کہا: اس نے سچ کہا اور ابو معبد کا ذکر نہیں ہے۔

٤٨٠٦ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ الْفَتْحِ فَتْحِ مَكَّةَ لَا هِجْرَةَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا.

سابقہ حوالہ (۳۲۸۹)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے وقت جس دن مکہ فتح ہوا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اب ہجرت نہیں ہے، لیکن جہاد اور نیت ہے اور جب تم کو جہاد کے لیے بلایا جائے تو چلے آؤ۔

٤٨٠٧ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَابْنُ رَافِعٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ يَعْنِي ابْنَ مُهَلْهِلٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ كُلُّهُمْ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ.

سابقہ حوالہ (۳۲۸۹)

امام مسلم نے اس حدیث کی تین اور سندیں ذکر کی ہیں۔

٤٨٠٨ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْهِجْرَةِ فَقَالَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۳۷۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے ہجرت کے متعلق سوال کیا گیا، آپ نے فرمایا: فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں ہے، لیکن جہاد اور نیت ہے اور جب تم کو جہاد کے لیے بلایا جائے تو فوراً چل پڑو۔

٤٨٠٩ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّ أَعْرَابِيًّا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْهِجْرَةِ فَقَالَ وَيْحَكَ إِنَّ شَأْنَ الْهِجْرَةِ لَشَدِيدٌ فَهَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تُؤْتِي صَدَقَتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاعْمَلْ مِنْ وَرَاءِ الْبِحَارِ فَإِنَّ اللَّهَ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا. البخاری (١٤٥٢-٢٦٣٣-٣٩٢٣-٦١٦٥) ابوداؤد (٢٤٧٧) النسائی (٤١٧٥)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ ﷺ سے ہجرت کے متعلق سوال کیا، آپ نے فرمایا: ہجرت تو بہت مشکل چیز ہے، کیا تمہارے پاس کچھ اونٹ ہیں؟ اس نے کہا: ہاں! آپ نے فرمایا: کیا تم ان کی زکوٰۃ ادا کرتے ہو؟ اس نے کہا: ہاں! آپ نے فرمایا: سمندر کے پار عمل کرتے رہو اللہ تعالیٰ تمہارے کسی عمل کو ہرگز رائیگاں نہیں کرے گا۔

٤٨١٠ - وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے البتہ اس میں

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ فَهَلْ تَحْلُبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا قَالَ نَعَمْ.

سابقہ حوالہ (۴۸۰۹)

یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے عمل میں سے کسی چیز کو ضائع نہیں کرے گا اور یہ اضافہ ہے کہ اونٹیاں پانی پینے کے لیے (گھاٹ یا چشمہ پر) جس دن آتی ہیں تو کیا تم (لوگوں کو) ان کا دودھ دوہنے کی اجازت دیتے ہو؟ اس نے کہا: ہاں!

۲۱- بَابُ كَيْفِيَّةِ بَيْعَةِ النِّسَاءِ

عورتوں کو بیعت کرنے کا طریقہ

۴۸۱۱ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ابْنُ يَزِيدَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ كَانَتِ الْمُؤْمِنَاتُ إِذَا هَاجَرْنَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يُمْتَحَنَّ بِقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَنْ أَقَرَّ بِهَذَا مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ فَقَدْ أَقَرَّ بِالْمِحْنَةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَقْرَرْنَ بِذَلِكَ مِنْ قَوْلِهِنَّ قَالَ لَهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ انْطَلِقْنَ فَقَدْ بَايَعْتُكُنَّ وَلَا وَاللَّهِ مَا مَسَّتْ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ غَيْرَ أَنَّهُ يُبَايِعُهُنَّ بِالْكَلَامِ قَالَتْ عَائِشَةُ وَاللَّهِ مَا أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى النِّسَاءِ قَطُّ إِلَّا بِمَا أَمَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَمَا مَسَّتْ كَفُّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَفَّ امْرَأَةٍ قَطُّ وَكَانَ يَقُولُ لَهُنَّ إِذَا أَخَذَ عَلَيْهِنَّ قَدْ بَايَعْتُكُنَّ كَلَامًا.

البخاری (۵۲۸۸) ابن ماجہ (۲۸۷۵)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ مسلمان عورتیں جب رسول اللہ ﷺ کے پاس آتیں تو آپ اس آیت کی بناء پر ان کا امتحان لیتے تھے، (ترجمہ:) "اے نبی! جب آپ کے پاس مسلمان عورتیں آئیں اور آپ سے اس پر بیعت کریں کہ وہ اللہ کے سوا کسی کو شریک نہیں بنائیں گی نہ چوری کریں گی اور نہ زنا کریں گی الخ" حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ مسلمان عورتوں میں سے جو عورت ان باتوں کا اقرار کر لیتی، اس کا امتحان منعقد ہو جاتا اور جب وہ ان باتوں کا اقرار کر لیتیں تو رسول اللہ ﷺ ان سے فرماتے: جاؤ میں تمہیں بیعت کر چکا ہوں! بخدا! رسول اللہ ﷺ نے کبھی کسی عورت کے ہاتھ کو مس نہیں کیا، ہاں! نبی ﷺ ان کو زبان سے بیعت کرتے تھے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ بخدا رسول اللہ ﷺ نے ان سے انہی باتوں کا عہد لیا جن کا اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکم دیا تھا اور رسول اللہ ﷺ کی ہتھیلی کبھی کسی عورت کی ہتھیلی سے مس نہیں ہوئی، آپ جب کبھی ان سے بیعت لیتے تو زبانی فرما دیتے کہ میں نے تم سے بیعت کر لی۔

۴۸۱۲ - وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا وَقَالَ هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ عَنْ بَيْعَةِ النِّسَاءِ قَالَتْ مَا مَسَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِيَدِهِ امْرَأَةً قَطُّ إِلَّا أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا فَإِذَا أَخَذَ عَلَيْهَا فَأَعْطَتْهُ قَالَ اذْهَبِي فَقَدْ بَايَعْتُكِ. ابوداؤد (۲۹۴۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عورتوں کی بیعت کے متعلق بتایا کہ نبی ﷺ نے کبھی کسی عورت کو اپنے ہاتھ سے نہیں چھوا، البتہ آپ ان سے زبانی عہد لیتے تھے اور جب وہ عہد کر لیتیں تو آپ فرماتے: جاؤ میں نے تم کو بیعت کر لیا۔

ف: اس حدیث سے یہ معلوم ہوا کہ عورت کا ہاتھ پکڑے بغیر ضرورت کی بناء پر اس سے کلام کرنا جائز ہے اور اس سے یہ معلوم ہوا کہ مردوں سے ہاتھ پکڑ کر بیعت کرنا چاہیے اور یہ کہ ضرورت کے وقت اجنبی عورت کا کلام سننا جائز ہے اور یہ کہ ضرورت

شرعی کے بغیر عورت کے بدن کو چھونا جائز نہیں ہے، اس میں علاج معالجہ کی ضروریات داخل ہیں۔

٢٢- بَابُ الْبَيْعَةِ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيمَا اسْتَطَاعَ

حسب استطاعت، احکام سننے اور اطاعت کرنے پر بیعت

٤٨١٣ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَيُّوبَ) قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ) أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ كُنَّا نُبَايِعُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ يَقُولُ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتَ.

الترمذی (١٥٩٣) النسائی (٤١٩٨)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ سے سننے اور اطاعت کرنے پر بیعت کرتے تھے اور آپ ہم سے فرماتے تھے ”جن کاموں کی تم میں استطاعت ہو“۔

ف: یہ نبی ﷺ کی امت پر انتہائی شفقت ہے کہ آپ بیعت کے وقت امت کو یہ تلقین فرماتے کہ کہو ”جن کاموں کی ہمیں استطاعت ہے“۔ تاکہ بیعت کے عموم میں ایسی چیزیں نہ داخل ہوں جن کی استطاعت نہیں ہے اس سے معلوم ہوا کہ جب کوئی شخص کسی کو دیکھے کہ وہ اپنی قدرت اور طاقت سے زیادہ کسی چیز کا التزام کر رہا ہے تو اسے منع کرے۔ جس طرح کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”من الاعمال ما تطیقون“ ”وہ کام کرو جو ہمیشہ کر سکو“۔

٢٣- بَابُ بَيَانِ سِنِّ الْبُلُوغِ

سن بلوغ کا بیان

٤٨١٤ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ عَرَضَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ أُحُدٍ فِي الْقِتَالِ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُجِزْنِي وَعَرَضَنِي يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فَأَجَازَنِي قَالَ نَافِعٌ فَقَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ خَلِيفَةٌ فَحَدَّثْتُهُ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا لَحَدٌّ بَيْنَ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ فَكَتَبَ إِلَى عُمَّالِهِ أَنْ يَفْرِضُوا لِمَنْ كَانَ ابْنَ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً وَمَنْ كَانَ دُونَ ذَلِكَ فَاجْعَلُوهُ فِي الْعِيَالِ.

البخاری (٢٦٦٤) ابن ماجہ (٢٥٤٣)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے غزوہ احد میں اپنے آپ کو جہاد کے لیے رسول اللہ ﷺ پر پیش کیا، اس وقت میری عمر چودہ سال تھی، آپ نے مجھے اجازت نہیں دی اور غزوہ خندق میں میری عمر پندرہ سال تھی اس وقت میں نے اپنے آپ کو پیش کیا تو آپ نے مجھے اجازت دے دی، نافع کہتے ہیں کہ جس زمانہ میں عمر بن عبد العزیز خلیفہ تھے میں نے ان کے پاس جا کر یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے کہا: یہ صغیر اور کبیر کے درمیان حد ہے، پھر انہوں نے اپنے عاملوں کو یہ لکھ دیا کہ جو شخص پندرہ سال کا ہو اس کا حصہ مقرر کریں اور جو اس سے کم کا ہو اس کو بچوں میں شمار کریں۔

٤٨١٥ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ (يَعْنِي الثَّقَفِيَّ) جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمْ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَاسْتَصْغَرَنِي. ابوداؤد (٤٤٠٧)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے، اس میں ہے کہ جب میں چودہ سال کا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے صغیر سمجھا۔

٢٤- بَابُ النَّهْيِ أَنْ يُسَافَرَ بِالْمُصْحَفِ إِلَى أَرْضِ الْكُفَّارِ إِذَا خِيفَ وُقُوعُهُ بِأَيْدِيهِمْ

کفار کے ہاتھ لگنے کا ڈر ہو تو قرآن مجید کو ارض کفار میں لے جانے کی ممانعت

٤٨١٦ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ.

البخاری (٢٩٩٠) ابوداؤد (٢٦١٠) ابن ماجہ (٢٨٧٩)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دشمن کے ملک میں قرآن مجید کو لے کر سفر کرنے سے منع فرمایا ہے۔

٤٨١٧ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ مَخَافَةَ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ. ابن ماجہ (٢٨٨٠)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دشمن کی سرزمین میں قرآن مجید کو لے کر سفر کرنے سے منع فرماتے تھے، اس خوف سے کہ دشمن کے ہاتھ قرآن مجید لگ جائے گا۔

٤٨١٨ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تُسَافِرُوا بِالْقُرْآنِ فَإِنِّي لَا آمَنُ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ قَالَ أَيُّوبُ فَقَدْ نَالَهُ الْعَدُوُّ وَخَاصَمُوكُمْ بِهِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (٧٥٦٦)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرآن کو لے کر سفر نہ کرو، کیونکہ میں اس سے بے خوف نہیں ہوں کہ وہ دشمن کے ہاتھ پڑ جائے گا، راوی ایوب نے کہا: قرآن مجید دشمن کے ہاتھ لگ گیا تو وہ قرآن مجید کے ساتھ تم سے مقابلہ کرے گا۔

٤٨١٩ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ) ح حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَالثَّقَفِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ (يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ) جَمِيعًا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَالثَّقَفِيِّ فَإِنِّي أَخَافُ وَفِي حَدِيثِ سُفْيَانَ وَحَدِيثِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ مَخَافَةَ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (٧٥٦٦-٧٧٠٩)

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں بیان کیں، ایک سند کے ساتھ حضرت ابن عمر بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مجھے خوف ہے اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: دشمن کے ہاتھ لگنے کے خوف سے۔

٢٥- بَابُ الْمُسَابَقَةِ بَيْنَ الْخَيْلِ وَتَضْمِيرِهَا

گھڑ دوڑ میں مقابلہ اور اس کی تیاری کا بیان

٤٨٢٠ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سَابَقَ بِالْخَيْلِ الَّتِي قَدْ أُضْمِرَتْ مِنَ الْحَفْيَاءِ وَكَانَ أَمَدُهَا

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اضمار شدہ گھوڑوں میں حفیاء سے ثنیۃ الوداع تک دوڑ کا مقابلہ کرایا اور غیر اضمار شدہ گھوڑوں میں

كَنِيَّةَ الْوَدَاعِ وَسَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي لَمْ تُضْمَرْ مِنَ الثَّنِيَّةِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ فِيمَنْ سَابَقَ بِهَا.

ثنیہ سے مسجد بنوزریق تک مقابلہ کرایا۔ حضرت ابن عمر نے بھی اس دوڑ میں حصہ لیا تھا۔

البخاری (۴۲۰) ابوداؤد (۲۵۷۵) النسائی (۳۵۸۶)

ف: اضمار کا معنی یہ ہے کہ گھوڑے کا چارہ کم کر کے اسے ایک گرم جھول پہنا کر کسی کوٹھڑی میں بند کر دیں تا کہ اس کو خوب پسینہ آئے اور اس کا گوشت کم ہو اور وہ زیادہ تیز دوڑ سکے۔

۴۸۲۱- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ (وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ) عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى (وَهُوَ الْقَطَّانُ) جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى ابْنُ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ (يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ) كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ أَيُّوبَ مِنْ رِوَايَةِ حَمَّادٍ وَابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَجِئْتُ سَابِقًا فَطَفَّفَ بِيَ الْفَرَسُ الْمَسْجِدَ.

امام مسلم نے اس حدیث کی نو (۹) سندیں ذکر کیں، ایک روایت میں یہ اضافہ ہے کہ میں آگے نکل گیا اور گھوڑا مجھے لے کر مسجد میں چڑھ گیا۔

البخاری (۲۸۶۹-۲۸۶۸-۷۳۳۶) النسائی (۳۵۸۵) ابن ماجہ (۲۸۷۷)

۲۶- بَابُ الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

قیامت تک گھوڑوں کی پیشانیوں میں برکت مرکوز ہونا

۴۸۲۲- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت تک کے لیے برکت رکھ دی گئی ہے۔

البخاری (۲۸۴۹)

۴۸۲۳- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ ابْنُ مُسْهِرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ

امام مسلم نے اس حدیث کی پانچ سندیں ذکر کیں ہیں۔

حَدَّثَنِي أُسَامَةُ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ.

البخاری (۳۶۴۴) النسائی (۳۵۷۵) ابن ماجہ (۲۷۸۷)

٤٨٢٤ - وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَصَالِحُ بْنُ حَاتِمِ ابْنِ وَرْدَانَ جَمِيعًا عَنْ يَزِيدَ قَالَ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ ابْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَلْوِي نَاصِيَةَ فَرَسٍ بِإِصْبَعِهِ وَهُوَ يَقُولُ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْأَجْرُ وَالْغَنِيمَةُ. النسائی (۳۵۷۴)

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ اپنی انگلیوں سے گھوڑے کی پیشانی کے بال مل رہے تھے اور فرماتے تھے کہ خیر اور برکت قیامت تک کے لیے گھوڑے کی پیشانی میں مرکوز ہے، یعنی اجر اور غنیمت۔

٤٨٢٥ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ كِلَاهُمَا عَنْ يُونُسَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ.

سابقہ حوالہ (۴۸۲۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں۔

٤٨٢٦ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ.

البخاری (۲۸۵۰- ۲۸۵۲- ۳۱۱۹- ۳۶۴۳) الترمذی (۱۶۹۴) النسائی (۳۵۷۶ تا ۳۵۷۹) ابن ماجہ (۲۳۰۵-۲۷۸۶)

حضرت عروہ بارقی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خیر اور برکت قیامت تک کے لیے گھوڑے کی پیشانی میں مرکوز ہے، یعنی اجر اور غنیمت۔

٤٨٢٧ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ وَابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْخَيْرُ مَعْقُوصٌ بِنَوَاصِي الْخَيْلِ قَالَ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِمَ ذَاكَ قَالَ الْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. سابقہ حوالہ (۴۸۲۶)

حضرت عروہ بارقی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑوں کی پیشانیوں میں خیر مرکوز ہے، آپ سے پوچھا گیا: یا رسول اللہ! اس کا کیا مطلب ہے؟ آپ نے فرمایا: قیامت تک اجر اور غنیمت۔

٤٨٢٨ - وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ حُصَيْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الْجَعْدِ.

سابقہ حوالہ (۴۸۲۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

٤٨٢٩ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ح

امام مسلم نے حضرت عروہ بارقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نبی ﷺ سے ایک اور روایت کی سند بیان کی۔

وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ جَمِيعًا عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَلَمْ يَذْكُرِ الْاَجْرَ وَالْمَغْنَمَ وَفِي حَدِيثِ سُفْيَانَ سَمِعَ عُرْوَةَ الْبَارِقِيَّ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ.

سابقہ حوالہ (۴۸۲۶)

۴۸۳۰ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْجَعْدِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهٰذَا وَلَمْ يَذْكُرِ الْاَجْرَ وَالْمَغْنَمَ. سابقہ حوالہ (۴۸۲۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں اجر اور غنیمت کا ذکر نہیں ہے۔

۴۸۳۱ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَلْبَرَكَةُ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ. البخاری (۲۸۵۱-۳۶۱۵) النسائی (۳۶۷۳)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ برکت گھوڑوں کی پیشانی میں ہے۔

۴۸۳۲ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ (يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ) ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ ابْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ سَمِعَ اَنَسًا يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (۴۸۳۱)

امام مسلم نے کہا کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس حدیث کی مثل مروی ہے۔

ف: ان احادیث سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اعداء دین سے قتال اور جہاد کرنے کے لیے گھوڑوں کو رکھنا مستحب ہے اور ان کی فضیلت اور ان کی خیر اور ان کے ذریعہ جہاد قیامت تک باقی رہے گا، بعض احادیث میں ہے کہ بعض گھوڑوں میں نحوست بھی ہوتی ہے' اس سے وہ گھوڑے مراد ہیں جن کو جہاد کے لیے نہ رکھا ہو، بعض احادیث میں ہے کہ گھوڑے کی تین اقسام ہیں: ایک گھوڑا اجر ہوتا ہے، دوسرا ستر ہے اور تیسرا گناہ اور بوجھ ہوتا ہے، اس کی تشریح یہ ہے کہ جو گھوڑا جہاد کے لیے ہو وہ اجر ہوتا ہے اور جو اپنے آرام اور دنیاوی کاموں کے لیے ہو وہ ستر ہوتا ہے اور جو گھوڑا ریاکاری اور نام ونمود کے لیے ہو وہ گناہ کا باعث ہے۔

یہ بھی ہوسکتا ہے کہ یہاں گھوڑے سے مراد مطلقاً جہاد کی سواری ہو خواہ وہ گھوڑا ہو یا کوئی اور چیز، اس صورت میں فوجی ٹرک، فوجی جیپ' فوجی طیارے اور فوجی، بحری جہاز وغیرہ بھی قیامت تک کے لیے خیر اور برکت کا محل قرار پائیں گے۔

۲۷- بَابُ مَا يُكْرَهُ مِنْ صِفَاتِ الْخَيْلِ

گھوڑے کی بری قسمیں کون سی ہیں؟

۴۸۳۳ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلْمِ بْنِ عَبْدِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اشکل گھوڑے کو ناپسند کرتے تھے۔

الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَكْرَهُ الشِّكَالَ مِنَ الْخَيْلِ. ابوداؤد (۲۵۴۷) الترمذی (۱۶۹۸) النسائی (۳۵۶۹) ابن ماجہ (۲۷۹۰)

۴۸۳۴ - وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ ح وَحَدَّثَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَزَادَ فِیْ حَدِيْثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَالشِّكَالُ اَنْ يَكُوْنَ الْفَرَسُ فِیْ رِجْلِهِ الْيُمْنٰى بَيَاضٌ وَفِیْ يَدِهِ الْيُسْرٰى اَوْ فِیْ يَدِهِ الْيُمْنٰى وَرِجْلِهِ الْيُسْرٰى. سابقہ حوالہ (۴۸۳۳)

عبد الرزاق بیان کرتے ہیں کہ جس گھوڑے کا داہنا پاؤں اور بایاں ہاتھ سفید ہو یا داہنا ہاتھ اور بایاں پاؤں سفید ہو وہ گھوڑا اشکل ہوتا ہے۔

۴۸۳۵ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ (يَعْنِیْ ابْنَ جَعْفَرٍ) ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِیْ وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ جَمِيْعًا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ النَّخَعِیِّ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ وَفِیْ رِوَايَةِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ وَلَمْ يَذْكُرِ النَّخَعِیَّ. النسائی (۳۵۶۸)

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کی مثل مروی ہے۔

ف: قاضی عیاض نے بیان کیا ہے کہ اشکل گھوڑا وہی ہوتا ہے جس کا حدیث میں ذکر ہے، ابن درید نے کہا ہے کہ جس گھوڑے کا ایک ہاتھ اور ایک پیر سفید ہو وہ اشکل ہوتا ہے، ابو عبید نے کہا ہے کہ جس گھوڑے کے تین پیروں میں سفیدی ہو اور ایک عام ہو یا ایک پیر میں سفیدی ہو اور تین عام ہوں، مطرزی نے کہا ہے کہ ایک قول یہ ہے کہ جس کے دو ہاتھ سفید ہوں اور ایک قول ہے کہ جس کے دو پیر سفید ہوں وہ اشکل ہوتا ہے۔ علامہ خطابی نے کہا کہ اشکل گھوڑے کو ناپسند کرنے کی وجہ یہ تھی کہ اس کے پیروں میں دوڑنے کی زیادہ قوت نہیں ہوتی اور اس ناپسندیدگی سے شرعی کراہت مراد نہیں ہے۔

۲۸- بَابُ فَضْلِ الْجِهَادِ وَالْخُرُوْجِ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اللہ کی راہ میں نکلنے اور جہاد کی فضیلت

۴۸۳۶ - وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عُمَارَةَ (وَهُوَ ابْنُ الْقَعْقَاعِ) عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَضَمَّنَ اللّٰهُ لِمَنْ خَرَجَ فِیْ سَبِيْلِهٖ لَا يُخْرِجُهٗ اِلَّا جِهَادًا فِیْ سَبِيْلِیْ وَاِيْمَانًا بِیْ وَتَصْدِيْقًا بِرُسُلِیْ فَهُوَ عَلَیَّ ضَامِنٌ اَنْ اُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ اَوْ اَرْجِعَهٗ اِلٰى مَسْكَنِهِ الَّذِیْ خَرَجَ مِنْهُ نَائِلًا مَا نَالَ مِنْ اَجْرٍ اَوْ غَنِيْمَةٍ وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ مَا مِنْ كَلْمٍ يُكْلَمُ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اِلَّا جَآءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كَهَيْئَتِهٖ حِيْنَ كُلِمَ لَوْنُهٗ لَوْنُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ کی راہ میں نکلے اللہ تعالیٰ اس کا ضامن ہو جاتا ہے، جو شخص صرف میرے راستے میں جہاد کے لیے اور صرف مجھ پر ایمان اور میرے رسولوں کی تصدیق کی وجہ سے نکلا ہو تو میں اس بات کا ضامن ہوں کہ (اگر وہ شہید ہو گیا تو) اس کو جنت میں داخل کروں گا یا اس کو اجر اور غنیمت کے ساتھ اس کے گھر لوٹاؤں گا اور اس ذات کی قسم جس کے قبضہ و قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے اللہ کی

دَمٍ وَرِيحُهُ مِسْكٌ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْلَا أَنْ يَشُقَّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ مَا قَعَدْتُ خِلَافَ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَبَدًا وَلَكِنْ لَا أَجِدُ سَعَةً فَأَحْمِلَهُمْ وَلَا يَجِدُونَ سَعَةً وَيَشُقُّ عَلَيْهِمْ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنِّي وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي أَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأُقْتَلُ ثُمَّ أَغْزُو فَأُقْتَلُ ثُمَّ أَغْزُو فَأُقْتَلُ.

البخاری (۳۶) النسائی (۵۰۴۵) ابن ماجہ (۲۷۵۳)

راہ میں جو زخم لگے گا قیامت کے دن وہ اسی حالت میں اٹھے گا جس حالت میں وہ زخم لگا تھا، اس کا رنگ خون کی طرح ہوگا اور اس کی خوشبو مشک کی طرح ہوگی اور اس ذات کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے اگر مسلمانوں پر دشوار نہ ہوتا تو میں اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے لشکر کا ساتھ کبھی نہ چھوڑتا، لیکن میرے پاس اتنی وسعت نہیں ہے کہ میں سب مسلمانوں کو سواریاں مہیا کرسکوں اور نہ مسلمانوں کے پاس اتنی گنجائش ہے اور مسلمانوں کا میرے پیچھے رہ جانا ان کے لیے دشوار ہوگا اور اس ذات کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے مجھے یہ پسند ہے کہ میں اللہ کی راہ میں جہاد کروں اور قتل کیا جاؤں پھر جہاد کروں اور پھر قتل کیا جاؤں اور پھر جہاد کروں اور پھر قتل کیا جاؤں۔

۴۸۳۷ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

سابقہ حوالہ (۴۸۳۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

۴۸۳۸ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ تَكَفَّلَ اللَّهُ لِمَنْ جَاهَدَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ مِنْ بَيْتِهِ إِلَّا جِهَادٌ فِي سَبِيلِهِ وَتَصْدِيقُ كَلِمَتِهِ بِأَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يَرْجِعَهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ مَعَ مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۸۹۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرے درآں حالیکہ اس کا گھر سے نکلنا صرف اللہ کی راہ میں جہاد اور اس کے دین کی تصدیق کی خاطر ہو تو اللہ اس کے لیے اس بات کا ضامن ہو جاتا ہے کہ (اگر وہ شہید ہوگیا تو) اس کو جنت میں داخل کرے گا یا اجر اور غنیمت کے ساتھ اس کو اس کے مسکن میں واپس کردے گا جہاں سے وہ روانہ ہوا تھا۔

۴۸۳۹ - وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يُكْلَمُ أَحَدٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُكْلَمُ فِي سَبِيلِهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجُرْحُهُ يَثْعَبُ اللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ وَالرِّيحُ رِيحُ مِسْكٍ.

النسائی (۳۱۴۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص بھی اللہ کی راہ میں زخمی ہوتا ہے اور اللہ کو خوب علم ہے کہ اس کی راہ میں کون زخمی ہو رہا ہے، وہ قیامت کے دن اس حال میں اٹھے گا کہ اس کا زخم بہہ رہا ہوگا اس کا رنگ خون کی طرح ہوگا اور اس کی خوشبو مشک کی طرح ہوگی۔

۴۸۴۰ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو

ہمام بن منبہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی کئی احادیث روایت کیں، ان میں

هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كُلُّ كَلْمٍ يُكْلَمُهُ الْمُسْلِمُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ تَكُوْنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَهَيْئَتِهَا اِذَا طُعِنَتْ تَفَجَّرُ دَمًا اللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ وَالْعَرْفُ عَرْفُ الْمِسْكِ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ فِيْ يَدِهٖ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ مَا قَعَدْتُ خَلْفَ سَرِيَّةٍ تَغْزُوْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ لَا اَجِدُ سَعَةً فَاَحْمِلَهُمْ وَلَا يَجِدُوْنَ سَعَةً فَيَتَّبِعُوْنِيْ وَلَا تَطِيْبُ اَنْفُسُهُمْ اَنْ يَقْعُدُوْا بَعْدِيْ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۷۷۵-۱۴۷۷۹)

سے ایک حدیث یہ تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں کو اللہ کے راستہ میں جو زخم بھی لگے گا قیامت کے دن وہ زخم اسی حال پر ہوگا جیسا کہ زخم لگنے کے وقت تھا، اس سے خون ابل رہا ہوگا اس کا رنگ خون کی طرح ہوگا اور خوشبو مشک کی طرح ہوگی، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے اگر مسلمانوں پر دشوار نہ ہوتا تو میں اللہ کی راہ میں لڑنے والے کسی لشکر سے پیچھے نہ رہتا، لیکن میرے پاس اتنی وسعت نہیں ہے کہ میں سب مسلمانوں کو سواریوں پر سوار کرسکوں اور نہ سب مسلمانوں کے پاس سواریاں ہیں کہ وہی میرے ساتھ جاسکیں اور وہ میرے پیچھے رہ جانے پر بھی خوش نہیں ہیں۔

۴۸۴۱ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ مَا قَعَدْتُ خِلَافَ سَرِيَّةٍ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمْ وَبِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوَدِدْتُ اَنِّيْ اُقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ اُحْيٰى بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۷۱۲-۱۳۷۱۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: اگر مسلمانوں پر دشوار نہ ہوتا تو میں کسی لشکر کے پیچھے نہ رہتا (یعنی ہر لشکر کے ساتھ جاتا) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے اور اس میں یہ اضافہ ہے: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں محمد کی جان ہے مجھے یہ پسند ہے کہ میں اللہ کی راہ میں قتل کیا جاؤں اور پھر زندہ کیا جاؤں، اس کے بعد حسب سابق ہے۔

۴۸۴۲ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ (يَعْنِي الثَّقَفِيَّ) ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِيْ لَاَحْبَبْتُ اَنْ لَّا اَتَخَلَّفَ خَلْفَ سَرِيَّةٍ نَحْوَ حَدِيْثِهِمْ.

البخاری (۲۹۷۲) مسلم (۴۸۵۳) النسائی (۳۱۵۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میری امت پر دشوار نہ ہوتا تو مجھے یہ پسند تھا کہ میں کسی لشکر کے پیچھے نہ رہوں اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۴۸۴۳ - وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَضَمَّنَ اللّٰهُ لِمَنْ خَرَجَ فِيْ سَبِيْلِهٖ اِلٰى قَوْلِهٖ مَا تَخَلَّفْتُ خِلَافَ سَرِيَّةٍ تَغْزُوْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۶۱۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ کی راہ میں نکلتا ہے اللہ اس کے لیے ضامن ہے (اس کے بعد یہاں تک فرمایا:) جو لشکر اللہ کی راہ میں لڑنے کے لیے نکلے میں اس سے پیچھے نہ رہتا۔

۲۹- بَابُ فَضْلِ الشَّهَادَةِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ تَعَالٰى

اللہ کی راہ میں شہید ہونے کی فضیلت

۴۸۴۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا مِنْ نَفْسٍ تَمُوتُ لَهَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ يَسُرُّهَا أَنَّهَا تَرْجِعُ إِلَى الدُّنْيَا وَلَا أَنَّ لَهَا الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا إِلَّا الشَّهِيدُ فَإِنَّهُ يَتَمَنّٰى أَنْ يَرْجِعَ فَيُقْتَلَ فِي الدُّنْيَا لِمَا يَرٰى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۶۹۵)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر وہ شخص جو فوت ہو جائے اور اللہ تعالیٰ کے پاس اس کا اچھا اجر ہو وہ دنیا میں واپس جانے کو پسند نہیں کرتا اور نہ دنیا و مافیہا کو پسند کرتا ہے' البتہ شہید جب شہادت کی فضیلت کو دیکھے گا تو صرف وہ یہ تمنا کرے گا کہ وہ پھر دنیا میں واپس جائے اور اللہ کی راہ میں قتل کیا جائے۔

۴۸۴۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا وَأَنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ غَيْرُ الشَّهِيدِ فَإِنَّهُ يَتَمَنّٰى أَنْ يَرْجِعَ فَيُقْتَلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرٰى مِنَ الْكَرَامَةِ.

البخاری (۲۸۱۷) الترمذی (۱۶۶۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر وہ شخص جو جنت میں داخل ہو گا وہ دنیا میں واپس جانا پسند نہیں کرے گا خواہ اس کو روئے زمین کی تمام چیزیں مل جائیں، البتہ شہید جب اپنی عزت اور وجاہت دیکھے گا تو صرف وہ یہ تمنا کرے گا کہ وہ پھر دنیا میں جائے اور دس بار راہ خدا میں قتل کیا جائے۔

۴۸۴۶- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ ﷺ مَا يَعْدِلُ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لَا تَسْتَطِيعُونَهُ قَالَ فَأَعَادُوا عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا كُلُّ ذٰلِكَ يَقُولُ لَا تَسْتَطِيعُونَهُ وَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ الْقَانِتِ بِآيَاتِ اللّٰهِ لَا يَفْتُرُ مِنْ صِيَامٍ وَلَا صَلَاةٍ حَتّٰى يَرْجِعَ الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ تَعَالٰى. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۶۳۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ سے یہ سوال کیا گیا کہ اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کے برابر بھی کوئی عبادت ہے، آپ نے فرمایا: تم اس عبادت کی استطاعت نہیں رکھتے، حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ صحابہ نے سوال پھر دہرایا، یا تین بار پوچھا' آپ نے ہر بار فرمایا: تم اس کی طاقت نہیں رکھتے، تیسری بار فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا جہاد سے واپسی تک اس شخص کی طرح ہے جو روزہ دار ہو، قیام کرنے والا ہو، اللہ کی آیات پر عمل کرنے والا ہو، روزے اور نماز سے تھکتا یا اکتاتا نہ ہو۔

۴۸۴۷- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ سُهَيْلٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ. الترمذی (۱۶۱۹)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں ذکر کی ہیں۔

۴۸۴۸- وَحَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ أَنَّهُ سَمِعَ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے منبر کے پاس تھا، ایک شخص نے

اَبَا سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ رَجُلٌ مَا اُبَالِيْ اَنْ لَا اَعْمَلَ عَمَلًا بَعْدَ الْاِسْلَامِ اِلَّا اَنْ اُسْقِيَ الْحَاجَّ وَقَالَ اٰخَرُ مَا اُبَالِيْ اَنْ لَّا اَعْمَلَ عَمَلًا بَعْدَ الْاِسْلَامِ اِلَّا اَنْ اَعْمُرَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَقَالَ اٰخَرُ الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَفْضَلُ مِمَّا قُلْتُمْ فَزَجَرَهُمْ عُمَرُ وَقَالَ لَا تَرْفَعُوْا اَصْوَاتَكُمْ عِنْدَ مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَلٰكِنْ اِذَا صَلَّيْتُ الْجُمُعَةَ دَخَلْتُ فَاسْتَفْتَيْتُهُ فِيْمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ الْاٰيَةَ اِلٰى اٰخِرِهَا.

مسلم، تحفۃ الاشراف (١١٦٤١)

کہا: اسلام لانے کے بعد اگر میں صرف حجاج کو پانی پلاؤں اور کوئی عمل نہ کروں تو مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے، دوسرے شخص نے کہا: اگر اسلام لانے کے بعد میں صرف مسجد حرام کو آباد کروں اور اس کے سوا اور کوئی عمل نہ کروں تو مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے، تیسرے نے کہا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا تمہاری کہی ہوئی عبادتوں سے افضل ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو ڈانٹا اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے منبر کے پاس آواز اونچی نہ کرو، اس دن جمعہ تھا، میں جمعہ کی نماز کے بعد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور جس مسئلہ میں تمہارا اختلاف تھا اس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا، جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ”کیا تم حجاج کو پانی پلانے اور مسجد حرام کے آباد کرنے کو اس شخص کے عمل کے برابر قرار دیتے ہو جو اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان لایا اور اس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا؟“۔

٤٨٤٩- وَحَدَّثَنِيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ اَخْبَرَنِيْ زَيْدٌ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِيْ تَوْبَةَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (١١٦٤١)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے منبر کے پاس بیٹھا تھا، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

٣٠- بَابُ فَضْلِ الْغَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

صبح یا شام کو راہ خدا میں نکلنے کی فضیلت

٤٨٥٠- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَغَدْوَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (٣٥٦)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صبح یا شام اللہ کی راہ میں نکلنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

٤٨٥١- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَالْغَدْوَةُ يَغْدُوْهَا الْعَبْدُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا. البخاری (٦٤١٥)

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صبح کے وقت بندے کا خدا کی راہ میں نکلنا دنیا اور مافیہا سے بہتر ہے۔

٤٨٥٢- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان

حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ غَدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا.

البخاری (۲۷۹۴) النسائی (۳۱۱۸)

کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صبح یا شام کو اللہ کی راہ میں نکلنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

۴۸۵۳ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ ذَكْوَانَ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ لَا أَنَّ رِجَالًا مِنْ أُمَّتِي وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ وَلَرَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ غَدْوَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا. سابقہ حوالہ (۴۸۴۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میری امت میں ایسے لوگ نہ ہوتے۔ اس کے بعد فرمایا: اللہ کی راہ میں صبح کرنا یا شام کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

۴۸۵۴ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ وَإِسْحَقَ) قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَغَرَبَتْ. النسائی (۳۱۱۹)

حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں صبح یا شام کو نکلنا ان تمام چیزوں سے بہتر ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے یا غروب ہوتا ہے۔

۴۸۵۵ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُهْزَاذَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ وَحَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِهِ سَوَاءً. سابقہ حوالہ (۴۸۵۴)

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اس کے بعد مثل سابق حدیث ہے۔

۳۱- بَابُ بَيَانِ مَا أَعَدَّهُ اللَّهُ تَعَالَى لِلْمُجَاهِدِ فِي الْجَنَّةِ مِنَ الدَّرَجَاتِ

جنت میں مجاہد کے درجات کا بیان

۴۸۵۶ - وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ مَنْ رَضِيَ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَعَجِبَ لَهَا أَبُو سَعِيدٍ فَقَالَ أَعِدْهَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوسعید! جو شخص اللہ کے رب ہونے پر راضی ہو گیا اور اسلام کے دین اور محمد (ﷺ) کے نبی ہونے پر راضی ہو گیا، اس کے لیے جنت واجب ہو گئی حضرت ابوسعید کو یہ بات اچھی لگی تو کہنے لگے: یا رسول

عَلَيَّ بِهَا رَسُولَ اللّٰهِ فَفَعَلَ ثُمَّ قَالَ وَأُخْرٰى يَرْفَعُ بِهَا الْعَبْدُ مِائَةَ دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ مَابَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ قَالَ وَمَا هِيَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ النسائی (۳۱۳۱)

اللہ! اس بات کو دوبارہ فرمائیں، آپ نے دوبارہ اسی طرح فرمایا، پھر فرمایا: ایک بات اور بھی ہے جس کی وجہ سے بندے کے سو درجات بلند ہوتے ہیں اور ہر دو درجوں میں زمین اور آسمان جتنا فاصلہ ہے' میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وہ درجہ کس چیز سے ملتا ہے؟ آپ نے فرمایا: جہاد فی سبیل اللہ، جہاد فی سبیل اللہ۔

ف: قاضی عیاض نے کہا کہ یہ حدیث اپنے ظاہر پر محمول ہے اور درجات سے مراد منازل ہیں جو بعض، بعض سے بلند ہیں اور جنت کی ایسی ہی صفت ہے جیسا کہ حدیث میں آیا ہے کہ جنتی اپنے بالا خانوں سے چمکتے ہوئے ستاروں کی طرح نظر آئیں گے اور یہ بھی احتمال ہے کہ بلندی سے یہاں یہ مراد ہو کہ ان کو اتنی کثیر اور عظیم نعمتیں ملیں گی جن کا کوئی انسان تصور کر سکتا ہے نہ بیان کر سکتا ہے اور ان کو عزت و کرامت کی اس قدر انواع و اقسام حاصل ہوں گی جن کی بہت زیادہ فضیلت ہوگی یا یہ کہ ان کی فضیلت کا ہر درجہ اتنا بڑا ہوگا جتنا زمین اور آسمان میں فاصلہ ہے۔

۳۲- بَابُ مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كُفِّرَتْ خَطَايَاهُ إِلَّا الدَّيْنَ

جو شخص اللہ کی راہ میں قتل کیا جائے اس کے قرض کے سوا تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں

۴۸۵۷- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ ابْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ قَامَ فِيهِمْ فَذَكَرَ لَهُمْ أَنَّ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَالْإِيمَانَ بِاللّٰهِ أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ تُكَفَّرُ عَنِّي خَطَايَايَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ نَعَمْ إِنْ قُتِلْتَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَأَنْتَ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَتُكَفَّرُ عَنِّي خَطَايَايَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ نَعَمْ وَأَنْتَ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ إِلَّا الدَّيْنَ فَإِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لِي ذٰلِكَ.

الترمذی (۱۷۱۲) النسائی (۳۱۵۶-۳۱۵۷)

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام میں کھڑے ہو کر یہ ذکر کیا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا اور اللہ پر ایمان لانا تمام اعمال میں افضل ہے، ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا: یا رسول اللہ! یہ بتلایئے کہ اگر میں اللہ کی راہ میں قتل کیا جاؤں تو کیا اس سے میرے گناہ کا کفارہ ہو جائے گا، رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: ہاں! اگر تم اللہ کی راہ میں قتل کیے جاؤ در آں حالیکہ تم صبر کرنے والے ہو (یعنی جم کر مقابلہ کرنے والے ہو) ثواب کی نیت رکھنے والے ہو، پیٹھ پھیرنے والے نہ ہو، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے کیا کہا تھا؟ اس نے عرض کیا: میں نے کہا تھا کہ اگر میں اللہ کی راہ میں قتل کیا جاؤں تو کیا اس سے میرے گناہوں کی معافی ہو جائے گی؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں در آں حالیکہ تم صبر کرنے والے ہو اور ثواب کی نیت رکھنے والے ہو' آگے بڑھ کر حملہ کرنے والے ہو اور پیٹھ پھیرنے والے نہ ہو، تو قرض کے سوا تمہارے باقی گناہ معاف کر دیے جائیں گے، کیونکہ (حضرت) جبرائیل علیہ السلام نے مجھے یہ ابھی بتایا ہے۔

۴۸۵۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَرُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى (يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ) عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِمَعْنَى حَدِيثِ اللَّيْثِ. سابقہ حوالہ (۴۸۵۷)

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک شخص نے حاضر ہو کر کہا: مجھے یہ بتائیے کہ اگر میں اللہ کی راہ میں قتل کیا جاؤں۔ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۴۸۵۹ - وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَزِيدُ أَحَدُهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ ضُرِبْتُ بِسَيْفِي بِمَعْنَى حَدِيثِ الْمَقْبُرِيِّ. النسائی (۳۱۵۸)

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کچھ کمی اور زیادتی کے ساتھ یہ روایت ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا درآں حالیکہ آپ منبر پر تھے اس نے کہا: مجھے یہ بتلائیے کہ اگر میں اپنی تلوار سے مارا جاؤں پھر حسب سابق ہے۔

۴۸۶۰ - وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ يَحْيَى بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ (يَعْنِي ابْنَ فَضَالَةَ) عَنْ عَيَّاشٍ (وَهُوَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يُغْفَرُ لِلشَّهِيدِ كُلُّ ذَنْبٍ إِلَّا الدَّيْنَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۸۸۵۸)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرض کے سوا شہید کا ہر گناہ معاف کر دیا جاتا ہے۔

۴۸۶۱ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُكَفِّرُ كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا الدَّيْنَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۸۸۵۸)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں قتل کیا جانا قرض کے سوا تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

ف: رسول اللہ ﷺ نے شہید کے گناہوں کی معافی سے قرض کو جو مستثنیٰ کیا ہے اس میں یہ تنبیہ ہے کہ جہاد، شہادت اور دوسرے نیک اعمال صرف حقوق اللہ کا کفارہ ہو سکتے ہیں، بندوں کے حقوق کا کفارہ نہیں ہو سکتے۔

۳۳- بَابُ فِي بَيَانِ أَنَّ أَرْوَاحَ الشُّهَدَاءِ فِي الْجَنَّةِ وَأَنَّهُمْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ

شہداء کی ارواح جنت میں ہوتی ہیں اور شہداء زندہ ہیں اور انہیں رزق دیا جاتا ہے

۴۸۶۲ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ

مسروق بیان کرتے ہیں کہ ہم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس آیت کی تفسیر دریافت کی "جو

إِبْرَاهِيمُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْنَا عَبْدَ اللَّهِ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ قَالَ أَمَا إِنَّا قَدْ سَأَلْنَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ أَرْوَاحُهُمْ فِي جَوْفِ طَيْرٍ خُضْرٍ لَهَا قَنَادِيلُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ تَسْرَحُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ شَاءَتْ ثُمَّ تَأْوِي إِلَى تِلْكَ الْقَنَادِيلِ فَاطَّلَعَ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمُ اطِّلَاعَةً فَقَالَ هَلْ تَشْتَهُونَ شَيْئًا قَالُوا أَيَّ شَيْءٍ نَشْتَهِي وَنَحْنُ نَسْرَحُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ شِئْنَا فَفَعَلَ ذَلِكَ بِهِمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا رَأَوْا أَنَّهُمْ لَنْ يُتْرَكُوا مِنْ أَنْ يُسْأَلُوا قَالُوا يَا رَبِّ نُرِيدُ أَنْ تَرُدَّ أَرْوَاحَنَا فِي أَجْسَادِنَا حَتَّى نُقْتَلَ فِي سَبِيلِكَ مَرَّةً أُخْرَى فَلَمَّا رَأَى أَنْ لَيْسَ لَهُمْ حَاجَةٌ تُرِكُوا.

الترمذی (۳۰۱۱) ابن ماجه (۲۸۰۱)

لوگ اللہ کی راہ میں قتل کیے گئے ہیں ان کو مردہ گمان مت کرو بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں' ان کو رزق دیا جاتا ہے"۔ حضرت ابن مسعود نے فرمایا: ہم نے بھی اس کو رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا تھا، آپ نے فرمایا: ان کی روحیں سبز پرندوں کے پوٹوں میں رہتی ہیں' ان کے لیے عرش میں قندیلیں لگی ہوئی ہیں' وہ روحیں جنت میں جہاں چاہیں چرتی پھرتی ہیں' پھر ان قندیلوں کی طرف لوٹ آتی ہیں' ان کا رب ان کی طرف مطلع ہو کر فرماتا ہے: کیا تم کو کسی چیز کی خواہش ہے؟ وہ کہتے ہیں کہ ہم کو کس چیز کی خواہش ہو سکتی ہے' ہم جہاں چاہتے ہیں جنت میں چرتے پھرتے ہیں، ان سے تین بار اللہ تعالیٰ یہ دریافت فرماتا ہے، پھر جب وہ دیکھتے ہیں کہ ان کو سوال کے بغیر نہیں چھوڑا جا رہا تو وہ کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ہم یہ چاہتے ہیں کہ ہماری روحوں کو ہمارے جسموں میں لوٹا دیا جائے حتیٰ کہ ہم دوبارہ تیری راہ میں قتل کیے جائیں، پھر جب اللہ تعالیٰ یہ دیکھے گا کہ ان کو کوئی حاجت نہیں ہے تو پھر ان کو چھوڑ دیا جائے گا۔

٣٤- بَابُ فَضْلِ الْجِهَادِ وَالرِّبَاطِ

سرحدوں پر پہرہ دینے اور جہاد کی فضیلت

٤٨٦٣ - وَحَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ فَقَالَ رَجُلٌ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِمَالِهِ وَنَفْسِهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ مُؤْمِنٌ فِي شِعْبٍ مِنَ الشِّعَابِ يَعْبُدُ اللَّهَ رَبَّهُ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ.

البخاری (۲۷۸۶-۶۴۹۴) ابوداؤد (۲۴۸۵) الترمذی (۱۶۶۰) النسائی (۳۱۰۵) ابن ماجه (۳۹۷۸)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آ کر یہ سوال کیا کہ لوگوں میں سے کون سا شخص افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: جو شخص اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان کے ساتھ جہاد کرتا ہے' اس نے پوچھا: اس کے بعد پھر کون افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: پھر وہ مومن افضل ہے جو پہاڑ کی گھاٹیوں میں سے کسی گھاٹی میں رہتا ہو وہ لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھے اور اپنے رب عزوجل کی عبادت کرے۔

٤٨٦٤ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مُؤْمِنٌ يُجَاهِدُ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ فِي شِعْبٍ مِنَ الشِّعَابِ يَعْبُدُ رَبَّهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے پوچھا: یا رسول اللہ! لوگوں میں سب سے زیادہ کون افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ مومن جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی جان اور مال کے ساتھ جہاد کرے، اس نے پوچھا کہ پھر کون افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: پھر وہ شخص ہے جو پہاڑ

وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ. سابقہ حوالہ (٤٨٦٣)

کی گھاٹیوں میں سے کسی گھاٹی میں تنہا بیٹھ کر اللہ کو یاد کرے اور لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھے۔

٤٨٦٥ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ فَقَالَ وَرَجُلٌ فِي شِعْبٍ وَلَمْ يَقُلْ ثُمَّ رَجُلٌ.
سابقہ حوالہ (٤٨٦٣)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے اس میں ہے "وَرَجُلٌ فِي شِعْبٍ" "ثُمَّ رَجُلٌ" نہیں ہے۔

٤٨٦٦ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَعْجَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ مِنْ خَيْرِ مَعَاشِ النَّاسِ لَهُمْ رَجُلٌ مُمْسِكٌ عِنَانَ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ يَطِيرُ عَلَى مَتْنِهِ كُلَّمَا سَمِعَ هَيْعَةً أَوْ فَزْعَةً طَارَ عَلَيْهِ يَبْتَغِي الْقَتْلَ وَالْمَوْتَ مَظَانَّهُ أَوْ رَجُلٌ فِي غُنَيْمَةٍ فِي رَأْسِ شَعَفَةٍ مِنْ هٰذِهِ الشَّعَفِ أَوْ بَطْنِ وَادٍ مِنْ هٰذِهِ الْأَوْدِيَةِ يُقِيمُ الصَّلٰوةَ وَيُعْطِي الزَّكٰوةَ وَيَعْبُدُ رَبَّهُ حَتّٰى يَأْتِيَهُ الْيَقِينُ لَيْسَ مِنَ النَّاسِ إِلَّا فِي خَيْرٍ.
ابن ماجہ (٣٩٧٧)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کی بہترین زندگی کا طریقہ یہ ہے کہ ایک شخص گھوڑے کی لگام پکڑ کر اللہ کی راہ میں نکل جائے وہ اس کی پشت پر اڑا جا رہا ہو جس طرف دشمن کی آہٹ یا خوف محسوس کرے اسی طرح گھوڑے کا رخ کر دے اور قتل یا موت کی تلاش میں نکل جائے، یا اس آدمی کی زندگی بہتر ہے جو چند بکریاں لے کر پہاڑ کی کسی چوٹی یا کسی وادی میں نکل جائے وہاں نماز پڑھے، زکوٰۃ ادا کرے اور اپنے رب کی عبادت کرے حتیٰ کہ اسی حال میں اس کو موت آئے اور بھلائی کے سوا وہ لوگوں کے کسی معاملہ میں نہ پڑے۔

٤٨٦٧ - وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ وَيَعْقُوبُ (يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ) كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي حَازِمٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ عَنْ بَعْجَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَدْرٍ وَقَالَ فِي شِعْبَةٍ مِنْ هٰذِهِ الشِّعَابِ خِلَافَ رِوَايَةِ يَحْيَى. سابقہ حوالہ (٤٨٦٦)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے اور اس میں "من هذه الشعاب" کا لفظ ہے۔

٤٨٦٨ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ بَعْجَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ بَعْجَةَ وَقَالَ فِي شِعْبٍ مِنَ الشِّعَابِ. سابقہ حوالہ (٤٨٦٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: یہ بھی حسب سابق ہے اور اس میں "فِي شِعْبٍ مِنَ الشِّعَابِ" کے الفاظ ہیں۔

٣٥- بَابُ بَيَانِ الرَّجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ يَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ

قاتل اور مقتول کے جنت میں داخل ہونے کا بیان

٤٨٦٩ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ دو آدمیوں کی طرف دیکھ کر

رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ يَضْحَكُ اللّٰهُ اِلٰى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ كِلَاهُمَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ فَقَالُوْا كَيْفَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ يُقَاتِلُ هٰذَا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فَيُسْتَشْهَدُ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَى الْقَاتِلِ فَيُسْلِمُ فَيُقَاتِلُ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فَيُسْتَشْهَدُ. النسائی (۳۱۶۵)

ہنستا ہے، کیونکہ ایک آدمی دوسرے کو قتل کرے گا اور یہ دونوں جنت میں داخل ہو جائیں گے، صحابہ کرام نے پوچھا: یارسول اللہ! یہ کیسے ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ایک شخص راہ خدا میں شہید کیا جائے گا، پھر اللہ تعالیٰ اس کے قاتل کو توبہ کی توفیق دے گا، وہ اسلام قبول کر کے اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کرے گا اور شہید ہو جائے گا، (جیسا کہ حضرت حمزہ اور وحشی رضی اللہ تعالیٰ عنہما)۔

۴۸۷۰ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ. ابن ماجہ (۱۹۱)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

۴۸۷۱ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَضْحَكُ اللّٰهُ لِرَجُلَيْنِ يَقْتُلُ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ كِلَاهُمَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالُوْا كَيْفَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ يُقْتَلُ هٰذَا فَيَلِجُ الْجَنَّةَ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَى الْاٰخَرِ فَيَهْدِيْهِ اِلَى الْاِسْلَامِ ثُمَّ يُجَاهِدُ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُسْتَشْهَدُ.
مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۷۷۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ دو شخصوں کی طرف دیکھ کر ہنستا ہے ان میں سے ایک شخص دوسرے کو قتل کرے گا اور وہ دونوں جنت میں داخل ہوں گے، صحابہ کرام نے پوچھا: یا رسول اللہ! یہ کس طرح ہوگا؟ آپ نے فرمایا: یہ شخص قتل کیا جائے گا اور وہ جنت میں داخل ہوگا، پھر اللہ تعالیٰ اس دوسرے شخص کو اسلام کی ہدایت دے گا وہ اللہ کی راہ میں جہاد کرے گا اور شہید کر دیا جائے گا۔

ف: اس حدیث میں اللہ تعالیٰ کے ہنسنے سے مراد انسانوں کی متعارف ہنسی نہیں ہے کیونکہ اس ہنسی کا محل اجسام ہوتے ہیں اور وہ چیزیں ہوتی ہیں جن میں تغیر راہ پا سکے، یہاں ہنسی سے مراد ہے ان دو بندوں کے فعل پر اللہ تعالیٰ کا راضی ہونا، ان کو ثواب عطا کرنا، ان کی تعریف و تحسین کرنا اور اللہ کے رسولوں کی ان سے محبت کے ساتھ ملاقات کرنا، نیز یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اللہ کی ہنسی سے مراد یہاں پر فرشتوں کی ہنسی ہو، کیونکہ بعض اوقات فرشتوں کے افعال کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کر دی جاتی ہے۔

۳۶- بَابُ مَنْ قَتَلَ كَافِرًا ثُمَّ سَدَّدَ — کافر کو قتل کرنے کے بعد نیک عمل پر قائم رہنا

۴۸۷۲ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ (يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ كَافِرٌ وَقَاتِلُهٗ فِى النَّارِ اَبَدًا. ابوداؤد (۲۴۹۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کافر اور اس کو قتل کرنے والا مسلمان جہنم میں کبھی بھی جمع نہیں رہیں گے۔

۴۸۷۳ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ الْهِلَالِىُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ الْفَزَارِىُّ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ ابْنِ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو شخص جہنم میں اس طرح جمع نہیں ہوں گے کہ ایک شخص دوسرے کو ضرر پہنچائے، عرض کیا گیا:

لَا يَجْتَمِعَانِ فِي النَّارِ اجْتِمَاعًا يَضُرُّ اَحَدُهُمَا الْآخَرَ قِيلَ مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ مُؤْمِنٌ قَتَلَ كَافِرًا ثُمَّ سَدَّدَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۷۸۹)

یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہوں گے؟ فرمایا: مومن جو کسی کافر کو قتل کرنے کے بعد نیکی پر قائم رہے۔

ف: اس حدیث پر یہ اشکال ہے کہ جو مومن کسی کافر کو قتل کرنے کے بعد نیکی پر قائم رہے گا وہ جہنم میں داخل ہی نہیں ہوگا، پھر جہنم میں ان کے اجتماع کی نفی سے کیا مراد ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ نیکی پر قیام سے مراد ہے ایمان پر قائم رہے اور یہ ہو سکتا ہے کہ اس نے ایمان پر قائم رہنے کے بعد اور گناہ کیے ہوں تو اس لیے اس کو ان گناہوں کی سزا دی جائے گی لیکن وہ ایک دوسرے کو نہیں پہچانیں گے اور ایمان پر قائم رہنے والا مسلمان جہنم میں عارضی طور پر رہے گا اور بالآخر اس کو جہنم سے نجات حاصل ہو جائے گی۔

۳۷- بَابُ فَضْلِ الصَّدَقَةِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ کرنے کی فضیلت

۴۸۷۴- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ مَخْطُومَةٍ فَقَالَ هٰذِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعُمِائَةِ نَاقَةٍ كُلُّهَا مَخْطُومَةٌ. النسائی (۳۱۸۷)

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص اونٹنی کی مہار پکڑ کر لایا اور کہنے لگا: یہ اللہ کی راہ میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہیں اس کے بدلہ قیامت کے دن سات سو اونٹنیاں ملیں گی اور ان سب کے نکیل ڈلی ہوگی۔

۴۸۷۵- وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ (يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ. سابقہ حوالہ (۴۸۷۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

۳۸- بَابُ فَضْلِ اِعَانَةِ الْغَازِي فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بِمَرْكُوبٍ وَغَيْرِهِ

غازی اور مجاہد کی سواری وغیرہ کے ساتھ مدد کرنے کی فضیلت

۴۸۷۶- وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ (وَاللَّفْظُ لِاَبِي كُرَيْبٍ) قَالُوا حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ اِنِّي اُبْدِعَ بِي فَاحْمِلْنِي فَقَالَ مَا عِنْدِي فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنَا اَدُلُّهُ عَلٰى مَنْ يَحْمِلُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ دَلَّ عَلٰى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِ فَاعِلِهِ.

ابوداؤد (۵۱۲۹) الترمذی (۲۶۷۱-۲۶۷۱م)

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کی خدمت میں آکر عرض کیا: یارسول اللہ! میرا جانور ضائع ہوگیا، آپ مجھے کسی جانور پر سوار کر دیجئے، آپ نے فرمایا: میرے پاس کوئی سواری نہیں ہے، ایک شخص نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں آپ کو ایسا شخص بتاتا ہوں جو اس کو سوار کر دے گا، آپ نے فرمایا: جو شخص کسی نیکی کا راستہ بتائے گا، اس کو بھی نیکی کرنے والے کا اجر ملے گا۔

۴۸۷۷- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کی ہیں۔

اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ.

سابقہ حوالہ (۴۸۷۶)

۴۸۷۸ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ نَافِعٍ (وَاللَّفْظُ لَهٗ) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ فَتًى مِّنْ اَسْلَمَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اُرِيْدُ الْغَزْوَ وَلَيْسَ مَعِيَ مَا اَتَجَهَّزُ قَالَ ائْتِ فُلَانًا فَاِنَّهٗ قَدْ كَانَ تَجَهَّزَ فَمَرِضَ فَاَتَاهُ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَيَقُوْلُ اَعْطِنِي الَّذِيْ تَجَهَّزْتَ بِهٖ قَالَ يَا فُلَانَةُ اَعْطِيْهِ الَّذِيْ تَجَهَّزْتُ بِهٖ وَلَا تَحْبِسِيْ عَنْهُ شَيْئًا فَوَاللّٰهِ لَا تَحْبِسِيْ مِنْهُ شَيْئًا فَيُبَارَكَ لَكِ فِيْهِ. ابوداؤد (۲۷۸۰)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ قبیلہ اسلم کے ایک شخص نے آکر عرض کیا: یارسول اللہ! میرا جہاد کرنے کا ارادہ ہے اور میرے پاس جہاد کا سامان نہیں ہے، آپ نے فرمایا: فلاں شخص کے پاس جاؤ اس نے جہاد کا سامان تیار کیا تھا لیکن وہ بیمار ہو گیا، وہ آدمی اس شخص کے پاس گیا اور کہا: رسول اللہ ﷺ نے تم کو سلام کہا ہے اور فرمایا ہے کہ تم مجھ کو وہ سامان دے دو جو تم نے تیار کیا ہے اور اس میں سے کوئی چیز اپنے پاس نہ رکھو، انہوں نے کہا: اے فلانی! اس کو وہ چیز دے دو جو میں نے تیار کی ہے اور اس سے کچھ مت روکو، بخدا! اگر تم نے اس میں سے کوئی چیز بھی اپنے پاس رکھی تو اس میں برکت نہیں ہوگی۔

۴۸۷۹ - وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّاَبُو الطَّاهِرِ قَالَ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ وَقَالَ سَعِيْدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَهٗ فِيْ اَهْلِهٖ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا. البخاری (۲۸۴۳) ابوداؤد (۲۵۰۹) الترمذی (۱۶۲۸-۱۶۳۱) النسائی (۳۱۸۰-۳۱۸۱)

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اللہ کے راستہ میں کسی غازی کو سامان مہیا کیا اس نے بھی جہاد کیا اور جس شخص نے غازی کے گھر کی اچھی طرح دیکھ بھال کی تو اس نے بھی جہاد کیا۔

۴۸۸۰ - وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ (يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِيْ اَهْلِهٖ فَقَدْ غَزَا.

حضرت زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس شخص نے کسی مجاہد کے لیے سامان مہیا کیا اور جس نے مجاہد کے گھر کی دیکھ بھال رکھی اس نے بھی جہاد کیا۔

سابقہ حوالہ (۴۸۷۹)

۴۸۸۱ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَعِيْدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَعَثَ بَعْثًا اِلٰى بَنِيْ لِحْيَانَ مِنْ هُذَيْلٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنولحیان (یہ ہذیل کی ایک شاخ ہے) کی طرف ایک لشکر روانہ کیا اور فرمایا: ہر (گھر کے) دو مردوں میں سے ایک مرد نکلے اور ثواب دونوں کو ملے گا۔

فَقَالَ لِيَنْبَعِثْ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ اَحَدُهُمَا وَالْاَجْرُ بَيْنَهُمَا.

ابوداؤد (۲۵۱۰)

۴۸۸۲ - وَحَدَّثَنِيهِ إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ (يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْوَارِثِ) قَالَ سَمِعْتُ اَبِي يُحَدِّثُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ عَنْ يَحْيٰى حَدَّثَنِي اَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ حَدَّثَنِي اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ بَعَثَ بَعْثًا بِمَعْنَاهُ. سابقہ حوالہ (۴۸۸۱)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر بھیجا، اس کے بعد حسب سابق ہے۔

۴۸۸۳ - وَحَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ (يَعْنِي ابْنَ مُوسٰى) عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيٰى بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۴۸۸۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

۴۸۸۴ - وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ بَعَثَ اِلٰى بَنِي لِحْيَانَ لِيَخْرُجْ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ رَجُلٌ ثُمَّ قَالَ لِلْقَاعِدِ اَيُّكُمْ خَلَفَ الْخَارِجَ فِي اَهْلِهِ وَمَالِهِ بِخَيْرٍ كَانَ لَهُ مِثْلُ نِصْفِ اَجْرِ الْخَارِجِ. سابقہ حوالہ (۴۸۸۱)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنولحیان کی طرف ایک لشکر روانہ کیا اور فرمایا: ہر دو آدمیوں میں سے ایک آدمی جائے اور فرمایا: تم میں سے جو شخص بھی (جہاد پر) جانے والے کے اہل وعیال کی دیکھ بھال کے لیے اور اس کے گھر اور اس کے مال کی نگہبانی کے لیے بیٹھے گا، اس کو جہاد کے لیے جانے والے شخص کا آدھا اجر ملے گا۔

۳۹ - بَابُ حُرْمَةِ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِينَ وَاِثْمِ مَنْ خَانَهُمْ فِيهِنَّ

مجاہدین کی عورتوں کی عزت اور ان میں خیانت کا گناہ

۴۸۸۵ - وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حُرْمَةُ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ كَحُرْمَةِ اُمَّهَاتِهِمْ وَمَا مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْقَاعِدِينَ يَخْلُفُ رَجُلًا مِنَ الْمُجَاهِدِينَ فِي اَهْلِهِ فَيَخُونُهُ فِيهِمْ اِلَّا وُقِفَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَاْخُذُ مِنْ عَمَلِهِ مَا شَاءَ فَمَا ظَنُّكُمْ.

ابوداؤد (۲۴۹۶) النسائی (۳۱۸۹-۳۱۹۰-۳۱۹۱)

حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھروں میں بیٹھنے والوں پر مجاہدین کی عورتوں کی عزت ان کی ماؤں کی عزت کی طرح ہے اور گھروں میں بیٹھنے والوں میں سے جو شخص مجاہدین کے گھر بار کی دیکھ بھال رکھے اور پھر اس میں خیانت کرے تو اس کو قیامت کے دن کھڑا کیا جائے گا اور مجاہد اس کے عمل میں سے جو چاہے گا لے لے گا، اب تمہارا کیا خیال ہے؟

۴۸۸۶ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ (يَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ) بِمَعْنٰى حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ.

سابقہ حوالہ (۴۸۸۵)

حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اس کے بعد حسب سابق ہے۔

۴۸۸۷ - وَحَدَّثَنَاهُ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَعْنَبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ بِهَذَا الإِسْنَادِ فَقَالَ فَخُذْ مِنْ حَسَنَاتِهِ مَا شِئْتَ فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ فَمَا ظَنُّكُمْ. سابقہ حوالہ (۴۸۸۵)

ایک اور سند سے یہ روایت ہے اس میں ہے کہ مجاہد سے کہا جائے گا کہ تم اس کی نیکیوں میں سے جو چاہو لے لو، پھر رسول اللہ ﷺ نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اب تمہارا کیا خیال ہے؟

۴۰ - بَابُ سُقُوطِ فَرْضِ الْجِهَادِ عَنِ الْمَعْذُورِينَ

معذوروں سے فرضیت جہاد کا ساقط ہونا

۴۸۸۸ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ أَنَّهُ سَمِعَ الْبَرَاءَ يَقُولُ فِي هَذِهِ الآيَةِ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ زَيْدًا فَجَاءَ بِكَتِفٍ يَكْتُبُهَا فَشَكَا إِلَيْهِ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ ضَرَارَتَهُ فَنَزَلَتْ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ قَالَ شُعْبَةُ وَأَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فِي هَذِهِ الآيَةِ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ بِمِثْلِ حَدِيثِ الْبَرَاءِ وَقَالَ ابْنُ بَشَّارٍ فِي رِوَايَتِهِ سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ.

البخاری (۲۸۳۱-۴۵۹۳)

ابو اسحاق بیان کرتے ہیں کہ قرآن مجید کی آیت کریمہ (ترجمہ:) "گھر بیٹھنے والے مسلمان اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے مسلمان برابر نہیں ہیں" کی تفسیر میں حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت زید بن ثابت کو یہ حکم دیا کہ وہ ایک شانہ کی ہڈی لے کر آئیں اور اس پر یہ آیت لکھ دیں، اس موقع پر حضرت ابن ام مکتوم نے اپنی نابینائی کی شکایت کی، تب اس آیت کے بعد "غیر اولی الضرر" "ماسوا معذوروں کے" یہ الفاظ نازل ہوئے، ایک اور سند کے ساتھ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اس آیت کی تفسیر میں اسی کی مثل مروی ہے، حضرت زید بن ثابت سے ایک اور سند سے بھی یہی روایت ہے۔

۴۸۸۹ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ كَلَّمَهُ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَنَزَلَتْ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۸۹)

حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ "گھر بیٹھنے والے مسلمان جہاد کرنے والے مسلمانوں کے برابر نہیں ہیں" تو حضرت ابن ام مکتوم نے آپ سے گفتگو کی تب "غیر اولی الضرر" "ماسوا معذوروں کے" یہ الفاظ نازل ہوئے۔

ف: اس باب کی احادیث میں یہ ثبوت ہے کہ جہاد فرض کفایہ ہے اور اس میں ان لوگوں کا رد ہے جو کہتے ہیں کہ عہد رسالت میں جہاد فرض عین تھا اور اب فرض کفایہ ہے، حقیقت یہ ہے کہ جہاد جب سے شروع ہوا ہے فرض کفایہ ہے۔

۴۱ - بَابُ ثُبُوتِ الْجَنَّةِ لِلشَّهِيدِ

شہید کے لیے جنت کا ثبوت

۴۸۹۰ - وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الأَشْعَثِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ (وَاللَّفْظُ لِسَعِيدٍ) أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ أَيْنَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ قُتِلْتُ قَالَ فِي الْجَنَّةِ فَأَلْقَى تَمَرَاتٍ كُنَّ فِي يَدِهِ ثُمَّ قَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اگر میں قتل کر دیا جاؤں تو میرا کہاں ٹھکانا ہو گا؟ فرمایا: جنت میں! اس شخص کے ہاتھ میں جو کھجوریں تھیں اس نے ان کو پھینکا اور پھر لڑنا شروع کر دیا حتیٰ

وَفِي حَدِيثِ سُوَيْدٍ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ ﷺ يَوْمَ أُحُدٍ.

البخاري (٤٠٤٦) النسائي (٣١٥٤)

کہ وہ شہید ہو گیا اور سوید کی روایت میں یہ ہے کہ اس شخص نے نبی ﷺ سے غزوہ احد میں یہ سوال کیا تھا۔

٤٨٩١ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي النَّبِيتِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ الْمِصِّيصِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى (يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ) عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي النَّبِيتِ قَبِيلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّكَ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تَقَدَّمَ فَقَاتَلَ حَتّٰى قُتِلَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ عَمِلَ هٰذَا يَسِيرًا وَأُجِرَ كَثِيرًا. مسلم تحفة الاشراف (١٨٣٤)

حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انصار کے ایک قبیلہ بنو نبیت سے ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں اور بلاشبہ آپ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، پھر میدان میں آگے بڑھ کر اس نے لڑنا شروع کر دیا حتیٰ کہ وہ قتل کر دیا گیا، نبی ﷺ نے فرمایا: اس شخص نے عمل کم کیا اور اس کو اجر زیادہ دیا گیا۔

٤٨٩٢ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ أَبِي النَّضْرِ وَهٰرُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالُوا حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ (وَهُوَ ابْنُ الْمُغِيرَةِ) عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بُسَيْسَةَ عَيْنًا يَنْظُرُ مَا صَنَعَتْ عِيرُ أَبِي سُفْيَانَ فَجَاءَ وَمَا فِي الْبَيْتِ أَحَدٌ غَيْرِي وَغَيْرُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا أَدْرِي مَا اسْتَثْنٰى بَعْضَ نِسَائِهِ قَالَ فَحَدَّثَهُ الْحَدِيثَ قَالَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَتَكَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لَنَا طَلِبَةً فَمَنْ كَانَ ظَهْرُهُ حَاضِرًا فَلْيَرْكَبْ مَعَنَا فَجَعَلَ رِجَالٌ يَسْتَأْذِنُونَهُ فِي ظُهْرَانِهِمْ فِي عُلْوِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ لَا إِلَّا مَنْ كَانَ ظَهْرُهُ حَاضِرًا فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَأَصْحَابُهُ حَتّٰى سَبَقُوا الْمُشْرِكِينَ إِلٰى بَدْرٍ وَجَاءَ الْمُشْرِكُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا يُقَدِّمَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلٰى شَيْءٍ حَتّٰى أَكُونَ أَنَا دُونَهُ فَدَنَا الْمُشْرِكُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قُومُوا إِلٰى جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ قَالَ يَقُولُ عُمَيْرُ بْنُ الْحُمَامِ الْأَنْصَارِيُّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ جَنَّةٌ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ قَالَ نَعَمْ قَالَ بَخٍ بَخٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَا يَحْمِلُكَ عَلٰى قَوْلِكَ بَخٍ بَخٍ قَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِلَّا رَجَاءَةَ أَنْ أَكُونَ مِنْ أَهْلِهَا قَالَ فَإِنَّكَ مِنْ أَهْلِهَا فَأَخْرَجَ تَمَرَاتٍ مِنْ قَرَنِهِ فَجَعَلَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ابوسفیان کی خبر لانے کے لیے بسیسہ کو جاسوس بنا کر بھیجا، جس وقت وہ واپس آیا تو گھر میں میرے اور رسول اللہ ﷺ کے سوا اور کوئی نہیں تھا، (راوی کہتے ہیں کہ مجھے یاد نہیں کہ حضرت انس نے آپ کی ازواج میں سے کسی کا استثناء کیا تھا،) حضرت انس کہتے ہیں کہ اس جاسوس نے آ کر اپنی رپورٹ پیش کی، پھر رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے اور فرمایا: ہمیں ایک چیز کی طلب ہے سو جس کے پاس سواری ہے وہ ہمارے ساتھ سوار ہو کر چلے، کچھ لوگوں نے مدینہ کی چڑھائی سے اپنی سواریاں لانے کی اجازت طلب کی، آپ نے فرمایا: نہیں صرف وہی لوگ ساتھ چلیں جن کی سواریاں یہاں موجود ہیں، پھر رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اصحاب چل پڑے اور مشرکین سے پہلے "بدر" پر پہنچ گئے، ادھر مشرکین بھی آ پہنچے، نبی ﷺ نے فرمایا: جب تک میں نہ کہوں تم میں سے کوئی شخص کسی چیز پر پیش قدمی نہ کرے، جب مشرکین قریب آ گئے تو نبی ﷺ نے فرمایا: "اس جنت کی طرف بڑھو جس کی پہنائی آسمان اور زمین ہیں"۔ حضرت عمیر بن حمام انصاری نے کہا: یا رسول اللہ! جنت کا عرض آسمان اور زمین ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں؟ اس نے کہا: آفرین آفرین! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے اس کلمہ کی تحسین کہنے کی کیا وجہ

يَأْكُلُ مِنْهُنَّ ثُمَّ قَالَ لَئِنْ أَنَا حَيِيتُ حَتَّى آكُلَ تَمَرَاتِي هَذِهِ إِنَّهَا لَحَيَاةٌ طَوِيلَةٌ قَالَ فَرَمَى بِمَا كَانَ مَعَهُ مِنَ التَّمْرِ ثُمَّ قَاتَلَهُمْ حَتَّى قُتِلَ. ابوداؤد(۲۶۱۸)

ہے؟ اس نے کہا: یارسول اللہ! بخدا! میں نے یہ کلمہ اس امید سے کہا ہے کہ میں جنت کا اہل ہو جاؤں' آپ نے فرمایا: بلاشبہ تم اہل جنت میں سے ہو' حضرت عمیر نے اپنے ترکش سے کچھ کھجوریں نکال کر انہیں کھانا شروع کیا' پھر کہا: اگر میں ان کھجوروں کو ختم کرنے تک زندہ رہا تو زندگی بڑی لمبی ہو جائے گی (یعنی جنت ملنے میں دیر ہو جائے گی) پھر اس نے ان کھجوروں کو پھینکا اور لڑائی میں گھس گیا حتیٰ کہ شہید ہو گیا۔

ف: سبحان اللہ! اس حدیث سے معلوم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ کو یہ علم تھا کہ کون جنتی ہے اور کون نہیں ہے۔

۴۸۹۳ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ (وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى) قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا وَقَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي وَهُوَ بِحَضْرَةِ الْعَدُوِّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ أَبْوَابَ الْجَنَّةِ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ فَقَامَ رَجُلٌ رَثُّ الْهَيْئَةِ فَقَالَ يَا أَبَا مُوسَى آنْتَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ هَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَرَجَعَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَقْرَأُ عَلَيْكُمُ السَّلَامَ ثُمَّ كَسَرَ جَفْنَ سَيْفِهِ فَأَلْقَاهُ ثُمَّ مَشَى بِسَيْفِهِ إِلَى الْعَدُوِّ فَضَرَبَ بِهِ حَتَّى قُتِلَ. الترمذی(۱۶۵۹)

حضرت عبد اللہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ وہ دشمن کے سامنے تھے اور رسول اللہ ﷺ فرما رہے تھے کہ جنگ کے دروازے تلواروں کے سائے تلے ہیں، یہ سن کر ایک خستہ حال شخص کھڑا ہو کر کہنے لگا: اے ابوموسیٰ! کیا تم نے رسول اللہ ﷺ سے خود یہ حدیث سنی ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! یہ سن کر وہ شخص اپنے ساتھیوں کے پاس گیا اور کہنے لگا میں تم کو السلام علیکم کہتا ہوں، پھر اس نے اپنی تلوار کی نیام توڑ کر پھینک دی اور اپنی تلوار لے کر دشمنوں میں گھس گیا حتیٰ کہ قتل کر دیا گیا۔

۴۸۹۴ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ نَاسٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالُوا أَنِ ابْعَثْ مَعَنَا رِجَالًا يُعَلِّمُونَا الْقُرْآنَ وَالسُّنَّةَ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ سَبْعِينَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُمُ الْقُرَّاءُ فِيهِمْ خَالِي حَرَامٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ وَيَتَدَارَسُونَ بِاللَّيْلِ يَتَعَلَّمُونَ وَكَانُوا بِالنَّهَارِ يَجِيئُونَ بِالْمَاءِ فَيَضَعُونَهُ فِي الْمَسْجِدِ وَيَحْتَطِبُونَ فَيَبِيعُونَهُ وَيَشْتَرُونَ بِهِ الطَّعَامَ لِأَهْلِ الصُّفَّةِ وَلِلْفُقَرَاءِ فَبَعَثَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ إِلَيْهِمْ فَعَرَضُوا لَهُمْ فَقَتَلُوهُمْ قَبْلَ أَنْ يَبْلُغُوا الْمَكَانَ فَقَالُوا اللَّهُمَّ بَلِّغْ عَنَّا نَبِيَّنَا أَنَّا قَدْ لَقِينَاكَ فَرَضِينَا عَنْكَ وَرَضِيتَ عَنَّا قَالَ وَأَتَى رَجُلٌ حَرَامًا خَالَ أَنَسٍ مِنْ خَلْفِهِ فَطَعَنَهُ بِرُمْحٍ حَتَّى أَنْفَذَهُ فَقَالَ حَرَامٌ فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں کچھ لوگ حاضر ہو کر کہنے لگے کہ ہمارے ساتھ چند آدمی بھیج دیجئے جو ہم کو قرآن اور سنت کی تعلیم دیں، سو آپ نے ان کے ساتھ ستر انصاری بھیجے جن کو قراء کہا جاتا تھا، ان میں میرے ماموں حضرت حرام بھی تھے، انصار کے یہ لوگ قرآن مجید پڑھتے تھے، یہ لوگ رات قرآن مجید کے درس، تدریس اور تعلیم میں گزارتے اور دن میں مسجد میں پانی لا کر رکھتے اور جنگل سے لکڑیاں لا کر فروخت کرتے اور اس کے عوض اصحاب صفہ اور فقراء کے لیے کھانا خریدتے، نبی ﷺ نے انہیں کفار کی طرف بھیجا اور کفار نے منزل مقصود تک پہنچنے سے پہلے ہی ان پر حملہ کر کے ان کو قتل کر دیا، اس وقت انہوں نے کہا: اے اللہ! ہماری طرف سے

ﷺ لاصحابه إن إخوانكم قد قتلوا وإنهم قالوا اللهم بلغ عنا نبينا أنا قد لقيناك فرضينا عنك ورضيت عنا.

مسلم تحفۃ الاشراف (۳۵۷)

ہمارے نبی کو یہ پیغام پہنچادے کہ ''ہم نے تجھ سے ملاقات کر لی ہے اور ہم تجھ سے راضی ہو گئے ہیں اور تو ہم سے راضی ہو گیا ہے''۔ اس سانحہ میں ایک شخص نے پیچھے سے آ کر میرے ماموں کے اس طرح نیزہ مارا کہ وہ آر پار ہو گیا اور میرے ماموں نے کہا: رب کعبہ کی قسم! میں کامیاب ہو گیا، اس وقت رسول اللہ ﷺ نے اپنے اصحاب سے فرمایا: تمہارے بھائی قتل کر دیے گئے اور انہوں نے کہا: ''اے اللہ! ہمارے نبی کو یہ پیغام پہنچادے کہ ہم نے تجھ سے ملاقات کر لی سو ہم تجھ سے راضی ہو گئے اور تو ہم سے راضی ہو گیا''۔

۴۸۹۵- وحدثني محمد بن حاتم حدثنا بهز حدثنا سليمان بن المغيرة عن ثابت قال قال أنس عمي الذي سميت به لم يشهد مع رسول الله ﷺ بدرا قال فشق عليه قال أول مشهد شهده رسول الله ﷺ غيبت عنه وإن أراني الله مشهدا فيما بعد مع رسول الله ﷺ ليراني الله ما أصنع قال فهاب أن يقول غيرها قال فشهد مع رسول الله ﷺ يوم أحد قال فاستقبل سعد بن معاذ فقال له أنس يا أبا عمرو أين فقال واها لريح الجنة أجده دون أحد قال فقاتلهم حتى قتل قال فوجد في جسده بضع وثمانون من بين ضربة وطعنة ورمية قال فقالت أخته عمتي الربيع بنت النضر فما عرفت أخي إلا ببنانه ونزلت هذه الآية رجال صدقوا ما عاهدوا الله عليه فمنهم من قضى نحبه ومنهم من ينتظر وما بدلوا تبديلا قال فكانوا يرون أنها نزلت فيه وفي أصحابه.

الترمذی (۳۲۰۰)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے وہ چچا جن کے نام پر میرا نام رکھا گیا ہے وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جنگ بدر میں حاضر نہیں تھے اور یہ غیر حاضری ان پر بہت شاق گزری تھی، انہوں نے کہا: یہ پہلا معرکہ تھا جس میں رسول اللہ ﷺ تھے اور میں نہیں تھا، خیر اس کے بعد اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کوئی معرکہ دکھایا تو اللہ تعالیٰ لوگوں کو دکھا دے گا کہ میں کیا کرتا ہوں، وہ ان کلمات کے علاوہ کوئی اور بات کہنے سے ڈرے، پھر غزوہ احد میں وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حاضر تھے، ان کے سامنے سے حضرت سعد بن معاذ آ رہے تھے، حضرت انس (میرے چچا) نے کہا: اے ابو عمرو! کہاں جا رہے ہو؟ مجھے تو احد پہاڑ کی جانب سے جنت کی خوشبو آ رہی ہے، پھر وہ کفار کے خلاف لڑائی میں گھس گئے حتیٰ کہ شہید ہو گئے ان کی لاش پر تلواروں، نیزوں اور تیروں کے اسی ۸۰ سے زیادہ زخم تھے، پھر میری پھوپھی حضرت ربیع بنت نضر نے کہا: میں نے اپنے بھائی کی لاش کو صرف ان کے پوروں سے پہچانا تھا، اس موقع پر یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ:) ''مسلمانوں میں سے بعض ایسے لوگ ہیں جنہوں نے اللہ سے کیے ہوئے عہد کو سچا کر دکھایا ان میں سے کوئی (جہاد میں شہید ہو کر) اپنی نذر پوری کر چکا اور ان میں سے کوئی (ہنوز) منتظر ہے اور ان لوگوں نے (اپنے وعدے میں) کوئی رد و بدل نہیں کیا'' (احزاب: ۲۳:۳۳)

صحابہ کرام کا یہ خیال تھا کہ یہ آیت حضرت انس اور ان کے اصحاب کے متعلق نازل ہوئی ہے۔

ف: اس باب کی احادیث میں شہداء کے لیے جنت کا ثبوت ہے، کسب حلال کی اور علم دین کے طلبہ پر صدقہ کرنے کی فضیلت ہے، اصحاب صفہ کا ذکر ہے، یہ وہ فقراء اور غرباء تھے جو مسجد نبوی میں رہتے تھے اور ان کے لیے مسجد کے آخر میں ایک چبوترہ بنا دیا گیا تھا جو مسجد سے علیحدہ تھا اس میں ایک سائبان ڈال دیا گیا تھا، یہ لوگ دین کا علم حاصل کرنے کے لیے اس چبوترہ میں رہتے تھے، یہ اسلام میں پہلا دینی مدرسہ تھا، باقی ستر قاریوں کی شہادت کی تفصیل اور تحقیق اور اس کے تمام مباحث ہم شرح صحیح مسلم جلد ثانی میں بیان کر چکے ہیں، اس باب کی احادیث میں کفار کے خلاف جاسوسی کرنے کا بھی ثبوت ہے، رسول اللہ ﷺ کے علم کا بیان ہے کہ کون شخص شہید ہوگا اور کون جنتی ہوگا اور مسجد میں طلباء کے لیے کھانے پینے کے لیے صدقات لانے کا بیان ہے۔

۴۲- بَابُ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

جو شخص دین کی سربلندی کے لیے جہاد کرے اسی کا جہاد فی سبیل اللہ ہے

۴۸۹۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَ اللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيُّ اَنَّ رَجُلًا اَعْرَابِيًّا اَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِلْمَغْنَمِ وَالرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِيُذْكَرَ وَالرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِيُرٰى مَكَانُهُ فَمَنْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُوْنَ كَلِمَةُ اللّٰهِ اَعْلٰى فَهُوَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ.

البخاری (۲۸۱۰-۳۱۲۶-۷۴۵۸) ابوداؤد (۲۵۱۷-۲۵۱۸)

الترمذی (۱۶۴۶) النسائی (۳۱۳۶) ابن ماجہ (۲۷۸۳)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک اعرابی نے آ کر کہا: یارسول اللہ! ایک شخص مال غنیمت کی خاطر لڑتا ہے، ایک شخص نام آوری کے لیے لڑتا ہے اور ایک شخص اظہار شجاعت کے لیے لڑتا ہے، ان میں سے اللہ کے لیے لڑنے والا کون ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ کے دین کی سربلندی کے لیے جہاد کرے وہی درحقیقت اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا ہے۔

۴۸۹۷- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الرَّجُلِ يُقَاتِلُ شُجَاعَةً وَيُقَاتِلُ حَمِيَّةً وَيُقَاتِلُ رِيَاءً اَيُّ ذٰلِكَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُوْنَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ. سابقہ حوالہ (۴۸۹۶)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ ایک شخص شجاعت کے لیے لڑتا ہے، ایک شخص تعصب کی وجہ سے لڑتا ہے اور ایک شخص نمود و نمائش کے لیے لڑتا ہے، ان میں سے اللہ کی راہ میں لڑنے والا کون ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ کے دین کی سربلندی کے لیے لڑے درحقیقت وہی اللہ کے لیے لڑنے والا ہے۔

۴۸۹۸- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ مِنَّا

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! ہم میں سے ایک شخص اظہار شجاعت

شُجَاعَةً فَذَكَرَ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (٤٨٩٦)

٤٨٩٩ - وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْقِتَالِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ غَضَبًا وَيُقَاتِلُ حَمِيَّةً قَالَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيْهِ وَمَا رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيْهِ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ قَائِمًا فَقَالَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ.

سابقہ حوالہ (٤٨٩٦)

کے لیے لڑتا ہے۔اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے اللہ کی راہ میں جنگ کرنے کے متعلق سوال کیا اور کہا کہ ایک شخص غضب کی وجہ سے جنگ کرتا ہے اور ایک شخص تعصب کی وجہ سے جنگ کرتا ہے، آپ نے اس شخص کی طرف سر اٹھا کر دیکھا، آپ نے صرف اس لیے سر اٹھا کر دیکھا کہ وہ شخص کھڑا تھا، آپ نے فرمایا: جو شخص اللہ کے دین کی سربلندی کے لیے جنگ کرتا ہے وہی درحقیقت اللہ کی راہ میں جنگ کرتا ہے۔

٤٣- بَابُ مَنْ قَاتَلَ لِلرِّيَاءِ وَالسُّمْعَةِ اسْتَحَقَّ النَّارَ

دکھاوے اور نام ونمود کی خاطر جہاد کرنے والا جہنمی ہے

٤٩٠٠ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ لَهُ نَاتِلُ أَهْلِ الشَّامِ أَيُّهَا الشَّيْخُ حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ النَّاسِ يُقْضَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَيْهِ رَجُلٌ اسْتُشْهِدَ فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ قَاتَلْتُ فِيكَ حَتَّى اسْتُشْهِدْتُ قَالَ كَذَبْتَ وَلٰكِنَّكَ قَاتَلْتَ لِأَنْ يُقَالَ جَرِيءٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلَى وَجْهِهِ حَتَّى أُلْقِيَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَعَلَّمَهُ وَقَرَأَ الْقُرْآنَ فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ تَعَلَّمْتُ الْعِلْمَ وَعَلَّمْتُهُ وَقَرَأْتُ فِيكَ الْقُرْآنَ قَالَ كَذَبْتَ وَلٰكِنَّكَ تَعَلَّمْتَ الْعِلْمَ لِيُقَالَ عَالِمٌ وَقَرَأْتَ الْقُرْآنَ لِيُقَالَ هُوَ قَارِئٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلَى وَجْهِهِ حَتَّى أُلْقِيَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ وَسَّعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَأَعْطَاهُ مِنْ أَصْنَافِ الْمَالِ كُلِّهِ فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ مَا تَرَكْتُ مِنْ سَبِيلٍ تُحِبُّ أَنْ يُنْفَقَ فِيهَا إِلَّا أَنْفَقْتُ فِيهَا لَكَ قَالَ كَذَبْتَ وَلٰكِنَّكَ فَعَلْتَ لِيُقَالَ هُوَ جَوَادٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلَى

سلیمان بن یسار کہتے ہیں کہ جب لوگ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس سے چھٹ گئے تو اہل شام میں سے ناتل نامی ایک شخص نے کہا: اے شیخ! آپ مجھے وہ حدیث سنائیے جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو، آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ قیامت کے دن سب سے پہلے جس شخص کے متعلق فیصلہ کیا جائے گا وہ شہید ہوگا، اس کو بلایا جائے گا اور اسے اس کی نعمتیں دکھائی جائیں گی، جب وہ ان نعمتوں کو پہچان لے گا تو (اللہ تعالیٰ) فرمائے گا: تو نے ان نعمتوں سے کیا کام لیا؟ وہ کہے گا: میں نے تیری راہ میں جہاد کیا حتیٰ کہ شہید ہوگیا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو جھوٹ بولتا ہے، بلکہ تو نے اس لیے قتال کیا تھا تاکہ تو بہادر کہلائے سو تجھے بہادر کہا گیا، پھر اس کو منہ کے بل جہنم میں ڈالنے کا حکم دیا جائے گا، حتیٰ کہ اسے جہنم میں ڈال دیا جائے گا اور ایک شخص نے علم حاصل کیا اور لوگوں کو تعلیم دی اور قرآن مجید پڑھا اس کو بلایا جائے گا اور اس کو اس کی نعمتیں دکھائی جائیں گی، جب وہ ان نعمتوں کو پہچان لے گا تو (اللہ تعالیٰ) اس سے فرمائے گا: تو نے ان نعمتوں سے کیا کام لیا؟ وہ کہے گا: میں نے علم حاصل کیا اور اس علم کو سکھلایا اور تیرے لیے قرآن مجید پڑھا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو جھوٹ بولتا ہے تو

وَجْهِهِ ثُمَّ أُلْقِيَ فِي النَّارِ. النسائی (۳۱۳۷)

نے اس لیے علم حاصل کیا تھا تا کہ تو عالم کہلائے اور تو نے قرآن پڑھا تا کہ تو قاری کہلائے سو تجھے (عالم اور قاری) کہا گیا' پھر اس کو منہ کے بل جہنم میں ڈالنے کا حکم دیا جائے گا، حتیٰ کہ اس کو جہنم میں ڈال دیا جائے گا اور ایک شخص پر اللہ نے وسعت کی اور اس کو ہر قسم کا مال عطا کیا' اس کو قیامت کے دن بلایا جائے گا اور وہ نعمتیں دکھائی جائیں گی اور جب وہ ان نعمتوں کو پہچان لے گا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو نے ان نعمتوں سے کیا کام لیا؟ وہ کہے گا: میں نے ہر اس راستہ میں خرچ کیا جس راستہ میں مال خرچ کرنا تجھ کو پسند ہے، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو جھوٹ بولتا ہے، تو نے یہ کام اس لیے کیے تا کہ تجھ کو سخی کہا جائے' سو تجھ کو سخی کہا گیا' پھر اس کو منہ کے بل جہنم میں ڈالنے کا حکم دیا جائے گا اور پھر اس کو آگ میں ڈال دیا جائے گا۔

۴۹۰۱ - وَحَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ (يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ) عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ تَفَرَّجَ النَّاسُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ لَهُ نَاتِلُ الشَّامِ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ. سابقہ حوالہ (۴۹۰۰)

سلیمان بن یسار کہتے ہیں کہ جب لوگ حضرت ابو ہریرہ کے پاس سے چھٹ گئے تو شام کے ایک ناتل نامی شخص نے کہا، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۴۴- بَابُ بَيَانِ قَدْرِ ثَوَابِ مَنْ غَزَا فَغَنِمَ وَمَنْ لَمْ يَغْنَمْ

جس غازی کو غنیمت ملی اور جس کو غنیمت نہیں ملی، دونوں کے فرق کا بیان

۴۹۰۲ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي هَانِئٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَا مِنْ غَازِيَةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُصِيبُونَ الْغَنِيمَةَ إِلَّا تَعَجَّلُوا ثُلُثَيْ أَجْرِهِمْ مِنَ الْآخِرَةِ وَيَبْقَى لَهُمُ الثُّلُثُ وَإِنْ لَمْ يُصِيبُوا غَنِيمَةً تَمَّ لَهُمْ أَجْرُهُمْ. ابوداؤد (۲۴۹۷) النسائی (۳۱۲۵) ابن ماجہ (۲۷۸۵)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لشکر اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے جاتا ہے اور مال غنیمت حاصل کر لیتا ہے، اسے اجر آخرت کا دو تہائی حصہ مل جاتا ہے اور اس کا صرف ایک تہائی حصہ اجر رہ جاتا ہے اور اگر ان کو مال غنیمت نہ ملے تو ان کا مکمل اجر ہوتا ہے۔

۴۹۰۳ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِئٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا مِنْ غَازِيَةٍ أَوْ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فَتَغْنَمُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس غزوہ یا لشکر کے لوگ جہاد کریں اور مال غنیمت حاصل کر کے سلامتی سے لوٹ آئیں تو وہ دنیا میں ہی اپنے اجر کا دو تہائی حصہ حاصل کر لیتے ہیں اور

وَتَسْلَمُ إِلَّا كَانُوا قَدْ تَعَجَّلُوا ثُلُثَيْ أُجُورِهِمْ وَمَا مِنْ غَازِيَةٍ أَوْ سَرِيَّةٍ تُخْفِقُ وَتُصَابُ إِلَّا تَمَّ أُجُورُهُمْ.

جس غزوہ یا لشکر کے لوگ خالی لوٹیں اور نقصان اٹھائیں ان کو آخرت میں پورا اجر ملے گا۔

سابقہ حوالہ (۴۹۰۲)

۴۵- بَابُ قَوْلِهِ ﷺ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَأَنَّهُ يَدْخُلُ فِيهِ الْغَزْوُ وَغَيْرُهُ مِنَ الْأَعْمَالِ

اعمال کا مدار نیت پر ہے، ان اعمال میں جہاد بھی شامل ہے

۴۹۰۴- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوِ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ. البخاری (۱-۵۴-۲۵۲۹-۳۸۹۸-۵۰۷۰-۶۶۸۹-۶۹۵۳) ابوداود (۲۲۰۱) الترمذی (۱۶۴۷) النسائی (۷۵-۳۴۳۷-۳۸۰۳) ابن ماجہ (۴۲۲۷)

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اعمال کا مدار نیت پر ہے، ہر شخص کے عمل پر اس کی نیت کا پھل ملتا ہے، سو جس شخص کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہو تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہی معتبر ہے اور جس شخص کی ہجرت دنیا حاصل کرنے کے لیے یا کسی عورت سے نکاح کرنے کے لیے ہو تو اس کی ہجرت ایسی چیز کی طرف معتبر ہو گی جس کی طرف اس نے ہجرت کی ہے۔

۴۹۰۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ (يَعْنِي الثَّقَفِيَّ) ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ (يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ) وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى ابْنِ سَعِيدٍ بِإِسْنَادِ مَالِكٍ وَمَعْنَى حَدِيثِهِ وَفِي حَدِيثِ سُفْيَانَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَلَى الْمِنْبَرِ يُخْبِرُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. سابقہ حوالہ (۴۹۰۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی چھ سندیں ذکر کی ہیں۔ بعض اسانید سے یہ روایت ہے کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منبر پر کھڑے ہو کر نبی ﷺ سے یہ حدیث روایت کی۔

۴۶- بَابُ اسْتِحْبَابِ طَلَبِ الشَّهَادَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى

شہادت فی سبیل اللہ طلب کرنے کا استحباب

۴۹۰۶- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ طَلَبَ الشَّهَادَةَ صَادِقًا أُعْطِيَهَا وَلَوْ لَمْ تُصِبْهُ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۵۸)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صدق دل سے شہادت کا طالب ہو، اس کو شہادت کا اجر دیا جاتا ہے خواہ وہ شہید نہ ہو۔

۴۹۰۷ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى (وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ) قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا وَقَالَ حَرْمَلَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ بَلَّغَهُ اللَّهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ وَإِنْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبُو الطَّاهِرِ فِي حَدِيثِهِ بِصِدْقٍ. ابوداؤد (۱۵۲۰) الترمذی (۱۶۵۳) النسائی (۳۱۶۲) ابن ماجہ (۲۷۹۷)

سہل بن حنیف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص صدق دل سے شہادت کا سوال کرے اس کو اللہ تعالیٰ شہداء کے مرتبہ پر پہنچا دیتا ہے، خواہ وہ اپنے بستر پر فوت ہو، ابو الطاہر نے اپنی روایت میں صدق کا ذکر نہیں کیا۔

۴۷- بَابُ ذَمِّ مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ نَفْسَهُ بِالْغَزْوِ

اس شخص کی مذمت کا بیان جو جہاد یا اس کی تمنا کیے بغیر مر گیا

۴۹۰۸ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ وُهَيْبٍ الْمَكِّيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ نَفْسَهُ مَاتَ عَلَى شُعْبَةٍ مِنْ نِفَاقٍ قَالَ ابْنُ سَهْمٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ فَنُرَى أَنَّ ذَلِكَ كَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

ابوداؤد (۲۵۰۲) النسائی (۳۰۹۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مر گیا درآں حالیکہ اس نے جہاد کیا تھا نہ جہاد کی تمنا کی تھی اس کی موت نفاق کے ایک شعبہ پر ہوگی، عبد اللہ بن مبارک کہتے ہیں کہ ہمارے خیال میں یہ حکم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ کے ساتھ خاص تھا۔

۴۸- بَابُ ثَوَابِ مَنْ حَبَسَهُ عَنِ الْغَزْوِ مَرَضٌ أَوْ عُذْرٌ آخَرُ

جو شخص بیماری یا کسی اور عذر کی وجہ سے جہاد نہ کرسکے اس کے ثواب کا بیان

۴۹۰۹ - وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي غَزَاةٍ فَقَالَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ لَرِجَالًا مَا سِرْتُمْ مَسِيرًا وَلَا قَطَعْتُمْ وَادِيًا إِلَّا كَانُوا مَعَكُمْ حَبَسَهُمُ الْمَرَضُ.

ابن ماجہ (۲۷۶۵)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک غزوہ میں ہم نبی ﷺ کے ہمراہ تھے، آپ نے فرمایا: مدینہ میں کچھ ایسے لوگ ہیں کہ تم جس جگہ سے گزرتے ہو یا جس وادی کو طے کرتے ہو وہ تمہارے ساتھ ہوتے ہیں کیونکہ وہ اپنے مرض کی وجہ سے ساتھ نہیں جا سکے۔

۴۹۱۰ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس

وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ وَكِيعٍ إِلَّا شَرِكُوكُمْ فِي الْأَجْرِ. سابقہ حوالہ (٤٩٠٩)

میں ہے کہ وہ تمہارے ساتھ ثواب میں شریک ہوتے ہیں۔

٤٩- بَابُ فَضْلِ الْغَزْوِ فِي الْبَحْرِ

سمندر پار کر کے جہاد کرنے کی فضیلت

٤٩١١- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَدْخُلُ عَلَى أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ فَتُطْعِمُهُ وَكَانَتْ أُمُّ حَرَامٍ تَحْتَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمًا فَأَطْعَمَتْهُ ثُمَّ جَلَسَتْ تَفْلِي رَأْسَهُ فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَرْكَبُونَ ثَبَجَ هَذَا الْبَحْرِ مُلُوكًا عَلَى الْأَسِرَّةِ أَوْ مِثْلَ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ (يَشُكُّ أَيَّهُمَا قَالَ) قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَدَعَا لَهَا ثُمَّ وَضَعَ رَأْسَهُ فَنَامَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَا قَالَ فِي الْأُولَى قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنَ الْأَوَّلِينَ فَرَكِبَتْ أُمُّ حَرَامٍ بِنْتُ مِلْحَانَ الْبَحْرَ فِي زَمَنِ مُعَاوِيَةَ فَصُرِعَتْ عَنْ دَابَّتِهَا حِينَ خَرَجَتْ مِنَ الْبَحْرِ فَهَلَكَتْ.

البخاری (٢٧٨٨-٢٧٨٩-٦٢٨٢-٦٢٨٣-٧٠٠١)

ابوداؤد (٢٤٩١) الترمذی (١٦٤٥) النسائی (٣١٧١)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ، حضرت ام حرام بنت ملحان (یہ حضور کی رضائی خالہ تھیں اور آپ کی محرم تھیں) کے پاس تشریف لے جاتے اور وہ آپ کو طعام پیش کرتی تھیں، حضرت عبادہ بن صامت کے نکاح میں تھیں، ایک دن رسول اللہ ﷺ ان کے پاس گئے انہوں نے آپ کو کھانا پیش کیا اور پھر آپ کے سر میں جوئیں دیکھنے لگیں، (آپ کا سر جوؤں سے پاک تھا) رسول اللہ ﷺ سو گئے، پھر آپ ہنستے ہوئے بیدار ہوئے، حضرت ام حرام کہتی ہیں: میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ کس چیز کے باعث تبسم فرمارہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے (خواب میں) میری امت کے کچھ مجاہدین دکھائے گئے جو اللہ کی راہ میں سمندر میں بادشاہوں کے تختوں کی مثل سواری پر سوار ہو کر جا رہے تھے، حضرت ام احرام کہتی ہیں: میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ وہ مجھے بھی ان مجاہدین میں شامل کردے، آپ نے ان کے لیے دعا کی اور پھر اپنا سر رکھ کر سو گئے، پھر آپ ہنستے ہوئے بیدار ہوئے، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ کس چیز کے باعث ہنس رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے (خواب میں) اپنی امت کے کچھ لوگ راہ خدا میں جہاد کرتے ہوئے دکھائے گئے جس طرح پہلے فرمایا تھا، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کردے' آپ نے فرمایا: تم پہلے گروہ میں سے ہو، پھر حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانے میں حضرت ام حرام بنت ملحان سمندر (کے جہاد) میں سوار ہوئیں اور جب سمندر سے نکلیں تو سواری سے گر کر ہلاک ہوگئیں۔

۴۹۱۲ - وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أُمِّ حَرَامٍ وَهِيَ خَالَةُ أَنَسٍ قَالَتْ أَتَانَا النَّبِيُّ ﷺ يَوْمًا فَقَالَ عِنْدَنَا فَاسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي قَالَ أُرِيتُ قَوْمًا مِنْ أُمَّتِي يَرْكَبُونَ ظَهْرَ الْبَحْرِ كَالْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ فَقُلْتُ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ فَإِنَّكِ مِنْهُمْ قَالَتْ ثُمَّ نَامَ فَاسْتَيْقَظَ أَيْضًا وَهُوَ يَضْحَكُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ مَقَالَتِهِ فَقُلْتُ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنَ الْأَوَّلِينَ قَالَ فَتَزَوَّجَهَا عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ بَعْدُ فَغَزَا فِي الْبَحْرِ فَحَمَلَهَا مَعَهُ فَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ قُرِّبَتْ لَهَا بَغْلَةٌ فَرَكِبَتْهَا فَصَرَعَتْهَا فَانْدَقَّتْ عُنُقُهَا. البخاری (۲۷۹۹-۲۸۰۰-۲۸۷۷-۲۸۷۸-۲۸۹۴-۲۸۹۵) ابوداؤد (۲۴۹۰-۲۴۹۲) النسائی (۳۱۷۲) ابن ماجہ (۲۷۷۶)

حضرت انس بن مالک کی خالہ حضرت ام حرام رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے اور قیلولہ فرمایا: پھر آپ ہنستے ہوئے بیدار ہوئے، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ پر میرے ماں باپ فدا ہوں' آپ کس وجہ سے ہنس رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے (خواب میں) میری امت کا ایک گروہ دکھایا گیا جو بادشاہوں کے تختوں کی شکل پر سمندر میں سواری کر رہا تھا، میں نے عرض کیا: آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی ان میں شامل کر دے' آپ نے فرمایا: تم بھی انہی میں سے ہو، حضرت ام حرام کہتی ہیں کہ آپ پھر سو گئے اور دوبارہ ہنستے ہوئے بیدار ہوئے اور میں نے پھر آپ سے سوال کیا اور آپ نے پہلے کی طرح جواب دیا، میں نے عرض کیا: آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کر دے' آپ نے فرمایا: تم پہلے گروہ میں سے ہو، پھر اس کے بعد حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے نکاح کر لیا، انہوں نے سمندر کے راستہ جہاد کیا اور حضرت ام حرام کو اپنے ساتھ لے گئے، جب وہ واپس لوٹیں تو ان کے پاس ایک خچر لایا گیا' وہ اس پر سوار ہوئیں لیکن خچر نے ان کو گرا دیا جس سے ان کی گردن کی ہڈی ٹوٹ گئی۔

۴۹۱۳ - وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ وَيَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ حَبَّانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ خَالَتِهِ أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ أَنَّهَا قَالَتْ نَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمًا قَرِيبًا مِنِّي ثُمَّ اسْتَيْقَظَ يَتَبَسَّمُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَضْحَكَكَ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ يَرْكَبُونَ ظَهْرَ هَذَا الْبَحْرِ الْأَخْضَرِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ

سابقہ حوالہ (۴۹۱۲)

حضرت ام حرام بنت ملحان رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ میرے قریب سو گئے' پھر آپ مسکراتے ہوئے بیدار ہوئے، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کیوں ہنس رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے (خواب میں) میری امت کے کچھ لوگ دکھائے گئے جو اس سبز سمندر پر سوار ہو کر جا رہے تھے، اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۴۹۱۴ - وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ أَتَى رَسُولُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کی خالہ بنت ملحان کے پاس تشریف لے گئے اور ان کے پاس سر رکھ کر سو گئے، اس کے

اللّٰہِ ﷺ ابْنَةَ مِلْحَانَ خَالَةَ أَنَسٍ فَوَضَعَ رَأْسَهُ عِنْدَهَا وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ إِسْحَقَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ. سابقہ حوالہ (۴۹۱۲)

بعد حسب سابق روایت ہے۔

۵۰- بَابُ فَضْلِ الرِّبَاطِ فِي سَبِيلِ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ

خدا کے راستہ میں پہرہ دینے کی فضیلت

۴۹۱۵- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بَهْرَامَ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثٌ (يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ) عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسٰى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰہِ ﷺ يَقُولُ رِبَاطُ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ خَيْرٌ مِنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ وَإِنْ مَاتَ جَرَى عَلَيْهِ عَمَلُهُ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُهُ وَأُجْرِيَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ وَأَمِنَ الْفَتَّانَ. النسائی (۳۱۶۷-۳۱۶۸)

حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک دن اور ایک رات سرحد پر پہرہ دینا ایک ماہ کے روزوں اور قیام سے بہتر ہے اور اگر وہ مر گیا تو اس کا وہ عمل جاری رہے گا، اس کا رزق جاری کیا جائے گا اور اس کو قبر کے فتنوں سے محفوظ کیا جائے گا۔

۴۹۱۶- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ عَنْ سَلْمَانَ الْخَيْرِ عَنْ رَسُولِ اللّٰہِ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسٰى. سابقہ حوالہ (۴۹۱۵)

حضرت سلمان خیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے اس قسم کی ایک روایت کی ہے۔

ف: اس حدیث میں اسلام کی سرحدوں پر پہرہ دینے والوں کی ظاہر فضیلت ہے، کیونکہ ان کی موت کے بعد بھی ان کا عمل جاری رہتا ہے، اس فضیلت میں ان کا کوئی اور شریک نہیں ہے اور صحیح مسلم کے علاوہ دوسری روایات میں صراحتاً ہے کہ سرحد پر پہرہ دینے والے کے سوا ہر شخص کا عمل موت کے بعد منقطع ہو جاتا ہے اور سرحدی محافظ کا عمل قیامت تک بڑھتا رہتا ہے۔

۵۱- بَابُ بَيَانِ الشُّهَدَاءِ

شہیدوں کا بیان

۴۹۱۷- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقٍ وَجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ عَلَى الطَّرِيقِ فَأَخَّرَهُ فَشَكَرَ اللّٰہُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ فَقَالَ الشُّهَدَاءُ خَمْسَةٌ الْمَطْعُونُ وَالْمَبْطُونُ وَالْغَرِقُ وَصَاحِبُ الْهَدْمِ وَالشَّهِيدُ فِي سَبِيلِ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ.

البخاری (۶۵۲-۲۴۷۲) مسلم (۶۶۱۲) الترمذی (۱۹۵۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص کہیں جا رہا تھا اس نے راستہ میں ایک خار دار شاخ دیکھی تو اس کو راستہ سے ایک طرف ہٹا دیا، اللہ تعالیٰ نے اس کے اس عمل کو قبول کر لیا اور اس کو بخش دیا، پھر آپ نے فرمایا: پانچ شخص شہید ہیں، (۱) طاعون کی بیماری میں مرنے والا، (۲) پیٹ کی بیماری میں مرنے والا، (۳) ڈوبنے والا، (۴) کسی چیز کے نیچے دب کر مرنے والا، (۵) اور جو شخص اللہ عزوجل کی راہ میں شہید ہو۔

۴۹۱۸- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا تَعُدُّونَ الشَّهِيدَ فِيكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللهِ فَهُوَ شَهِيدٌ قَالَ إِنَّ شُهَدَاءَ أُمَّتِي إِذًا لَقَلِيلٌ قَالُوا فَمَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ مَاتَ فِي سَبِيلِ اللهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ مَاتَ فِي الطَّاعُونِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ مَاتَ فِي الْبَطْنِ فَهُوَ شَهِيدٌ قَالَ ابْنُ مِقْسَمٍ أَشْهَدُ عَلَى أَبِيكَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّهُ قَالَ وَالْغَرِيقُ شَهِيدٌ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۶۱۲)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم شہید کس کو سمجھتے ہو؟ صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! جو شخص اللہ عزوجل کی راہ میں قتل کیا جائے وہ شہید ہے آپ نے فرمایا: پھر تو میری امت کے شہداء بہت کم ہوں گے، صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! پھر وہ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: جو شخص اللہ کی راہ میں قتل کیا جائے وہ شہید ہے اور جو شخص اللہ کی راہ میں مرجائے وہ شہید ہے جو شخص طاعون میں مرے وہ شہید ہے، جو شخص پیٹ کی بیماری میں مرے وہ شہید ہے۔ ابن مقسم نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ تمہارے باپ نے یہ بھی کہا تھا کہ جو ڈوب جائے وہ شہید ہے۔

۴۹۱۹ - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سُهَيْلٌ قَالَ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مِقْسَمٍ أَشْهَدُ عَلَى أَخِيكَ أَنَّهُ زَادَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَمَنْ غَرِقَ فَهُوَ شَهِيدٌ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۶۳۳)

عبید اللہ بن مقسم نے کہا کہ میں تیرے بھائی پر گواہی دیتا ہوں اور اس حدیث میں یہ زیادہ ہے کہ جو غرق ہو جائے وہ شہید ہے۔

۴۹۲۰ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مِقْسَمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَزَادَ فِيهِ وَالْغَرِقُ شَهِيدٌ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۷۶۲)

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کی ہے اس میں ہے کہ جو شخص غرق ہو جائے وہ شہید ہے۔

۴۹۲۱ - وَحَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ (يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ) حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ قَالَتْ قَالَ لِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ بِمَ مَاتَ يَحْيَى بْنُ أَبِي عَمْرَةَ قَالَتْ قُلْتُ بِالطَّاعُونِ قَالَتْ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ.

البخاری (۲۸۳۰-۵۷۳۲)

حضرت بنت سیرین کہتی ہیں کہ مجھ سے حضرت انس بن مالک نے پوچھا کہ یحییٰ بن ابی عمرہ کس سبب سے فوت ہوئے تھے؟ میں نے کہا: طاعون سے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ طاعون ہر مسلمان کی شہادت ہے۔

۴۹۲۲ - وَحَدَّثَنَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ.

سابقہ حوالہ (۴۹۲۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

۵۲- بَابُ فَضْلِ الرَّمْيِ

تیراندازی کی فضیلت

۴۹۲۳ - وَحَدَّثَنَا هَرُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ ثُمَامَةَ بْنِ شُفَيٍّ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا

أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ.

ابوداؤد (۲۵۱٤) ابن ماجہ (۲۸۱۳)

ہے: ''وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ'' ''کفار کے خلاف زیادہ سے زیادہ قوت حاصل کرو'' سنو قوت تیر اندازی ہے، سنو قوت تیر اندازی ہے، سنو قوت تیر اندازی ہے۔

۴۹۲٤ - وَحَدَّثَنَا هٰرُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ سَتُفْتَحُ عَلَيْكُمْ أَرَضُونَ وَيَكْفِيكُمُ اللّٰهُ فَلَا يَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَلْهُوَ بِأَسْهُمِهِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۹۹۳۱)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب تم کو فتوحات حاصل ہوں گی اور تمہارے لیے اللہ کافی ہے، سو تم میں سے کوئی شخص تیر اندازی کی مشق سے غافل نہ ہو۔

۴۹۲۵ - وَحَدَّثَنَاهُ دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۹۹۳۱)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کرتے ہیں۔

۴۹۲٦ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شُمَاسَةَ أَنَّ فُقَيْمًا اللَّخْمِيَّ قَالَ لِعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ تَخْتَلِفُ بَيْنَ هٰذَيْنِ الْغَرَضَيْنِ وَأَنْتَ كَبِيرٌ يَشُقُّ عَلَيْكَ قَالَ عُقْبَةُ لَوْلَا كَلَامٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لَمْ أُعَانِهِ قَالَ الْحَارِثُ فَقُلْتُ لِابْنِ شُمَاسَةَ وَمَا ذَاكَ قَالَ إِنَّهُ قَالَ مَنْ عَلِمَ الرَّمْيَ ثُمَّ تَرَكَهُ فَلَيْسَ مِنَّا أَوْ قَدْ عَصَى.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۹۹۳۳)

عبد الرحمٰن بن شماسہ بیان کرتے ہیں کہ فقیم لخمی نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ کہا کہ آپ بوڑھے ہونے کے باوجود ان نشانوں کے درمیان آتے جاتے ہیں یہ چیز آپ پر دشوار ہوگی حضرت عقبہ بن عامر نے کہا: اگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے ایک حدیث نہ سنی ہوتی تو میں یہ مشقت نہ اٹھاتا۔ حارث کہتے ہیں کہ میں نے ابن شماسہ سے پوچھا: وہ کیا حدیث ہے؟ انہوں نے کہا: آپ نے فرمایا: جو شخص تیر اندازی سیکھنے کے بعد اس کو ترک کر دے وہ ہم میں سے نہیں ہے یا فرمایا: اس نے نافرمانی کی۔

ف: ان احادیث میں تیر اندازی سیکھنے اور اس میں مشق اور مہارت حاصل کرنے کی ترغیب اور فضیلت ہے اور تیر اندازی سیکھنے کے بعد اس کے بھلانے پر وعید ہے سو یہ مکروہ تحریمی ہے اور یہ جو فرمایا ہے کہ وہ ہم میں سے نہیں ہے اس کا مطلب ہے کہ وہ ہمارے طریقہ کاملہ پر نہیں ہے۔ تیر اندازی سے مراد ہر اس اسلحہ اور ہتھیاروں کی مشق ہے جن کا اس دور میں رواج ہو اس لیے اس دور کے مسلمانوں پر جدید فوجی تکنیک کو سیکھنا اور اس کی مشق کرنا ضروری ہے جس طرح پہلے تیر اندازی کا سیکھنا ضروری تھا۔

۵۳- بَابُ قَوْلِهِ ﷺ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ عَلَى الْحَقِّ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ

رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد کہ: ''میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر قائم رہے گا اسے کسی کی مخالفت سے نقصان نہیں ہوگا''

۴۹۲۷ - وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ (وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ) عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ عَلَى الْحَقِّ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَذَلِكَ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ قُتَيْبَةَ وَهُمْ كَذَلِكَ.

الترمذی (۲۲۲۹) ابن ماجہ (۱۰)

حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر قائم رہے گا، جو شخص ان کو رسوا کرنا چاہے گا وہ ان کو نقصان نہیں پہنچا سکے گا، وہ اسی حال پر رہیں گے حتیٰ کہ قیامت آجائے گی۔

۴۹۲۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدَةُ كِلَاهُمَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ (يَعْنِي الْفَزَارِيَّ) عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَنْ يَزَالَ قَوْمٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ عَلَى النَّاسِ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ. البخاری (۳۶۴۰-۷۳۱۱-۷۴۵۹)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے "میری امت میں سے ایک گروہ ہمیشہ لوگوں پر غالب رہے گا حتیٰ کہ قیامت آجائے گی درآں حالیکہ وہ غالب ہوں گے"۔

۴۹۲۹ - وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَرْوَانَ سَوَاءً. سابقہ حوالہ (۴۹۲۸)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ اس کے بعد حسب سابق ہے۔

۴۹۳۰ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَنْ يَبْرَحَ هَذَا الدِّينُ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۱۸۷)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا اور مسلمانوں کی ایک جماعت اس دین کی خاطر قیامت تک جنگ کرتی رہے گی۔

۴۹۳۱ - وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

سابقہ حوالہ (۳۹۳)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق کی خاطر جنگ کرتا رہے گا (وہ ہمیشہ) لوگوں پر غالب رہیں گے حتیٰ کہ قیامت آجائے گی۔

۴۹۳۲ - وَحَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى

عمیر بن ہانی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ رضی

بْنُ حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ أَنَّ عُمَيْرَ بْنَ هَانِئٍ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ أُمَّتِيْ قَائِمَةً بِأَمْرِ اللّٰهِ لَا يَضُرُّهُمْ مَّنْ خَذَلَهُمْ أَوْ خَالَفَهُمْ حَتّٰى يَأْتِيَ أَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ ظَاهِرُوْنَ عَلَى النَّاسِ.

البخاری (٣٦٤١-٧٣١٢)

اللہ عنہ کو منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر قائم رہے گا' جو شخص ان کو رسوا کرنا چاہے گا یا ان کی مخالفت کرے گا وہ ان کو نقصان نہیں پہنچا سکے گا' وہ (ہمیشہ) لوگوں پر غالب رہیں گے حتیٰ کہ قیامت آجائے گی۔

٤٩٣٣ - وَحَدَّثَنِيْ إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ أَخْبَرَنَا كَثِيْرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ (وَهُوَ ابْنُ بُرْقَانَ) حَدَّثَنَا يَزِيْدُ ابْنُ الْأَصَمِّ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِيْ سُفْيَانَ ذَكَرَ حَدِيْثًا رَوَاهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ لَمْ أَسْمَعْهُ رَوٰى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ عَلٰى مِنْبَرِهِ حَدِيْثًا غَيْرَهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ وَلَا تَزَالُ عِصَابَةٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِيْنَ عَلٰى مَنْ نَاوَأَهُمْ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. مسلم تحفۃ الاشراف (١١٤٤٩)

یزید بن اصم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہما کو ایک حدیث بیان کرتے ہوئے سنا جو میں نے کسی اور سے منبر پر نہیں سنی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جس شخص کے ساتھ خیر کا ارادہ کرتا ہے اس کو دین کی سمجھ عطا فرما دیتا ہے، مسلمانوں کا ایک گروہ ہمیشہ حق کی خاطر جنگ کرتا رہے گا اور اپنے مخالفین پر قیامت تک غالب رہے گا۔

٤٩٣٤ - وَحَدَّثَنِيْ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ أَبِيْ حَبِيْبٍ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ شُمَاسَةَ الْمَهْرِيُّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ مَسْلَمَةَ بْنِ مُخَلَّدٍ وَعِنْدَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلٰى شِرَارِ الْخَلْقِ هُمْ شَرٌّ مِّنْ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَدْعُوْنَ اللّٰهَ بِشَيْءٍ إِلَّا رَدَّهُ عَلَيْهِمْ فَبَيْنَمَا هُمْ عَلٰى ذٰلِكَ أَقْبَلَ عُقْبَةُ ابْنُ عَامِرٍ فَقَالَ لَهُ مَسْلَمَةُ يَا عُقْبَةُ اسْمَعْ مَا يَقُوْلُ عَبْدُ اللّٰهِ فَقَالَ عُقْبَةُ هُوَ أَعْلَمُ وَأَمَّا أَنَا فَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا تَزَالُ عِصَابَةٌ مِّنْ أُمَّتِيْ يُقَاتِلُوْنَ عَلٰى أَمْرِ اللّٰهِ قَاهِرِيْنَ لِعَدُوِّهِمْ لَا يَضُرُّهُمْ مَّنْ خَالَفَهُمْ حَتّٰى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ وَهُمْ عَلٰى ذٰلِكَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ أَجَلْ ثُمَّ يَبْعَثُ اللّٰهُ رِيْحًا كَرِيْحِ الْمِسْكِ مَسُّهَا مَسُّ الْحَرِيْرِ فَلَا تَتْرُكُ نَفْسًا فِيْ قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنَ الْإِيْمَانِ إِلَّا قَبَضَتْهُ ثُمَّ يَبْقٰى شِرَارُ النَّاسِ عَلَيْهِمْ تَقُوْمُ السَّاعَةُ.

مسلم تحفۃ الاشراف (٩٩٣٤)

عبدالرحمٰن بن شماسہ مہری بیان کرتے ہیں کہ میں مسلمہ بن مخلد کے پاس بیٹھا ہوا تھا اور ان کی مجلس میں حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص بیٹھے تھے، حضرت عبداللہ نے کہا: قیامت صرف بدترین مخلوق پر قائم ہوگی جو زمانہ جاہلیت کے لوگوں سے بھی بدتر لوگ ہوں گے، وہ اللہ تعالیٰ سے جس چیز کی بھی دعا کریں گے اللہ تعالیٰ اس کو رد کر دے گا، اسی اثناء گفتگو میں حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی آگئے' مسلمہ نے کہا: اے عقبہ! سنیے' عبداللہ کیا بیان کر رہے ہیں، حضرت عقبہ نے کہا: وہ زیادہ جانتے ہیں لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ اللہ کے حکم کی خاطر لڑتا رہے گا اور اپنے دشمنوں پر غالب رہے گا اور دشمنوں کی مخالفت ان کو ضرر نہیں دے گی، حضرت عبداللہ نے کہا: ہاں، اللہ تعالیٰ ایک ایسی ہوا بھیجے گا جس کی خوشبو مشک کی طرح ہوگی اور چھونے میں ریشم کی طرح ہوگی اور جس شخص کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہوگا وہ ہوا اس ایمان کو قبض کر لے گی' پھر بدترین لوگ رہ جائیں گے اور انہیں پر قیامت قائم ہو

گی۔

٤٩٣٥ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَزَالُ أَهْلُ الْغَرْبِ ظَاهِرِينَ عَلَى الْحَقِّ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ. مسلم تحفۃ الاشراف (٣٩٠٤)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل غرب ہمیشہ حق پر قائم رہیں گے حتیٰ کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔

٥٤ - بَابُ مُرَاعَاةِ مَصْلَحَةِ الدَّوَابِّ فِي السَّيْرِ وَالنَّهْيِ عَنِ التَّعْرِيسِ فِي الطَّرِيقِ

سفر میں جانوروں کی رعایت کرنا اور اخیر شب کو راستہ میں اترنے کی ممانعت

٤٩٣٦ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْخِصْبِ فَأَعْطُوا الْإِبِلَ حَظَّهَا مِنَ الْأَرْضِ وَإِذَا سَافَرْتُمْ فِي السَّنَةِ فَأَسْرِعُوا عَلَيْهَا السَّيْرَ وَإِذَا عَرَّسْتُمْ بِاللَّيْلِ فَاجْتَنِبُوا الطَّرِيقَ فَإِنَّهَا مَأْوَى الْهَوَامِّ بِاللَّيْلِ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٢٥٩٨)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم ہریالی میں سفر کرو تو زمین سے اونٹوں کو ان کا حصہ دو اور جب تم خشک سالی (یا قحط) کے موسم میں سفر کرو تو زمین سے جلدی گزر و اور جب تم اخیر شب میں اترو تو راستہ سے ہٹنا کیونکہ رات کو وہ جگہ حشرات الارض کا ٹھکانا ہے۔

٤٩٣٧ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ) عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْخِصْبِ فَأَعْطُوا الْإِبِلَ حَظَّهَا مِنَ الْأَرْضِ وَإِذَا سَافَرْتُمْ فِي السَّنَةِ فَبَادِرُوا بِهَا نِقْيَهَا وَإِذَا عَرَّسْتُمْ فَاجْتَنِبُوا الطَّرِيقَ فَإِنَّهَا طُرُقُ الدَّوَابِّ وَمَأْوَى الْهَوَامِّ بِاللَّيْلِ. الترمذی (٢٨٥٨)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب تم ہریالی (یعنی جب زمین میں ہر طرف سبزہ اگا ہوا ہو) میں سفر کرو تو زمین سے اونٹوں کو ان کا حصہ دو اور جب تم خشک سالی میں سفر کرو تو تیز چلو (تاکہ اونٹ کمزور نہ ہو جائیں) اور جب تم اخیر شب میں قیام کرو تو راستہ میں ٹھہرنے سے احتراز کرنا کیونکہ رات کے وقت وہ جگہ جانوروں اور حشرات الارض کی آماجگاہ ہوتی ہے۔

ف: اس حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے سفر کرنے کے اور سفر میں قیام کرنے کے آداب بتائے ہیں، کیونکہ حشرات الارض زہریلے کیڑے مکوڑے ہوتے ہیں اور رات کو درندے بھی پھرتے ہیں اس لیے آپ نے رات کے وقت جنگل کے راستہ میں قیام کرنے سے منع فرمایا۔

٥٥ - بَابٌ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ وَاسْتِحْبَابُ تَعْجِيلِ الْمُسَافِرِ إِلَى أَهْلِهِ بَعْدَ قَضَاءِ شُغْلِهِ

سفر عذاب کا ٹکڑا ہے اور فراغت کے بعد جلد گھر لوٹے

٤٩٣٨ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَأَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ وَمَنْصُورُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے وہ تم کو سونے اور

بْنُ اَبِیْ مُزَاحِمٍ وَقُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیَی التَّمِیْمِیُّ (وَاللَّفْظُ لَهٗ) قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ سُمَیٌّ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِّنَ الْعَذَابِ یَمْنَعُ اَحَدَكُمْ نَوْمَهٗ وَطَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ فَاِذَا قَضٰی اَحَدُكُمْ نَهْمَتَهٗ مِنْ وَّجْهِهٖ فَلْیُعَجِّلْ اِلٰی اَهْلِهٖ قَالَ نَعَمْ.

البخاری (۱۸۰۴-۳۰۰۱-۵۴۲۹) ابن ماجہ (۲۸۸۲)

کھانے پینے سے روک دیتا ہے، جب تم میں سے کسی شخص کا کام پورا ہو جائے تو وہ اپنے گھر آنے میں جلدی کرے۔

۵۶-بَابُ كَرَاهَةِ الطُّرُوْقِ وَهُوَ الدُّخُوْلُ لَیْلًا

رات کے وقت گھر واپس لوٹنے کی کراہت

۴۹۳۹- وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ هٰرُوْنَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ لَا یَطْرُقُ اَهْلَهٗ لَیْلًا وَكَانَ یَاْتِیْهِمْ غُدْوَةً اَوْ عَشِیَّةً. البخاری (۱۸۰۰)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو اپنے گھر نہیں آتے تھے، آپ صبح یا شام کو تشریف لاتے تھے۔

۴۹۴۰- وَحَدَّثَنِیْهِ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ بِمِثْلِهٖ غَیْرَ اَنَّهٗ قَالَ كَانَ لَا یَدْخُلُ. سابقہ حوالہ (۴۹۳۹)

ایک اور سند سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے اس روایت کی مثل مروی ہے البتہ اس میں ''لا یطرق'' کی جگہ ''لا یدخل'' ہے۔

۴۹۴۱- وَحَدَّثَنِیْ اِسْمَاعِیْلُ بْنُ سَالِمٍ حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ اَخْبَرَنَا سَیَّارٌ ح وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی (وَاللَّفْظُ لَهٗ) حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ عَنْ سَیَّارٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِیْ غَزَاةٍ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِیْنَةَ ذَهَبْنَا لِنَدْخُلَ فَقَالَ اَمْهِلُوْا حَتّٰی نَدْخُلَ لَیْلًا اَیْ عِشَاءً كَیْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِیْبَةُ. سابقہ حوالہ (۳۶۲۵)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک غزوہ میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھے، جب ہم مدینہ پہنچے تو ہم شہر میں جانے لگے آپ نے فرمایا: کچھ توقف کرو حتیٰ کہ ہم رات کے وقت یعنی عشاء کے وقت جائیں تاکہ جس عورت کے بال بکھرے ہوئے ہیں وہ اپنے بال درست کر لے اور جس عورت کا شوہر غائب تھا وہ اب اپنے موئے زیر ناف صاف کر لے۔

۴۹۴۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَیَّارٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا قَدِمَ اَحَدُكُمْ لَیْلًا فَلَا یَاْتِیَنَّ اَهْلَهٗ طُرُوْقًا حَتّٰی تَسْتَحِدَّ الْمُغِیْبَةُ وَتَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ.

سابقہ حوالہ (۴۹۴۱)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص رات کو گھر واپس آئے تو رات کو (اچانک) جا کر گھر کا دروازہ نہ کھٹکھٹائے (بلکہ اتنی دیر توقف کرے) کہ جس عورت کا شوہر غائب تھا وہ اپنے موئے زیر ناف صاف کر لے اور جس کے بال پراگندہ ہوں وہ اپنے بال ٹھیک کر لے۔

٤٩٤٣ - وَحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ بِهَذَا الإِسْنَادِ مِثْلَهُ.

سابقہ حوالہ (٤٩٤١)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

٤٩٤٤ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ (يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا طَالَ الرَّجُلُ الْغَيْبَةَ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ طُرُوقًا. البخاری (٥٢٤٤) ابوداود (٢٧٧٧)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب کسی انسان کی گھر سے غیر حاضری طویل ہو جائے تو وہ (اچانک) رات کو اپنے گھر نہ جائے۔

٤٩٤٥ - وَحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الإِسْنَادِ. سابقہ حوالہ (٤٩٤٣)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

٤٩٤٦ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَارِبٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَطْرُقَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ لَيْلاً يَتَخَوَّنُهُمْ أَوْ يَلْتَمِسُ عَثَرَاتِهِمْ. البخاری (١٨٠١-٥٢٤٣) ابوداود (٢٧٧٦)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے کہ انسان رات کو (اچانک) گھر جا پہنچے اور گھر کے حالات کا تجسس کرے اور گھر والوں کی کمزوریوں پر مطلع ہو۔

٤٩٤٧ - وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الإِسْنَادِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ سُفْيَانُ لاَ أَدْرِي هَذَا فِي الْحَدِيثِ أَمْ لاَ يَعْنِي أَنْ يَتَخَوَّنَهُمْ أَوْ يَلْتَمِسَ عَثَرَاتِهِمْ. سابقہ حوالہ (٤٩٤٥)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث ہے، اس میں راوی نے یہ کہا ہے کہ مجھے معلوم نہیں کہ "گھر کے حالات کا تجسس کرے اور گھر والوں کی کمزوریوں پر مطلع ہو" یہ الفاظ حدیث میں ہیں یا نہیں۔

٤٩٤٨ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالاَ جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِكَرَاهَةِ الطُّرُوقِ وَلَمْ يَذْكُرْ يَتَخَوَّنُهُمْ وَيَلْتَمِسُ عَثَرَاتِهِمْ.

سابقہ حوالہ (٤٩٤٥)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے (اچانک) رات کو گھر آنے کی کراہت نقل کرتے ہیں اور اس حدیث میں یہ جملہ نہیں ہے: گھر کے حالات کا تجسس کرے اور گھر والوں کی کمزوریوں پر مطلع ہو۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

٣٤- كِتَابُ الصَّيْدِ وَالذَّبَائِحِ وَمَا يُؤْكَلُ مِنَ الْحَيَوَانِ

لائق شکار حلال جانوروں اور ذبیحوں کا بیان

١- بَابُ الصَّيْدِ بِالْكِلاَبِ الْمُعَلَّمَةِ

سدھائے ہوئے کتوں سے شکار کرنے کا حکم

٤٩٤٩ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرْسِلُ الْكِلاَبَ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں سدھائے کتوں کو چھوڑتا ہوں، وہ میرے لیے شکار کو روک کر رکھتے ہیں اور میں اس پر

الْمُعَلَّمَةَ فَيُمْسِكْنَ عَلَيَّ وَأَذْكُرُ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ الْمُعَلَّمَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ فَكُلْ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلْنَ قَالَ وَإِنْ قَتَلْنَ مَا لَمْ يَشْرَكْهَا كَلْبٌ لَيْسَ مَعَهَا قُلْتُ لَهُ فَإِنِّي أَرْمِي بِالْمِعْرَاضِ الصَّيْدَ فَأُصِيبُ فَقَالَ إِذَا رَمَيْتَ بِالْمِعْرَاضِ فَخَزَقَ فَكُلْهُ وَإِنْ أَصَابَهُ بِعَرْضِهِ فَلَا تَأْكُلْهُ. البخاری(٥٤٧٧-٧٣٩٧)ابوداؤد(٢٨٤٧)الترمذی (١٤٦٥)النسائی(٤٢٧٦-٤٢٧٨-٤٣١٦)ابن ماجہ(٣٢١٥)

بسم اللہ بھی پڑھتا ہوں، آپ نے فرمایا: جب تم اپنا سدھایا ہوا کتا چھوڑو اور اس پر بسم اللہ پڑھ لو تو پھر اس کو کھالیا کرو، میں نے کہا: خواہ وہ شکار کو مار ڈالے؟ آپ نے فرمایا: خواہ وہ شکار کو مار ڈالے بشرطیکہ کوئی اور کتا اس کے ساتھ شریک نہ ہوا ہو، میں نے عرض کیا: میں شکار پر بغیر پر (یا پیکان) کا تیر مارتا ہوں جس سے وہ مر جاتا ہے، آپ نے فرمایا: جب تم بغیر پر (پیکان) کا تیر مارو اور وہ اس کے جسم میں نفوذ کر جائے تو اس کو کھالو اور اگر تیر کے عرض سے شکار مرے تو اس کو مت کھاؤ۔

٤٩٥٠ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ بَيَانٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قُلْتُ إِنَّا قَوْمٌ نَصِيدُ بِهَذِهِ الْكِلَابِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كِلَابَكَ الْمُعَلَّمَةَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا فَكُلْ مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكَ وَإِنْ قَتَلْنَ إِلَّا أَنْ يَأْكُلَ الْكَلْبُ فَإِنْ أَكَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ وَإِنْ خَالَطَهَا كِلَابٌ مِنْ غَيْرِهَا فَلَا تَأْكُلْ.

البخاری(٥٤٨٣-٥٤٨٧)ابوداؤد(٢٨٤٨)ابن ماجہ(٣٢٠٨)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سوال کیا کہ: ہم لوگ ان کتوں سے شکار کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جب تم اپنا سدھایا ہوا کتا چھوڑو اور اس پر بسم اللہ پڑھو تو کتے نے جو شکار تمہارے لیے روکا ہے اس کو کھالو خواہ کتے نے اس شکار کو مار ڈالا ہو، البتہ اگر کتے نے بھی اس شکار سے کچھ کھالیا ہے تو پھر مت کھاؤ، کیونکہ پھر یہ خدشہ ہے کہ کتے نے شاید اپنے لیے اس کو شکار کیا ہے اور اگر تمہارے کتے کے ساتھ اور کتے بھی مل جائیں تو پھر اس شکار کو مت کھاؤ۔

٤٩٥١ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ إِذَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَإِذَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَقَتَلَ فَإِنَّهُ وَقِيذٌ فَلَا تَأْكُلْ وَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْكَلْبِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَكُلْ فَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّهُ إِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ قُلْتُ فَإِنْ وَجَدْتُ مَعَ كَلْبِي كَلْبًا آخَرَ فَلَا أَدْرِي أَيُّهُمَا أَخَذَهُ قَالَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ. البخاری(١٧٥-٢٠٥٤-٥٤٧٦-٥٤٨٦)ابوداؤد (٢٨٥٤)النسائی(٤٢٨٣-٤٣١٧)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے بغیر پر کے تیر کے متعلق سوال کیا، آپ نے فرمایا: اگر شکار تیر کی دھار سے مرا ہو تو اس کو کھالو اور اگر تیر کا عرض لگنے سے مرا ہو تو وہ موقوذ (چوٹ کھایا ہوا) ہے اس کو نہ کھاؤ اور میں نے رسول اللہ ﷺ سے کتے کے شکار کا حکم معلوم کیا، آپ نے فرمایا: جب تم (شکار پر) اپنے کتے کو چھوڑو اور اس پر بسم اللہ پڑھو تو اس کو کھالو، اگر کتے نے اس شکار میں سے کچھ کھالیا ہے تو اس کو مت کھاؤ، کیونکہ اب کتے نے اس شکار کو اپنے لیے روکا ہے، میں نے کہا: اگر میں اپنے کتے کے ساتھ ایک اور کتے کو بھی دیکھوں اور مجھے پتا نہ ہو کہ کس کتے نے شکار کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: پھر تم مت کھاؤ کیونکہ تم نے صرف اپنے کتے پر بسم اللہ پڑھی ہے دوسرے کتے پر بسم اللہ نہیں پڑھی۔

٤٩٥٢ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ فَأَخْبَرَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَبِي السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ يَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمِعْرَاضِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (٤٩٥٠)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے بغیر پر کے تیر کے متعلق سوال کیا، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

٤٩٥٣ - وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ وَعَنْ نَاسٍ ذَكَرَ شُعْبَةُ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمِعْرَاضِ بِمِثْلِ ذَلِكَ.

سابقہ حوالہ (٤٩٥٠)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے معراض (بغیر پر کا تیر) کے متعلق سوال کیا، اس کے بعد مثل سابق حدیث ہے۔

٤٩٥٤ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ مَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْهُ وَمَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَهُوَ وَقِيذٌ وَسَأَلْتُهُ عَنْ صَيْدِ الْكَلْبِ فَقَالَ مَا أَمْسَكَ عَلَيْكَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ فَكُلْهُ فَإِنَّ ذَكَاتَهُ أَخْذُهُ فَإِنْ وَجَدْتَ عِنْدَهُ كَلْبًا آخَرَ فَخَشِيتَ أَنْ يَكُونَ أَخَذَهُ مَعَهُ وَقَدْ قَتَلَهُ فَلَا تَأْكُلْ إِنَّمَا ذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تَذْكُرْهُ عَلَى غَيْرِهِ.

البخاری (٥٤٧٥) الترمذی (١٤٧١) النسائی (٤٢٧٥-٤٢٨٠-٤٢٨٥-٤٣١٩) ابن ماجہ (٣٢١٤)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے معراض (بغیر پر کا تیر) کے شکار کے متعلق سوال کیا، آپ نے فرمایا: اگر شکار اس کی دھار سے مرا ہوا ہو تو کھالو اور اگر اس کے عرض سے شکار مرا ہو تو نہ کھاؤ کیونکہ اب وہ وقیذ (چوٹ کھایا ہوا) ہے اور میں نے آپ سے کتے کے شکار کے متعلق دریافت کیا: آپ نے فرمایا: اگر کتا تمہارے لیے شکار کو روک رکھے اور اس سے خود نہ کھائے تو اس کو کھالو، کیونکہ اس شکار کو کتے کا پکڑ لینا ہی اس کا ذبح کرنا ہے اور اگر تم شکار کے پاس ایک اور کتے کو دیکھو اور تمہیں یہ خدشہ ہو کہ دوسرے کتے نے بھی اس کے ساتھ پکڑا ہوگا اور مار ڈالا ہوگا تو پھر اس کو نہ کھاؤ، کیونکہ تم نے اپنے کتے پر بسم اللہ پڑھی ہے، دوسرے کتے پر بسم اللہ نہیں پڑھی۔

٤٩٥٥ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

سابقہ حوالہ (٤٩٥٤)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

٤٩٥٦ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ وَكَانَ لَنَا جَارًا وَدَخِيلًا وَرَبِيطًا بِالنَّهْرَيْنِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ أُرْسِلُ كَلْبِي فَأَجِدُ مَعَ كَلْبِي كَلْبًا قَدْ أَخَذَ لَا أَدْرِي أَيُّهُمَا أَخَذَ قَالَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ

شعبی بیان کرتے ہیں کہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نہرین میں ہمارے ہمسایہ اور شریک کار تھے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے یہ سوال کیا کہ میں شکار پر اپنا کتا چھوڑتا ہوں پھر اپنے کتے کے ساتھ ایک اور کتا بھی دیکھتا ہوں اور مجھے یہ پتا نہیں چلتا کہ ان میں سے کس نے شکار کو پکڑا ہے، آپ نے فرمایا: پھر تم اس کو مت کھاؤ کیونکہ تم نے

يُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ. النسائی (۴۲۸۱-۴۲۸۴)

اپنے کتے پر بسم اللہ پڑھی ہے، دوسرے کتے پر بسم اللہ نہیں پڑھی۔

۴۹۵۷ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَ ذَلِكَ. النسائی (۴۲۸۲-۴۲۸۴)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے حسب سابق روایت کی ہے۔

۴۹۵۸ - وَحَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ السَّكُونِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ فَإِنْ أَمْسَكَ عَلَيْكَ فَأَدْرَكْتَهُ حَيًّا فَاذْبَحْهُ وَإِنْ أَدْرَكْتَهُ قَدْ قُتِلَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ فَكُلْهُ وَإِنْ وَجَدْتَ مَعَ كَلْبِكَ كَلْبًا غَيْرَهُ وَقَدْ قَتَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَيُّهُمَا قَتَلَهُ وَإِنْ رَمَيْتَ سَهْمَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ فَإِنْ غَابَ عَنْكَ يَوْمًا فَلَمْ تَجِدْ فِيهِ إِلَّا أَثَرَ سَهْمِكَ فَكُلْ إِنْ شِئْتَ وَإِنْ وَجَدْتَهُ غَرِيقًا فِي الْمَاءِ فَلَا تَأْكُلْ. البخاری (۵۴۸۴) ابوداود (۲۸۴۹-۲۸۵۰) الترمذی (۴۲۷۴-۴۳۰۹-۳۴۱۰-۱۴۶۹) النسائی (۴۲۷۹-۴۲۸۶) ابن ماجہ (۳۲۱۳)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے بیان فرمایا: جب تم اپنا کتا بھیجو تو بسم اللہ پڑھو، اگر وہ تمہارے لیے شکار کو روک لے اور تم شکار کو زندہ پاؤ تو اس کو ذبح کر دو اور اگر تم شکار کو اس حال میں پاؤ کہ کتے نے مار ڈالا ہو اور اس سے کچھ کھایا نہ ہو تو اس کو کھالو اور اگر تم اپنے کتے کے ساتھ ایک اور کتے کو پاؤ اور شکار کو کتے نے مار ڈالا ہو تو اس کو نہ کھاؤ، کیونکہ تم کو پتا نہیں کہ ان دونوں میں سے کس کتے نے اس کو مارا ہے اور اگر تم تیر پھینکو تو بسم اللہ پڑھو، پھر اگر ایک دن تک تمہارا شکار غائب رہے اور تمہیں اس میں اپنے تیر کے علاوہ اور کوئی نشان نہ ملے تو اگر تم چاہو تو اس کو کھالو اور اگر تم کو شکار پانی میں ڈوبا ہوا ملے تو پھر اس کو مت کھاؤ۔

۴۹۵۹ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الصَّيْدِ قَالَ إِذَا رَمَيْتَ سَهْمَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ فَإِنْ وَجَدْتَهُ قَدْ قُتِلَ فَكُلْ إِلَّا أَنْ تَجِدَهُ قَدْ وَقَعَ فِي مَاءٍ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي الْمَاءُ قَتَلَهُ أَوْ سَهْمُكَ. سابقہ حوالہ (۴۹۵۶)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے شکار کے متعلق سوال کیا۔ آپ نے فرمایا: جب تم اپنا تیر پھینکو تو بسم اللہ پڑھو، پھر اگر تم کو شکار مرا ہوا ملے تو اس کو کھالو اور اگر تم کو شکار پانی میں ڈوبا ہوا ملے تو مت کھاؤ، کیونکہ تم کو پتا نہیں کہ وہ پانی سے مرا ہے یا تمہارے تیر سے مرا ہے۔

۴۹۶۰ - وَحَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بْنَ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيَّ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ عَائِذُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ يَقُولُ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضِ قَوْمٍ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ نَأْكُلُ فِي آنِيَتِهِمْ وَأَرْضِ صَيْدٍ أَصِيدُ بِقَوْسِي وَأَصِيدُ بِكَلْبِيَ الْمُعَلَّمِ أَوْ بِكَلْبِيَ الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَأَخْبِرْنِي مَا الَّذِي

حضرت ابن ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم اہل کتاب کے ملک میں رہتے ہیں اور ان کے برتنوں میں کھاتے ہیں۔ ہمارے ملک میں شکار کیا جاتا ہے، میں اپنی کمان، اپنے سدھائے ہوئے کتے اور غیر سدھائے ہوئے کتے سے شکار کرتا ہوں، آپ مجھے یہ بتلائیے کہ ان میں سے کون سا شکار ہمارے لیے حلال ہے؟ آپ نے فرمایا: تم نے

يَحِلُّ لَنَا مِنْ ذٰلِكَ قَالَ أَمَّا مَا ذَكَرْتَ أَنَّكُمْ بِأَرْضِ قَوْمٍ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ تَأْكُلُونَ فِي آنِيَتِهِمْ فَإِنْ وَجَدْتُمْ غَيْرَ آنِيَتِهِمْ فَلَا تَأْكُلُوا فِيهَا وَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَاغْسِلُوهَا ثُمَّ كُلُوا فِيهَا وَأَمَّا مَا ذَكَرْتَ أَنَّكَ بِأَرْضِ صَيْدٍ فَمَا أَصَبْتَ بِقَوْسِكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ ثُمَّ كُلْ وَمَا أَصَبْتَ بِكَلْبِكَ الْمُعَلَّمِ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ ثُمَّ كُلْ وَمَا أَصَبْتَ بِكَلْبِكَ الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَأَدْرَكْتَ ذَكَاتَهُ فَكُلْ.

البخاری (۵۴۷۸- ۵۴۸۸- ۵۴۹۶) ابوداؤد (۲۸۵۵) الترمذی (۱۵۶۰م) النسائی (۴۲۷۷) ابن ماجہ (۳۲۰۷)

جو یہ کہا ہے کہ ہم اہل کتاب کے ملک میں رہتے ہیں اور ان کے برتنوں میں کھاتے ہیں تو اگر تم کو اور برتن مل سکیں تو ان کے برتنوں میں نہ کھاؤ اور اگر اور برتن نہ مل سکیں تو پھر ان کے برتنوں کو دھو کر ان میں کھالو اور تم نے جو یہ کہا ہے کہ تمہارے ملک میں شکار کیا جاتا ہے تو تم جب اپنی کمان سے شکار کرو تو اس پر بسم اللہ پڑھ لو پھر اس کو کھالو اور تم نے جو اپنے سدھائے ہوئے کتے کا شکار پایا ہے تو اس پر بسم اللہ پڑھو اور کھالو اور غیر سدھائے ہوئے کتے سے اگر تم نے شکار کیا ہے تو اگر تم نے شکار کو زندہ پایا ہے تو اس کو ذبح کر کے کھالو۔ (ورنہ نہیں)

۴۹۶۱ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ كِلَاهُمَا عَنْ حَيْوَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ الْمُبَارَكِ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ ابْنِ وَهْبٍ لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ صَيْدَ الْقَوْسِ.

سابقہ حوالہ (۴۹۵۸)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے، البتہ ابن وہب نے اپنی روایت میں کمان کے شکار کا ذکر نہیں کیا۔

۲- بَابُ إِذَا غَابَ عَنْهُ الصَّيْدُ ثُمَّ وَجَدَهُ

شکار (زخمی جانور) کا گم ہونے کے بعد ملنا

۴۹۶۲ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا رَمَيْتَ بِسَهْمِكَ فَغَابَ عَنْكَ فَأَدْرَكْتَهُ فَكُلْهُ مَا لَمْ يُنْتِنْ.

ابوداؤد (۲۸۶۱) النسائی (۴۳۱۴)

حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم (شکار پر) اپنا تیر مارو اور پھر شکار تم سے اوجھل ہو جائے پھر تم کو وہ مل جائے تو جب تک وہ بدبودار نہ ہو اس کو کھالو۔

۴۹۶۳ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الَّذِي يُدْرِكُ صَيْدَهُ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلْهُ مَا لَمْ يُنْتِنْ.

سابقہ حوالہ (۴۹۶۲)

حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو اپنا شکار تین دن کے بعد ملے تو وہ اس میں بدبو پیدا ہونے سے پہلے اس کو کھا سکتا ہے۔

۴۹۶۴ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ حَدِيثَهُ فِي الصَّيْدِ ثُمَّ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ

امام مسلم نے حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ کی ایک اور سند سے روایت ذکر کی ہے اور اس میں بدبو کا ذکر نہیں ہے اور کتے کے شکار کے بارے میں فرمایا: تین دن کے بعد بھی اس کو کھالو البتہ اگر اس سے بدبو آئے تو پھر اس کو چھوڑ دو۔

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرٍ وَأَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ بِمِثْلِ حَدِيثِ الْعَلَاءِ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ نُتُونَتَهُ وَقَالَ فِي الْكَلْبِ كُلْهُ بَعْدَ ثَلَاثٍ إِلَّا أَنْ يُنْتِنَ فَدَعْهُ. الترمذی (١٤٦٤)

٣- بَابُ تَحْرِيمِ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَكُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ

کچلیوں والے درندوں اور پنجوں سے شکار کرنے والے پرندوں کو کھانے کی ممانعت

٤٩٦٥ - **وَحَدَّثَنَا** أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ ﷺ عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبُعِ زَادَ إِسْحٰقُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ فِي حَدِيثِهِمَا قَالَ الزُّهْرِيُّ وَلَمْ نَسْمَعْ بِهٰذَا حَتّٰى قَدِمْنَا الشَّامَ.

البخاری (٥٥٣٠-٥٧٨٠) ابوداود (٣٨٠٢) الترمذی (١٤٧٧) النسائی (٤٣٣٦-٤٣٥٣) ابن ماجہ (٣٢٣٢)

حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ہر کچلی (نوک دار دانت) والے درندے کو کھانے سے منع فرمایا ہے، اسحاق اور ابن ابی عمر کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ زہری نے بیان کیا کہ ملک شام میں آنے تک ہم نے اس حدیث کو نہیں سنا۔

٤٩٦٦ - **وَحَدَّثَنِي** حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَلَمْ أَسْمَعْ ذٰلِكَ مِنْ عُلَمَائِنَا بِالْحِجَازِ حَتّٰى حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ وَكَانَ مِنْ فُقَهَاءِ أَهْلِ الشَّامِ. سابقہ حوالہ (٤٩٦٥)

حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ہر کچلی والے درندے کو کھانے سے منع فرمایا ہے، ابن شہاب زہری کہتے ہیں کہ ہم نے حجاز میں اپنے علماء سے یہ حدیث نہیں سنی، حتیٰ کہ شام کے فقہاء میں سے ابو ادریس نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی۔

٤٩٦٧ - **وَحَدَّثَنِي** هٰرُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرٌو (يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ) أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ. سابقہ حوالہ (٤٩٦٥)

حضرت ابو ثعلبہ خشنی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر کچلی والے درندے کو کھانے سے منع فرمایا ہے۔

٤٩٦٨ - **وَحَدَّثَنِيهِ** أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَغَيْرُهُمْ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونِ ح

امام مسلم نے اس حدیث کی چار سندیں ذکر کیں سب نے کھانے کا ذکر کیا ہے مگر صالح اور یوسف کی روایت میں یہ ہے کہ آپ نے ہر کچلی والے درندے سے منع فرمایا ہے۔

وَحَدَّثَنَا الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ يُونُسَ وَعَمْرٍو كُلُّهُمْ ذَكَرَ الْأَكْلَ إِلَّا صَالِحًا وَيُوسُفَ فَإِنَّ حَدِيثَهُمَا نَهَى عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبُعِ. سابقہ حوالہ (٤٩٦٥)

٤٩٦٩ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ (يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ) عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عَبِيدَةَ ابْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كُلُّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ فَأَكْلُهُ حَرَامٌ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر کچلیوں والے درندے کو کھانا حرام ہے۔

وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ.

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

النسائی (٤٣٣٥) ابن ماجہ (٣٢٣٣)

٤٩٧٠ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَعَنْ كُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ. ابوداؤد (٣٨٠٣)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے تمام کچلیوں والے درندوں اور ناخنوں والے پرندوں کو کھانے سے منع فرمایا ہے۔

٤٩٧١ - وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (٤٩٦٨)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

٤٩٧٢ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ وَأَبُو بِشْرٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَعَنْ كُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ. سابقہ حوالہ (٤٩٦٨)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تمام کچلیوں والے درندوں اور ناخنوں والے پرندوں کو کھانے سے منع فرمایا ہے۔

٤٩٧٣ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَبُو بِشْرٍ أَخْبَرَنَا عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى ح وَحَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا۔اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

سابقہ حوالہ (٤٩٦٨)

٤- بَابُ إِبَاحَةِ مَيْتَاتِ الْبَحْرِ

سمندر میں مرے ہوئے جانور کی اباحت

٤٩٧٤- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَأَمَّرَ عَلَيْنَا أَبَا عُبَيْدَةَ نَتَلَقَّى عِيرًا لِقُرَيْشٍ وَزَوَّدَنَا جِرَابًا مِنْ تَمْرٍ لَمْ يَجِدْ لَنَا غَيْرَهُ فَكَانَ أَبُو عُبَيْدَةَ يُعْطِينَا تَمْرَةً تَمْرَةً قَالَ فَقُلْتُ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ بِهَا قَالَ نَمَصُّهَا كَمَا يَمَصُّ الصَّبِيُّ ثُمَّ نَشْرَبُ عَلَيْهَا مِنَ الْمَاءِ فَتَكْفِينَا يَوْمَنَا إِلَى اللَّيْلِ وَكُنَّا نَضْرِبُ بِعِصِيِّنَا الْخَبَطَ ثُمَّ نَبُلُّهُ بِالْمَاءِ فَنَأْكُلُهُ قَالَ وَانْطَلَقْنَا عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ فَرُفِعَ لَنَا عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ كَهَيْئَةِ الْكَثِيبِ الضَّخْمِ فَأَتَيْنَاهُ فَإِذَا هِيَ دَابَّةٌ تُدْعَى الْعَنْبَرَ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ مَيْتَةٌ ثُمَّ قَالَ لَا بَلْ نَحْنُ رُسُلُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَقَدِ اضْطُرِرْتُمْ فَكُلُوا قَالَ فَأَقَمْنَا عَلَيْهِ شَهْرًا وَنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةٍ حَتَّى سَمِنَّا قَالَ وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا نَغْتَرِفُ مِنْ وَقْبِ عَيْنِهِ بِالْقِلَالِ الدُّهْنَ وَنَقْتَطِعُ مِنْهُ الْفِدَرَ كَالثَّوْرِ أَوْ كَقَدْرِ الثَّوْرِ فَلَقَدْ أَخَذَ مِنَّا أَبُو عُبَيْدَةَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا فَأَقْعَدَهُمْ فِي وَقْبِ عَيْنِهِ وَأَخَذَ ضِلَعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَأَقَامَهَا ثُمَّ رَحَلَ أَعْظَمَ بَعِيرٍ مَعَنَا فَمَرَّ مِنْ تَحْتِهَا وَتَزَوَّدْنَا مِنْ لَحْمِهِ وَشَائِقَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ هُوَ رِزْقٌ أَخْرَجَهُ اللّٰهُ لَكُمْ فَهَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَحْمِهِ شَيْءٌ فَتُطْعِمُونَا قَالَ فَأَرْسَلْنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِنْهُ فَأَكَلَهُ.

ابوداؤد (٣٨٤٠)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حضرت ابوعبیدہ کے زیر کمان کفار قریش کے قافلے کے خلاف بھیجا اور کھجوروں کی ایک بوری ہمیں بطور زاد راہ عنایت فرمائی، اس کے علاوہ آپ کو اور کوئی چیز نہیں ملی، حضرت ابوعبیدہ ہر روز ہمیں ایک ایک کھجور دیا کرتے تھے (راوی کہتے ہیں) میں نے پوچھا: تم ایک کھجور پر کس طرح گزارہ کرتے تھے؟ حضرت جابر نے کہا: ہم اس کھجور کو بچے کی طرح چوستے تھے، پھر اس کے اوپر پانی پیتے تھے، وہ کھجور ہمیں رات تک کافی ہوتی تھی اور ہم لاٹھیوں سے درختوں کے پتے جھاڑتے' پھر ان کو پانی میں بھگو کر کھا لیتے تھے، ایک دن ہم ساحل سمندر پر گئے' وہاں کنارے پر ایک بڑے ٹیلے کی مانند کوئی چیز پڑی ہوئی تھی، ہم اس کے پاس گئے' دیکھا تو وہ ایک جانور ہے، جس کو عنبر کہا جاتا تھا، حضرت ابوعبیدہ نے کہا: یہ مردار ہے' پھر کہا: نہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے نمائندے ہیں اور اللہ کے راستے میں ہیں اور تم لوگ حالت اضطرار میں ہو' سو اس کو کھا لو، ہم لوگ تین سو تھے اور وہاں ایک ماہ ٹھہرے اور اس کو کھا کر ہم موٹے ہو گئے تھے، مجھے یاد ہے کہ ہم نے اس کی آنکھ کے ڈھیلے سے مٹکوں سے بھر بھر کر اس جانور سے چربی نکالی تھی اور اس میں سے بیل کے برابر گوشت کے ٹکڑے کاٹے تھے، حضرت ابوعبیدہ نے ہم میں سے تیرہ آدمیوں کو لے کر اس کی آنکھ کے ڈھیلے میں بٹھا دیے اور اس کی ایک پسلی کو کھڑا کیا اور سب سے بڑے اونٹ کی پیٹھ پر کجاوہ کس کر اس کے نیچے سے گزار لیا اور اس کے گوشت کو ابال کر ہم نے زاد راہ تیار کر لیا، مدینہ پہنچنے کے بعد ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے اس واقعہ کا ذکر کیا، آپ نے فرمایا: یہ ایک رزق ہے جو اللہ تعالیٰ نے تم کو عطا فرمایا ہے، کیا تمہارے پاس اس کے گوشت میں سے کچھ ہے؟ اگر ہے تو ہمیں کھلاؤ، حضرت جابر کہتے ہیں کہ پھر ہم نے اس میں سے کچھ گوشت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا اور آپ

نے اس کو تناول فرمایا۔

٤٩٧٥ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةِ رَاكِبٍ وَأَمِيرُنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ نَرْصُدُ عِيرًا لِقُرَيْشٍ فَأَقَمْنَا بِالسَّاحِلِ نِصْفَ شَهْرٍ فَأَصَابَنَا جُوعٌ شَدِيدٌ حَتَّى أَكَلْنَا الْخَبَطَ فَسُمِّيَ جَيْشَ الْخَبَطِ فَأَلْقَى لَنَا الْبَحْرُ دَابَّةً يُقَالُ لَهَا الْعَنْبَرُ فَأَكَلْنَا مِنْهَا نِصْفَ شَهْرٍ وَادَّهَنَّا مِنْ وَدَكِهَا حَتَّى ثَابَتْ أَجْسَامُنَا قَالَ فَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلَعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَنَصَبَهُ ثُمَّ نَظَرَ إِلَى أَطْوَلِ رَجُلٍ فِي الْجَيْشِ وَأَطْوَلِ جَمَلٍ فَحَمَلَهُ عَلَيْهِ فَمَرَّ تَحْتَهُ قَالَ وَجَلَسَ فِي حِجَاجِ عَيْنِهِ نَفَرٌ قَالَ وَأَخْرَجْنَا مِنْ وَقْبِ عَيْنِهِ كَذَا وَكَذَا قُلَّةَ وَدَكٍ قَالَ وَكَانَ مَعَنَا جِرَابٌ مِنْ تَمْرٍ فَكَانَ أَبُو عُبَيْدَةَ يُعْطِي كُلَّ رَجُلٍ مِنَّا قَبْضَةً قَبْضَةً ثُمَّ أَعْطَانَا تَمْرَةً تَمْرَةً فَلَمَّا فَنِيَ وَجَدْنَا فَقْدَهُ.

البخاری (٤٣٦١-٥٤٩٤) النسائی (٤٣٦٣)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تین سو سواروں کے ساتھ ہمیں بھیجا اور ہمارے امیر حضرت ابو عبیدہ بن الجراح تھے، ہم قریش کے قافلہ کی گھات میں تھے، ہم نصف ماہ تک ساحل سمندر پر ٹھہرے رہے، ہم کو شدید بھوک کا سامنا تھا، حتیٰ کہ ہم نے درختوں کے پتے کھائے اور اس لشکر کا نام ہی ''پتوں کا لشکر'' پڑ گیا، سمندر نے ہمارے لیے ایک جانور نکال کر پھینکا جس کو عنبر کہتے تھے، ہم نصف ماہ تک اس کو کھاتے رہے اور بدن پر اس کا تیل لگاتے رہے، یہاں تک کہ ہم خوب فربہ ہو گئے، حضرت ابو عبیدہ نے اس کی ایک پسلی نصب کی اور لشکر کے سب سے طویل آدمی کو سب سے اونچے اونٹ پر سوار کیا تو وہ اونٹ اس پسلی کے نیچے سے گزر گیا اور اس کی آنکھ کے ڈھیلے میں کئی آدمی بیٹھ گئے۔ حضرت جابر کہتے ہیں کہ ہم نے اس کی آنکھ کے ڈھیلے میں سے اتنے اتنے گھڑے چربی نکالی، ہمارے ساتھ کھجوروں کی ایک بوری تھی، حضرت ابو عبیدہ پہلے ہر شخص کو ایک ایک مٹھی کھجور دیتے تھے، پھر ایک ایک کھجور دینے لگے اور جب کھجور ملنا بند ہو گئی تو ہم نے جان لیا کہ اب کھجوریں ختم ہو گئیں۔

٤٩٧٦ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ ابْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرًا يَقُولُ فِي جَيْشِ الْخَبَطِ إِنَّ رَجُلًا نَحَرَ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ثُمَّ ثَلَاثًا ثُمَّ ثَلَاثًا ثُمَّ نَهَاهُ أَبُو عُبَيْدَةَ. سابقہ حوالہ (٤٩٧٥)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ''پتوں کے لشکر'' میں ایک دن ایک شخص نے تین اونٹ ذبح کیے، پھر تین ذبح کیے، پھر تین ذبح کیے، اس کے بعد ابو عبیدہ نے اس کو منع کر دیا۔

٤٩٧٧ - وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ (يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ) عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَعَثَنَا النَّبِيُّ ﷺ وَنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةٍ نَحْمِلُ أَزْوَادَنَا عَلَى رِقَابِنَا.

البخاری (٢٤٨٣-٢٩٨٣-٤٣٦٠) الترمذی (٢٤٧٥) النسائی (٤٣٦٢) ابن ماجہ (٤١٥٩)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ہمیں روانہ کیا اس وقت ہم تین سو تھے، ہم اپنے اپنے زاد راہ کو اپنے کندھوں پر اٹھائے ہوئے تھے۔

٤٩٧٨ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں

الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِيْ نُعَيْمٍ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَهُ قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ سَرِيَّةً ثَلَاثَ مِائَةٍ وَاَمَّرَ عَلَيْهِمْ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ فَفَنِيَ زَادُهُمْ فَجَمَعَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ زَادَهُمْ فِيْ مِزْوَدٍ فَكَانَ يُقَوِّتُنَا حَتّٰى كَانَ يُصِيْبُنَا كُلَّ يَوْمٍ تَمْرَةٌ.

سابقہ حوالہ (٤٩٧٧)

کہ رسول اللہ ﷺ نے تین سو کا ایک لشکر بھیجا اور حضرت ابو عبیدہ بن جراح کو اس کا امیر بنایا، جب ان کا زادِ راہ ختم ہوگیا تو حضرت ابوعبیدہ نے سب کے زادِ راہ جمع کیے اور ہم کو کھجوریں کھلاتے تھے اور آخر میں ہر روز ایک کھجور دیتے تھے۔

٤٩٧٩ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ (يَعْنِي ابْنَ كَثِيْرٍ) قَالَ سَمِعْتُ وَهْبَ بْنَ كَيْسَانَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ سَرِيَّةً اَنَا فِيْهِمْ اِلٰى سَيْفِ الْبَحْرِ وَسَاقُوْا جَمِيْعًا بَقِيَّةَ الْحَدِيْثِ كَنَحْوِ حَدِيْثِ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ وَاَبِي الزُّبَيْرِ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ فَاَكَلَ مِنْهَا الْجَيْشُ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ لَيْلَةً. سابقہ حوالہ (٤٩٧٧)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سمندر کے کنارے ایک لشکر روانہ فرمایا، میں بھی اس لشکر میں تھا، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے، البتہ وہب بن کیسان کی روایت میں یہ ہے کہ لشکر نے اٹھارہ دن تک اس (مچھلی) کا گوشت کھایا۔

٤٩٨٠ - وَحَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ كِلَاهُمَا عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَعْثًا اِلٰى اَرْضِ جُهَيْنَةَ وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ. مسلم، تحفۃ الاشراف (٢٣٨٩)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارض جہینہ کی طرف ایک لشکر روانہ فرمایا اور ایک شخص کو اس کا امیر بنایا۔

٥- بَابُ تَحْرِيْمِ اَكْلِ لَحْمِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ

پالتو گدھوں کے کھانے کی ممانعت

٤٩٨١ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيْهِمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ. سابقہ حوالہ (٣٤١٧)

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کے گوشت کو کھانے سے منع فرمادیا۔

٤٩٨٢ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنَا

امام مسلم نے اس حدیث کو چار سندوں کے ساتھ روایت کیا، یونس کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا ہے۔

إِسْحٰقُ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالاَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَفِيْ حَدِيْثِ يُوْنُسَ وَعَنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ. سابقہ حوالہ (٣٤١٧)

٤٩٨٣ - وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلاَهُمَا عَنْ يَعْقُوْبَ ابْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ اَبَا اِدْرِيْسَ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَا ثَعْلَبَةَ قَالَ حَرَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لُحُوْمَ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ.

البخاری (٥٥٢٧)

حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پالتو گدھوں کے گوشت کو حرام کر دیا۔

٤٩٨٤ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ نَافِعٌ وَسَالِمٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ.

البخاری (٤٢١٥-٤٢١٧-٤٢١٨-٥٥٢٢)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پالتو گدھوں کے گوشت کو کھانے سے منع فرما دیا۔

٤٩٨٥ - وَحَدَّثَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا اَبِيْ وَمَعْنُ بْنُ عِيْسٰى عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ اَكْلِ الْحِمَارِ الْاَهْلِيِّ يَوْمَ خَيْبَرَ وَكَانَ النَّاسُ احْتَاجُوْا اِلَيْهَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (٧٧٨٦-٨٣٩٤)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن پالتو گدھوں کے گوشت کو کھانے سے منع فرما دیا حالانکہ لوگوں کو اس کی ضرورت تھی۔

٤٩٨٦ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ اَوْفٰى عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ فَقَالَ اَصَابَتْنَا مَجَاعَةٌ يَوْمَ خَيْبَرَ وَنَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَقَدْ اَصَبْنَا لِلْقَوْمِ حُمُرًا خَارِجَةً مِّنَ الْمَدِيْنَةِ فَنَحَرْنَاهَا فَاِنَّ قُدُوْرَنَا لَتَغْلِيْ اِذْ نَادٰى مُنَادِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنِ اكْفَؤُا الْقُدُوْرَ وَلاَ تَطْعَمُوْا مِنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ شَيْئًا فَقُلْتُ حَرَّمَهَا تَحْرِيْمَ مَاذَا قَالَ تَحَدَّثْنَا بَيْنَنَا فَقُلْنَا حَرَّمَهَا اَلْبَتَّةَ وَحَرَّمَهَا مِنْ اَجْلِ اَنَّهَا لَمْ تُخَمَّسْ.

البخاری (٣١٥٥-٤٢٢٠) النسائی (٤٣٥٠) ابن ماجہ (٣١٩٢)

شیبانی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہما سے پالتو گدھوں کے گوشت کے متعلق دریافت کیا انہوں نے بتایا کہ خیبر کے دن ہمیں بھوک لگی ہوئی تھی، ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھے، ہم نے شہر سے باہر نکلنے والے یہودیوں کے گدھوں کو پکڑ لیا، ہم نے ان کو ذبح کر دیا، ہماری دیگچیوں میں ان کا گوشت پک رہا تھا، اتنے میں رسول اللہ ﷺ کے منادی نے یہ اعلان کیا کہ دیگچیاں الٹ دو اور گدھوں کے گوشت کو بالکل نہ کھاؤ، میں نے پوچھا کہ آپ نے اس کو حرام کرتے ہوئے کیا فرمایا تھا؟ انہوں نے کہا: آپ نے اس کو یقینی طور پر حرام کیا اور اس وجہ سے حرام کیا کہ اس میں خمس نہیں نکالا گیا تھا۔

٤٩٨٧ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے

عَبْدُ الْوَاحِدِ (يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ أَصَابَتْنَا مَجَاعَةٌ لَيَالِيَ خَيْبَرَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ وَقَعْنَا فِي الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ فَانْتَحَرْنَاهَا فَلَمَّا غَلَتْ بِهَا الْقُدُورُ نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنِ اكْفَئُوا الْقُدُورَ وَلَا تَأْكُلُوا مِنْ لُحُومِ الْحُمُرِ شَيْئًا قَالَ فَقَالَ نَاسٌ إِنَّمَا نَهَى عَنْهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِأَنَّهَا لَمْ تُخَمَّسْ وَقَالَ آخَرُونَ نَهَى عَنْهَا الْبَتَّةَ.

ہیں کہ جنگ خیبر کی راتوں میں ہمیں بھوک لگی، ہم پالتو گدھوں پر ٹوٹ پڑے، جس وقت ان کا گوشت ہماری دیگچیوں میں پک رہا تھا، رسول اللہ ﷺ کے منادی نے یہ اعلان کیا کہ دیگچیاں الٹ دو، پالتو گدھوں کے گوشت بالکل نہ کھاؤ، اس وقت بعض صحابہ نے یہ کہا کہ ان کو اس لیے حرام کیا ہے کہ ان کا خمس نہیں نکالا گیا اور بعض نے کہا کہ ان کو حتمی طور پر حرام کر دیا گیا۔

سابقہ حوالہ (۴۹۸۶)

۴۹۸۸ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ (وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ) قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولَانِ أَصَبْنَا حُمُرًا فَطَبَخْنَاهَا فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ اكْفَئُوا الْقُدُورَ.

حضرت براء اور حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے منادی نے یہ اعلان کیا کہ دیگچیاں الٹ دو۔

البخاری (۴۲۲۱ تا ۴۲۲۵-۵۵۲۵-۵۵۲۶)

۴۹۸۹ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ قَالَ الْبَرَاءُ أَصَبْنَا يَوْمَ خَيْبَرَ حُمُرًا فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنِ اكْفَئُوا الْقُدُورَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۸۲)

حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ خیبر کے دن ہم نے گدھے پکڑ لیے پھر رسول اللہ ﷺ کے منادی نے یہ اعلان کیا کہ دیگچیاں الٹ دو۔

۴۹۹۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ نُهِينَا عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ.

حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمیں پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا گیا۔

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۷۵۲)

۴۹۹۱ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نُلْقِيَ لُحُومَ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ نِيئَةً وَنَضِيجَةً ثُمَّ لَمْ يَأْمُرْنَا بِأَكْلِهِ.

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں پالتو گدھوں کے گوشت کو پھینکنے کا حکم دیا خواہ کچا ہو یا پکا اور پھر ہمیں اس کے کھانے کا حکم نہیں دیا گیا۔

وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ (يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ) عَنْ عَاصِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

البخاری (۴۲۲۶) النسائی (۴۳۴۹) ابن ماجہ (۳۱۹۴)

۴۹۹۲ - وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَامِرٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مجھے پتا نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گدھوں کا گوشت کھانے سے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا أَدْرِي إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ كَانَ حَمُولَةَ النَّاسِ فَكَرِهَ أَنْ تَذْهَبَ حَمُولَتُهُمْ أَوْ حَرَّمَهُ فِي يَوْمِ خَيْبَرَ لُحُومَ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ.

البخاری (٤٢٢٧)

اس لیے منع فرمایا تھا کہ جو بوجھ اٹھانے کے کام آتے ہیں سو آپ نے اسے ناپسند کیا کہ بوجھ اٹھانے کا ذریعہ ختم ہو جائے یا آپ نے جنگ خیبر کے دن پالتو گدھوں کے گوشت کو حرام کر دیا۔

٤٩٩٣ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ (وَهُوَ ابْنُ إِسْمَاعِيلَ) عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَى خَيْبَرَ ثُمَّ إِنَّ اللَّهَ فَتَحَهَا عَلَيْهِمْ فَلَمَّا أَمْسَى النَّاسُ الْيَوْمَ الَّذِي فُتِحَتْ عَلَيْهِمْ أَوْقَدُوا نِيرَانًا كَثِيرَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا هَذِهِ النِّيرَانُ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ تُوقِدُونَ قَالُوا عَلَى لَحْمٍ قَالَ عَلَى أَيِّ لَحْمٍ قَالُوا عَلَى لَحْمِ حُمُرٍ إِنْسِيَّةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَهْرِيقُوهَا وَاكْسِرُوهَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ نُهَرِيقُهَا وَنَغْسِلُهَا قَالَ أَوْ ذَاكَ.

سابقہ حوالہ (٤٦٤٤)

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خیبر گئے، پھر اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے خیبر فتح کر دیا۔ فتح کے دن لوگوں نے شام کو بہت آگ جلائی، رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: یہ کیسی آگ جل رہی ہے، کیا پکا رہے ہو؟ صحابہ نے عرض کیا کہ ہم گوشت پکا رہے ہیں' آپ نے پوچھا: کس چیز کا گوشت پکا رہے ہو؟ صحابہ نے کہا: پالتو گدھوں کا گوشت پکا رہے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دیگچیاں الٹ دو اور ان کو توڑ دو، ایک شخص نے عرض کیا: اگر ہم دیگچیاں انڈیل کر دھولیں؟ آپ نے فرمایا: ایسا کرو۔

٤٩٩٤ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَصَفْوَانُ بْنُ عِيسَى ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ كُلُّهُمْ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. سابقہ حوالہ (٤٦٤٤)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

٤٩٩٥ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَيْبَرَ أَصَبْنَا حُمُرًا خَارِجًا مِنَ الْقَرْيَةِ فَطَبَخْنَا مِنْهَا فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَلَا إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْهَا فَإِنَّهَا رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَأُكْفِئَتِ الْقُدُورُ بِمَا فِيهَا وَإِنَّهَا لَتَفُورُ بِمَا فِيهَا. البخاری (٤١٩٩-٥٥٢٨)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے خیبر فتح کر لیا تو ہم نے بستی سے باہر نکلنے والے گدھوں کو پکڑ لیا اور ان کا گوشت پکایا' اتنے میں رسول اللہ ﷺ کے منادی نے یہ آواز دی: سنو! اللہ اور اس کا رسول تم کو اس سے منع کرتے ہیں کیونکہ یہ نجس ہے اور عمل شیطان سے ہے، پھر ان دیگچیوں کو الٹ دیا گیا دراں حالیکہ ان میں گوشت ابل رہا تھا۔

٤٩٩٦ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ ابْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ جَاءَ جَاءٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُكِلَتِ الْحُمُرُ ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُفْنِيَتِ الْحُمُرُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَبَا طَلْحَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جنگ خیبر کے دن ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! گدھوں کا گوشت کھا لیا گیا، پھر ایک اور نے آ کر کہا: یا رسول اللہ! گدھوں کو فنا کے گھاٹ اتار دیا گیا۔ تب رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوطلحہ کو حکم دیا اور انہوں نے یہ اعلان کیا کہ اللہ اور اس

فَنَادَى إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ فَإِنَّهَا رِجْسٌ أَوْ نَجِسٌ قَالَ فَأُكْفِئَتِ الْقُدُورُ بِمَا فِيهَا.

سابقہ حوالہ (٤٩٩٥)

کا رسول تم کو پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کرتے ہیں، کیونکہ وہ ناپاک ہیں' پھر دیگچیوں کو گوشت سمیت الٹ دیا گیا۔

٦- بَابٌ فِي أَكْلِ لُحُومِ الْخَيْلِ

گھوڑوں کا گوشت کھانا

٤٩٩٧ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ (وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى) قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ وَأَذِنَ فِي لُحُومِ الْخَيْلِ.

البخاری (٤٢١٩-٥٥٢٠-٥٥٢٤) ابوداؤد (٣٧٨٨-٣٨٠٨) الترمذی (١٧٩٣) النسائی (٤٣٣٨)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جنگ خیبر کے دن رسول اللہ ﷺ نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا اور گھوڑوں کا گوشت کھانے کی اجازت دی۔

٤٩٩٨ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَكَلْنَا زَمَنَ خَيْبَرَ الْخَيْلَ وَحُمُرَ الْوَحْشِ وَنَهَانَا النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الْحِمَارِ الْأَهْلِيِّ.

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جنگ خیبر کے دنوں میں ہم نے جنگلی گدھوں اور گھوڑوں کا گوشت کھایا اور نبی ﷺ نے ہم کو پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرمادیا۔

وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح وَحَدَّثَنِي يَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

النسائی (٤٣٥٤) ابن ماجہ (٣١٩٢)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

٤٩٩٩ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَوَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ نَحَرْنَا فَرَسًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَكَلْنَاهُ.

البخاری (٥٥١٠-٥٥١١-٥٥١٢-٥٥١٩) النسائی (٤٤١٨-٤٤٣٢-٤٤٣٣) ابن ماجہ (٣١٩٠)

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں ہم نے ایک گھوڑا ذبح کر کے کھایا۔

٥٠٠٠ - وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

سابقہ حوالہ (٤٩٩٩)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کیں۔

٧- بَابُ إِبَاحَةِ الضَّبِّ

گوہ کے گوشت کی اباحت

٥٠٠١ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ سے گوہ کے متعلق سوال کیا گیا' آپ نے فرمایا: میں اس کو

أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الضَّبِّ فَقَالَ لَسْتُ بِآكِلِهِ وَلَا مُحَرِّمِهِ. مسلم تحفۃ الاشراف (٧١٤٢)

کھاتا ہوں نہ حرام کرتا ہوں۔

٥٠٠٢ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ أَكْلِ الضَّبِّ فَقَالَ لَا آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (٨٣١٠)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے گوہ کھانے کے متعلق سوال کیا، آپ نے فرمایا: میں اس کو کھاتا ہوں نہ حرام کرتا ہوں۔

٥٠٠٣ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ عَنْ أَكْلِ الضَّبِّ فَقَالَ لَا آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (٧٩٩٨)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے ایک شخص نے گوہ کھانے کے متعلق سوال کیا درآں حالیکہ آپ منبر پر تھے، آپ نے فرمایا: میں اس کو کھاتا ہوں نہ حرام کرتا ہوں۔

٥٠٠٤ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِمِثْلِهِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ. مسلم تحفۃ الاشراف (٨١٩٨)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

٥٠٠٥ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو الرَّبِيعِ وَقُتَيْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ ح وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الضَّبِّ بِمَعْنَى حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ نَافِعٍ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ أَيُّوبَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِضَبٍّ فَلَمْ يَأْكُلْهُ وَلَمْ يُحَرِّمْهُ وَفِي حَدِيثِ أُسَامَةَ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فِي الْمَسْجِدِ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (٧٤٨٢-٧٥٦٨-٧٧٨٥-٨٤٠٣-٨٤٩١)

امام مسلم نے چھ مختلف اسانید کے ساتھ حضرت ابن عمر کی نبی ﷺ سے حسب سابق روایت بیان کی، البتہ ایوب کی روایت میں یہ ہے کہ نبی ﷺ کے پاس گوہ لائی گئی تو آپ نے اس کو نہیں کھایا اور نہ اس کو حرام کیا اور اسامہ کی روایت میں ہے کہ ایک شخص مسجد میں کھڑا ہوا درآں حالیکہ رسول اللہ ﷺ منبر پر تھے۔

٥٠٠٦ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ سَمِعَ الشَّعْبِيَّ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ مَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ سَعْدٌ وَأُتُوا بِلَحْمِ ضَبٍّ فَنَادَتِ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَاءِ النَّبِيِّ ﷺ إِنَّهُ لَحْمُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے ساتھ آپ کے کچھ اصحاب تھے جن میں حضرت سعد بھی تھے، اتنے میں گوہ کا گوشت لایا گیا، اس وقت نبی ﷺ کی کسی زوجہ نے یہ آواز دی کہ یہ گوہ کا گوشت ہے، رسول اللہ ﷺ نے

ضَبٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ كُلُوا فَإِنَّهُ حَلَالٌ وَلٰكِنَّهُ لَيْسَ مِنْ طَعَامِي. البخاري (٧٢٦٧) ابن ماجه (٢٦)

فرمایا: کھاؤ، کیونکہ یہ حلال ہے لیکن یہ میرا طعام نہیں ہے۔

٥٠٠٧ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ قَالَ لِي الشَّعْبِيُّ أَرَأَيْتَ حَدِيثَ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَقَاعَدْتُ ابْنَ عُمَرَ قَرِيبًا مِنْ سَنَتَيْنِ أَوْ سَنَةٍ وَنِصْفٍ فَلَمْ أَسْمَعْهُ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ غَيْرَ هٰذَا قَالَ كَانَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ فِيهِمْ سَعْدٌ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ. سابقہ حوالہ (٥٠٠٦)

عنبری کہتے ہیں کہ مجھ سے شعبی نے کہا: تم نے حسن کی وہ حدیث سنی ہے جس کو وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں، میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ڈیڑھ یا دو سال بیٹھا رہا لیکن میں نے ان سے اس حدیث کے علاوہ نبی ﷺ کی کوئی اور روایت نہیں سنی، نبی ﷺ کے اصحاب میں سے حضرت سعد بھی اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

٥٠٠٨ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بَيْتَ مَيْمُونَةَ فَأُتِيَ بِضَبٍّ مَحْنُوذٍ فَأَهْوَى إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِيَدِهِ فَقَالَ بَعْضُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ أَخْبِرُوا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ بِمَا يُرِيدُ أَنْ يَأْكُلَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَدَهُ فَقُلْتُ أَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ لَا وَلٰكِنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِأَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ قَالَ خَالِدٌ فَاجْتَرَرْتُهُ فَأَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَنْظُرُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (٥٣٦٠)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر گئے، اتنے میں ایک بھنی ہوئی گوہ لائی گئی، رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف ہاتھ بڑھانے کا قصد کیا، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر جو عورتیں تھیں ان میں سے کسی نے کہا: رسول اللہ ﷺ جو چیز کھانا چاہتے ہیں وہ آپ کو بتلاؤ، (یہ سنتے ہی) آپ نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا، میں نے پوچھا: یارسول اللہ! کیا یہ حرام ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں، لیکن یہ جانور ہماری زمین میں نہیں ہوتا اس بناء پر مجھے اس سے کراہت آتی ہے، حضرت خالد کہتے ہیں کہ پھر میں نے اس گوہ کو اپنی طرف کھینچا اور کھالیا درآں حالیکہ رسول اللہ ﷺ ملاحظہ فرما رہے تھے۔

٥٠٠٩ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ الَّذِي يُقَالُ لَهُ سَيْفُ اللّٰهِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَلَى مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ وَهِيَ خَالَتُهُ وَخَالَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ فَوَجَدَ عِنْدَهَا ضَبًّا مَحْنُوذًا قَدِمَتْ بِهِ أُخْتُهَا حُفَيْدَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ مِنْ نَجْدٍ فَقَدَّمَتِ الضَّبَّ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَكَانَ قَلَّمَا يُقَدَّمُ إِلَيْهِ طَعَامٌ حَتّٰى يُحَدَّثَ بِهِ وَيُسَمّٰى لَهُ فَأَهْوٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَدَهُ إِلَى الضَّبِّ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنَ النِّسْوَةِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید جنہیں سیف اللہ کہا جاتا ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ رسول اللہ ﷺ کی زوجہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے، حضرت میمونہ، حضرت خالد اور حضرت ابن عباس دونوں کی خالہ تھیں۔ وہاں ان کی بہن حضرت حفیدہ بنت الحارث نجد سے لائی ہوئی ایک بھنی ہوئی گوہ لے کر آئیں اور اس گوہ کو رسول اللہ ﷺ کے سامنے پیش کیا، رسول اللہ ﷺ کے سامنے جب بھی کوئی طعام پیش کیا جاتا تو بہت کم ایسا ہوتا تھا کہ آپ کو بتایا نہ جاتا ہو (کہ وہ کیا چیز ہے) رسول اللہ ﷺ نے گوہ کی طرف اپنا ہاتھ

الْحُضُورِ أَخْبِرْنَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِمَا قَدَّمْتُنَّ لَهُ قُلْنَ هُوَ الضَّبُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدَهُ فَقَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ أَحَرَامٌ الضَّبُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِأَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ قَالَ خَالِدٌ فَاجْتَرَرْتُهُ فَأَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَنْظُرُ فَلَمْ يَنْهَنِي.

البخاری (۵۳۹۱-۵۴۰۰-۵۵۳۷) ابوداؤد (۳۷۹۴) النسائی (۴۳۲۷-۴۳۲۸) ابن ماجہ (۳۲۴۱)

بڑھانے کا قصد کیا تو اس مجلس میں جو خواتین حاضر تھیں انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو بتلایا کہ انہوں نے کیا چیز پیش کی ہے سو انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! یہ گوہ ہے (یہ سن کر) رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے پوچھا: یا رسول اللہ! کیا گوہ حرام ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں لیکن یہ ہم لوگوں کے علاقہ کا جانور نہیں ہے، اس لیے مجھے اس سے کراہت معلوم ہوتی ہے، حضرت خالد کہتے ہیں کہ پھر میں نے اس کو گھسیٹ کر کھا لیا درآں حالیکہ رسول اللہ ﷺ ملاحظہ فرما رہے تھے اور آپ نے مجھے اس سے منع نہیں فرمایا۔

۵۰۱۰- وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنِي وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَى مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ وَهِيَ خَالَتُهُ فَقُدِّمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَحْمُ ضَبٍّ جَاءَتْ بِهِ أُمُّ حُفَيْدٍ بِنْتُ الْحَارِثِ مِنْ نَجْدٍ وَكَانَتْ تَحْتَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي جَعْفَرٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَأْكُلُ شَيْئًا حَتَّى يَعْلَمَ مَا هُوَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ وَزَادَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ وَحَدَّثَهُ ابْنُ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ وَكَانَ فِي حَجْرِهَا. سابقہ حوالہ (۵۰۰۹)

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے ہاں گئے، وہ ان کی خالہ تھیں، رسول اللہ ﷺ کے سامنے گوہ کا گوشت لایا گیا، اس گوہ کو ام حفید بنت الحارث نجد سے لائی تھیں، یہ بنو جعفر کے ایک شخص کے نکاح میں تھیں اور رسول اللہ ﷺ اس وقت تک کوئی چیز نہیں کھاتے تھے جب تک کہ آپ یہ جان نہ لیں کہ وہ کیا چیز ہے؟ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت خالد، حضرت میمونہ کی زیر پرورش تھے۔

۵۰۱۱- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ ﷺ وَنَحْنُ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ بِضَبَّيْنِ مَشْوِيَّيْنِ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ يَزِيدَ بْنَ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۵۳۶۰)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر بیٹھے ہوئے تھے، اتنے میں دو بھنی ہوئی گوہ لائی گئیں، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے اور یزید بن اصم نے میمونہ کا ذکر نہیں کیا۔

۵۰۱۲- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ أَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ وَعِنْدَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بِلَحْمِ ضَبٍّ فَذَكَرَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر تشریف فرما تھے اور ان کے ساتھ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بھی تھے، اتنے میں گوہ کا گوشت لایا گیا، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

بِمَعْنَى حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ. مسلم، تحفۃ الاشراف (٥٣٦٠)

٥٠١٣ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ ابْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَهْدَتْ خَالَتِي أُمُّ حُفَيْدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَمْنًا وَأَقِطًا وَأَضُبًّا فَأَكَلَ مِنَ السَّمْنِ وَالْأَقِطِ وَتَرَكَ الضَّبَّ تَقَذُّرًا وَأُكِلَ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَلَوْ كَانَ حَرَامًا مَا أُكِلَ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. البخاری (٢٥٧٥-٥٣٨٩-٥٤٠٢-٧٣٥٨) ابوداود (٣٧٩٣) النسائی (٤٣٢٩-٤٣٣٠)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میری خالہ ام حفید رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ کی خدمت میں گھی، پنیر اور گوہ کو بھیجا، آپ نے گھی اور پنیر کو کھالیا اور گوہ کو ناپسند کرتے ہوئے ترک کردیا اور گوہ رسول اللہ ﷺ کے دستر خوان پر کھائی گئی تھی اگر یہ حرام ہوتی تو رسول اللہ ﷺ کے دستر خوان پر نہ کھائی جاتی۔

٥٠١٤ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ قَالَ دَعَانَا عَرُوسٌ بِالْمَدِينَةِ فَقَرَّبَ إِلَيْنَا ثَلَاثَةَ عَشَرَ ضَبًّا فَآكِلٌ وَتَارِكٌ فَلَقِيتُ ابْنَ عَبَّاسٍ مِنَ الْغَدِ فَأَخْبَرْتُهُ فَأَكْثَرَ الْقَوْمُ حَوْلَهُ حَتَّى قَالَ بَعْضُهُمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا آكُلُهُ وَلَا أَنْهَى عَنْهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بِئْسَ مَا قُلْتُمْ مَا بُعِثَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ إِلَّا مُحِلًّا وَمُحَرِّمًا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَيْنَمَا هُوَ عِنْدَ مَيْمُونَةَ وَعِنْدَهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَامْرَأَةٌ أُخْرَى إِذْ قُرِّبَ إِلَيْهِمْ خِوَانٌ عَلَيْهِ لَحْمٌ فَلَمَّا أَرَادَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَأْكُلَ قَالَتْ لَهُ مَيْمُونَةُ إِنَّهُ لَحْمُ ضَبٍّ فَكَفَّ يَدَهُ وَقَالَ هَذَا لَحْمٌ لَمْ آكُلْهُ قَطُّ وَقَالَ لَهُمْ كُلُوا فَأَكَلَ مِنْهُ الْفَضْلُ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَالْمَرْأَةُ وَقَالَتْ مَيْمُونَةُ لَا آكُلُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَيْءٌ يَأْكُلُ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. مسلم، تحفۃ الاشراف (٦٥٥٣-١٨٠٧٠)

یزید بن اصم بیان کرتے ہیں کہ مدینہ منورہ میں ایک دولہا نے ہماری دعوت کی اور ہمارے سامنے تیرہ عدد (پکے ہوئے) گوہ رکھے، ہم میں سے بعض نے گوہ کھالی اور بعض نے ترک کردی، دوسرے دن میری حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ملاقات ہوئی اور میں نے ان کو یہ واقعہ سنایا، اس وقت حضرت ابن عباس کے گرد بہت سے لوگ تھے، ایک شخص نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: میں اس کو کھاتا ہوں نہ منع کرتا ہوں نہ حرام کرتا ہوں، حضرت ابن عباس نے کہا: تم نے بری بات کہی، رسول اللہ ﷺ تو صرف حلال یا حرام کرنے ہی کے لیے مبعوث ہوئے تھے۔ جس وقت حضور ﷺ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف فرما تھے اور آپ کے پاس حضرت فضل بن عباس اور خالد بن ولید اور ایک عورت تھی، اتنے میں سب کے سامنے ایک دستر خوان پیش کیا گیا، جس میں گوشت تھا، جب نبی ﷺ نے اس کو کھانے کا ارادہ کیا تو حضرت میمونہ نے کہا: یہ گوہ کا گوشت ہے، آپ نے اس سے ہاتھ کھینچ لیا اور فرمایا: یہ وہ گوشت ہے جس کو میں نے کبھی نہیں کھایا اور لوگوں سے فرمایا: کھاؤ سو اس گوہ سے (حضرت) فضل اور حضرت خالد بن ولید اور ایک عورت نے کھایا اور حضرت میمونہ نے کہا: میں تو صرف اس چیز سے کھاؤں گی جس سے رسول اللہ ﷺ کھائیں گے۔

٥٠١٥ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں

قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِضَبٍّ فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَ مِنْهُ وَقَالَ لَا أَدْرِي لَعَلَّهُ مِنَ الْقُرُونِ الَّتِي مُسِخَتْ. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۸۵۳)

کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس گوہ لائی گئی۔ آپ نے اس کو کھانے سے انکار فرمایا اور یہ فرمایا: میں (از خود) نہیں جانتا' شاید یہ ان قوموں میں سے ہو جن کو مسخ کر دیا گیا تھا۔

۵۰۱٦ - وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنِ الضَّبِّ فَقَالَ لَا تَطْعَمُوهُ وَقَذِرَهُ وَقَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يُحَرِّمْهُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْفَعُ بِهِ غَيْرَ وَاحِدٍ فَإِنَّمَا طَعَامُ عَامَّةِ الرِّعَاءِ مِنْهُ وَلَوْ كَانَ عِنْدِي طَعِمْتُهُ. ابن ماجہ (۳۲۳۹م)

ابوالزبیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر سے گوہ کے متعلق سوال کیا، انہوں نے کہا: اس کو مت کھاؤ اور اس سے اظہار نفرت کیا اور بیان کیا کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے گوہ کو حرام نہیں کیا، بلا شبہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ بہتوں کو نفع پہنچاتا ہے، عام چرواہوں کی غذا صرف یہی ہے، اگر یہ میرے پاس ہوتی تو میں اس کو کھاتا۔

۵۰۱۷ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضٍ مَضَبَّةٍ فَمَا تَأْمُرُنَا أَوْ فَمَا تُفْتِينَا قَالَ ذُكِرَ لِي أَنَّ أُمَّةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مُسِخَتْ فَلَمْ يَأْمُرْ وَلَمْ يَنْهَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ عُمَرُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَنْفَعُ بِهِ غَيْرَ وَاحِدٍ وَإِنَّهُ لَطَعَامُ عَامَّةِ هَذِهِ الرِّعَاءِ وَلَوْ كَانَ عِنْدِي لَطَعِمْتُهُ إِنَّمَا عَافَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. ابن ماجہ (۳۲٤۰)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! ہم ایسے علاقہ میں رہتے ہیں جہاں گوہ بکثرت ہوتی ہے، آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں یا کہا: کیا فتویٰ دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے بتایا گیا کہ بنو اسرائیل کا ایک گروہ مسخ کر کے گوہ بنا دیا گیا، آپ نے مجھے گوہ کھانے کا حکم دیا اور نہ اس سے روکا، اس واقعہ کے بعد حضرت عمر نے کہا: اللہ عزوجل گوہ سے بہتوں کو نفع دیتا ہے، عام چرواہوں کی غذا یہی جانور ہے، اگر یہ میرے پاس ہوتی تو میں تم کو اس سے کھلاتا۔ رسول اللہ ﷺ نے تو اس سے صرف کراہت کا اظہار فرمایا تھا۔

۵۰۱۸ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ إِنِّي فِي غَائِطٍ مَضَبَّةٍ وَإِنَّهُ عَامَّةُ طَعَامِ أَهْلِي قَالَ فَلَمْ يُجِبْهُ فَقُلْنَا عَاوِدْهُ فَعَاوَدَهُ فَلَمْ يُجِبْهُ ثَلَاثًا ثُمَّ نَادَاهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الثَّالِثَةِ فَقَالَ يَا أَعْرَابِيُّ إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ أَوْ غَضِبَ عَلَى سِبْطٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَمَسَخَهُمْ دَوَابَّ يَدِبُّونَ فِي الْأَرْضِ فَلَا أَدْرِي لَعَلَّ هَذَا مِنْهَا فَلَسْتُ آكُلُهَا وَلَا أَنْهَى عَنْهَا.

مسلم تحفۃ الاشراف (٤۳۰۵)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک صحابی نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: میں ایک نشیبی علاقہ میں رہتا ہوں جہاں پر گوہ بکثرت ہوتی ہے اور میرے گھر والوں کی عام غذا یہی ہے۔ آپ نے اس کو کوئی جواب نہیں دیا، ہم نے اس سے کہا: دوبارہ عرض کرو، اس نے دوبارہ عرض کی، مگر آپ نے تین بار تک کوئی جواب نہیں دیا، پھر تیسری بار رسول اللہ ﷺ نے اس کو آواز دی اور فرمایا: اے اعرابی! اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے کسی گروہ پر لعنت کی یا غضب فرمایا اور ان کو زمین پر چلنے والے جانوروں کی شکل میں

مسخ کر دیا' مجھے علم نہیں، شاید یہ انہیں جانوروں میں سے ہو، سو میں اس کو کھاتا ہوں نہ اس سے روکتا ہوں۔

۸- بَابُ إِبَاحَةِ الْجَرَادِ

ٹڈی کھانے کا جواز

۵۰۱۹ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَبْعَ غَزَوَاتٍ نَأْكُلُ الْجَرَادَ.

حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سات غزوات میں گئے' جس میں ہم ٹڈیاں کھاتے رہے۔

البخاری (۵۴۹۵) ابوداؤد (۳۸۱۲) الترمذی (۱۸۲۱-۱۸۲۲) النسائی (۴۳۶۷-۴۳۶۸)

۵۰۲۰ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي رِوَايَتِهِ سَبْعَ غَزَوَاتٍ وَقَالَ إِسْحَقُ سِتَّ وَقَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ سِتَّ أَوْ سَبْعَ.

ایک اور سند سے یہ روایت ہے، اس میں ابن عمر نے چھ یا سات غزوات کا ذکر کیا۔

سابقہ حوالہ (۵۰۱۹)

۵۰۲۱ - وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ. سابقہ حوالہ (۵۰۱۹)

ابو یعفور نے اس حدیث کو اسی سند سے روایت کیا ہے، اس میں سات غزوات کا ذکر ہے۔

۹- بَابُ إِبَاحَةِ الْأَرْنَبِ

خرگوش کھانے کا جواز

۵۰۲۲ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَرَرْنَا فَاسْتَنْفَجْنَا أَرْنَبًا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَسَعَوْا عَلَيْهِ فَلَغَبُوا قَالَ فَسَعَيْتُ حَتَّى أَدْرَكْتُهَا فَأَتَيْتُ بِهَا أَبَا طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا فَبَعَثَ بِوَرِكِهَا وَفَخِذَيْهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَتَيْتُ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَبِلَهُ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم (ایک جگہ) جا رہے تھے، ہم نے مرالظہران کے مقام پر ایک خرگوش کا پیچھا کیا، لوگ دوڑے اور تھک گئے، پھر میں دوڑا حتیٰ کہ میں نے اس کو پکڑ لیا اور اس کو حضرت ابو طلحہ کے پاس لایا' انہوں نے اس کو ذبح کیا اور اس کی سرین اور دورانیں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بھیجیں، میں ان کو لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے ان کو قبول کر لیا۔

وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ (يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ) كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ يَحْيَى بِوَرِكِهَا أَوْ فَخِذَيْهَا.

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے، اس میں سرین اور رانوں کو "او" (کلمہ شک) کے ساتھ ذکر کیا ہے۔

البخاری (۲۵۷۲-۵۴۸۹-۵۵۳۵) ابوداؤد (۳۷۹۱) الترمذی

(۱۷۸۹) النسائی (۴۳۲۳) ابن ماجہ (۳۲۴۳)

۱۰ - بَابُ اِبَاحَةِ مَا يُسْتَعَانُ بِهٖ عَلَى الْاِصْطِيَادِ وَالْعَدُوِّ وَ كَرَاهَةِ الْخَذْفِ!

شکار اور دوڑ میں مدد حاصل کرنے کا جواز اور کنکر پھینکنے کی کراہت

۵۰۲۳ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ رَاٰى عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ الْمُغَفَّلِ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِهٖ يَخْذِفُ فَقَالَ لَهٗ لَا تَخْذِفْ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَكْرَهُ اَوْ قَالَ يَنْهٰى عَنِ الْخَذْفِ فَاِنَّهٗ لَا يُصْطَادُ بِهِ الصَّيْدُ وَلَا يُنْكَاُ بِهِ الْعَدُوُّ وَلٰكِنَّهٗ يَكْسِرُ السِّنَّ وَيَفْقَاُ الْعَيْنَ ثُمَّ رَاٰهُ بَعْدَ ذٰلِكَ يَخْذِفُ فَقَالَ لَهٗ اُخْبِرُكَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَكْرَهُ اَوْ يَنْهٰى عَنِ الْخَذْفِ ثُمَّ اَرَاكَ تَخْذِفُ لَا اُكَلِّمُكَ كَذَا وَكَذَا.

البخاری (۵۴۷۹) النسائی (۴۸۳۰)

ابن بریدہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے اپنے اصحاب میں سے ایک شخص کو کنکر پھینکتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے کہا: کنکر مت پھینکو، کیونکہ رسول اللہ ﷺ ناپسند فرماتے تھے، یا کہا کہ رسول اللہ ﷺ کنکر پھینکنے سے منع فرماتے تھے، کیونکہ کنکر سے کسی چیز کو شکار نہیں کیا جاتا اور نہ اس سے دشمن ہلاک ہوتا ہے، لیکن یہ دانت توڑتا ہے اور آنکھ پھوڑتا ہے، اس واقعہ کے بعد پھر حضرت عبداللہ نے اس شخص کو کنکر پھینکتے ہوئے دیکھا تو اس سے فرمایا: میں نے تم کو بتایا تھا کہ رسول اللہ ﷺ (اس کو) ناپسند کرتے تھے، یا کہا تھا کہ آپ کنکر پھینکنے سے منع فرماتے تھے، پھر میں تم کو کنکر پھینکتے ہوئے دیکھ رہا ہوں، میں تم سے اتنی مدت تک بات نہیں کروں گا۔

۵۰۲۴ - وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنَا كَهْمَسٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ.

سابقہ حوالہ (۵۰۲۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

۵۰۲۵ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْخَذْفِ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِيْ حَدِيْثِهٖ وَقَالَ اِنَّهٗ لَا يَنْكَاُ الْعَدُوَّ وَلَا يَقْتُلُ الصَّيْدَ وَلٰكِنَّهٗ يَكْسِرُ السِّنَّ وَيَفْقَاُ الْعَيْنَ وَقَالَ ابْنُ مَهْدِيٍّ اِنَّهَا لَا تَنْكَاُ الْعَدُوَّ وَلَمْ يَذْكُرْ تَفْقَاُ الْعَيْنَ.

البخاری (۴۸۴۱-۶۲۲۰) ابوداود (۵۲۷۰) ابن ماجہ (۳۲۲۷)

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کنکر پھینکنے سے منع فرمایا ہے، ابن جعفر کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ کنکر نہ دشمن کو ہلاک کرتا ہے نہ شکار مارتا ہے لیکن یہ دانت توڑتا ہے یا آنکھ پھوڑتا ہے اور ابن مہدی نے کہا کہ یہ دشمن کو ہلاک نہیں کرتا اور آنکھ پھوڑنے کا ذکر نہیں کیا۔

۵۰۲۶ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ اَنَّ قَرِيْبًا لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ خَذَفَ قَالَ فَنَهَاهُ وَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الْخَذْفِ وَقَالَ اِنَّهَا لَا تَصِيْدُ صَيْدًا وَلَا تَنْكَاُ عَدُوًّا وَلٰكِنَّهَا تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَاُ الْعَيْنَ قَالَ فَعَادَ فَقَالَ

ابن جبیر بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کے کسی رشتہ دار نے کنکر پھینکا، انہوں نے اس کو منع فرمایا اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے کنکر پھینکنے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا کہ کنکر نہ کسی جانور کو شکار کرتا ہے، نہ دشمن کو ہلاک کرتا ہے لیکن یہ دانت توڑتا ہے اور آنکھ پھوڑتا ہے، راوی کہتے

أُحَدِّثُكَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْهُ ثُمَّ تَخْذِفُ لَا أُكَلِّمُكَ أَبَدًا. ابن ماجہ (۱۷-۳۲۲۶)

ہیں کہ اس شخص نے دوبارہ کنکر مارا، حضرت عبداللہ بن مغفل نے فرمایا: میں نے تم کو حدیث سنائی کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے اور تم پھر کنکر پھینک رہے ہو، میں تم سے کبھی بات نہیں کروں گا۔

۵۰۲۷ - وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ. سابقہ حوالہ (۵۰۲۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۱۱ - بَابُ الْأَمْرِ بِإِحْسَانِ الذَّبْحِ وَالْقَتْلِ وَتَحْدِيدِ الشَّفْرَةِ

چھری تیز کرنے اور احسن طریقہ سے ذبح اور قتل کرنے کا حکم

۵۰۲۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ ثِنْتَانِ حَفِظْتُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ فَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ. ابوداؤد (۲۸۱۵) الترمذی (۱۴۰۹) النسائی (۴۴۱۷-۴۴۲۳ تا ۴۴۲۶) ابن ماجہ (۳۱۷۰)

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دو باتیں یاد رکھی ہیں، آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کے ساتھ نیکی کرنے کا حکم دیا ہے، سو جب تم کسی کو قتل کرو تو احسن طریقہ سے قتل کرو اور جب تم ذبح کرو تو احسن طریقہ سے ذبح کرو، تم میں سے کسی شخص کو چاہیے کہ وہ چھری تیز کرے اور اپنے ذبیحہ کو آرام پہنچائے۔

۵۰۲۹ - وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ بِإِسْنَادِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَمَعْنٰى حَدِيثِهِ. سابقہ حوالہ (۵۰۲۸)

امام مسلم نے اس حدیث کی پانچ سندیں ذکر کیں۔

۱۲ - بَابُ النَّهْيِ عَنْ صَبْرِ الْبَهَائِمِ

جانوروں کو باندھ کر مارنے کی ممانعت

۵۰۳۰ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ زَيْدِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ جَدِّي أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ دَارَ الْحَكَمِ بْنِ أَيُّوبَ فَإِذَا قَوْمٌ قَدْ نَصَبُوا دَجَاجَةً يَرْمُونَهَا قَالَ فَقَالَ أَنَسٌ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ. البخاری (۵۵۱۳) ابوداؤد (۲۸۱۶) النسائی (۴۴۵۱) ابن ماجہ (۳۱۸۶)

ہشام بن زید بن انس کہتے ہیں کہ میں اپنے دادا حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ساتھ حکم بن ایوب کے گھر آیا، وہاں کچھ لوگ ایک مرغی کو باندھ کر اس پر تیر اندازی کی مشق کر رہے تھے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت انس نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے جانوروں کو باندھ کر مارنے سے منع فرمایا ہے۔

۵۰۳۱ - وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

امام مسلم نے اس حدیث کی تین اور سندیں بیان کی

سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

ہیں۔

سابقہ حوالہ (٥٠٣٠)

٥٠٣٢ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا تَتَّخِذُوا شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی جاندار کو ہدف مت بناؤ۔

البخاری (٥٥١٥ م) النسائی (٤٤٥٥-٤٤٥٦)

٥٠٣٣ - وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (٥٠٣٢)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

٥٠٣٤ - وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ وَأَبُو كَامِلٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي كَامِلٍ) قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ مَرَّ ابْنُ عُمَرَ بِنَفَرٍ قَدْ نَصَبُوا دَجَاجَةً يَتَرَامَوْنَهَا فَلَمَّا رَأَوُا ابْنَ عُمَرَ تَفَرَّقُوا عَنْهَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ مَنْ فَعَلَ هَذَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَعَنَ مَنْ فَعَلَ هَذَا.

سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا چند لوگوں پر گزر ہوا جو ایک مرغی کو نصب کر کے تیر اندازی کر رہے تھے جب انہوں نے حضرت ابن عمر کو دیکھا تو ادھر ادھر ہو گئے، حضرت ابن عمر نے کہا: یہ کون کر رہا تھا؟ رسول اللہ ﷺ نے ایسا کام کرنے والے پر لعنت کی ہے۔

البخاری (٥٥١٥) النسائی (٤٤٥٣-٤٤٥٤)

٥٠٣٥ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ مَرَّ ابْنُ عُمَرَ بِفِتْيَانٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَدْ نَصَبُوا طَيْرًا وَهُمْ يَرْمُونَهُ وَقَدْ جَعَلُوا لِصَاحِبِ الطَّيْرِ كُلَّ خَاطِئَةٍ مِنْ نَبْلِهِمْ فَلَمَّا رَأَوُا ابْنَ عُمَرَ تَفَرَّقُوا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ مَنْ فَعَلَ هَذَا لَعَنَ اللَّهُ مَنْ فَعَلَ هَذَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَعَنَ مَنِ اتَّخَذَ شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا.

سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر کا قریش کے چند جوانوں پر گزر ہوا جو ایک پرندے کو باندھ کر اس پر تیر اندازی کی مشق کر رہے تھے اور انہوں نے پرندے والے سے یہ طے کر لیا تھا کہ جس کا تیر نشانہ پر نہیں لگے گا وہ اس کو کچھ دے گا، جب انہوں نے حضرت ابن عمر کو دیکھا تو ادھر ادھر ہو گئے، حضرت ابن عمر نے فرمایا: جو شخص اس طرح کرے اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو، جو شخص کسی جاندار کو ہدف بنائے، بلا شبہ اس پر رسول اللہ ﷺ نے لعنت کی ہے۔

سابقہ حوالہ (٥٠٣٤)

٥٠٣٦ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی جانور کو باندھ کر مارنے سے منع فرمایا ہے۔

رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يُّقْتَلَ شَيْءٌ مِّنَ الدَّوَآبِّ صَبْرًا.

ابن ماجہ (۳۱۸۸)

ف: جانور کو باندھ کر تیر اندازی کی مشق کرنا مکروہ تحریمی ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اس فعل پر لعنت کی ہے، نیز اس میں جان اور مال کو بغیر کسی منفعت کے ضائع کرنا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۳۵- كِتَابُ الْاَضَاحِيْ

قربانی کا بیان

۱- بَابُ وَقْتِهَا

قربانی کے وقت کا بیان

۵۰۳۷- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ حَدَّثَنِيْ جُنْدَبُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ شَهِدْتُ الْاَضْحٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَلَمْ يَعْدُ اَنْ صَلّٰى وَفَرَغَ مِنْ صَلَاتِهٖ سَلَّمَ فَاِذَا هُوَ يَرٰى لَحْمَ اَضَاحِيَّ قَدْ ذُبِحَتْ قَبْلَ اَنْ يَّفْرُغَ مِنْ صَلَاتِهٖ فَقَالَ مَنْ كَانَ ذَبَحَ اُضْحِيَّتَهٗ قَبْلَ اَنْ يُّصَلِّيَ اَوْ نُصَلِّيَ فَلْيَذْبَحْ مَكَانَهَا اُخْرٰى وَمَنْ كَانَ لَمْ يَذْبَحْ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللّٰهِ.

البخاری (۹۸۵- ۵۵۰۰-۵۵۶۲-۶۶۷۴-۷۴۰۰) النسائی (۴۳۸۰-۴۴۱۰) ابن ماجہ (۳۱۵۲)

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عید الاضحیٰ کو میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ موجود تھا، ابھی آپ نے نماز سے فارغ ہو کر سلام نہیں پھیرا تھا کہ آپ نے ذبح شدہ قربانیوں کا گوشت دیکھا، آپ نے فرمایا: جس شخص نے اپنی یا ہماری نماز پڑھنے سے پہلے قربانی کا جانور ذبح کیا ہے وہ اس کی جگہ دوسری قربانی ذبح کرے اور جس نے ابھی تک ذبح نہیں کیا وہ اللہ کا نام لے کر ذبح کرے۔

۵۰۳۸- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ شَهِدْتُ الْاَضْحٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَلَمَّا قَضٰى صَلَاتَهٗ بِالنَّاسِ نَظَرَ اِلٰى غَنَمٍ قَدْ ذُبِحَتْ فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَلْيَذْبَحْ شَاةً مَّكَانَهَا وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ. سابقہ حوالہ (۵۰۳۷)

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عید الاضحیٰ کے دن میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا، جب آپ لوگوں کو نماز پڑھا کر فارغ ہوئے تو آپ نے ذبح کی ہوئی بکری کو دیکھا، آپ نے فرمایا: جس شخص نے نماز سے پہلے قربانی کی ہے وہ اس کی جگہ دوسری بکری کو ذبح کرے اور جس نے ابھی تک ذبح نہیں کیا وہ اللہ کا نام لے کر ذبح کرے۔

۵۰۳۹- وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَا عَلَى اسْمِ اللّٰهِ كَحَدِيْثِ اَبِي الْاَحْوَصِ. سابقہ حوالہ (۵۰۳۷)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

۵۰۴۰- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَسْوَدِ سَمِعَ جُنْدَبًا الْبَجَلِيَّ قَالَ شَهِدْتُ

حضرت جندب بجلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں عید کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ موجود تھا، آپ نے نماز

رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ اَضْحٰى ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ اَنْ يُّصَلِّيَ فَلْيُعِدْ مَكَانَهَا وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللّٰهِ. سابقہ حوالہ (۵۰۳۷)

پڑھا کر خطبہ دیا، پھر فرمایا: جس شخص نے نماز پڑھنے سے پہلے ذبح کیا ہے وہ اس کی جگہ دوسری قربانی ذبح کرے اور جس نے ابھی تک ذبح نہیں کیا وہ اللہ کا نام لے کر ذبح کرے۔

۵۰۴۱ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ.

سابقہ حوالہ (۵۰۳۷)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

۵۰۴۲ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ ضَحّٰى خَالِيْ اَبُوْ بُرْدَةَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ عِنْدِيْ جَذَعَةً مِّنَ الْمَعْزِ فَقَالَ ضَحِّ بِهَا وَلَا تَصْلُحُ لِغَيْرِكَ ثُمَّ قَالَ مَنْ ضَحّٰى قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَاِنَّمَا ذَبَحَ لِنَفْسِهِ وَمَنْ ذَبَحَ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَقَدْ تَمَّ نُسُكُهُ وَاَصَابَ سُنَّةَ الْمُسْلِمِيْنَ. البخاری (۹۵۱-۹۵۵-۹۶۵-۹۶۸-۹۷۶-۹۸۳-۵۵۴۵-۵۵۵۶-۵۵۶۰-۵۵۶۳-۶۶۷۳) ابوداؤد (۲۸۰۰-۲۸۰۱) الترمذی (۱۵۰۸) النسائی (۱۵۶۲-۱۵۶۹-۱۵۸۰-۴۴۰۶-۴۴۰۷)

حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے ماموں حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ نے نماز سے پہلے قربانی کر دی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ ایک بکری کا گوشت ہے، حضرت ابو بردہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! میرے پاس بکری کا ایک چھ ماہ کا بچہ ہے، آپ نے فرمایا: تم اس کی قربانی کر دو اور تمہارے سوا کسی اور کے لیے اس کی قربانی کرنا جائز نہیں ہے، پھر آپ نے فرمایا: جس شخص نے نماز سے پہلے ذبح کیا اس نے اپنے نفس کے لیے ذبح کیا ہے اور جس نے نماز کے بعد ذبح کیا اس کی قربانی پوری ہوگئی اور اس نے مسلمانوں کے طریقہ کو پالیا۔

۵۰۴۳ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ ابْنِ عَازِبٍ اَنَّ خَالَهُ اَبَا بُرْدَةَ بْنَ نِيَارٍ ذَبَحَ قَبْلَ اَنْ يَّذْبَحَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ هٰذَا يَوْمُ اللَّحْمِ فِيْهِ مَكْرُوْهٌ وَاِنِّيْ عَجَّلْتُ نَسِيْكَتِيْ لِاُطْعِمَ اَهْلِيْ وَجِيْرَانِيْ وَاَهْلَ دَارِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَعِدْ نُسُكًا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ عِنْدِيْ عَنَاقَ لَبَنٍ هِيَ خَيْرٌ مِّنْ شَاتَيْ لَحْمٍ فَقَالَ هِيَ خَيْرُ نَسِيْكَتَيْكَ وَلَا تَجْزِيْ جَذَعَةٌ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ. سابقہ حوالہ (۵۰۴۲)

حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے ماموں حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے قربانی کرنے سے پہلے قربانی کر دی اور کہنے لگے: یارسول اللہ! یہ وہ دن ہے جس میں (قربانی کے علاوہ) گوشت کی خواہش رکھنا مکروہ ہے اور میں نے اپنے بچوں، ہمسایوں اور گھر والوں کو کھلانے کے لیے قربانی کو جلدی ذبح کر دیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی قربانی کو دہراؤ انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! میرے پاس ایک کم عمر کی دودھ پیتی بکری ہے جس میں دو بکریوں سے زیادہ گوشت ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: یہ تمہاری دونوں قربانیوں میں بہتر ہے اور تمہارے بعد کسی کے لیے بھی ایک سال سے کم کی بکری کی قربانی کرنا کافی نہیں ہوگا۔

۵۰۴۴ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ لَا يَذْبَحَنَّ اَحَدٌ حَتّٰى

حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یوم النحر کو خطبہ دیا اور فرمایا: کوئی شخص نماز سے پہلے قربانی نہ کرے، میرے ماموں نے کہا: یارسول اللہ! یہ وہ دن

يُصَلِّيَ قَالَ فَقَالَ خَالِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ هٰذَا يَوْمُ اللَّحْمِ فِيْهِ مَكْرُوْهٌ ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ هُشَيْمٍ.

سابقہ حوالہ (۵۰۴۲)

ہے جس میں (قربانی کے علاوہ) گوشت کی خواہش کرنا مکروہ ہے، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۵۰۴۵ - وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِيْ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ صَلّٰى صَلَاتَنَا وَوَجَّهَ قِبْلَتَنَا وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَلَا يَذْبَحْ حَتّٰى يُصَلِّيَ فَقَالَ خَالِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ نَسَكْتُ عَنِ ابْنٍ لِيْ فَقَالَ ذَاكَ شَيْءٌ عَجَّلْتَهُ لِأَهْلِكَ فَقَالَ إِنَّ عِنْدِيْ شَاةً خَيْرٌ مِنْ شَاتَيْنِ قَالَ ضَحِّ بِهَا فَإِنَّهَا خَيْرُ نَسِيْكَةٍ.

سابقہ حوالہ (۵۰۴۲)

حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ہماری طرح نماز پڑھی اور ہمارے قبلہ کی طرف منہ کیا اور ہماری طرح قربانی کی وہ نماز پڑھنے سے پہلے قربانی نہ کرے، میرے ماموں نے کہا: یارسول اللہ! میں اپنے بیٹے کی طرف سے قربانی کر چکا ہوں، آپ نے فرمایا: تم نے اپنے گھر والوں کے لیے اس کو جلد ذبح کرلیا، انہوں نے کہا: میرے پاس ایک بکری ہے جو دو بکریوں سے بہتر ہے' آپ نے فرمایا: تم اس کی قربانی کر دو، وہ تمہاری بہتر قربانی ہے۔

۵۰۴۶ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ الْإِيَامِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ أَوَّلَ مَا نَبْدَأُ بِهِ فِيْ يَوْمِنَا هٰذَا نُصَلِّيْ ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَنْحَرُ فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ أَصَابَ سُنَّتَنَا وَمَنْ ذَبَحَ فَإِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ قَدَّمَهُ لِأَهْلِهِ لَيْسَ مِنَ النُّسُكِ فِيْ شَيْءٍ وَكَانَ أَبُوْ بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ قَدْ ذَبَحَ فَقَالَ عِنْدِيْ جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ فَقَالَ اذْبَحْهَا وَلَنْ تَجْزِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ. سابقہ حوالہ (۵۰۴۲)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آج کے دن ہم جس کام کو سب سے پہلے کریں گے وہ یہ ہے کہ ہم نماز پڑھیں گے، اس کے بعد ہم قربانی کریں گے' سو جس نے اس طرح کیا اس نے ہماری سنت کو پالیا اور جس نے (پہلے) ذبح کرلیا تو یہ وہ گوشت ہے جس کو اس نے اپنے گھر والوں کے لیے تیار کیا ہے' اس کا قربانی سے کوئی تعلق نہیں ہے، حضرت ابو بردہ بن نیار اس سے پہلے ذبح کر چکے تھے، انہوں نے کہا: میرے پاس ایک چھ ماہہ بکری ہے جو ایک سال کی بکری سے بہتر ہے، آپ نے فرمایا: تم اس کو ذبح کر دو اور تمہارے بعد یہ کسی اور کے لیے درست نہیں ہوگا۔

۵۰۴۷ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ سَمِعَ الشَّعْبِيَّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۵۰۴۲)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کی مثل روایت ہے۔

۵۰۴۸ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ جَرِيْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یوم نحر کو نماز کے بعد ہمیں خطبہ دیا، پھر اس کے بعد اس کی مثل حدیث ہے۔

ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلَاةِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ.

سابقہ حوالہ (٥٠٤٢)

٥٠٤٩ - وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ (يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ) حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنِ الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي يَوْمِ نَحْرٍ فَقَالَ لَا يُضَحِّيَنَّ أَحَدٌ حَتَّى يُصَلِّيَ قَالَ رَجُلٌ عِنْدِي عَنَاقُ لَبَنٍ هِيَ خَيْرٌ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ قَالَ فَضَحِّ بِهَا وَلَا تَجْزِي جَذَعَةٌ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ. سابقہ حوالہ (٥٠٤٢)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یوم نحر کو ہمیں خطبہ میں فرمایا: کوئی شخص نماز پڑھنے سے پہلے قربانی نہ کرے، ایک شخص نے کہا: میرے پاس ایک سال سے کم عمر کی بکری ہے، جس میں دو بکریوں سے زیادہ بہتر گوشت ہے، آپ نے فرمایا: تم اس کی قربانی کرلو اور تمہارے بعد کسی کے لیے چھ ماہہ بکری کی قربانی جائز نہیں ہو گی۔

٥٠٥٠ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ (يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ ذَبَحَ أَبُو بُرْدَةَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَبْدِلْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ عِنْدِي إِلَّا جَذَعَةٌ قَالَ شُعْبَةُ وَأَظُنُّهُ قَالَ وَهِيَ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اجْعَلْهَا مَكَانَهَا وَلَنْ تَجْزِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ. البخاری (٥٥٥٧)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو بردہ نے نماز سے پہلے قربانی کر لی، نبی ﷺ نے فرمایا: اس کے بدلہ میں دوسری قربانی کرو، انہوں نے کہا: یارسول اللہ! میرے پاس ایک سال سے کم کا بچہ ہے (شعبہ کہتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ انہوں نے کہا:) وہ ایک سال کی بکری سے بہتر ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کی جگہ اس کو ذبح کردو اور تمہارے بعد یہ کسی اور سے کفایت نہیں کرے گا۔

٥٠٥١ - وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرِ الشَّكَّ فِي قَوْلِهِ هِيَ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ. سابقہ حوالہ (٥٠٥٠)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی، اس میں راوی کا یہ شک مذکور نہیں ہے کہ یہ ایک سالہ بکری سے بہتر ہے۔

٥٠٥٢ - وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ (وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو) قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَوٰةِ فَلْيُعِدْ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا يَوْمٌ يُشْتَهَى فِيهِ اللَّحْمُ وَذَكَرَ هَنَةً مِنْ جِيرَانِهِ كَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَدَّقَهُ قَالَ وَعِنْدِي جَذَعَةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ أَفَأَذْبَحُهَا قَالَ فَرَخَّصَ لَهُ فَقَالَ لَا أَدْرِي أَبَلَغَتْ رُخْصَتُهُ مَنْ سِوَاهُ أَمْ لَا قَالَ وَانْكَفَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى كَبْشَيْنِ فَذَبَحَهُمَا فَقَامَ النَّاسُ إِلَى غُنَيْمَةٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یوم نحر کو فرمایا: جس شخص نے نماز سے پہلے قربانی کر لی وہ اس کو دہرائے، ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا: یارسول اللہ! اس دن میں گوشت کی خواہش ہوتی ہے اور اس نے اپنے پڑوسی کی حاجت کا ذکر کیا، گویا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی تصدیق کی، اس نے کہا: میرے پاس ایک سال سے کم عمر کی بکری ہے اس میں دو بکریوں سے زیادہ پسندیدہ گوشت ہے، کیا میں اس کو ذبح کرلوں؟ آپ نے اس کو اجازت دے دی، راوی کہتے ہیں کہ مجھے پتا نہیں کہ یہ اجازت ان کے ماسوا کو شامل ہے یا نہیں، رسول اللہ ﷺ دو مینڈھوں کی جانب متوجہ

فتوزعوها او قال فتجزعوها.

البخاری (٩٥٤- ٩٨٤- ٥٥٤٦- ٥٥٤٩-٥٥٥٤-٥٥٦١)

النسائی (١٥٨٧--٤٤٠٠-٤٤٠٨) ابن ماجہ (٣١٥١)

ہوئے اور ان کو ذبح کیا، پھر لوگ ایک بکری کی طرف گئے اور اس کا گوشت تقسیم کیا۔

٥٠٥٣ - وحدثنا محمد بن عبيد الغبري حدثنا حماد بن زيد حدثنا ايوب وهشام عن محمد عن انس بن مالك ان رسول الله ﷺ صلى ثم خطب فامر من كان ذبح قبل الصلاة ان يعيد ذبحا ثم ذكر بمثل حديث ابن علية. سابقہ حوالہ (٥٠٥٢)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا، پھر آپ نے یہ حکم دیا کہ جس شخص نے نماز سے پہلے قربانی کی وہ اس کو دہرائے، اس کے بعد ابن علیہ کی مثل حدیث ہے۔

٥٠٥٤ - وحدثني زياد بن يحيى الحساني حدثنا حاتم (يعني ابن وردان) حدثنا ايوب عن محمد بن سيرين عن انس بن مالك قال خطبنا رسول الله ﷺ يوم اضحى قال فوجد ريح لحم فنهاهم ان يذبحوا قال من كان ضحى فليعد ثم ذكر بمثل حديثهما. سابقہ حوالہ (٥٠٥٢)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو عید الاضحیٰ کے دن خطبہ دیا۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو گوشت کی بو آئی، آپ نے ان کو ذبح کرنے سے منع کیا اور فرمایا: جو شخص قربانی کر چکا ہے وہ دہرائے، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

٢- باب سن الاضحية

قربانی کے جانوروں کی عمریں

٥٠٥٥ - وحدثنا احمد بن يونس حدثنا زهير حدثنا ابو الزبير عن جابر قال قال رسول الله ﷺ لا تذبحوا الا مسنة الا ان يعسر عليكم فتذبحوا جذعة من الضان.

ابوداؤد (٢٧٩٧) النسائی (٤٣٩٠) ابن ماجہ (٣١٤١)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صرف مسنہ (ایک سال کی بکری، دو سال کی گائے اور پانچ سال کا اونٹ) کی قربانی کرو، ہاں اگر تم کو دشوار ہو تو چھ سات ماہ کا دنبہ یا مینڈھا ذبح کر دو۔

٥٠٥٦ - وحدثني محمد بن حاتم حدثنا محمد بن بكر اخبرنا ابن جريج اخبرني ابو الزبير انه سمع جابر بن عبد الله يقول صلى بنا النبي ﷺ يوم النحر بالمدينة فتقدم رجال فنحروا وظنوا ان النبي ﷺ قد نحر فامر النبي ﷺ من كان نحر قبله ان يعيد بنحر اخر ولا ينحروا حتى ينحر النبي ﷺ. مسلم تحفۃ الاشراف (٢٨٥٢)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یوم نحر کو مدینہ میں ہمیں نماز پڑھائی لیکن لوگوں نے جلدی سے (نماز سے پہلے) نحر کر لیا اور یہ گمان کیا کہ نبی ﷺ نے بھی نحر کر لیا ہے، پھر نبی ﷺ نے یہ حکم دیا کہ جس شخص نے آپ سے پہلے نحر کیا وہ دوبارہ نحر کرے اور نبی ﷺ کی قربانی سے پہلے کوئی قربانی نہ کرے۔

٥٠٥٧ - وحدثنا قتيبة بن سعيد حدثنا ليث ح وحدثنا محمد بن رمح اخبرنا الليث عن يزيد بن ابي حبيب عن ابي الخير عن عقبة بن عامر ان رسول الله ﷺ اعطاه غنما يقسمها على اصحابه ضحايا فبقي عتود فذكره لرسول الله ﷺ فقال ضح به انت قال قتيبة على صحابته.

البخاری (٢٣٠٠-٢٥٠٠-٥٥٥٥) الترمذی (١٥٠٠) النسائی

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں کچھ بکریاں عطا کیں تا کہ وہ ان کو صحابہ میں قربانی کے لیے تقسیم کر دیں، آخر میں بکری کا ایک سالہ بچہ رہ گیا، انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر کیا آپ نے فرمایا: اس کی تم قربانی کر دو، قتیبہ کی روایت میں ہے: "علی صحابتہ"۔

(۴۳۹۱) ابن ماجہ (۳۱۳۸)

۵۰۵۸ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هٰرُوْنَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ بَعْجَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْنَا ضَحَايَا فَاَصَابَنِيْ جَذَعٌ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهُ اَصَابَنِيْ جَذَعٌ فَقَالَ ضَحِّ بِهٖ.

البخاری (۵۵۴۷) الترمذی (۱۵۰۰م) النسائی (۴۳۹۲-۴۳۹۳)

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم میں قربانی کے جانور تقسیم کیے، مجھے ایک، ایک سال سے کم عمر کا بچہ ملا، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے تو ایک، ایک سال سے کم عمر کا بچہ ملا ہے، آپ نے فرمایا: تم اس کی قربانی کر دو۔

۵۰۵۹ - وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى (يَعْنِي ابْنَ حَسَّانَ) اَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ (وَهُوَ ابْنُ سَلَّامٍ) حَدَّثَنِيْ يَحْيَى ابْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ اَخْبَرَنِيْ بَعْجَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَسَمَ ضَحَايَا بَيْنَ اَصْحَابِهٖ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ. سابقہ حوالہ (۵۰۵۸)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے اصحاب میں قربانی کے جانور تقسیم کیے اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۳- بَابُ اِسْتِحْبَابِ الضَّحِيَّةِ وَذَبْحِهَا مُبَاشَرَةً بِلَا تَوْكِيْلٍ وَالتَّسْمِيَةِ وَالتَّكْبِيْرِ

بسم اللہ اور تکبیر پڑھ کر اپنے ہاتھ سے قربانی کا استحباب

۵۰۶۰ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ ضَحَّى النَّبِيُّ ﷺ بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ اَقْرَنَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهٖ وَسَمّٰى وَكَبَّرَ وَوَضَعَ رِجْلَهُ عَلٰى صِفَاحِهِمَا. البخاری (۵۵۶۵) الترمذی (۱۴۹۴) النسائی (۳۹۹)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دو گندمی رنگ کے سینگ والے مینڈھوں کی اپنے ہاتھ سے قربانی کی، آپ نے بسم اللہ پڑھی اور اللہ اکبر کہا اور اپنا قدم مبارک ان کے ایک پہلو پر رکھا۔

۵۰۶۱ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ ضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ اَقْرَنَيْنِ قَالَ وَرَاَيْتُهُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهٖ وَرَاَيْتُهُ وَاضِعًا قَدَمَهُ عَلٰى صِفَاحِهِمَا قَالَ وَسَمّٰى وَكَبَّرَ.

البخاری (۵۵۵۸) النسائی (۴۴۲۷-۴۴۲۸-۴۴۲۹) ابن ماجہ (۳۱۲۰-۳۱۵۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو گندمی رنگ کے سینگ والے مینڈھوں کی قربانی کی۔ حضرت انس کہتے ہیں کہ میں دیکھ رہا تھا کہ آپ نے ان کو اپنے ہاتھ سے ذبح کیا، ان کے پہلوؤں پر اپنا قدم مبارک رکھا اور بسم اللہ اللہ اکبر کہا۔

۵۰۶۲ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ (يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِيْ قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ ضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِهٖ قَالَ قُلْتُ اَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ اَنَسٍ قَالَ نَعَمْ. سابقہ حوالہ (۵۰۶۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کی، اس کے بعد اس کی مثل حدیث ہے، میں نے راوی سے کہا: کیا تم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث خود سنی ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔

۵۰۶۳ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهٖ

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کی البتہ انہوں نے یہ کہا کہ آپ فرماتے

كَبَّرَ أَنَّهُ قَالَ وَيَقُولُ بِاسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ. النسائی (۴۴۳۰)

تھے: بسم اللہ، اللہ اکبر۔

۵۰۶۴ - وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَمَرَ بِكَبْشٍ أَقْرَنَ يَطَأُ فِي سَوَادٍ وَيَبْرُكُ فِي سَوَادٍ وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ فَأُتِيَ بِهِ لِيُضَحِّيَ بِهِ فَقَالَ لَهَا يَا عَائِشَةُ هَلُمِّي الْمُدْيَةَ ثُمَّ قَالَ اشْحَذِيهَا بِحَجَرٍ فَفَعَلَتْ ثُمَّ أَخَذَهَا وَأَخَذَ الْكَبْشَ فَأَضْجَعَهُ ثُمَّ ذَبَحَهُ ثُمَّ قَالَ بِاسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ ثُمَّ ضَحَّى بِهِ. ابوداؤد (۲۷۹۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک سینگ والا مینڈھا لانے کا حکم دیا، جس کے ہاتھ پیر اور آنکھیں سیاہ ہوں' سو قربانی کرنے کے لیے ایسا مینڈھا لایا گیا، آپ نے فرمایا: اے عائشہ! چھری لاؤ، پھر فرمایا: اس کو پتھر سے تیز کرو، میں نے اس کو تیز کیا، پھر آپ نے چھری لی، مینڈھے کو پکڑا، اس کو لٹایا اور ذبح کرنے لگے، پھر فرمایا: اللہ کے نام سے، اے اللہ! محمد، آل محمد اور امت محمد کی طرف سے اس کو قبول فرما، پھر اس کی قربانی کی۔

۴- بَابُ جَوَازِ الذَّبْحِ بِكُلِّ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ إِلَّا السِّنَّ وَالظُّفُرَ وَسَائِرَ الْعِظَامِ

دانت، ناخن اور ہڈی کے سوا ہر خون بہانے والی چیز سے ذبح کرنے کا جواز

۵۰۶۵ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَتْ مَعَنَا مُدًى قَالَ ﷺ أَعْجِلْ أَوْ أَرْنِي مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ فَكُلْ لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ وَسَأُحَدِّثُكَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ قَالَ وَأَصَبْنَا نَهْبَ إِبِلٍ وَغَنَمٍ فَنَدَّ مِنْهَا بَعِيرٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ لِهَذِهِ الْإِبِلِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَإِذَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا شَيْءٌ فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا.

البخاری (۲۴۸۸-۲۵۰۷-۳۰۷۵-۵۴۹۸-۵۵۰۳-۵۵۰۹-۵۵۴۳-۵۵۴۴-۵۵۰۶) ابوداؤد (۲۸۲۱) الترمذی (۱۴۹۲-۱۴۹۱-۱۶۰۰) النسائی (۴۳۰۸-۴۴۲۲-۴۴۲۳-۴۴۰۳-۴۴۱۵) ابن ماجہ (۳۱۸۳-۳۱۳۷-۳۱۷۸-۳۱۸۳)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم کل دشمن سے مقابلہ کریں گے اور ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں، آپ نے فرمایا: جس چیز سے بھی خون بہ جائے جلدی کرنا، جس چیز پر بھی خدا کا نام لیا جائے سو اس کو کھالو، بشرطیکہ دانت اور ناخن سے ذبح نہ کیا جائے اور میں عنقریب تم کو بتاؤں گا' رہے دانت تو وہ ہڈی ہیں اور رہے ناخن تو وہ حبشیوں کی چھری ہے، حضرت رافع کہتے ہیں کہ ہمیں مال غنیمت میں اونٹ اور بکریاں حاصل ہوئیں' ان میں سے ایک اونٹ بھاگ گیا' ایک شخص نے اس کے تیر مارا' اس تیر نے اس کو ٹھہرا لیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان اونٹوں میں سے بعض اونٹ وحشی ہوتے ہیں' اگر ان میں سے کوئی اونٹ تمہاری گرفت میں نہ آئے تو اس کے ساتھ ایسا ہی کرو۔

۵۰۶۶ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِذِي الْحُلَيْفَةِ مِنْ تِهَامَةَ فَأَصَبْنَا غَنَمًا وَإِبِلًا فَعَجِلَ الْقَوْمُ فَأَغْلَوْا بِهَا الْقُدُورَ فَأَمَرَ بِهَا فَكُفِئَتْ ثُمَّ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ذوالحلیفہ کے مقام تہامہ میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھے، ہم کو مال غنیمت میں کچھ بکریاں اور اونٹ حاصل ہوئے، لوگوں نے جلدی سے ہانڈیوں میں ان کا گوشت چڑھا دیا، رسول اللہ ﷺ نے ان دیگچیوں کو الٹنے کا حکم دیا، پھر آپ نے

عَدَلَ عَشْرًا مِنَ الْغَنَمِ بِجَزُوْرٍ وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيْثِ كَنَحْوِ حَدِيْثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ. سابقہ حوالہ (۵۰۶۵)

دس بکریوں کو ایک اونٹ کے مساوی قرار دیا، اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۵۰۶۷- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبَايَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعٍ ثُمَّ حَدَّثَنِيْهِ عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّا لَاقُوا الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى فَنُذَكِّيْ بِاللِّيْطِ وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِقِصَّتِهِ وَقَالَ فَنَدَّ عَلَيْنَا بَعِيْرٌ مِنْهَا فَرَمَيْنَاهُ بِالنَّبْلِ حَتّٰى وَهَصْنَاهُ. سابقہ حوالہ (۵۰۶۵)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے دادا بیان کرتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کل ہمارا دشمن سے مقابلہ ہوگا اور ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں، کیا ہم بانس کی کھپچیوں سے ذبح کر سکتے ہیں؟ اس روایت میں یہ بھی ہے کہ ہمارا ایک اونٹ بھاگ گیا تو ہم نے اس کو تیر مار مار کر گرا دیا۔

۵۰۶۸- وَحَدَّثَنِيْهِ الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ الْحَدِيْثَ إِلٰى آخِرِهِ بِتَمَامِهِ وَقَالَ فِيْهِ وَلَيْسَتْ مَعَنَا مُدًى أَفَنَذْبَحُ بِالْقَصَبِ. سابقہ حوالہ (۵۰۶۵)

ایک اور سند میں ہے کہ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس چھری نہیں ہے، کیا ہم بانس سے ذبح کر لیں؟

۵۰۶۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبَايَةَ ابْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّا لَاقُوا الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَلَمْ يَذْكُرْ فَعَجِلَ الْقَوْمُ فَأَغْلَوْا بِهَا الْقُدُوْرَ فَأَمَرَ بِهَا فَكُفِئَتْ وَذَكَرَ سَائِرَ الْقِصَّةِ.

سابقہ حوالہ (۵۰۶۵)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! کل ہم دشمن سے مقابلہ کرنے والے ہیں اور ہمارے پاس چھریاں نہیں ہوں گی، اس کے بعد حسب سابق روایت ہے، البتہ اس روایت میں یہ نہیں ہے کہ قوم نے جلدی سے ہانڈیاں چڑھا دیں اور آپ نے ہانڈیاں گرانے کا حکم دیا۔

۵- بَابُ بَيَانِ مَا كَانَ مِنَ النَّهْيِ عَنْ أَكْلِ لُحُوْمِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ فِيْ أَوَّلِ الْإِسْلَامِ وَبَيَانِ نَسْخِهِ وَإِبَاحَتِهِ إِلٰى مَتٰى شَاءَ

ابتداء اسلام میں تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے کی ممانعت اور پھر اس کے منسوخ ہونے کا بیان

۵۰۷۰- وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِيْ عُبَيْدٍ قَالَ شَهِدْتُ الْعِيْدَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِيْ طَالِبٍ فَبَدَأَ بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ وَقَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهَانَا أَنْ نَأْكُلَ مِنْ لُحُوْمِ نُسُكِنَا بَعْدَ ثَلَاثٍ.

سابقہ حوالہ (۲۶۶۶)

ابو عبید کہتے ہیں کہ میں عید میں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، حضرت علی نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے تین دن کے بعد ہمیں اپنی قربانیوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔

۵۰۷۱- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِيْ أَبُوْ عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ

ابن ازہر کہتے ہیں کہ وہ عید کے دن حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے پھر انہوں نے حضرت علی

أَزْهَرَ أَنَّهُ شَهِدَ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ فَصَلَّى لَنَا قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَدْ نَهَاكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا لُحُومَ نُسُكِكُمْ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ فَلَا تَأْكُلُوا.

سابقہ حوالہ (٢٦٦٦)

بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی، حضرت علی نے پہلے ہمیں نماز پڑھائی پھر لوگوں کو خطبہ دیا اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے تم کو تین راتوں سے زیادہ اپنی قربانیوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے، سو تم مت کھاؤ۔

٥٠٧٢ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (٢٦٦٦)

امام مسلم نے اس حدیث کی تین مزید سندیں بیان کی ہیں۔

٥٠٧٣ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَا يَأْكُلُ أَحَدٌ مِنْ لَحْمِ أُضْحِيَّتِهِ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ. الترمذی (١٥٠٩)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص اپنی قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ نہ کھائے۔

٥٠٧٤ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ (يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ) كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ. مسلم تحفۃ الاشراف (٧٧١٠)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

٥٠٧٥ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا وَقَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى أَنْ تُؤْكَلَ لُحُومُ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ قَالَ سَالِمٌ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَأْكُلُ لُحُومَ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ وَقَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ بَعْدَ ثَلَاثٍ. النسائی (٤٤٣٥)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے، سالم نے کہا کہ حضرت ابن عمر تین دن سے اوپر قربانی کا گوشت نہیں کھاتے تھے اور ابن ابی عمر نے تین دن کے بعد کا لفظ کہا۔

٥٠٧٦ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَمْرَةَ فَقَالَتْ صَدَقَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ دَفَّ

حضرت عبداللہ بن واقد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تین (دن) کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع فرمایا، عبداللہ بن ابی بکر کہتے ہیں کہ میں نے عمرہ سے اس حدیث کا ذکر کیا، عمرہ نے کہا کہ انہوں نے سچ کہا، میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا

أَهْلِ أَبْيَاتٍ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ حَضْرَةَ الْأَضْحَى زَمَنَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ادَّخِرُوا ثَلَاثًا ثُمَّ تَصَدَّقُوا بِمَا بَقِيَ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النَّاسَ يَتَّخِذُونَ الْأَسْقِيَةَ مِنْ ضَحَايَاهُمْ وَيَجْمِلُونَ مِنْهَا الْوَدَكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَمَا ذَاكَ قَالُوا نَهَيْتَ أَنْ تُؤْكَلَ لُحُومُ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ فَقَالَ إِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ مِنْ أَجْلِ الدَّافَّةِ الَّتِي دَفَّتْ فَكُلُوا وَادَّخِرُوا وَتَصَدَّقُوا.

ابوداؤد (۲۸۱۲) النسائی (٤٤٤٣)

ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں عید الاضحیٰ کے موقع پر دیہات سے کچھ لوگ آئے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم تین دن تک گوشت کو جمع کرو اس کے بعد جو باقی بچے اس کو صدقہ کر دو، اس کے بعد صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! لوگ اپنی قربانی (کی کھالوں) سے مشکیں بناتے تھے اور اس (قربانی) کی چربی رکھتے تھے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اب کیا ہوا؟ صحابہ نے کہا: آپ نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع فرمادیا ہے، آپ نے فرمایا: میں نے تم کو ان محتاجوں کی وجہ سے منع کیا تھا جو اس وقت آئے تھے، اب قربانیوں کو کھاؤ، جمع کرو اور صدقہ کرو۔

۵۰۷۷ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ نَهَى عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ كُلُوا وَتَزَوَّدُوا وَادَّخِرُوا. النسائی (٤٤٣٨)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے تین (دن) کے بعد قربانیوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا اس کے بعد فرمایا: کھاؤ اور زادراہ بناؤ اور اکٹھا کرو۔

۵۰۷۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كُنَّا لَا نَأْكُلُ مِنْ لُحُومِ بُدْنِنَا فَوْقَ ثَلَاثٍ مِنًى فَأَرْخَصَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ كُلُوا وَتَزَوَّدُوا قُلْتُ لِعَطَاءٍ قَالَ جَابِرٌ حَتَّى جِئْنَا الْمَدِينَةَ قَالَ نَعَمْ.

البخاری (۱۷۱۹)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم منیٰ کے تین دنوں سے زیادہ اپنے اونٹوں کی قربانیوں کا گوشت نہیں کھاتے تھے، پھر رسول اللہ ﷺ نے ہمیں رخصت دی اور فرمایا: کھاؤ اور زادراہ بناؤ، (راوی کہتے ہیں) میں نے عطاء سے کہا کہ حضرت جابر نے یہ کہا تھا کہ حتیٰ کہ ہم مدینہ آگئے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔

۵۰۷۹ - وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا لَا نُمْسِكُ لُحُومَ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نَتَزَوَّدَ مِنْهَا وَنَأْكُلَ مِنْهَا (يَعْنِي فَوْقَ ثَلَاثٍ)

مسلم تحفۃ الاشراف (٢٤١٥)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم تین (دن) سے زیادہ قربانیوں کا گوشت نہیں کھاتے تھے، پھر ہم کو رسول اللہ ﷺ نے یہ حکم دیا کہ ہم اس کو زادراہ بنائیں اور اس سے کھاتے رہیں یعنی تین (دن) سے زیادہ۔

۵۰۸۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں

بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَتَزَوَّدُهَا إِلَى الْمَدِينَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

البخاري (۲۹۸۰-۵۴۲۴-۵۵۶۷)

کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے عہد میں قربانیوں کا گوشت بطور زاد راہ مدینہ لے جاتے تھے۔

۵۰۸۱ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ لَا تَأْكُلُوا لُحُومَ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَشَكَوْا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّ لَهُمْ عِيَالًا وَحَشَمًا وَخَدَمًا فَقَالَ كُلُوا وَأَطْعِمُوا وَاحْبِسُوا أَوِ ادَّخِرُوا قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى شَكَّ عَبْدُ الْأَعْلَى. مسلم تحفۃ الاشراف (۴۳۷۶-۴۳۳۹)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اہل مدینہ! تین (دن) سے زیادہ قربانیوں کا گوشت نہ کھاؤ، ابن مثنی کی روایت میں تین دن ہے، پھر حضرات صحابہ نے رسول اللہ ﷺ سے یہ شکایت کی کہ ہمارے بال بچے اور نوکر چاکر ہیں، آپ نے فرمایا: کھاؤ اور کھلاؤ اور اس کو رکھو یا ذخیرہ کرو، ابن المثنی نے کہا کہ عبد الاعلی کو ان الفاظ میں شک ہے۔

۵۰۸۲ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ ضَحَّى مِنْكُمْ فَلَا يُصْبِحَنَّ فِي بَيْتِهِ بَعْدَ ثَالِثَةٍ شَيْئًا فَلَمَّا كَانَ فِي الْعَامِ الْمُقْبِلِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَفْعَلُ كَمَا فَعَلْنَا عَامَ أَوَّلَ فَقَالَ لَا إِنَّ ذَاكَ عَامٌ كَانَ النَّاسُ فِيهِ بِجَهْدٍ فَأَرَدْتُ أَنْ يَفْشُوَ فِيهِمْ. البخاري (۵۵۶۹)

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص تم میں سے قربانی کرے تو تین دن کے بعد اس کے گھر میں (اس میں سے) کوئی چیز نہ رہے، جب اگلا سال آیا تو صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا ہم اسی طرح کریں جس طرح پہلے سال کرتے تھے؟ آپ نے فرمایا: نہیں، اس سال لوگوں کو (گوشت کی) زیادہ احتیاج تھی تو میں نے یہ چاہا کہ گوشت ان میں پھیل جائے۔

۵۰۸۳ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ضَحِيَّتَهُ ثُمَّ قَالَ يَا ثَوْبَانُ أَصْلِحْ لَحْمَ هَذِهِ فَلَمْ أَزَلْ أُطْعِمُهُ مِنْهَا حَتَّى قَدِمَ الْمَدِينَةَ. ابوداؤد (۲۸۱۴)

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی قربانی کو ذبح کیا، پھر فرمایا: اے ثوبان! اس گوشت کو سنبھال کر رکھو پھر میں رسول اللہ ﷺ کو برابر اس گوشت میں سے کھلاتا رہا حتی کہ آپ مدینہ آگئے۔

۵۰۸۴ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. سابقہ حوالہ (۵۰۸۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کیں۔

۵۰۸۵ - وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنْ عَبْدِ

رسول اللہ ﷺ کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر

الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَصْلِحْ هٰذَا اللَّحْمَ قَالَ فَأَصْلَحْتُهُ فَلَمْ يَزَلْ يَأْكُلُ مِنْهُ حَتّٰى بَلَغَ الْمَدِينَةَ.

مجھ سے یہ فرمایا: اس گوشت کو ٹھیک ٹھاک کر کے رکھو، پھر میں نے اس کو ٹھیک ٹھاک کیا اور آپ مدینہ منورہ تک اس گوشت میں سے کھاتے رہے۔

وَحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَقُلْ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ. سابقہ حوالہ(۵۰۸۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے اس میں حجۃ الوداع کے الفاظ نہیں ہیں۔

۵۰۸۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي سِنَانٍ وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ ضِرَارِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُحَارِبٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ أَبُو سِنَانٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَأَمْسِكُوا مَا بَدَا لَكُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيذِ إِلَّا فِي سِقَاءٍ فَاشْرَبُوا فِي الْأَسْقِيَةِ كُلِّهَا وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا.

سابقہ حوالہ(۲۲۵۷)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تم کو پہلے زیارت قبور سے منع کیا تھا، لیکن اب تم زیارت کیا کرو اور میں نے پہلے تم کو تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے سے منع کیا تھا، اب تمہارا جب تک جی چاہے قربانی کا گوشت رکھ لیا کرو اور میں نے تم کو مشک کے علاوہ تمام برتنوں میں نبیذ کے استعمال سے منع کیا تھا، اب تم تمام برتنوں میں نبیذ استعمال کرو، البتہ نشہ آور چیز کو نہ پینا۔

۵۰۸۷- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ فَذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي سِنَانٍ. سابقہ حوالہ(۲۲۵۸)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تم کو پہلے منع کیا تھا، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

٦- بَابُ الْفَرَعِ وَالْعَتِيرَةِ

فرع اور عتیرہ کا حکم

۵۰۸۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرع کوئی چیز ہے نہ عتیرہ اور ابن رافع کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ فرع اونٹنی کے پہلے بچہ کو کہتے ہیں جس کو مشرک ذبح کیا کرتے تھے۔

اللّٰهِ ﷺ لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيرَةَ زَادَ ابْنُ رَافِعٍ فِي رِوَايَتِهِ وَالْفَرَعُ أَوَّلُ النِّتَاجِ كَانَ يُنْتَجُ لَهُمْ فَيَذْبَحُونَهُ.

البخاری (۵۴۷۳-۵۴۷۴) ابوداؤد (۲۸۳۱) الترمذی (۱۵۱۲)

النسائی (۴۲۳۳-۴۲۳۴) ابن ماجہ (۳۱۶۸)

۷- بَابُ نَهْيِ مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِ عَشْرُ ذِي الْحِجَّةِ وَهُوَ مُرِيدُ التَّضْحِيَةِ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ شَعْرِهِ أَوْ أَظْفَارِهِ شَيْئًا

قربانی کرنے والے کے لیے قربانی کرنے سے پہلے بال اور ناخن کٹوانے کی ممانعت

۵۰۸۹ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ وَأَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يُضَحِّيَ فَلَا يَمَسَّ مِنْ شَعَرِهِ وَبَشَرِهِ شَيْئًا قِيلَ لِسُفْيَانَ فَإِنَّ بَعْضَهُمْ لَا يَرْفَعُهُ قَالَ لٰكِنِّي أَرْفَعُهُ. ابوداؤد (۲۷۹۱) الترمذی (۱۵۲۳)

النسائی (۴۳۷۳-۴۳۷۴-۴۳۷۵) ابن ماجہ (۳۱۴۹-۳۱۵۰)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب عشرہ ذوالحج شروع ہو جائے اور تم میں سے کوئی شخص قربانی کرنے کا ارادہ کرے تو وہ اپنے بالوں اور ناخنوں کو بالکل نہ کاٹے، سفیان (راوی) سے کہا گیا کہ بعض راوی اس حدیث کو مرفوعا بیان نہیں کرتے' انہوں نے کہا: میں اس کو مرفوعا بیان کرتا ہوں۔

۵۰۹۰ - وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ تَرْفَعُهُ قَالَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ وَعِنْدَهُ أُضْحِيَّةٌ يُرِيدُ أَنْ يُضَحِّيَ فَلَا يَأْخُذَنَّ شَعْرًا وَلَا يَقْلِمَنَّ ظُفُرًا. سابقہ حوالہ (۵۰۸۹)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب عشرہ ذوالحج داخل ہو جائے تو جس شخص کے پاس قربانی ہو اور وہ قربانی کرنے کا ارادہ رکھتا ہو وہ اپنے بالوں کو کاٹے نہ ناخنوں کو۔

۵۰۹۱ - وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ وَأَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يُضَحِّيَ فَلْيُمْسِكْ عَنْ شَعْرِهِ وَأَظْفَارِهِ.

سابقہ حوالہ (۵۰۸۹)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب تم ذوالحجہ کا ہلال دیکھو اور تم میں سے کوئی شخص قربانی کا ارادہ کرے تو وہ اپنے بالوں اور ناخنوں کو اسی حال پر رہنے دے۔

۵۰۹۲ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عُمَرَ أَوْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

سابقہ حوالہ (۵۰۸۹)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۵۰۹۳ - وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان

أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو اللَّيْثِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ أُكَيْمَةَ اللَّيْثِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ كَانَ لَهُ ذِبْحٌ يَذْبَحُهُ فَإِذَا أُهِلَّ هِلَالُ ذِي الْحِجَّةِ فَلَا يَأْخُذَنَّ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا مِنْ أَظْفَارِهِ شَيْئًا حَتَّى يُضَحِّيَ. سابقہ حوالہ (۵۰۸۹)

کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کے پاس ذبح کرنے کے لیے کوئی ذبیحہ ہو تو جب ذوالحجہ کا چاند نظر آ جائے تو وہ قربانی کرنے تک اپنے بالوں اور ناخنوں کو بالکل نہ کاٹے۔

۵۰۹۴ - وَحَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُسْلِمِ بْنِ عَمَّارٍ اللَّيْثِيُّ قَالَ كُنَّا فِي الْحَمَّامِ قُبَيْلَ الْأَضْحَى فَاطَّلَى فِيهِ نَاسٌ فَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْحَمَّامِ إِنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَكْرَهُ هَذَا أَوْ يَنْهَى عَنْهُ فَلَقِيتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي هَذَا حَدِيثٌ قَدْ نُسِيَ وَتُرِكَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ سَلَمَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ مُعَاذٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو. سابقہ حوالہ (۵۰۸۹)

عمرو بن مسلم بن عمار لیثی بیان کرتے ہیں کہ عید الاضحیٰ سے کچھ پہلے ہم حمام میں تھے، بعض لوگوں نے چونے سے اپنے بال صاف کیے، بعض اہل حمام نے کہا کہ سعید بن میتب اس فعل کو مکروہ کہتے ہیں یا اس سے منع کرتے ہیں، میری سعید بن میتب سے ملاقات ہوئی تو میں نے ان سے اس بات کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا: اے بھتیجے! یہ حدیث بھلادی گئی اور ترک کر دی گئی مجھے نبی ﷺ کی زوجہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے یہ حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۵۰۹۵ - وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَخِي ابْنِ وَهْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسْلِمٍ الْجُنْدَعِيِّ أَنَّ ابْنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ أَخْبَرَتْهُ وَذَكَرَ النَّبِيَّ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِهِمْ. سابقہ حوالہ (۵۰۸۹)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت بیان کی۔

۸- بَابُ تَحْرِيمِ الذَّبْحِ لِغَيْرِ اللَّهِ تَعَالَى وَلَعْنِ فَاعِلِهِ

غیر اللہ کی تعظیم کے لیے ذبح کرنے کی حرمت اور ذبح کرنے والے پر لعنت کا بیان

۵۰۹۶ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ مَرْوَانَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو الطُّفَيْلِ عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ مَا كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُسِرُّ إِلَيْكَ قَالَ فَغَضِبَ وَقَالَ [illegible]

عامر بن واثلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس تھا، آپ کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ نبی ﷺ آپ سے سرگوشیوں میں کیا کہتے تھے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ ناراض ہوئے اور فرمایا: نبی ﷺ نے مجھے کوئی راز نہیں بتایا جس کو اور لوگوں [illegible]

قَالَ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ آوٰى مُحْدِثًا وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْاَرْضِ. النسائی (٤٤٣٤)

نے کہا: حضور نے فرمایا: جو شخص اپنے والد پر لعنت کرے اس پر اللہ کی لعنت ہے اور جو شخص غیر اللہ کے لیے ذبح کرے اس پر اللہ کی لعنت ہے اور جو شخص کسی بدعتی کو پناہ دے اس پر اللہ کی لعنت ہے اور جو شخص زمین (کی حد بندی) کے نشانات کو مٹائے اس پر اللہ کی لعنت ہے۔

٥٠٩٧ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ قُلْنَا لِعَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَخْبِرْنَا بِشَيْءٍ اَسَرَّهُ اِلَيْكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ مَا اَسَرَّ اِلَيَّ شَيْئًا كَتَمَهُ النَّاسَ وَلٰكِنِّيْ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ آوٰى مُحْدِثًا وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَيْهِ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ غَيَّرَ الْمَنَارَ. سابقہ حوالہ (٥٠٩٦)

ابو الطفیل کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے کہا: ہمیں وہ راز بتایئے جو رسول اللہ ﷺ نے آپ کو بتلایا ہے، آپ نے فرمایا: حضور نے مجھے کوئی ایسی چیز نہیں بتائی جس کو لوگوں سے چھپایا ہو لیکن میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جس شخص نے غیر اللہ کے لیے ذبح کیا اس پر اللہ کی لعنت ہے اور جس نے کسی بدعتی کو پناہ دی اس پر اللہ کی لعنت ہے اور جس نے اپنے والدین پر لعنت کی اس پر اللہ کی لعنت ہے اور جس نے زمین (کی حد بندی) کے نشانات تبدیل کیے اس پر اللہ کی لعنت ہے۔

٥٠٩٨ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ اَبِيْ بَزَّةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ سُئِلَ عَلِيٌّ اَخَصَّكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِشَيْءٍ فَقَالَ مَا خَصَّنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِشَيْءٍ لَمْ يَعُمَّ بِهِ النَّاسَ كَافَّةً اِلَّا مَا كَانَ فِيْ قِرَابِ سَيْفِيْ هٰذَا قَالَ فَاَخْرَجَ صَحِيْفَةً مَكْتُوْبٌ فِيْهَا لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَرَقَ مَنَارَ الْاَرْضِ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ آوٰى مُحْدِثًا. سابقہ حوالہ (٥٠٩٦)

ابو الطفیل کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہ سوال کیا گیا: کیا رسول اللہ ﷺ نے آپ کو کسی چیز کے ساتھ خاص کر لیا ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ہم کو کسی ایسی چیز کے ساتھ خاص نہیں کیا جس کی خبر اور لوگوں کو نہیں دی، البتہ میری اس تلوار کی نیام میں کچھ احکام ہیں پھر آپ نے ایک صحیفہ نکالا جس میں لکھا ہوا تھا کہ جو شخص غیر اللہ کے لیے ذبح کرے اس پر اللہ کی لعنت ہو اور جو شخص زمین کی (حد بندی کی) نشانی چرائے اس پر اللہ کی لعنت ہو اور جو شخص اپنے والد پر لعنت کرے اس پر اللہ کی لعنت ہو اور جو شخص کسی بدعتی کو پناہ دے اس پر اللہ کی لعنت ہو۔